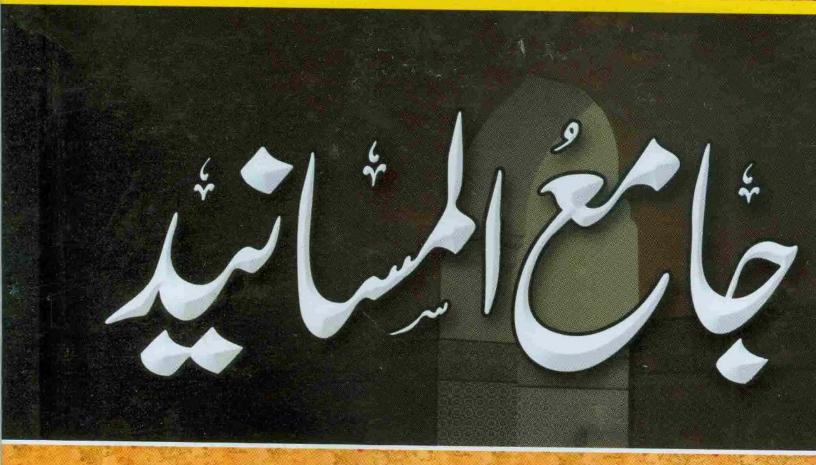
فهيناً من الما أظم الوحنيف سيمروي احادثيث وآثار ريستنل ١٥ مشانير كالمجموعة



اللالله المنظافية المنافقة الم





مركنهالعلوم الاسلاميه اكيث ميثها دركها چي پاكستان www.waseemziyai.com

ابلنت وجماعت كاقر آن وسنت كاعظيم اداره

جهال الامي اور عصري علوم كاعظيم امتزاج

شعبه ناظره:200

شعبه تجويد:11

شعبه خط:145

درس نظامی:105

اورانبی شعبہ جات میں سے 400 سے زاند طلباءاسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کاخرچ مدرسہ بر داشت کرتا ہے۔

شعبه درس نظامی و تجوید: 10 اساتذه

شعبه خظوناظره: 14 اساتذه

شعبي عدى علوم (اكول):11 اساتذه

باور چی:2 خادم:4 چوکیدار:2

علياء كم وبيش 461اور پورااسٹاف43 فراد پر

وم الاسلاميه اكبدُ في ميڻھادر كراحي

DONATION

CC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISL ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050

@markazuloloom

waseem ziyai

www.waseemziyai.com

فعيداً من الما المم الوغييفه سيم وي احادثيث والارتباعل ١٥ منانير كالمحموعه



اَلْمُامُ اَبُوالْمُورِدُ مُحَكَرِبِنَ مَحْمُودِ الْخَوارِزهِي وَمُقَاللُهُ عَلَيْهِ

ت ت الفض محريث في الرحال قادرى ضوى حسرعلام الوال محمد في في الرحال قادرى ضوى

مر ارو بازار لا بور 042-37246006 : في \$\delta \text{8} \text{shabbirbrother 786 à gmail.com}

شبير برادرزه

جسيع صقوق الطبع مصفوظ للناشر All rights are reserved

جمله حقوق تجن ناتر محفوظ مين

عبر مرادر في: 042-37246006

قار کین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب مے متن کی تھیج میں پوری کوشش کی ہے ، تاہم پھر بھی آ پاس میں کوئی غلطی پاکیں تو ادارہ کوآگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔



فهرست مضامين

	ن د از د ا
	یانچوین فصل نماز کاطریقه، وجوبنماز کی شرا نظاورنماز میں شک کابیان
7 7 7	ﷺ رسول اکرم مَنْالِیَّا ہے کھڑے ہوکر، بیٹھ کراور جا در لیبیٹ کرنماز پڑھنا ثابت ہے
488	📽 عمامہ پرسجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے
427	📽 حضرت ابو ہریرہ رٹائیز سجدہ کرتے وقت اور رکوع کرتے وقت تکبیر کہتے
400	ا مام صرف سمع الله لمن حمده پڑھے، ربنا لک الحمد مقتدی پڑھے
424	📽 سجدہ سات ہڈیوں پر کرنے کا تھکم ہے
42	🥮 جونماز میں بے ہوش ہو گیا ،اگرایک دن غشی رہے تو نماز دہرائے ،زیادہ ہوتو معذور ہے
454	🥮 جس کوصرف ایک دن رات غشی رہے، وہ آپی نمازوں کی قضا کر ہے
429	پ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے اور بال اور کپڑے نہ لیٹنے کا حکم ہے
41°	کاز میں نسیان وغیرہ کی کمی سجدہ سہو کے ذریعے پوری ہوسکتی ہے
1 01	کنماز میں غلطی پہلی باریاا کثر بار ہونے کے بارے سجدہ سہوکرنے کا حکم
400	📽 حضرت عمر بناتنیٔ ان نمازیوں کو مارتے تھے جوا یک رکعت میں دو ہے زیادہ سجدے کرتا تھا
464	📽 تیسری اور چوتھی رکعت میں شک ہو جائے تو نماز کس طرح پوری کی جائے ہے
YPP	📽 امام پرسجدہ سہوکر ہے و مقتدی بھی کرے، امام نہ کر ہے و مقتدی بھی نہ کرے
anr	چ جو بھول کرتین سجد ہے کر لے ، وہ سجدہ سہوکرے
404	📽 حق کے زیادہ قریب وہ معاملہ ہوگا ،جس میں وسعت زیادہ ہو
402	کٹ نماز سے فارغ ہوکرنماز یاوضو کے بارے شک ہوتو اس پر بالکل تو جہنہ دو
YM	📽 جانورکو با ندھ کراس پرنشانہ بازی کرنامنع ہے
4179	📽 حضرت عبدالله بن عمر طاقها كاوتريز صنے كامنفر دانداز
40·	📽 دوران نمازا مام کومتنبہ کرنے کیلئے مردسجان اللہ کہیں تصفیق عورتوں کیلئے ہے
101	اللہ نماز کے دوران عورتوں کے بیٹھنے کا انداز
yor .	ابرآ لودموسم میں، فجر کی نماز کے دوران سورج طلوع ہو گیا،رخ قبلہ کی طرف نہ تھا،اب کیا کرے

700

Gar

YOY

104

MAK

729

44+

IFF

727

421

72 M

7/3

YZY

744

1/A

4 Z 9

4A+

👑 تجدہ سات ہڈیوں برکرنے کا حکم دیا گیا ہے، رکوع میں سراور پشت ہموارر کھنے جا ہئیں ﷺ حضرت ابو بکرصد نق رہائی سلام پھیر کرفوراً وہاں سے اٹھ جاتے تھے ﷺ نمازی جگہ کی تنگی ما بیاری کے باعث بائیں پہلونہ بیٹھ سکتا ہوتو دائیں پہلوبیٹھ جائے

ﷺ وتروں (کی دورکعتوں کے بعد تیسری رکعت) میں فاصلہ ہیں ہے

ﷺ آنکھوں کی تکلیف کے باعث نفلی نماز جا در لپیٹ کر پڑھنا ہجدے کے وقت کھول دینا

ﷺ جہاں ۵ایازیادہ دن تھیم نے کاارادہ ہو،وہاں قصرنہیں پڑھی جائے گ

ﷺ رسول اگرم شائيلِم، حضرت ابوبكراور حضرت عمر «الفيادوران سفرقصر بره ها كرتے تھے

💥 کہیں ۱۵ دن کٹہر نا ہوتو قصرمت پڑھیں ، میعا دمعلوم نہ ہوتو جب تک رہیں قصر ہی پڑھیں

الله حضرت عمر بنائنڈ نے مکہ میں دور کعت پڑھ کرسلام پھیردیا، مقیم لوگوں نے اپنی نمازیوری کی

ﷺ جہاں تکسفر کااراد ہ ہے،اگروہ مسافت سفرنہیں ہے تو قصرنہیر

ﷺ رسول اکرم سوتیا ہے خضرت ابو بکر فیاتھ کی جانب پیغام بھیجا کہ وہ او گوں کونمازیڑھا ئیں

🤲 جس نے نماز کے افتتاح میں تکبیر نہ پڑھی اس کی نمازنہیں ہوئی

الله رسول اکرم مناتیق نماز کے شروع میں تکبیر کہتے وقت رفع پدین کیا کرتے تھے

ﷺ رسول اکرم ﷺ وتروں میں سورۃ الاعلیٰ ،سورۃ الکافرون اورسورۃ الاخلاص پڑھا کرتے تھے

ﷺ رسول ا کرم مَنْ تَنْتِظِ نے فر مایا: الله تعالیٰ نے تنہیں ایک اضافی نماز (وتر) دی ہے

ﷺ پہلے پہل صحابہ کرام رکوع میں اپنے ہاتھ گھٹنوں کے درمیان رکھتے تھے، پھرمنع کر دیا گیا

ﷺ پہلے پہل صحابہ کرام رکوع میں دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے بیچ کر لیتے تھے، بعد میں منع کر دیا گیا

ﷺ سجدے میں درندوں کی طرح کلائیاں بچھانی نہیں جائمیں، بازؤں کوکھلار کھنا جا ہے

💥 مقیم بر حیار، مسافر بر دورکعتیس فرض ہیں اور خوف میں مبتلا شخص برایک رکعت فرض ہے

الله رسول اکرم طاقیم اینے ہاتھوں کو دونوں کا نوں کی لوکے برابر بلند کیا کرتے تھے

الله سجده كيلئة جائيس توييل كلفنة زمين يررفيس بعدمين باتهه، جب أثنين توييل باتها ثها ئين

💝 تشهد میں بایاں یا وُں لٹا کراس پر بیٹھ جائیں اور دایاں یا وُں کھڑارھیں

الله مت کواچھی ہے اچھی خوشبولگا سکتے ہیں

۱۸۲	ﷺ نماز میں کلائیاں کتے کی طرح بچھا کر بیٹھنے کی اجازت نہیں ہے
YAF	📽 رسول اکرم مناتیم تین رکعت وتر برٹر ھا کرتے تھے
YAP .	🤲 رسول ا کرم مَنَاتِیْزَ وتر وں میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الکا فرون اور سورۃ اخلاص پڑھا کرتے تھے
YAP"	📽 وتر وں کے بدلے سرخ اونٹ بھی ملیں تو حضرت وتر چھوڑنے کیلئے تیانہیں
AVD .	📽 وتر قضا ہو جائیں تو سورج طلوع ہونے سے پہلے ہیں پڑھ سکتے
PAF	📽 کوئی شخص دوسر ہے کی طرف سے نہ نماز پڑھ سکتا ہے، نہ روز ہ رکھ سکتا ہے
1AZ	📽 نماز کی مفتاح ، افتتاح اورا شفتاح کابیان
AAF	الله رسول اكرم مَنْ يَنْفِرُ نِهِ اللهِ آدى كود بكھا جو كيٹر الثكائے ہوئے تھا، آپ مَنْ يَنْفِرُ نے اوپر كروا ديا
449	ﷺ نمازے فارغ ہونا بیان کرنا ہوتو انصراف کالفظنہیں بلکہ قضاء کالفظ استعال کریں
44	ﷺ رسول اکرم مٹائیٹر نماز میں عاجزی کے طور پر دایاں ہاتھ بائیں کے اویرر کھتے تھے
191	کارغ ہوکر ماتھے پر لگی مٹی صاف کر لینا جائز ہے ۔
19 7	ﷺ بیٹھ کرنماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہوکر پڑھنے کی بنست آ دھاہے
495	اللہ سترہ کے طور پر کوڑایالکڑی کھڑی کرنا ضروری ہے،سامنے لٹالینا کافی نہیں ہے
796	عن حضرت عبدالله بن عمر التي سجد بين اين كهنيال رانول پرركه ليا كرتے تھے
490	ﷺ رسولَ اکرم مَنْ ﷺ نماز میں عاجزی کے طور پر دایاں ہاتھ بائٹیں ہاتھ کے اوپر رکھا کرتے تھے
797	ﷺ رسول اکرم طالبیق دوسلام بھیرتے تھے،ایک دائیں طرف دوسرا بائیں طرف
19 ∠	ا الله الله الله الله الله الله الله ال
19/	ﷺ مغرب کی دُورکعتیں جھوٹ جائیں تُوان کوادا کرنے کے دودرست طریقے
199	و . ﷺ جوامام سے پیچھےرہ جائے ،وہ تشہیر بھی پڑھے گااورسلام بھی پھیرے گا
۷.,	ﷺ رسول اگرم مَثَاثِینَمُ سلام پھیرتے تو آپ کے رخسار مبارک مقتدیوں کو دکھائی دیتے تھے
2.1	ﷺ ظہری یانچ رکعتیں پڑھادیں، یا د دلانے پرسجدہ سہوکرنا
Z•r	ﷺ ظہریا عصر کی رکعتیں تم یازیادہ پڑھا جانے پر ، یا دولانے کے بعد سجدہ سہوا داکرنا
∠•٣.	ﷺ عشاء کی نماز کے مزیدنماز ہی پڑھنی ہویا تلاوت کرنی ہو،اس کےعلاوہ سب بدعت ہے۔
۷• ۴	ﷺ نماز میں نکسیرآئی، یاوضوٹوٹ گیا، نئے سرے سے نماز پڑھنا بہتر ہے
∠•۵	ﷺ دوران نما زنگسیرآ جانے یا وضوٹوٹ جانے پر وضوکر کے وہیں ہے آ ﷺ نماز جاری رکھ سکتے ہیں
Z•Y	ﷺ دوران نمازسلام کا جواب دینے کی اجازت نہیں ہے،اشارے سے بھی نہیں
L+L	ﷺ نماز میں انگلیاں ٰ چٹخا نا ، پنجوں کے بل بیٹھنا ، داڑھی سے کھیلنا مکروہ ہے
∠• ∧	" شرسول اکرمونے ذوالحلیفه میںعصراورظهر کی نما زقصریڑھی
	7/ / - "

* 1 %	جانع المسابية (۱۰٫۶) بهرا
۷•۹	یاری کی حالت میں بھی نماز فرض ہے ،اشارے کی سکت ہوتو اشارے سے پڑھنی ہوگی
۷1۰	📽 صف سے پیچھے ہی رکوع کر لینااور جلّتے ہوئے صف میں شامل ہونا
∠ 11	🗢 چاررکعت والی نماز کی چوتھی رکعت میں شک ہوا کہوہ پڑھ لی ہے یانہیں تو کیا کرے
41 7	🦈 🙌 دن تک مسلسل فجر اورعشاء کی نماز پڑھنے والے کوشرک اور نفاق سے بری قر اردیدیا جاتا ہے
۷۱۳ _.	🟶 امام کوچاہئے کہ جماعت زیادہ کمبی نہ کروائے ہضعفوں ، بیاروں اور کام کاج والوں کا حساس کرے
۷۱ ۴	🏶 فجراورعشاء کی نماز با جماعت ادا کرنے والے کونفاق اور شرک سے براءت مل جاتی ہے
∠1 0	📽 الله تعالیٰ اور فر شیخے اگلی صف والوں پر جمتیں نازل فر ماتے ہیں
414	📽 جب تک اگلی صف مکمل نہ ہو جائے ، پیچیلی صف شروع کرنا جائز نہیں ہے
LIL	📽 امامت کے استحقاق میں ترجیحات کا بیان
∠1∧	📽 دیبهاتی ،غلام اورولدالحرام اگرقراءت احجهی طرح کریں توامامت کروا سکتے ہیں
∠19	📽 دوآ دمی آپس میں جماعت کر دارہے ہوں توامام بائیں جانب کھڑا ہو
4 7•	📽 دوآ دمی ہوں ،تو جماعت کروائیں ،ا کیلےا کیلےنماز نہ پڑھیں
∠ri	📽 امام ،مقتذیوں سے او نیچا ہوکرنہ گھڑ اہو
4	📽 امام محراب کے بالکل درمیان میں کھڑانہ ہو بلکہ کچھ ہٹ کر کھڑا ہو
454	🖚 امام سلام پھیرے تو مقتدی فوراً اٹھنے کی کوشش نہ کرے ، بلکہ امام کے پھرنے کا انتظار کرے
<u> </u> rr	ﷺ چِٹائی کے او پر نماز پڑھنا 🗬 🚭 🚓 🕳 💮 💮 💮 💮 💮 💮 💮 💮 💮 💮 💮 💮 💮
L t0	پندہ نماز میں ہوتا ہے تواللہ تعالیٰ قبلہ کی سمت سے بندے کی جانب متوجہ ہوتا ہے
274	🧀 جوصفوں کومتصل رکھتے ہیں ،فرشتے ان پر رحمتیں نازل فر ماتے ہیں
L7L	ایک روایت پیہ ہے کہ مقتدی دو ہوں ،تو امام درمیان میں کھڑا ہو
L FA	پ مسجد میں تھو کنا گناہ ہے،اس کا کفارہ اس کو فن کرنا ہے
Z rq	ا قامت کے الفاظ قد قامت الصلوة یک پہنچتے تو حضور منافیظ تکبیرتج یمه که دیتے تھے
Lr.	و علی الفلاح پر مقتدی کھڑے ہوجائیں ،قد قامت الصلو ۃ پرامام تکبیر کہددے
۲m	کے جماعت کروانے میں، بوڑھوں ہضعیفوں اور کام کاج والوں کا حساس کرنا چاہئے • پر
28°	📽 امام کو جماعت میں ضعیفوں ، کمز وروں اور کام کاج والوں کا احساس کرنا چاہئے
2 mm	پہلے عشاء کی نمازا کیلے پڑھ لینا، نیندےاٹھ کر جماعت سے پڑھنا بہتر ہے
ZMM .	امام جونماز پڑھ رہاہے،مقتدی بھی وہی نماز پڑھ رہے ہوں تو نماز ہوگی ورنہ ہیں
200	کے جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا ،ا کیلے پڑھنے سے ۱۷ در جے افضل ہے مین پر
4 54	🗞 مىجد مىں داخل ہوں ، جماعت كھڑى ہوتو صف ميں پہنچ كرنماز شروع كريں

کے جنابت کی حالت میں نمازیڑھادی ،امام اور مقتدی سب نمازلوٹا نیں 272 🥸 بے وضونماز پڑھادی،امام ومقتدی سبنمازلوٹا نیں 2 m 🤲 حضرت عمر ڈلٹٹیڈ نےمغرب کی نماز قراءت کے بغیریٹر ھادی ،تو جہشام کے جہاد کی طرف تھی 2 mg ﷺ نماز فجر کے بعد آفتاب خوب بلند ہوجانے تک وہیں بیٹھے رہناسنت ہے۔ Z 14+ الله تعالیٰ اوراس کے فرشتے صفیں درست رکھنے والوں پر رحمتیں نازل کرتے ہیں 401 2 MY کے مسجد کی حبیت پراذان دینا، وہیں پر جماعت کروانا جائز ہے 2 mm المام اورمقتدی کے درمیان گزرگاہ اور دیوارجیسی کوئی چیز حائل نہیں ہونی جا ہے <u> ۲</u>۳۲ الله مسجد میں گمشدہ چنز کا علان کرنے والے سے کہو''اللّٰد کرے کہ وہ تجھے نہ ملے'' <u>ر ۳۵</u> الله جماعت کے ساتھ نمازیر ھنا، اکیلے پڑھنے سے ۲۵ در جے افضل ہے **5**4 ﷺ دوم داورایک خاتون ہوتو ایک امام ہو،اس کے پیچھے مقتدی اورعورت اس مقتدی کے بیچھے ہو ا امام کے بیچیے، دائیں اور بائیں والول کی نماز ہوگئی، جوامام ہے آگے ہوا، اس کی نہ ہوئی 📽 تنهانمازیر ه چکے، پھراس نمازی جماعت ملے، تونفل کی نیت سے شامل ہوجانا جا ہے V_ ~9 📽 فجر اورمغرب پڑھ چکے، پھرای کی جماعت ملے،تو دوبارہ مت پڑھیں ۵۰ امام پرسجدہ سہوتھا،اس نے نہ کیا تو مقتدی بھی نہ کرے 201 Z2r 💨 قبلہ کی جانب تھو کنامنع ہے،رو مال وغیر ہ میں تھوک کرمل لینا حیا ہے 🕊 🤲 حرامی ، دیمهاتی اورغلام قر آن احچها پژھتے ہوں ، تب بھی پیامامت نہیں کر واسکتے Zar 🤲 رسول اکرم مُنْ ﷺ بیاری کے عالم میں بھی نماز کیلئے تشریف لائے تھے ﷺ دوران نماز وضوٹو ٹ جائے تو و ہیں جیموڑ کر ، جائیں وضوکر کے آگر د ہیں ہے نماز شروع کر دیں <u>۷۵۵</u> 📽 مسجد میں گمشدگی کا اعلان کرنے والے کوحضور مُنْ تَیْنِم نے فر مایا: اللّٰہ کرے تجھے وہ نہ ملے Z07 📽 کھانا لگ جائے اوراذان ہوجائے تو نماز سے پہلے کھانا کھالو Z \$ Z 🥮 جب ا قامت ہوجائے تو پھر فرضی نماز کے سواکوئی نمازنہیں ہوسکتی Z01 💨 نمازخوف کاطریقه Z09 🤲 سابقہ حدیث ایک مزیدا سناد کے ہمراہ بھی مروی ہے 44. ایک روایت بہے کہ خوف کی کیفیت میں سب لوگ منفر دنما زیڑھیں **411** ساتویں فصل جنائز کے بیان میں

📽 میت کوئنگھی نہیں کرنی جا ہے

#(1.)	
27F	الله المنطق ا المنطق المنطق ا
27r	🥮 جنازہ میں جارتکبیروں پرصحابہ کرام ﷺ کا اتفاق ہے 🕳
۵۲۵	🤲 جناز ہ میں حیار ، پانچ اور حچھ تکبیریں ثابت ہیں معمول بہا ہم تکبیریں ہیں
244	ﷺ رسول اکرم سی تینے کے اپنے صاحبزادے کے جنازے میں چار تکبریں پڑھی تھیں
474	🤲 حضرت ایوب ختیانی مزارانور برحاضر ہوئے اور بہت گریہزاری فر مائی
47 A	فی نماز جنازه کی دعاء
4 79	📽 رسول اکرم شیخ عورتوں کو جنازے ہے الگ کردیا کرتے تھے
44.	🤲 عبداللّٰدا بن ابی اوفیٰ ڈلھٹنے نے اپنے صاحبز ادے کے جنازے میں چارتکبیریں پڑھی تھیں
441	ﷺ رسول اکرم تائیٹے نے آخری جنازہ میں چارتکبیریں پڑھی تھیں
44	📽 ورس اورزعفران کے علاوہ میت کو ہر طرح کی خوشبولگا سکتے ہیں
22 ^m	ﷺ بیدل لوگ جنازہ کے آگے، پیچھے، دائیں ، بائیں ہرطرف چل سکتے ہیں ،سوارآ گے نہ چلے
22°	📽 حضرت ابراہیم ہوست جنازے ہے آگے چلا کرتے تھے
440	ﷺ جنازہ حیموڑ کر جا کرقبر کے پاس بیٹھ جانا مکروہ ہے
224	ﷺ بعض صحابہ کرام کے پاس سے جنازہ گزرجا تا ہمکن وہ بیٹھے رہتے
444	الله میت لے کر قبر تک پہنچ گئے ، قبر کی کھدائی نہ ہوئی ، تو قبر تیار ہونے تک کھڑے رہیں
44	👑 کئی صحابہ کرام حارث بن ابی رہیعہ کی والدہ نصرانیہ کے جنازے کے ساتھ چلے
449	ﷺ مقروض مت مرنا ،اپنی اولا د کاانکار نه کرینا ،اور فجر کی دوسنتی مبھی نه جھوڑ نا سریار میں اور میں اور میں اور اور کا انکار نہ کرینا ،اور فجر کی دوسنتیں مبھی نه جھوڑ نا
۷۸۰	الله رسول اکرم طلقیل کی فیرمبارک لحدوالی بنائی گئی تھی ، قبلہ والی دیوار میں لحدر کھی گئی
۷۸۱	ﷺ جنازہ کی جتنی تکبیریں جماعت ہے رہ جائیں ،وہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد خود پڑھیں
Δ Λ ۲	ﷺ میت والے گھرِئے بارے اعلانات مکروہ ہیں، پیرجا ملیت کے فوتگی کے اعلانات کی طرح ہے
ZAF	ﷺ میت کی حیار پائی ، حیارآ دمی اٹھا ئیس ،اگرزیادہ ہوں تو یہ بھی جائز ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
4.10	ﷺ نماز جنازہ میں قراءت اوررکوع و جو ذنہیں ہیں،آخر میں سلام پھیراجائے
۷۸۵	الله نماز جنازه میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء، درود پڑھ کراپنے اورمیت کیلئے مغفرت کی دعا مانگیں
4 A Y	الله مساجد کے ائمہ ہی نماز جناز ہ بھی پڑھائیں
۷۸۷	ہے جومیت کا ولی نہیں ہے، وہ وقت کی تنگی میں وضوکر نے نہ جائے ، بلکہ تیم م کرسکتا ہے :
$\angle \Lambda \Lambda$	ﷺ رسول اکرم س اللہ اور شیخین کی تربت مبارک اونٹ کی کو ہان کی طرح اٹھی ہوئی ہے
419	الله مردعورت کا اکٹھا جناز دیڑ صنابوتو عورت کی میت قبلہ کی جانب رکھی جائے

۷9٠	ﷺ عبداللّٰہ بن الجاوفیٰ نے اپنے بیٹے کے جنازے میں چارتکبیریں پڑھی تھیں
491	🥮 عبدالله بن عمر نے زانیہ اورز ناکے نتیج میں پیدا ہونے والے اس کے بیچے کا جناز ہ پڑھایا
49	🤏 عبدالله بنعمر نے سید ہ ام کلثوم بنت علی اور زید بن عمر کاا یک ساتھ جنا ز ہ پڑھایا
29m	📽 مردوں اورعورتوں کا ایک ساتھ جناز ہ پڑھانے کا طریقہ
495	📽 مردوں اورعورتوں کا ایک ساتھ جناز ہ پڑھا جائے تو عورتوں کوقبلہ کی جانب رکھا جائے
۷9۵	📽 عورت کا جناز ہ پڑھانے کا حقداراس کے باپ سے زیادہ اس کا شوہر ہے
49 4	🤲 جو بچیہ بیدائش کے بعدرویا،اس کا جناز ہ بھی ہے،وراثت بھی ، نہروئے تو کیچھ بیں
494	کی مردہ بیدا ہونے والے بیچے کا جناز نہیں ،وہ وارث نہیں ہوسکتا ،اس کونسل دیا جائے گا
∠9A	کی رسول اکرم طابین کی اورشینحین کی تربت مبارک کو ہان کی طرح اٹھی ہوئی ہیں
∠99	📽 قبراونچی بنانی حیاہئے تا کہ کوئی انجانے میں اس پر قدم نه ر کھ د 🗅
۸••	📽 رسول اکرم مناتیظ کی تربت مبارک کو ہان کی ما نند ہے،اس پراینٹیں رکھی ہو کی تھیں
A+1	ک رسول اکرم مُلَاثِیَا نے قبروں کو پختہ کرنے اوران کومر بع شکل میں بنانے سے منع کیا ہے
۸•۲	ا کسی قبر پر جان بو جھ کر چڑھنے سے بہتر ہے کہ آ دمی د مکتے ہوئے کو نلے پر چڑھ جائے
۸•۳	📽 میت کوقبلہ والی جانب لحد میں داخل کرنا سنت ہے
A • 1°	🤲 قبر میں طاق یا جفت عدد میں لوگ داخل ہو سکتے ہیں
۸+۵	ﷺ شہید کوانہیں کیڑوں میں کفن دیا جائے جوائی نے جہاد میں پہن رکھے تھے
۸+۲	🤲 جومیدانِ جہاد میں زخمی ہوا ، و ہیں انتقال کر گیا ،اس کونسل نہیں دیا جائے گا
	باب(٦) زكواة كابيان (يه يارفعلول يرشمل هـ)
	بہافصل ز کو ۃ کے نصاب اور اس کے مصارف کے بیان میں۔
۸٠۷	ہی صوبے کا نصاب زکو ق ^{ہ ۲} مثقال ہے اور جاندی کا ۲۰۰۰ درہم
Λ • Λ	ه و سام ما م

 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۵

	دوسری فصل عشر ،خراج اور کنز کے بیان میں
AIM	ﷺ رکاز (کان)وہ ہے جوز مین سے دریافت ہو
۸۱۵	ﷺ زمینی دفینه دریافت ُ ہونے میں یانچواں حصہ واجب ہے
ΥÏΛ	ﷺ حضرت عمر بن خطاب نے • ےافراد کوز کو ۃ کی وصولی پرمقرر کر کے بھیجا
۸۱۷	ﷺ جس زمین کو بارش یا نہرنا لے سے سیراب کیا گیا ،اس میں عشر واجب ہے
ΛIΛ	ﷺ ایک زمین پرعشر اورخراج دونوں لا زمنہیں ہو سکتے
A19	ﷺ جومسلمان کی معذرت قبول نہیں کرتا ،اس کا گنا وعشر میں خرو بر د کرنے والے جتنا ہے
14	ﷺ زمین ہےصرف سبزی کا ایک گھاا گا ،اس پربھیعشر واجب ہے
AM	👑 زمین سےا گنے والی ہر چیز میں عشریا نصف عشر واجب ہے
ATT	ﷺ مسلمانوں سے تجارتی مال میں عشر کا چوتھا حصہ اور ذمیوں سے آ دھاعشر لیا جائے
15	ﷺ مسلمانوں ہےاورمعامدے والوں سے عشر کا چوتھا حصہ لیا جائے
	تیسری فصل: زیورات کی ز کو ۃ ، پیٹیم کے مال اور مدیون کے مال کے بارے میں
Arm	ﷺ یتیم بھتیجوں کوز کو ۃ دے سکتے ہیں،اگر چہوہ آپ کی پرورش میں ہوں
۸۲۵	ﷺ ہیرے اور جواہرات کے زیورات تجارت کیلئے ہوں تو زکو ۃ واجب ہے، ور ننہیں
AFY	ﷺ حسرت عثان ہولئیڈ ماہ رمضان میں قرضہ جات کی ادائیگی اورز کو ۃ ادا کرنے کی ترغیب دلاتے تھے
174	ﷺ یتیم جب تک بالغ نہ ہوجائے ،اس کے مال کی زکو ہے نہیں دی جائے گی
٨٢٨	ﷺ یتیم پر جب تک نماز فرض نہ ہو جائے تب تک اس پرز کو ۃ واجب نہیں ہے
179	الله مسی سے قرضہ لینا تھا، جب وہ ملے تو سابقہ تمام سالوں کی زکو ۃ ادا کرناواجب ہے
۸۳٠	ﷺ جس نے کسی کو قرضہ دے رکھا ہے،اس کی زکو ۃ وہ دےگا، جواس مال سے فائدہ لے رہا ہے۔ •
	چوشی فصل صدقهٔ فطرکے بیان میں
۸۳۱	ﷺ صدقہ فطر ہرچھوٹے بڑے،آ زاد،غلام پرلازم ہے
۸۳۲	ﷺ جومملوک جزیدادا کرتے ہیں ،ان پرز کو ۃ واجب نہیں ہے
٨٣٣	💸 حضرت عبدالله بن عمر 🖑 شاپنے مکا تبول کی طرف ہے بھی فطرِ انہ دیتے تھے
	باب(٧) روزے كابيان (يه پانچ فصلوں پر شتمل ہے)
	پہلی فصل روز ہے کی فضیلت اوراس کے بیچے ہونے کی شرا کط
APP .	ﷺ الله تعالی نے فرمایا: روز ہمیرے لئے ہے،اس کی جزاء میں خود دیتا ہوں

<u> </u>	The state of the s
۸۳۵	ﷺ شبِ قدرستا ئیسویں رات میں ہوتی ہے،اگلی صبح سورج بغیر شعاع کے طلوع ہوتا ہے
٨٣٦	🤀 عبیرالفطراورعیدالاضحی کاروز ہ رکھنامنع ہے
12	🤲 بہتر ہے کنفلی روز ہےایا م بیض میں ر کھے جا ئیں
Λτη	ایام تشر کتی کے تین روز نے رکھنے سے منع کیا گیا ہے
159	📽 رسول اکرم مَنْ ﷺ نے نفلی روز ہےایا م بیض میں رکھنے کامشورہ دیا
۸۴.	🯶 جس دن کے رمضان ہونے کاشک ہو،اس دن کاروز ہ رکھنا جائز نہیں ہے
۸۳۱	﴾ ماہ رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر ہے
٨٣٢	ﷺ رسول اکرم مُنَاتِینَم نے عاشورہ کے دن کاروز ہ رکھنے کی ترغیب دلائی
۸۳۳	🤲 خاموثی کاروز ہ رکھنا اورصوم وصال یعنی سحری اورا فطاری کے بغیر مسلسل روز ہ رکھنامنع ہے
۸۳۳	🤲 رسول اکرم منافیق شعبان کے متصل بعدرمضان کے روز ہے رکھتے تھے
۸۳۵	و الرم من التين كي بارگاه مين شبِ قدر كے موضوع برصحابة كرام كي گفت وشنيد
۸۳۲	ﷺ شب قدر کی علامات میں ہے ریجھی ہے کہا گلے دن سورج شعاع کے بغیر ^{طا} وع ، وتا ہے
٨٣٧	📽 صوم وصال اورصوم سکوت منع ہے
۸۴۸	📽 رسول اکرم منگافیائم نے صوم وصال ہے منع فر مایا ہے
A19	📽 رسول اکرم نٹائیٹی معتکف ہوتے ،ام المومنین ایام میں آپ نٹائیٹی کا سرمبارک دھویا کرتی تنہیں
۸۵٠	🥮 حضرت ابوذ ربیانیو نے شدید بھوک میں رسول ا کرم خاتیج کیا گیادود 🛒 پوچھے پی نیا
Λώι	ﷺ عاشوراء کے روزے میں ایک سال اور عرفہ کے روزے ٹیل دہ سال کے میٹر وال کا نواب ہے
ΛΩΓ	📽 رسول ا کرم مَنْ ﷺ نے خرگوش کا گوشت خود نہیں کھایا ،صحابہ کرام کو کھلا دیا
۸۵۳	کے رسول اکرم منافیق کی بارگاہ خرگوش کامدیہ پیش ہونے کے بارے ایک اور مین کا حوالہ
٨٥٢	📽 رسول ا کرم مُنَاتِیَا نے صوم وصال اور صوم سکوت ہے منع فر مایا ہے
	دوسری فصل:ان اعمال کے بارے میں جن ہے روز ہے کی حالت میں کو آ
(حرج نہیں ہوتااور حجامہ، جنابت اور سفر کے دوران روزے کے بیان میں
٨٥٥	ﷺ جنابت کی حالت میں روز ہ شروع کیا جاسکتا ہے
۲۵۸	🥮 حضرت حذیفه سحری جلدی اورا فطاری دیر ہے کرتے تھے، ابومویٰ برعکس کریے تھے
٨٥٧	📽 رسول اکرم مٹانیٹا جنابت کی حالت میں روز ہ رکھتے ، پھرغنسل کر کے نماز کیلئے تشریبیٹ لے جاتے
۸۵۸	ام المومنين ﴿ اللهُ اللهُ عَلَى حالت ميں حجامہ كروايا
A09	ﷺ رسول اکرم شائیلاً نے روز ہے کی حالت میں حجامہ کروایا

﴾ ﴿ ﴿ مِنْ مِينِ خُونِ جُوشِ مارے تو حجامہ کروالینا حاصلے 14. ﷺ سعد بن الی و قاص اورزید بن ثابت ﷺ نے روز ہے کی حالت میں حجامہ کروایا MYI 🧩 سحری کےوقت جس اذان میں کھانے پینے کی اجازت ہے،وہ پہلی اذان ہے۔ AYE ﷺ رسول اکرم من ﷺ روزے کی حالت میں اپنی از واج کا بوسہ لے لیا کرتے تھے ا AYM ﷺ رسول اکرم طَاقِیَنُ نے روز ہے کی حالت میں محامہ کروایا MYM 👑 حضرت ابوموسیٰ اشعری اور حضرت حذیفه 🖑 سفر کے دوران بھی روز ہے رکھتے تھے AYA ﷺ سفر میں روز ہ رکھنے کا اختیار ہے ، جورکھنا جا ہے رکھ لے ، جونہ رکھنا جا ہے نہ رکھے ۔ YYA ﷺ رسول اکرم ٹائیٹے روزے کی حالت میں ، ما وضوبھی بوسہ لے لیا کرتے تھے AYZ ا رسول اکرم طَاقِیْنُ روزے کی حالت میں اپنی از واج کا بوسہ لے لیا کرتے تھے AYA 📽 يوم انتح قرباني والا دن ہے اور يوم الفطر عيد الفطر كا دن PFA ﷺ حضور ﷺ نے روز ہے کی حالت میں جمامہ کروایا،اس سے روز ہ ٹوٹنے والا ارشادیملے کا ہے <u>۱</u>۸۷۰ ﷺ رسول اکرم روز ہے کی حالت میں اپنی بیویوں کے ساتھ لیٹ جایا کرتے تھے 121 ﷺ جنابت کی حالت میں روز ہٹر وع ہوسکتا ہے $\Delta \angle r$ ﷺ ہمبستری سے لاحق ہونے والی جنابت میں روز ہشروع ہو سکتا ہے **%** 12m ﷺ رسول ا کرم مثلیّینِم روز ہے کی حالت میں زوجہ کا بوسہ لےلیا کرتے تھے <u>7</u>0 ﷺ رسول اکرم مناتیج روز ہے کی حالت میں اپنی زوجہ کے ساتھ لیٹ جاتے تھے $\Lambda \angle \Delta$ ﷺ رسول اکرم مناتیز تم روز ہے کی حالت میں سیدہ عائشہ ڈٹائٹا کے چیرے کا بوسہ لے لیا کرتے تھے **F**AZY 🗱 سابقه حدیث کا ایک اور حواله 144 ﷺ رمضان کاروز ہ رکھ کرحضور مُناتین سفر مکہ برروانہ ہوئے ،مقام قدید میں روز ہ جھوڑ دیا $\Lambda \angle \Lambda$ ﷺ رسول اکرم من ﷺ روزے کی حالت میں ام المومنین بلیٹنا کے چیرے کا بوسہ لے لیا کرتے تھے 149 🤲 جوا تنابوڑ ھاہے کہ وہ روز ہٰبیں رکھ سکتا ،اس کی جانب سے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیا جائے **AA**• ﷺ ماہ رمضان میں سفر مکہ پر جاتے ہوئے رسول اکرم سُلَیْتِا اورصحابہ کرام نے روز ہے رکھے $\Lambda\Lambda 1$ ﷺ ام المومنین سید ہ امسلمہ ﴿ اللَّهِمَانِے روز ہے کی حالت میں حجامہ کروایا $\Lambda\Lambda\Gamma$ تىسرى قصل:

ان چیزوں کے بیان میں جن سے قضاءوا جب ہولی ہے ﷺ ابرآ لودموسم میں حضرت عمر بالنیزاورآ یہ کے اصحاب نے غروب سے پہلے افطاری کرلی **111** ﷺ جسعورت بردو ماہ کے سلسل روز ہے رکھنا ہوں ،وہیض مستقل بند ہونے کاانتظار کر ہے ۔

ለለሶ

دوسری قصل تلبیہاور حج افراد، حج تمتع اور حج قران کے تمام افعال کے بیان میں 9 . 4 الله عمره کااحرام باندھنے والاحجراسود کا ستام کر کے تلبہ ختم کردے 9.1 الله مشروط طوريراحرام باندھنے کا اعتبار آئیں 9+9 الله حجرا سودی رمل شروع کیا جائے ، وہن پر آگر ننتی کیا جائے 91+ الله جميمة ع كيليّه ضروري حرك الحج مينول مين عمره كالترام باندهے، پير فج كركے واپس آئے 911 911 🗱 عده خوشبوميسر آيئ تولگاني ماييخ 911 الله عبدالله بن عمر الفلان عصرك بعد طواف كيا ، غروب آفتاب سے يہلے نوافل نہ بڑھے 910 ﷺ حج تمتع کرنے والے نے نحر کے دن قربانی کردی تواس کااحرام مکمل ہوگیا۔ 910 🥸 عورت نے سفر پر جانا ہوتوا ہے شوہر یا کسی محرم کوسا تھر لکے بغیر نہ کیکے 414 احرام ختم کرنے کیلئے عورتیں کچھ بال کاٹ لیں ،مردحاق کر اس 914 🕸 رسول اکرم مُلافیاً نے مز دلفہ میں مغرب اورعشاء کی نماز اکٹھی پیر ھا کمیں 911 و النح كوج كاحرام شروع كرنے والے كوحضور ﴿ فَيْنَا نِهِ السَّلِي مَال جَي كَيْلِيَّ آنِ كَاحْكُم ديا 919 ا این او پر بیت الله تک پیدل جانالازم کیا، پھر کچھ فرسواری پر کرلیا، واپسی پراتناپیدل جلے 914 📽 خضرت عمر بن خطاب اللغاج جمرت ہے منع کیا کرتے تھے ، فج قر ان سے نہیں روکتے تھے 911 📽 حج کے معین مہینوں سے مراد ، ماہ شوال ، ذی القعد ہ اور ذی الحجہ کے دس دن ہیں 977 🥮 حضرت طاؤس تواس کا عج کامل ہی نہیں سمجھتے جس نے حج اور عمر ہ ملا کرنہ کئے 922 ایک روایت بیہ ہے کہ رسول اگرم اللہ نے اپنے تمام عمرے اور حج ملا کر کئے 911 🥮 حضور مُنَاتِیّاً نے جارتمرے اورایک حج کیا ،ایک عمر ہ حج کے ساتھ ملا کر کہا 910 🟶 عج كوعمره كے ساتھ ملاكركيا تو دونول كوفى ہوئے ، الگ الگ كيا تو حج مكى ہوگا، عمر ه كوفى 944 🥮 عرفات میں ظہروعصر نہ پڑھ سکا ،تو دونوں نمازیں الگ الگ اذان وا قامت کے ساتھ پڑھے 914 📽 عرفات میں اپنے خیمے میں نماز پڑھنی ہوتو دونوں نمازیں الگ الگ پڑھے 911 الله مز دلفه میں مغرب وعشاءا یک از ان اورا یک اقامت کے ساتھ پڑھی جائے گی 979 📽 وقوف عرفات كيلئے خيمول ہے نكل كر كھليات ان كر اللہ شرور كي نہيں ہے 914 🗱 جولوگ رات کے وقت مز دلفہ ہے مکه آجا نمیں ، وہ طلوع آئی بسے پہلے رمی نہ کریں 977 📽 عبدالله بن مسعود الله نحروالے دن مسجد خیف ہے کہیہ بڑھتے ہوئے نکلے، اوگوں کو تعجب ہوا 977

م ۱۳۳۶	🤧 حج میں جسعورت کوایا م آ گئے اگر اس نے طواف کرلیا تو چلی جائے
950	🧀 حضرت عبداللہ بن عمر ﷺ طواف میں رکن بمانی کااستلام کئے بغیرآ گےنہیں گزرتے تھے
944	📽 حضرِت عبدالله بن عمر راتی فیاسواری پرسوار ہوجاتے ، جب سواری چلنے گئی تو تلبییہ پڑھتے
922	📽 ایک شخص کے حج کی خاطر حضرت غمر بن خطاب راتشۂ پورے قافلے کوروک کررکھا
977	🟶 دوران طواف رسول اکرم مَثَاثَیْزِم نے تین چکروں میں زمل کیا ، چار چکرحسب معمول لگائے 👚
929	🥸 حضرت عبدالله بن عمر ولينظياد وران طواف ركن يماني كااستلام كئے بغير گزرتے نہيں تھے
96.	📽 عبدالله بن عمر رات خاصور خاتیم کواسلام کرتے دیکھا،اس کئے انہوں نے بھی اسلام ترک نہ کیا
961	📽 رسول ا کرم سکانتیام نے طواف اور سعی سواری پرسوار ہوکر کی
900	🤲 حضرت سعید بن جبیر نے کعبہ میں پہلی رکعت میں کوئی سورت پڑھی ، دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھی
966	پ دراقدس پرمواجه شریف کی طرف سے پشت قبلہ کی جانب کر کے حاضری دینی جاہئے
900	الله الله الله الله الله الله الله الله
9~4	📽 کلمة تقويٰ ہے مرا دہلبیہ اور تکبیر ہے
902	🧇 جب حج اورعمره کااکٹھا تلبیہ پڑھاتو دوطواف کرناہونگے اور دومر تبسعی کرناہوگی
90%	پ رکن بمانی اور حجرا سود کے درمیان پہنچ کریہ دعا مانگنی جا ہے
96.4	ہام المومنین سیدہ عائشہ ٹائٹٹا ہدی کے جانوروں کے قلادے کی رسیاں باندھ دیا کرتی تھیں
92+	🗬 رسول ا کرم مناتیم نے ام المومنین کی طرف ہے مدی کا جانور بھیجا
901	عراق والول كيليِّ ' ذات العرق' ميقات ہے
901	ووران طواف ركن يمانى كے قريب رسول اكرم مَنْ النَّيْمَ كى جبريل امين مُليَّات علاقات ہوتى تھى
47L	ورسول اكرم مَنْ الله كالمستلام كرتے تھے،اس كئے عبداللہ بن عمر اللہ بھى كرتے تھے
920	عصرم شریف کی طرف آنے والوں کیلئے ہرجانب رسول اکرم منگی اے میقات مقرر فرمائے
900	ج اور عمره کی تعمیل میہ ہے کہ اپنے گھر سے ہی حج اور عمره کا احرام ایک ساتھ باندھ کرنگلیں
904	پر سول اکرم مَنْ اِنْ اِنْ نِیْنِ اور بچیل کورات کے وقت ای مز دلفہ سے روانہ فر مادیا تھا۔
904	الله رسول اکرم مَثَاثِیْنَمْ نے بیاری کی کیفیت میں سوار ہو کر طواف کیا ،استلام چھڑی کے ساتھ کیا
901	و رسول اکرم منافیق نے بیاری کے عالم میں سوار ہو کر طواف کیا ، چیمٹری کے ساتھ استلام کیا
909	ورسول اکرم ﷺ نے مزولفہ میں مغرب اورعشاء کی نماز ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھی
97.	ﷺ رسول اکرم سنگینے نے بیاری کی حالت میں سواری پرسوار ہوکر صفااور مروہ کی سعی کی
971	الله رسول اكرم سالقية كى سنت بيمل كرتے ہوئے عبداللہ بن عمر زر دخضاب لگاتے تھے
· .	ﷺ زرد خضاب سبتی جوتوں سمت وضو ،رکن بمانی کااشلام ،سواری کے چلنے کےوقت تلب سنت ہے 👚

942	جج کے موقع پرام المومنین کوان کے بھائی عبدالرحمٰن کے ہمراہ عمرہ کیلئے روانہ کیا گیا
941	الله رسول اكرم سُرِينَةٍ كَلَم كَاسوارى جب حِلنے كيلئے تيار ہو جاتی تب آپ تلبيبه پڑھتے
GFP	و رسول اکرم طریق اور خلفاء ثلاثه منی میں قصر پڑھتے رہے ، حضرت عثمان نے پوری نماز پڑھی
PYP	ﷺ ابوایوب طِلْنَیْوْفر ماتے ہیں: میں نے رسول اکرم مَثَاثِیَّام نے ہمراہ مز دلفہ میں مغرب وعشاء پر بھی
974	ﷺ رسول اکرم شائیاً نے خواتین اور بچوں کورات کے دقت ہی مز دلفہ سے روانہ کر دیا تھا
AYA	📽 یوم عرفیہ، یوم نحراورایا متشریق کے علاوہ پورا سال عمرہ کیا جا سکتا ہے
949	👑 مز دلفه میں ایک اذ ان اورا یک اقامت کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی جاتی ہے
ن	تیسری فصل:احرام کی پابندیاں،جو پابندیاں نہیں ہیں،اور جزاؤں کا بیاا
94.	ﷺ ہروی کپڑے یہ ٹی کا ڈھیاامل کراس کی رنگت زائل کر کے احرام کیلئے استعمال کرنا
.941	🤲 جس نے مینڈک مارا، و ہاکی بکری ذبح کرے ،خواہ محرم ہو یاغیر محرم
927	ﷺ رسول اکرم سُنینی نے سحابہ کو تکم دیا کہ فج کا حرام ختم کر دیں ،اس کوعمر ہ کا احرام قرار دیں
924	🥮 رمضان میں تمتع کی نیت ہے آیا ،طواف نہ کیا ،شوال شروع ہو گیا ،متمتع ہے
925	🐲 جو حج کے ایا م میں تین روز ہے نہ رکھ سکا و ہ ہدی دے ، جیا ہے کپڑے بیچنے پڑ جا نمیں
940	🗱 حضرت سفیان تو ری جیسة کو کئے ہوئے موزے بہن کرطواف کرتے دیکھا گیا
924	📽 محرم زخم کو چیرا دلواسکتا ہے، اس کو نجوڑ سکتا ہے، ناخن ٹوٹ گیا ہوتو کاٹ سکتا ہے
944	ا 🚓 جس کے پاس از ارنہ ہو، وہ شلوار بہن لے، جس کے پاس جوتے نہ ہوں، وہ موزے بہن لے
941	اکرم شکی نے روز ہے اوراحرام کی حالت میں حجامہ کروایا
929	و حضرِت عبدالله بن عمر ﴿ فَهُ مَا نِهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عِلَى جَانِبِ جِيلَ مِيضًى ديكهمي تواس كومارا
9.4.	و محرم کی ایر هیاں ونیبر دیجٹی ہوں تو گھی ، چر بی یا کوئی بھی چیز استعمال کرسکتا ہے
1/1	الله تعالى كرسكتا ہے، الله تعالى نے اس كى ميل كوكيا كرنا ہے الله تعالى نے اس كى ميل كوكيا كرنا ہے اللہ تعالى ا
91	الله محرم کا ناخن ٹوٹ گیا ہوتواس کو کممل تو ڑ دے یا کاٹ دے
91/2	الله محرم مر د ہویا غورت ہمسواک کریکتے ہیں
911	ﷺ محرم چوہے کو،سانپ کو، کاٹنے والے کتے کو، چیل کواور بچھوکو مارسکتا ہے سند ت
910	ﷺ وقوف عرفات کے بعد جس نے بیوی ہے صحبت کر لی ، وہ بدنہ بھی دے ،اگلے سال حج بھی کرے ۔ مقاد
PAY	گاعرفات ہے آئر صحبت کر لی ، دم بھی دے ، وہ حج پورا کرے ،اگلے سال قضاحج کرے ۔ معالی
91/2	ﷺ حضرت عمر بن خطاب ڈائٹڈ کے جج تمتع سے منع کرنے کاواقعہ مناہ میں میں میں میں میں ایک اسٹان کے ایک کا داقعہ
9//	ﷺ حالت احرام میں بیوی کا بوسہ لیا ،انز ال ہو گیا ،دم دے کر حج مکمل کرے

₹, - ÿ	المناقب (۱٫۰۰۰) المناقب (۱٫۰۰۰) المناقب المناق
9/19	ﷺ حالت احرام میں بیوی کا بوسہ لیا ، انز ال ہو گیا ، دم دے ، حج ہو گیا
99+	📽 رسول ا کرم سی تینی حالتِ احرام میں بوسہ لے لیا کرتے تھے
99)	ﷺ حج میں''رفٹ ،نسوق اور جدال'' ہے مراد جماع، گناہ،اورفضول قسم کھانا ہے
997	ﷺ کیچے محرموں نے مل کرفتل کیا،سب کے ذہے جزاء ہے
99~	🧩 حضرت عبدالله بن عمر ﷺ نے حالت احرام میں ہرن کا تحنہ قبول نہ کیا
991	ﷺ حلالی کا کیا ہوا شکار محرم کھا سکتا ہے
990	📽 حلا کی شخص نے شکار کیا ،احرام والے کھا سکتے ہیں
997	📽 صرف حج یا عمره کااحرام تھا، شکار کیا،ایک جزاءلازم ہے، دونوں احرام تھے تو دوجزا ئیں
994	📽 حلالی خض کا مارا ہوا شکارمحرم کھا سکتا ہے
991	ﷺ جس کے پاس جوتے نہ ہوں ،وہ موزوں کوایڑھیوں کی جانب سے کاٹ کر پہن لے
999	📽 ہدی کا جانو رراستے میں تھک گیا ،اس کونح کر دیا تو بھیڑیوں کیلئے حچوڑنے سے بہتر ہے کھالیں
I • • •	📽 و ه لباس جومحرم نہیں پہن سکتا
1••1	🤲 محرم دوا کےطور پر ہمر چیز استعال کرسکتا ہے جبکہاں میں خوشبونہ ہو
I++Y	🤲 خوشبوکی سفیدی احرام کی حالت میں بھی حضور مَنْ ﷺ کی ما نگ میں دیکھی جاسکتی تھی
1	🥨 حرم سے تیر پھینکا ،حرم سے باہر جانو رکو لگا ، جز الازم ہے ، یونہی برنکس
1++1~	🤲 عمره حجبو شنے کی وجہ سے رسول اکرم شائیا ہے نے ام المونیین کودم دینے کا حکم دیا
1••\$	الله الرم سي تيز احرام سے پہلے خوشبولگا يا كرتے تھے
1++4	🥮 حالت احرام میں رسول اکرم ﷺ کی ما نگ میں خوشبو کی سفیدی دکھائی دیتی تھی
1••∠	کی میں نے رسول ا کرم شانتیا کے سر میں خوشبو کی سفیدی دیاچی میں جہ سندی دیا ہے۔
1••Λ	کے برہنے جسم، برہند سرجج کی منت مانی ، پوری نہ کرے ،ایک جانور ذبح کردے
11 • 9	ام المومنین نے عذر کی وجہ ہے عمرہ کا حرام چھوڑ کر حج کیا ، بعد میں عمرہ کر لیا
1+1+	الله المرم طلقين في حالت احرام ميں حجامه كروايا
1+11	ﷺ رسول اکرم شاتیز من نے حالت احرام میں حجامہ کروایا میں میں میں میں میں میں اور اس میں حجامہ کروایا
1+17	و محرم اشر فیوں کیلئے ہمیانی وغیرہ باندھ سکتا ہے
1+11-	الله محرم شکار کا گوشت زا دراه کے طور پرساتھ رکھ سکتا ہے
1+11	ﷺ قربانی کے جانور پرسواری کی جاسکتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
1•10	ﷺ محرم نے شتر مرغ کا نڈ ہ تو ڑا تواس پراس کی قیمت واجب ہے اسٹ میں
1+14	ﷺ ام الموثنین تمتع کی نیت ہے آئی تھیں ،عذر کی وجہ سے حضور سرتیڈ نے ان کاعمر د چھڑ وا دیا

	نابع المسائلة (﴿) المُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ
1014	رسول اكرم مناتيم نے عذركى وجه سے ام المونين كاعمر وختم كرواديا، اس كيلئے ايك كائے ذنح كى
1•14	ک قربانی کا جانورروانه کیا، دوسراخریدلیا، پھر پہلابھی مل گیا،ام المومنین نے دونوں کونحر کیا
1+19	🤲 جس نے صفا،مروہ کی سعی کی اور رمل نہ کیا ،اس پر کوئی حرج نہیں
1+1+	کے متمتع نے حج میں تین روز بے نہ رکھے، ہدی لازم ہے،ایا منح سے تاخیر کرے گا تو دم بھی لازم ہوگا
	باب (٩):بيوع كابيان (بي چارفسلوں پر شمل ہے)
	بہافصل: تجارت اوراس میں سے بولنے کی ترغیب دلانے کے بیان میں
1+11	🤲 سچا تا جرقیامت کے دن انبیاء،صدیقین ،شہداءاورصالحین کے ہمراہ ہوگا
1+77	📽 نیچ تا جروں کے علاوہ باقی سب تا جرقیامت کے دن فاسق اٹھائے جائیں گے
1+11	📽 صحابہ کرام ننافینم احجی ادائیگی کرنے والے تھے
1+17	📽 کسی کے ذیحے قرضہ ہو، وہ واپس لئے بغیراس کوا گلے سودے کا ایڈ دانس قرار دے سکتے ہیں
1+10	📽 بیچسلم میں ادائیگی کی میعادکمل طور پر واضح ہونی چاہئے
1+14	📽 میوہ جات میں بھلوں کے اتر نے تک میعادمقرر کر کے ادھار کرنا جائز نہیں ہے
1+14	🥸 تھجوروں کی بیچسلم اس وقت تک جائز نہیں ہے جب تک وہ پک نہ جائیں
1.54	پیجسلم میں کوئی چیز گروی رکھنا یا کسی کوضامن گھہرانا جا ئز ہے
1+19	📽 بیج سلم کرنسی میں ہو، وہ ضامن اپنے پاس رکھ لے،اس میں کوئی حرج نہیں ہے
1.1.	📽 تا جرلوگ خودکوساسره کہتے تھے،حضور سَن اللہ ان کا نام'' تا جر' رکھا
	دوسری فصل میں خرید وفروخت کے ممنوعہ اور جائز طریقوں کا بیان ہے
1•1"1	📽 ماں اور بیٹے کوا لگ الگ نہ بیجیں
1.44	🤲 جس پر قبضنہ ہیں وہ نہیں نیچ سکتے ،ایک سودے میں دوشرطیں منع ہیں
1+mm	😘 خرید و فروخت میں جار چیزوں ہے منع کیا گیا ہے
1+12/14	📽 خرید وفروخت میں حیارممنوعہ طریقوں کا بیان
1.50	📽 كوئى چيز بيچتے ہوئے خريدار كوآ گے نہ بیچنے كا پابندنہيں كيا جاسكتا
I+M4	ﷺ خریدوفروخت میں خیانت ہے جہاد کا تواب بھی رائیگال جانے کا خدشہ ہے
1+12	الله شهری، دیباتی کیلئے سودانه کرے
1.57	🤲 جس کا کھانا حرام ،اس کو نیچ کراس کی قیمت استعال کرنا بھی حرام ہے
1+29	ﷺ درختوں پر لگے پیل جب تک یک نہ جا نمیں ان کو بیجنامنع ہے

A1.12h	تامع المسانيو (مربم) علادوم
∮	ﷺ شوہر کے ہاتھ لونڈی بینے وقت بیشر طرکھی کہاس کومیرے پاس رکھو گے ،شرط فاسد ہے
1 + 1~1	📽 شکاری کتے کی خرید و فروخت جائز ہے
1.77	📽 خريد وفر وخت ميں چارممنو عه طریقے
1+1~	🤲 مشر و ططور پرلونڈ ی خریدی ،تو اس سے صحبت مناسب نہیں
1 + 12/2	💨 بلی کی خرید و فروخت میں کو ئی حرج نہیں
1.00	🤲 کسی لونڈی کے ساتھ ایک طہر میں تین افرادہمبستری کریں تو بیچے کے نسب کا حکم
1+1~4	📽 ایک روایت بیرے کہ سیمملو کہ کو بیجا ،شو ہرموجو دتھا ،وہ فروخت طلاق قراریائے گی
1.72	🤲 کن چیز وں کی خرید وفر وخت میں سود ہے اور کن میں نہیں
1.04	🤲 کیٹروں کا طول وعرض معلوم ہوتوان کی ایک دوسرے سے بیچ جائز ہے
1+19	جب کیڑے مختلف انواع کے ہوں توان کوایک دوسرے کے بدلے بیچیا جاسکتا ہے۔
1•0•	📽 مد برغلام كوخريدا جاسكتاب
1-01	📽 رسول اکرم طالبین نے مدیر غلام ٹریدا
1+01	📽 کھپل اس وقت تک نہ بیچے جا تھیں جب تک ثریا طلوع نہ ہوجائے
1.00	📽 منقع ہتمراوربسر کھجوروں کے ایک دوسرے کے بدلے بیچنا
1.04	📽 سودا دھار میں ہے، نقذ میں کو ئی حرج نہیں
1-00	الله الرم مُؤلِينَا في ايك غلام كے بدلے دوغلام خريدے
Fά+1	📽 کا فروں کے علاقے میں تجارت جا ئز ہے ، کا فرول کوہتھیا ر،غلام اور گھوڑ نے بیچنا جا ئز نہیں
1•∆∠	🟶 کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودانہ کرے
1•∆∠	پیوی کی جیتجی اور بھانجی ہے نکاح جائز نہیں ہے
+01	🕸 کوئی شخص کسی کے بیغام نکاح پراپنا پیغام نہ دے، کسی کے سودے پر سودانہ کرے
• 4•	🥮 تھجوریں جب تک توڑنہ لی جائیں ،ان کوخرید نا جائز نہیں ہے
+41	🥸 جس نے طعام خریدا، وہ پوراوصول کر لینے سے پہلے،آ گے نہ بیچے
+Yr	ﷺ جاندی کے بدلے جاندی بیجنی ہوتوان کودیناروں کے واسطے سے خریدو
• YM	📽 گندم خرید کر جب تک اس پر قبضه نه کرلین ،آ گے نه بیجین
• Y ſ ′	📽 کوئیشهری کسی دیباتی کیلئے سودانه کرے 🚬
۵۲ ۰	کے میرے نیچے کی مال کوکون خریدے گا؟ایک شخص کا بازار میں اعلان
• 44	الله الرم سالية إنه بيود من الله و ال
•44	🤲 جس کوکھانا، بیناحرام ہے،اس 🕏 کراس کی رقم استعال میں لانا بھی حرام ہے

<u>``\</u> _	
1+7/	ﷺ سودااللّٰہ تعالٰی کے بھرو سے بر کرنا جائے
1+49	چھ جانور میں بیع سلم جائز نہیں ہے ۔ ** جانور میں بیع سلم جائز نہیں ہے ۔
1.4.	ﷺ جوخرید وفروخت میں خیانت کرتا ہے،وہ ہم میں سے نہیں
1.4	۔ ﷺ ایک روایت پیے کہ جھاڑیوں کا شکاراوران کا گھا س بیجنا مکروہ ہے ۔
1+44	یں ، ﷺ محدود کئے گئے شکارکو بیجنا جا ئرنہیں ہے
104	ﷺ کو کی شخص اینے بھا کی کے سودے پر سودانہ کرے
1+20	ﷺ کے رقم وصول کر لی ، باتی ا گلے سود ہے کیلئے پیشگی قرار دے دی تو درست ہے
1+40	' ﷺ سود کھانے اور کھلانے والے پراللہ تعالیٰ کی لعنت ہے
1+44	ﷺ رسول آگرم سائلی نے مشر وط سودا کرنے ہے منع فر مایا ہے
1+44	📽 مشروططور پرکوئی غلام یالونڈی نه خریدیں
1• <u>∠</u> ∧	ﷺ مشروط طور پرخریدی گئی لونڈی ہے ہمبستری کرنا مناسب نہیں ہے
	۔ تیسری فصل :ان امور کے بیان میں جن ہے (خرید وفروخت میں)اختیار ثابت ہوتا ہے
1+49	ﷺ دود ھ دارجانورخریدا، تین دن میں واپس کرسکتا ہے، جتنا دودھ یہاای کا کیجھ کوش بھی دے
1+4+	و النع ومشتری مجلس سے اٹھ جائیں تو ان کا اختیار ختم ہو جاتا ہے
I+A1	، ﷺ بن دیکھے کوئی چیزخریدی ، جب دیکھے تورکھنے یاوا پس کرنے کا اختیار ہے
1.47	ﷺ پیوند کاری کیا ہوا درخت بیجا تو بھل سودے میں شامل نہیں
1+1	ی پیوند کاری کئے ہوئے درخت کے کیل اور غلام کا مال مشروط کئے بغیر مشتری کؤئییں ملتے
1•10	و ایس نبیل کر نبیستری کرلی ، پیمرکوئی عیب ظاہر ہوا تو لونڈی واپس نبیل کرسکتا
1+10	ﷺ بائع ومشتری کا ختلاف ہوا، گواہ کسی کے پاس نہیں ، بائع کی بات معتبر ہے یاسوداختم کردیں
	چوشی فصل عقد میں واقع ہونے والے اختلاف کے بارے
1.42	ہ اکٹے ومشتری کا ختلاف ہوا، گواہ کسی کے پاس نہیں ، ہا کئے کی بات معتبر ہے یا سوداختم کر دیں ۔ معاقل میں بہترین سے مدین میں سے باکن مثبتہ ہریس بترین سے شدین کے تفصیل
1•14	الله الونڈی بیجی ،اس کا بچہ بیدا ہوا، بائع یامشتری کے ساتھ اس کے ثبوت نسب کی تفصیل
	باب(۱۰)بیع صرف کا بیان
1• ΛΛ	ﷺ سونے کوسونے کے بدلے، چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر پیچو، زیادتی سود ہے
1+19	🤲 چاندی کا برتن درہموں کے بدلے بیچنا موتو زیادہ وزن لینا سود ہے
1.9.	🤲 چاندی کی انگوشی میں تگیینه موجود بوتو کم زیاد و در ہموں کے بدلے سچ سکتے ہیں ۔
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·

۔ ﷺ جاندی کو جاندی کے بدلے کی زیادتی کے ساتھ بیچنا ہوتو درمیان میں دیناروں کا واسطہ رکھیں

1+91

<u> </u>	
1.95	ﷺ مکیلی یاموز و نی جنس کوجنش کے بدلے برابراورنفتر پیچو،اضا فیسود ہے
	باب(۱۱)گروی رکھنے کا بیان
1.91	جہ بیاں ہے۔ جہ میں ہے۔ اپنی زرہ یہودی کے پاس گروی رکھ کراس سے گندم خریدی
1+91~	ﷺ گروی رکھی گئی چیز کی قیمت کم یازیادہ ہونے کی صورت میں وصولی کے احکام
	باب(۱۳) حجرکا بیبان
1.90	ﷺ بچے کے بغلوں کے بال اگ آئیں تواس پرامانت کے احکام جاری ہوتے ہیں ۔ میں افہ مصرف
1+94	ﷺ بالغ ہونے سے تیمی ختم ہوجاتی ہے میں منت نشان میں اور کا میں اور ایک کے ایک اور ایک کے ایک کا
1.94	ﷺ ایک خوش نصیب یتیم لڑ کی جس کی شادی ام المومنین نے کی اور جہیز سیدالا نبیاء نے عطا کیا ۔ ** ایک خوش نصیب یتیم لڑ کی جس کی شادی ام المومنین نے کی اور جہیز سیدالا نبیاء نے عطا کیا ۔
1.91	🥞 بچپه مجنون اورسویا ہوا مرفوع القلم ہیں
1+99	الله سوئے ہوئے ہے، پاگل سے اور بچے سے قلم اٹھالیا گیا ،ان کا گناہ نہیں لکھا جاتا
11++	📽 پاگل کی دی ہوئی طلاق اوراس کا کیا ہوا سودامعتبر نہیں ہے
11+1	ﷺ نتیموں کواپنے ساتھ کھلا ؤ ،اپنے ساتھ پہناؤ ،ان کواپنایت دو ،وہ تہہارے بھائی ہیں
11+1	🥮 جوشکار کیا ہوا، جانو رزخمی ہوکر بھاگ جائے تو تیری نگا ہوں سے او جھل ہوکر مرے،اس کو نہ کھا
11.5	🤲 حضرت عمير بن ا بي و قاص خلفيُّهُ ' کو بحيبين مين تلوار کاحمائل با ندھنے کی اجازت دی گئی
	باب(۱۳)اجارے کا بیان
11 • 1~	📽 کھجور کا درخت ایک یا دوسالوں تک بیجنامنع ہے
11•0	📽 کسی کومز دوری پررکھنا ہوتو اجرت پہلے طے کرنی جاہیے
II•4	👑 کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ دو، مز دور کومز دور کی پہلے بتا دو
11-4	الله الرم عَلَيْنَا فَيْ فِي الْحَرْت يريني سيمنع فرمايا
11•A	ﷺ رسول اکرم مناتیز من نے حجامہ کروایا ،حجامہ کرنے والے کواس کی اجرت بھی عطا فر مائی
11.49	ﷺ جس کومز دوررکھنا ہو،اس کے ساتھ کا م بتا کرمز دوری طے کر لینی جاہئے
111+	ﷺ دھو بی ، رنگائی کرنے والے اور کڑھائی کرنے والے پرنقصان کا تاوان نہیں
1111	﴾ تھجور کا درخت ایک یا دوسال کیلئے خرید نامنع ہے
IIIF	ﷺ جس کومز دوری پررکھنا ہو،اس کے ساتھ پہلے سے مز دوری طے کر لینی جا ہے
1111	ﷺ خودز مین کسی سے اجرت پر لی ، پھراس کوآ گے زیادہ اجرت پر دینا مناسب نہیں
1111	ه مز دور پرنقصان کا تا وان نہیں ۔ ** مزدور پرنقصان کا تا وان نہیں

1110	ﷺ کیٹرا بننے والا ،رنگنے والا اور دھو بی نقصان کا ذیمہ دار نہیں
III	ﷺ رنگساز کا گھر جل گیا،اس میں رنگائی کیلئے آئے ہوئے کپڑے بھی جل گئے، تاوان نہیں ہے
1114	📽 حضرت علی طالبی د میں اور رنگساز کوضامن قرارنہیں دیتے تھے
	باب(۱۶) شفعه کا بیبان
IIIA	🥮 جس پڑوسی کے ساتھ تمہاراراستہ ایک ہو، وہ شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے
1119	ﷺ شفعہ کا استحقاق دروازے کے اعتبار سے ہوتا ہے
11 *	📽 شفعہ زمین میں پامکان میں ہوسکتا ہے
IIFI	چھ پیٹروسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے ۔ میں میں میں میں اور می
	باب (۱۵): مضاربت اور مشارکت کا پیان
IITT	📽 حضرت عمر بن خطاب طالبنڈ نے ایک بیٹیم کیلئے کچھ مال مضاربت کے طوریر دیا
IITM	🟶 جانوروں میں بیع سلم جائز نہیں ہے
IITA	ﷺ مضاربت میں منافع کی تقسیم فیصدی طریقے سے ہوتی ہے
1170	🥮 یتیم کا مال اسی طرح استعمال کیا جائے ، جیسے اس کی وصیت کی گئی
IITY	🥮 یتیم کا کھاناا پنے کھانے کے ساتھ اس کالباس اپنے لباس کے ساتھ رکھو
	باب (۱۳) کفاله اور وکاله کا بیان
1174	ہ وارث کیلئے وصیت نہیں ، بچے بستر والے کا ہے ، زانی کیلئے بتھر ہیں
IIFA	🥮 ماں بیٹا غلام ہوں، بیٹا حچھوٹا بچہ ہو،تو بیٹے کو ماں سے الگ کر کے بیچنا جائز نہیں
	باب (۱۷): صلح کا بیبان
1179	ﷺ مسلمان آپس میں ایک جسم کی مانند ہیں ،ایک حصہ نکلیف میں ہوتو پوراجسم رات جا گتا ہے
11174	🥮 حضرت حسان بن ثابت اورصفوان بن معطل کے مابین ایک جھگڑ ہے کا فیصلہ
IIM	ﷺ قرضہ جلدی واپس لینے کیلئے بچھ قرضہ معاف کرنے کامعاملیہ
	باب(۱۸)هبه اور وقف کا بیان
1177	ﷺ شراب کی حرمت کا حکم نازل ہونے سے پہلے ابوعا مرثقفی ہرسال شراب کا ایک مشکیز ہتھنے بھیجتے تھے
IIMM	🥮 رسول ا کرم مَنَا ﷺ نے زندگی بھر کیلئے کوئی چیز کسی کو تحفہ میں دینا مناسب نہیں سمجھا
1127	کا عمر کھیر کیلئے کسی کودی گئی چیزائسی کی ہے جس کود ہے دی گئی
IIFO	🤲 جو چیز کسی کوعمر بھر کیلئے تخفے میں دی ، وہ زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اُسی کی ہے
1174	🥮 ہرحق والے کواس کاحق مل چکا ہے،اب وارث کیلئے وصیت جائز نہیں ہے
	** ** ** ** ** ** ** ** ** ** ** ** **

ياب (۱۹): غصب كا بيان الماجازت دوسر کے بری کوذی کرکے کھانا جائز نہیں ہے 11171 الله والے دن کوایے مال کی خود حفاظت کریں ، رات کومویشیوں والے اپنے مویشیول کی 1114 📽 حضور ﷺ نے وہ گوشت نہیں کھایا جو ما لک کی احازت کے بغیر بکری ذبح کر کے تیار کیا گیا تھا 1100 یاب (۲۰)فرض ، تقاضه،ودیعت، عاریة،لقیط ، لقطه کا بیان چ جوایے حق کا تقاضا کرنے میں زمی کرے،اس کیلئے جنت کی عظیم نعمتوں کی بشارت 1101 و جس نے تنگدست سے تقاضا کیا،اس پر قبر میں شختی سے نمٹا جائے گا 1177 ایک روایت پیرے کہ میٹیم کے مال سے بطور قرض لے سکتے ہیں 1100 🥮 جس کے پاس بتیم کا مال ہو، وہ اس میں سے قرضے کے طور پر بھی نہ لے 1100 پتیم کے مال سے نہ بطور قرض کچھ کھا سکتے ہیں نہ کسی اور طرح 1100 اہل ایمان کو جھوڑ کریاتی سب دنیا ملعون ہے MMY 🥮 ننگ دست کومهلت دینے والے نوالله تعالیٰ نے بخش دیا 1104 الله تعالیٰ نے ہر حقد ارکواس کاحق دے دیاہے، اب وارث کیلئے وصیت جائز نہیں ہے HM ک بھا گے ہوئے غلام کو واپس لانے میں اجرت دے سکتے ہیں 1109 اللہ بھا گے ہوئے غلام کوکسی اورشہر سے واپس لا نا ہوتو ہم در جم اجرت دے سکتے ہیں ﷺ ترکہ میں مضاربت اورود بعت کا مال ہو،تفریق ممکن نہ ہو،تو سب لوگ برابر کے قرض خواہ ہونگے 1101 🤲 میت کا قرضہ جب تک ادانہ ہوجائے وہ قرضے کی وجہ سے پینسی رہتی ہے 1101 ﷺ جتنا قرضه دیا،اس سے زیادہ واپس لیناسود ہے 1101 📽 قرضه دے گرواپس زیادہ لیناسود ہے 1100 🤲 قرضے کی وجہ ہے جوبھی منافع لیا جائے وہ سود ہے۔ 1100 📽 بھا گے ہوئے غلام کوواپس لا کر دینے والے کوثواب بھی ملے گا 🛪 درہم بھی 1104 ﷺ جانوریاسامان عاریت برلیا،اس کے چوری، تم یاہلاک ہونے برتاوان ہیں ہے 1104 اللہ عاریت پر لی گئی چیز کے ہلاک ہونے برحنمان نہیں ہے HOA الله الرييري چيزا الله ان والا ايك سال اعلان كرے، ما لك نه ملے تو صدقه كردے 110+ اللہ الری پڑی چیزا ٹھائی تو صدقہ کردے ،خودمختاج ہوتواستعال کرنے میں حرج نہیں ہے 114. الله لقيط ير جوخرچه تواب كيلئے كيا، وہ واپس نہيں ہوگا، جوقر ضے كى نيت ہے كيا، وہ واپس ملے گا 1171 یاب(۲۱) ماذون کا سان ﷺ غلاموں کی دعوت قبول کرنا ،مریضوں کی عیادت کرنا اور گدھے پرسواری کرنا سنت ہے 1144

- 050 1 1 1 050	بامع المسانيات (تر ٢) بيدروم
1171"	ﷺ عبد ماذ ون کے ذمہ قرضہ تھا، ما لک نے آ زاد کر دیایا بیچ دیا، دونوں کاالگالگ حکم
	باب(۲۲) مزارعت اورمساقاة كابيان
ווארי	ﷺ خریدوفروخت کی دوممنوعه صورتول کابیان ﷺ
IITO	ﷺ خِر بیدوفروخت میں محا قلہاور مزاہنہ کی صورتیں ممنوع ہیں
PFII	🟶 کھجور کا درخت ایک یا دوسال تک کیلئے فروخت کرنامنع ہے
1172	ﷺ زمین کواس بنیا دیرا جرت پر دینامنع ہے کہ جواس سےاگے گا ،اسی کا بچھ فیصدی اجرت ہوگی
IIIA	الرم سائیز نے باغ اجرت پر لینے سے منع کیا ہے
Pril	📽 پیداوارکے چوتھائی یا تہائی اجرت پر ہاغ اجرت پر لینامنع ہے
112+	ﷺ مزاہنہ اورمحا قلہ کے طور پرزمین اجرت پر لینامنع ہے
	ﷺ کھجور کا درخت ایک یا دوسال کی میعاد تک خرید نا جا ئرنہیں ہے
1127	ﷺ مزارعت کے بارے حضرت جعفر بن محمد اور سالم کامختلف موقف
1124	ﷺ زمین کی مزارعت کے بارے حضرت سالم اورابراہیم بھیاتیا کامختلف موقف
	باب(۲۳): نکاح کا بیان
1121	👑 نکاح، طلاق اورر جوع کی حقیقت بھی حقیقت ہے، مزاح بھی حقیقت ہے
1120	میں مسلمان ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ چار عورتوں سے شادی کرسکتا ہے
1127	📽 درواز ہ بند کر دیا، پر دہ ڈ ھلکا دیا،تو خلوت تھیجہ ہوگئی،مہر لا زم ہوجائے گا
1122	ﷺ آ زادعورت نکاح میں ہوتو لونڈی ہے نکاح فاسد ہے،لونڈی کے ہوئے ہوئے آ زاد ہے کرسکتا ہے شن
ΠΔΛ	📽 آزاد څخص ایک ونت میں زیادہ سے زیادہ چارغورتوں سے نکاح کرسکتا ہے
1149	ﷺ سیدہ فاطمہ سے نکاح سے قبل حضور من تیٹی نے اُن سے حضرت علی کے بارے رائے کی تھی
11.4	ام ولد کا بچہ جواس کے آقا کے غیر سے ہے، وہ بھی غلام ہے
HAL	ﷺ ام ولد کا نکاح غلام سے کیا،ان سے بچہ پیداہوا آزاد کنندہ فوت ہوا،ام ولداوراس کا بچہ آزاد ہے
IIAT	ﷺ غلام دوشادیاں کرسکتا ہے،اس کی حدآ زاد ہے آ دھی ہے ***
HAM	ﷺ غلام صرف دوعورتوں سے نکاح کرسکتا ہے، دونوں آ زاد ہوں یا دونوں لونڈیاں میں کریں دیں بین سے تک سے سے نکاح کرسکتا ہے، دونوں آزاد ہوں یا دونوں لونڈیاں
1111	ﷺ غلام کسی کواپنی لونڈی نہیں بنا سکتااور نکاح کے بغیروہ کسی ہے ہمبستری نہیں کرسکتا دوں سامہ مند سرس تا ہوں جب میں جب کا میں اسکتا
IIAQ	ﷺ غلام لونڈی نہیں رکھ سکتا، اس کا آتا جس ہے نکاح کروادے گا
MAII	ﷺ غلام کا نکاح آ قانے کروادیا ،اس کی طلاق غلام کے ہاتھ میں ہے۔ میں میں کا میں اس کر زور دیا ،اس کی طلاق علام کے ہاتھ میں ہے۔
1111/2	ا کی اجازت کے بغیرغلام کا نکاح فاسد ہے، آقا کی اجازت سے منعقد ہوجائے گا
$H\Delta\Delta$	ﷺ غز وہ خیبر کے موقع پر متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع کردیا گیا تھا

A. B. M.	
11/19	* صحبت کسی بھی انداز میں کی جاسکتی ہے جبکہ دخول اگلے مقام میں کیا جائے
119+	ﷺ ایک روایت بیہ ہے کہ فتح مکہ کے موقع پرعورتوں کے ساتھ متعدے روک دیا گیا تھا
1191	ا ﷺ رسول اکرم خالیات عند سے منع فر مایا ہے
119T	ایک کمھے کیلئے بھی بچے کاا قر ارکرلیا تواس کے بعدا نکارمعتبز ہیں ہے
1191	ﷺ پھو بھی کے ہوتے ہوئے جیتجی ہے،خالہ کے ہوتے ہوئے بھانجی سے نکاح جائز نہیں
1191	ا کیک روایت مدے کہ فتح مکہ والے سال متعہ ہے منع کیا گیا
1192	ﷺ رسول اکرم سی این کے فتح مکہ کے موقع پر متعہ ہے منع فر مایا
1197	ﷺ کنواری لڑکی ہے۔شادی کرنے کے فوائد
1194	ﷺ نکاح کے بعد جل از دخول زناء کے ارتکاب پر مردوعورت کی سزا
1191	ﷺ جس مُردنے جس عورت سے زنا کیا ، اُس عورت کے ساتھ اس کا نکاح ہوسکتا ہے
1199	ﷺ ضائع ہونے والاحمل، ماں باپ کوساتھ لئے بغیر جنت میں نہیں جائے گا
17**	ﷺ جو حمل گر گیا، وہ قیامت کے دن اپنے ماں باپ کوساتھ لئے بغیر جنت میں نہیں جائے گا
17+1	ﷺ کالے رینگ والی ، جو بچے پیدا کرے ، وہ خوبصورت بانجھ عورت سے بہتر ہے
1 * *	📽 بیوی کی جلیجی اور بھا نجی کےساتھ نیز ،سالی کےساتھ نکاح جائز نہیں ہے
170 1	ﷺ عورت کوشو ہر کی و فات کی خبر ملی ،اس نے نکاح ٹانی کر لیا ، پھر پہلاشو ہرآ گیا
14.6	🥮 جس کا شو ہرگم ہوگیا ، و ہ اس کا انتظار کر ہے ، یہی بہتر ہے
17+0	📽 دودھ پینے کی وجہ سے وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جونب کی بناء پرحرام ہوتے ہیں
14+4	اللہ رضاعت کی وجہ ہے وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جونسب کی وجہ ہے حرام ہوتے ہیں
14.4	🯶 دودھ کم پیایازیادہ اس سے دہ تمام رشتے حرام ہوجاتے جونسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں
1r•A	ﷺ رسول اکرم شائیل نے سیدہ صفیہ کوآ زاد کیا اوران کی آ زادی ہی کوان کاحق مبر قرار دیا
17-9	ایک روایت بہ ہے کہ جنگ خیبر کے موقع پر متعہ ہے منع کیا گیا
171.	ایک روایت به ہے که فتح مکه والے سال متعہ ہے منع کیا گیا تھا
ITII	الله الرم مَنَاتِينًا في سيده ميمونه بنت حارث في النفا كے ساتھ حالت احرام ميں نكاح كيا
ITIT	و معنور شائیر خواند میموند بنت حارث کے ساتھ مقام عسفان میں حالت احرام میں نکاح کیا ہے۔
Irir	و کا سیدہ امسلمہ بڑتھا کے ولیمے میں رسول اکرم مٹریٹی نے ستواور جو کھلائے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
Irin	ﷺ عورتوں کے ساتھان کے بیچھپے کے مقام سے صحبت کرنا حرام ہے ۔
1713	ا ﷺ بچے پیدا کرنے والی کالی عورت ،اس خوبصورت عورت سے بہتر ہے جو با نجھ ہو
IFIY	اللہ رسول اگرم من تا اور کے بیوی کے ساتھ اس کے بیچھے کے مقام سے صحبت کرنے سے منع فر مایا ہے

1112	🥰 جو بچہ پیدائش سے پہلے فوت ہو گیا ، وہ مال باپ کوساتھ لئے بغیر جنت میں نہیں جائے گا
ITIA	ﷺ بچہ ماں کے پاس رہے گا جب خود کھانے پینے لگ جائے توباپ کے پاس رہے گا
1719	📽 ول کے بغیر نکاح نہیں ہوتا
1770	ﷺ جس نے ولی اور دو گواہوں کے بغیر نکاح کیا ،اس کا نکاح نہیں ہوا
1771	ا جھانے کسی کو مز دوری پررک ھو،تو مزدوری پہلے طے کرو
ITTI	🐲 اپنے بھائی کے سودے پر سودانہ کرو، کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ دو
1777	👑 ال عورت ہے شادی نہیں ہو عمق جس کی چھو بھی یا خالہ نکاح میں ہو
1777	ﷺ دولہنیں غلطی سے دوسرے شو ہر کے پاس چلی ٹمئیں، دونوں سے صحبت ہوگئی ،مسئلہ کاحل
1444	الله دور ہے۔ حرمت تب ثابت ہوتی ہے، جب دورورھ پینے کی عمر میں پیاجائے
irra	مر طے نہ کیا جبل از دخول انتقال ہو گیا ،عورت کومبر مثل ملے گا
1777	📽 عدت کے دوران نکاح کیا ، پھر طلاق دی ، طلاق واقع نہیں ہوئی
1772	📽 عدت کے دوران نکاح کیا، بچہ پیدا ہو گیا، وہ کس کا شار ہوگا
ITTA	🗯 د وران عدت نکاح کرنے والی کودوسرے شوہر سے جدا کیا جائے ،وہ دونوں عد تیں پوری کرے
1779	📽 بچه بستر والے کا ہے اور زنا کار کیلئے پتھر ہے
1244	ا یلاء ہوا ، یا خلع لیااس کے بعدر جوع کیلئے تجدید نکاح ضروری ہے ، کیونکہ پیطلاق بائن ہوتی ہے
1771	ا کیک وقت میں متعہ جائز ہوا تھا، پھرآیتِ نکاح اور آیتِ میراث نے اس کومنسوخ کر دیا
ITTT	ا المرم من القيام أخرى ايام مين سيده عا نشه والقيائي حجرے مين رہنے لگ گئے تھے اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ الله الله
ITMM	الشخلع یا فتہ ،عدت میں آزاد کی گئی عورت سے نکاح کیا قبل از دخول طلاق دی مکمل مہر ملے گا
1444	پ مردیاعورت کے فوت ہونے پراستعال کے سسامان کا کون حقدار ہوگا
irpa	📽 حضرت برمرہ کوآ ز دی کے بعد شوہر کے ساتھ رہنے یا الگ ہونے کا اختیار دیا گیا
Irmy	کے شو ہر دارلونڈی کو پیج دیا گیا، تو اس کا بیچناہی اس کی طلاق قرار پاتا ہے
1772	ﷺ شو ہر دارلونڈی مشغول ہے، فروخت یا ہبہ کے بعد بھی شو ہر کے نکاح میں ہوتی ہے :
ITTA	مهر <u>ط</u> نهیں کیا قبل از دخول طلاق دے دی ،آ وھامہر مثل دینا ہوگا
1749	المجالي الرم من النيز في المراح عورتول كے ساتھ متعہ كوترام قرار ديا
1714	کھ غروہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کے گوشت اورغورتوں کے ساتھ متعہ سے روک دیا گیا
irri	معنت کسی بھی انداز میں کی جاسکتی ہے جبکہ دخول الے مقام میں کیا جائے ۔ ** معنی انداز میں کی جاسکتی ہے جبکہ دخول الے مقام میں کیا جائے
ITMY	ا رسول اکرم مَنْ الْمَیْمُ نے بریرہ کی آزادی کے بعدان کواختیار دیا تھا،ان کے شوہر آزاد تھے اور سے استعالی کی ا نوز نوز نوز کی سے بعدان کواختیار دیا تھا،ان کے شوہر آزاد تھے
1777	🤲 خاندانی شرافت رکھنے والی عورتوں کا نکاح صرف ان کے ہم پلہ مردوں ہے ہی کیا جائے

₹ 7∠ 🌣	بالمع المسانيك (حربم) جددوم
ITMM	کی پردہ بکارت دخول کے علاوہ بھی کئی صورتوں میں زائل ہوسکتا ہے
1700	🤲 جس نے اپنی دلہن کے بارے میں کہا: میں نے اس کو کنواری نہیں پایا ،اس پر حدنہیں
1774	🏶 مهر طےنہیں کیا جبل از دخول انتقال ہو گیا ،مہر پورا ملے گا
1774	📽 مہر طے نہیں کیا جبل از دخول انتقال ہو گیا ، بیوی کو پورامبر مثل دیا جائے گا
IFM	🟶 رسول ا کرم مَنْ ﷺ نے پانچ قشم کی عور توں کی نشاند ہی کی جن ہے شادی سے بچنا جا ہے ً
1449	🤲 آ زادمسلمان خاتون نکاح میں ہوتے ہوئے بھی یہودیہ یانصرانیہ سے نگاح کر سکتے ہیں
110+	📽 مقتدرلوگوں کواہل کتاب خواتین سے شادی ہے گریز کرنا چاہئے
1101	📽 حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے
ITOT	📽 نکاح کے وقت شوہر بیارتھالڑ کی والوں کوعلم نہ تھا،طلاق پرمجبونہیں کیا جاسکتا
iram	کھی دلہن میں عیب ہوتو شوہر کی مرضی ہے، جا ہے طلاق دے یار کھلے
itar	🤲 دلہن جذام یا برص کی بیاری میں مبتلا ہوتو شو ہر کوطلاق دینے یار کھنے کااختیار ہے
raa	📽 سورة النساء، سورة البقرة کے بعد نازل ہوئی
Iray	🤲 میاں بیوی دونوں ، یہودی یا دونوں نصرانی ہوں ، پھرکوئی ایک مسلمان ہوجائے
1102	🤲 یہودی یا نصرانی میاں ہیوی دونو ن اسلام قبول کرلیں توان کا نکاح برقرار ہے
ITOA	📽 مجوی میاں بیوی میں سے کوئی اسلام قبول کرلے توان کے نکاح کا تھم
1109	پشوہر کی جانب سے ہوتو طلاق ہے،عورت کی جانب سے طلاق نہیں
. ITY•	معزل کرنے والے یا در کھیں ،اللہ نے جس جان سے عہدلیا ہے، وہ آگرر ہے گی
IFTI	📽 آ زادعورت سے اس کی اِ جازت سے اورلونڈی سے بلا جازت عزل کر کتے ہیں
iryr	🯶 ثیبہ عورت اپناحق زیادہ رکھتی ہے اور با کرہ ہے بھی اجازت لی جائے گی ،اس کی خاموثی رضاہے
1444	📽 عورت کو باپ کا فیصله منظور نہیں تھا ،حضور مٹائیا ہے نے تفریق کروا کرعورت کی پسند پرشادی کر دی
IFYM	📽 حضرت عمرا پنی بیٹی حفصہ کا نکاح حضرت عثمان سے کرنا چاہتے تھے،حضور مَنَاتِیَا مِنے اورمشورہ دیا
1740	📽 لونڈی کو ہاتھ لگالیا تو بیٹے پرحرام ہوگئ
1777	📽 ساس کا بوسه لیایا شہوت ہے اس کو جھولیا تو بیوی حرام ہوگئی
1574	الله خطبة نكاح المنطبة نكاح
1741	📽 بیوی کے ساتھ اس کے پیچھیے کے مقام سے صحبت کرنامنع ہے
1779	پ رسول اکرم من تیا نے بیوی کے ساتھ اس کے بچھلے مقام سے صحبت کرنے سے منع فر مایا ہے
174	ہیوی کے ساتھ اس کے بیچھیے کے مقام سے صحبت کرنامنع ہے
11/21	📽 کنواری اور نثیبه کی شادی سے پہلے ان کی رائے لی جائے ، دونوں رضا کا اظہارا لگ ہے

11/21	ﷺ رسول اکرم مَن ﷺ نے اپنی صاحبز ادیوں کی شادیاں ان کی رائے لینے کے بعد کی ہیں
1121	الله کنواری لڑکی کا نکاح بھی اس کی رائے لئے بغیرنہیں کر سکتے تھے۔
17214	ﷺ رسول اکرم مناقیقم کی ایک خاتون پرشفقت اوران کے جنت جانے کیلئے شرط
1720	💝 فتح مکہ والے سال عورتوں سے متعہ (یعنی وقتی نکاح) ہے منع کر دیا گیا
11/24	ﷺ رسول ا کرم سوتین نے فتح مکہ والے سال عور توں کے ساتھ متعہ (وقتی نکاح) سے منع فر مایا
1722	ﷺ فتح مکہ کے موقع پرعورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) نے منع فر مایا
1741	ﷺ شادی کے نتیج میں عاکد ہونے والی ذرمہ داریاں س کرخاتون نے شادی ہےا نکار کردیا
1149	ا کیساڑ کی نے شادی ہے پہلے رسول ا کرم شائیا ہم کی بارگاہ میں حاضر ہو کرشو ہر کے حقوق پو چھے
17/1	ﷺ لونڈی کوایک طلاق دینے کے بعد آزاد کیا ، پھرخرید لیا تو وطی کرسکتا ہے ، دو کے بعد نہیں
ITAI	👑 لونڈی دوطلاقوں ہے مغلظہ ہو جاتی ہے ،اس کی عدت دوحیض ہیں
ITAT	🗱 کنواری لڑکی گی شادی کے بارے اُس کی رائے لی جائے
ITAT	ﷺ دو بہنوں کاما لک تھا،ایک ہے وطی کر لی ،تو دوسِری ہے وطی کرنے کی شرا نط
ITAM	ﷺ دوبہنیں ایک مرد کی مملو کہ بیں ،ایک ہے وطی ہوگئی تو دوسری سے وطی کی شراِ بط
۱۲۸۵	📽 لونڈی کے ساتھ ساتھ اِس کی بہن، بیٹی، بیبو بھی یا خالہ ہے ، طینہیں کی جاسکتی
IFA Y	الله لونڈي کائسي سے نکاح کردیا،اس سے پیدا ہونے والے بچے کو پیٹے نہیں سکتے
1714	ﷺ لونڈی کوطلاق رجعی ہوئی ، پھرآ زاد کر دی گئی ،تو عدتِ آ زادوالی ہوگی ،ورنہلونڈی والی ۔ :
IMA	ﷺ نکاح کرو، کسل بڑھاؤ، میں قیامت کے دن تمہاری کثر نے پرفخر کروں گا *** نکاح کرو، کسل بڑھاؤ، میں قیامت کے دن تمہاری کثر نے پرفخر کروں گا
11119	ﷺ نشے کی حالت میں کیا گیا نکاح معتبر ہے میں معتبر ہے
179+	ﷺ بیچنے والا ، ہبہ کرنے والا ،صدقہ کرنے والا یا آ زاد کرنے والامملوکہ کی نثر مگاہ حلال کرتا ہے ۔ میں میں میں میں میں کا میں اس کے الا یا آزاد کرنے والا میں اور میں
1791	ﷺ آزاد سے نکاح کی استطاعت نہ رکھنے والے کوزنا کا خدشہ ہوتو لونڈی سے نکاح کرسکتا ہے۔ انگلی میں میں میں میں میں میں اور اس میں
1444	ﷺ بیوی ایا م میں ہوتب بھی اس کے ساتھ لیٹنے میں حرج نہیں ہے ۔ ان میں میں ہوتب بھی اس کے ساتھ لیٹنے میں حرج نہیں ہے ۔
1492	ﷺ بیوی ایا م میں ہوتو دخول ہے بچتے ہوئے کھیل کو دکر کے شہوٹ پوری کر سکتے ہیں است کہ بھتے ہیں است کہ بھتے ہوئے کھیل کو دکر کے شہوٹ بوری کر سکتے ہیں است کہ بھتے ہوئے کھیل کو دکر کے شہوٹ بوری کر سکتے ہیں است کہ بھتے ہوئے کھیل کو دکر کے شہوٹ بوری کر سکتے ہیں است کے دور کے سکتے ہیں است کے دور کے سکتے ہیں کہ بھتے ہوئے کھیل کو دکر کے شہوٹ بھتے ہوئے کہ بھتے ہوئے کھیل کو دکر کے شہوٹ بھتے ہوئے کہ بھتے ہوئے کے لیے بھتے ہے کہ بھتے ہوئے کہ بھتے
1494	ﷺ بیوی کے ساتھ جماع کسی بھی انداز میں ہوسکتا ہے جبکہ دخول صرف آ گے ہو میں حمال میں میں صفحہ
۱۲۹۵	ﷺ حمل والی عورت کی عدت وضع حمل ہے۔ مقاد میں ہورت کی عدت وضع حمل ہے
1797	ﷺ حامله عورت کوطلاق ہوئی ، جیسے ہی اس کا بچہ پیدا ہوا ،اس کی عدت ختم ہوگئی اسلام میں میں اس کا بچہ پیدا ہوا ، اس کا بچہ پیدا ہوا ، اس کی عدت ختم ہوگئی
	باب (۲۴) طلاق کا بیان
1792	ﷺ رسول اکرم سائیا ہے سیدہ سودہ کوطاہ تی دی تو کہا تھا''اعتدی'' تو عدت گزار میں میں میں سیاست
1597	ﷺ عورتیں عدت کے ایام میں خیف کے بیچھے سے قضائے حاجت کیلئے جایا کرتی تھیں

	انسران المراب المراب
1799	ﷺ بار بارطلاق دینااوررجوع کرلیناالله کی حدود ہے کھیلنے کے مترادف ہے
14.	ا یلاء سے نکاح ٹوٹ گیا بجدید نکاح سے ساتھ رہ سکتے ہیں
18-1	ا ہے۔ اور اور ہیں ،اس کی عدت دوحیض ہے۔ اور اور اور اور ہیں ،اس کی عدت دوحیض ہے
15.4	ﷺ طلاق لکھتے ہی ہوجاتی ہے،اگراس میں پہنچنے کی شرطر کھی تو جب تک نہ پہنچے، نہ ہوگی
1m+m	💨 '' تو تین طلاق والی ہےان شاءاللہ'' کہا،طلاق نہ ہوئی
1m+1m	📽 حضور من ﷺ نے از واج کواختیار سونیا، انہوں نے حضور مناتیہ کواختیار کر لیا، پیطلاق نہ تھی
12.0	ور داین بیوی کے کسی جھے کا مالک بنا، بیوی شو ہر کے کسی جھے کی مالک بنی ، نکاح فاسد ہو گیا
12.4	ر بول اگرم مَنْ تَنْ فِي نِصِيده موده کو'' تو عدت گزار'' کہه کرطلاق دی
14.7	🗯 آ قا کار جو خ جماع ہے
1r+A	ﷺ حیض کی حالت میں دی گئی طلاق واقع ہوجاتی ہے
15-9	ا طلاق دینے کا طریقہ یہ ہے کہ جس طبر میں ہمبستری نہ کی ہواس میں ایک طلاق دے
11-1-	ﷺ طلاق سنت پیرے کہ ہر ماہ ایک طلاق دے ۔ ** طلاق سنت پیرے کہ ہر ماہ ایک طلاق دے ۔
1111	📽 حامله عورت کی عدت وضع حمل ہے
IMIT	👑 جس میاں بیوی میں لعان ہو گیا ،وہ بھی جھی جمع نہیں ہو سکتے
١٣١٣	انت طالق البية كها،نيت تين كي تقى تو تين هو كمي، ورندا يك بائنه
بهاليد	👑 جس کا شو ہرصحبت کرنے کے قابل نہ ہو،اس کواختیار دیاجا تا ہے شو ہر کے ساتھ رہنے نہ رہنے کا
ma	الله على الله الله الله الله الله الله الله ال
MIA	اللہ علام دوعورتوں سے نکاح کرسکتا ہے،اوراس کے پاس دوطلاقوں کاحق ہے
11 /2	📽 طلاق کی تعدا داور عدت کی مدت میں عورتوں کا اعتبار کیا جاتا ہے
711	🦚 دوسر ہےشو ہر کی دطی دوطلاقوں کا اثر بھی ختم کر دیتی ہےاور تین کا بھی
P19	ﷺ عدت کے دوران رجوع عدت کو باطل کرد یتا ہے دو بارہ طلاق ہوئی توعدت نے سرے ہے ہوگی
mr.	ﷺ بیوی کوایک یا دوطلاً ق رجعی دیں عدت گزرنے سے پہلے جماع کرلیا،ر جوع ہوگیا
77 1	ﷺ لونڈی کوآ زاد کردیا گیا،تواس کوشوہر کے ساتھ رہنے ، نہ رہنے کا اختیار ملے گا
٣٢٢	ﷺ شادی شدہ لونڈی کوآ زادی ملےتوشو ہر کے بارے میں بھی اختیار ملتا ہے
٣٢٣	ا نونڈی کوعدت طلاق کے دوران آزاد کردیا گیا،لونڈیوں والی عدت گزارے
	🤲 عورت کوایک طلاق ہوئی اوروہ عدت گزرنے سے پہلے فوت ہوگئی
70	الله الله الله الله الله الله الله الله
~~~	و الله كالك كى طلاق نافذنبيس، ما قى سب طلاقيسُ وا قع ببوحاتى بين

<del>\(\frac{1}{2}\)</del>	
1774	📽 نشہ کی حالت میں دی گئی طلاق ہو جاتی ہے
IMTA	📽 ایلاءکیا، جار ماه گزرے،رجوع نه کیا،ایک طلاق با ئنه ہوگئ، تنن حیض عدت گزارے
1779	ﷺ شوہر نے عورت کو جو کچھ دیا خلع کی صورت میں اس سے زیا دہ واپس لینا نا پسندیدہ ہے
1mm+	📽 ایلاء کیا ، چار ماه گزر گئے ،قربت نہ کی ،عورت کوا یک طلاق بائنہ ہوگئ
IMMI	📽 تین کی نیت ہے ایک طلاق صرح دی ،ایک واقع ہوئی
IMMA	🥮 جس عورت کے بارے میں کہا: اگر میں اس سے شادی کروں تو اسے طلاق
IMMM	🥮 جس نے اپنی لونڈی سے ظہار کیا ،اس پر کفارہ ظہار نہیں ہے
Immy	ﷺ سیدہ سودہ کوطلاق ہوئی ،ان کی گز ارش پرحضور مَا ﷺ نے رجوع کرلیا
1770	ا يلاء بھی کيا،طلاق بھی دی، جو پہلے بہنچ گيا،وہ واقع ہوگيا 💮
IMMA	🤲 شراب پی کرطلاق دینے والے کے بارےامام اعظم ،سفیاین توری اورشر یک کاموقف
1772	ﷺ ستاروں کی تعداد کے برابرطلاقیں دیں ،ان میں سے تین ہو گئیں
IMM	📽 الله نے چاہاتو تجھے طلاق ہے، طلاق نہ ہوئی ،اس کے اراد ہے سے مجھے طلاق ہے، ہوگئی
1229	🤲 مسیعورت کواختیار دیا،تو وہ اسی مجلس میں استعال کرسکتی ہے،اٹھ گئی تواختیار جا تار ہا
154	📽 طلاق سے رجوع کیا، پھرطلاق دی،عدت نئی شروع ہوگی
11-14-	📽 رجوع نه کیا،ایک اور طلاق دی،عدت پہلی طلاق والی ہے شار ہوگی
IMMI .	📽 غیر مدخول بہا کوطلاق ثلا شددی ، وہ مغلظہ ہوگئی ،الگ الگ الفاظ ہے دی توایک بائنہ ہوگئ
IMMY	🥵 عورت عدت میں تھی ،شو ہر فوت ہو گیا ،اب وہ عدت و فات گزار ہے گی ،ورا ثت بھی پائے گی
المالمها	کے مرض الموت میں طلاق دی ،عدت گزرنے سے پہلے شو ہر مر گیا ،عورت وارث ہوگی
IMUM	ے عورت نے مریض شو ہرسے خلع لیا ،عدت میں شو ہر فوت ہو گیا ،عورت دارث نہیں ہو ہو گیا ،عورت دارث نہیں میں سے خلع لیا ،عدت میں شو ہر فوت ہو گیا ،عورت دارث نہیں
irra	ایک کیلئے بھی بچے کا قرار کرلیا پھرا نکار کی گنجائش نہیں
IMMA	📽 نا بالغہ کوطلاق ہوئی تو عدت مہینوں کے مطابق گزار بے
1892	🗞 جس کے حیض ختم ہو چکے، وہ عدت مہینوں کے مطابق گزارے
IMM	ایک دوجیض گز ارکرحیض آنا بند ہو گئے ،تو مہینوں کے مطابق عدت گز اربے
1779	📽 عورت کو بیاری کاخون آتا ہو، و ہ عدت کیلئے اپنے حیضوں کے ایام شارکر لے
120+	استحاضہ والی عورت کوطلاق ہوئی ، وہ حیض والے ایام شار کر کے عدت گزار ہے ۔
Irai	📽 تیسر ہے حیض کا خون بند ہو گیا ،ابھی غسل نہیں کیا ،شو ہرنے رجوع کرلیا ،رجوع ہو گیا
irat	کا رجوع کا بیوی کونه بتایا،اس نے دوسری شادی کرلی، پھر پہلاشو ہرآ گیا ہے
1202	پیچ رجوع کاعلم نہ تھا،عورت نے دوسری شادی کر لی ،وہ پہلے کولوٹائی جائے گی ^ہ

## باب(٥٤) نفقه كابيان

irar	📽 تواور تیرامال، تیرے باپ کا ہے
الثقا	🧀 حضرت عمر بن خطاب ملاتناني مطلقه ثلاثه كيلئے رېائش اورنفقه كاحكم ديا
1224	🤲 شو ہرا پنے اہل وعیال کو جو بچھ کھلاتا ہے ،اس براس کوصد قہ کا نواب ملتا ہے
1202	📽 تمہاری اولا دتمہاری کمائی ہے،اللہ تعالیٰ کاتحفہ ہے
Iran	ا الله المرابع الميانية المي الميانية الميانية الميانية الميانية الميانية الميانية الميانية الميانية الميانية ا
1209	ا پ کھانے ، پینے لباس کا ضرور تمنید ہوتو وہ بقدر ضرورت اپنی اولا دے مال میں سے لےسکتا ہے
124.	🗞 حضرت عمر التنفيُّاني مطلقه ثلاثه كيليم ريائش اورنفقه كاحكم ديا
1441	💨 حاملہ عورت کوطلاق ہوئی خلع لیا، ایلاء ہوا، عدت ضع حمل ہے
177	ﷺ ماں بیٹا غلام ہوں ، بیٹے کو ماں سے الگ کر کے نہ بیچا جائے
IMAM	💨 جس عُورت کاشو ہرفوت ہو گیا ،اس پراس کے حصے ہے خرچہ کیا جائے
الملاسا	📽 ایک روایت پیرے که مطلقه ثلا نه کور ہائش اورنفقه نہیں ملے گا
מדייוו	📽 حَفِرت عمر ﴿ اللَّهٰ يَكُ عَين طلاق والى عورت كوعدت ميں نفقه دینے كا فيصله كبيا
	باب (37) غلام آزادکرنے کابیان
PPMI	عبدالله بن رواحه نے لونڈی کوتھیٹر ماردیا ،حضور سائیٹا نے فرمایا: اس کوآ زاد کرو
IMA4	🤲 جس نے خدا کوآ سانوں میں جاناحضور خلائی کونبی پہچانا ،حضور خلائی کے اس کے ایمان کی گواہی دی
P* 42	و ایک غلام دوا فراد کے مابین مشترک ہو،ایک نے آزاد کیا تواس کا حصہ آزاد ہو گیا
1211	🗬 آ زاد کئے ہوئے کی ولاء،اس کے آ زاد کنندہ کے لئے ہوتی ہے
15-19	📽 حضرت عبدالله بن عمر ﴿ الْقَبُنانِ ابنِ دو كنيز و ل كومد بربنا ياتھا
172.	العندى كى شادى كرادى، پيدا ہونے والا بچيشو ہر كاہے، آقا سے چینہيں سكتا
1721	ابن مسعود نے غلام آ زاد کیا ،فر مایا: تیرامال میرا ہے ،نیکن میں وہ تیرے لئے جھوڑ جاؤں گا
172 P	📽 آزادی کے فضائل من کرمر د، غلام کواور عور تین لونڈیاں آراد کرینا پہند کرتے تھے
Irzr	ﷺ مد برغلام کو بیجنے کے بارے ایک روایت
1127	الله لا نوندی کومد بر بنانے کے باوجوداس ہے جمبستری کی جاسکتی ہے ۔
1723	ﷺ مدبرہ کنیز کی اولا داور تدبیر کی حالت میں پیدا ہونے والی بچی ، مال کے حکم میں ہے
127	ﷺ ام ولد کو بیخیا حرام ہے، وہ بچہ بیدا کرنے کے بعد آزاد ہوجاتی ہے
1722	💨 جس حمل کامنہ، آئکھ،انگلیاں واضح نہ ہوئی ہوں ،اس کے گرنے سے''ام ولد''نہیں بنتی
man.	ﷺ مولد زنا کاار تکاب کرے تو اس حالت میں اس کو بیچنانہیں حیا ہے

± ± ± ± ± ± ± ± ± ± ± ± ± ± ± ± ± ± ±	جامع المسانيب (مترجم) جندوم
129	ﷺ ام ولد کا نکاح غلام سے کیا، بیچے بیدا ہوئے، آقامر گیا، کنیزاوراس کے بیچے آزاد ہیں
1174	📽 مشتر کہ غلام کاایک ما لک موجود نہ تھا، حاضرین نے آزاد کر دیا،تو غیرموجود کوتا وان دیں
IMAI	🤲 آ زاد کئے گئے مشتر کہ غلام میں نا بالغوں کا حصہ تھا ،ان کی بلوغت تک آ زادی ملتو ی ہوگ
ITAT .	ﷺ مشتر کہ غلام ایک ما لک نے آزاد کردیا ، دوسروں کوان کے حصے کا تاوان دے
ITAT	📽 صحت کے عالم میں غلام کا جتنا حصہ آ زاد کیا تھا،ا تناہی آ زاد ہے،بقیہ جھے کیلئے وہ خودکوشش کرے
IMAM	😘 ام ولد کواس کا بچیآ زاد کروادیتا ہے،اگر چیہ نامکمل ہو
ITAO	🐠 آ زادی کے بعد عورت کوشو ہر کے ساتھ رہنے یا نہ رہنے کا اختیار ملتا ہے
	باب(۲۷)مکاتب کا بیان
IFAY	ﷺ صدقہ اس کیلئے ہے جس کوصد قہ دیا گیا ، وہ آگے دیے توبیہ بدیہ ہے
1712	👑 بدل کتابت کاایک در ہم بھی باقی ہوتو وہ مکا تب ہی ہے
ITAA	ﷺ مکا تب نے جتنا بدل کتابت ادا کر دیا، اتنا آزاد ہوگیا، باقی غلام ہے
17% 9	الله مكاتب جب بدل كتابت ادا كردي تو آزاد ہے
1790	🗞 مشترک غلام کوایک ما لک مکاتب بنا نا جا ہے توا پے شریک سے اجازت لے
1141	و ومشتر کہ غلاموں کا ایک مالک اپنے جھے کوشریک کی اجازت کے بغیر مکا تب نہیں بناسکتا
1797	📽 مکاتب بورابدل ادائے بغیر مرگیا ، بقیہ بدل اس کے مال سے ادا کریں جو بچے وارثوں کودیں
1797	🗱 کوئی غلام مکاتب ہونے کی گزارش کرے تواس کوموقع دو
١٣٩٢	الله دوغلامول کود و بزار پرایک میعاد پر مکاتب کیا، آزادی کیلیے دونوں بزارادا کریں
1790	👑 دوغلاموں کوایک بزار در ہم پرمکا تب بنایا،ایک غلام فوت ہو گیا،اس میں تفصیل ہے
1794	📽 مکا تبت کی کفالت جائز نہیں ہے
	باب(۲۸) :ولاء کا بیان
1194	👑 آ زادکردہ فوت ہوئی ،ایک بیٹی حجبوڑی ،ایس کونصف دے کرباقی آ زاد کنندہ کا ہے
1191	ولا نسبی رشته داری کی طرح ہے،اس کو بیچا بھی نہیں جاسکتا، ہبہ بھی نہیں کیا جاسکتا
11-99	👑 موالی میں ولا ء کے حقد ارصر ف مر د ہوتے ہیں
114+	💖 کوئی ذمی کسی مسلمان کواپنی ولا ء کا ما لک بنا سکتا ہے
16.41	🤲 رسول اکرم سَوْتَنَامُ نے ولا ء بیجنے اور مبه کرنے ہے منع فر مایا ہے
14.4	👑 ولاءاس کی ہوتی ہے جس نے آزاد کیا
14.4	الله حضرت علی جانبی کا سیدہ صفیہ کے ساتھ ان کے آزاد کردہ کی ولاء کے بارے اختلاف
14+41	ا پہنچ ذمی نے جس کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا ، ذمی کی ولا واس کیلئے ہے

*	باعظ المساميك (مربم) جددوم
Ir+a	ﷺ ذمی نے جس کواپنی ولاء کاما لک بنایا ، وہ دیت کا ذمہ دار بھی ہے اوراس کاوارث بھی ہے
I <b>r.</b> • A	باب ( ۲۹ ) جنایات کابیان جس نِقل معاف کردیا،اس کو جنت ہے کم کوئی ثواب نہیں دیا جائے گا
11'* T 11'*Z	ے کی سے کے معاف کردیا، اُل تو جنت سے م یون تو اب بیل دیا جائے ہ چان بوجھ کرفل کیا، آلہ کل دھاری دارنہ تھا، بیل شبه عمر ہے، دیت نلیظہ واجب ہے، قصاص نہیں
10°4A	ت جون بو بھر س میں اندن دھاری دار مدھا ہیں سبہ مدہے ، دیت ملیطہ داجب ہے ، طلاس میں اندن سے مطاب س میں اندن سے بہودی اور نصرانی کی دیت مسلمان کی طرح ہے
I/~• 9	کے یہودی اور صفران کا دیت میں اس سے ادا کی گئی ۔ ایک ذمی مقتول کی دیت بیت المال سے ادا کی گئی
الدا• الرا•	ہ ایک وی سون کا دیت بیت امان سے ادا می کا عظم است میں است میں ہے۔ اس سول اکرم ناکیا ہے ایک ذمی کے بدلے مسلمان کوئل کروادیا
ורוו	ﷺ رحوں ہرم ہیں ایک دی سے بدلے عظمان وں حوادیا ﷺ ذمی کے قاتل مسلمان کو حضرت عمر رہائیڈ کے حکم پر مقتول کے دار توں کے سپر دکر دیا گیا
'' '' IMIT	ﷺ و بی ہے فات سمان و صرف مررہ ہونے م پر سون سے داروں سے ببرد سرد یا تیا ﷺ جب تک زخم ٹھیک نہ ہوجائے ، زخم لگانے والے سے قصاص نہیں لیا جائے گا
יי יי ייסואחו	کے جب مک رم طلیف مد ہو جائے ، رم رہ سے والے سے طلبا ک بیل میا جائے ہ دیت میں دیئے جانے والے اونٹو ل کی مختلف اقسام کا بیان
והוה	ے دیت یں دیجے جانے والے اور وال معتب اسام ہابیان چھ جوجس نوعیت کے مال کا ما لک ہے ،اس پراسی انداز میں دیت لازم ہے
1111a	ک بودس و میت ہے ہاں 6 مال ہے ہیں چون کا انداز میں دیت ہوا ہے۔ ک عورتوں کے زخم کی دیت مردوں ہے ادھی ہے جبکہ آل کی دیت برابر ہے
1614 1614	ﷺ وروں سے رم ک دیت مردوں ہے اوں ہے جبیہ ک دیت بردار ہے۔ ﷺ دانت اور چبرے کے زخم کے علاوہ عور تول کے زخم کی دیت مردوں ہے آ دھی ہے
11°12	و است اور پارے سے دم سے معمادہ دروں سے دم اور ہے۔ ایک دیت کے ایک تہائی ہے کم میں مردوں عورتوں کے زخموں کی دیت برابر ہے
1111A	ﷺ ایک دیسے کی زمین میں گڑھا کھودا، جانور گر کرمر گیا، تا وان دے
1619	کھ دو مرحین ریس میں در میں خور بر بہتی ہے و در کور کر رہیں بابادان دیے ہے۔ کویں میں لاش ملی ،قریبی بہتی ہے و ۵ لوگوں سے تشمیس لی گئیں
16c+	ﷺ خوام کو این میں میں ہوتی ہے جو اس میں ہے۔ ﷺ غلام کوتل کر دیا ،اس کی قیمت آزاد کی دیت کے برابر نہیں دی جائے گی
 Irri	میں میں اون روبیدہ میں بیط مرموں دیت ہے اور آزاد کی آدھی دیت ہے کم میں فرق نہیں ۔ جہاں آزاد کی ویت ہے، غلام کی آدھی دیت ہے اور آزاد کی آدھی دیت ہے کم میں فرق نہیں
irr	و نوی کی دیری آن ادمسلمان کی دیری کی ایرین
irtm -	ے وال کے تنخواہ داررشتہ داروں سے دیت کی جائے گی ہر شخص کی تنخواہ سے ۲۰ در ہم منہا کئے جائیں
Irr	ہ باق کے دیا تا ہو اور اور ان کی دیت آزاد مسلمان کے برابر ہے پیپودی اور نصرانی کی دیت آزاد مسلمان کے برابر ہے
irro	ت پہر ہوں سے آگے جوشیڈ بڑھایا ،اگر کسی کولگ گیا اور نقصان ہوا تو مالک مکان تاوان دیے گا
IMPY	ا کنویں میں گر کرمرا، جانور کے حملہ کردیئے سے مرا، اس کاخون را ب _{نگ} اں گیا
	تیسواں باب(۲۰) حدود کابیان
IMPA	ہے۔ ان مشروبات میں ہے نشہآ ورادرشراب ذاتی طور پرحرام ہے
174	۔ ﷺ شراب تو ذاتی طور پرحرام ہے جبکہ مشروبات میں ہے نشہآ وربھی حرام ہیں
17°F*	ہے۔ ان د با واور حنتم نا می برتوں میں تیار کئے گئے مشروب کو پینے کا حکم
اسما	الله على الله الله الله الله الله الله الله ال
•	• '

Irrr	ﷺ جب حد کامقدمہ بادشاہ تک بہنچ جائے تو پھر حدرو کنے کی کوئی صورت نہیں ہے
1444	ﷺ ایک ہی نوعیت کے متعدد جرائم کی حدایک دفعہ نا فنہ ہوگی
1646	ﷺ نبیذ بینا جائز ہے، به رسول اکرم منافیق سے ثابت ہے
irra	ﷺ شراب خورکورسول اکرم مَنْ ﷺ نے اور حضرت ابو بکر وہائنڈ نے جوتے مروائے
IMMA	ﷺ شراب کاایک گھونٹ پینے پربھی حد لگے گی
1772	ﷺ حِد کا مقد مہ قاضی تک پہنچنے کے بعداس میں سفارش کرنے والے پرِلعنت ہے
IMM	🤲 کسی قوم میں مجھول طور پر کہنا:تم میں ایک زانی ہے،اس سے حدلا گونہیں ہوتی
144	ﷺ شِراب بنانے اور بنوانے والے، بیچنے اورخریدنے والے، پینے اور پلانے والے پرلعنت
15.6.	🧩 تھجوراور منقع کوملا کرمشِروب تیار کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے
۱۳۳۱ - ۱۳۳۱ - ۱۳	📽 رِسول ا کرم طاقیق کیلئے تھجوراور منقع کا نبیذ تیار کیا جاتا تھا ،آپ طاقیق پیا کر تھے تھے
IPPT	📽 کسی بھی مشروب سے نشہ آ جا ناحرام ہے
البالما	الله منقع کا نبیذ پرانا ہوجائے تو شراب بن جاتی ہے
1444	📽 عجوہ کھجورا درمنقع کے نبیذ ہے حضرت عبداللہ بن مسعود پراتنااثر ہوا کہ گھر پینچنا دشوار ہو گیاتھا
١٣٣٥	🤲 حضرت عبدالله بن عمر ﷺ کیلئے منقع کا نبیذ تیار کیا گیا ،انہوں نے اس میں تھجوریں ڈلوائیں
Irry	ﷺ پہلے زمانے میں کھجور یامنقع کا نبیذ حالات کی شدت کی وجہ ہے منع تھیا
1447	ابو بکر بن ابوموسیٰ اشعری نے حضرت انس بن ما لک کیلئے مٹکے کا نبیز منگوایا
IMM	🤲 حضرت عبدالله بن مسعود رہائی کھانے کے بعد نبیذ پیا کرتے تھے
Irra	📽 حضرت عبدالله بن مسعود رفيانية كاايك سبز مطكاتها،اس ميں ان كيلئے نبيذ تيار كياجا تاتھا
100+	ا معرت عمر نے فر مایا: ان اونٹوں کا گوشت ہمارے معدے میں شدت والا نبیز ہی ہضم کر واسکتا ہے ۔ نزون
Irai	کی مشروب کو بکا کر جب تیسرا حصه باقی نے جاتا،حضرت ابراہیم مخعی جیستاوہ پیا کرتے تھے
Irar	📽 حضرت انس بن ما لک ٹائٹڈ گاڑ ھامشروب پیا کرتے تھے
irar	ا 📽 حضرت عبدالله بن مسعود طالفیڈنے کھانے کے بعد نبیذیبا
irar	و نبیذ پکانے ہے دوتہائی ختم ہو گیا،ایک تہائی باقی بچا،نشه موجود نه ہو،مٹھاس ہو، جائز ہے
1000	🥮 جوں کو پکایا، ایک تہائی باقی رہ گیا، اگر جوشنہیں آیا، تو بینا جائز ہے
ran	و عمر بن خطاب طلبی گاڑھامشروب بسند کرتے تھے، نبیذ سے نشختم کردیا جائے تو بینا جائز ہے
1002	ﷺ نبیذ کے جس پیالے سے نشہ آیا وہ حرام ہے شنہ
1607	الیے شخص کے ہاتھ جوس بیچنا جوشراب بنا تا ہے، جائز ہے
1009	📽 بذریعه شراب برقان کاعلاج جائز نہیں

144.	ﷺ ﴿ رسول اکرم مثلیّنِ نے فر مایا: نشه آ ورمشروب مت بیبیَو
וראו	ﷺ جانور کے ساتھ بدفعلی کی شریعت میں کوئی مقررہ سز انہیں ہے
1611	🥮 د باء جنتم اور مزفت نا می برتنوں میں تیار کیا گیامشروب پینے میں حرج نہیں ہے جبکہ وہ نشہ آور نہ ہو
וראד	📽 حضرت ما عزبن ما لک اسلمی النفط کورجم کیا گیا ،ان کا جناز ہ پڑھا گیا ، تد فین بھی کی گئ
וראר	ج حضرت ماعز اسلمی ٹائٹیڈ کی تو بہ قبول ہے ۔ ** حضرت ماعز اسلمی ٹائٹیڈ کی تو بہ قبول ہے ۔
armi	📽 کسیعورت سے جبرازیادتی کی ،حدیامبر میں سےایک چیز لازم ہوگی
ray	📽 چارگواہوں کی گواہی کی بنیاد پرحدز نایار جم ثابت ہوتا ہے
1642	📽 کنوارامر د کنواری لڑ گی ہے زنا کرے،ان کوکوڑے ماریں اورایک سال کیلئے شہر بدر کردیں
ICAV	کی شہر بدرکرنے کے حوالے ہے آ ز ماکش ہی کافی ہے
179	کی مسلمان کسی یہودی یا عیسائی عورت سے شادی نہ کرے ، بلکہ صرف مسلمان خاتون سے کرے
172.	ﷺ شرک کی حالت میں شادی کی ، پھرمسلمان ہوا ، زنا کا مرتکب ہو گیا مجصن نہیں ہے
الكاا	و الله الله الله الله الله الله الله الل
	باب(۲۸) .ولاء کا بیان
1794	📽 آ زادکردہ فوٹ ہوئی ،ایک بیٹی جیموڑی ،اس کونصف دے کرباقی آ زاد کنندہ کا ہے
1291	ولا نسبی رشته داری کی طرح ہے،اس کو بیجا بھی نہیں جاسکتا، ہبہ بھی نہیں کیا جاسکتا
1799	ہ موالی میں ولاء کے حقدار صرف مرد ہوتے ہیں ہے۔ ﷺ موالی میں ولاء کے حقدار صرف مرد ہوتے ہیں
114+	📽 کوئی ذمی کسی مسلمان کواپنی ولاء کا ما لک بناسکتا ہے
ا • ۱۰	ک رسول اکرم تا تینے نے ولا ء بیجنے اور بہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے
Ir•r	📽 ولا ءاس کی ہوتی ہے جس نے آ زاد کیا
14.4	ﷺ حضرت علی ٹیانٹیز کاسیدہ صفیہ کے ساتھ ان کے آزاد کردہ کی ولاء کے بارے اختلاف
IL.• L.	📽 ذمی نے جس کے ہاتھ پراسلام قبول کیا، ذمی کی ولاءاس کیلئے ہے
1140	ﷺ ذمی نے جس کواپنی ولا ء کا ما لک بنایا ، و د دیت کا ذمہ دار بھی ہے اور اس کا وارث بھی ہے
	باب( ۲۹) جنایات کابیان
ir+4	ﷺ جس نے قبل معاف کردیا ،اس کو جنت ہے کم کوئی ثواب نہیں دیا جائے گا
14-7	🤲 جان بو جھ کرفتل کیا ،آله ل دھاری دار نہ تھا، یقل شبه عمر ہے، دیت غلیظہ واجب ہے،قصاص نہیں
I M* A	🤲 یہودی اورنصرانی کی دیت مسلمان کی طرح ہے
I ~ • 9	ﷺ ایک ذمی مقتول کی دیت بیت المال سے ادا کی گئی
[~]+	ﷺ رسول اکرم سی تیزانے ایک ذمی کے بدلے مسلمان کوتل کروادیا

<u>«́гч»</u>	جامع المسانيد (مترجم) جلددوم
irli	وی کے قاتل مسلمان کوحضرت عمر جانئے کے حکم پرمقتول کے وارثوں کے سپر دکر دیا گیا
IMIT	ﷺ دن سے مان کی سے مان کو سر اور سے ایک میں ایک ہے۔ ﷺ جب تک زخم ٹھیک نہ ہو جائے ، زخم لگانے والے سے قصاص نہیں لیا جائے گا
االاالة	ﷺ جب بن را ہیں مہر وبات سرا مصاب کا بیان ﷺ ویت میں دیئے جانے والے اونٹول کی مختلف اقسام کا بیان
الدائد	ہ دیت ہے ہاں کا مالک ہے، اس پراسی انداز میں دیت لازم ہے ان جوجس نوعیت کے مال کا مالک ہے، اس پراسی انداز میں دیت لازم ہے
iria	ﷺ بو سار بیائے ہیں وہ ماہ مصب سے جائے ہیں ہے۔ ﷺ عورتوں کے زخم کی دیت مردوں سے آ دھی ہے جبکہ ل کی دیت برابر ہے
IMIA	ﷺ وروں ہے رہے کے زخم کے علاوہ عورتوں کے زخم کی دیت مردوں سے آ دھی ہے ﷺ دانت اور چبرے کے زخم کے علاوہ عورتوں کے زخم کی دیت مردوں سے آ دھی ہے
1814	ہ دائے اور پارکے کے رائے کا میں مردوں عورتوں کے زخموں کی دیت برابر ہے ایک دیت کے ایک تہائی ہے کم میں مردوں عورتوں کے زخموں کی دیت برابر ہے
IMIA	ہ ایک دیسے ایک ہوں کے ایک ہورا، جانور گر کر مرگیا، تاوان دیے ﷺ دوسرے کی زمین میں گڑھا کھودا، جانور گر کر مرگیا، تاوان دیے
1119	کا دو مرجے کا رہی ہیں وعلی سروی ہو سوائی ہیں ہے۔ کویں میں لاش کمی ،قریبی ہیں ہے • ۵ لوگوں سے قسمیں لی گئیں ہے
1°T+	کا میں میں میں میں ہوتی ہے۔ اور کی دیت کے برابر نہیں دی جائے گی کام کوتل کر دیا ،اس کی قیمت آزاد کی دیت کے برابر نہیں دی جائے گی
IMI	کا اموں طرویا ہیں میں میں اور کی دیت ہے اور آ زاد کی آ دھی دیت ہے کم میں فرق نہیں ہے گئیں۔ جہاں آ زاد کی دیت ہے، غلام کی آ دھی دیت ہے اور آ زاد کی آ دھی دیت سے کم میں فرق نہیں
IPTT	ہ بہاں, راز اوسلمان کی دیت کے برابر ہے وی کی دیت آزاد مسلمان کی دیت کے برابر ہے
Irr	ک وی کاریک از دار از دستان ویک بیاب بیائے گی ہر مخص کی تنخواہ ہے ہم درہم منہا کئے جا کمیں کا تنخواہ ہے ہوئی ہے کا تل کے تنخواہ داررشتہ داروں ہے دیت کی جائے گی ہر مخص کی تنخواہ ہے ہورہم منہا کئے جا کمیں
IMM	ﷺ کا کا سے وراہ وراد کر اور کی جائے گئی۔ اور کا میں اور نصرانی کی دیت آزاد مسلمان کے برابر ہے۔ ﷺ یہودی اور نصرانی کی دیت آزاد مسلمان کے برابر ہے
irta	ﷺ یہ دون ہور سران می ویک و یہ ساتی کا جاتی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئ
IMTY	ت من من سے ہو بورسانی موں میں ایک بیاد ہے۔ کویں میں گر کرمرا، جانور کے حملہ کردینے ہے مرا،اس کا خون رائیگال گیا
	تیسواں باب(۲۰) حدود کابیان
impa	ے بیات میں سے نشہ آ وراور شراب ذاتی طور پرحرام ہے
IMT9	کے شراب تو ذاتی طور پرحرام ہے جبکہ مشروبات میں سے نشدآ وربھی حرام ہیں
IMM+	که مراب روز با می برتول میں تیار کئے گئے مشروب کو پینے کا حکم د باءاور صنتم نا می برتول میں تیار کئے گئے مشروب کو پینے کا حکم
IMMI	المام کے پاس حدوالا کیس آئے تو حدنا فنز کئے بغیر ندا ٹھے بنا
ler.	کہ ہم ہے پاپی صدرہ ہا دشاہ تک بہنچ جائے تو پھر حدرو کنے کی کوئی صورت نہیں ہے جب حد کا مقد مہ بادشاہ تک بہنچ جائے تو پھر حدرو کنے کی کوئی صورت نہیں ہے
hah	کے جب طدہ مندمہ ہور ہو ملک کی جدایک دفعہ نافذ ہوگی ایک ہی نوعیت کے متعدد جرائم کی حدایک دفعہ نافذ ہوگی
ماسلم	ﷺ بین او بیت سامرر او می می در مین این است. شنیز بینا جائز ہے، بیر سول اکرم شائیل سے ثابت ہے
rra	ﷺ بیر پیاب رہے، بیر وں مراعیہ کے باب ہے۔ ﷺ شراب خور کورسول اکرم مُناقیم نے اور حضرت ابو بکر شاتھ نے جوتے مروائے
777	ت مراب ورور بون، رم چیز ایسارد سرف برمار عادیک روست شراب کاایک گھونٹ پینے پر بھی حد لگے گی
772	ہ سراب ہ ایک عوت ہیے پر می مداس میں۔ نام حد کا مقدمہ قاضی تک پہنچنے کے بعداس میں۔فارش کرنے والے پرلعنت ہے
YFA	کا حدہ عدمہ ماں مک سیا ہے۔ بعد ان مار کا ماری عامل کا ماری سے معدالاً کوئیس ہوتی کا کسی قوم میں مجہول طور پر کہنا ہتم میں ایک زانی ہے ،اس ہے حدالاً کوئیس ہوتی

<u> </u>	
1449	ﷺ شراب بنانے اور بنوانے والے ، بیچنے اورخریدنے والے ، پینے اور پلانے والے پرلعنت
I.L.L.+	📽 کھجوراورمنقع کوملا کرمشروب تیار کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے
וררו	📽 رسول ا کرم مَثَاثِیْم کیلئے تھجورا ورمنقع کا نبیذ تیار کیا جا تا تھا، آپ مَثَاثِیْم پیا کرتے تھے
1777	📽 کسی بھی مشروب سے نشہ آ جا ناحرام ہے
١٢٢٢	کے منقع کا نبیذیرانا ہوجائے تو شراب بن جاتی ہے
ורירי	ا عجوه تحجورا ورمنقع کے نبیز سے حضرت عبداللہ بن مسعود پرا تنااثر ہوا کہ گھر پہنچنا دشوار ہو گیا تھا
מיייו	🥮 حضرت عبداللہ بن عمر ہا 🛍 کیلئے منقع کا نبیذ تیار کیا گیا ،انہوں نے اس میں تھجوریں ڈلوائیں
IMMY .	کے پہلے زمانے میں کھجوریامنقع کا نبیذ حالات کی شدت کی وجہ ہے منع تھا
1447	ابوبكر بن ابومویٰ اشعری نے حضرت انس بن ما لک کیلئے مٹے کا نبیذمنگوایا
IMM	🥮 حضرت عبدالله بن مسعود طالتین کھانے کے بعد نبیذیپا کرتے تھے
IMMA	📽 حضرت عبدالله بن مسعود ﴿ لِلنَّهُ كَالِيكِ سِزِ مِنْكَا تَهَا ،اس ميں ان كيلئے نبيذ تياركيا جا تا تھا
1000	۔ پھے جضرت عمر نے فر مایا: ان اونٹوں کا گوشت ہمارے معدے میں شدت والا نبیذ ہی ہضم کرواسکتا ہے
irai	ﷺ مشروب کو پیا کر جب تیسرا حصہ باتی ﷺ جا تا،حضرت ابرا ہیم نخعی میں توہ پیا کرتے تھے '
irar	📽 حضرت انس بن ما لک رٹائٹنڈ گا ڑھامشروب پیا کرتے تھے
iram	🤲 حضرت عبدالله بن مسعود طلاقتان نے کھانے کے بعد نبینے پیا
irar	ﷺ نبیذ پکانے سے دو تہائی ختم ہو گیا ،ایک تہائی باتی بچا ،نشہ موجود نہ ہو،مٹھاس ہو، جائز ہے
iraa	ﷺ جوس کو پکایا، ایک تہائی باقیٰ رہ گیا، اگر جوشنہیں آیا، تو بینا جائز ہے
iray	📽 عمر بن خطاب ٹائٹۂ گاڑ ھامشروب پیند کرتے تھے، نبیز سے نشختم کردیا جائے تو بینا جائز ہے
iroz (	ﷺ نبیز کے جس پیالے سے نشہ آیاوہ حرام ہے
Iran	ا کیشخص کے ہاتھ جوس بیچنا جوشراب بنا تاہے، جائز ہے
iraq	💸 بذر بعيه شراب برقان كاعلاج جائز نهيس
14.4	کارسول اکرم مُثَاثِیَام نے فر مایا: نشر آ ورمشروب مت پیپو
וראו	ﷺ جانور کے ساتھ بدفعلی کی شریعت میں کوئی مقررہ سز انہیں ہے
IMAL	🤲 دیاء ، منتم اور مزفت نامی برتنوں میں تیار کیا گیامشروب پینے میں حرج نہیں ہے جبکہ وہ نشہ آور نہ ہو
IMYM	🤲 حضرت ماعز بن ما لک اسلمی براتشنهٔ کورجم کیا گیا،ان کا جناز ه پڑھا گیا ید فین بھی کی گئی
Iryr	🥮 حضرت ماعز اسلمی طالعتیٰ کی توبہ قبول ہے 💮
irya	📽 کسیعورت سے جبراً زیادتی کی ،حدیامبر میں سے ایک چیز لا زم ہوگی
ran	📽 حیار گواہوں کی گواہی کی بنیا دیر حدز نایار جم ثابت ہوتا ہے

ØΓΛ Ø	الملا المسائيك (مرم) فيددوم
٦٢٦١	اللہ کنوارامر دکنواری لڑکی ہے زنا کر ہے ،ان کوکوڑے ماریں اورایک سال کیلئے شہر بدر کردیں
ILAV .	ﷺ شہر بدر کرنے کے حوالے ہے آ ز ماکش ہی کافی ہے
1849	🤲 مسلمان کسی یہودی یا عیسائی عورت سے شادی نہ کر ہے ، بلکہ صرف مسلمان خاتون ہے کر ہے
172.	🤲 شرک کی حالت میں شادی کی ، پھرمسلمان ہوا ، زنا کا مرتکب ہو گیا محصن نہیں ہے
721	ﷺ زِیارتِ قبوراورقر بانی کا گوشت تینِ دن سے زیادہ رکھنا ، پہلے منع تھا ، پھر جائز کر دیا گیا
1727	🥮 کسی پرحد کے نفاذ کی قلب مصطفیٰ کوکتنی تکلیف ہوتی ہے
1020	ﷺ نشے میں بدمت ایک شخص کوحد لگنے کاواقعہ یہ
1224	الله شراب بینا بھی حرام ہے، اس کونٹی کراس کی رقم استعال میں لا نا بھی حرام ہے
1720	📽 شراب، جوا، بانسری، شطرنج اور دف نایسندیده بین
1824	کا نبیز پیواگر چهوه الیی کشتی میں ہو،جس میں تارکول ملا ہواہے
1722	ﷺ منقع کا نبینہ بینامشکل تھا،حضرت ابن عمر نے اس میں کھجوریں بھی شامل کروائیں
1624	ﷺ ابوعبیدہ طِینَتُوْ نے نسجا ک بن مزاحم کوا بن عمر کاوہ مٹیکا دکھایا جس میں نبیذ تیار کیا جا تاتھا
1029	ﷺ شراب تو فلیل وکثیر سب حرام ہے باقی مشروب نشہ آ ور حد تک حرام ہیں
164	الله شراب بینا بھی حرام ہے اس کو نیچ کراس کی رقم استعمال کرنا بھی حرام ہے
ነሮሽ፤	ایک غلام کوتہمت کی سزائے طور پر جالیس کوڑے مارے گئے
IMAT	ایک غیرِ محصنہ لونڈی کوزنا کی حدمیں بچاس کوڑے لگائے گئے
IMM	💸 مملوک کیلئے تہمت کی حد ، آزاد ہے آ دھی ہے
I CA C	📽 حضرت علی براتنونے شراحہ ہمدانیہ کورجم کروادیا تھا
IMA	الله الله الله الله الله الله الله الله
IMAY	💨 جس نے کسی پرلواطت کا الزام لگایا،اس پر حد لگے گی
IMAZ	ﷺ جان بچانے کیلئے مجبوری سے زنا کروایا تو عورت پر حدنہیں لگے گی
1000	🤲 تمر کھجوروں اور منقع کوملا کر ، بسر اورتمر کھجوروں کوملا کر نبیذیتار کرنامنع ہے
16/29	ﷺ حضرت علقمہ نے اپنی بیوی کی لونڈ ی اورغیر کی لونڈ ی میں فرق نہیں کیا *** - است
11~9+	الله مسلمان ہے جتیٰ الا مکان حد کوٹا لنے کی کوشش کرو مسلمان ہے جتیٰ الا مکان حد کوٹا لنے کی کوشش کرو
16.41	ﷺ آ زادکوکوڑے مارے جا کیں تو مختلف اعضاء پر مارے جا کیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
1694	الله يه کهنا ''ميں فلاں کا کچھين لگتا'' په پچھنہیں اسلامی کا بیاد کا بیاد کا کہنا کا کہنا کہ اسلامی کا کہنا کہ اسلامی کا کہنا کہ کہنا کہنا
١٣٩٣	🤲 جس جانور ہے بدفعلی کی گئی ،اس کوجلا دیا گیا ،آ دمی پرحد نہیں اگائی گئی
Irar.	ﷺ جانور سے بدفعلی کرنے والے پر حدنہیں گلے گی

	جامع المسانيك (مترجم) بلددوم
1790	اونٹ کا گوشت ہضم کرنے کیلئے اہل عرب گاڑھا نبیذییا کرتے تھے
1194	ﷺ حضرت انس بن ما لک گاڑھامشروب پیا کرتے تھے ۔ ا
•	باب (۳۱)چوری کابیان
1692	ﷺ رسول اکرم مٹانیوز کے زمانے میں دس در ہم کی چوری پر ہاتھ کاٹ دیئے جاتے تھے
1697	ﷺ دس در ہم کی مالیت کی ڈ ھال کی چوری پر ہاتھ کا شنے کی سز انا فذ کر دی گئی
1799	اسلام میں ہاتھ کا منے کی سب ہے پہلی سزاسناتے وقت رحمت عالم پررفت طاری ہوگئ
10++	🧩 کھجورکی گوند چوری کرنے میں اور کھل چوری کرنے میں ہاتھ کا شنے کی سز انہیں ہے
10+1	📽 دس درہم یا ایک دینار ہے کم کی چوری میں ہاتھ نہیں کا ٹا جائے گا
10+1	چورہے چوری کا نکار کروا کراس ہے حد ساقط کردی
10+1	و خضرت عمر بن خطاب بٹائٹنڈ نے عورت کا ہاتھ کا طبنے میں بہت احتیاط سے کا م لیا
10.0	و جھیٹنے والے کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے
10+0	ﷺ جس نے چوری کی ،گرفتار ہوا، حیبوٹ گیا، پھر چوری کی ، ہاتھ کاٹ دیا جائے
10.4	ﷺ حضرت علی نے ایک چوری پر ہاتھ ، دوسری مرتبہ پر پاؤں کا ٹا ،اس کے بعد قطع کی سزانہ دی
10.4	ﷺ درختوں پر لگے بھلوں اور تھجور کے درختوں کا گوند چرانے میں قطع پیر کی سزانہیں ہے
10+1	ﷺ راہز نی کرنے والے، مال لوٹنے اور تل کرنے والے کی سز ا کا بیان
10+9	📽 چور کے یاس سے جتنا سامان ضا کئے ہو گیا، و ہاس کا تا وان نہیں دے گا
101.	ﷺ چور کا ہاتھ بھی کا ٹا جائے گا اور اس کے ہاتھ سے جو مال ضائع ہوا ، اس کا تا وان بھی لیا جائے گا
1011	چہ جس نے کسی کا مال لوٹا ، وہ ہم میں سے نہیں
IDIT	🤲 جس نے کسی کا مال جھپٹا ،اس کے ہاتھ نہیں کا ٹے جا ئیں گے
IDIT	🤲 کفن چور جب مردوں کے گفن چوری کرے تواس کے ہاتھ کائے جائیں

# الفَصلُ الْحَامِسُ فِي هَيْئَةِ الصَّلاَةِ وَالشَّكِّ فِيهَا وَشَرَائِطِ وُجُوبِهَا وَشُرَائِطِ وُجُوبِهَا وَشُرَائِطِ وُجُوبِهَا يَاكُمُ الْخَامِسُ فَي اللَّهُ الْحَامِينَ مِن اللَّهُ الْحَامِينَ مِن الْحَامِينَ مِن اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّهُ الللَّا اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

نماز میں شک ہونے کے بیان میں اور نماز کے واجب ہونے کی شرائط کے بیان میں

🗘 رسول اکرم مُلَاثِیْنَ سے کھڑے ہوکر، بیٹھ کراور جاور لیبیٹ کرنماز پڑھنا ثابت ہے

﴿ 632 ﴿ (أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ آبِي رَبَاحٍ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُما أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى قَائِماً وَقَاعِداً ومُحْتَبِياً

﴿ ﴿ ﴿ حَضرت 'امام اعظم ابوصنیفہ بیٹھیں'' حضرت'' عطاءاین ابی رباح بیٹھی'' سے وہ حضرت'' عبداللہ بن عباس ٹڑھیں'' سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم طرکتیا نے کھڑے ہوکربھی نماز پڑھی اور بیٹھ کربھی پڑھی اورایک جا دراپنے گرد لیبیٹ کربھی پڑھی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن عبد الرحمن السرخسى (عن) عبد الله بن عبد الرحمن (عن) أبى أجرعه أرعن أبى حَنِيْفَةَ رَضِى الله كُنهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن المظفر في مسنده (عن) أبى على الحسين بن القاسم ابن جعفر الكاتب (عن) محمد بن موسى الدولابي (عن) عباد بن صهيب (عن) أبي حَنِيْفَةَ (عن) عطاء بن أبي رباح (عن) جابر بن عبد الله رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال صلى النبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قائماً وقاعداً وحافياً ومنتعلاً وانصرف عن يمينه وشماله

قال ابن المظفر الحافظ هكذا قال يعنى ابن صهيب (عن) جابر ورواه الحسن بن زياد (عن) عطاء مرسلاً (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) المحافظ ابن المظفر بإسناده المذكور آنفاً (وأخرجه) المحسن بن زياد في مسنده (عن) أبى حَنِيفة رضي الله عَنه أ

الرحمٰن بیستین سے ،انہوں نے حضرت' ابواحمہ خلف بن خلیفہ بیستین سے ،انہوں نے حضرت' میا اللہ بن عبد الرحمٰن بیستین سے ،انہوں نے حضرت' ابواحمہ خلف بن خلیفہ بیستین سے ،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحلیفہ بیستین سے ،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحلیفہ بیستین سے ،انہوں نے حضرت' ابوعلی حسین بن قاسم ابن جعفر الکا تب بیستین سے ،انہوں نے حضرت' مولی حیث بیستین سے ،انہوں نے حضرت' مام اعظم ابوحلیفہ بیستین محضرت' محمد بن موی دولا بی بیستین سے ،انہوں نے حضرت' عباد بن صہیب بیستین سے ،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحلیفہ بیستین سے ،انہوں نے حضرت' عباد بن عبداللہ جائین سے روایت کیا ہے رسول اکرم طابیق ان کی سے ،انہوں نے حضرت' عباد بن عبداللہ جائین سے روایت کیا ہے رسول اکرم طابیق ان با کم سے ،انہوں نے حضرت کی بیٹھی بڑھی ہے اور حضور طابیق دا کمیں با کمی سے موکر بھی بڑھی ہے اور حضور طابیق دا کمیں با کمی سلام پھیرا کرتے تھے۔

Oابن مظفر کہتے ہیں: یہ حدیث ای طرح حضرت' ابن صہیب جیسہ" نے حضرت' جابر طابعہٰ" سے روایت کی ہے ،اوراس حدیث

( ٦٣٢ ) اخرجه الطبرانى فى" الكبير" ( ١١٣٣٤ ) واورده الربيشى فى "مجىع الزوائد" ٢٠٠٠-

کو حضرت' 'حسن بن زیاد ہوں ''نے حضرت' عطاء ہوں ''سے مرسل حدیث کے طور پر روایت کی ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشیهٔ ' نے اپنی مند میں حفرت' مبارک بن عبدالجبار میں فی بیشیه ' سے ،انہوں نے حضرت' ابومحمد جو ہری بیشیه ' سے ،انہوں نے حضرت' حافظ ابن مظفر میسیه ' سے روایت کیا ہے ،انہوں نے اس کو اپنی اساد کے ہمراہ روایت کیا ہے ۔انہوں انہوں انہوں کیا ہے ۔

🔾 اس حدیث کوحفیرت' دحس بن زیاد بیسته' نے اپنی مند میں حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیسته' سے روایت کیا ہے۔

## الله عمامه يرسجده كرنے ميں كوئى حرج نہيں ہے اللہ

633/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ آنَّه الْاَبَأْسَ بِالسُّجُوْدِ عَلَى الْعِمَامَةِ

﴾ ﴿ حضرت'' امام عظم ابوحنیفه نبیشهٔ 'حضرت''حماد نبیشهٔ ''سے وہ حضرت'' ابراہیم نبیشهٔ ''سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' عمامہ پر مجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

رَاخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيُفَةَ ثَم قال محمد وبه ناخذ وهو قول اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیت'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیت'' کے حوالے ہے آ ثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد بیسی'' نے فرمایا: ہم ای کوا ختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوصٰینہ بیٹی'' کاموقف ہے۔

#### 🗘 حضرت ابو ہریرہ بڑائیڈ سجدہ کرتے وقت اور رکوع کرتے وقت تکبیر کہتے 🜣

634/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عُشْمَانَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَوْهِبِ آنَّه 'صَلَّى خَلْفَ اَبِى هُرَيُرَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ يُكِبِّرُ كُلَّمَا سَجَدَ وَكُلَّمَا رَكَعَ

﴿ ﴿ حضرت 'امام اعظم ابوصنیفه بُیالیّه ' حضرت ' عثمان بن عبدالله بن موہب سُریّ ' سے روایت کرتے بین انہوں نے حضرت ' ابو ہریرہ فرائیڈ' ' کے بیچھے نماز پڑھی ، آپ جب عجدہ کرتے تب بھی تکبیر کہتے اور جب رَوع کرتے تب بھی تکبیر کہتے ۔

(انحرجه) الإمام محمد فی الآثار فرواہ (عن) اَبِسی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه ناحذ و هو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رُضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیسته'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشته'' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیسته'' نے فر مایا: ہم اس کوا ختیار کرتے ہیں۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسیم' کاموقف ہے۔

( ٦٣٣ ) اخبرجيه مستحسب بين البيصين الشبيباني في" الآثار"( ٧٦ ) في الصلاة:باب افتتاح الصلاة ورفع الايدى والسيجود على التعسيامة وعبد الرزاق( ١٥٦٨ ) في الصلاة:باب السيجود على العبامة وابن ابي شيبة ٢٦٨١١ في الصلاة:باب من كرد السيجود على كور العبامة-

( ٦٣٤ ) اخبرجيه منصيد بن العسين الشبيبائي في" الآثار"( ٧٥ ) وفي "اليوطأ" ( ١٠٣ ) ومسلم ( ٢٩٢ ) ٢٩٣:١ وعبد الرزاق ( ٢٤٩٢ ) في الصلاة: باب التكبير والطعباوى في " شرح معاني الآثار" ٢٢١:١٠ والبيهقي في" السنن الكبرى " ٢٧:١-

## الله لمن حمده يره ها الله لمن حمده يره ها الحمد مقتدى يره ها

635 (أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَطَاءٍ وَقَدُ سَالَهُ عَنُ شَأْنِ الْإِمَامِ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنُ حَمِدَهُ أَن يَقُولَ رَبَّنَا اللهِ صَلّٰى اللهُ وَلَكَ الْحَمُدُ قَالَ مَا عَلَيْهِ أَن يَقُولَ ذَلِكَ ثُمَّ رَولَى عَنْ عَبُدِ اللّٰهِ بُنِ عُمَرَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكُوعِ قَالَ رَجُلٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمُدُ حَمُداً كَثِيراً طَيّباً مُبَارَكا فَلَمَّا انْصَرَفَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكُوعِ قَالَ رَجُلٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمُدُ حَمُداً كَثِيراً طَيّباً مُبَارَكا فَلَمَّا انْصَرَفَ النّبِي صَلَّى اللهِ فَقَالَ وَالَّذِي اللهِ فَقَالَ وَالَّذِي اللهِ فَقَالَ وَالَّذِي اللهِ فَقَالَ وَالَّذِي بِنَعْمَ يَاكُنُهُ فَا لَاتَ مَرَّاتٍ قَالَ رَجُلٌ اَنَا يَا نَبِي اللهِ فَقَالَ وَالَّذِي بَعْشَعَةً عَشَرَ مَلَكا يَبْتَدِرُونَ آيَّهُمُ يَكُنّبُهَا لَكَ

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) على بن الحسين بن عبدة البخاري (عن) عبد الوهاب ابن فليح المكي (عن) أبي بقى اليسع بن طلحة قال رأيت أبا حنيفة يسأل عطاء عن الإمام يرفع رأسه الحديث

اس حدیث کو حضرت' ابو محد بخاری بیسته'' نے حضرت' علی بن صین بن عبدہ بخاری بیسته'' سے، انہوں نے حضرت' عبدالوباب ابن فلتح علی بیسته'' سے، انبوں نے حضرت' ابوبقی البیع بن طلحہ بیسته'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے بیں بیں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیسته'' کودیکھا، وہ حضرت' عطاء بیسته'' سے امام کے سراٹھانے کی بابت بوج پھر ہے تھے، اس کے بعد بوری حدیث بیان کی۔

## المناسجده سات ہدیوں پرکرنے کا حکم ہے اللہ

636/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) طَاؤس (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ اَوْ غَيْرِهِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اَوْ حَى اللهُ تَعَالَى إِلَى رَسُوْلِ اللهِ عَلَيْهِ الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ اَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ

( ٦٣٥ ) اخرجه العصلكفى فى" مسند الامام" ( ١٠٧ ) والطبرانى فى" الكبير" ( ١٣٦٠٠ ) وعبد الرزاق ( ٢٩١٨ ) والربيشبى فى" مجدع الزوائد" ١٢٣:٢ والزبيدى فى"عقود الجواهر" ١١٠:١-

( ٦٣٦ ) اضرجيه البطيعيناوى في " شرح معيناتي الآنسار" ٢٥٦١ وابين حبيان ( ١٩٢٣ ) والطبراني في" الكبير" ( ١٠٨٦٢ ) واحبد ٢٥٥١ والبيغيبارى ( ٨١٠ ) فسى الاذان: بساب السيجيود عبلسي سبعة اعتظيم ومسيليم ( ٤٩٠ ) ( ٢٢٨ ) فسى الصلاة:بيناب اعضياء السيجود... وابوداود ( ٨٩٠ ) في الصلاة: باب اعضاء السيجود والبيهةي في" السنن الكبرى" ١٠٨٢-

#### دوسرے صحابی رسول سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' اللہ تعالی نے رسول اکرم علیمیم کی جانب وحی فرمائی کہ آپ سات ہڑیوں پرسجدہ کریں۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن صالح الطبرى (عن) المحسن بن أبي زيد عن إسماعيل بن يحيى (عن) أبي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اں حدیث کو حضرت'' ابو محمد بخاری بہت '' نے حضرت''محمد بن صالح طبری بہت '' ہے، انہوں نے حضرت''حسن بن ابوزید بہت'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام عظم ابو حنیفہ بہت '' ہے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت'' امام عظم ابو حنیفہ بہت '' ہے روایت کیا ہے۔

🗘 جونماز میں بے ہوش ہوگیا،اگرایک دن غشی رہے تو نماز دہرائے، زیادہ ہوتو معذور ہے 🜣

637 (آبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ آنَّهُ سَالُهُ عَنِ الرَّجُلِ الْمَرِيْضِ يُغْمِى عَلَيْهِ فَيدَعُ الصَّلاَةَ فَقَالَ إِذَا كَانَ الْيَوْمُ الْوَاحِدُ فِإِنِّى اَحَبُ اَنْ يَقْضِينَهُ فَإِنْ كَانَ اكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ فِي عُذْرٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَىٰ فَقَالَ إِذَا كَانَ الْيُوْمُ الْوَاحِدُ فِإِنِّى اَحَبُ اَنْ يَقْضِينَهُ فَإِنْ كَانَ اكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ فِي عُذْرٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَىٰ فَقَالَ إِذَا كَانَ الْيُوْمُ الْوَاحِدُ فِإِنِي اَوْحَيْفَهُ بَيْنَةً "حَرْت "مام الحَضْم البوحنيفة بَيْنَةً" "سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت "ابراہیم بَیسَت " ورایت کرتے ہیں انہوں نے ایک ایسے مریض کے بارے میں پوچھا :جو بے ہوش ہوگیا ہو،اور وہ نماز چھوڑ دے۔ (وہ کیا کرتے ایک ایک ایک مورت ہوتو میں یہ پندکرتا ہوں کہ وہ نماز پڑھے لئے بینزر ہے۔ اسی طرح عنتی رہے تو اس شخص کے لئے بیعذر ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةً قال محمد إذا أغمى عليه يوماً وليلة قضى وإن كان أكثر من ذلك فلا قضاء عليه وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحضرت''امام مجمد بن حسن بیشیة'' نے حضرت''امام اعظم الوصنیفیہ بیشیة'' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ امام''مجمد بیشیة'' فرماتے ہیں: جب اس کوایک دن اورایک رات غشی رہے تو نماز قضا پڑھے گا،اورا گراہے زیادہ غشی رہے تواس پر قضا لازم نہیں ہے، حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشیۃ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

# 🗘 جس کوصرف ایک دن رات غشی رہے، وہ اپنی نماز وں کی قضا کر ہے

638/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ (عَنُ) اِبْنِ عُـمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الْمُغَمَى عَلَيْهِ يَوْماً وَلَيْلَةً قَالَ يَقْضِي قَالُ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ

﴿ ﴿ ﴿ حَفرت''امام اعظم الوحنيفه بَيْنَةُ 'حضرت''حماد بيسة ''ہے ،وہ حضرت''ابراہیم بیسة ''ہے روایت کرتے ہیں' حضرت''عبداللّٰہ بن عمر بیسة ''نے فرمایا: جس شخص کوایک دن اورایک رات عشی رہے وہ اپنی نمازوں کی قضاء کرے۔

( ٦٣٧ ) اخرجيه منصب بين التعسين الشيباني في" الآثار" ( ١٧١ ) في الصلاة نباب صلاة العفيى عليه وابن ابي شيبة ٢٦٩٠٢ في الصلاة نباب مايعيد العفبي عليه من الصلاة –

( ٦٣٨ ) اخرجيه منصب بن النصيب الشيباني في" الآثار"( ١٧٢ ) في الصلاة بنائب صلاة البغبي عليه وعبد الرزاق ( ٤١٥٢ ) في التصبلارة بسائب صبلارة البريض على الدابة وصلاة البغبي عليه وابن ابي شيبة ٢٦٩٠٢ في الصلاة بنائب مايعيد البغبي عليه من العرب - رأحرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (اس حدیث کوهنرت''امام محمد بن حسن بیسیه'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیسیه'' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔

# ات ہڑیوں پرسجدہ کرنے اور بال اور کپڑے نہ لیٹنے کا حکم ہے

639/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عِكْرِمَةَ (عَنُ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ وَاَنْ لَا اَكُفَّ شَعْراً وَلَا ثَوْباً

﴿ ﴿ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفه مُرِیسَة ''حضرت ''عکرمه مُرِیسَة ''سے، وہ حضرت''عبداللّه بن عباس وَلَا الله 'سے روایت کرتے ہیں' آپ فر ماتے ہیں'رسول اکرم مُلَا یُرِیمَ نے ارشادفر مایا: مجھے تکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڑیوں پرسجدہ کروں اور یہ بھی تکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڑیوں پرسجدہ کروں اور یہ بھی تکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڑیوں پرسجدہ کروں اور یہ بھی تکم دیا گیا ہے کہ میں بالوں کو لپیٹوں نے کہ بیٹوں۔

(خرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أحمد القيراطي (عن) الحسن بن سلام (عن) سعيد بن محمد (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِي الله عَنْهُ

ن اس حدیث کوحضرت'' ابوځد بخاری بیاته'' نے حضرت'' صالح بن احمد قیراطی بیشهٔ '' ہے،انہوں نے حضرت''حسن بن سلام بیشه'' ہے، انہوں نے حضرت'' سعید بن محمد بیشهٔ ' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ بیشهٔ '' ہے روایت کیا ہے۔

# 🗘 نماز میں نسیان وغیرہ کی کمی سجدہ سہو کے ذریعے بوری ہوسکتی ہے 🌣

640/(أبُو حَنِيْفَة) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَشُكُّ فِي السَّجُدَةِ وَالتَّشَهُّدِ وَنَحُو ذَلِكَ مِنُ صَلاَتِهِ مَا لَمُ تَكُنُ رَكْعَةٌ تَامَّةٌ يَقُضِيُ مَا شَكَّ فِيْهِ مِنُ ذَلِكَ وَيُقِضِي سَجُدَةَ السَّهُو لِذَلِكَ أَيْضًا فَإِنَّهُمَا يَصُلُحَانِ بِإِذُنِ اللَّهِ تَعَالَىٰ مَا كُنُ رَكْعَةٌ تَامَّةٌ يَقُضِيُ مَا شَكَ فِيْهِ مِنُ ذَلِكَ وَيُقِضِي سَجُدَةَ السَّهُو لِذَلِكَ أَيْضًا فَإِنَّهُمَا اللَّهُ وَعُمَتَانِ لِلشَّيْطَانِ وَآنَهُ وَاللَّهُ لَانُ اَسُجُدَ لِذَلِكَ سَجُدَتَي السَّهُو فِيْمَا لَمُ يُحِقَّ عَلَى الرَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَعْمَا اللَّهُ وَعُمَتَانِ لِلشَّيْطَانِ وَآنَه وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ وَيُعَلَى اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللِّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ ال

﴿ ﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بیناتین حضرت' حماد بیناتین سے ، وہ حضرت' ابراہیم بیناتین سے روایت کرتے ہیں ایسا شخص جس کو بجد ہاورتشہد میں شک واقع ہو، یااسی طرح نماز کے سی اور معاملے شک ہولیکن ایک رکعت مکمل ندہوئی ہوتو جس چیز میں شک ہوا ہے اس کی قضاء کر لے اور دو بجدہ سہوبھی ادا کر لے ، کیونکہ اللہ کے حکم سے بجدہ سہونسیان وغیرہ کی کو پورا کردیتے ہیں اور یہ کہا جاتا تھا کہ یہ دونوں بجد سے شیطان کی ناک خاک آلود کرنے والے ہیں اور انہوں نے فرمایا: میں اس لئے سجدہ سہوکرتا ہوں کہ جس صورت میں مجھ بر بحدہ سہو واجب نہیں بھی ہوا ہوتا الیم صورت میں سجدہ سہوکروڑ نے سے زیادہ بہتر لگتا کہ جس صورت میں مجھ بر بحدہ سہووا دے نہیں ہوا ہوتا الیم صورت میں سجدہ سہوکروڑ نے سے زیادہ بہتر لگتا

⁽أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ قال محمد وبه ناخذ وإن كان يبتلي بذلك ( ٦٢٩ ) قد تقدم في( ٦٣٦ )-

ا ٦٤٠) اخرجيه منعبد بين النصيب الشبيباني في" الآثار" ( ١٧٣ ) في الصلاة:في صلاة البغبي عليه وعبد الرزاق ( ٣٥٣٢ ) في

كثيراً مضي على أكبر رأيه وسجد سجدتي السهو

اں حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیلید'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیلید'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔حضرت امام''محمد بیلید'' فرماتے ہیں جم اس کو اختیار کرتے ہیں۔اوراگراس کو بیشکایت اکثر ہوتی ہے تووہ اپنے غالب گمان پرعمل کرے اور جدہ سہوکر لے،اس کی نماز ہوجائے گی۔

# 🜣 نماز میں غلطی پہلی باریاا کثر بار ہونے کے بارے سجدہ سہوکرنے کا حکم 🜣

641 / أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيُمَ فِيُمَنُ نَسِىَ فَرِيْضَةً فَلاَ يَدُرِى اَرْبَعاً صَلَّى اَمُ ثَلاَثاً قَالَ إِذَا كَانَ اَوَّلُ نِسْيَانِهِ اَعَادَ الصَّلاَّةَ وَإِنْ كَانَ يُكُثِرُ النِّسْيَانَ تَحَرِّى لِلصَّوَابِ فَإِنْ كَانَ اَكْبَرُ ظَنِّهِ اَنَّهُ اَتَمَّ الصَّلاَّةَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهُوِ فَإِنْ كَانَ السَّهُوِ لَا تَعَرِّى لَلْصَوَابِ فَإِنْ كَانَ اكْبَرُ ظَنِّهِ اَنَّهُ صَلَّى ثَلاَثاً اَضَافَ إِلِيُهَا رَابِعَةً ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهُوِ

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بھت ' حضرت' حماد بھت ' ہے ، وہ حضرت' ابراہیم بھت ' ہے اس شخص کے ہوئے میں روایت کرتے ہیں جو فرض بھول گیا ہواوراس کو سیمجھ نہ آرہی ہو کہ چار رکعتیں پڑھی ہیں یا تین؟ انہوں نے فر مایا :اگرائے کی یہ بھول پہلی مرتبہ ہوئی ہے تو وہ نماز کولوٹائے اوراگرا کم بھول ہوتی رہتی ہے تو غور وفکر کرے کہ درست کیا ہے؟ اگر غالب گمان یہ ہوکہ اس نے نماز پوری کر لی ہے تو سجدہ سہوکر کے نمازختم کردے اوراگر غالب گمان یہ ہوکہ اس نے تین رکعتیں اداکی ہیں تو چوتھی بھی بڑھ لے اوراس کے بعد سجدہ سہوکرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ

اں حدیث کو حفزت''امام محمد بن حسن بیست' نے حفزت''امام اعظم ابوصنیفد نبیشت'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت محمد بیستی'' نے فرمایا:ایک رکعت کے مجدے دو سے زیادہ نہیں کر سکتے ،البتۃ اگراس کو بھول ہوجائے اوراس کو سمجھ نہ آرہی ہو کہ اس نے ایک سجدہ کیا ہے یا دو،تو وہ اپنے طن غالب پڑمل کرے، یہ سب حضرت امام عظم ابوصنیفہ نبیشید کا فد بہب ہے۔

الله حضرت عمر طالنیزان نمازیوں کو مارتے تھے جوا یک رکعت میں دوسے زیادہ سجدے کرتا تھا 🗘

642/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَضُرِبُ الرَّجُلَ إِذَا رَاهُ يُتَابِعُ بَيْنَ السُّجُودِ فِي غَيْرِ سَهُو

﴿ ﴿ حضرت''امام اعظم الوحنيفه بَيْلَة ''حضرت''حماد بَيْلَة ''سے، وہ حضرت''ابراہیم بَیْلَة ''سے روایت کرتے ہیں' حضرت''عمر بن خطاب طائفۂ''الشخص کو مارا کرتے تھے جسے آپ دیکھتے کہ وہ زیادہ مجدے کرتا ہے سوائے محبدہ سہوئے۔

أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيُفَةَ ثم قال محمد لا ينبغي أن يسجد للزكعة أكثر من سجدتين إلا أن يسهو فلا يدرى أسجد واجدة أم ثنتين فيمضى على أكبر رأيه وهذا كله قول آبِي حَبَيُفَةَ رَسَيَ اللهُ عَنْهُ

(٦٤١) اضرجيه منصب بن العسن الشيباني في "الآثار"( ١٧٤) في الصلاة نباب صلاة البغني عليه بوعبدالرزاق ( ٣٤٧١) في الصلاة نباب السريو في الصلاة وابن ابي شيبة ٢٠٢٢ في الصلاة :في الرجل يصلي فلا يدرى زاد او نقص-( ٦٤٢ ) اضرجه مصير بن العسن الشيباني في "الآثار" (١٧٥ ) في الصلاة :باب السريو في الصلاة- اس حدیث کو حضرت' امام محد بن حسن بیشین' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشین' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پیم حضرت' امام محد بیشین' نے فرمایا: ایک رکعت کے دو ہے زیادہ مجدے کرنا جائز نہیں ہے، البتۃ اگروہ بھول جائے اوراس کو مجھ نہ آرہی ہوکدا یک مجدہ کیا ہے یادو؟ وہ اپنے ظن غالب پڑمل کرے، بیسب حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیشینہ کا مذہب ہے۔

# اللہ تیسری اور چوتھی رکعت میں شک ہوجائے تو نماز کس طرح پوری کی جاسکتی ہے

643/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) شَقِيْقِ بُنِ سَلْمَةَ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ ابُنِ مَسْعُودٍ رَضِئَ لَلَّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا شَكَّ اَحُدُكُمْ فِى صَلاَتِهِ فَلَمْ يَدُرِ اَثَلاَثاً صَلَّى اَمُ اَرْبَعاً فَلْيَتَحَرِّ فَلْيَنْظُرُ اَفْضَلَ ظَيِّهِ فَإِنْ كَانَ اَكُثُرُ ظَيِّهِ اَلَّهُ عَنْهُ وَسَجَدَ سَجُدَتَى السَّهُو وَإِنْ كَانَ اَفْضَلُ ظَيِّهِ اَنَّهُ صَلَّى فَرْبَعاً تَشَهَّدُ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَجَدَ سَجُدَتَى السَّهُو وَإِنْ كَانَ اَفْضَلُ ظَيِّهِ اَنَّهُ صَلَّى أَرْبَعاً تَشَهَّدُ ثُمَّ سَجَدَ سَجُدَتَى السَّهُو

(أخرجه) الإمام محمد في الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه ناخذ إلا أنا نستحب له إذا كان ذلك أول ما أصابه أنه يعيد الصلاة وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد (حدثنا) مالك بن مخول (عن) عطاء بن أبي رباح أنه قال يعيد مرة قال محمد وبهذا نأخذ وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت 'امام محد بن حسن بیست ' نے حضرت 'امام اعظم ابوضیفہ بیست ' کے حوالے ہے آتاریس ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت 'امام محد نیست ' نے فرمایا ہم اس کوافتیار کرتے ہیں مگریہ کہم اس کیلئے یہ سخب قرار دیتے ہیں کدا گراس کے ساتھ یہ معاملہ پہلی بار پیش آیا ہے تو وہ نماز دوبارہ پڑھے ، حضرت ''امام محمد جیست ' کا یہی مذہب ہے۔ بھر حضرت ''امام محمد جیست ' نے فرمایا : ہمیں حضرت '' مالک بن مغول بیست ' نے حدیث بیان کی ہے ، انہول نے حضرت ''عطاء بن ابی رباح بیست ' سے روایت کیا ہے ، وہ فرماتے بیں اوم ایک مرتبہ نماز دہ اے گا۔ حضرت امام ' محمد جیست ' فرماتے بیں ابی اس کواپناتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوضیفہ نیست ' کا موقف ہے۔

#### امام تجدہ سہوکر نے تو مقتدی بھی کرے، امام نہ کریے تو مقتدی بھی نہ کرے 🗘

644/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا سَهَا الْإِمَامُ فَسَجَدَ سَجُدَتَي السَّهُو فَاسْجُدُ مَعَهُ وَإِنْ لَمُ سَجُيدُهُمَا فَلَيْسَ عَلَيْكَ اَنْ تَسْجُدَ

⁽ ٦٤٣ ) اخسرجيه منعسسد بين الحسين الشيبياني في" الآثار"( ١٧٦ ) في الصلاة:باب السنهو في الصلاة وعيدالرزاق ( ٣٤٦٨ ) في الصلاة:باب السنهو في الصلاة وابن ابي شيبة ٢٦٢ في الصلاة:باب في الرجل يصلى فلا يدرى زاد او نقص-

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه جیست' حضرت''حماد جیست' سے، وہ حضرت''ابراہیم جیست' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: جب امام کونلطی لگے اور وہ مجدہ سہوکر ہے تو تم بھی اس کے ساتھ سجدہ سہوکر واورا گرامام سجدہ سہونہ کرے تو تیرے ذمے بھی سجدہ سہولا زم نہیں ہے۔

> (أخوجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اس حديث كومفرت' امام محربن سن بَيسَة "نے حضرت' امام اعظم ابوصنيفه بَيسَة "كحوالے سے آثار ميس ذكر كيا ہے۔

## اللہ جو بھول کر تین سجد ہے کر لے، وہ سجدہ سہوکرے ا

645/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي رَجُلٍ سَجَدَ ثَلاَتَ سَجُدَاتٍ نَاسِياً فَعَلَيْهِ سَجَدَتَا السَّهُوِ

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ حَضِرَتُ 'امَامِ اعْظُمُ ابوحنيفه بَيْسَةُ ' حَضَرَتَ ' حَمَاد بَيْسَةُ ' ہے ، وہ حضرت ' ابراہیم بَیْسَةُ ' ہے روایت کرتے ہیں ' انہوں نے ایک خص کے بارے میں جو بھول کرتین سجدے کرلے فرمایا: وہ سجدہ سہوکرے۔

(أخوجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن(اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ (اس حديث ُوحشرت''امام محر بن حسن بيسة'' نے حضرت''امام أعظم ابوصنيفه بيسة'' كے حوالے سے آثار ميں ذكر كيا ہے۔

## 🗘 حن کے زیادہ قریب وہ معاملہ ہوگا،جس میں وسعت زیادہ ہو 🌣

646 (أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا تُخَالِجُكَ اَمُرَانِ فَظَنَّ اَنَّ اَقْرَبَهُمَا إِلَى الْحَقِّ اَوْسَعُهُمَا ﴿ وَمَنَ اللَّهُ الْحَقِّ اَوْسَعُهُمَا اللَّهُ اللَّ اللَّهُ اللَّ

(أخوجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ السحديث كوهنرت' امام محربن حسن بيسة' نے حضرت' امام عظم ابوعنيف تيسية' كے حوالے سے آثار ميں ذكر كيا ہے۔

# 🗘 نماز سے فارغ ہوکرنماز یا وضو کے بارے شک ہوتواس پر بالکل تو جہ نہ دو 🜣

647/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا اِنْصَرَفْتَ مِنْ صَلاَتِكَ فَعَرَضَ لَكَ شَكَّ فِي وُضُوْءٍ أَوْ صَلاَةٍ أَوْ قِرَاءِ قِ فَلاَ تَلْتَفِتُ

( ٦٤٢ ) اخرجه معسد بين العسين الشيبياني في " الآثار" ( ١٧٩ ) في الصلاة:باب السريو في الصلاة وعبدالرزاق ٢١٦٢ في الصلاة:باب الامام سعو القوم! الصلاة:باب الامام يستربو فلا يستجد الما يصنع القوم! ( ٦٤٥ ) اخرجه معسد بين البعسين الشيبياني في " الآثار" ( ١٨٠ ) في الصلاة:باب السريو في الصلاة وابن ابي نيبة ٢٩٢٦ في الصلاة:باب السريو في الصلاة وابن ابي نيبة ٢٩٢٦ في الصلاة:باب الامام يسربو فلا يستجد ما يصنع القوم!وعبد الرزاق ٢١٦٢ في الصلاة:باب هل على من خلف الامام سربو! ( ٦٤٦ ) اخرجه معدد بن العسن الشيباني في " الآثار" ( ١٧٨ ) في الصلاة:باب السربو في الصلاة -

آپ فرماتے ہیں: جب تو نماز سے فارغ ہوجائے ،نماز سے فارغ ہونے کے بعد تجھے نمازیا وضومیں شک ہونے لگے یا قر اُت میں شک ہونے لگے تواس پر ہر گز تو جہ مت کرو۔

(أخرجه) الإسام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبِسي حَينِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن جیسیّ 'نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیسیّ 'کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام منظم ابوصنیفه بیسیّی'' کاموقف ہے۔ بعد حضرت''امام عظم ابوصنیفہ بیسیّی'' کاموقف ہے۔

## ن جانورکو بانده کراس پرنشانه بازی کرنامنع ہے 🗬

648/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) لَافِعِ (عَنُ) اِبُنِ عُـمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُما أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُجَثَّمَةِ

﴿ ﴿ ﴿ حَضِرَتُ ' لَهَامِ أَنظُمُ ابُوحَنِيفَهِ مُوْلِيَةِ '' حَضِرَتَ' نَا فَع مُولِيَّةِ '' ہے، وہ حضرت' عبدالله بن عمر والله '' ہے روایت کرتے بین'رسول اکرم سُولِیَّا ہِمَ نَا بُرِنْ اِندھ کراس پرنشانہ بازی کرنا ) ہے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل البزاز البغدادي (عن) أحمد بن إسحاق بن صالح (عن) خالد ابن خداش بن عجلان المهلبي (عن) خويلد (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(و أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن مخلد وصالح بن أحمد كلاهما (عن) أحمد بن إسحاق بن صالح الوراق (عن) خالد بن خداش (عن) خويلد الصفار (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت 'ابو مجمد بخاری میسیّد' نے حضرت' صالح بن احمد بن ابومقاتل بزاز بغدادی بیشیّد' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن استاق بن صالح بیسیّد' سے، انہوں نے حضرت' خویلد بیشیّد' سے، انہوں نے حضرت' خویلد بیشیّد' سے، انہوں نے حضرت' خویلد بیشیّد' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو خینہ بیسیّد' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد میں بین "نے" اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت" ابن مخلد وصالح بن احمد بیست" ہے، ان دونوں نے حضرت" احمد بن اسحاق بن صالح وراق بیستی" ہے، انہوں نے حضرت" خالد بن خداش بیستین" ہے، انہوں نے حضرت" خولد سنار بیستین" ہے، انہوں نے حضرت" امام عظم ابوصنیفہ بیستین" ہے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 حضرت عبدالله بن عمر والنفيا كاوتريط صنے كامنفر دانداز 🗘

649/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ أَنُّ مُّ يُصَلِّى فَإِنْ فَرَغَ اَوْتَرَ فِى آخِرِ صَلُوتِهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَائِشَةَ فَإِذَا قَامَ فِى آخِرِ اللَّيْلِ صَلَّى رَكْعَةً يُرِيْدُ بِهَا نَقُصَ وِتُرَهُ ثُمَّ يُصَلِّى فَإِنْ فَرَغَ اَوْتَرَ فِى آخِرِ صَلُوتِهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَائِشَةً رَضِى اللَّهُ عَنْهَا قَالَتُ رَحِمَهُ اللَّهُ إِبْنَ عُمَرَ مَا عَلِمَهُ بِالُوتُو اَوَّا إِلَّا يُلْعَبُ بِصَلاَتِهِ فَإِذَا اَوْتَرَ اَحُدُكُمْ فِى اَوَّلِ اللَّيْلِ رَضِى اللَّهُ عَنْهَا قَالَتُ رَحِمَهُ اللَّهُ إِبْنَ عُمَرَ مَا عَلِمَهُ بِالُوتُو اَنَّ إِنَّهُ يُرِيْدُ يَلِعَبُ بِصَلاَتِهِ فَإِذَا اَوْتَرَ اَحُدُكُمْ فِى اَوَّلِ اللَّيْلِ مَا اللهُ عَنْهَا قَالَتُ رَحِمَهُ اللهُ إِبْنَ عُمَرَ مَا عَلِمَهُ بِالُوتُو اَنَّ إِنَّهُ يُرِيْدُ يَلُعَبُ بِصَلاَتِهِ فَإِذَا اَوْتَرَ اَحُدُكُمْ فِى اَوَّلِ اللَّيْلِ اللَّيْلِ مَا عَلِمَهُ بِالْوِتُو الْمَامِ ( ١٩٤٨) والمِد ١٩٤٨ والدارمي ١٩٤٢ والدارمي ١٩٤٤ والدارم ( ١٩٤٨) والمدر منه المعالم في الله المنام ( ١٩٤١) والمن مبان ( ١٩٤٨) واحد ١٩٤٨ والدارم ( ١٩٤٨) واحد ١٩٤٨) واحد المعالم ( ١٩٤٨) واحد المعالم (

( ٦٤٩ ) اخسرجيه العصلكفى فى " مستندا لامام" ( ٥٧٤ ) والطعاوى فى " شرح معانى الآثار" ٣٤٣:١ ( ٢٠٢٠ ) فى الصلاة تباب التطوع بعد الوتر بدون هذه القصة- ثُمَّ قَامَ يُصِلِّى مَثُنى مَثُنى حَتَّى يَسْحَرَ فَإِنَّهُ يَصُبَحُ عَلَى وِتُرِهٖ (قَالَ حَمَّادٌ سَاَلُتُ عُبَيْدَ اللهِ بُنَ عَبُدِ اللهِ بُن عُمَرَ عَنُ فِعُلِ اَبِيْهِ فِى الْوِتُرِ فَقَالَ رَأَىٌ رَآهُ فَلَمْ يَأْلُ عَنِ الْحَيْرِ

﴿ ﴿ وَهُ حَفَرَتُ 'امام اعظم البوصنيفه بَيَنَةُ ' عضرت ' حماد بَيَنَةُ ' ہے، وہ حضرت ' ابراہیم بَيَنَةُ ' ہے، وہ حضرت ' عبداللہ بن عمر رفائق ' ہے روایت کرتے ہیں آپ رات کے ابتدائی حصے میں ور پر ھالیا کرتے تھے، پھر موباتے تھے، پھر جب آپ رات کے ابتدائی حصے میں الحق نے ور وں کوتو ڑتے تھے ( یعنی مونے سے پہلے جوطاق کے آخری حصے میں المحق تو ایک رکعت پڑھ لیتے ، اس کے ساتھ آپ اپ ور وان کو بخت بنادیتے ) پھر آپ نماز پڑھتے جب آپ نماز کے منا تھا ایک رکعت مزید شامل کرکے ان کو بخت بنادیتے ) پھر آپ نماز پڑھتے جب آپ نماز کے افرائی بوتین ، ان کے ساتھ ایک رکعت مزید شامل کرکے ان کو بخت بنادیتے ) پھر آپ نماز پڑھتے جب آپ نماز کے افرائی میں بھر ور پڑھتے ۔ اس بات کا ام المؤمنین سیدہ ' عاکشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ بھی ہے' کی بارگاہ میں ذکر کیا گیا ، آپ نے فرمایا: اللہ تعالی ' ابن عمر رفائق' ' پر مرم کرے ، اس کو ور وں کاعلم نہیں ہے ، وہ اپنی نماز کے ساتھ کھیلئے کا ارادہ رکھتا ہے ، جب کوئی شخص رات کے ابتدائی حصے میں ور پڑھ لے پھر رات کو اٹھ کر نماز پڑھے تو وہ کہ رفائق' ' ہے ان کے ، جب کوئی شخص رات کے بارے بیل بو چھا : وہ وہ رکھر شخص کے ان کے بارے بیل بو چھا : وہ وہ رکس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ان کی اپنی ایک رائے تھی کین وہ بھلائی سے وہ والدے معاملات کے بارے بیل بو چھا : وہ وہ رکس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ان کی اپنی ایک رائے تھی کین وہ بھلائی سے وہ وہ وہ کی نہیں ہی ہے۔

(أخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) أحمد بن محمد ابن عبد الرحمن (عن) أبيه (عن) جنادة بن سالم (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده المذكور إلى أَبِي حَنِيْفَةَ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اں حدیث کو حضرت' قاضی عمر بن حسن اشانی بیشیا'' نے حضرت' احمد بن محمد ابن عبد الرحمٰن بیشیا'' ہے، انہوں نے اپنے''والد بیشیا'' ہے، انہوں نے حضرت' جنادہ بن سالم بیشیا'' ہے، انہوں نے حضرت''امام عظم ابوصیفہ بیشیا'' ہے روایت کیا ہے۔

ال حدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسروبلخی بیست' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیول ہے) حضرت' ابوعبدالله بن خیرون بیستہ' ہے،انہول نے اپنے مامول حفرت' ابوعلی باقلانی بیستہ' ہے،انہول نے حضرت' ابوعبدالله بن دوست علاف بیستہ' ہے،انہول نے حضرت' قاضی اشانی بیستہ' ہے،انہول نے اپنیسند کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیستہ' ہے دوست علاف بیستہ' ہے۔انہول نے اپنیسند کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیستہ' ہے۔انہوں نے اپنیسند کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیستہ' ہے۔

اں حدیث کوحفزت' حسن بن زیاد بہت ''نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیست ''سے روایت کیا ہے۔

الله دوران نمازامام کومتنبر کرنے کیلئے مروسیحان الله کہیں تصفیق عورتوں کیلئے ہے

650/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) نَافِعِ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَنَّ فِي الصَّلاَةِ إِذَا نَابَهُمْ فِيْهَا شَيءٌ التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ

⁽ ٦٥٠ ) اخرجه ابن ماجة ( ١٠٢٦ ) في الصلاة:باب التسبيح للرجال في الصلاة والتصفيق للنساء--

﴿ ﴿ حضرت ' امام اعظم الوحنيفه بَيْنَالَيْهِ ' حضرت ' نافع بَيْنَالَيْهِ ' سے، وہ حضرت ' عبدالله بن عمر رفاقها ' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مُلْاَثَیْمْ نے نماز میں بیسنت قرار دیا کہ جب امام کوکوئی لقمہ دیناہوتو مرد' سبحان اللہ' کہیں اورعورتیں تصفیق کریں۔ (تصفیق کامطلب بیہ ہے کہ ایک ہاتھ کی بشت پر ماریں)

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) العباس بن عبد العزيز القطان المروزى (عن) على بن سليمان (عن) حكيم بن زيد (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده كذلك الله عنهُ (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده كذلك الله عنهُ (وأخرجه) عن عبر العزيز قطان مروزى بَيْسَةً "ه، انهول ني حضرت" على بن سليمان بيسة "هول ني حضرت" على بن سليمان بيسة "هول ني حضرت" على بن سليمان بيسة "هول ني حضرت" على بن زيد بَيْسَة "هول ني منديل الى اسناد كهمراه روايت كيا ہے۔

#### 🗘 نماز کے دوران عورتوں کے بیٹھنے کا انداز 🌣

651/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) نَافِعِ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا آنَّهُ سُئِلَ كَيْفَ كَانَ النِّسَاءُ يُصَلِّيُنَ عَلَى عَلَى اللهُ عَنْهُمَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّ يَتَرَبَّعُنَ ثُمَّ أُمِرُنَ اَنُ يَّحْتَفِزُنَ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم الوحنيفه بينية''،حضرت''نافع بينية''سے ،وہ حضرت''عبدالله بن عمر وليظم'' کے بارے ميں روايت کرتے ہيں اُن سے بوچھا گيا: رسول اکرم علی آئے کے زمانے میں خواتین کیے نماز پڑھا کرتی تھیں؟انہوں نے فرمایا: یہ چارزانوں بیٹھتی تھیں، پھرانہیں دوزانوں بیٹھنے کا تھم دے دیا گیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) قبيصة الطبرى (عن) زكريا بن يحيى النيسابورى (عن) عبد الله بن أحمد بن خالد الرازى (عن) أبى ثابت زر بن نجيح البصرى (عن) إبراهيم بن المهدى (عن) أبى الجواب الأحوص بن الجواب (عن) سفيان الثورى (عن) أبى حَنِينُفَةَ رَضِى اللهُ عَنْهُما

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) على بن محمد البزاز (عن) أحمد بن محمد بن خالد (عن) زر بن نجيح (عن) إبراهيم بن المهدى (عن) أبى جواب الأحوص بن جواب عن سفيان الثورى (عن) أبى حَنِيُفَةَ رَضِى اللهُ عَنُهُ (وأخرجه) ابن خسرو في مسنده (عن) أبى الفضل بن خبرون (عن) خاله أبى على الباقلاني (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى الأشناني بإسنادة المُدكور إلى آبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنُهُ

اس حدیث کوحفرت''ابو محر بخاری بیشته'' نے حضرت' قبیصہ طبری بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''رکریا بن کی نیشا پوری بیشته' سے، انہوں نے حضرت''ابو ثابت زر بن نجی بصری بیشته'' سے، انہوں نے حضرت''ابو ثابت زر بن نجی بصری بیشته'' سے، انہوں نے حضرت''ابرا ہیم بن مہدی بیشته'' سے، انہوں نے حضرت''ابوالجواب احوص بن جواب بیشته'' سے، انہوں نے حضرت''سفیان توری بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''سفیان توری بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشته'' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت'' قاننی عمر بن حسن اشانی میسیّه'' نے علی بن محمد بزاز میسیّه'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن محمد بن خالد میسیّه'' سے، انہوں نے حضرت'' زربن مجمع میسیّه'' سے، انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن مہدی میسیّه'' سے، انہوں نے حضرت'' ابو جواب احوص بن

( ٦٥١ ) اخسرج ابن ابى شيبة ٢٠٠١ فى الصلاة:باب فى العرأة كيف تجلس فى الصلاة؛ عن نافع قال: كن نسبا، بن عبر يتربعن فى

جواب بُرَاسَة ''سے، انہوں نے حضرت'' سفیان توری بُرِیسَة ''سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بُرِیسَة ''سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبلخی بُرِیسَة '' نے حضرت'' ابوضل بن خیرون بُرِیسَة ''سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت'' ابوعبد الله بن دوست علاف بریسَة ''سے، انہوں نے حضرت'' قاضی حضرت'' ابوعبد الله بن دوست علاف بریسَة ''سے، انہوں نے حضرت'' قاضی اشنانی بریسَة ''سے روایت کیا ہے، انہوں نے ابنی اسناد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ بُریسَة ''سے روایت کیا ہے۔

ابرآلودموسم میں، فجر کی نماز کے دوران سورج طلوع ہوگیا، رخ قبلہ کی طرف نہ تھا، اب کیا کرے 🖈

652/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّى فِي يَوْمٍ غَيْمٍ ثُمَّ تَطُلُعُ الشَّمْسُ وَقَدُ بَقِي عَلَيْهِ بَعْضُ صَلاَتِه فَإِذَا هُوَ قَدُ كَانَ يُصَلِّى إلى غَيْرِ قِبُلَةٍ قَالَ يَتَحَوَّلُ إِلَى الْقِبْلَةِ وَيَحْتَسِبُ بِمَا مَضَى وَيُصَلِّى مَا بَقِي عَلَيْهِ بَعْضُ صَلاَتِه فَإِذَا هُوَ قَدُ كَانَ يُصَلِّى إلى غَيْرِ قِبُلَةٍ قَالَ يَتَحَوَّلُ إِلَى الْقِبْلَةِ وَيَحْتَسِبُ بِمَا مَضَى وَيُصَلِّى مَا بَقِي عَلَيْهِ بَعْضُ صَلاَتِه فَإِذَا هُو قَدُ كَانَ يُصَلِّى إلى غَيْرِ قِبُلَةٍ قَالَ يَتَحَوَّلُ إِلَى الْقِبْلَةِ وَيَحْتَسِبُ بِمَا مَضَى وَيُصَلِّى مَا بَقِي عَلَى السَّعْمِ الوَصْفِي وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ بَيْنَةٌ وَلَيْهُ مَا بَقِي عَلَيْهِ بَيْنَةً وَيَحْتَسِبُ بِمَا مَضَى وَيُمَا السَّعْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ بَيْنَةً وَيَحْتَسِبُ بِمَا مَضَى وَيُمَا اللَّهُ عَلَيْهِ بَيْنَةً وَلَا كَعَرْتُ مُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَيْهِ بَيْنَةً وَلَا مَعْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ مِنْ الْحَرْقُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مَا اللَّهُ عَلَيْهِ فَيْمُ فِي اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْلُكُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَيْقِ عَلَيْهُ وَلَيْكُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى قَبْلَةً عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَصْلَى عَلَيْكُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَامِ الْمُعَلِّى الْمُعْلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِّى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِى الْمُعْلَى الْمَالِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَعْلَى الْمَالِقُ عَلَى اللْمُعْلَى الْمَالِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلِى الْمَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمَعْلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِقَلِي الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِي الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُ

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن أبِي حَنِيْفَةَ قال محمد وبه ناخذ وهو قول أبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله

اں حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن ٹریند'' نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ ٹریند'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔حضرت امام''محمد جینید'' فرماتے ہیں: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔حضرت''امام اعظم الوصنیفہ ٹریند'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

🗘 سجدہ سات ہڑیوں پر کرنے کا حکم دیا گیا ہے، رکوع میں سراور بیثت ہموارر کھنی جا ہے ک

653/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) آبِى سُفْيَانَ ظَرِيْفِ بُنِ شَهَّابٍ (عَنْ) آبِى نَضْرَةَ (عَنْ) آبِى سَعِيْدِ الْحُدَرِى رَضِى الله عَنْهُ قَالَ وَسُولُ الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ٱلْإِنْسَانُ يَسُجُدُ عَلَى سَبْعَةِ آعُظُمٍ جَبُهَةِ وَيَدَيْهِ الله عَنْهُ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْإِنْسَانُ يَسُجُدُ عَلَى سَبْعَةِ آعُظُمٍ جَبُهَةِ وَيَدَيْهِ وَرُكُبَتَيْهِ وَصَدُورِ قَدَمَيْهِ فَإِذَا سَجَدَ آحَدُكُمْ فَلْيَضَعُ كُلَّ عُضُو مَوْضِعَهُ وَإِذَا رَكَعَ فَلَا يُدَبِّحُ تَدُبِيْحَ الْحِمَادِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصَدُورِ قَدَمَيْهِ فَإِذَا سَجَدَ آحَدُكُمْ فَلْيَضَعُ كُلَّ عُضُو مَوْضِعَهُ وَإِذَا رَكَعَ فَلَا يُدَبِّحُ تَدُبِيْحَ الْحِمَادِ وَرُكُبَتَيْهِ وَصَدُورِ قَدَمَيْهِ فَإِذَا سَجَدَ آحَدُكُمْ فَلْيَضَعُ كُلَّ عُضُو مَوْضِعَهُ وَإِذَا رَكَعَ فَلَا يُكَبِّحُ تَدُبِيْحَ الْحِمَادِ الْحَدَى فَاللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَدُودِ قَدَمَيْهِ فَإِذَا سَجَدَ آحَدُكُمُ فَلْيَضَعُ كُلَّ عُضُو مَوْضِعَهُ وَإِذَا رَكَعَ فَلَا يُكَبِّحُ تَدُبِيْحَ الْحِمَادِ اللهُ وَصَدُودِ قَدَمَيْهِ فَإِذَا سَجَدَ آحَدُكُمْ فَلْيَضَعُ كُلَّ عُضُو مِعْ مَوْضِعَهُ وَإِذَا رَكَعَ فَلَا يُدَبِّعُ تَدُبِيْحَ الْحِمَادِ اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ وَاللهِ وَصَلْقَ مَا الْعَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مَاللهُ مَا الْعَلَمُ الْعَلَالُ عَلَيْهُ مَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ الل

مُولِيَّةِ '' کے ذریعے حضرت'' ابوسعید خدری وٹاٹنؤ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اگرم ٹاٹیٹے نے ارشادفر مایا: انسان 2 ہڈیوں پرسجدہ کرتا ہے، ببیثانی پر، دونوں ہاتھوں پر، دونوں گھٹنوں پراور پاؤں کے پنجوں پر۔اس لئے جب کوئی سجدہ کرےاس کو جاہئے کہوہ ہر عضوکواس کی جگہ پرر کھے اور جب رکوع کرنے تو گدھے کی مانند کمر سے زیادہ سرنہ جھکائے (بلکہ سراور پشت کوہموارر کھے)

( ٦٥٢ ) اخرجه مصد بن الصسن الشيبائي في" الآثار"( ١٦٣ ) في الصلاة:باب القهقهة في الصلاة وما يكره فيها وابن ابي شيبة ٢٢٥:١ في الصلاة:باب في الرجل يصلى بعض صلاته لغير القبلة 'من قال:يعتد بها-

( ٦٥٣ ) اخرجه البيريقى في" السنن الكبرى" ٢٥٠٢ في الصلاة:باب صفة الركوع-

سجدے کے دوران این پشت کولمبا کرے۔

حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن أشرس السلمى النيسابورى (عن) المجارود بن يزيد (عن) آبِى حَنِيُفَةَ زاد فِي أوله إذا سجد أحدكم فلا يمدد صلبه فإن الإنسان يسجد الحديث

(ورواه) (عن) الحارث بن أسد الأسدابادى (عن) عبيد الله بن المرزبان (عن) عبد الله ابن أسلم البلجى (عن) عمار بن بزيع (عن) أبى حَنِيفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

(ورواه) أيضاً (عن) إسراهيم بن عبدوس الهمداني (عن) العباس بن يزيد (عن) أحمد بن بشر (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ واللفظ نهي رسول الله صَلَٰي اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أن يمد الرجل صلبه فِي السجود

اس حدیث کوحفرت''ابو گھر بخاری بیست'' نے حضرت''اساعیل بن بشر مُبیستا'' سے،انہوں نے حضرت''حماد بن قریش بُیسیا'' سے، انہوں نے حضرت''عمر بن رماح بہیستا'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بہیستا'' سے روایت کیا ہے۔

اں حذیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بیست ' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمد بن اشرس سلمی نیشا پوری بیست ' سے،انہوں نے حضرت' ہوارو دبن بزید بیست ' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیست ' بیست ' سے انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیست ' بیست ' بیست کو لمباند کرے ، کیونکہ انسان جب مجدہ کرتا ہے۔اس کے آغاز میں ان الفاظ کا اضافہ بھی ہے' جب کوئی مجدہ کرے وہ اپنی پشت کو لمباند کرے ، کیونکہ انسان جب مجدہ کرتا ہے (اس کے آگے یوری حدیث بیان کی )

اس حدیث کو حفرت' ابو محم حارثی بخاری بیشین نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' حارث بن اسدالاسدابادی بیشین 'ے، انہول نے حفرت' عبیداللہ بن مرزبان بیشین 'ے، انہول نے حفرت' عبداللہ ابن اسلم بحی بیشین 'ے، انہول نے حضرت' کام اعظم ابوضیفہ بیشین 'ے۔ کام حضرت' کام اعظم ابوضیفہ بیشین 'ے روایت کیا ہے۔ انہوں کے حضرت ' ابو محمد حارثی بخاری بیشین 'نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' ابراہیم بن عبدول ہدانی بیشین 'نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' ابراہیم بن عبدول ہدانی بیشین 'نے اب باب کے دائری بیشین 'نے ایک افوا کے حضرت' امرا معظم ابوضیفہ بیشین ' ہے۔انہوں نے حضرت' امرا بات ہے منع فرمایا ہے کہ آ دی

## العرت ابو بمرصد يق ر النيئاسلام يهير كرفوراً و بال سے الحم جاتے تھے

654/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اَبِي الضَّحٰي (عَنُ) مَسْرُوُقٍ اَنَّهُ قَالَ كَانَ اَبُوْ بَكُرِ الصِّدِيْقِ رَضِيَ لللهُ عَنُهُ إِذَا سَلَّمَ كَانَا أَبُو بَكُرِ الصِّدِيْقِ رَضِيَ لللهُ عَنْهُ إِذَا سَلَّمَ كَانَا أَبُو بَكُرِ الصِّدِيْقِ رَضِيَ لللهُ عَنْهُ إِذَا سَلَّمَ كَانَا أَبُو بَكُرِ الصِّدِيْقِ رَضِيَ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوصنیفه میسته''حضرت''حماد میسته''سے ،وہ حضرت''ابونکی میسته''سے ،وہ حضرت''مسروق میسته''سے روایت کرتے ہیں،وہ فرماتے ہیں' حضرت''ابو بکرصدیق ڈائٹیز''جب سلام پھیرتے (اتنی جلدی اٹھ جاتے) گویا کہ کسی گرم پھر پر بیٹھے ہوں۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبى القاسم أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الله محمد بن شجاع عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) أبى عبد الله محمد بن شجاع

( ٦٥٤ ) اضرجه معهد بن العسن الشيبانى فى" الآثار" ( ١٠٦ ) فى الصلاة نباب تسليم الامام وسجوده وعبد الرزاق ( ٣٢١٤ ) فى الصلاة نباب مكث الامام بعدما يسلع والطعاوى فى "شرح معانى الآثار" ٢٠٠١– الثلجي (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيُفَةَ ثم قال محمد وبه ناخذ وهو قول أبي حَنِيُفَةَ رُم قال محمد وبه ناخذ

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسروبخی بیستی' نے اپی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوقاسم احمد بن عمر بیستی' ہے) حضرت' ابوقاسم احمد بن عمر بیستی' ہے،انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیستی ' ہے،انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع کجی بیستی ' ہے،انہوں نے حضرت' ابوعبداللہ محمد بن شجاع کجی بیستی ' ہے،انہوں نے حضرت' ابوعبداللہ محمد بن شجاع کجی بیستی ' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیستی' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' امام محد بن حسن میشد "نے حضرت' امام اعظم ابوصیفه میشد "کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت' امام محمد میشد "کا بھی یہی ند ہب ہے۔ حضرت' امام اعظم ابوصیفه بیشد "کا بھی یہی ند ہب ہے۔

الله نمازی جگہ کی تنگی یا بیاری کے باعث بائیں پہلونہ بیٹھ سکتا ہوتو دائیں پہلوبیٹھ جائے 🗘

655/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّى فِي الْمَكَانِ الظِّيِّقِ لاَ يَسْتَطِيْعُ اَنُ يَسْتَطِيْعُ اَلُهُ لَيْ مَلِي جَانِبِهِ الْاَيْمَنِ وَإِنْ كَانَ يَسْتَطِيْعُ الْجُلُوسَ عَلَى جَانِبِهِ الْاَيْسَرِ فَلْيَجُلِسُ جَانِبِهِ الْاَيْسَرِ فَلْيَجُلِسُ

﴾ ﴿ وَصَرَتُ 'امام اعظم ابوحنیفہ بیسی ' مصرت' حماد بیسی ' سے روایت کرتے ہیں ' حضرت' ابراہیم بیسی ' سے ایسے شخص کے بارے میں مسئلہ بوچھا گیا جوجگہ کی تنگی یا کسی بیاری کے باعث بائیں پہلو کے بل نہ بیٹھ سکتا ہو ( تووہ کیا کرے؟ ) انہوں نے فرمایا: اگروہ بائیں پہلو پر بیٹھ جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

🔾 اس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن بیسته'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه بیسته'' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت'' حسن بن زیاد بیشته''نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوصیفه بیشیه'' ہے روایت کیا ہے۔

# 🗘 بیارشخص نماز میں جیسے مکن ہوبیٹھ سکتا ہے 🗘

656/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا كَانَ لِلرَّجُلِ عِلَّةٌ جَلَسَ فِي الصَّلاَةِ كَيْفَ شَاءَ ﴿ ﴿ حَفِرت ' امام اعظم ابوحنيفه مُنِيَّةُ ' حضرت' حماد مُنِيَّةُ ' عدوايت كرتے بين حضرت' ابراہيم مُنِيَّةُ ' فرمايا: يمارُخص جيبے جا ہے نماز ميں بيٹھ سکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كانت العلة تمنعه من الجلوس في الصلاة على ما أمر به وهو قول أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ

( 700 ) اخرجه مصد بن العسن الشيباني في" الآثار"( ١٠٧ ) في الصلاة:باب تسليم الامام وسجو ده-

( ٦٥٦ ) اخرجه معهد بن العسس الشيباني في" الآثار" ( ١٠٨ ) في الصلاة بهاب تسليب الامام وسجوده

اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بُیانید' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بُیانید' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیاہے، اس کے بعد حضرت' امام محمد بُیانید' نے فرمایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں کہ جب نمازی کوالی بیاری ہوجس کی وجہ سے وہ اُس طرح نہ بیٹھ سکتا ہو، جیسے بیٹھنے کا حکم ہے، تو وہ جیسے ممکن ہو بیٹھ جائے۔ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ بُیانید کا بھی یہی مذہب ہے۔

## اللہ وتروں (کی دور کعتوں کے بعد تیسری رکعت) میں فاصلنہیں ہے ایک

657 (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) اَبِى سُفْيَانَ طَرِيْفِ بُنِ شَهَابٍ (عَنُ) اَبِى نَصْرَةَ (عَنُ) اَبِى سَعِيْدِ الْحُدَرِى رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ لاَ فَصْلَ فِى الْوِتْرِ

﴿ ﴿ حضرت 'امام اعظم ابوحنیفه رئیانیا ' حضرت ' ابوسفیان طریف بن شهاب رئیانیا ' سے ،وہ حضرت ' ابونضرہ رئیانیا ' سے،وہ حضرت ' ابوسعید خدری رائیلیا' سے روایت کرتے ہیں ' رسول اکرم مُلَّاتِیْم نے ارشادفر مایا: وتروں (کی دور کعتوں کے بعد تیسری رکعت ) میں فاصلنہیں ہے۔

(أخرجه) أُبُـو مِحمد البخارى (عن) السـرى بين عـاصم البخارى من أهل زنكر (عن) عبــد الله بن عبد الرحمن المديني (عن) جعفر بن عون (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' ابو محر بخاری بیستا' نے حفرت' سری بن عاصم بخاری بیستا' (جن کاتعلق اہل زکر سے ہے) سے، انہوں نے حضرت' عبد الله بن عبد الرحمٰن مدینی بیستا' سے، انہوں نے حضرت' جعفر بن عون بیستا' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیستا' سے روایت کیا ہے۔

## 🗘 چٹائی پرنماز پڑھنااور سجدہ بھی چٹائی پر کرناسنت ہے 🌣

658/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنَ) اَبِي سُفْيَانَ طَلْحَةَ بَنِ نَافِعِ (عَنَ) جَابِرِ بَنِ عَبْدِ اللهِ (عَنَ) اَبِي سَعِيْدِ الْخُدَرِي رَضِيَ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ يُصَلِّي عَلَى حَصِيْرٍ يَسْجُدَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ يُصَلِّي عَلَى حَصِيْرٍ يَسْجُدَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ يُصَلِّي عَلَى حَصِيْرٍ يَسْجُدَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن الحسن بن سلام الدينورى (عن) أحمد بن عباد بن سعيد السقفي السراج (عن) عيسى بن يونس (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اں حدیث کوحفرت'' ابومحمہ بخاری ہیں۔'' نے حضرت'' احمہ بن محمہ بن حسن بن سلام دینوری ہیں۔'' ہے،انہوں نے حضرت'' احمہ بن عباد

( ۲۵۷ ) اخرجه العصكفى فى " مسند الامام" ( ۱۵۸ ) قلت:وقد اخرج ابن ابى شيبة ۲۹۵:۲ فى الصلاة:باب من كان يوتر بشلاث او اكثر 'والنسائى ( ۱٤۰۰ ) والدار قطنى ۳:۲۲ ( ۷ ) والعاكم فى "الهستدرك" ۳:٤:۱ والفطيب فى" تاريخ بغداد" ۲۸:۱۵ عن عائشة مقالت:كان رسول الله عليولله مقالت:كان رسول الله عليولله

( ٦٥٨ ) اخبرجه العصكفى فى " مستندالامام" ( ١٢٤ ) ومسلم ( ٦٦١ ) و ( ٥١٩ ) فى البسباجد:باب الصلاة فى ثوب واحد والترمذى ( ٣٣٢ ) فى الصلاة:باب ما جاء فى الصلاة على العصير وابن ماجة ( ١٠٢٩ ) فى اقامة الصلاة:باب الصلاة على الضررة- بن سعید تقفی سراج بیست "سے، انہول نے حضرت ' عیسلی بن یونس بیست ' سے، انہوں نے حضرت ' ' امام اعظم ابوحنیفہ بیست ' سے روایت کیا ہے۔

# 🚓 رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں کے او پررکھنا سنت ہے 🌣

659/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ كَانَ عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ رَضِى اللَّهُ عَنُهُ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى وُكَبَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَنْهُ يَكَيْهِ عَلَى وَكُبَيْهِ إِذَا رَكَعَ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ رُكُبَيْهِ إِذَا رَكَعَ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ وَكُبَيْهِ إِذَا رَكِعَ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ كَانَ يُصْنَعُ عَبُدُ اللَّهِ كَانَ شَىءٌ يُصَنَعُ عُمَرُ اللَّهُ عَمْرُ اَحَبُّ إِلَى

﴿ ﴿ حضرت' اما ماعظم ابوحنیفه بینین ' محفرت' حماد بینین ' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت' ابراہیم بینین ' سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت' ابراہیم بینین ' سے روایت کرتے ہیں حضرت' عبراللہ بن مسعود رائینین ' رکوع کرتے تواپنے ہاتھ گھٹوں پرر کھتے لیکن حضرت' عبراللہ بن مسعود رائینین ' کہتے ہیں جو حضرت' عبداللہ بن جب رکوع کرتے تو دونوں ہاتھ ملا کر گھٹوں کے درمیان کر لیتے تھے۔ حضرت' ابراہیم بینین ' کہتے ہیں جو حضرت' عبداللہ بن مسعود رائینین' کا طریقہ تھا، وہ بہلے کا ممل تھا، بعد میں جھوڑ دیا گیا تھا اور جوطریقہ حضرت' عمر دُالینین' کا ہے، وہ مجھے زیادہ پسند ہے۔ مسعود رائینین' کا طریقہ تھا، وہ بہلے کا ممل تھا، بعد میں جھوڑ دیا گیا تھا اور جوطریقہ حضرت' عمر دُالینین' کا ہے، وہ مجھے زیادہ پسند ہے۔

(أخرجه) القاضى أبو الحسن عمر بن الحسن الأشناني (عن) آبِي حَنِيْفَةَ محمد بن حنيفة بن ماهان (عن) تميم بن المنتصر (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ الله عَنهُ

(وأخرجه) ابن خسرو (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على الحسن بن أحمد الباقلاني (عن) أبى عبد الله أحمد بن محمد بن دوست العلاف (عن) القاضى الأشناني بإسناده إلى آبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوحسن عمر بن حسن اشنانی میشدی، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میشدیسے روایت کیا ہے۔ حضرت''محمد بن حنیفہ بن ماہان میشد'' ہے، انہوں نے حضرت''مثیم بن منتصر میشد'' ہے، انہوں نے حضرت''اسحاق بن یوسف ازرق میشد'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشد'' ہے روایت کیا ہے۔

آن حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر ولخی بیسته' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں مندمیں وحضرت' ابوضل بن خیرون بیسته' ہے، انہوں نے ہے ماموں حضرت' ابوضل بن احمد باقلانی بیسته' ہے، انہوں نے حضرت' ابوعبداللہ احمد بن محمد بن دوست علاف بیسته' ہے، انہوں نے حضرت' قاضی اشانی بیسته' ہے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیستیہ سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت''اما م محمد بن حسن تربیسته'' نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفه جیسته'' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کمیا ہے۔

🗘 آئھوں کی تکلیف کے باعث نفلی نماز جا در لیبیٹ کر پڑھنا، ہجدے کے وقت کھول دینا 🗘

660/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) اَبِي سُفُيَانَ طَلَحَةَ بْنِ نَافِعِ (عَنِ) الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ لَكَمَ صَلَّى مُحْتَبِئاً مِنْ رَمَدِ كَانَ بَعَيْنَيْهِ

( 709 ) فياميا حديث عبيد البليه بين مستقود فباخترجه مصير بن العسين الشبيباني في" الآثار"( 90 ) وعيدالرزاق ( ٣٨٨٤ ) في البصيلاة:باب الرجل يؤم الرجلين والهرأة وابن ابي شيبة ٢٤٥١ والطحاوى في" شرح معاني الآثار" ٢٢٩١ .وإما حديث عبر بن الفطاب فاخرجه مصير بن العسين الشبيباني في" الآثار"( ٦٩ ) وابن ابي شيبة ٢٤٤١﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم الوحنيفه بَيْنَةُ ''،حضرت' الوسفيان طلحه بن نافع بَيْنَةُ ' ہے، وہ حضرت' حسن بينَةُ ' ہے روايت کرتے ہيں رسول اکرم طَاقِيْمُ کو آنکھوں میں دردتھا، جس کی وجہ ہے آپ طَاقِیْمُ نے چادر لپیٹ کرنماز پڑھی (جب آپ سجدہ کرنے گئے تواس کا بیچ کھول دیتے تھے )

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) عبد الله بن سريج البخارى (عن) محمود بن خداش (عن) على ابن يزيد الصدائى (عن) أبى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فيي مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن

مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) آبِي حَنِيْفَةَ غير أنه قال صلى تطوعاً وهو محتب بثوبه (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه ناخذ لا نرى بذلك بأساً وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ فإذا بلغ السجود حل حبوته وسجد

اس حدیث کومنزت' ابومحد بخاری بیسیّ 'نے حضرت' عبد الله بن سریج بخاری بیسیّ 'نے، انہوں نے حضرت' محمود بن خداش بیسیّ '' سے، انہول نے حضرت' علی بن بزیرصدائی بیسیّ '' سے، انہول نے حضرت' امام اعظیم ابوصیفه بیسیّ '' سے روایت کیا ہے۔ حسیست کی نبطان مرمین '' ندون سے دی کر سے کہ کہ سے کہ کہ سے میں میں میں میں میں میں میں اور میں کیا ہے۔

اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد بیسیم '' نے'' اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' اسحاق بن محمد بن مروان بیسیم" سے، انہوں نے اپنے'' والد بیسیم" سے، انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام بیسیم" سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بیسیم" سے روایت کیا ہے۔ اس میں بیالفاظ بھی ہیں'' حضور سائٹیڈ نے نفلی نماز اپنے گردچا در لپیٹ کر پڑھی''

اس حدیث کوحضرت' امام محمد بن حسن بیشین' نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیشین' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیاہے۔اس کے بعد حضرت' امام محمد بیشین' نے فرمایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں،ام اس میں کوئی حرج نہیں سیجھتے ،اور حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیشینہ کا بھی بین مذہب ہے، جب حضور حقیقہ سیجھتے تواس کے بیچ کھول دیتے اور مجدہ کرلیتے۔

## 🗘 جہاں ۱۵ ایازیادہ دن گھہرنے کا ارادہ ہو، وہاں قصر نہیں پڑھی جائے گی 🜣

661/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مُوسى بُنِ مُسُلِمٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) اِبُنِ عُمَرَ وَابُنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمْ قَالَ إِذَا هَمَّمْتَ بِإِقَامَةِ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْماً فَاتِمَّ الصَّلاَةَ

﴿ وَصَرَتُ 'امام اعظم الوحنيفه بَيَالَةُ ' حضرت' موی بن مسلم بَيِلَةِ ' سے ، وہ حضرت' مجاہد بَيِلَةُ ' سے ، وہ حضرت' عبداللّه بن عمراور حضرت' عبداللّه بن عمراور حضرت' عبداللّه بن عبراللّه بن عبراللّه بن عبراللّه بن عبراللّه بن عبراللّه بن عبراللّه بن عبرالله بن عبراللّه بن عبراللّه بن عبرالله بن

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) مضر بن محمد (عن) أبي جعفر الرازى أحمد بن عمر (عن) أبي مطيع البلخي رحمة الله عليه (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

( ٦٦٠ ) اخرجيه منصب بين النصبين الشيبياني في " الآشار"( ١٠٠ ) في النصيلارة بياب صلاة التطوع والعصكفي في " مسند الامام" ( ١٢٦ ) وابن ابي شيبة ٢:٣٠ في الصلاة: باب الرجل يصلي ولو معتبي-

( ٦٦١ ) ...وقد اخرج ابو داود ١٠:٢ ( ١٢٣١ ) والنسسائى فى "الكبرى" ٢٨٧:١ وابن ماجة ( ١٠٧٦ ) بحن ابن عباس فيلتنخ قال:" قام رسول مسلمالله الله عليه دسلم بسكة عام الفتح خسس عشرة يقصر الصلاة"- اس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد مِینیّن' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوعباس بن عقده میسیّن' ہے،انہوں نے حضرت' مضربن محمد بیشیّن' ہے،انہوں نے حضرت' ابو عفررازی احمد بن عمر بیسیّن' ہے،انہوں نے حضرت' ابوطیع بلخی بیسیّن' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیّن' ہے روایت کیا ہے۔

## 🗘 رسول اكرم مَثَاثِينًا ،حضرت ابو بكراور حضرت عمر والنَّهُاد وران سفرقصر برِّ ها كرتے تھے 🗘

662/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عَلْقَمَةَ (عَنُ) عَبْدِ اللّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِىَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النّبِيُّ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فِى السَّفُرِ رَكُعَتَيْنِ وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِىَ اللّهُ عَنْهُمَا لاَ يَزِيْدُونَ عَلَيْهِ

﴿ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیشته''،حضرت''حماد بیشیه'' سے ،وہ حضرت''ابراہیم بیشیه' سے ،وہ حضرت''علقمه بیشته'' سے ،وہ حضرت''علقمه بیشته'' سے ،وہ حضرت''علقم اللہ بن معود بیشی "سے روایت کرتے ہیں ،وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم بیشی شرمیں دورکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ کرتے تھے۔ کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) حاتم بن يوسف بن الخطاب الترمذى (عن) حسن بن المطيع (عن) معاذ بن أبى الجارود (عن) أبى حَنِيفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

اس حدیث کوحفرت' ابو محدیث کوحفرت' ابو محدیث نظرت' حاتم بن بوسف بن خطاب ترندی بیشین سے، انہوں نے حفرت' حسن بن مطبع میں بیسین '' سے، انہوں نے حضرت' ابوجارود بیشین '' سے، انہوں نے حضرت' ابام اعظم ابوضیفہ بیسین '' سے، انہوں نے حضرت' ابام اعظم ابوضیفہ بیسینی '' سے روایت کیا ہے۔

🗘 کہیں ۵ادن گھہر نا ہوتو قصرمت پڑھیں ، میعادمعلوم نہ ہوتو جب تک رہیں قصر ہی پڑھیں 😭

663/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مُوسى بُنِ مُسُلِمٍ (عَنُ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ إِذَا كُنْتَ مُسَافِراً فَوَطَنْتَ نَفْسَكَ عَلَى إِقَامَةِ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْماً فَاتِمَّ الصَّلاَّةَ وَإِنْ كُنْتَ لَا تَدُرِى فَاَقْصِرُ

﴿ ﴿ ﴿ حضرت 'امام اعظم ابوحنیفه بیناتین'، حضرت 'موی بن مسلم بینین ' ہے ، وہ حضرت ' مجاہد بینینین ' ہے ، وہ حضرت ' ابن عمر رفی ہیں ' ابن عمر رفی ہیں ' ابن عمر رفی ہیں ' دن گھر نے کی نیت کر نے تو نماز پوری بڑھ اور اگر تجھے پتاہی نہ ہو ( کہ کتنے دن گھر نا ہے ) تو قصر بڑھ۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ ثـم قال محمد وبه ناحذ وهو قول أَبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

( ۱۹۲۲ ) اخرجه البصصيكفى فى "مسند إلامام" ( ۱۵۱ ) والطحاوى فى " شرح معانى الآثار" ۱۹۲۱ باب صلاة الهسافر وابو يعلى ( ۱۹۲۰ ) اخرجه البصليم ( ۱۹۹۰ ) فى صلاة الهسافرين: باب قصر الصلاة بهنى واجهد ۱۹۹۰ ) فى الهناسك: باب الصلاة بهنى واحهد ۱۶۵۱ والبخارى ( ۱۰۸۷ ) فى تقصير الصلاة: باب الصلاة بهنى -

( ٦٦٣ ) اخبرجيه منصب بين النصبين الشبيباني في "الآثار" ( ١٩٠ ) وعيد الرزاق ( ٤٣٤٣ ) في الصلاة:باب الرجل يخرج في وقت الصلاة وابن ابي شيبة ٤٥٥٠٢ في الصلاة باب من قال:اذا اجتع على اقامة خيس عشرة أتبّم- اس حدیث کو حضرت''امام محد بن حسن بیشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیشد'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیاہے،اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشد'' کاموقف ہے۔ بعد حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیشد'' کاموقف ہے۔

اللہ حضرت عمر طالفین نے مکہ میں دور کعت پڑھ کرسلام پھیردیا مقیم لوگوں نے اپنی نماز بوری کی ا

664/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ (عَنُ) عُـمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ اَنَّهُ صَلَّى بِالنَّاسِ بِـمَكَّةَ الظُّهُرَ رَكْعَتَيُنِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَالَ يَا اَهُلَ مَكَّةَ إِنَّا سَفَرٌ فَمَنُ كَانَ مِـنُكُمْ مِنُ اَهُلِ الْبَلَدِ فَلَيُكَمِّلُ فَاكُمَلَ اَهُلُ الْبَلَدِ

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بیست 'حضرت' حماد بیست ' سے ،وہ حضرت' ابراہیم بیست ' سے ،وہ حضرت' عمر بن خطاب بیست ' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے مکہ مکرمہ میں ظہر کی دور کعتیں پڑھ کرسلام پھیر دیا اور فرمایا: اے مکہ والو! ہم مسافر ہیں ،تم میں جو یہاں کار ہے والا ہے،وہ اپنی نماز مکمل کرے۔ چنانچے وہاں کے رہنے والوں نے نماز مکمل کی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا دخل المقيم فِي صلاة المسافر فقصر المسافر وأتم المقيم صلاته وهو قول أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیتید'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیتید'' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیتید'' نے فرمایا ہے:ہم اس کوافتار کرتے ہیں،جب مقیم کسی مسافر امام کے بیچھے نماز پڑھ رہا ہوتو مسافر (امام ) قصر پڑھے گااور مقیم (مقتدی) اپن نماز پوری کرے گا،حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بیتید کا یہی مذہب ہے۔

## 🗘 مسافر مقیم کے بیچھے نماز پڑھے،تو پوری پڑھے 🗘

665/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ (رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ) أَنَّهُ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْمُسَافِرُ فِي صَلاَةِ الْمُقِيْمِ الْمُقَيْمِ اكْمَلَ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیسته''،حضرت''حماد بیسته'' ہے روایت کرتے ہیں' حضرت''ابراہیم بیسته'' نے فر مایا: جب مسافر مقیم کے بیجھے نماز پڑھے تو پوری نماز پڑھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا دخل المسافر مع المقيم وجبت عليه صلاة المقيم أربعاً وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ

آس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیتینی' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیتینی' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محمد بیتینی' نے فرمایا: ہم ای کواختیار کرتے ہیں' جب مسافر کسی مقیم (امام ) کے بیچھیے نماز پڑھے تو مقیم کی طرح وہ بھی پوری چار کعتیں پڑھے، حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیتین کا یہی فد ہب ہے۔

( ٦٦٤ ) اضرجه متصد بن العسن الشيباني في "الآثار" (١٩١ ) في الصلاة نباب الصلاة في السفر ومالك في "الهوطأ" ١٠٥٠ وعبد الرزاق ( ٤٢٦٩ ) في الصلاة نباب مسافر ام مقيمين والطحاوى في "شرح معاني الآثار" ١٠٧١ في الصلاة نباب صلاة الهسافر- ( ٢٦٥ ) في الصلاة الهسافر وعبد الرزاق ٢٠٤٢ وابن ابي شيبة ( ٢٦٥ ) اضرجه مصد بن العسن الشيباني في "الآثار" ( ١٩٢ ) في الصلاة نباب صلاة الهسافر وعبد الرزاق ٢٠٤٢ وابن ابي شيبة ١٩٨٢ في الصلاة نباب اذا دخل الهسافر في صلاة الهقيم-

# 🚓 جہاں تک سفر کاارادہ ہے،اگروہ مسافت سفز ہیں ہے تو قصر نہیں 🜣

666/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ لاَ يَغُرَّنَّكُمُ حَضَرُكُمُ هَذَا عَنُ صَلاَتِكُمُ يُغِيْبُ الرَّجُلُ مِنْكُمْ فِي ضَيْعَتِه فَيَقْصِرُ وَيَقُولُ اَنَا مُسَافِرٌ

﴿ ﴿ حضرت' امام عظم ابوحنیفه بیستی 'حضرت' حماد بیستی 'کے واسطے سے ، وہ حضرت' ابراہیم بیستی 'کے واسطے سے روایت کرتے ہیں حضرت' عبداللہ بن مسعود رفائق ''نے ارشاد فر مایا تمہارایہاں پرجمع ہوناتمہیں نمازوں سے غافل نہ کر دے ، کوئی شخص اپنے بیشے میں مصروف ہوتا ہے اورخودکومسافر قرار دے کرنماز قصر پڑھتا ہے (حالانکہ اس کا کام مسافت سفر میں نہیں ہوتا )۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن آبي حَنِيفَة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان على مسيرة أقل من ثلاثة أيام ولياليها فصاعداً ولم يكن له بها أهل ولم يوطن نفسه على القامة خمسة عشر يوماً أتم الصلاة فإذا كان على مسيرة ثلاثة أيام ولياليها فصاعداً ولم يكن له بها أهل ولم يوطن نفسه على إقامة خمسة عشر يوماً أتم الصلاة ما دام في ضيعته فإذا خرج راجعاً إلى أهله قصر الصلاة ومسيرة ثلاثة أيام ولياليها في القصر سير الإبل أو مشى الأقدام وهو قول أبى حَنِيفَة رَضِي الله عَنهُ

آلاس حدیث کو حفرت' امام محمد بن حسن بیت 'نے حفرت' امام اعظم ابوطنیفہ بیت ''کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محمد بیت ''نے فر مایا: ہم ای کوافتیار کرتے ہیں، جب کسی کا سفر تین دن اور تین را توں سے کم کی مسافت تک ہو، وہ لور کی نماز پڑھے، اور جب اس کے سفر کی مسافت تین دن رات سے زیادہ ہو، وہاں اس کے اہل وعیال بھی نہ رہتے ہوں اور نہ ہی اس نے کا این دن شہر نے کی نبیت کرکے اس علاقے کو اپناوطن اقامت بنایا ہو، تو وہ قصر کرے، جب وہ کا یازیادہ دن تضہر نے کی نبیت کرکے اس علاقے کو اپناوطن اقامت قرار دے گاتو جب تک اپنے کام میں وہاں پر رہے گا، لور کی نماز پڑھے گا، پھر جب وہ اپنے گھر کی طرف لو شخ کیلئے وہاں سے نکلے گاتو وہاں سے نکلے ہی قصر شروع کردے۔ تین دن رات کی مسافت کی مقدار میں معیار پیدل چانا ہے ، یا اونٹ کا چلنا۔ حضرت امام اعظم ابوطنیفہ بین کے کہی یہی نہ ہہ ہے۔

# الله رسول اكرم مَثَاثِينًا نے حضرت ابوبكر راہنیْن كى جانب بيغام بھيجا كہوہ لوگوں كونماز براها كيس 🖈

667 (اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنُ) (حَمَّادٍ) (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ (عَنِ) الْاَسُودِ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِى اللَّهُ عَنَهَ اَلَهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْمَرْضَ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ خَفَّ مِنَ الْوَجْعِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلاةُ عَالَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْمَرْضَ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ خَفَّ مِنَ الْوَجْعِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلاةُ قَالَ لِعَائِشَةَ مُرِي اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَيُرُسِلُ وَاللهُ وَسَلَّمَ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَيُرُسِلُ وَاللهِ وَسَلَّمَ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَيُرُسِلُ وَاللهِ وَسَلَّمَ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ فَي اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ فَي اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ فَي اللهُ مِن اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ وَلَاهِ اللهُ ال

( ٦٦٧ ) اخرجه ابس حبسان ( ٦٨٧٣ ) والبسفارى ( ٧١٣ ) في الاذان بهاب الرجل يأتهم بالامام ويأتهم النباس بالهأموم والبغوى فى "شرح السنة" ( ٤١٨ ) ( ٩٥ ) والنسسائى ٩٩٠٢ وابن ماجة ( ١٢٣٢ ) والبيريقى فى "السنس الكبرى " ٢٠٤٠٢– إِلَى عُسَرَ فَقُلْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ أُو آلِهِ وَسَلَّمَ اَنْتُنَ صَوَاحِبُ يُوسُف (عَلَيْهِ السَّلامُ) مُرِى اَبَا اللهِ عَلَىٰهِ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَلَمَّا نُوْدِى لِلصَّلاَةِ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَكُولُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَاخَوْ وَكَانَ النَّيْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَكُولُ النَّيْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَالِهِ وَسَلَّمَ وَالِهِ وَسَلَّمَ وَكُنَ النَّيْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَيَعْرُولُ النَّاسُ عَيْرُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ وَاللهُ وَسَلَّمَ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ وَاللهُ وَسَلَّمَ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَسَلَمَ وَاللهُ وَسَلَمَ وَاللهُ وَسُلُو وَاللهُ وَسَلَمَ وَاللهُ وَسُلَمَ وَاللهُ وَسُلَمَ وَاللهُ وَسُلَمَ وَاللهُ وَسُلَمَ وَاللهُ وَسُلَمُ وَاللهُ وَسُلَمَ وَاللهُ وَسُلَمَ وَاللهُ وَسُلَمَ وَاللهُ وَسُلَمَ وَاللهُ وَسُلَمَ وَاللهُ وَلَوْ اللهُ وَاللهُ وَسُلَمُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَل

المونین سیده ' عارت ایر عظم ابو عنی بیت ' حضرت' حماد بیت ' سے ، وہ حضرت' ابراہیم بیت ' سے ، وہ حضرت' اسود بیت ' سے ، وہ حضرت ' ابراہیم بیت ' سے ، وہ حضرت' اسود بیت ' سے ، وارت کرتے بین ام الموئین سیده ' عاکشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ فیش ' فرماتی ہیں : جب رسول اکرم عی آئی اس بیاری میں بیتا ام الموئین سیده ' عاکشہ طاہرہ فیش ' سے فرمایا: ابو بکر کو کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھاد ہے۔ انہوں نے حضرت' ابو بکر صدیق الموئین سیده ' عاکشہ طاہرہ فیش ' سے فرمایا: ابو بکر کو کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھاد ہے۔ انہوں نے حضرت' ابو بکر صدیق بیت بیت ہو ہی کہ جنب سے بیغام بیجا کہ رسول اکرم عی بیت ہو ہی کہ جنب سے بیغام بیجا کہ رسول اکرم عی بیت ہو ہی ہو گئی ' کی جانب سے بیغام بیجا کہ رسول اکرم علی ہے ' کی جانب سے جوالی بیغام بیجا: اے میری بیاری بیٹی! میں بوٹر ھائی میں ہو بائے گا ، اس لئے تم اور هو صدرسول ضدیق بیت ہو بائے گا ، اس لئے تم اور هو صدرسول نے میں ہو بائے گا ، اس لئے تم اور هو صدرسول بی سے بیارہ بیت بین ہو بائے گا ، اس لئے تم اور هو میں اس بیت ہو بائے گا ، اس لئے تم اور هو میں بیت ہو بائے گا ، اس موجود رہواور آ ہے گئی ہے گر ارش کرو کہ آ ہے گئی جھڑے تھر سے تم بین گئی کو (نماز پڑھانے کا) بیغام بیت ویں۔ ام

رسول اکرم سُلُیْنِ نے فرمایا: تمہار حال وہی ہے جوحضرت یوسف مُلِیْلا کے معاطے میں ان سے متعلقہ عورتوں کا تھا، تم ابو بکرکو کہو

کہ وہ لوگوں کونماز پڑھائے، جب نماز کی اذان ہوگئی، رسول اکرم سُلُیْنِیْ نے موذن کو حی علی الصلوۃ کہتے ہوئے سناتو آپ سُلُیْنِیْ اِنے فرمایا: مجھے اٹھاؤ، سیدہ'' عاکشہ صدیقہ بُلُیْنِیْ' نے عرض کیا: میں نے حصرت'' ابو بکر بُلُیْنِیْ 'سے کہہ دیا ہے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا کیں ، اور آپ کوتو جماعت جھوڑنے کا عذر موجود ہے۔ آپ سُلُیْنِیْم نے فرمایا: مجھے اٹھاؤ کیوں کہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز بیر ھا کیں ، اور آپ کوتو جماعت جھوڑنے کا عذر موجود ہے۔ آپ سُلُیْنِیْم نے فرمایا: مجھے اٹھاؤ کیوں کہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔ ام المونین سیدہ'' عاکشہ طاہرہ بُلُیْنِیْم' فرماتی ہیں' رسول اکرم سُلُیْنِیْم کو دوآ دمیوں کے درمیان اٹھایا گیا، آپ سُلُیْنِیْم کو قدم مبارک زمین پر گھسٹ رہے تھے۔

جَب حضرت'' ابو بکر صدیق والنَّوَ'' نے حضور طَالِیَّا کے آنے کومحسوس کیا تو مصلی امامت سے بیچھے ہٹ گئے ، کیکن رسول اکرم طَالِیَّا نِے ان کواشارہ کیا ( کہنماز جاری رکھیں )اور رسول اکرم طَالِیْنِ حضرت'' ابو بکرصدیق والنَّفَا'' کے بائیس جانب بیٹھ گئے ، رسول اکرم مُنَاتِیَّا ان کے برابریتے،آپ تکبیر کہتے اور حصرت'' ابو بکرصدیق طابعیٰ''رسول اکرم مَنَاتِیَّا کی تکبیر کے بعد تکبیر کہتے، اور باقی سب لوگ حصرت'' ابو بکرصدیق طابعیٰ'' کی تکبیر کے ساتھ تکبیر کہتے ، یہاں تک کہآپ مُناتِیْم نماز سے فارغ ہوگئے،اس نماز کے بعد رسول اکرم سابھی نے لوگوں کونماز نہیں پڑھائی اور آپ مُناتِیْم کا وصال ہوگیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي أسامة زيد بن يحيى بن زيد الفقيه البلخي (عن) محمد بن القاسم (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

نین مندین کوحفرت' ابوم مارثی بخاری بیست' نے اپنی مندمین (ذکرکیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوا سامدزید بن کی بن زید الفقیہ بلخی بیسین' ہے، انہوں نے حضرت' عبد العزیز بن خالد بیسین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیسین' ہے دوایت کیا ہے۔

# 🗘 رسول ا کرم منالیاتی تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے 🗘

668/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْآسُودِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَــُلْـى الـلَّـهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِثَلاَثٍ يَقُرَأُ فِى الْأُولَى بِـسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى) وَفِى النَّانِيَةِ بِـقُلُ يَاتَّيُهَا الْكَافِرُونَ وَفِى الثَّالِثَةِ بِـقُلُ هُوَ اللَّهُ اَحَد

﴿ ﴿ حضرت''امام اعظم ابو حنیفه بیسته' حضرت' حماد بیسته' سے، وہ حضرت''ابراہیم بیسته' سے، وہ حسرت''اسود بیسته'' سے روایت کرتے ہیں' سیدہ'' عائشہ صدیقہ طلیبہ طاہرہ ٹائٹنا''فرماتی ہیں' رسول اکرم طائٹینا تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے، وتروں کی پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ پڑھتے دوسری رکعت میں سورۃ الکا فرون پڑھتے اور تیسری میں سورۃ الاخلاص پڑھتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن على بن سهل المروزى (عن) محمد بن حرب (عن) الفضل بن موسى (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) العباس بن عبد العزيز القطان المروزى (عن) محمد بن عبد الله (عن) الفضل بن موسى (عن) أبي حيثيقة ولفظه قالت كان رسول الله صَلّى الله عَلَيْه وَ آلِه وَسَلّم يقرأ فِي الركعة الأولى من الوتر بأم الكتاب و مسين اسم ربك الأعلى) وفي الثانية بأم الكتاب و (قل ها أيها الكافرون) وفي الثالثة بأم الكتاب و (قل هو الله أحد) (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن معيد (عن محمد بن تميم بن عباد المروزى (عن) محمد بن أبي تسيلة (عن) الفضل بن موسى (عن) أبي مَتنيفة و نفظه قالت كان وسول الله صلى الله سليه وسلم يوتر بثلاث (ورواه) (عن) العباس بن عبد العزيز القطان (عن) محمد بن عبد الله بن محمود (عن) أبي تميلة (عن) المشدل بن موسى (عن) أبي مَتنيفة إلا أنه لم يذكر الأسود

اں حدیث کو حضرت' ابو تمد حارثی بخاری بھتے''نے ایک اورا سناد کے ہمراو (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حسرت

( ۱۶۸ ) اخد جبه البص<u>عد كمدنسي في " دسن</u>د الأمام" ( ۱۵۲ ) والطعاوى في أنرح معاني الآثار"۲۸۵۱ **وابن حبيان ( ۲**۶۳۲ اوالعاكد في "المساندرك" ۲٬۵۰۱ والبيريقي في " السان الكبرى"۲۷۲ والدار قطني ۳۵۲ والبغوى في "شرح السنة" ( ۹۷۲ )- "عباس بن عبدالعزیز قطان مروزی بیشته" سے، انہوں نے حضرت" محد بن عبداللہ بیشیه" سے، انہوں نے حضرت" فضل بن موی بیشیه" سے، انہوں نے حضرت" امام اعظم ابوصنیفہ بیشیه" سے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ یہ بین" ام المونین فرماتی بین رسول اکرم من فیلی وترکی بیلی رکعت میں سورة فاتحہ کے ساتھ سبح اسم ربك الاعلی پڑھتے اور دوسری رکعت میں سورة فاتحہ کے بعد قبل یا پہاال کافرون پڑھتے اور تیسری میں سورة فاتحہ کے بعد قبل ہوالله احد پڑھتے تھے اور تیسری میں سورة فاتحہ کے بعد قبل ہوالله احد پڑھتے تھے

آس حدیث کو حضرت' ابومجمه حارثی بخاری بیستهٔ ''نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بن ابوتمیله بیستهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابوتمیله بیستهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابوتمیله بیستهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابوتمیله بیستهٔ '' ہے، انہوں کے الفاظ یول انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفه بیستهٔ '' ہے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ یول بین' ام المومنین سیدہ عائشہ بیسافر ماتی بین رسول اکرم طبقیم تین وزیر عاکرتے تھے۔

اس حدیث کو حضرت''ابو محمر حارثی بخاری بیشته'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اساد بول ہے) حضرت ''عباس بن عبدالعزیز قطان بیشی' ہے،انہول نے حضرت''محمد بن عبداللہ بن محمود بیشیہ'' ہے،انہوں نے حضرت''ابوتمیلہ بیشیہ'' ہے، انہول نے حضرت' نضل بن موکی بیشیہ' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس کی اساد میں حضرت''اسود بیشیہ'' کاذگرنبیں ہے۔

# 🗘 جس نے نماز کے افتتاح میں تکبیر نہ پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی 🖈

669/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ مَنْ لَمْ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَفْتَتِحُ الصَّلاَةَ فَلَيْسَ فِي صَلاَةٍ ﴿ ﴿ ﴿ حَضرت' المام اعظم الوحنيف مِيسَةُ ' حضرت' حماد مِيسَةُ ' ہے روایت کرتے ہیں' حضرت' ابراہیم مِیسَة ' نے فر مایا : جس نے نماز کے افتتاح میں تکبیر نہیں پڑھی اس کی نماز شروع نہیں ہوئی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَىٰ فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنُهُ قَــالَ مُــحَــمَّــدٌ وَبِـهٖ نَأْخُذُ إِلَّا اَنْ يَكُوْنَ حِيْنَ كَبَّرَ تَكْبِيْرَةَ الرَّكُوْعِ كَبَرَهَا مُنتَصِباً يُرِيْدُ بِهَا الدُّخُوْلَ فِي الصَّلاَةِ وَيُجْزِيْهِ ذَلِكَ وُهُوَ قَوْلُ اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهِ

آں حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن نہیں ''نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ نہیں ''کے حوالے ہے آ ثار میں ذکر کیا ہے۔ آمام محمد فرماتے ہیں:ہم اس کواپناتے ہیں، تاہم اگر جماعت رکوع میں چلی گئی اور یہ کھڑ اہو کر تکبیر کہتا ہے اوراس تکبیر کے ذریعے وہ نماز میں داخل ہونے کاارادہ رکھتا ہے تواس کی نماز ہوگئی، حضرت امام اعظم ابوصنیفہ نہیں تا کھی یہی مذہب ہے۔

## . الله المرم مناتليم نماز كي شروع مين تكبير كهته وقت رفع يدين كيا كرتے تھے 🗘

670/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) زِيَادِ بُنِ اَبِي زِيَادٍ (عَنُ) عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ اَبِي لَيْلَى (عَنِ) الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ اللهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اِفْتَتَحَ الصَّلاَّةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذُو مَنْكِبَيْهِ اَوْ حَذُو أَذُنَيْهِ

( ٦٦٩ ) اخرجيه منصب بن التصنين النسيباني في "الآثار"( ٧٤ ) في الصلاة:باب افتتاح الصلاة … وعبيد الرزاق ( ٢٥٣١ ) في الصلاة:باب من نسبي تكبيرة الاستفتاح وابن ابي شيبة ٢٣٨١ في الصلاة:باب الرجل ينسبي تكبيرة الافتتاح-

( ۷۷۰ ) اخسرجیه البطیصیاوی فی "شرح میعیانی الآثیاًر"۲۲:۱۰ وابو داود ( ۷۵۲ ) وابن ابی شیبهٔ ۲۳۶:۱۰ وعبد الرزاق ( ۲۵۲۱ ) والدار قال: ( ۲۶ ) در در در ۱

قطنی( ۲۲ ) واحید ۲۰۱۶-

﴿ ﴿ حضرت'' امام اعظم ابوصنیفه بیست' حضرت'' زیاداین الی زیاد بیست' سے، وہ حضرت'' عبدالرحمٰن الی بیست' سے روایت کرتے ہیں' حضرت'' بیان کرتے ہیں' رسول اکرم مُلَّیَّتِیْم جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کواینے کندھوں تک یااپنے کانوں تک بلند کرتے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول (عن) جده إسماعيل بن حماد بن أبِي حَنِيْفَة (عن) أبيه (عن) أبيي حَنِيْفَة رَضِيَ الله عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' حافظ طلحہ بن محمد بیسیّن' نے اپنی مند میں حضرت' ابوعباس بن عقدہ بیسیّن' سے، انہوں نے حضرت' عبداللّه بن احمد بن بہلول بیسیّن' سے، انہوں نے اپنے داداحفرت' اساعیل بن حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ بیسیّن' سے، انہوں نے اپنے'' والد بیسیّن' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیّن' سے روایت کیا ہے۔

🗘 رسول اكرم مَنْ الله عَمْ وترول مين سورة الاعلى ،سورة الكافرون اورسورة الاخلاص برهما كرتے تھے

671/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) مِخُولِ بُنِ رَاشِدٍ (عَنُ) مُسْلِمِ الْبَطِيْنِ (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْرٍ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بَثَلاَثِ رَكْعَاتٍ يَقُرَأُ فِى الْأُولِي بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بَثَلاَثِ رَكْعَاتٍ يَقُرَأُ فِى الْأُولِي بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ اَحَد

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ حضرت 'امام اعظم الوحنيفه بيات 'حضرت' خول بن راشد جيلة ' سے، وہ حضرت' دمسلم بطين بيلة ' سے، وہ حضرت' سعيد بن جبير بيلتو' سے روايت كرتے ہيں' حضرت' عبدالله بن عباس بيلتو' بيان كرتے ہيں: رسول اكرم مُنگيلة مين ركعت وتر برطاكرتے ہيں الرحل ميں سورة الاحلاص ركعت وتر برطاكرتے ہيے، بہل ركعت ميں سورة الاحلاص برطاكرتے ہيے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) يعقوب بن يوسف بن زياد (عن) أبى جنادة (عن) أبى حَنادة (عن) أبى حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

Oاس حدیث کوحفرت'' ابومحمه بخاری بُهیدیٔ'' نے حضرت'' احمد بن محمد بن سعید بیشد '' ہے، انہول نے حضرت' لیعقوب بن یوسف بن زیاد بیسیّه'' ہے، انہوں نے حضرت' ابو جنادہ بہتیہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصیفہ بیسیّه'' ہے روابیت کیاہے۔

الله رسول اكرم مَنَا يُنْفِرُ نِهِ مايا: الله تعالى نے تنہيں ايک اضافی نماز (وتر) دی ہے اللہ

672/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) وَقُدَانَ أَبِي يَعُفُورِ الْعَبْدِيِّ عَمَّنُ حَدَّثَهُ (عَنُ) عَبْدِ اللهِ بُنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلْى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ أِنَّ اللهَ زَادَكُمْ صَلاَّةً وَهِيَ وِتُرٌ

CC (۱۷۲ ) اخرجه مصد بن العسس الشيباني في "الصجة على اهل الهدينة" ٢٠١١ والطحاوى في"شرح معانى الآثار" ٢٨٧٠١ واحهد ٢٩٩١ والترمذى ( ٤٦٢ ) وابن ابي شيبة ٢٩٩١ وابن ماجة ( ١١٧٢ ) وابو يعلى ( ٢٥٥٥ )-

( ٦٧٢ ) اخرجيه العصكفى فى "البسند الامام" ( ١٥٤ ) .قيال البعيد الضعيف:ولعل هذا العديث من رواية عبد الله بن عبرو كميا اختساره السهرتضى الزبيدى فى " عقود الجواهر" ١٣٨١ فى الضلاة:بيان الغبر الدال على وجوب الوتر والصارش بن ابى اسامة فى "العسند" ٣٣٦١ والطيالسى ١٩٩١ ( ٣٦٦٢ ) وعبد الرزاق ٧:٧ ( ٤٥٨٢ ) فى الصلاة:باب وجوب الوتر- حضرت' امام اعظم ابو حنیفه بیست' حضرت' وقدان ابو یعفور عبدی بیست' سے انہوں نے اس شخص سے روایت کیا ہے جنہوں نے اس کو حضرت' عبداللہ بن عمر بی کھنا' سے روایت کیا ہے' آپ فر ماتے ہیں' رسول اکرم من کی کیا ہے ارشادفر مایا: بے شک اللہ تعالی نے تہمیں ایک نماز اضافی دی ہے اوروہ ہے نماز وتر۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن مجمد بن سعيد الهمداني (عن) عبد الله بن محمد بن فروخ (عن) أبي حَنِيْفَة رَضِيَ الله عَنْهُ

(ورواه) (عن) صحمد بن يونس السرخسى (عن) أحمد ابن مصعب (وعن) أبى بكر محمد بن على بن سهل المروزى (عن) محمد بن حرب كلاهما (عن) الفضل بن موسى (عن) أبى حَنِيْفَةَ رَضِى اللهُ عَنْهُ إلى قوله زادكم صلاة (ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) إبراهيم بن مسعود السمرقندى (عن) أبى مقاتل حفص بن سلام (عن) أبى حَنِيْفَةَ أن الله زادكم صلاة الوتر

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) حفص ابن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن زبير (عن) أبي حَنِيْفَة قال إن الله زادكم صلاة وهي الوتر فحافظوا عليها

(ورواه) كذلك (عن) محمد بن صالح (و) عبد الله الطبرى (عن) على بن سعيد بن محمد بن مسروق (عن) أبيى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ

(ورواه) (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّه عَنْهُ

(ورواه) (عن) على بن الحسن المروزى (عن) على بن خشرم (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) آبِي حَنِيْفَةَ (عن) أبى يعفور (عن) يحيى بن الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَنَ أَبِي عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَن اللهُ عَالَهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَن اللهُ زادكم صلاة هي الوتر فحافظوا عليها

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح ابن أحمد (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبي حَنِيْفَة (عن) أبي حَنِيْفَة (عن) أبي يعفور (عن) عبد الله بن عمر رَضِيَ الله عَنْهُما (عن) النبي صَلّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ أنه قال أن الله تعالى زادكم صلاة الوتر فاسمعوا وأطيعوا

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) عمرو بن حفص السلمى (عن) محمد بن عبد الوهاب (عن) يحيى بن نصر ابن حاجب (عن) أبى حَنِيْفَةَ (عن) أبى يعفور (عن) يحيى بن أبى كثير الشامى (عن) أبى هريرة رَضِىَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّم اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قال أن الله تعالى زادكم صلاة وهى الوتر فحافظوا عليها

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى بكر الخياط المقرى (عن) أبى على بن الخياط المقرى (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) على بن محمد ابن وهب (عن) عبد الله بن عمر بن أبان (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حَنِيْفَةَ (عن) أبى يعفور عمن حدثه (عن) ابن عمر رَضِيَ الله عَنْهُما

(وأخرجه) القاضى الأشناني بإسناده المذكور إلى أبِي حَنِيْفَةَ كذلك (وأخرجه) الحسين بن محمد بن خسرو (عن) المسارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) القاضي أبي القاسم على بن على البصري (عن) أبي القاسم بن الثلاج

(عن) أبى العباس بن عقدة (عن) عمر بن حفص البلخى (عن) محمد بن عبد الوهاب المروزى (عن) يحيى بن نصر بن حاجب القرشى (عن) أبى حَنِيْفَةَ (عن) أبى يعفور (عن) ابن أبى كثير الشامى (عن) أبى هريرة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ إن الله تعالى زادكم صلاة وهى الوتر فحافظوا عليها

اں حدیث کوحفزت'' ابومحد بخاری بہتیا'' نے حفزت'' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بہتیا'' ہے، انہوں نے حفزت''عبداللہ بن محمد بن معدب بہتیا'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم فروخ بہتیا'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم الوصنیفہ بہتیا'' ہے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت 'ابو محد حارثی بخاری بیشت 'نے ایک اوراسادے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اساویوں ہے) حفرت 'محد بن یوس سرھی میشت ' ہے، انہوں نے حضرت 'احد بن مصعب 'اور حضرت' ابو بکر محمد بن علی بن سہل مروزی میشت ' ہے، انہوں نے حضرت 'محد بن حرب میشت ' ہے، ان دونوں نے حضرت 'فضل بن موی میشت ' ہے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوصنیفہ میشت ' نے زاد کم صلاۃ تک روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری پیسته' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' عبد اللہ بن عبیداللہ بن شرح بیسته' ہے، انہول نے حضرت' ابراہیم بن مسعود سمر قندی بیسته' ہے، انہول نے حضرت' ابومقاتل حفص بن سلام بیسته' ہے، انہول نے حضرت' او منیفہ بیسته' ہے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیسته' ہے روایت کیا ہے۔ اس میں الفاظ بیہ بین' ان اللّه زاد کے صلاہ الوتر" (بے شک اللہ تعالی نے تمہیں ورول کی نماز اضافی دی ہے)

اس حدیث کوحفرت''ابو محد حارثی بخاری بُرِیشَة'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے)حضرت''محمد بن صالح بیسیّة'' اور حضرت''علی بن سعید بن محمد بن مسروق بیسیّه'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسیّه'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیسته' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت' جمعہ بن عبداللہ بیسته' ہے، انہول نے حفرت' اسد بن عمر و بیسته' ہے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسته' ہے، انہول ہے حضرت' علی اسادیوں ہے) حضرت' علی اسادیوں ہے) حضرت' علی اسادیوں ہے) حضرت' علی بن حن مروزی بیسته' ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' علی بن حن مروزی بیسته' ہے، انہول نے حضرت' یکی بن نصر بن حاجب بیسته' ہے، انہول نے حضرت' ابوی خضرت' بیسته' ہے، انہول نے حضرت' یکی بن ابوک شرع بیسته' ہے، انہول نے حضرت' بیسته' ہے، انہول نے حضرت' کی بن ابوک شرع بیسته' ہے، انہول نے حضرت' بیسته بیسته' ہوں نے حضرت' بیسته' ہوں کے حضرت' بیسته' ہوں کے حضرت' بیسته بیسته ہوں کے حضرت' بیسته ہوں کے حضرت' بیسته ہوں کے حضرت' بیسته ہوں کے بیسته ہوں کی بیسته ہوں کے بیسته ہوں کی بیسته ہوں کیسته ہوں کے بیسته ہوں کی بیسته ہوں کی بیسته ہوں کی بیسته ہوں کے بیسته ہوں کی بیسته ہوں کیسته ہوں کی بیسته ہوں کیسته ہوں کی بیسته ہوں کی بیسته ہوں کی بیسته ہوں کیسته ہوں کی بیسته ہوں کیسته ہوں کیسته

اں حدیث کوحضرت'' حافظ طحہ بن محمد میں ''نے اپنی مندمیں صالح ابن احمد میں ''سے ،انہوں نے حضرت'' عمار بن خالد میں است

انہوں نے حضرت' اسد بن عمر و بیستین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیستین' سے، انہوں نے حضرت' ابویعفور بیستین' سے، انہوں نے حضرت' ابویعفور بیستین' سے، انہوں نے حضرت' عبداللہ بن عمر بھائیں'' سے روایت کیا ہے' رسول اکرم سکھیٹے نے ارشاد فرمایا : بے شک اللہ تعالی نے تہ ہیں وترکی نماز اضافی عطافر مائی ہے، تم اس کوسنوا ور فرما نبر داری کرو۔

اس حدیث کوحفرت' ما فظ طلحہ بن محمد بیسیان نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' ابن عقدہ بیشیان ہے، انہوں نے حفرت' محمد بن عبدالوہاب بیشین ہے، انہوں نے حفرت' کی بیشین ہے، انہوں نے حفرت' ابنہوں نے حفرت' ابنہوں نے حفرت' ابنہوں نے حضرت' ابنہوں ہے۔ مسلم مروی ہے، رسول مضرت' کی بن ابنہ کی بیشین سے، انہوں نے اپنے والدے روایت کیا ہے ، حضرت' ابنہ ہریرہ بھائیں ہے، دوی ہے رسول اکرم سائی آئے نے ارشاوفر مایا: بے شک اللہ تعالی نے تمہیں ایک نماز دا کہ عطافر مائی ہے، وہ وہ تر ہیں بتم اس کی پابندی کیا کرو۔

اس حدیث کو حضرت ان قاضی اشانی بیستی نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت انام اعظم ابوصنیفہ بیستی سے ای طرح روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ابوعبداللہ حسین بن حمر بن خسرو بلخی بیستی نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت مبارک بن عبد البجار صرفی بیستی ہے، انہوں نے حضرت ابوقا سم علی بن علی بھری بیستی ہے، انہوں نے حضرت ابوقا سم علی بن علی بھری بیستی ہے، انہوں نے حضرت ابوقا سم علی بن علی بھر بین بیستی سے، انہوں نے حضرت ابوقا سم بن خلاج سے، انہوں نے حضرت ابوقا سم علی بن علی بیستی سے، انہوں نے حضرت ابوقا سم بن خلاج سے، انہوں نے حضرت ابوقا سم بن خلاج سے، انہوں نے حضرت ابوقا سم بیستی سے، انہوں نے حضرت ابوقا سم دری بیستی سے، انہوں نے حضرت ابوقا سم بیستی سے، انہوں نے حضرت ابوقا سم بیستی سے، انہوں نے حضرت ابوقا سم بیستی سے، انہوں نے حضرت ابوقا سے بیستی بیستی ابوقا سے بیستی ابوقا سے بیستی ابوقا سے بیستی بیستی بیستی ابوقا سے بیستی ابوقا سے بیستی بیستی

/ ۲۰۱۱ ) مسترجه التقسطيلقى فى مستند الأمام ( ۱۰۲) بوابن حبان ( ۱۸۸۲) بوالبخارى ( ۷۹۰ ) فى الأذان: باب وضع الاكف على السركسب فنى السركسب فنى السركسب فنى السين الكبرى" ۲۲:۲ بوابو داود ( ۸۶۷ ) فى الصلاة:باب وضع اليدين على الركبتين وعبد الرزاق ( ۲۹۵۲ )-

#### کر گھٹنوں کے درمیان رکھ لیا کرتے تھے، پھر جمیں حکم دیا گیا کہ گھٹنوں کو پکڑا کریں۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدى إسماعيل بن حماد فقرأت فيه حدثني أبي (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) على بن الحسن الكشى (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) أبى حَنِيْفَةَ (عن) أبى يعفور عمن حدثه أنه رأى عمر بن الخطاب رَضِى الله عنه إذا ركع وضع يديه على ركبتيه قال وقال سعد بن أبى وقاص كنا نطبق ثم أمرنا بالركب

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبى يوسف (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف رَحِمَهُ اللّهُ تَعَالَىٰ (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الحميد الحماني (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت''ابوم بخاری بیشهٔ ''سے، انہول نے حفرت''احد بن محد بن سعید ہمدانی بیشهٔ ''سے، انہول نے حفرت''عبدالله بن احمد بن بہلول بیشهٔ ''سے روایت کیا ہے، انہول نے کہا: بیرمیرے داداحفرت''اساعیل بن حماد بیشهٔ '' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پوھا ہے، اس میں ہے، مجھے والدنے حدیث بیان کی ہے، انہول نے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفه بیشهٔ ''سے روایت کیا ہے۔

اس مدیث کو حفرت ' ابو محمد حارثی بخاری برای ' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت ' علی بین حسن کثی برینی بین بین سن کثی برینی ' سے، انہوں نے حضرت ' ابویکی حمانی برینی ' سے، انہوں نے حضرت ' ابویکی حمانی برینی ' سے، انہوں نے حضرت ' ابویکی حمانی برینی ' سے، انہوں نے حضرت ' ابویعفور برینی ' سے، انہوں نے اس محصم ابوحنیفہ برینی ' سے، انہوں نے سے، انہوں نے اس محصم ابوحنیفہ برینی ' سے، انہوں نے حضرت ' ابویعفور برینی ' سے، انہوں نے اس محصم سے روایت کیا ہے، جس نے بریان کیا ہے کہ اس نے حضرت میں برین خطاب رہائی کو دیکھا ہے کہ جب وہ رکوع کرتے تواین دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں کے اوپر رکھتے تھے، حضرت میں اس سے روک سعد ابن ابی وقاص رہائی فرماتے ہیں جمیں اس سے روک ویا گیا، اور گھٹنوں کے درمیان رکھ لیا کرتے تھے ، بعد میں جمیں اس سے روک ویا گیا، اور گھٹنوں کے اوپر ہاتھ رکھنے کا تھم دیا گیا۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری رئیسیّ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد بول ہے) حفرت''احمد بن محمد رئیسیّن' سے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن محمد رئیسیّن' سے، انہوں نے حضرت''امام ابو یوسف رئیسیّن' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رئیسیّن' سے روایت کیا ہے۔

اُس حدیث کو حفرت'' ابو محمد حارثی بخاری بریند'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناویوں ہے) حفرت''محمد بن حسن بزاز بریند'' سے، انہوں انہوں نے حضرت'' امام ابویوسف بریند'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بڑوریڈ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد بیشنیو" نے ''اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابوعباس بن عقدہ بیشنیو" ہے، انہوں نے حضرت'' جعفر بن محمد بن مروان بیشنیو" سے،انہول نے اپنے ''والد بیشنیو" سے،انہوں نے حضرت''عبدالحمید حمانی بیشنیو" سے، انہوں نے حضر نے ''ام اعظم ابوصنیفہ بیشنیو" سے روایت کیا ہے۔ ﴿ يَهِلَى بَهُلَ صَحَابِهُ كُرامُ رَكُوعَ مِينَ دُونُونَ مِاتَهُ مَلَا كَرَبَّصُنُونَ كَ نَجَ كَرِيلِةٍ تَضِهَ بِعَدِ مِينَ مَنْعَ كُرُو يَا كَيَا اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُطَبِّقُ ثُمَّ / 674/(أَبُو حَنِيْفَةً) (عَنُ) عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ مَيْسَرَةِ أَنَّ سَعْدَ بُنَ أَبِى وَقَاصٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُطَبِّقُ ثُمَّ أُمِرُنَا بِالرُّكِبِ

ﷺ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ حَضرت ' امام اعظم الوصنيف مُيَنَةُ ' حضرت ' عبدالملك بن ميسره نِينَةُ ' سے روایت کرتے ہیں ٔ حضرت ' سعد بن ابی وقاص جانفہ' نے فرمایا جہم (نماز کے اندررکوع کرتے وقت ) دونوں ہاتھوں کو ملا کر گھٹنوں کے درمیان کرلیا کرتے تھے پھر ہمیں تھم دیا گیا کہ گھٹنوں کو بکڑلیا کرو۔

(أخرجه) المحافظ طلحة بن محسد في مسنده (عن) أحمد بن حمد بن سعيد (عن) عبد الله بن أحمد بن البهلول (عن) جده إسماعيل بن حماد (عن) أبيه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' حافظ طلحہ بن محمد بیتاتیا' نے اپنی مند میں حفرت' احمد بن حمد بن سعید بیتاتیا' سے، انہول نے حفرت' عبداللہ بن احمد بن بہلول بیتیا' سے، انہول نے اپنے دادا حفرت' اساعیل بن حماد بیتاتیا' سے، انہول نے اپنے' والد بیتاتیا' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیتیا' سے روایت کیا ہے۔

# الله سجدے میں درندوں کی طرح کلائیاں بچھانی نہیں جا ہئیں، بازؤں کو کھلار کھنا جا ہے 🜣

675/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) آدَمَ بُنِ عَلِيّ الْبُكُرِيّ اَنَّ عَبُدَ اللهِ بُنَ عُمَرَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لِى إِذَا سَجَدتَّ فَلاَ تَـ فُرِشُ ذِرَاعَيُكَ اِفْتِرَاشَ السَّبُعِ وَادُعَمْ عَلَى رَاحَتَيْكَ وَابُدَ ضَبُعَيْكَ فَإِنَّ بِذَلِكَ يَسُجُدُ كُلُّ عُضُوٍ مِنْكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اَمَرَئِى بِذَلِكَ

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد ابن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن على بن عفان (عن) عبد الحميد الحماني (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخى (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى الأشنانى (عن) أبى على الحسن بن على الصدائى (عن) أبيه (عن) على بن عاصم (عن) أبى حَنِيْفَةَ (عن) آدم بن على قال صليت إلى جنب عبد الله بن عمر فجعلت أفترش ذراعى على بن عاصم (عن) أبى حَنِيْفَة (عن) آدم بن على قال صليت إلى جنب عبد الله بن عمر فجعلت أفترش ذراعى فلما سلم الإمام قال من أين أنت قلت من الكوفة قال يا ابن أحى إذا سجدت فلا تفترش ذراعيك افتراش السبع فلما سلم الإمام قال من أين أنت قلت من الكوفة قال يا ابن أحى إذا سجدت فلا تفترش ذراعيك محمد ابن (ورواه) (عن) القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن

( ٦٧٤ ) وقد تقدم وهو حديث سابقه-

⁽ ٦٧٥ ) اخرجيه التصنصيكيفي في "مستنيد الإمام" ( ١١٣ ) وابن حبان ( ١٩١٤ ) وعبد الرزاق ( ٢٩٢٧ ) والصاكم في "التستدرك" ١:٧٢٧ وابن خزيسة ( ٦٤٥ ) واورده الربيشتي في "مجسع الزوائد" ١٢٦:٢

ابر اهیم بن أحبیش (عن) محمد بن شجاع الشلجی (عن) الحسن بن زیاد (عن) آبی تحنیفة رّضِی اللّه عَنهٔ کاس صدیث کو مفرت' حافظ طحربن تحد بیشین کی مند میل حفرت' احمد ابن محد بن سعید بیشین سے ، انہول نے حفرت' حسن بن علی بین عفان بیشین سے ، انہول نے حضرت' عبد الحمید حمانی بیشین سے ، انہول نے حضرت' اما ماعظم ابوضیفه بیشین سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' ابوعبد الله حسین بن محمد بن خرو بیخی بیشین نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اساد یول ہے) ، انہول نے ابوضیل بن خیرون بیشین سے ، انہول نے حضرت' ابوعلی بیشین سے ، انہول نے حضرت' ابوعلی بیشین سے ، انہول نے حضرت' ابوعلی حسن بن علی صدائی بیشین سے ، انہول نے اپنی مامول حضرت' ابوعلی حسن بن علی صدائی بیشین سے ، انہول نے اپنی والد بیشین سے ، انہول نے حضرت' اما ماعظم ابو حنیفه بیشین سے ، انہول نے حضرت' آ وم بن بیشین سے ، انہول نے حضرت' اما ماعظم ابو حنیفه بیشین سے ، انہول نے حضرت' آ وم بن بیشین سے ، انہول نے حضرت' آ وم بن بیشین سے ، انہول نے حضرت' آ وم بن بیشین سے دوایت کیا ہے ، وہ فرماتے ہیں این کلا کیاں زمین میں علی بیشین سے دوایت کیا ہے ، وہ فرماتے ہیں این کلا کیاں زمین سے کے ساتھ کھڑ ہے ، بیشین نے کہا کوفہ سے ۔ انہول نے فرمایا نے بیسی سے بیسی کے حضرت میں علی سے کہا بیل کوفہ سے ۔ انہول نے فرمایا نے مربی این کلا کیاں درندے کی طرح مت بیلیا کر۔

ابول سے میسی این کلا کیاں درندے کی طرح مت بیلیا کر۔

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی میشد' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسائی اسے ) حضرت' قاسم بن احمد بن عمر میشد' سے، انہوں نے حضرت' عبد الله بن حسن میشد' سے، انہوں نے حضرت' عبد الرحمٰن بن عمر میشد' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع نلجی میشد' سے، انہوں نے معضرت' محمد بن شجاع نلجی میشد' سے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد میشد' سے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد میشد' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ میشد' سے روایت کیا ہے۔

# المنامقيم پرچار،مسافر پردورگعتيں فرض ہيں اورخوف کی حالت ميں ايک رکعت فرض ہے اللہ

676/(اَبُو حَنِيْفَة) (عَنُ) اَيُّوْبَ بَنِ عَائِلٍ (عَنُ) بُكَيْرِ بَنِ الْآخُنَسِ (عَنُ) مُجَاهِدٍ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنُهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ أِنَّ اللهَ تَعَالَى فَرَضَ الصَّلاَةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيَّكُمُ عَلَى اللهُ عَنُهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ أِنَّ اللهَ تَعَالَى فَرَضَ الصَّلاَةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيَّكُمُ عَلَى اللهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيَّكُمُ عَلَى الْمُقِيْمِ ارْبَعاً وَعَلَى الْمُاوَمِ شَطُرَهَا وَعَلَى الْخَائِفِ رَكُعَةً وَاحِدَةً

﴿ ﴿ ﴿ حضرت'' امام اعظم الوحنيفه مُنِيلة '' حضرت'' ايوب بن عايذ مُنِيلة '' سے، وہ حضرت'' مكير بن اخنس مُنيلة '' سے، وہ حضرت'' مجاہد مُنيلة '' سے، وہ حضرت'' عبداللہ بن عباس ٹائھا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مُناٹیل نے ارشادفر مایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کی زبان کے ذریعے تم پرنماز فرض کی ہے، قیم پر جپار رکعتیں اور مسافر پر اس سے آ دھی۔ جو (جنگ کے ) خوف میں ہواس پرایک رکعت۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد (غن) أحمد بن عبد الله بن الصباح عن) محمد بن يعقوب (عن) أبي سعد الصغاني محمد بن ميسر (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حفرت' وافظ طلحہ بن محمد مجالیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' احمد بن محمد مجیلیہ'' ہے، انہوں نے حضرت' ابوسعد صغانی انہوں نے حضرت' ابوسعد صغانی محمد بن یعقوب مجیلیہ'' ہے، انہوں نے حضرت' ابوسعد صغانی محمد بن میسر مجیلیہ'' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ مجیلیہ'' ہے۔

( ۱۷۶ ) اخرجه الطحاوی فی" شرح معانی الآثار" ۳۰۹۱ واحد ۲:۰۰۲ والبخاری فی"القراء ة خلف الامام" ( ۲۲۱ ) ومسلم ( ۲۸۷ ) ( ۵ ) وابو داود ( ۱۲٤۷ ) وابن ماجة ( ۱۰۶۸ ) وابو یعلی ( ۲۳۵۱ ) والبیرقی فی"السنن الکبری" ۳:۵۳۰–

# اکرم مَنَالِیًا اپنے ہاتھوں کو دونوں کا نوں کی لوکے برابر بلند کیا کرتے تھے

677/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَاصِمِ بَنِ كُلَيْبٍ (عَنُ) وَائِلِ بُنِ حُجْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ كَانُ يَرُفَعُ يَدَيْهِ يُحَاذِى بِهِمَا شَحْمَتَى أُذُنَيْهِ

﴾ ﴿ حضرت'' امام اعظم الوحنيفه مُنِيلَة'' حضرت'' عاصم بن کليب مِنِيلَة'' سے، وہ حضرت'' وائل بن حجر مُنيلَة'' سے روايت کرتے ہيں'رسول اگرم مَثَاثِیَّا اپنے ہاتھوں کو دونوں کا نوں کی لو کے برابر بلند کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) جبهان بن الحسن الفرغاني (عن) على بن حكيم (عن) الفضل بن موسى (عن) أبي حَنِيْفَةً رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (و) أحسد بن محمد بن سعيد الهمدانى كلاهما (عن) عبد الله بن حمرويه البغلانى (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل بن موسى السينانى (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) صالح بن سعيد بن مرداس الترمذي (عن) صالح بن محمد (عن) حسماد بن أبِي حَنِيْفَةَ (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) عن صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) جده (عن) أبي مقاتل (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ غير أنه قال (عن) عبد الجبار بن وائل بن حجر (عن) أبيه قال رأيت رسول الله صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يرفع يديه عند التكبير ويسلم عن يمينه ويساره

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) صالح بن أحمد (عن) عبد الله بن حمدویه البغلانی (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل ابن موسی السینانی (عن) آبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ الله عَنهُ (ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) عبد الله بن محمد الفزاری (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن آبی حَنِیْفَةَ (عن) آبی حَنِیْفَة قال حماد وسمعت (عن) عاصم بن كلیب (عن) أبیه (عن) وائل بن حجر رضی الله عَنهُ أنه رأی رسول الله صَلّی الله عَلیّه و آله و سَلّم یرفع یدیه فی الصلاة حتی یحادی شحمتی أذنیه (وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف

(عن) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) سعيد بن إسرائيل (عن) على ابن حجر (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِي اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى الأشناني بإسناده المذكور إلى آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' ابو محمد بخاری بیشته' نے حضرت' جبهان بن حسن فرغانی بیشته' سے، انہوں نے حضرت' علی بن حکیم بیشته' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابو حلیفہ بیشته' سے روایت کیا ہے۔ انہول نے حضرت' امام اعظم ابو حلیفہ بیشته' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحمه حارثی بخاری بیشد'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد بن ابومقاتل بیشد'' اور حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیشد'' سے،ان دونوں نے حضرت''عبداللہ بن حمرویہ بغلانی بیشد'' سے،

( ۱۷۷ ) اخرجه البصصيكفي في " مستنب الأمسام" ( ٩٥ ) والبطيعاوي في "شرح معاني الآثار" ١٩٦:١ ومسلم ( ٤٠١ ) وابو داود ( ۷۲٤ ) والنسبائي ٢:٢٢٢ وابن ابي شيبة ٢٢٤:١ والبيهقي في "السنن الكبري" ٢:٥٠ وفي " معرفة السنن والآثار" ( ٧٦٥ )- انہوں نے حضرت' محمود بن آ دم مینید''سے، انہوں نے حضرت' فضل بن موی سینانی مینید''سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم البوضيفه مینید''سے روایت کیا ہے۔

اس صدیث کوحفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشین' نے ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' صالح بن سعید بن مرداس ترندی بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' صالح بن محمد بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' حماد بن امام اعظم ابوصنیفہ بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوهفرت' ابومحمر حارثی بخاری بیشهٔ "نے ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اساد بول ہے) حضرت' صالح بن منصور بن نفر صغانی بیشهٔ "سے، انہوں نے حضرت' اہام بن منصور بن نفر صغانی بیشهٔ "سے، انہوں نے حضرت' اہام ابوصنیفہ بیشهٔ "سے، انہوں نے حضرت' ابومقاتل بیشهٔ "سے، انہوں نے حضرت' امام ابوصنیفہ بیشهٔ "سے، انہوں نے اپنے انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے ۔ لیکن اس میں انہوں نے کہا ہے حضرت' عبد البجبار بن وائل بن حجر بیشهٔ "سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے ، وہ فریاتے ہیں: میں نے رسول اکرم مُنافِقِهُم کود یکھا ہے ، آپ جب تکبیر (تحریمہ) کہتے تو رفع یدین کرتے اور (نماز کے آخرمیں) اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے۔

ن اس حدیث کو حضرت ' حافظ طلحہ بن محمد میشید' ' نے ' ' اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد ہوں ہے) حضرت ' محمد بن مخلد میشید' ' ہے، انہوں نے حضرت ' عبداللہ بن محمد وید بغلل فی بیشید' ' ہے، انہوں نے حضرت ' محمود بن آ دم بیشید' ' ہے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوجنیفہ بیشید' ' ہے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوجنیفہ بیشید' ' ہے، انہوں نے حضرت ' احمہ بن کی روایت کیا ہے۔

انہوں نے حضرت ' حافظ طلحہ بن محمد بیشید' ' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد بیوں ہے) حضرت ' احمہ بن محمد بیشید' ' ہے، انہوں نے حضرت ' عبداللہ بن محمد فزاری بیشید' ' ہے، انہوں نے حضرت ' حضرت ' صالح بن محمد بیشید' ' ہے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوجنیفہ بیشید' ' ہے، انہوں نے حضرت ' حضرت ' امام اعظم ابوجنیفہ بیشید' ' ہے، انہوں نے حضرت ' حضرت ' امام اعظم ابوجنیفہ بیشید' ' ہے، انہوں نے حضرت ' حضرت ' امام اعظم ابوجنیفہ بیشید' ' ہے، انہوں نے حضرت ' حضرت ' امام اعظم ابوجنیفہ بیشید' ' ہے، انہوں نے حضرت ' حضرت ' حضرت ' امام اعظم ابوجنیفہ بیشید' ' ہے، انہوں نے حضرت ' حضرت ' دائل بن محمد خالت کیا ہے ، انہوں نے حضرت ' امام اعظم بن کلیب بیشید' ' ہے، انہوں نے دو خسرت ' وائل بن محمد خالت کیا ہے ، انہوں نے حضرت ' دائل بن محمد خالت کیا ہے ، انہوں نے حضرت ' دائل بن محمد خالت کیا ہے ، انہوں نے حضرت ' دائل بن محمد خالت کیا ہے ، انہوں نے دو خرمات کیا ہے ، انہوں نے دو خرمات کیا ہے ، انہوں کی دونوں لوکے برابرتک ہا تھا شایا کرتے تھے۔ انہوں کی دونوں لوکے برابرتک ہا تھا شایا کرتے تھے۔

آس حدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسروبلخی پیشین نے اپی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت' ابوضل بن خیرون بیشین' ہے،انہوں نے اپنے مامول حفرت' ابوعلی بیشین' ہے،انہوں نے حفرت' ابوعبدالله بن دوست علاف سے ،انہوں نے حفرت' قاضی عمر بن حسن اشانی بیشین' ہے، انہوں نے حفرت' سعید بن امرائیل بیشین' ہے، انہوں نے حفرت' معالی ابن حجر بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیشین' سے حضرت' علی ابن حجر بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیشین' سے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' قاضی اشنانی نیشته''نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت'' امام عظیم ابوحنیفہ بیشیہ'' سے روایت کیا ہے۔

﴿ سَجِده كَيلِحُ جَاكِيلِ تَوْ يَهِلِي كَفِيْ زِمِين بِرَهِيس بعد مِيس باته، جب الحَيْس تو يَهِلِي باته الله عَنهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ (678/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبِ (عَنُ) اَبِيهِ (عَنْ) وَائِلِ بْنِ حُجْدٍ رَضِى اللهُ عَنهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكُبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا قَامَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكُبَتَيْهِ

الم اعظم الوحنيفه مُنالة " حضرت " عاصم بن كليب مُنالة " سے، وہ اپنے" والد مُنالة " سے روایت كرتے

ہیں ٔ حضرت'' وائل بن حجر ٹاٹنڈ'' فرماتے ہیں ٔ رسول اکرم مُلَاٹِئِم جب سجدہ کرتے تواپیخ گھٹنوں کو ہاتھوں سے پہلے زمین پرر کھتے اور جب زمین سے اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھوں کواٹھاتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح (عن) مح مد بن أحمد بن السكن أبي بكر (عن) هوذة بن خليفة (عن) أبي حَنِيْفَةَ

اں حدیث کو حفرت''ابو محمد بخاری بیسیّ'' نے حضرت''صالح بن ابورمیح بیسیّن' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن احمد بن سکن ابو بکر بیست'' ہے، انہوں نے حضِرت'' ہوذہ بن خلیفہ بیسیّن' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیسیّن' سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 تشهد میں بایاں یا وَل لٹا کراس پر بیٹھ جائیں اور دایاں یا وَل کھڑ ارکھیں 🜣

679/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَاصِمِ بُنِ كُلَيْبٍ (عَنُ) اَبِيهِ (عَنُ) وَائِلِ بُنِ حُجْرٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلاَةِ اَصْجَعَ رِجُلَهُ الْيُسْرَىٰ وَنَصَبَ رِجُلَهُ الْيُمْنَى

﴿ ﴿ حضرتُ' امام اعظم ابو حنيفه بَيَاتَةُ ' حضرت' عاصم بن كليب بَيَاتَةُ ' سے، وہ ان كے' والد بَيَاتَةُ ' سے، وہ حضرت' وائل بن حجر اللّٰهُ ' سے روایت كرتے ہیں' رسول اكرم مَلَّيَّةُ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنا بایاں پاؤں لٹاتے اور دائيں پاؤں كو كھڑار كھتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) محمد بن إبى عبد الله الكندي (عن) محمد بن إسرائيل البلخي (عن) أبي معاذ البلخي (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' ابومحد بخاری بیشین' نے حضرت' محمد بن منذر بن سعید ہروی بیشین' سے،انہوں نے حضرت' احمد بن عبداللہ کندی بیشین' سے،انہوں نے حضرت' محمد بن اسرائیل بنی بیشین' سے،انہوں نے حضرت' ابومعاذ بلخی بیشین' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

#### اللہ میت کواچھی سے اچھی خوشبولگانی جائز ہے ا

680/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَاصِمِ الْآحُولِ (عَنُ) اِبْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَالُتُ سَالِمَ بُنَ عَبُدِ اللهِ بُنِ عُمَرَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُمْ اَنَجْعَلُ الْمِسْكَ فِي حَنُوْطِ الْمَيِّتِ قَالَ الَيْسَ هُوَ مِنْ اَطْيَبِ طِيْبِكُمْ

ابو حفرت' امام اعظم ابو حنیفہ رئیسیّ 'حفرت' عاصم احول رئیسیّ ' سے ، وہ حضرت' ابن سیرین رئیسیّ ' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت' سالم بن عبداللہ بن عمر بنائیم ' سے بوجھا: کیا ہم میت کی خوشبو میں مشک شامل نہ کرتے ہیں' وہ فرمایا: (کرلیا کرو) کیاوہ تمہاری عمرہ خوشبوؤں میں سے ایک خوشبوئییں ہے۔

⁽ ۱۷۹ ) اخسرجه السعصسكيفى فى "مسند الامام" ( ۱۱۲ ) والطعاوى فى "شرح معانى الآثار"۲۲:۱۰ وابن حبان ( ۱۸٦۰ ) والطبرانى فى "الكبيسر" ۲۲:۲۲ وابسوداود ( ۷۲۷ ) فى الصلاة:باب رفع اليدين فى الصلاة واحد ۲۱۸:۴ والبخارى فى "قرة العينين فى رفع اليدين" ۲۱ والدارمى ۲۱٤:۱ وابن الجارود ( ۲۰۸ ) والعبيدى ( ۸۸۵ ) وعبد الرزاق ( ۲۰۲ )-

⁽ ٦٨٠ ) اخسرجسه احسب ٣١:٣ والتسرمنذی ( ٩٩٢ ) والبخشاكس في "البستدرك" ٢٦١:١ وابوداود الطيبالسبي ( ٢١٦٩ ) والنسساشي في "البجتبي" ٣٩:٤ وفي "الكبرى" ( ٢٠٣٢ )-

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن محلد (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حَنِينُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

(ورواه) (عن) الشيخ أبى الحسن على بن الحسن بن أيوب البزاز (عن) القاضى أبى العلاء محمد بن على ابن أحمد (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) أبى حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زيادة فِي مسنده (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد میرسیّن' نے اپنی مند میں حضرت' ابن مخلد میسیّن' ہے، انہوں نے حضرت' ببشر بن مویٰ میسیّن' ہے، انہوں نے حضرت' مقری میسیّن' ہے، انہوں نے حضرت' اہام اعظم ابوصنیفہ میسیّن' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسروبلخی بیشت' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوضل بن خیرون بیشت' ہے، انہول نے حضرت' ابوعلی بن شاذان بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' قاضی ابونصر بن اشکاب بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن طاہر قزویٰ بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن تو بہ قزویٰ بیشت ہے، انہوں نے حضرت' میں بیشت ہے، انہوں نے حضرت' میں بیشت ہے، انہوں نے حضرت' میں بیشت ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیشت ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاده تبیشین' نے اپنی مسند میں حضرت'' اما معظم ابوحنیفه تبیشین' سے روایت کیاہے۔

#### المنازمیں کلائیاں کتے کی طرح بچھا کر بیٹھنے کی اجازت نہیں ہے

681/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) جَبُلَةَ بُنَ سُحَيْمٍ (عَنُ) عَبُدِ اللّهِ بُنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّى فَلاَ يَفْتَرِشُ ذِرَاعَيْهِ كَافْتِرَاشِ الْكَلْبِ

﴾ ﴿ حفرت' امام اعظم البوحنيفه مُولِيَّةُ ' حضرت' جبله بن صحيم مُولِيَّةُ ' ہے، وہ حضرت' معبدالله بن عمر وَلَيُّنَا'' ہے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں رسول اکرم مُنَالِیُّا نے ارشا دفر مایا جونماز پڑھے وہ اپنی کلائیوں کو کتے کی طرح بجھا کرنہ ہیتھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود الطائى (عن) أبى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' ابومحمد بخاری بیانی فی حفرت' صالح بن احمد بن ابومقاتل بیانی سے، انہوں نے حفرت' شعیب بن

( ٦٨١ ) اخرجه ابس حبسان ( ١٩١٤ ) والسعيصيكفي في "مسيند الامام" ( ١١٣ ) وعبد الرزاق ( ٢٩٢٧ ) واورده الربيشي في "مجسع الزوائد" ١٢٦:٢ وقد تقدم في ( ٦٦٧ )- اليب بُيَسَيْنَ ' ب ، انہوں نے حضرت' مصعب بن مقدام بَيسَيْنَ ' سے ، انہوں نے حضرت' داؤد طائی بَيسَيْد ' سے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیسیّن ' سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 رسول ا کرم منگانیم تین رکعت و تر پڑھا کرتے تھے 🗘

682/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) زُبَيْدِ بُنِ الْحَارِثِ الْيَامِيُ (عَنُ) ذَرٌّ (عَنُ) عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ اِبْنِ اَبَزِيُ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِثَلاَثِ رَكْعَاتٍ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابو حنیفه مُرَانَدُ'' حضرت''زبید بن حارث یامی مُرَانَدُ'' ہے، وہ حضرت'' ذر مُرَانَدُ'' ہے، وہ حضرت'' خرائدُ'' ہے، وہ حضرت''عبدالرحمٰن ابی ابزی مُرَانَدُ'' ہے، وہ حضرت''عبدالله بن مسعود واللهُوُ'' ہے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مُلَّافِیْمُ تین رکعت وقریرُ ھاکر تے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أبي ميسرة (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حَنِيفَةَ رَضِي اللهُ عَنْهُ

رو أحرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن مسلمة (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(و أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده إلى آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد بریشتہ'' نے اپنی مند میں حضرت' ابوعباس احمد بن محمد بن سعید میشیہ'' سے، انہول نے حضرت' ابومیسرہ میشیہ'' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میشیہ'' سے، وایت کیا ہے۔
کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی مینید'' نے حضرت''محمد بن مسلمیہ مینیند'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبدالرحمٰن مقری مینیند'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مینید'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابوعبدالله جمین بن محمد بن خسرونکی بیشهٔ" نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادبول ہے) حفرت''ابوعبدالله بن دوست ہے) حفرت''ابوعبدالله بن دوست علاف بیشهٔ" ہے،انہوں نے حفرت'' قاضی اشانی بیشهٔ " ہے روایت کیا ہے ،انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حفرت''امام اعظم ابوضیفہ بیشهٔ " ہے روایت کیا ہے۔

﴿ رسول اكرم مَنَا يَنَهُ وَرُول مِيل سورة الاعلى اور سورة الكافرون اور سورة اخلاص برُها كرتے تھے ﴿ الْمَاهِ وَ الْمَاهِ وَالْمَاهِ وَالْمَاهُ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوا أَفِي وِتُوهِ بِسَبِّح السّمَ رَبِّكَ الْاعْلَى وَ رَخِيتَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوا أَفِي وِتُوهِ بِسَبِّح السّمَ رَبِّكَ الْاعْلَى وَ رَخِيتَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوا أَفِي وِتُوهِ بِسَبِّح السّمَ رَبِّكَ الْاعْمَلِي وَ وَالْمَاهُ وَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوا أَفِي وِتُوهِ بِسَبِّح السّمَ رَبِّكَ الْاعْمَلِي وَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوا أَفِي وِتُوهِ بِسَبِّح السّمَ رَبِّكَ الْاعْمَلِي وَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوا أَفِي وِتُوهِ بِسَبِّح السّمَ رَبِّكَ الْاعْمَلِي وَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوا أَفِي وِتُوهِ بِسَبِّح السّمَ رَبِّكَ الْمُعْلَى وَ اللّٰمُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰمِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوا أَفِي وِتُوهِ بِسَبِّح السّمَ رَبّكَ الْمُعْلَى وَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوا أَفِي وَتُوهِ وَالْمَاهُ وَاللّٰمُ اللّٰمُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰمُ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰمُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ مِنْ السّمَامُ وَالْمُعُلِي وَلِي اللّٰهُ وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَلِي اللّٰهُ وَاللّٰمِ وَاللّٰمُ وَاللّٰمِ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ اللللّٰمُ وَاللّٰمِ اللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰم

( ٦٨٣ ) قد تقدم وهو حديث سابقه-

(قُلُ يا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) وَ (قُلُ هُوَ اللَّهُ آحَد)

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم الوحنيفه مِينَالَةُ ''حضرت' زبيد بن حارث يامى مُينَالَةُ ''سے ، وہ حضرت' ذرا اوعمر و مُينالَةُ ''سے ، وہ حضرت' عبد الرحمٰن ابن الى ابزى مُينالَةُ ''سے روايت كرتے ہيں وہ فرماتے ہيں: رسول اكرم مُنالِقَةُ البِيّة وتروں ميں سورة الاعلى اور سورة الحافرون اور سورة الحلاص برُم هاكرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل الهروى (عن) محمود بن حداش الطالقاني (عن) أسباط بن محمد القرشي (عن) أبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ غير أنه قال كان يـقـرأ فِـي الـوتـر فِي الركعة الأولى بـ (سبح اسم ربك الأعلى) وفِي الثانية (قل للذين كفروا) هكذا فِي قراء ة ابن مسعود وفِي الثالثة بـ (قل هو الله أحد)

(ورواه) عن على بن محمد بن عبد الله السرخسى (عن) خارجة بن مصعب (عن) المغيث بن بديل (عن) خارجة بن مصعب (عن) أبي حَنِيُفَةَ مثل لفظ محمد بن الحسن غير أنه قال وفي الركعة الثانية بـ (قل يأيها الكافرون) (ورواه) (عن) محمد بن الأشرس السلمي (عن) الجارود ابن يزيد (عن) أبي حَنِيْفَةَ كذلك

(ورواه) (عن) أحسد بن محسد بن سعيد الهمداني (عن) عبد الله بن أحمد قال هذا كتاب جدى إسماعيل بن حماد بن أبي حَنِيْفَة مثل اللفظ الأول غير أنه قال يوتر بثلاث

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) عيسى بن أحمد (عن) المقرى (عن) آبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) محمد بن همام السبزواري (عن) أيوب بن الحسن (عن) عامر بن الفرات النسوى (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

(ورواه) (عسن) حسمدان بن ذى النون (عن) إبراهيم بن سليمان الزيات (عن) زفر (عن) أبِي حَنِيُفَةَ مثل لفظ محمد بن الحسن

(ورواه) (عسن) مسحسمد بن إسحاق السمسار البلخي (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) آبِي حَنِيْفَةَ غير أنه قال (عن) سعيد بن عبد الرحمن بن أبزي

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحسم بن عبد الواحد بن حماد بن الحارث (عن) أبيه (عن) أبي النضر بن محمد (عن) أبِي جَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) الحسن بن تدون الفرغاني (عن) عبد الواحد بن حماد الخجندى (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) جده (عن) أبي مقاتل (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) سهل بن بشر الكندى (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن ابن زياد (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد الهمداني (عن) عبد الله بن أحمد بن ميسرة (عن) المقرى (عن) آبي حَنِيْفَةَ إلا أنه قال عن عبد الرحمن بن أبزى (عن) ابن مسعود رَضِيَ الله عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كان يوتر بثلاث

ركعات

(ورواه) (عن) عبد الله بن أحمد كتابة (عن) المقرى (عن) أبي خَنِيْفَةَ إلا أنه قال (عن) زبيد (عن) ذر (عن) عبد

الرحمن بن أبزى عن ابن مسعود رَضِىَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَان يقرأ فِي الأولى من الوتر بـ (سبح اسم ربك الأعلى) وفِي الثانية بـ (قل يأيها الكافرون) وفِي الثائثة بـ (قل هُو اللهُ أحد) (وأخرجه) محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمود بن خداش (عن) أسباط بن محمد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام عن آبِي حَنِيْفَةَ (عن) محمد بن (ورواه) (عن) أبي الطيب إبراهيم بن شهاب (عن) عبد الله بن عبد الرحمن الواقدى (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيْفَةً

(قال الحافظ) طلحة بن محمد ورواه (عن) أبِي خَنِيْفَةَ حماد وزفر وأبو يوسف وأسد بن عسرو وخارجة بن مصعب والنضر بن محمد وأبو عبد الرحس المقرى (وأخرجه) الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل ابن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده عمرو بن أبى عمرو (عن) الإمام محمد بن الحسن الشيباني رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) اَبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) القاضي البختري ابن محمد البختري خليفة أبي حازم القاضي (عن) محمد بن سماعة (عن) أبي يوسف القاضي رَحِمَهُ اللّهُ تَعَالىٰ (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) القاضى أبى القاسَم التنوخى إذناً (عن) طلحة بن محمد بن جعفر (عن) أحمد بن معمد بن سعيد (عن) أحمد بن محمد الفنتى (عن) على بن مكنف الفقيه (عن) على بن حرملة (عن) أبى يوسف رَحِمَهُ اللهُ تَعَالىٰ (عن) أبى حَنِيفَةَ رَضِىَ اللهُ عَنهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد إن قرأت هذا فهو عندنا أحسن وما قرأت من القرآن في الوتر مع فاتحة الكتاب فهو حسن

اس حدیث کوحفرت' ابوگر بخاری بینیه' نے حفرت' صالح بن احمد بن ابومقاتل ہروی بیسیه' ہے، انہوں نے حضرت' محمود بن خداش طالقانی بینیه' ہے، انہوں نے حضرت' اسباط بن محمد قرشی بینیه' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بینیه' سے روایت کیاہے۔

Qاس حدیث کوحفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیسته' نے ایک اوراسادے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' محمد بن رضوان بیسته' ہے،انہوں نے حضرت' امام ابوضیفہ بیسته' ہے،وایت کیا ہے۔اس میں بیری ہے' حضور سی تین اوردوسری اعظم ابوضیفہ بیسته' سے روایت کیا ہے۔اس میں بیری ہے' حضور سی تین اوردوسری رکعت میں 'سبورة قل للذین کفروا' بیر صفح (حضرت عبداللہ بن مسعود کی قراءت میں اس طرح ہے، یعنی اس میں سورة الکافرون کو قل للذین کفروا ' بیر صفح (حضرت عبداللہ بن مسعود کی قراءت میں اس طرح ہے، یعنی اس میں سورة الکافرون کو قل للذین کفروا بی کہاجا تا ہے )اور تیسری رکعت میں 'سورة قل ہوائیہ احد' ' پڑھا کرتے ہے۔

🔾 اس حدیث کوحضرت''ابومحمرحار فی بخاری میشیو'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت''علی بن

محد بن عبداللد مزهی مُنظف سے، انہوں نے حضرت' خارجہ بن مصعب مُنظف 'نے انہوں نے حضرت' مغیث بن بدیل مُنظف 'نے انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ مُنظف 'مُنظف 'مُنظف 'مُنظف 'مُنظف 'مُنظف 'مُنظف مُنظف 'مُنظف 'مُ

اس مدیث کوحفرت''ابومحمه حارثی بخاری بگیانیهٔ ''نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے)حفرت''محمه بن اشرس سلمی میسید'' ہے، انہوں نے حضرت''جارود ابن پزید جیسیہ'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ جیسیہ'' ہے اس طرح روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت ' ابوخر حارثی بخاری بریسته ' نے ایک اورا ساوے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیسته ' ہے، انہوں نے حضرت ' عبد الله بن احمد بہتیت ' ہے روایت کیا ہے ، انہوں نے کہا: یہ میرے داوا حضرت ' اساعیل بن حماد بن امام اعظم ابو منیفه بریسته کی آماب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے، مجھے میرے والد نے حدیث بیان کی ہے اوران کو حضرت امام اعظم ابو صنیفه بریستہ نے حدیث بیان کی ہے، ان کی روایت کردہ حدیث کے الفاظ سابقہ حدیث جیسے ہی ہیں، تاہم یہا ضافی الفاظ ہیں یو تر بشلاث (حضور من الیکٹ تین رکعت و تر پڑھا کرتے تھے)

اس حدیث کوحفرت' ابومحم حارثی بخاری بُیسَدُ '' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' عبد الله بن عبید الله بن شریح بیسَدُ '' ہے، انہوں نے حضرت' مشری بیسَدُ '' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسَدُ '' ہے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت''ابو محمد حارثی بخاری بریشهٔ "نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن ہام سبز واری بیشیّه'' سے،انہوں نے حضرت''ابوب بن حسن بیشیّه'' سے،انہوں نے حضرت''عامر بن فرات نسوی بیشیّه'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشیّه'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابومح حارثی بخاری بیستین نے ایک اورا شاد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' حمران بن فری النون بیستین سے، انہوں نے حضرت' ابراہیم بن سلیمان زیات بیستین سے، انہوں نے حضرت' زفر بیستین سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیستین سے روایت کیا ہے۔ اس روایت کے الفاظ حضرت' محمد بن حسن بیستین کی روایت جیسے ہیں۔

اس حدیث کو حضرت' ابومح محارثی بخاری بیستین نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمد بن ابول نے ایک اورا سنادیوں نے مضرت' اسمد بن کی اسنادیوں ہے ، انہوں نے حضرت' اسمد بن عمر و بیستین سے، انہوں نے حضرت' اسمد بن عمر و بیستین سے، انہوں نے حضرت' معید اللہ بیستین سے، انہوں نے حضرت' اسمد بن عمر و بیستین سے، انہوں نے حضرت' اسمام ابوضیفہ بیستین سے روایت کیا ہے۔ البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں' انہوں نے حضرت' سعید بن عبد الرحمٰن بن ابرائی بیستیں سے الفاظ ہیں' انہوں نے حضرت' سعید بن عبد الرحمٰن بن ابرائی بیستیں سے الفاظ ہیں' انہوں نے حضرت' سعید بن عبد الرحمٰن بن ابرائی بیستیں سے الفاظ ہیں' انہوں نے حضرت' سعید بن عبد الرحمٰن بن

اس حدیث کوحفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشیّ ' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمد بین حسن بزاز بیشیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابویوسف بیشیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' ابوصیفہ بیشیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' ابوصیفہ بیشیّ ' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت''ابو محمہ حارثی بخاری بیشد'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمہ بن عبدالواحد بن حماد بن حارث بیشد'' ہے،انہوں نے اپنے''والد بیشد'' ہے،انہوں نے حضرت''ابونضر بن محمد بیشد'' ہے،انہوں نے

حضرت''امام اعظم ابوصیفه تناسهٔ ''ے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محم حارثی بخاری بیشینی' نے ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت' حسن بن تدون فرغانی بیشین' سے، انہوں نے حضرت' عبدالواحد بن حماد فجندی بیشین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیف بیشین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابوئد حارثی بخاری بیشین نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' صالح بن منصور بن نصر صغانی نیشین' ہے، انہوں نے اپنے' وادا بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' ابومقاتل بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو گد حارثی بخاری بُیرَیت' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت' سہل بن بشر کندی بیسین' سے، انہوں نے حضرت' حسن ابن زیاد بیسین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصیفہ بیسین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو گرحار ٹی بخاری بھی ہے۔ ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' احمد بن محمد ہمدانی نہیں '' ہے، انہوں نے حضرت' عبداللہ بن احمد بن میسرہ بھی ہیں '' ہے، انہوں نے حضرت' مقری بھی '' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بھی '' ہے روایت کیا ہے۔ لیکن اس میں انہوں نے اس کو حضرت' عبدالرحمٰن بن ابزی بھی '' ہے، انہوں نے حضرت' عبداللہ بن مسعود رہا ہے۔ کیا ہے کہ رسول اکرم ملاقیظ تین رکعت و تربر ماکر تے تھے۔

ال حدیث کو حضرت ابو ته حارثی بخاری بیشت نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت و عبد الله بن احمد بیشت نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت و عبد الله بن احمد بیشت نے الله بن احمد بیشت نے حضرت و بیشت نے مسلم البول کے حضرت و بیشت نے مسلم البول کے حضرت مسلم الله احدید ها کرم منافق اور ون کی پہلی رکعت میں سورة مسلم ربك الاعلى ، دوسری میں سورة قل با بیهاالكافرون اور تیسری میں سورة قل هوالله احدید ها کرتے ہے۔

اں حدیث کوحفرت''محمد بن حسن بیشین' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین'' ہے روایت کیا ہے۔

آل حدیث کو حفرت' حافظ طلحہ بن محمد بیشیّ 'نے''اپی مندمیں (ذکرکیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت' صالح بن احمد بیشیّ '' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم بیشیّ '' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم البوضیفہ بیشیّ '' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم البوضیفہ بیشیّ '' سے،وایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت 'اسحاق بن محمد بن مروان بیشین' ہے، انہوں نے اپنے''والد بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' مصعب بن مقدام بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیشین' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابو محم حارثی بخاری بیشته'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد بول ہے) حفرت' ابوالطیب ابراہیم بن شہاب بیشته'' ہے، انہول نے حضرت' عبد الله بن عبد الرحمٰن واقد کی بیشته'' ہے، انہول نے اپنے'' والد بہت '' ابول نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیشته'' ہے روایت کیا ہے۔

🔾 حضرت'' تلحہ بن محمد علیہ'' فرماتے ہیں ای حدیث کو حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مِناللہ'' سے حضرت''حماد مِنالیہ'' ،حضرت

امام' زفر بُيَالَة ''،حضرت امام' ابولوسف بُيَالَة ''حضرت' اسد بن عمر بُيَالَة ''حضرت' خارجه بن مصعب بُيَّالَة ''،حضرت' نضر بن محمد بيَّالَة '' المورد من مصعب بُيَّالَة ''،حضرت' المعربية '' اورحضرت' ابوعبدالرحمٰن مقرى بُيَّالَة '' نے روايت كيا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرو بلخی بیشید" نے اپی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت' ابونفر بن اشکاب ہے) حضرت' ابونفل ابن خیرون بیشید" ہے، انہوں نے حضرت' ابونفر بن اشکاب بیشید" ہے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن تو بہ قزوین بیشید" ہے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن تو بہ قزوین بیشید" ہے۔ انہوں نے حضرت' اساعیل بن تو بہ قزوین بیشید" ہے۔ انہوں نے حضرت' الله مام محمد بن حسن بیشید" ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیشید" سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبلخی بُیتانیا' نے ایک اوراساد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوطالب بن یوسف بیتانیا' سے، انہول نے حضرت' ابومکر ابہر کی بُیتانیا' سے، انہول نے حضرت' ابومکر ابہر کی بُیتانیا' سے، انہول نے حضرت' ابومکر ابہر کی بُیتانیا' سے، انہول نے حضرت' امام محمد بن حسن انہول نے حضرت' امام محمد بن حسن شیبانی بُیتانیا' سے، انہول نے حضرت' امام محمد بن حسن شیبانی بُیتانیا' سے، انہول نے حضرت' امام محمد بن سے روایت کیا ہے۔

اس مدیث کو حفرت'' قاضی عمر بن حسن اشانی بیشد'' نے حفرت'' قاضی بختری بن محر بختری خلیفه ابو مازم قاضی بیشد'' سے ،انبول نے حفرت'' مام ابو منیفه بیشد'' سے ،انبول نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفه بیشد'' سے ، انبول نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفه بیشد'' سے ، انبول نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفه بیشد'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' قاضی ابو بر محمد بن عبد الباقی بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' قاضی ابوقاسم تنوفی بیشین' ہے (اجازت کے طور پر) انہوں نے حضرت' طلحہ بن محمد بن جعفر' ہے، انہوں نے حضرت' احمد بن محمد بن سعید بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' احمد بن محمد بن سعید بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابو بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابول نے حضرت' امام ابول نے حضرت' امام ابول نے حضرت' امام ابول ہے۔ انہوں نے حضرت' امام ابول نے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' امام محد بن حسن میشد'' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفه میشد'' کے حوالے ہے آثار میں فرکر کیا ہے۔ پھر حضرت' امام محد میشد'' نے فرمایا: اگریہی سورتیں وزول میں پڑھی جائیں تو ہمارے نزویک سے بہتر ہے اور وترول میں سورة فاتحہ کے ساتھ قرآن کی دیگر سورتیں جویا دہوں پڑھنا بھی بہتر ہے۔

🗘 وتروں کے بدلے سرخ اونٹ بھی ملیس تو حضرت عمر وتر چھوڑنے کیلئے تیار نہیں 🜣

684/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عُمَرَ بَنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ آنَه وَ قَالَ مَا اَحَبُّ آنَه وَ إِنَّ لِى حُمُرَ النَّعُمِ

﴾ ﴿ حَفرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشی''حضرت''حماد بیشی''سے، وہ حضرت''ابراہیم بیشید''سے روایت کرتے ہیں' حضرت''عمر بڑائیڈ''نے فرمایا جمھے تین وتروں کے بدلے سرخ اونٹ بھی ملیس تو میں تین وتروں کونہیں جھوڑوں گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) آبِي جَنِيُفَةَ ثم قال محمد رحمه الله وبه ناخذ الوتر ثلاث لا يفصل بينهن بسلام وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

( ٦٨٤ ) اخرجه مصد بن العسن الشببانى فى "الآثار" ( ١٢٣ ) فى الصلاة بباب الوتر وما يقرأ فيها وفى "إلىوطأ" ٩٦ ( ٢٦٠ ) بباب السلام فى الوتر-

﴿ وَرَ قَضَا ہُوجًا كَيْنِ صَبِح ہُوجًائِ ، تو سورج طلوع ہونے سے پہلے ہیں پڑھ سکتے ﴿ 685 / (اَبُو حَنِیفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِیْمَ إِذَا اَصْبَحْتَ وَلَمْ تُوْتِرُ فَلاَ تُوْتِرُ فَلَا تُوْتِرُ فَلَا تُوْتِرُ فَلاَ تُوْتِرُ فَلَا تُوْتِرُ فَلاَ تُوْتِرُ فَلاَ تُوْتِرُ فَلاَ تُوْتِرُ فَلاَ تُوْتِرُ فَلاَ تُوْتِرُ فَلَا تُوْتِرُ فَلَا تَوْتِرُ فَلَا تَوْتِرُ فَلَا تَوْتِرُ فَلَا تُوْتِرُ فَلَا تُوْتِرُ فَلَا تُوْتِرُ فَلَا تُوتِرُ فَلِي إِبْرَاهِمُ عَلَى اللهِ فَلَا تَوْتُونِ فَلَا تَوْتِرُ فَلَا تَوْتُونُ فَلاَ تُونِي كُونِ كَمَا مِعْنَا هُو جَلِي آلِهِ اللهُ عَلَيْ فَلَا عَلَى مُنْ اللهُ فَلَا عَلَا كُنْ مِنْ عَلَى اللهُ عَلَى مَعْلَمُ عَلَى اللهُ عَلَيْنِ فَلَا كُنْ مِنْ عَلَى عَلَيْ فَا عَلَى مُنْ مِنْ فَلَا كُنْ مِنْ فِي اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْنِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْنِ عَلَى الْمُؤْتِ فَلِي عَلَى اللهُ عَلَيْنِ عَلَى اللهُ عَلَى الْكُونِ عَلَى اللهُ عَلَيْنِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُمُ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا يوتر على كل حال إلا فِي ساعة تكره فيها الصلاة حين تطلع الشمس حتى تبيض أو ينتصف النهار حتى تزول الشمس أو عند احمرار الشمس حتى تغيب وهو قول أبِي حَنِيْفَةَ رَضِي اللهُ عَنْهُ

ال حدیث کو حفرت' امام محمد بن حسن میسید' نے حفرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشید' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حفرت' امام محمد بیشید' نے فرمایا بہم اس بڑمل نہیں کرتے، وتر ہر حالت میں بڑھے جاسکتے ہیں، سوائے ان ساعات کے ، جن میں نماز بڑھنا مکروہ ہے، طلوع آفاب کے وقت، نصف النہار کے وقت یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے، اور سورج کے سرخ ہوجانے سے غروب ہونے تک دھنرت' امام اعظم ابوحنیفہ بھیلیہ کا یہی مذہب ہے۔

الله کوئی شخص دوسرے کی طرف سے نہ نماز پڑھ سکتا ہے، نہ روز ہ رکھ سکتا ہے

686/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ قَالَ لاَ يُصِلِّىُ اَحَدٌ عَنْ اَحَدٍ وَلاَ يَصُومُ اَحَدٌ عَنْ اَحَدٍ

﴿ ﴿ حَضِرَتُ ' اَمَامَ اعْظَمُ ابُوحنَيْفَهُ مِيْنَةُ ' حَضَرَتَ ' حَمَاد مُيْنِيَّةً ' ہے روایت کرتے ہیں' حضرت' اَبِرہیم مُیْنِیَّة ' نے فرمایا:
کوئی شخص دوسرے کی طرف سے نمازنہیں پڑھ سکتا اور کوئی شخص دوسرے کی طرف سے روزہ نہیں رکھ سکتا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه ناخذ وهو قول أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیتین' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیشین' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محمد بیشین' کے فرمایا: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔اوریہی حضرت' امام عظم ابوحنیفه بیشین' کاموقف ہے۔

⁽ ٦٨٥ ) اخرجه معسد بن العسس الشبيباني في "الآثار" ( ١٢٤ ) في الصلاة:باب الوتر وما يقرأ فيها-

⁽ ٦٨٦ ) اضرجه ابنو يوسف فى "الآثار" ٢٨ ( ١٣٦ )-وفى "جامع الآثار" ( ٤٢٥ )-قلت:وقد اخرجه النسباثى فى "الكبرى" ( ١٧٥:٢ ) فى الصيبام نباب صوم العى عن السيت وابن حجر فى "التلخيص الصبير" ( ٩٢٣ ) عن ابن عباس قال: "لأيصلى احد عن احد ولا يصوم احر عن احد"

#### 🗘 نماز کی مفتاح ،ا فتتاح اوراستفتاح کابیان 🗘

687 (اَبُو حَنِيُفَةً) دَحَلَ عَلَى زَيْدٍ بَن عَلِيّ بَنِ الْحُسَيْنِ بَنِ عَلِيّ بَنِ اَبِى طَالِبٍ اَبِى الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ رَضِى اللهُ عَنْهُ فَقِيْلَ لَهُ هَذَا فَقِيْهُ اَهُلِ الْكُوْفَةِ فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ مَا مِفْتَاحُ الصَّلاَةِ وَمَا اِفْتِتَاحُهَا وَمَا اسْتِفْتَاحُهَا فَقَالَ مَخْتَلَفٌ فِيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ يَّقُولُ وَجَهْتُ وَجُهِى وَنَحُنُ مِفْتَاحُ الصَّلاَةِ وَمَا يَقُولُ وَجَهْتُ وَجُهِى وَنَحُنُ مِفْتَاحُ السَّهُ وَاسْتِفْتَاحُهَا مُخْتَلَفٌ فِيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ وَجَهْتُ وَجُهِى وَنَحُنُ لَحُتَارُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ السَّمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلاَ إِللهَ غَيْرُكَ

﴿ ﴿ حضرت 'الم أعظم الوحنيفه مُينيَّة ' حضرت 'زيد بن على بن حسين بن على بن ابى طالب الوالحسين شهيد كے پاس گئے ، الن كو بتايا گيا كه يه كوفه كے فقيه بي ، حضرت زيد مُينيَّة نے آپ سے بوجها نمازك ' مفتاح ' كيا ہے ، اس كا' 'افتتاح ' كيا ہے ۔ اس كا افتتاح ' تكبير' ہے ۔ اوراس كا' استفتاح بين اختلاف ہے ۔ كھولوگ ' وجهت وجهی ' كہتے ہیں ، جب كه ہم سُبُ حَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمُدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُكَ وَلاَ إِلَهُ غَيْرُكَ كوافتياركرتے ہيں ۔

(أخسرجــه) أبــو عبــد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي يوسف القزويني فِي كلام طويل يذكر فيه زيد بن على إلى أن قال دخل عليه أبو حنيفة رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُما

اں صدیث کوحفرت''ابوعبداللہ بن خسر وہلخی مجیسیا'' نے اپنی مسند میں حضرت''ابو یوسف قزوین مجیسیا'' سے ذکر کیا ہے،انہوں نے بہت طویل کلام کیا ہے جس میں حضرت امام اعظم ابوصنیفہ مجیسیان کے طویل کلام کیا ہے جس میں حضرت امام اعظم ابوصنیفہ مجیسیان کے بیاں گئے تھے۔(اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی)

﴿ رسول اكرم سَلَا اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ 688/ (اَبُو حَنِيْفَةً) (عَنُ) عَلِيّ بُنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِى جُحَيْفَةً رَضِى اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلِ سَادِلِ ثَوْبَهُ فَعَطَفَهُ عَلَيْهِ

﴾ ﴿ حضرت''اماً م اعظم ابوصنیفه نمیانیا "،حضرت''علی بن اقمر نمیانیا " سے ،وہ حضرت''ابو جحیفه طالغیّا " سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مَثَاثِیْنِا ایک آ دمی کے پاس سے گزرے،وہ اپنے کپڑے لئکائے ،ہوئے (نماز پڑھ رہا) تھا،حضور مثَّاثِیْا نے اس کا کپڑا او پراٹھوادیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن أبي صالح (عن) محمد بن أبي رجاء العباداني (عن) محمد بن ربيعة (عن) أبي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن أبي صالح (عن) محمد بن سهل بن عسكر (عن) عبد الرزاق (عن) آبِي حَنِيْفَةَ لكن بلفظ سدل ثوبه فعطفه عليه

⁽ ۱۸۸ ) اضرجيه منصب بن العسن الشيباني في "الآثار"( ۱٤۸ ) والبيهقى في "السنن الكبرى" ٢٤٣:٢ والطبراني في "الصغير" ٢:٧٧* ( ۸۵۲ ) وفي "الكبير" ١١١:٢٢ ( ٢٨٣ )-

(ورواه) أيضاً (عن) جعفر بن محمد بن على الحميرى (عن) الحسين بن أبى الربيع (عن) عبد الرزاق (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن صاحب الأمالي (عن) الحسين ابن محمد (عن) محمد بن ربيعة (عن) آبِي حَنِيْفَة رَضِيَ الله عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن أبي صالح (عن) أبي يزيد بن هشام الرفاعي (عن) ابن إدريس (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) جبهان بن حبيب الفرغاني (عن) أبي إسحاق الخلال (عن) محمد بن معلى (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن المنذر الهروى (عن) محمد بن المهاجر (عن) محمد بن بشر قال قلت لاَبِي حَنِيْفَةَ حدثني بحديث السدل قال نعم فحدثني

(ورواه) أيضاً (عن) على بن الفتح بن عبد الله العسكرى (عن) حميد بن الربيع (وعن) عبد الله بن عبيد الله (عن) أحمد بن عيسى الخشاب التنيسي كلاهما (عن) أبي معاوية الضرير (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن صالح (عن) محمد بن العلاء (عن) حفص بن غياث (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ (ورواه) أيضاً (عن) محمد بن عبد الله بن نصر المكي (عن) يحيى ابن معين (عن) وكيع (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً عن عبد الله بن عبيد الله (عن) أحمد بن محمد بن أبى بكر المقدمى البصرى (عن) أبى على بشر بن عبيد (عن) محمد بن الحسن الواسطى (عن) أبى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) أيـضـاً (عـن) عبد الله بن عبيد الله (عن) عيسى بن أحمد العسقلاني (عن) يزيد بن هارون (عن) اَبِي حَنِيُفَة رَضــَ اللّهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) داود ابن العوام (عن) عبد الرحيم بن حبيب (عن) يزيد بن هارون (عن) أبيي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) محمد بن زيد (عن الجارود بن يزيد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أبي إسحاق زكريا بن يحيى البخاري (عن) محمد بن الفضل (عن) المقرى (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ غُنّهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) محمد بن عبد الله الكندي عن حسين بن عبد الأول (عن) عبد الله بن نمير (عن) أبي حَنِيفَةَ

(ورواه) أينضاً (عن) عبد الله بن عبيد الله عن أبيه (عن) أبي حسين (عن) أسباط بن محمد (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً عن عبد الله بن عبيد الله (عن) أحمد بن عيسى التنيسي عن أحمد ابن اشكاب عن أبي أسامة عن آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً عن حبد الله بن عبيد الله (عن) أحمد بن محمد المقدمي (عن) بشر بن عبيد الله (عن) الإمام محمد بن الحسن الشيباني (عن) أبي حَنِيئَفَةَ رَضِيَ الله عنهُ (ورواه) أيضاً (عن) محمد بن صالح بن عبد الله الطبرى (عن) على ابن سعيد (عن) محمد بن مسروق (عن) جده (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) أيسضاً عن عبد الله بن عبيد الله (عن) أبيه (عن) محمد بن سلام عن خالد بن عبد الله عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً عن زكريا بن الحسن النسفي عن أحمد بن محمد بن سيار (عن) المعافي (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن الجعاني (عن) أحمد ابن عبيد الله (عن) عبد الرحمن بن يحيى (عن) عبد الله الخزاز (عن) سحيم، وهو محمد بن القاسم (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيفة (ورواه) موقوفاً على على بن الأقمر (عن) أحمد بن محمد بن سعيد عن على بن عثمان (عن) عبد الحميد (عن) أبي حَنِيفة (عن) على بن الأقمر قال أبصر النبي صلى الله عليه وآله وسلم رجلاً يصلى سادلاً ثوبه فعطفه عليه (وأخرجه) الحافظ الحسين بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم بن أحمد عن محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حَنِيفة رَضِي الله عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَيْيُفَةَ ثم قال محمد وبه ناخذ يكره السدل على القميص وغيره لأنه فعل أهل الكتاب

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ

اس حدیث کوحفرت' ابو محد بخاری میشد' نے حفرت' احمد بن ابوصالح میشد' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابو رجاء عبادانی میشد' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میشد' سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بیت 'نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد بن ابوصالح بیشی ''سے، انہوں نے حضرت' محمد بن بہل بن عسر بیت ''سے، انہوں نے حضرت' عبد الرزاق بیشی ''سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشی ''سے روایت کیاہے۔ اس کے الفاظ یوں ہیں سدل ثوبہ فعطفہ علیہ (اس نے اپنے کپڑے لٹکائ ہوئے تے ،حضور مُن اللہ نے اویر کرواد ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومجد حارثی بخاری بیشهٔ '' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''جعفر بن محمد بن علی حمیری بیشهٔ '' ہے،انہوں نے حضرت''حسین بن ابور بھے بیشهٔ '' ہے،انہوں نے حضرت''عبدالرزاق بیشهٔ '' حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشهٔ '' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بیشین" نے ایک ادرا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت' محمد بن حسن صاحب الا مالی بیشین" ہے،انہوں نے حضرت' دحسین ابن محمد بیشین" ہے،انہوں نے حضرت' محمد بن ربیعہ بیشینن ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیشین " ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بیشین' نے آگی اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت' احمد بن ابوصالح بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' ابویزید بن ہشام رفاعی بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' ابن ادریس بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محمد حارثی بخاری بیسته'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیاہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت

''جبہان بن حبیب فرغانی ہیں '' ہے، انہوں نے حضرت''ابواسحاق خلال ہیں '' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن معلی مُیسَد'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ ہوائی '' ہے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بیسیت' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمد بن منذر ہروی بیسیت' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن مہاجر بیسیت' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن بشر بیسیت' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ بیسیت ہے کہا: آپ مجھے کیڑے لائکانے کے بارے حدیث سنائے ! انہوں نے کہا: ٹھیک ہے۔ پھرانہوں نے وہ حدیث سنائے ! انہوں نے کہا: ٹھیک ہے۔ پھرانہوں نے وہ حدیث بنائی۔

اس حدیث کوهفرت' ابوتم حارثی بخاری بریت "نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت' علی بن فتح بن عبد اللہ بن عبید اللہ بہتیہ "ہوں نے بن فتح بن عبد اللہ بن عبید اللہ بہتیہ "ہوں نے حضرت' حمید بن ربیع بہتیہ "اور حضرت' عبد اللہ بن عبید اللہ بہتیہ "ہوں نے حضرت' امام اعظم حضرت' احمد بن عیسی ختاب "نیسی بہتیہ "ہوں نے حضرت' ابومعاویہ ضریر بہتیہ "ہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصیفہ بہتیہ "ہوں ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محمر حارثی بخاری بیست' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' محمر بن صالح بیستی' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن علاء بیسین' ہے، انہوں نے حضرت' دفقص بن غیاث بیستی' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیسینی' ہے۔ دوایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمد بن عبد اللہ بن نصر مکی بیسین' ہے، انہوں نے حضرت' کی ابن معین بیسین' ہے، انہوں نے حضرت' وکیع بیسین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیسین' ہے روایت کیا ہے۔

آس صدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری نیسین' نے ایک اورا سنا و کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بن ابو بکر مقدمی بصری نیسینن ' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن واسطی میسینن ' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن واسطی نیسینن ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ نیسینن ' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری بُرست'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''عبد اللّه بن عبیداللّه بیستہ'' ہے،انہوں نے حضرت''عیسیٰ بن احمد عسقلانی بیستہ'' ہے،انہوں نے حضرت'' بیزید بن ہارون بیسیہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیستہ'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابومحد حارثی بخاری بُیتهٔ "نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنا دیوں ہے) حضرت'' داؤو بن عوام بیشہ'' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالرحیم بن حبیب بیشہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' بیزید بن ہارون بیشہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بیشہ'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابو محد حارثی بخاری بیشة '' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اساویوں ہے) حضرت' محمد بن اسحاق سمسار بیشیة '' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن زید (عن بیشیة ہے، انہوں نے جارود بن پزید بیشیة '' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشیة '' ہے روایت کیا ہے۔

اُس حدیث کو حضرت' ابومحد حارثی بخاری ہیں۔'' نے ایک ادراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابواسحاق زکریا بن کی بخاری بیشت'' ہے،انہوں نے حضرت''محد بن فضل ہیستہ'' ہے،انہوں نے حضرت' مقری ہیستہ'' ہے،انہوں نے

حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیشته'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری مُیسَدُ' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن عبدالله ول مِیسَدُ' ہے، انہوں نے حضرت''حسین بن عبدالله ول مِیسَدُ' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله ول مِیسَدُ' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن نمیر مِیسَدُ' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مِیسَدُ' ہے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحضرت''ابومحمه حارثی بخاری بیشهٔ '' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت''عبد اللّٰہ بن عبیداللّٰہ ہے،انہوں نے اپنے والد ہے،انہوں نے ابوحسین بیشهٔ '' ہے،انہوں نے حضرت''اسباط بن محمد بیشه'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشهٔ '' ہے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشته' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' عبداللہ بن عبیداللہ بیشیہ' ہے، انہوں نے حضرت' احمد ابن اشکاب بیشیہ' سے، انہوں نے حضرت' احمد ابن اشکاب بیشیہ' سے، انہوں نے حضرت' ابوا سامہ بیشیہ' سے، انہوں نے حضرت' ابوا سامہ بیشیہ' سے، انہوں نے حضرت' ابوا سامہ بیشیہ' سے، دوایت کیا ہے۔

اس صدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت' عبد الله بیت بنائی بخترت' احمد بن محمد مقدمی بیشت' سے،انہوں نے حضرت' بشر بن عبیدالله بیشت' سے،انہوں نے حضرت' امام محمد بن حسن شیبانی بیشت' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشتہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحمرحارثی بخاری بُیسَتُه''نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' محمد بن صالح بن عبدالله طبری بیسَتُه'' سے،انہوں نے حضرت' علی بن سعید بیسَتُه' سے،انہوں نے حضرت' محمد بن مسروق بیسَت نے اپنے'' دادا بیسَتُه'' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیسَتُه'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت''ابومحمه حارثی بخاری بیشهٔ "نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''والد بیشهٔ "سے،انہوں نے حضرت''محمہ بن سلام بیشهٔ "سے،انہوں نے حضرت''خالد بن عبداللہ جیشہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشہ'' سے روایت کیاہے''

اس حدیث کوحفرت' ابو تحد حارثی بخاری بُیسَیّه' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت' زکریا بن حسن سفی بیسیّه' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن محمد بن سیار بیسیّه' سے، انہوں نے حضرت' معافی بیسیّه' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحیفیفہ بیسیّه' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد بیست "نے" اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت" ابن الجعانی بیست " ہے، انہوں نے حضرت" اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت" عبد الله الخزاز بیست " ہے، انہوں نے حضرت" عبد الله الخزاز بیست " ہے، انہوں نے حضرت" محمد بن حسن بیست " ہے، انہوں نے حضرت" امام اعظم انہوں نے حضرت" محمد بن حسن بیست " ہے، انہوں نے حضرت" امام اعظم الوضیفہ بیست " ہے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی موقوفاروایت کیا ہے، انہوں نے اس کوحفرت' علی بن الاقمر بُراتید'' تک موقوف کیا ہے ، انہوں نے حضرت' ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی موقوفاروایت کیا ہے، انہوں نے حضرت' علی بن عثان بُراتید'' ہے، انہوں نے حضرت' عبد الحمید بُراتید'' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بُراتید'' ہے، انہوں نے حضرت' علی بن اقمر بڑا تیز'' سے روایت کیا ہے ، وہ فرماتے بین: رسول اکرم سُراتیز ایک آدمی کود یکھادہ کپڑالٹ کا کے نماز پڑھر ہاتھا، حضور سُراتیز اس کا کپڑااو پراٹھوادیا۔

اس حدیث کوحفرت' حافظ حسین بن مظفر میسیّه' نے اپی مسند میں حضرت' محمد بن ابراہیم بن احمد مُیسیّه' سے، انہوں نے حضرت' محمد بیسیّه' سے، انہوں نے حضرت' محمد بیسیّه' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفه میسیّه' سے روایت کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محمد میسیّه' نے فر مایا ہے: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں قیص وغیرہ پرکوئی کپڑ الٹکا نامکروہ ہے، کیونکہ بیاہل کتاب کافعل ہے۔

اس حدیث کو حضرت' دسن بن زیاد بریشیا' نے اپنی مند میں حضرت' امام اعظم ابوصیفه بریشیا' سے روایت کیا ہے۔ پھر حضرت امام' محمد بریشیا' نے فرمایا: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔

المنازع بیان کرنا ہونا ہوتو انصراف کالفظ نہیں بلکہ قضاء کالفظ استعال کریں ا

689/(اَبُو حَنِيُفَة) (عَنِ) الْهَيْشَمِ (عَنُ) مُ سُلِم بُنِ صَبِيْحِ اَنَّ ابْنَ عَبُاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَا تَقُولُوُا الصَّلاَةِ فَإِنَّ قَوْماً اِنْصَرَفُوا عَنْهَا فَصَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَلَكِنُ قُولُوا قَضَيْنَا الصَّلاَةَ

﴿ ﴿ حضرت ' أَمَام اعظم الوحنيف بَيْنَالَةُ ''، حضرت ' بيثم بَيْنَة '' سے ، وہ حضرت ' مسلم بن صبیح بَيْنَة ' سے روايت كرتے بين ' حضرت عبداللّذ بن عباس بي الله الله فر مايا: ( نماز سے فراغت بيان كرنے كيلئے ) يول نه كہا كروانصر ف الصَّلاَةَ كونكہ جوقوم نماز سے انفراف كرليتى ہے، اللّٰد تعالى ان كے دل پھيرد يتا ہے۔ ( يه فهوم اداكر نے كيلئے كہا كرو) قضينا الصَّلاَةَ ( جم نے نماز پڑھ لى ہے )

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن محمد بن نوح (عن) أبيه (عن) خالد بن سليمان (عن) أبِي حَنِينُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن محمد بن نوح (عن) أبيه (عن) خالد بن سليمان (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى أبي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ الله تَعَالَىٰ

آل حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بُیتائیہ''نے اپنی مسند میں حفزت'' ابوعباس بن عقدہ بُیتائیہ'' سے ، انہوں نے حفزت' عبداللہ بن محمد بن نوح بُرتائیہ'' سے ، انہوں نے اپنے'' والد بُرتائیہ'' سے ، انہوں نے حضرت'' خالد بن سلیمان بُرتائیہ'' سے ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بُرتائیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر بیشین' نے اپنی مندمیں (ذکر کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بن فوح بیشین' سے،انہوں نے حضرت' خالد بن سعید بیشین' سے،انہوں نے حضرت' خالد بن سعید بیشین' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیشین' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرونجی بیستی'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''مبارک بن عبدالجبار میر فی بیستی'' سے،انہوں نے حضرت''ابوم مخمد جو ہری بیستی'' سے،انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر بیستی'' سے روایت کیاہے۔ بیستی'' سے روایت کیاہے۔

## ﴿ رسول اكرم مَنَا اللَّهِ عَمَاز مِين عاجزى كَ طور پردايان باتھ بائيس كاوپرر كھتے تھے ﴿ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَمِدُ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَمِدُ بَيَمِيْنِهِ عَلَى يَسَادِهِ وَيَتَوَاضَعُ بِذَلِكَ لِللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

﴾ ﴿ حضرت ' امام اعظم ابوحنیفه بیشته' ،حضرت' حماد بیشته' سے ،وہ حضرت' ابراہیم بیشته' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مثالیظ اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پرر کھتے تھے،اس طرح اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزی کرتے تھے۔

(أحرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن حسرو البلخى في مسنده (عن) أبى الحسين على بن الحسين بن أيوب البيزار (عن) القاضى أبى العلاء محمد بن على بن يعقوب الواسطى (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعى (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أبى حَنِيفَةَ رَضِى الله عَنه وَلَى الله عَنه الله عَنه الله عَنه وصى (عن) الله عَنه وصى (عن) الله عَنه وصى (عن) الله عَنه وصى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أبى حينيفة رضى الله عنه والمعلى الماديول عنه وصى الله عنه والله وصى الله عنه والله وصى الله وصى الله وصى المهول في الله وصى الله وصى الله وصى الله وصى الله وصى الله وصى اللهول في الله وصى اللهول في اللهول الموصى اللهول في اللهول الهول اللهول اللهول

#### الله نمازے فارغ ہوکر ماتھے پر لگی مٹی صاف کر لینا جائز ہے

691/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ رَايَٰتُهُ يَعْنِى إِبْرَاهِيْمَ يُصِلِّى فِي الْمَكَانِ فِيْهَا الرَّمَلُ وَالتُّرَابُ الْكَثِيْرُ فَيَمْسَحُ عَنُ وَجُهِهٖ قَبُلَ اَنْ يَّنْصَرِفَ '

﴿ ﴿ حضرت 'امام اعظم ابوصنیفہ بیسی '، حضرت' حماد بیسی ' وہ حضرت' ابراہیم بیسی ' کے بارے میں روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں میں نے ان (حضرت ابراہیم بیسی کوالی جگہ نماز پڑھتے دیکھاہے، جہال بہت زیادہ ریت اور مثی تھی، نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ہی آپ اس ریت اور مٹی کو چبرے سے صاف کرلیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (ثم) قال محمد قال أبو حنيفة لا نرى بأساً بمسحه قبل التشهد والتسليم لأن تركه يؤذي المصلي وربما يشغله عن صلاته

اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بریشین نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بریشین کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت' امام محمد بریشین نے فرمایا حضرت امام اعظم ابوصنیفه بریشین فرماتے ہیں تشہداور سلام سے پہلے ہی (جیسے ہی سجدے سے انتصال استح سے مٹی صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ اس کواسی طرح رہنے دینے سے نمازی کو تکلیف ہو سکتی ہے اور بعض اوقات بینماز سے توجہ

( ٦٩٠ ) اخرجه مسعد بين السعدن الشيبانى فى "الآثار" ( ١٢٠ ) فى الصلاة نباب الصلاة قاعداً واخرج ابن ابى ثيبة ٢٩٠١ فى الصدلاة نباب وضع اليعين على الشعال وابن ابى عاصم فى "الآحاد والبشانى" ( ٢٤٩٤ ) وعبد الله بن احبد فى "زوائد العسند" و١٣٠٥ والبيه قى السيد فى "السيد فى

( ٦٩١ ) اخرجه مسحسد بسن السعسسن الشبيبسانسى فى "الآشار"( ١١٧ ) فى السصسلاة:باب مسيح التراب عن الوجه قبل الفراغ من الصلاة وابن ابى شيبة ٦١:٢ فى الصلاة:باب من رخص ان يسسح جبهته-

ہٹادیتی ہے۔

#### الله بیره کرنمازیر صنے کا تواب کھڑے ہوکر پڑھنے کی بنسبت آ دھاہے ا

692/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ صَلاَةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلاَةِ الرُّجلِ قَائِماً

﴾ ﴿ ﴿ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه بیانیت'،حضرت''حماد بیانیت''سے ،وہ حضرت''سعید بن جبیر ڈلائیو''سے روایت کرتے ہیں،وہ فرماتے ہیں' بیٹھ کرنماز پڑھنے والے کو کھڑے ہونے والے ہے آ دھا تواب ملتاہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن به الله '' نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفه بیشه '' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔

اللہ سترہ کے طور پر کوڑا یا لکڑی کھڑی کرنا ضروری ہے،سامنے لٹالینا کافی نہیں ہے 🜣

693/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيُمَ لاَ يُجْزِى الرَّجُلَ اَنْ يُّعُرِضَ بَيْنَ يَدَيُهِ سَوُطاً وَلا قَصْبَةً حَتَّى يَنْصِبَهَا نَصْباً

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیستا''،حضرت''حماد بیستا'' ہے ،وہ حضرت''ابراہیم بیستا'' ہے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: (سترہ کے طور پر)اپنے سامنے کوڑایا کوئی لکڑی لٹالینا کافی نہیں ہے بلکہ اس کو کھڑا کرنا ضروری ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

Oاس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن بیشیّه'' نے حضرت''امام اعظمَ ابوحنیفه بیشیّه'' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔

الله عندالله بن عمر الله الله عندے میں اپنی کہنیاں را نول پررکھ لیا کرتے تھے ا

694/(أَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ أَنَّ عَبُدَ اللَّهِ بُنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُمَا كَانَ إِذَا سَجَدَ اِعْتَمَدَ بِمِرْفَقَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ

﴿ ﴿ ﴿ حَفرت''امام اعظم الوحنيفه بَيِّداتُهُ''،حضرت' حماد بيسة''سے ،وہ حضرت''ابراہیم بیسیہ''سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللّٰہ بن عمر ﷺ جب تحبدہ کیا کرتے تھے تواپنی کہنیوں کواپنی رانوں پررکھ لیا کرتے تھے۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ (ثم) قال محمد ولسنا نرى بذلك بأساً وهو قول أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ

( ٦٩٢ ) أضرجه منصب بين الصنين الشبيباني في "الآثار"( ١١٧ ) في الصلاة نباب الصلاة قاعداً والتعبد على شيء او يصلي الي شرة-

( ٦٩٣ ) اخرجه مصد بن الصبين الشبيباني في "الآثار" ( ١١٨ ) في الصلاة:باب الصلاة قاعداً-

( ٦٩٤ ) اخرجيه منصب بين النصبين الشيبياني فتى "الآثيار" ( ١١٩ ) فتى النصيلاة نباب الصلاة قاعداً وابن ابى شيبة ٢٥٩١ فى الصلاة نباب من رخص ان يعتبر بعرفقيه- اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیشد'' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیشد'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام''محمد بیشد'' نے فرمایا: ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے ،اور یہی حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیشد'' کاموقف ہے۔

الكرم مَنَا اللَّهُ مَا زمين عاجزى كے طور پرداياں ہاتھ بائيں ہاتھ كے اوپرركھا كرتے تھے اللہ

695/(اَبُو حَنِينَفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَمِدُ بِإِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَمِدُ بِإِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأَخِرِى فِي الصَّلاَةِ يَتَوَاضَعُ لِلَّهِ

﴾ ﴿ حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ رئیلنہ''،حضرت'' حماد رئیلنہ'' سے ،وہ حضرت'' ابراہیم رئیلنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مَثَائِیْنِ نماز میں اللّٰہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجز کی کیلئے اپنادایاں ہاتھ یا کمیں ہاتھ کے اوپررکھا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ قال محمد يضع بطن الكف اليمني على رسغه اليسرى تحت السرة ويكون الرسغ فِي وسط الكف

اں حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن میسید' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ میسید' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام''محمد میسید' نے فرمایا: اپنے دائیں ہاتھ کی ہمتھیلی بائیں ہاتھ کے پہنچوں کے اور پر رکھ کرناف کے پنچر کھے، اور بائیں ہاتھ کا پہنچا، دائیں ہاتھ کی تھیلی کے درمیان میں ہونا چاہئے۔

### 

696/(أَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحُمٰنِ (عَنْ) آبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْ دِرَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَيَسَارِهِ بِتَسْلِيْمَتَيْنِ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میسته''،حضرت'' قاسم بن عبدالرحمٰن میشیه' سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت عبدالله بن مسعود وٹائٹنڈ سے روایت کیا ہے' رسول اکرم مُلَّاثِیْرُ اپنے دائیں بائیں دوسلام پھیرا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) يعقوب بن يوسف بن زياد الضبي (عن) أبي جنادة (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحضرت' ابو محمد بخاری بیشهٔ '' نے حضرت' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیشهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت' ایعقوب بن پوسف بن زیاد ضمی بیشهٔ '' ہے،انہوں نے حضرت' ابو جنادہ بیشهٔ '' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ بیشهٔ '' ہے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 رسول اکرم مَثَاثِیْنَ واکنیں باکنیں سلام پھیرا کرتے تھے 😂

697 (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَطَاء بْنِ اَبِي رَبَاحٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ

( ٦٩٥ ) قد تقدم في ( ٦٩٠ )-

( ٦٩٦ ) اخرجه العصكفى فى "مسند الامام" ( ١٢١ ) والطعاوى فى "ثرح معانى الآثار" ٢٦٨١٠ وابن حبان ( ١٩٩٠ ) وابوداود ( ٩٩٦ ) فى الصلاة نباب فى السلام وابن ماجة ( ٩١٤ ) فى الاقامة نباب التسليم وابن خزيسة ( ٧٢٨ ) وعبدالرزاق ( ٣١٣٠ )-

( ۲۹۷ ) اخسرجسه احسد ۲٬۲۰۱ وابس ابسی شیبة ۲٬۶۰۱ ومسسلسم ( ۷۰۷ ) ( ۱۵۹ ) والسنسساشی فسی "الهجتبسی "۸۱:۳ وفسی "الکبسری" ( ۱۲۸۳ ) وعبدالرزاق ( ۳۲۰۸ ) والصهیدی ( ۱۲۷ ) وابن ماجة ( ۹۳۰ ) وابو یعلی ( ۵۱۷۶ ) وابن خزیمة ( ۱۷۱۶ )–

وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

﴾ ﴿ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه مجالیہ''،حضرت''عطاء بن ابی رباح طابعہ''سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم طابقین اپنے دائیں بائیں سلام پھیرا کرتے تھے۔

(أحرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم بن أحمد بن خنيس (عن) أبى عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حَنِينَفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' ابوالحسن حافظ محد بن مظفر بن موی بن میسی بن محمد بیشین نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' محد بن ابراہیم بن احمد بن شیاع میشین سے، انہوں نے حضرت' حسن بن خصرت' ابوعبداللہ محمد بن شیاع میشین سے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیشین سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میشین سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث وحضرت' حسن بن زیاد بیشته' نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظیم ابوحنیفه بیشته' سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 مغرب کی دورکعتیں حجیوٹ جائیں تو ان کوادا کرنے کے دودرست طریقے 🗘

698/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ اَنَّ مَسُرُوقَ بُنَ الْاَجُدَعِ وَجُنُدُبَ الْاَزُدِى الْتَهَيَا إِلَى الْإِمَامِ وَقَدُ صَلَّى رَكُعَتَيْنِ مِنَ الْمَعُرِبِ فَقَامَا لِيَقْضِيَا فَاَمَّا مَسْرُوقٌ فَجَلَسَ فِى الرَّكُعَتَيْنِ وَامَّا جُنُدُبٌ فَقَامَ فِى الْأُولَى وَقَدُ صَلَّى وَكُمَّ اللَّهُ عَلَى اللَّاكُعَتَيْنِ وَامَّا جُنُدُبٌ فَقَامَ فِى الْأُولَى وَجَلَسَ فِى الثَّانِيَةِ فَلَمَّا فَرَغَا اَنْكُرُ كُلُّ مِنْهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ فَانْطَلَقَا إِلَى اِبْنِ مَسْعُودٍ فَذَكَرَا لَهُ الَّذِي صَنَعَا فَقَالَ كَاللَّهُ اللَّهُ الللْهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللْمُ اللَّهُ اللللْمُ الللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللللْمُ الللْمُ اللَّهُ الللْمُ اللَّهُ ال

﴿ حَسْرت ' امام اعظم ابوصنیفہ بیستہ ' محضرت' حماد بیستہ ' سے ، وہ حضرت' ابراہیم بیستہ ' سے روایت کرتے ہیں' حضرت' مسروق بن اجدع بیستہ ' اور حضرت' جندب از دی بیستہ ' امام کے پاس پنچ تو وہ مغرب کی دور کعتیں پڑھ چکا تھا، (اس کے سلام پھیرنے کے بعد ) بیرا پنی چھوٹی ہوئی رکعتیں پڑھنے کیلئے کھڑے ہوئے، حضرت مسروق دور کعتوں کے بعد بیستے، اور حضرت جندب پہلی رکعت میں کھڑے ہوئے اور دوسری میں بیٹے، جب بینماز سے فارغ ہوئے تو دونوں نے ایک دوسرے پر طریقہ نماز پر اعتراض کیا۔ یہ دونوں حضرت عبداللہ بن مسعود بیات آگئے، اور اپناواقعہ بیان کیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود بیات آگئے، اور اپناواقعہ بیان کیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود بیات آگئے، اور اپناواقعہ بیان کیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود بیات آگئے، اور اپناواقعہ بیان کیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود بیات آگئے، اور اپناواقعہ بیان کیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود بیات آگئے، اور اپناواقعہ بیان کیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود بیات آگئے، اور اپناواقعہ بیان کیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود بیات آگئے، اور اپناواقعہ بیان کیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود بیات آگئے، اور اپناواقعہ بیان کیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود بیات آگئے، اور اپناواقعہ بیان کیا۔ حضرت عبداللہ بیات آگئے کے بیات آگئے، اور اپناواقعہ بیان کیا۔ حضرت عبداللہ بیات آگئے کے بیات آگئے، اور اپناواقعہ بیان کیا۔ حضرت عبداللہ بیات آگئے کے بیات کیا کیا کے بیات کیا کہ کھوڑ کے دور کیا گئے کہ کیا کہ کیا کیا کہ کو کیا کیا کہ کے دور کیا گئے کے بیات کیا کہ کو کیا کیا کہ کیا کہ کو کیا کہ کیا کہ کیا کیا کہ کو کو کیا گئے کا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کو کیا گئے کہ کیا کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کیا کہ کیا کہ کو کیا کہ کیا ک

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبى منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ (عن) أبى حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(وأخبرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيُفَةَ ثم قال محمد وبقول عبد الله نأحذ وهو قول ( ٦٩٨ ) اخرجه مصد بن الصسن الشيباني في "الآثار" (١٣١ ) وعبد الرزاق ( ٣١٦٥ ) في الصلاة باب مايقرأ فيما يقضى وابن ابي شيبة ٤٩٠١٢ والطبراني في "الكبير" ( ٩٣٧٠ )-

اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

کاس حدیث کوحضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشهٔ ' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صرفی بیشهٔ ' سے، انہوں نے حضرت''ابو بکراحمد بن محمد بن محمد بن عثمان بیشهٔ ' سے، انہوں نے حضرت''ابو بکراحمد بن جعفر بن حمدان قطیعی بیشهٔ ' سے، انہوں نے حضرت''بیشهٔ ' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری بیشهٔ ' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری بیشهٔ ' سے، انہوں نے حضرت''ابام عظم ابوحنیفه بیشهٔ ' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیسته'' نے حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیسته'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام''محمد بیسته'' نے فرمایا: ہم حضرت عبداللہ بن مسعود ڈاٹٹوز کے قول کواپناتے ہیں'اور یہی حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیسته'' کاموقف ہے

#### الله جوامام سے بیچھےرہ جائے، وہ تشہر بھی پڑھے گا اور سلام بھی بھیرے گا

699/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي رَجُلٍ سَبَقَهُ الْإِمَام اَيَتَشَهَّدُ فِيْمَا سَبَقَهُ الْإِمَامُ قَالَ نَعَمُ قَالَ نَعَمُ اللَّهِ وَقَالَ اللَّهُ الْإِمَامُ الْإِمَامُ قَالَ إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلاَتِهِ رَدَّ السَّلاَمَ

﴾ ﴿ حضرت 'امام اعظم ابوصنیفه میسین'،حضرت' حماد میسین' سے روایت کرتے ہیں' حضرت' ابراہیم میسین' سے پوچھا گیا: جس پوچھا گیا: جس شخص سے امام آ گے نکل جائے اوروہ پیچھے رہ جائے ،کیاوہ تشہد پڑنھے گا؟انہوں نے کہا: جی ہاں۔پھر پوچھا: جب امام سلام پھیرے گاتو کیاوہ سلام پھیرے گا؟انہوں نے کہا: جب وہ نماز سے فارغ ہوگا تو سلام پھیرے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

Oاس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن بیشیّه'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیسیّه'' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیسیّه'' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیسیّه'' کاموقف ہے۔

#### الله رسول اكرم مَثَاثِينًا سلام بهيرت تو آپ كرخسار مبارك مقتديون كودكھا كى ديتے تھے اللہ

700/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيُمَ (عَنُ) عَلْقَمَةَ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ رَضِى اللهُ عَنُهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ حَتَّى نَرِى شِقَّ وَجُهِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلَ ذَلِكَ

﴿ حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیست'، حضرت''حماد بیست ''حماد بیست ' عباده بیست ' ابراہیم بیست ' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللّٰد بن مسعود رُقائن فرماتے ہیں' رسول اکرم مَن قیر آم اسکا کم عَلیُکُم وَدَحُمةُ اللّٰهِ کہتے ہوئے اپن واکیں جانب سلام پھیرتے، ہم حضور مَن قیر کے چہرے کی واکیں جانب دیکھ سکتے تھے، اس طرح باکیں جانب۔

( ۱۹۹ ) اخرجيه منصد بن العسن الشيبانى فى "الآثار" ( ۱۳۲ ) فى الصلاة:باب من سبق شىء من صلاته وعبد الرزاق ( ٤٠٩٤ ) فى التصسلا-ة:بساب الرجل يكون له وتر,وُاحد ( !!! )يتشفع ايتشريد!وابن ابى شيبة ٤٤١٦ فى الصلاة:باب الرجل يفوته شىء من صلاة الامام- & 97 à

#### ( ۷۰۰ ) قد تقدم فی( ۲۹۲ )-

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) العباس بن حمزة النيسابوري (عن) عمرو بن عثمان الحمصي (وعن) حمدان بن عارم البخاري (عن) المعلل بن نفيل الحراني (وعن) محمد بن على بن طرحان البيكندي (وعن) عبد الوهاب بن الضحاك كلهم (عن) إسماعيل بن عياش (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً عن منذر بن سعيد الهروى (عن) محمد بن الهيثم (عن) محمد بن إسماعيل بن عياش (عن) أبيه (عن) أبى حَيِيْفَةَ غير أنه قال حتى يرى بياض خده الأيمن وعن شماله مثل ذلك حتى يرى بياض خذه الأيسر مما

(و أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) على بن محمد بن عبيد (عن) محمد بن الهيثم (عن) حماد القاضي (عن) محمد بن إسماعيل بن عياش (عن) أبيه (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) المحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على الحسن بن أحمد بن الحسن (عن) القاضي عمر بن الحسن بن على بن مالك الأشناني (عن) الحسن بن على بن شبيب (عن) عبد الوهاب بن الضحاكِ (عن) إسماعيل بن عياش (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (وأخرجه) القاضي الأشناني بإسناده المذكورإلى أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ فِي مسنده (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت'' ابو محمد بخاری بیشین' نے حضرت' عباس بن حمزہ نیشا پوری بیشین' سے ، انہوں نے حضرت' عمرو بن عثال مصی ئیسٹ''اور حضرت' 'حمدان بن عارم بخاری ٹیسٹ'' ہے، انہوں نے حضرت' 'معلل بن فیل حرانی میسٹ''اور حضرت' محمد بن علی بن طرخان بیکندی میشد 'اور حضرت' عبد الوہاب بن ضحاک میسد ''سے،ان سب نے حضرت' اساعیل بن عیاش میسد ''سے، انہول نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیاتی'' سے روایت کیا ہے۔

راس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری مینه''نے ایک اوراساد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسناویوں ہے) حضرت''منذر بن سعید مروی میسید" سے، انہوں نے حضرت" محمد بن بیٹم میسید" سے، انہوں نے حضرت" محمد بن اساعیل بن عیاش میسید" سے، انہوں نے اینے"والد بیست'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیست'' ہے روایت کیا ہے۔اس میں پیکہاہے"حتی کہ آپ مگاہی آ کے دائیں رخسار کی سفیدی دکھائی ویت تھی،ای طرح آپ مُلَیْزًا جب بائیں جانب سلام پھیرتے تو آپ مُلَیْزُم کے بائیں رخسار کی سفیدی دکھائی ویت تھی۔ Oاس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد میں "نے''اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''علی بن محمد بن عبید میں " انہوں نے حضرت''محمد بن بیٹم بیشیا''سے، انہوں نے حضرت''حماد قائنی بیشیا''سے، انہوں نے حضرت''محمد بن اساعیل بن عمیاش بينية "ب، انہوں نے اپنے" والد بينية" سے، انہوں نے حضرت "امام عظم ابوحنيفه بينية" سے روايت كيا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرو بلخی میشد'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اساویوں ہے) حضرت' ابوضل بن خیرون بیسی "سے، انہول نے اینے مامول حضرت' ابوعلی حسن بن احمد بن حسن میسید "سے، انہول نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن بن علی بن ما لک اشنانی میشد'' سے ،انہوں نے حسن بن علی بن شبیب میشد'' سے ،انہوں نے حضرت'' عبدالو ہاب بن ضحاك مسيد " بين انهول نے حضرت 'اساعيل بن عياش ميسيد " بين انهول نے حضرت 'امام اعظم ابوضيفه ميستد " سے روايت

○اس حدیث کوحفرت'' قاضی اشنانی نیسین' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفیہ نیسینی'' سے روایت کیا ہے۔

#### اس مدیث کو حفزت' حسن بن زیا جینیة'' نے اپی مندمیں حفزت' امام عظم ابو صنیفه بینیة'' ہے روایت کیا ہے۔ نظم کی یانچ رکعتیس پڑھا دیں ، یا دولا نے پر سجدہ سہوکرنا ث

701/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ آنَّهُ صَلَّى بِاَصْحَابِهِ الظُّهُرَ حَمْسَ رَكُعَاتٍ فَلَكَ النُّصَرَفَ وَانْ حَرَفَ قَيْلَ لَهُ إِنَّكَ قَدُ صَلَّيْتَ حَمْسَ رَكُعَاتٍ فَقَالَ لِإِبْرَاهِيْمَ مَا تَقُولُ يَا أَعُورُ قَالَ لَهُ نَعَمُ فَلَكَمَّا النُصَرَفَ وَانْ حَرَفَ قَيْلَ لَهُ إِنَّكَ قَدُ صَلَّيْتَ حَمْسَ رَكُعَاتٍ فَقَالَ لِإِبْرَاهِيْمَ مَا تَقُولُ يَا أَعُورُ قَالَ لَهُ نَعَمُ فَلَهُ مَا مَعُولُ مَا لَهُ وَعَنْ يَسَادِهِ فَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتِي السَّهُو ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَادِهِ

(أخرجه) الحافظ ابن حسرو في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن ل) أبي منصور محمد بن عبد المقرى (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محرین خسر و بخی بیشین' نے اپنی مشدین (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابو حسین مبارک بن عبدالبجار میر فی ہے، انہوں نے حضرت' ابو بکراحمد بن جعفر بن حسین مبارک بن عبدالبجار میر فی ہے، انہوں نے حضرت' ابو بکراحمد بن جعفر بن حمدان قطیعی بیسین' ہے، انہوں نے حمدان قطیعی بیسین' ہے، انہوں نے حصرت' ابوعبدالرحمٰن مقری بیسین' ہے، انہوں نے حضرت' ابوعبدالرحمٰن مقری بیسین' ہے، انہوں نے حضرت' ابام اعظم ابوصنیفہ بیسین' ہے دایت کیا ہے۔

#### الله ظهر یاعصر کی رکعتیں کم یازیادہ پڑھی جانے پر، یا دولانے کے بعد سجدہ سہوادا کرنا کہ

702/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عَلْقَمَةَ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسُعُودٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّاةً اَمَّا الظُّهُرَ وَاَمَّا الْعَصْرَ فَزَادَ اَوْ نَقَصَ فَلَمَّا فَرَعَ وَسَلَّمَ قِيلًا لَهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً اَمَّا الظُّهُرَ وَامَّا الْعَصْرَ فَزَادَ اَوْ نَقَصَ فَلَمَّا فَرَعَ وَسَلَّمَ قِيلًا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينُهُ وَعَنْ يَسَلَّمُ عَنْ يَمِينُهُ وَعَنْ يَسَلَاهِ وَسَجَدَ سَجُدَتَى السَّهُ وِ وَتَشَهَّدَ فِينَهَا ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينُهُ وَعَنْ يَسَلَاهِ

﴿ ﴿ وَصَرَتُ المَامِ اعْظَمُ الوَصَنِيفَهِ مِنْ اللّهُ الْمُحَمِّرَتُ وَمَادَ مِنْ اللّهُ اللّهُ مَا وَاللّهُ مِنْ اللّهُ مَا وَاللّهُ مَا وَاللّهُ مَا وَاللّهُ مَا وَاللّهُ مِن اللّهُ مَا وَاللّهُ مَا وَاللّهُ وَاللّ

توانسان ہوں، جب میں بھول جاؤں تو مجھے یا دولا دیا کرو، پھرحضور مُنَائِیَّا نے اپناچپرہ قبلہ کی جانب پھیرا،اورسجدہ سہوکیا، پھرتشہد پڑھا، پھردائیں بائیں سلام پھیردیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن قدامة الزاهد البلخى (عن) محمد بن عمران الهمداني (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اں حدیث کو حفرت' ابومگر بخاری بیشت ' نے حفرت' محمد بن قدامہ زاہد بلخی بیشت ' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن عمران ہمدانی بیشت ' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشت ' ہے، دوایت کیا ہے۔

الله عشاء کی نماز کے بعد باتیں کرنا بدعت ہے، سوائے نمازیا تلاوت کے ا

703/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عُمَرِ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ اَنَّهُ ۚ قَالَ اَحْدَثُ الْحَدَثِ الْحَدِيْثُ بَعْدَ صَلاَةِ الْحِشَاءِ إِلَّا فِي صَلاةٍ اَوْ قِرَاءَةِ قُوْرَانِ

﴿ ﴿ حضرت ' امام اعظم ابوحنیفه مِیْنَانِی ، حضرت ' حماد بَیْنَانِی ' سے ، وہ حضرت ' ابراہیم مِیْنَانِی ' سے ، وہ حضرت ' عمر بن خطاب رہائی ' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں ' سب سے بڑی بدعت سے سے کہ عشاء کی نماز کے بعد باتیں کی جائیں ، سوائے اس کے کہ نماز پڑھی جائے یا قرآن کی تلاوت کی جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

Oاس حدیث کوحفرت''اما محمد بن حسن بیشین'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بوشیز'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

الله نماز میں نکسیرآئی ، یا وضوٹوٹ گیا ، نئے سرے سے نماز پڑھنا بہتر ہے ا

704/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ يُجْزِيُهِ يَغْنِىَ الْبِنَاءُ فِى الرُّعاَفِ وَالْحَدُثِ وَالْإِسْتِيْنَافُ اَحَبُّ إِلَيْنَا

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم الوحنيفه مِينَايُهُ '،حضرت' حماد مُيَالَةُ ''سے،وہ حضرت' ابراہیم مِیلَّةُ ''سے روایت کرتے بین نکسیرآئے ،یا وضوٹوٹ جائے تو (وضوکرنے کے بعد)و ہیں سے آگے نماز جاری رکھنا بھی جائز ہے،کین ہمارے نزدیک نئے سرے سے نماز پڑھنازیادہ بہتر ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبقول إبراهيم ناخذ وذلك يجزي وإن تكلم واستقبل فهو أفضل

اس حدیث کو حضرت' امام محمر بن حسن میشد'' نے حضرت' امام اعظم ابوصیفه میشد'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت' امام محمد میشیہ'' نے فرمایا: ہم حضرت' ابراہیم میشید'' کا قول اپناتے ہیں، اور یہی کفایت کرے گا،اوراگراس نے اس دوران کوئی

( ٧.٣ ) اخرجه منصب سن النصبسن الشبيسانسي فني "الآثار"( ١٤٢ ) في الصلاة نباب ما يقطع الصلاة وابن ابي شيبة ٢٧٩:٢ في الصلاة نباب من كرد السبر بعد العتبة -

( ٧٠٤ ) اخرجه معبد بن العسين الشيباني في "الآثار" ( ١٤٤ ) في الصلاة:بياب الرعاف في الصلاة والعدش-

کلام کرلیا تو پھردوبارہ نماز پڑھنا بی افضل ہے۔

🗘 دوران نمازنگسیر آجانے یا وضوٹوٹ جانے پر وضو کر کے وہیں سے آگے نماز جاری رکھ سکتے ہیں 🌣

705/(اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ فِي الرَّجُلِ يَرُعِفُ فِي الصَّلاَةِ اَوُ يُحُدِثُ قَالَ يُخُرِجُ وَلاَ يَتَكَلَّمُ إِلَّا اَنْ يَذُكُرَ اللَّهَ تَعَالَى ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَرُجِعُ إِلَى مَكَانِهِ وَيَقْضِى مَا عَلَيْهِ مِنْ صَلاَتِهِ وَيَعْتَدُّ بِمَا صَلَّى فَإِنَّ تَكَلَّمُ اِسْتَقْبَلَ مَكَانِهِ وَاسْتَقْبَلَ

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بُینهٔ "،حضرت' حماد بُینهٔ " ہے ،وہ حضرت' ابراہیم بیسه " سے روایت کرتے ہیں' جس خص کونماز کے دوران نگیر آجائے ،یاکسی اورطرح اس کا وضوثوث جائے ،وہ نماز سے نکل جائے ،کسی سے گفتگونہ کرے ،سرف الله تعالی کا ذکر کرے ، پھروضو کرے اُسی جگہ آجائے ،اور جتنی نماز رہتی ہے،اس کو پڑھے،اور پہلے جونماز پڑھ چکا ہے،اس کو بھی اپنی نماز کا حصہ شار کرے۔اوراگراس دورانی گفتگو کرلی ہے،تو نماز نے سرے سے شروع کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيُفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیشیّه' نے حضرت' امام اعظم ابوصیفه بیشیّه' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محمد بیشیّه' کا موقف ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام عظم ابوصیفه بیشیّه' کاموقف ہے۔

الله دوران نما زسلام کا جواب دینے کی اجازت نہیں ہے،اشارے ہے بھی نہیں 🗘

706/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنْ) اَبِيْ وَائِلٍ (عَنُ) عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ أَنَّه وَ لَمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُو يُصَلِّى فَلَمُ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ وَلَلِهِ وَسَلَّمَ وَهُو يُصَلِّى فَلَمُ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَيْبِي مَلْهُ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّهِ عَنْ مَسْعُودٍ اعْوَدُ بِاللهِ مِنْ سَخَطِهِ قَالَ النَّهِ عَنْ مَلْى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَلِهُ وَسَلَّمَ وَمَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَقِلْهُ وَسَلَّمَ وَمُا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مُنْ وَقِي الطَّلاَةِ شُعُلاً مِنْ رَدِّ السَّلامِ فَلَمْ يَرُدَّ السَّلامَ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ مُنْدُ

﴿ حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بھاتیہ''، حضرت' نماد بھت '' ہے، وہ حضرت' ابو واکل بھت '' ہے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رفائی ہے۔ وہ حضرت کرتے ہیں 'جب وہ سرز مین حبشہ سے واپس آئے، رسول اکرم منافی کوسلام کیا، حضور شائی اس وقت نماز پڑھ رہے ہے، حضور منافی ہے ان کو جواب نہ دیا، جب آپ منافی نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عبداللہ بن مسعود بھاتی نماز پڑھ رہے تھے، حضور منافی ہے اس کی پناہ مانگرا ہوں، حضور منافی نماز ہو چھا: کیا ہوا؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ سنافی میں مسعود بھاتی ہوں اللہ سنافی نماز سندہ ہوں اللہ سنام اللہ سنائی میں اللہ سندہ بن المصلاة توابن ابی شبعة ۱۹۵۶ فی الصلاة تواب نہ سندہ بن الدی بقی او برعف فی الصلاة تواب نہ ۱۳۵۰ الصلاة تواب نہ بنام اللہ اللہ سندہ بنام اللہ کو بالدی بقی او برعف فی الصلاة تواب نہ ۱۹۵۰ کے اللہ سندہ بنام اللہ کو باللہ کو باللہ کو باللہ کو باللہ کا باللہ کو باللہ کو

( ٧٠٦ ) اخبرجه احبد (٤٠٩٠ وابو يعلى ( ٥١٨٩ ) والطصاوى فى "نرح معانى الآثار" ٤٥٥١ والطبرانى فى "الكبيد" ( ١٠١٢٩ ) وابن ابى شيبة ٤١٨٠١ فى الصلاة:الرجل يسبلس عليه فى الصلاة– نے سلام عرض کیا تھا، آپ مَنْ ﷺ نے جواب ارشاد ہیں فر مایا۔حضور شَانِیْ ﷺ نے فر مایا: سلام کا جواب دینے سے نماز کی اپنی مصروفیت میں خلل واقع ہوجا تا ہے۔ آپ فر ماتے ہیں: اس دن سے سلام کا جواب ہیں دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) أبيه عن أبي مقاتل حفص بن سلام السمرقندي (عن) أبي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

آس حدیث کوحفرت'' ابومحد بخاری بُیالیّه'' سے، انہوں نے حضرت' صالح بن منصور بن نصر صغانی بُیالیّه'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت'' ابومقاتل حضرت' ابومقاتل حفض بن سلام سمرقندی بُیالیّه'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بُیالیّه'' سے روایت کیا ہے۔

🗘 نماز میں انگلیاں چٹخانا، پنجوں کے بل بیٹھنا، داڑھی سے کھیلنا مکروہ ہے 🌣

707/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيُمَ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُّفَرُقِعَ الرَّجُلُ اَصَابِعَهُ اَوْ يُلُقِى رِدَاءً كَانَ عَلَى عَلَى عَقِبَيْهِ اَوْ يَعْبَتَ بِلِحْيَتِهِ مِنْكَبَيْهِ اَوْ يَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى خَاصِرَتِهِ اَوْ يَدُفِنَ كِبَارَ الحِصٰى اَوْ يُقْعِى عَلَى عَقِبَيْهِ اَوْ يَعْبَتَ بِلِحْيَتِهِ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بُرِیاتی''،حضرت''حماد بُرِیاتی''سے ،وہ حضرت''ابراہیم بُرِیاتی''سے روایت کرتے ہیں'وہ اس عمل کونالیسند کرتے تھے کہ انسان (نماز کے دوران) اپنی انگلیاں چھٹائے ،یااپنے کندھوں پر چا درڈ ھلکائے ،یااپناہاتھ اپنے کوہلو پرر کھے،یا بڑی بڑی کنکریاں فن کرے،یااپنی ایڑھیوں کے بل بیٹھے،یااپنی داڑھی کے ساتھ کھیلے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن أبِي حَنِيُفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ أن العبث في الصلاة يشغل عنها وهو قول اَبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحضرت' آمام محمد بن حسن میشد "نے حضرت' امام اعظم ابوصیفه میشد "کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محمد میسید"نے فرمایا ہے: ہم اس کواختا ارکرتے ہیں ینماز میں فضول کا موں میں مشغول ہونا نماز میں خلل ڈالٹا ہے۔اور یہی حضرت' امام اعظم ابوصیفه میسید" کا موقف ہے۔

#### الله رسول اكرم مَنَا يَنْفِرُ فِي وَوالْحَلَيْفِهِ مِين عَصرا ورظهر كي نما زقصر براهي الله

708/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) مُحَمَّدِ بُنِ الْمُنُكَدرِ (عَنُ) اَنَسِ بُنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الظُّهُرَ اَرْبَعاً وَالْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكُعَتَيْنِ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیتانیی''،حضرت''محمد بن منکدر بیتانیا''سے،وہ حضرت انس بن مالک ڈلائٹیز سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں'ہم نے رسول اکرم منگائیز کے ہمراہ ذی الحلیفه میں ظہراورعصر کی نماز قصر پڑھی۔

(أخرجه) أبرِ محمد البخاري (عن) أبي سعيد كتابة (عن) موسى بن بهلول (عن) محمد بن بشر (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

( ۷۰۷ ) اخرجيه منصب بين التحسين الشبيساني في "الآثار"( ۱۵۰ ) في الصلاة:باب ما يعاد من الصلاة وما يكره منها وابن ابي شيبة( مختصراً ) في الصلاة:باب الرجل يضبع يده على خاصرته في الصلاة ٤٧:٢-

( ۷۰۸ ) اخرجیه البعیصیکفی فی "الهستند الامام" ( ۱۵۰ ) وابن حیان ( ۲۷٤۸ ) والبخاری ( ۱۰۸۹ ) فی تقصیر الصلاة نباب یقصر اذا خرج من محضعه ومسلم ( ۲۹۰ ) والدارمی ۲۰۵۱ وابو داود ( ۱۲۰۲ ) فی الصلاة نباب متی یقصر الهسافر– اں حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشین نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوسعید بیشین کے اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوسعید بیشین کے حضرت' امام (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت' مولی بن بہلول بیشین سے، انہوں نے حضرت' محمد بن بشر بیشین سے، انہوں نے حضرت' امام ابو حضیفہ بیشین سے دوایت کیا ہے۔

#### 🖈 بیاری کی حالت میں بھی نماز فرض ہے،اشارے کی سکت ہوتو اشارے سے پڑھنی ہوگی 🜣

709/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مُحَمَّدِ بُنِ الْمُنْكَدَرِ (عَنُ) جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللهِ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ مَرِضْتُ فَعَادَنِى رَسُولُ اللهِ وَسَلَّم وَمَعَهُ اَبُوْ بَكُرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَقَدُ أُغُمِى عَلَى فِي مَرَضِى وَحَانَتِ رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ اَبُوْ بَكُرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَقَدُ أُغُمِى عَلَى فِي مَرَضِى وَحَانَتِ السَّكَ وَحَانَتِ السَّلاَةُ فَتَوَضَّا رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَصَبَّ عَلَى وَجُهِى وَقَالَ كَيْفَ اَنْتَ يَا جَابِرُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلِّ مَا اسْتَطَعْتَ وَلَوْ اَنْ تُؤمِى

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم البوصنيفه مُيَّالَةُ "، حضرت "محمد بن منكدر مُيَّالَةٌ " سے، وہ حضرت جابر بن عبدالله وَ الله وَ الله على الله وَ الله وَ الله على الله وَ الله وَا الله وَ الله وَا الله وَ الله وَالله وَا الله وَ الله وَالله وَالله وَالله وَا الله وَالله وَالله وَالل

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبى بكر بن عبد الله بن محمد بن خالد القاضى الحبال الرازى (عن) محمد ابن المهدى القومسى (عن) محمد بن بكير بن محمد بن بكير بن شهاب (عن) أبيه (عن) جده محمد بن بكير قاضى المدامغان قال كتبت إلى أبى حَنِيْفَةً فِى المريض إذا ذهب عقله فِى مرضه كيف يعمل به فِى وقت الصلاة فكتب إلى يخبرنى (عن) محمد بن المنكدر (عن) جابر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' ابو محمد حارثی بخاری بُیسیّ ' نے اپنی مند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت' ابو بکر بن عبداللہ بن محمد بن بکیر وایت بن شهاب بُیسیّ ' سے، انہوں نے اپنے ' والد بہت ' سے، انہوں نے اپنے ' والد بہت ' سے، انہوں نے اپنے ' والد بہت ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بہت ' کی جانب خط لکھا' جب مریض کی عقل زائل ہوجائے ، اور نماز کا وقت ہوجائے تو وہ کیا کرے انہوں نے میری جانب جوانی مکتوب میں حضرت محمد بن منکدر کے والے سے حضرت جابر رہائی کافر مان لکھ بھیجا۔

#### المناصف سے بیجھے ہی رکوع کر لینااور چلتے ہوئے صف میں شامل ہونا ا

710/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنِ) الْمُبَارِكِ بُنِ فُضَالَةَ (عَنِ) الْحَسَنِ الْبَصَرِي (عَنْ) اَبِي بَكُرَةَ اَنَّهُ رَكَعَ دُوْنَ

( ۷۰۹ ) اخسرجيه البعسطيكفي في " مستند الامام" ( ۱۲۷ ) وابو يعلى ( ۲۰۱۸ ) والصبيدي ( ۱۲۲۹ ) واصيد ۳۰۷:۳ والبخاري ( ۲۰۱۵ ) في البرضي:بناب عيادةالبغني عليه وابوداود ( ۲۸۸۲ ) في الفرائض:بناب في الكلالة وادشاكم في "البستندرك"۳۰۳:۲-

( ۷۱) اخد حده البطسعاوى فى "شرح معانى الآثار" (۳۹۵: وابن حبان ( ۲۱۹۶) والطبر الى في "الصغير" ( ۱۰۳۰) وابوداود ( ۲۸۳ ) فى الصلاة نباب الرجل يركع دون الصف والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۱۰۶:۲ واحيد ۳۹:۵وابن الجبارود( ۳۱۸ )- الصَّفِّ ثُمَّ مَشٰى حَتَّى وَصَلَ إِلَى الصَّفِّ فَلَمَّا فَرَغَ ذُكِرَ ذِلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ زَادَكَ اللهُ حِرُصاً وَلاَ تَعُدُ

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم الوصنيفه بَيَالَةُ '' ، حضرت' مبارك بن فضاله بَيَالَةُ '' سے ، وہ حضرت' حسن بصری بَيَالَةُ ' سے ، وہ حضرت' حسن بصری بَيَالَةُ ' سے ، وہ حضرت ابو بكرہ بَيْلَةُ سے روايت كرتے ہيں انہوں نے صف سے بيجھے ، بى ركوع كرليا ، پھر چلتے ہوئے صف ميں شامل ہو گئے ، جب وہ فارغ ہوئے تواس بات كاذكررسول اكرم مُنَالِيَّا كى بارگاہ ميں كيا گيا ، حضور مَنَالِيَّا الله تعالىٰ تيرى نماز پرحرص ميں اضافه فرمائے ،كين آئندہ سے ايسے مت كرنا۔

(أخرجه (الإمام محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ السامديث كوهرت''امام محمد بن مِن مِن مِن الله عنه على حضرت''امام اعظم ابوصفيفه مِنظم السام علم الله عنه السام

الكا حيار ركعت والى نمازكى چوتھى ركعت ميں شك ہواكدوه براھ لى ہے يانہيں تو كياكرے اللہ

﴿ ﴿ حضرت 'امام اعظم الوحنيفه مُوَاللَةِ ''، حضرت 'حماد مُوَاللَةِ '' ہے ، وہ حضرت ' شقیق بن سلمہ مُوَاللَةِ '' ہے ، وہ حضرت عبداللّه بن مسعود و اللّه بن مسعود و الله بن مسعود و الله بن مسعود و الله بن معان کہ اس کا غالب کمان کدھر جارہا ہے؟ اگراس کا غالب کمان یہ ہوکہ تین پڑھی ہیں توان کے ساتھ ایک اور دکھت پڑھ لے اور آخر میں سجدہ سہوکر لے، اور اگراس کا غالب کمان یہ ہوکہ اس نے جار رکعتیں پڑھی ہیں، تو وہ سلام بھیر کر سجدہ سہوکر لے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبى الحسن على بن الحسن بن أيوب (عن) أبى بكر محمد بن إسماعيل بن العباس الوراق (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) آبي حَنِيُفَةَ رَضِىَ اللهُ عَنُهُ ورضى عنا به آمين آمين

الفصل السادس في الجماعة وآداب الإمام وما يكره في المسجد

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بریشته' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' ابو حسن علی بن حسن بن ابوب بریشته' سے، انہوں نے حضرت' ابوبکر محمد بن اسماعیل بن عباس الوراق بریشته' سے، انہوں نے حضرت' اسماق بن محمد بن مروان بریشته' سے، انہوں نے حضرت' اسمام بن محمد بن مروان بریشته' سے، انہوں نے حضرت' امام ابو حذیفه بریشته' سے، انہوں نے حضرت کیا ہے۔ (اللہ تعالی ان سے راضی ہو، اور ان کے فیل ہم سے بھی راضی ہو آمین آمین)

#### اَلْفَصْلُ السَّادِسُ فِي الْجَمَاعَةِ وَآدَابِ الامَامِ وَمَا يَكُرَهُ فِي الْمَسْجِدِ

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ وَنَ تَكَمَّلُكُ فَحُرُ اور عَشَاء كَى نَمَا زَيْرٌ صِنَّ واللهِ عَنَى اللهُ عَنَهُمَا (عَنُ) رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّةِ الْعَدَاةِ وَالْعِشَاءِ فِي جَمَاعَةٍ كُتِبَ لَهُ بَرَاءَ قُ مِنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَ قُ مِنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَ قُ مِنَ الشِّورُكِ

﴾ حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بھینیہ''حضرت''عطاء بھینیہ''کے واسطے سے حضرت''عبداللہ بن عباس فٹاٹھا''سے روایت کرتے ہیں،رسول اکرم مٹاٹیٹیا نے ارشادفر مایا جو تحض مہم دن مسلسل فجر اور عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرتا ہے اس کے لیئے نفاق سے اور شرک سے برات لکھ دی جاتی ہے

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبى الفضل جعفر بن محمد بن أحمد بن الوليد الباقلاني (عن) محمد ابن يحيى الأزدى (عن) الهياج بن بسطام (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى في مسنده قال قرأت في تاريخ بخارى لأبى عبد الله محمد بن محمد بن سليمان بن كامل المعروف بغنجار (عن) أبى على الحسين بن يوسف (عن) أبى عمرو حفص الكشى (عن) أبى سعيد عطاء بن موسى الجرجاني (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

کاس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بُیسَیّه' نے اپنی مند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوضل جعفر بن محمد بن احمد بن ولید با قلانی بیسیّه' ہے، انہوں نے حضرت' بہاج بن بسطام بیسیّه' ہے، انہوں نے حضرت' بہاج بن بسطام بیسیّه' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیسیّه' ہے روایت کیا ہے۔

اس مدیت کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشته'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) وہ فرماتے بین: میں نے حضرت''ابوعبدالله محمد بن انہوں نے حضرت''ابو محمد بن انہوں نے حضرت''ابو محمد بن بن محمد ب

﴿ امام كوچاہئے كہ جماعت زيادہ لمبى نه كروائے ، ضعفول ، بياروں اور كام كاج والوں كا حساس كرے ﴿ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اللّٰهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اللّهُ عَلَيْهِ وَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ الللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ وَاللّٰهِ وَاللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ وَاللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ الللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ الللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ وَاللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ الللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّ

( ۷۱۲ ) اخرجسه البصصيكفي في "مستند الامسام" ( ۱۲۶ ) و ( ۱۲۵ ) والبضطيب في "تاريخ بغداد" ۹۶:۷ واصيد ۱۵۵:۳ وابن ماجة ( ۷۹۸ ) والترمذي ( ۲٤۱ ) والعراقي في "تفريج الاحياء" ۱٤٩١-

( ٧١٣ ) اخرجيه مسعسد بسن السعسسن الشبيسانسي فتى "الآشار"( ١٨٧ ) في الصلاة بباب تخفيف الصلاة وعبد الرزاق ٣٦٦:٢ في الصلاة بباب تخفيف الصلاة وابو عوائة ٣٦٥:٢٠وابن ماجة ٣١٥:١ في اقامة الصلاة بباب من ام قوماًفليخفف والعسيدى ( ٤٥٣ )- قَوُماً وَاطَالَ بِهِمْ فَانْتَهَىٰ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ عَلَى بَعِيْرِهِ فَأَنَا حَهُ فَعَقَلَهُ ثُمَّ ذَخَلَ فِي الصَّلاَةِ فَانَبَعَتُ بَعِيْرُهُ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْ فُلُو إِلَى الْبَعِيْرِ وَلَا يَزْدَاهُ مِنْهُ إِلَّا بُعُداً وَالْإِمَامُ عَلَىٰ قِرَاءَتِهِ فَلَمَّا رَأَى الرَّجُلُ ذٰلِكَ صَلَّى فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ انْصَرَفَ فِي طَلْبِ بَعِيْرِهِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالَ اقْوَامٌ يُنَفِّرُونَ مِنْ هَذَا الْبَيْنِ مَنْ أَمَّ قَوْماً فَلَيْحَفِّفُ بِهِمْ فَإِنَّ فِيهِم الصَّعِيفُ وَالْكَبِيْرَ وَذَا الْحَاجَةِ حُونُوا مُواَلِقِيْنَ وَلَا تَكُونُوا مُتَنَقِّرِيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالَ اقْوَامٌ يُنَقِّرُونَ مِنْ هَذَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْكَبِيْرَ وَذَا الْحَاجَةِ حُونُوا مُواَلِقِيْنَ وَلَا تَكُونُوا مُتَنَقِّرِيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْكَبِيْنَ وَلَا مُؤَلِقِيْنَ وَلا تَكُونُوا مُتَنَقِّرِيْنَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا الْعَبْعِيْنَ وَالْكَبِيْرَ وَذَا الْحَاجِةِ وَمُ وَلِمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ الْمُعْتَمِلُ اللَّي اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ وَلَا إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَامِ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْتَعِلَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْتَعِلُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْتَعِلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْتَعِلُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْتَعَلِي الْقَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْفَرْولُ وَلَا عَلَامُ وَلَا عَلَى الْمُعَلَّمُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتَعِلَ اللَّهُ الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتَعِ

(أحرجه) الحافظ ابن حسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبى منصور محمد بن محمد بن محمد بن عضر بن حمدان عن بشر ابن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أبى حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ مختصراً قال محمد وبه نأخذ ولا بد أن يتم الركوع والسجود وهو قول أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرونجی بیشین نے اپنی مندمین (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''مبارک بن عبد الجبار فی بیشین 'سے، انہوں نے حضرت''ابومنصور محمد بن محمد بن عثان بیشین 'سے، انہوں نے حضرت''ابو بکر احمد بن محمد بن عشر بن حمد ان بیشین سے، انہوں نے حضرت''ابوعبد الرحمٰن مقری حضرت''ابو بکر احمد بن جعفر بن حمدان بیشین سے، انہوں نے حضرت''ابوعبد الرحمٰن مقری بیشین 'سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین 'سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت''امام محد بن حسن بیسیا'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیسیا'' کے حوالے ہے آثار میں مخضر طور پر ذکر کیا ہے۔ حضرت امام''محمد بیسیا'' فرماتے ہیں: ہم ای کواختیار کرتے ہیں لیکن بیضروری ہے کہ وہ رکوع اور بجود بیج طور پرادا کئے جا کیں اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسیا'' کاموقف ہے۔

﴿ فَجْرِ اورعشاء كَى نماز باجماعت اواكرنے والے كونفاق اور شرك سے براءت مل جاتى ہے ﴿ اللّٰهِ عَلَيْهِ اللّٰهُ عَلَيْهِ / 114/ (أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما قَالَ وَالْ وَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْفَحْرَ وَالْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَتُ فِيْهِ بَرَاءَ تَانِ بَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرُكِ

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوصنیفه مجیلیة ' حضرت' عطاء مجیلیة ' کے واسطے سے حضرت' عبداللہ بن عباس مرفق ' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مُلِ اللّٰهِ نے ارشاد فر مایا جو خص فجر اور عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ اداکر تا ہے اس کو دو براء تیں ملتی ہیں' ایک برائت نفاق سے اور دوسری شرک ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) عبد الله بن محمد ابن النضر الهروي (عن) أحمد بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

#### 🗘 الله تعالیٰ اور فرضتے اگلی صف والوں پر رحمتیں نازل فر ماتے ہیں 🜣

715/(اَبُو حَنِيُـفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ كَانَ يُقَالُ سَوَّوُا صُفُوْفَكُمْ وسَوَّوُا مَنَاكِبَكُمُ وتَرَاصَّوُا لَتَرَاصَّنَّ لَيَتَخَلَّلُنكُمُ الشَّيْطَانُ كَأُوُلادِ الْحذف أِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَه 'يُصَلُّونَ عَلَى مقدم الصُّفُوْفِ

﴿ ﴿ امام اعظم ابوصنیفہ بَیْنَۃ ' حضرت حماد بُیْنِیّہ' سے ، وہ حضرت ابراہیم بُیٹیّۃ' روایت کرتے ہیں' حضرت' ابرہیم بُیٹیّہ' فر مایا کرتے تھے: اپنی صفوں کوسیدھارکھا کرواوراپنے کندھوں کو برابررکھا کروورنہ تبہارے درمیان شیطان بھیڑے بیچ کی طرح داخل ہوجائے گا، بے شک اللہ تعالی اور فرشتے اگلی صف والوں پر حمتیں نازل فرماتے ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثَمَ قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبِي حَنِيْفَةَ لا يترك الصف وفيه خللاً حتى يستوى

اس حدیث کو حضرت' امام محد بن حسن بریسیا' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بریسیا' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیاہے۔اس کے بعد حضرت' امام محد بریسیا' نے فر مایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بریسیا' کا بھی یہی ندہب ہے۔کسی بھی صف میں دخنہ ندر ہے دیاجائے۔

#### 🗘 جب تک اگلی صف مکمل نہ ہو جائے ، پچھلی صف نثر وع کرنا جائز ہیں ہے 🜣

716/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ قَالَ سَالُتُ إِبُرَاهِيْمَ (عَنِ) الصَّفِّ الْآوَّلِ لِمَ فَضُلٌ عَلَى الصَّفِّ الثَّانِيُ فَقَالَ لَا تَقُمُ فِي الصَّفِّ الثَّانِيُ حَتَّى يَتَكَامَلَ الصَّفُّ الْآوَّلُ

' ابرہیم میں ہے ہو چھا: صف اول ،صف ثانی سے افضل کیوں ہے؟ حضور مُن اللہ اللہ علی دوسری صف میں اس وقت تک ابرہیم میں ہے اول ،صف ثانی سے افضل کیوں ہے؟ حضور مُن اللہ اللہ عنے فرمایا: تم دوسری صف میں اس وقت تک

( ٧١٥ ) اخسرجيه مسحيد بن العسين الشبيباني في ''الآثار''( ٨٩ ) في الصلاة:في اقامة الصفوف وفضل الصف اللول وعبد الرزاق

( ٢٤٣٣ ) في الصلاة: باب الصفوف وابن ابي شيبة ٢٥٢١ في الصلاة: باب ما قالوا في اقامة الصف-

( ٧١٦ ) اخرجسه مسعسد بسن السعسسن الشيبسانسي فني "الآشار" ( ٩٠ ) فني البصيلاة:في اقامة الصفوف وعبدالرزاق ( ٣٤٦٧ ) في الصلاة:بياب لا يقف في الصف الثاني حتى يتبع الاول-

#### کھڑے نہیں ہوسکتے ، جب تک پہلی صف مکمل نہ ہوجائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه ناحذ ينبغي إذا تكامل الصف الأول أن يقوم فِي الصف الثاني ولا يقوم فِي الصف الأول ويزاحم عليه فإنك تؤذى والقيام فِي الصف الثاني خير من الأذى وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیسیّن' نے حضرت' امام اعظم ابوصیفہ بیسیّن' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محمد بیسیّن' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ جب اگلی صف مکمل ہوجائے تو پھر پچھلی صف میں کھڑے ہوجانا چاہئے، ایبانہ ہو کہ آگلی صف میں پھنس کر کھڑ ہے ہوں، کہ اس طرح تنہیں خودکو تکلیف ہوگی (اور دیگر نمازیوں کو بھی تکلیف ہوگی) آگلی صف میں پھنس کر کھڑے ہوئے میں کھڑے ہوجا کیں، اور بہی حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیسیّن' کاموقف ہے۔

#### 🗘 امامت کے استحقاق میں ترجیحات کابیان 🌣

717/(اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَؤُمُّ الْقَوْمُ اَقْرَأُهُمْ لِكِتَابِ اللهِ تَعَالَى فَإِنْ كَانُوْا فِي الْقِرَاءِ قِ سَوَاءٌ فَاقُدَمَهُمْ سِنَّا

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بینین' حضرت' حماد بینین 'سے، وہ حضرت''ابراہیم بینینین' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں'وہ فرماتے ہیں'لوگوں کی امامت وہ شخص کرائے جواللہ تعالی کی کتاب کوسب سے زیادہ اجھے طریقے سے پڑھنے والا ہے،اگر قرائت میں سب برابر ہوں تو جوسب سے زیادہ عمر رسیدہ میں سب برابر ہوں تو جوسب سے زیادہ عمر رسیدہ ہے۔وہ امامت کروائے۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه ناخذ وإنما قيل أقرأهم لكتاب الله تعالى لأن الناس كانوا في ذلك الزمان أقرأهم للقرآن أفقههم في الدين فإن كانوا في هذا الزمان على ذلك يؤمهم أقرأهم فإن كان غيره أفقه منه وأعلم بسنة الصلاة وهو يقرأ نحواً من قراء ته فأقرأهما وأعلمهما بسنة الصلاة أولى للإمامة وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیشین نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محمد بیشین نے فرمایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ امامت کے استحقاق کی جوشر طرکھی ہے، وہ اس لئے ہے کہ اس زمانے میں قرآن کی سب سے زیادہ قراءت کرنے والا ،سب سے زیادہ عالم بھی ہوتا تھا، اگر اس زمانے میں بھی اُس طرح ہوتوا بھی سب سے زیادہ قراءت کو اُس جیسی قرائت بھی قراءت والا ہی امامت کا سب سے زیادہ قراءت جانے والا اور زیادہ عالم ہوگا، وہ امام کا سب سے زیادہ حقد ار ہوگا اور یہی حضرت' امام اعظم ابوطنیفہ بھی ہوتا ہے، توان میں سے جو زیادہ قراءت جانے والا اور زیادہ عالم ہوگا، وہ امام کا سب سے زیادہ حقد ار ہوگا اور یہی حضرت' امام اعظم ابوطنیفہ بھی ہوتا ہے، توان میں ہے۔

🜣 دیباتی،غلام اورولدالحرام اگر قراءت احیمی طرح کریں توامامت کرواسکتے ہیں 🜣 718/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ لاَ بَأْسَ اَنْ يُؤَمِّنَ الْاَعْرَابِيُّ وَالْعَبْدُ وَوَلَدُ الزِّنَا إِذَا قَرَا

الم عظم الوصنيفه بمتالة "حضرت" حماد بمتالة" سے، وہ حضرت" ابرہيم بمتالة" سے روايت كرتے ہيں ،وہ فر ماتے ہیں' دیباتی ،غلام اور حرامی اگرا چھے طریقے سے قر آن پڑھ سکتے ہوں تو ان کی امامت میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الساحديث كوحفرت''امام محربن سُنِيَة'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنيفه بُيَيَيَة'' كے حوالے سے آثار ميں ذكر كيا ہے۔

🗘 دوآ دی آلیں میں جماعت کروارہے ہوں توامام بائیں جانب کھڑا ہو 🌣

719/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلَيْنِ يُؤَمَّ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ قَالَ يَقُومُ الْإِمَامُ فِي الُجَانِبِ الْآيُسَر

﴾ ﴿ حضرت ' امام اعظم ابوحنیفه میشد ' حضرت' حماد میشد ' روایت کرتے ہیں، حضرت' ابراہیم میشد ' فرماتے ہیں: ایسے دوآ دمی، که دونوں میں ہے ایک اپنے ساتھی کی امامت کروار ہا ہو، توامام بائیں جانب کھڑ آہو۔

(أخرجه)الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبِي حَنِيْفَةَ يكون المأموم عن يمينه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن میشد'' نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشد'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد بُنِياتَهُ'' نے فرمایا: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بھی نیمی مذہب ہے۔ کہ الی صورت میں امام بائیں جانب کھڑا ہو۔

#### 🗘 دوآ دمی ہوں ،تو جماعت کروا ئیں ،ا کیلے اسکیے نماز نہ پڑھیں 🜣

720/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا زَادَ عَلَى الْوَاحِدِ فِي الصَّلاَةِ فَهِيَ جَمَاعَةٌ ♦ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیست' مضرت' مماد بیست' سے، وہ حضرت'' ابراہیم بیست' سے روایت کرتے ہیں' وہ

( ٧١٨ ) اضرجه مسعد بن العسن الشيباني في "الآثار" ( ٩٢ ) في الصلاة:باب الرجل يؤم القوم اويؤم الرجلين وعبدالرزاق ( ٣٨٣٨ ) في البصيلا-ة:باب هل يؤم ولد الزنا إوابن ابي شيبة ٢١٦١٦ في الصيلاة:باب من رخص في امامة ولد الزنا والبيهقي في "السنتن الكبرَى" ٨٦:٣ والبغوى في "شرح السنة" ٢:٠٠٠-

( ٧١٩ ) اخرجه معهد بن العسن الشيباني في "الآثار"( ٩٣ ) في الصلاة:باب الرجل يؤم القوم او يؤم الرجلين' وعبدالرزاق ( ٣٨٩٠ ) في البصلاة:باب الصلاة يحضر وليس معه الارجل واحد وابن ابي شيبة ٢٤١١ في الصلاة:باب الرجل يصلى عن يسين الامام او پسساره-

( ٧٢٠ ) اخبرجه معهد بن العسس الشيباني في "الآشار"( ٩٤ ) في الصلاة:باب الرجل يؤم القوم اويؤم الرجلين وابن ابي شيبة ٢:١٣٥ في الصلاة: باب في الجساعة كم هي! فرماتے ہیں جب ایک سے زیادہ افراد ہوں تو یہ جماعت قرار پاتی ہے ( توان کو جماعت کروانی چاہئے ،ا کیلے اسکیے نماز نہیں پڑھنی چاہئے )

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حفزت' امام محد بن حسن بیسیا' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیسیا' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیسیا' کاموقف ہے۔ بعد حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیسیا' کاموقف ہے۔

#### امام،مقتدیوں ہے اونچاہوکرنہ کھڑاہو

721/(أَبُو حَنِيُكُمَّة) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ إِنَّ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ ذَهَبَ يُؤَمُّ النَّاسَ بِالْمَكَانُ الْفَارِسِيُّ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ إِنَّمَا اَنْتَ بِالْمَكَانُ الْفَارِسِيُّ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ إِنَّمَا اَنْتَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ تَقُومُ مَقَامَهُمُ

﴾ ﴿ ﴿ حَضرت''امام اعظم ابوصنیفه بُیانید'' حضرت''حماد بُیانید'' سے، وہ حضرت''ابراہیم بُیانید'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت''حذیفہ بن بمان بٹائیڈ''مدائن ہیں لوگوں کی امامت کے لئے گئے، آپ بٹائیڈ جماعت کروانے کیلئے چونے کی ایک بلند دکان پر چڑھ گئے۔ حضرت''سلمان فاری جائیڈ'' نے ان کو پکڑ کر تھینچ لیا اور فر مایا: تو بھی تواسی قوم میں سے ایک شخص ہے تو ان کے برابر کھڑا ہو۔

(أخسرجه) القاضى عمر الأشنانى (عن) أبي حَنِيْفَةَ محمد بن حنيفة بن ماهان (عن) تميم بن المنتصر (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحسد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي بكر محمد بن على بن محمد الخياط (عن) أبي عبد الله أحمد بن محمد بن يوسف بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت'' قاضی عمراشانی بیست' نے حضرت'' ابوصنیفہ محمد بن صنیفہ بن ماہان بیست' سے، انہوں نے حضرت'' میم بن مخصر بیست' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بیست' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر والحی بیست' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اشادیوں ہے) حضرت'' ابوضل احمد بن حسن بن خیرون بیست' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر محمد بن محمد بن حسن بن خیرون بیست' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر محمد بن محمد بن موسف بن دوست علاف بیستہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر محمد بن حسن اشنانی بیستہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر اللہ احمد بن محمد بن یوسف بن دوست علاف بیستہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیستہ'' سے روایت کیا ہے۔ کیا ہے، انہوں نے ابنہوں نے دوایت کیا ہے۔

( ۷۲۱ ) اخرجه ابن حبان ( ۲۱٤۳ ) وابن خريسة ( ۱۵۲۳ ) والشيافعی فی "الدسند" ۱۳۷۱ والبيهقی فی "السنن الکبری" ۱۰۸:۳ والبغوی فی "شرح السنة" ( ۸۲۱ ) عبن هسسام قبال: صبلی بنیا حذیفة علی دکان مرتفع فسجد علیه فجبذه ابو مسعود فتابعی فلها قضی الصلاً ذقال ابو مسعود:الیس قد نربی عن هذ!فقال له حذیفة:اله ترنی قد تابعتك!

# ﴿ امام ، محراب کے بالکل درمیان میں کھڑانہ ہوبلکہ کچھہٹ کر کھڑا ہو ہا ہو ہے۔ 122 / (اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اَنَّهُ کَانَ یَوُمُّهُمْ فَیقُومُ عَنْ یَسَارِ الطَّاقِ اَوْ عَنْ یَمِیْنِهِ 4 ﴿ حَفرت' اَمِ اَمْ اَعْلَمُ ابو حَنیفہ بُیالیَّ 'حضرت' حماد بُیالیَّ 'سے ، وہ حضرت' ابراہیم بُیالیَّ 'سے روایت کرتے ہیں 'حضرت' ابرہیم بُیالیَّ 'لوگوں کوامامت کروایا کرتے تھے ، تو وہ محراب کی دائیں جانب یا بائیں کھڑے ہوا کرتے تھے (بالکل درمیان میں نہیں کھڑے ہوا کرتے تھے (بالکل درمیان میں نہیں کھڑے ہوا کرتے تھے )

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وأما نحن فلا نرى بأساً أن يقوم بحيال الطاق ما لم يدخل قدمه فيه إذا كان مقامه خارجاً منه وسجوده فيه

ال حدیث کو حفزت' امام محربن حسن مجینیہ' نے حفرت' امام اعظم ابوصنیفہ مجینیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت' امام محرب نے مخترت' امام محرب نے فر مایا: ہم اس بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ امام محراب کے بالکل سامنے کھڑا ہو، جبکہ اس کے قدم محراب سے باہر ہول، وہ خود محراب میں ہو۔

• باہر ہول، وہ خود محراب سے باہر کھڑا ہوا ور سجدہ محراب میں ہو۔

﴿ المَّ المَّ صَلَامٌ بَهِيرَ حَقَ مَقَ مَنْ كَ فُوراً الْحُصْنَى كَوْشُ نَهُ كَرِّ عَ، بَلَكَهَ الْمَ عَلَى كَا تَظَارَكَ عَنَى كَا تَظَارَكَ عِنَ الْمَامُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ الْمَ الْمِامُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَامُ إِلَّا اَنْ يَعْوَلُ الرَّجُلُ حَتَّى يَنْفَتِلَ الْإِمَامُ إِلَّا اَنْ يَكُونَ الْإِمَامُ لَا يُفَقِّهُ اَمْرَ الصَّلاَةِ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بھانتہ''حضرت' حماد بھانتہ''ے، وہ حضرت''ابراہیم بھانتہ''سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں وہ فرماتے ہیں جب امام سلام پھیرے تو آ دمی (مقتدی) اس وقت تک اپنی جگہ سے نہ ملے جب تک امام نہ اٹھ جائے ، تاہم اگرامام نماز کے معاملات کوزیادہ نہ بھتا ہو (توامام کے سلام پھیرتے ہی اٹھ کتے ہیں)

(أحسرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيفَة ثم قال محمد رحمه الله وبه ناحذ لا ندرى لعل عليه سجدتي السهو فإذا كان لا يفقه أمر الصلاة فلا بأس بالانفتال وهو قول أبي حَنِيفَة رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ وَصَرَت الم محمد بن حسن بُرِيتَة "نے حضرت" امام اعظم ابوحنیفه بیسید" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت" امام محمد بُرِیسَة "نے فرمایا: ہم ای کواپناتے ہیں، کیونکہ ہمیں الم نہیں، ہوسکتا ہے کہ امام پر مجدہ سہووا جب ہو چکا ہو، (اورسلام پھیرنے کے بعداس نے مجدہ سہوکرنا ہو) لیکن امام جب نماز کے مسائل زیادہ نہ جانتا ہوگا تو امام کے سلام پھیرتے ہی مقتدی کے اٹھ جانے میں کوئی حرج نہیں ہواور یہی حضرت" امام العظم ابوحنیفه بُرِیسَة بُریسَة کی کاموقف ہے۔

#### 🗘 چٹائی کے آوپر نماز پڑھنا 🗘

124/(أَبُّو حَنِيْفَةً) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْرٍ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُما آنَّهُ أَمَّ اَصْحَابَهُ ( ٧٢٢) اخرجه محسد بن الحسسن الشيباني في "الآثار" ( ١٠٤ ) في الصلاة: باب الصلاة في الطاق وعبد الرزاق ( ٣٨٩٩ ) في الصلاة في الطاق وابن ابي شيبة ٢٠٤٥ في الصلاة: باب الصلاة في الطاق و

( ٧٢٣ ) اخرجيه مستسبد بين البعسين الشيبساني في "الآثار"( ١٠٥ ) في الصلاة:باب الصلاة في الطاق وعبدالرزاق ( ٣٢١٩ ) في الصلاة:باب مكث الامام بعد ما سلم وابن ابي شيبة ٣٠٢:١ في الصلاة:باب من كان يستحب إذا سلم ان يقوم او ينتعرف-

فِي بَيْتِه عَلَى بِسَاطٍ قَدُ طَبَقَ الْبَيْتَ

﴿ حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بیات 'حضرت' حماد بیات 'سے، وہ حضرت' سعید بن جبیر والفیّن' سے روایت کرتے ہیں حضرت' عبداللّٰہ بن عباس واللّٰ ''نے اپنے کمرے میں جٹائی بچھا کر سے ابدکرام واللّٰہ کونماز پڑھائی، وہ چٹائی بورے کمرے میں بچھی ہوئی تھی۔

(أخرجه) الحافظ ابن حسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الله عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وَ أَحرِجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسروبلخی بیشیّه" نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیول ہے) حضرت' ابوقائم بن احمد بن عمر بیشیّه" ہے،انہول نے حضرت' عبدالله بن حسن خلال بیشیّه" ہے،انہول نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیشیّه" ہے، انہول نے حضرت' محمد بن شجاع بیشیّه" ہے، انہول نے حضرت' محمد بن شجاع بیشیّه" ہے، انہول نے حضرت' محمد بن شجاع بیشیّه" ہے، انہول نے حضرت' حسن بن زیاد بیشیّه" ہے،انہول نے حضرت' امام عظم ابوضیفہ بیشیّه" ہے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد بیشهٔ ''نے اپنی مسند میں حضرت'' امام اعظم ابو حنیفه میسهٔ ''ے روایت کیاہے۔

اللہ بندہ نماز میں ہوتا ہے تو اللہ تعالی قبلہ کی سمت سے بندے کی جانب متوجہ ہوتا ہے ایک

725/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) تَمِيْمِ بُنِ سَلْمَةَ اَنَّ شَبِيْبَ بُنَ رِبُعِي قَامَ يُصِلِّى فَبَصَقَ فِى الْقِبْلَةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ عُذَيْفَةُ اَنَّهُ لَيْسَ مِنْ عَبْدِيقَةُ مُ فِى الصَّلاَةِ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ بَوَجُهِهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ حَتَّى يَنُصِرِفَ لَهُ عُذَيْفَةُ اَنَّهُ لَيْسَ مِنْ عَبْدِيقُومُ فِى الصَّلاَةِ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ بَوَجُهِهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ حَتَى يَنُصِرِفَ لَهُ عُذَيْفَةً اللَّهُ عَزَى مَا الصَّلاَةِ إِلَّا اللَّهُ عَزَى وَجَلَّ عَلَيْهِ بَوْجُهِهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ حَتَّى يَنُصِرِفَ فَلَا عُلَيْهُ مَنْ اللّهِ عَنِهِ مَعْرَتُ وَمَعْرَتُ مُعْرِينِ بَنِ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَزَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْ وَجَلَ عَلَيْهِ مَنْ عَبْدِي عَلَيْهُ وَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَنْ وَجَلَ عَلَيْهِ مَنْ اللّهُ عَنْ وَجَلَ عَلَيْهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَعَرَبَ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَعَلَيْهُ وَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْ مَلْمَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ ا

(أخرجه) المحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبى القاسم أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الله بن الحسن بن زياد (عن) أبى عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبلخی بیستهٔ ''نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابوقاسم احمد بن عمر بیستهٔ ''ے،انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن ہے) حضرت''ابوقاسم احمد بن عمر بیستهٔ ''ے،انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن

( ۷۲۶ ) اخرجه البصاكيم في "البهستيدرك" ۲۹۰۱۱ وابين خزيسة ۱۰۲۲ ( ۱۰۰۵ ) في الصلاة:باب الصلاة على البساط والبيهقى في "السنين الكبرى" ۲:۲۲۱ وابن ماجة ( ۱۰۲۰ ) والطبراني ( ۱۲۲۰۲ ) وابن ابي شيبة ۲۰۰۱-

( ٧٢٥ ) اخسرج ابسن حبسان ( ١٦٣٦ ) واحبد ٤٥٦٤ وأبو داود ( ١٨١ ) عن السيائب بن خلاد ان رجلاً ام قوماً فبصق في القبلة ...قال مسلمالله النبي عليوسلم : "انك آذيت الله" – عمر میسین سے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابراہیم بغوی میسین سے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع میسین سے، انہوں نے حضرت' حضرت' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ میسین سے روایت کیا ہے۔ حضرت' دسن بن زیاد میسین سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ میسین سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کوحضرت' دسن بن زیاد میسین سند میں حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ میسین سے روایت کیا ہے۔

#### نج جوصفوں کومتصل رکھتے ہیں ،فرشتے ان پر حمتیں نازل فر ماتے ہیں 🜣

726/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ (عَنُ) اَبِي سَعِيْدِ النُّحُدَرِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ أِنَّ اللهَ وَمَلا ثِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِيْنَ يَصِلُونَ الصَّفُوفَ

﴾ ﴿ حضرت'' امام اعظم ابوصیفه نبیانیهٔ ''حضرت''عطاء بن بیار نبیانهٔ ''سے، وہ حضرت'' ابوسعید خدری ڈلاٹیو'' سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم مُلاٹیم نے ارشادفر مایا: فرشتے ان لوگوں پرحمتیں نازل فر ماتے ہیں جوصفوں کوجوڑ کرر کھتے ہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي لبيد محمد ابن إدريس السرخسي (عن) سويد بن سعيد (عن) عثمان بن القاسم (عن) أبي حَنِيُّفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حفزت' ابو محمد حارثی بخاری بیشت' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفزت' ابولبید محمد بن ادریس مزھبی میشد'' سے،انہوں نے حضرت' سوید بن سعید میشد'' سے،انہوں نے حضرت' عثمان بن قاسم میشد'' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ میشد'' سے روایت کیا ہے۔

## ایک روایت سے کہ مقتری دوہوں ، توامام درمیان میں کھڑا ہو ایک

727 (أَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ (عَنُ) عَلْقَمَةَ وَالْاَسُوَدِ قَالَا كُنَّا عِنْدَ عَبُدِ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ
رَضِى الله عَنْهُ فِي بَيْتٍ فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَقَامَ يُصِلِّى فَقُمْنَا خَلْفَهُ أَحُدُنَا عَنْ يَمِيْنِهِ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَامَ
بَيْنَنَا وَقَالَ هَكَذَا فَاصُنَعُوا إِذَا كُنْتُمُ ثَلاثَةً

﴿ حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بُرانیم' معضرت''حماد بُرینیم' سے، وہ حضرت''ابراہیم بُرینیم' بیسیم' سے، وہ حضرت''ابراہیم بُرینیم' سے، وہ حضرت''ابراہیم بُرینیم' سے، وہ حضرت''ابراہیم بُرینیم' سے، وہ حضرت''ابراہیم بُرینیم' سے بال ان کے بھر میں موجود تھے، نماز کاوقت ہوگیا، وہ نماز پڑھانے کیٹر ہوئے ،ہم انکے پیھے کھڑے ہوگئے، ہم میں سے ایک انکی وا نمیں موجود تھے، نماز کاوقت ہوگیا، وہ نماز پڑھانے کیٹر سے ایک انکی موجود تھے، نماز کاوقت ہوگیا، وہ نماز پڑھانے کیٹے کھڑے ہوئے ،ہم انکے پیھے کھڑے ہوگئے، ہم میں سے ایک انکی وا نمیں موجود تھے، نماز کاوقت ہوگیا، وہ نماز پڑھانے ہمارے درمیان میں کھڑے ہوئے اور فر مایا بتم تین آ دمی ہوتو اس طرح کیا کرو۔

(أخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) يعقوب بن يوسف بن موسى المروزى (عن) عبد الرحمن بن ( ١٩٢٠) اخرجه ابن حبان ( ٤٠٦) وابن خزيسة ( ١٧٧) و( ٢٥٧) والصاكم في "البستدرك" ١٩٢٠١٩١١ واحمد ٣٠٣ والبيرة في "السنن الكبرى" ١٦٠٢ في حديث طويل...

'( ۷۲۷ ) اخرجه مسعد بسن السعسسن الشبيسانسي فسى "الآثار" ( ۹۵ ) فى الصلاة نباب الرجل يؤم القوم او يؤم الرجلين وعبد الرزاق ( ۳۸۸۴ ) في البصسلارة نباب الرجل يؤم الرجلين والبرأة وابن ابى شيبة ۲٤٥١ فى الصلاة نباب من كان يطبق يديه بين فغذيه والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ۲۲۹۱ والطبرانى فى "الكبير" ( ۹۳۱۲ )-

عبد الصمد (عن) جده (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْدُ

(أخرجه) ابن خسرو (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) حاله أبي على (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَة وزاد فيه وكان إذا ركع طبق وصلى بغير أذان ولا إقامة وقال تجزء إقامة الناس حولنا ثم قال محمد ولسنا نأخذ بقول عبد الله في الثلاثة ولكنا نقول إذا كانوا ثلاثة تقدم الإمام عليهما وصلى الباقيان خلفه ولسنا نأخذ بقوله أيضاً في التطبيق بين يديه إذا ركع ثم يجعلهما بين ركبتيه ولكنا نرى أن يضع الرجل راحتيه على ركبتيه ويفرج أصابعه تحت الركبتين وأما صلاته بغير أذان ولا أقامة فذلك والأذان والإقامة أفضل وإن أقام للصلوة ولم يؤذن فذلك أفضل من الترك للإقامة وهو قول آبي حَنِيفَة رَضِي الله عَنْهُ

اں حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشانی بیشد'' نے حضرت''یعقوب بن بوسف بن موئی مروزی بیشد'' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بیشد'' ہے، انہوں نے اپنے''وادا بیشد'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیشد'' سے، انہوں نے حضرت''مام اعظم ابوصیفه بیشد'' سے، انہوں کیا ہے۔

## اللہ مسجد میں تھو کنا گناہ ہے،اس کا کفارہ اس کو فن کرنا ہے ایک

728/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) مِسْعَرٍ (عَنُ) قَتَادَةً (عَنُ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِى اللّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفَنُهُ

الله عظم الوحنيفه بيالة "حضرت "مسعر بيالة" سے، وہ حضرت " قادہ بيالة" سے، وہ حضرت الس بن

⁽ ۷۲۸ ) اخسرجسه احسسد ۱۰۹:۳ وابو یعلی ( ۲۱۶۱ ) ابوداود ( ۶۷۶ ) وعبد الرزاق ( ۱۲۹۷ ) والترمذی ( ۵۷۲ ) والطبرانی فی "الصغیر" ( ۱۰۱ ) وابن حبان ( ۱۲۳۵ ) والخطیب فی "تاریخ بغداد"۲۹۸:۸

ما لک طابعیٰ ''سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مُناکیا آم نے ارشا دفر مایا : مسجد کے اندرتھو کنا گناہ ہے اوراس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو دفن کر دیا جائے۔

(أخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) أبى بكر الخطيب البغدادى (عن) الحسن بن الحسين النعال (عن) أبى محمد عبد الله بن حمدويه النهروانى (عن) ليث بن محمد بن الليث المروزى (عن) محمد بن الحسن الموصلى (عن) محمد بن يوسف بن عاصم (عن) أحمد بن إبراهيم (عن) أشعث بن العطاف (عن) سفيان الثورى (عن) أبى حَنِيْفَةٌ رَضِى اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخي في مسنده فقال قرأت على محمد بن عبد الله الأنصاري (عن) أبي بكر الخطيب البغدادي بإسناده المذكور إلى أبي حَنِيْفَةَ

آئی حدیث کو حفرت'' قاضی ابو بگرمجمد بن عبدالباً تی بیشیا' نے حفرت' ابو بگر خطیب بغدادی بیشیا' سے، انہوں نے حفرت' حسن بن حسن نعال بیسیا' سے، انہوں نے حفرت' ابومجموعبدالله بن حمد و بینہروانی بیسیا' سے، انہوں نے حضرت' لیث بن محمد بن لیث مروزی بیسیا' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن عاصم بیسیا' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن عاصم بیسیا' سے، انہوں نے حضرت' اضعف بن عطاف بیسیا' سے، انہوں نے حضرت' اضعف بن عطاف بیسیا' سے، انہوں نے حضرت' اضعف بیسیا' سے، انہوں نے حضرت' سفیان توری بیسیا' سے، انہوں نے حضرت' الم اعظم ابوضیفہ بیسیا' سے، والیت کیا ہے۔

آس حدیث کو حفرت'' ابو مبدالقد حسین بن محمد بن خسر و بنجی میکید" ' نے اپنی مسندمیں (روایت کیا ہے ،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت''محمد بن عبد القد انصاری نہیں '' سے ، انہوں نے حضرت' ابو بَمر خطیب بغدادی نہیں '' سے روایت کیا ہے ،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ ۔ حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ نہیں '' سے روایت کیا ہے۔

﴿ اَقَامَتَ كَالْفَاظَ قَدَقَامَتَ الْصَلُوٰةَ لَكَ يَهِجَةِ تَوْحَضُورَ مَثَافِيْمُ تَكْبِيرَ ثَرِيمَهُ هِ يَ يَضَ الْكُوفِقِي (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ آنَّه كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ كَارُواهِيمَ آنَّه كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ آنَّه كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَامَتِ الطَّلاَةُ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیسین' حضرت' طلحه بن مصرف یا می کوفی بیشین' سے، وہ حضرت''ابراہیم بیسین' سے روایت کرتے ہیں' جب موذ ن قد قامت الصلوۃ کہتا تو آپ مُلَاثِیْلُ تکبیر (تحریمہ ) کہددیتے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبد الله بن نوفل (عن) أبيه (عن) ابن يمان (عن) أبيي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنُهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

🔾 اس حدیث کو حفرت'' حافظ طلحہ بن محمد میں ''نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''اسحاق بن محمد بن

( ٧٢٩ ) اضرجيه مسعسد بن العسس الشبيباني في "الآثار" ( ٦٣ ) في الصلاة:بياب الاذان وعبد الرزاق ٢٤٠٢ ( ٢٥٥٠ ) في الصلاة: بياب مشي يكبر الأمام؛ مروان بينية ''ے، انہوں نے اپنے'' والد بيالة ''ے، انہوں نے حضرت' مصعب بن مقدام بينالة ''سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصيفد بينية ''ے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' حافظ طلحہ بن محمد نوانید' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بن سعید نوانید' ' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن عبدالله بن نوفل نوانید' ہے، انہوں نے اپنے'' والد نوانید' ' ہے، انہوں نے حضرت' ابن ممان نوانید' ' سے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ نوانید'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفزت''امام محمد بن حسن بیند'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیلید'' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔

﴿ حَى عَلَى الفَلاحِ بِمَقْتَرَى كَمُ مِنْ مَعْ مَنْ مَكُولِ مِهُ مِ اللَّهِ مَنْ الصَلَوٰة بِرَامام بَكِيرَكه وَ اللَّهُ وَالَ اللَّهُ وَذِنْ حَى عَلَى الْفَلاَحِ فَيَنْبَغِى / 130 (اَبُو حَنِيْفَةَ) عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مَصْرَفِ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ آنَّهُ قَالَ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَى عَلَى الْفَلاَحِ فَيَنْبَغِى لِلْقَوْمِ اَنْ يَّقُومُوا لِلصَّلَوْةِ فَإِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ كَبَّرَ الْإِمَامُ

﴿ ﴿ حَفرتُ 'امام اعظم الوصنيف بيالية ' حضرت ' طلحه بن مصرف بيالية ' سے ، وہ حضرت ' ابراہيم بيالية ' سے روايت كرتے ہيں' انہوں نے فر مایا: مناسب یہ ہے كہ جب مؤذن (اقامت میں ) حی الفلاح كم تولوگ نماز كيلئے كھر ہوجا ئيں اور جب مؤذن قد قا مت الصلاة تك بنچ توامام تكبيرتح يمه شروع كرد ۔ ۔

شُمَّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ وَهُوَ قَوْلُ اَبِى حَنِيْفَةَ فَإِنْ كَفَّ الْإِمَامُ حَتَّى فَرَ غَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْإِقَامَةِ ثُمَّ كَبَّرَ فَلاَ بَأْسَ ايَضاً كُلُّ ذلِكَ حَسَنٌ

پھر حضرت''امام محمد بہت'' نے فرمایا: ہم ای کو اپناتے ہیں،اور حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بہتہ'' کابھی یہی ندہب ہے، اگرامام انتظار کرتارہےاورا قامت بوری ہونے کے بعدامام تکبیرتح بمہ کہتو یہ بھی ٹھیک ہے۔دونوں طریقے درست ہیں۔

🗘 جماعت کروانے میں، بوڑھوں ہضعفوں اور کام کاج والوں کا حساس کرنا جاہئے 🌣

731/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) يَحْيَى بُنِ عَبُدِ الْحَمِيْدِ (عَنُ) آبِيْهِ (عَنُ) آبِيهِ هُرَيُرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَخَفَّفَ فَسَالُتُهُ عَنُ ذَلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ بُكَاءَ صَبِى فَكِرِهْتُ اَنُ اَشُقَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَخَفَّفَ فَسَالُتُهُ عَنُ ذَلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ بُكَاءَ صَبِى فَكِرِهْتُ اَنُ اَشُقَّ عَلَيْهِمُ الضَّعِيْفُ وَالْكَبِيْرُ وَذَا الْحَاجَةِ عَلَى النَّاسِ فَلْيُحَقِّفُ وَلِيُتِمَّ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيْفُ وَالْكَبِيْرُ وَذَا الْحَاجَةِ

﴿ ﴿ حَضرت' امام اعظم الوصنيفه بَيْنَةُ ' حَضرت' يَجِيلُ بن عبد الحميد بَيْنَةُ ' ہے، وہ ان کے' والد بَيْنَةُ ' عن و محضرت' ابو ہریرہ ظائمہُ ' عروایت کرتے ہیں' آپ ظائمۂ فرماتے ہیں' رسول اکرم طائعہ نے ہمیں نماز پڑھائی اور نماز مخضر پڑھائی، معنی نے آپ طائعہ اور نماز بڑھا ان کے معلی کے معنی نماز پڑھا ان کے میں او چھا : تو آپ طائعہ نمیں نے بیج کے رونے کی آواز سنی تو مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ اس کی مال کو پریشانی ہو، اس لئے تم میں سے جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے اس کو بھی جا ہے کہ نماز مختصر پڑھائے اور مکمل نماز پڑھا یا ۔ اس کی مال کو پریشانی ہو، اس لئے تم میں سے جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے اس کو بھی جا ہے کہ نماز مختصر پڑھائے اور مکمل نماز پڑھا یا ۔ اس کی مال کو پریشانی ہو، اس لئے تم میں سے جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے اس کو بھی جا ہے کہ نماز مختصر پڑھائے اور مکمل نماز پڑھا یا ۔

⁽ ٧٣٠ ) قد تقدم وهوالاثر السابق-

⁽ ۷۳۱ ) اخرجيه ابين حبيان ( ۱۷٦۰ ) والبيغوى فى "شرح السنة" ( ۸٤۳ ) ومالك فى "اليوطأ" ۱۳٤:۱ فى الصلاة:باب العيل فى صلاة البجسياعة والشيافعى فى "البسيند" ۱۳۲:۱ واحيد ۴۸٦:۲ والبخارى ( ۷۰۳ ) فى الاذان وابوداود ( ۷۹۷ ) فى الصلاة:باب فى تففيف الصلاة والبيريقى فى "السين الكبرى" ۱۷:۳-

#### کرے، کیونکہ جماعت میں کمزورلوگ بھی ہوتے ہیں اور بوڑھے بھی ہوتے ہیں اور کام کاج والے بھی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد بن مسنده (عن) صالح بن أبي مقاتل (عن) عبد الله بن حمدويه البغلاني (عن) محمود ابن آدم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) ابن مخلد (عن) عبد الله بن جعفر البلخى (عن) حمدان بن سهل (و) محمد بن على (و) عبد الصمد بن الفضل كلهم (عن) شداد (عن) زفر (عن) أبى حَنِينَفَةَ رَضِيَ الله عَنهُ

(ورواه) أيضاً (عن) ابن عقدة (عن) محمد بن على (و) محمد بن موسى كلاهما (عن) شداد (عن) زفر (عن) آبِي حَيْيُفَة رَضِيَ الله عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن حسرو في مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى بكر الخياط المقرى (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن زرعة بن شداد (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر بن الهذيل (عن) أبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

(وأخرجه) القاضي عمر الأشناني بإسناده إلى آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حفرت' عافظ طلح بن محمد بریسیّن' نے آپی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت' صالح بن ابومقاتل بریسیّن' ہے، انہوں نے حفرت' عبد اللہ بن حمدویہ بغلانی بریسیّن' ہے، انہوں نے حضرت' محمود بن آ دم بریسیّن' ہے، انہوں نے حضرت' فضل بن موکی بینانی بریسیّن' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بریسیّن' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد بیستائی نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' بن مخلد میستائی ہے۔ انہوں نے حضرت' حمدان بن مہل بیستائی اور حضرت' محمد بن علی میستائی بیستائی بیستائ

چھنہ سے، اہوں نے تصرف کا کی مربی این این اساق جھنہ سے، ابول سے سرت میر بن کردند بن معداد بیشہ سے، ابول سے حضرت' شداد بن حکیم میں میں انہوں نے حضرت' زفر بن مذیل میں انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ میں انہوں نے دوایت کہا ہے۔ کہا

اں حدیث کوحفرت'' قاضی عمراشنانی بیشد'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشیہ ہے روایت کیا ہے۔

المام كوجماعت ميں ضعيفوں ، كمزوروں اور كام كاج والوں كا حساس كرنا جاہئے كئے

732/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) يَحْيِي بُنِ عَبُدِ الْحَمِيْدِ (عَنُ) اَبِيْهِ (عَنُ) اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أنهُ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَّ قَوْماً فَلَيْحَقِفُ فَإِنَّ فِيهِمُ الشَّيْخَ وَالصَّعِيْفَ وَذَا الْحَاجَةِ

﴿ حَفرت ' امام ابوحنيفه بَيْنَةِ ' حَفرت ' يَجَيٰ بن عبد الحميد بَيْنَةِ ' ہے، وہ ان ك' والد بَيْنَةِ ' ہے، وہ حفرت' ابو ہریرہ بڑائیڈ' ' روایت کرتے ہیں' رسول اکرم طَائِیْمُ نے ارشاد فرمایا: جوکسی قوم کی امامت کروائے ،وہ مخضر نماز بڑھائے کیوں کہ جماعت میں کمزورلوگ بھی ہوتے ہیں، بوڑھے بھی ہوتے ہیںاور کام کاج والے بھی۔

(أخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) المنذر ابن محمد القابوسي (عن) الحسين بن محمد بن على الأزدى (عن) أبي يوسف (و) أسد بن عمرو (عن) أبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن حسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عسر بن الحسن الأشناني بإسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفزت' قاضی عمر بن حسن اشنانی برسیّه' نے حفزت' منذر بن محمد قابوسی برسیّه' سے، انہوں نے حضرت' حسین بن محمد بن علی از دی برسیّه' سے، انہوں نے حضرت' امام ابولیوسف برسیّه' اور حضرت' اسد بن عمرو برسیّه' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه برسیّه' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرونکی بیسیّه'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابوضل بن خیرون کیسیّه'' ہے،انبول نے حضرت''ابو برخیاط کیسیّه'' ہے،انبول نے حضرت''ابوعبدالله بن دوست علاف میسیّه'' ہے،انبول نے حضرت'' قائمی عمر بن حسن اشنانی بیسیّه'' ہے روایت کیاہے ،انبول نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه کیسیّه ہے۔ دوایت کیاہے۔

الله سونے سے پہلے عشاء کی نمازا کیلے پڑھ لینا، نیندسے اٹھ کر جماعت سے پڑھنا بہتر ہے 🜣

733/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) إِسُمَاعِيُلِ بُنِ عَبُدِ الْمَلِكِ (عَنُ) مُجَاهِدٍ عَنُ عَطَاءٍ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُمَا قَالَ لاَنُ أُصَلِّى الْعِشَاءَ مُنْفَرِداً قَبُلَ النَّوْمِ اَحَبُّ إِلِى مِنْ صَلاَتِهَا بِجَمَاعَةٍ بَعُدَ النَّوْمِ

(أحرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

ن مدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیسیّا'' نے اپی مند میں حضرت''احاق بن محمد بن مروان میسیّد'' ہے، انہوں نے اپنی مند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسیّد'' ہے روایت البیا'' والد بیسیّا'' ہے ، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسیّد'' ہے روایت سے

⁽ ۷۲۳ ) اخرجه مصد بن الصسن الشبيباني في "الآثار" ( ۱٦٩ ).قلت:وقد اخرج ابو يعلى ( ٤٠٣٩ ) وابن حجر في "البطالب العالية" ١:٩٧ ( ۲۷۷ ) عن انس قال:نري رسول الله عليه وسلم عن النوم قبل العشياء وعن السير بعدها–

امام جونماز پڑھڑ ما ہے،مقتدی جھی وہی نماز پڑھرہے ہوں تو نماز ہوگی ورنہ ہیں 🤝

734/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا دَخَلُتَ فِي صَلاَةِ الْقَوْمِ وَاَنْتَ لَا تَنُوِي صَلاَتَهُمْ لَمُ تُجْزِكَ وَإِنْ صَلَّى الْإِمَامُ صَلاتَهُ وَلَوى الَّذِي خَلْفَهُ غَيْرَهَا آجْزَاتِ الْإِمَامَ وَلَمُ تُجْزِهِمُ

الم الم عضرت "امام اعظم البوصنيف كيتك" "حضرت "حماد كيتهة" ك، وه حضرت "ابراتبيم نيتية" كيت روايت كرت بين وه فرماتے ہیں' جب تو کسی قوم کی نماز میں داخل ہواورتو انگی نماز کی نیت بہ کرے تو یہ تیرے لئے کافی نہیں اور اگرامام نے اپنی نماز کی نیت کرلی اور جوانکے بیچھے ہیں انہوں نے نسی اور نماز کی نبیت کی توامام کی نماز ہو گئی ،لیکن مقتد یوں کی نہیں ہو ئی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الصحديث كوهفرت' امام محمد بن حسن بُينة' نے حضرت' امام اعظم ابوصنيفه بَينية' كے حوالے ہے آثار میں ذكر كيا ہے۔

🗘 جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا، اکیلے پڑھنے سے 72 درجے افضل ہے 🗘

735/(اَبُو حَيِيهُ فَةَ) (عَنُ) تَوْبَةٍ عَنُ عَبُدِ رَبِّهِ (عنُ) عِكْرِمَةَ (عنُ) اِبنِ عباسِ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلاَّةُ فِي جَمَاعَةٍ اَفْضَلُ مِنَ الْمُنفَرِدِ بَسَبْعِ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً

♦ ﴿ حضرت''امام اعظم الوحنيفه بيسة 'حضرت''توبه بياتية''سے، وہ حضرت''عبد ربه بيسة''سے، وہ حضرت'' عكرمه جينية''سے، وہ حضرت''عبدالله بن عباس ﴿ فَإِنَّهُ ''سے روایت كرتے ہیں'رسول اكرم مَا اللَّهُ نے ارشاد فر مایا: جماعت کے ساتھ نمازا دا کرناا کیلے نمازیڑھنے سے ۲۷ درجہافشل ہے

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) ابن عقدة (عن) القاسم بن محمد بن حماد (عن) أبي ليلي عفان بن الحسن (عن) أبي يوسف (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد نہیں'' ہے، انہول نے حضرت'' ابن عقدہ نہیں'' ہے، انہول نے حضرت'' قاسم بن محمد بن حماد مینین'' سے،انہوں نے حضرت''ابولیلی عفان بن حسن مینین' سے،انہوں نے حضرت''امام ابو یوسف مینین' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ہیں۔'' ہےروایت کیا ہے۔

🗘 مسجد میں داخل ہوں ، جماعت کھڑی ہوتو صف میں پہنچ کرنماز شروع کریں 😭

736/(أَبُو حَنِيْفَةً) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ رَكُوعٌ فَلْيَرْكُعُ مِنْ غَيْرِ أَنْ

⁽ ٧٣٤ ) اخرجه مصد بن العسس الشيباني في "الآثار" ( ١٠٢ ) في الصلاة:باب صلاة التطوع وفي ( ١٥٤ ) باب ما يعاد من الصلاة وما یکره مشها وابن ابی شیبة ۲۸:۲–

⁽ ٧٣٥ ) اخرجه ابن ابي شيبة ٢٨١:٢ في الصلاة:باب ماجاء في فضل صلاة البساعة على غيرها-

⁽ ٧٣٦ ) اخرجه مصد بن العسس الشبيباني في "الآثار" ( ١٢٦ ) في الصلاة:بياب من سبق بشيئ من صلاته وابن ابي شيبة ٢٥٧:١ في الصلاة:باس من كر؛ ان يركع دون الصف-

﴾ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بیشت 'حضرت' حماد بیشت ' ہے، وہ حضرت' ابرہیم بیشت ' سے روایت کرتے ہیں 'وہ فرماتے ہیں ۔ فرماتے ہیں جب کوئی مسجد میں داخل ہواور جماعت رکوع میں ہو، تو وہ صف تک پہنچنے سے پہلے ہی جماعت کے ساتھ رکوع میں شامل ہوسکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكنه يمشى على هينة حتى يدرك الصف فيصلى ما أدرك ويقضى ما فاته

اں حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بُیستی' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بُیستی'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت'' امام محمد بُیستی'' نے فرمایا:ہمارااس پرعمل نہیں ہے،ہم کہتے ہیں،وہ اپنے انداز میں چلتا ہوا آئے،صف میں شامل ہو،جتنی رکعتیں امام کے ساتھ مل جائیں وہ جماعت سے پڑھ لے، جورہ جائیں وہ بعد میں خودادا کرلے۔

## بنابت کی حالت میں نمازیر هادی، امام اور مقتدی سب نمازلوٹا ئیس نیا

737/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) خَلْفِ بُنِ يَاسِيُنِ بُنِ مَعَاذِ الزَّيَّاتِ (عَنُ) اَبِيْهِ (عَنُ) حَبِيْبِ بُنِ اَبِي ثَابِتٍ اَنَّ الْجُنُبَ إِذَا صَلَّى بِقَوْمٍ عَلَيْهِ اَنْ يُعِيْدُ وَيُعِيْدُوْا مَعَهُ

﴿ ﴿ حضرت'' امام اعظم ابوصنیفه بُیالید' مضرت' خلف بن یاسین بن معاذ زیات بُیالید' سے وہ ان کے' والد بُیالید'' سے، وہ حضرت' حبیب بن ابی ثابت بیالید' سے روایت کرتے ہیں' جنبی جب کسی قوم کو جماعت کروادے اس پر لازم ہے کہ وہ خود بھی نماز دہرائے اور ساری جماعت نماز دہرائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الواحد بن حماد (عن) أبِي حَنِيُفَة قال الحافظ ورواه أبو حنيفة (و) سفيان الثورى (عن) ياسين نفسه (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ فِي الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اں حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد بھینی'' نے اپنی مند میں حضرت' احمد بن محمد بن سعید بھینی'' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالواحد بن حماد بھینیڈ'' ہے، انہوں نے اپ' والد بھینی'' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم الوحنیفہ بھینیڈ'' ہے روایت کیا ہے۔ حضرت' حافظ بھینیڈ'' کہتے ہیں' اس حدیث کو امام اعظم الوحنیفہ بھینیڈ، اور حضرت' سفیان توری بھینیڈ'' نے بذات خود بھی حضرت' یاسین بھینیڈ'' ہے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حفرت' امام محمد بن حمن بیشین' نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیشین' کے حوالے ہے آٹار میں ذکر کیا ہے۔

ﷺ بے وضونم ازیر صادی ، امام ومقتدی سب نماز لوٹا کیں ⇔

738/(اَبُو حَنِيُهُةَ) (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ بُنِ يَزِيُدِ الْهَ يَوْ ِي الْمَكِّى (عَنُ) عَمُرِو بُنِ دِيْنَارٍ (عَنُ) اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ (اَخْبَرَنَا) عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْمُبَارَكِ (عَنُ) يَعُقُوْبَ بُنِ الْقَعُقَاعِ (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ اَبِى رَبَاحِ عَلِيٍّ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ (اَخْبَرَنَا) عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْمُبَارَكِ (عَنُ) يَعُقُوْبَ بُنِ الْقَعُقَاعِ (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ اَبِى رَبَاحِ عَلِي رَبَاحِ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ (اَخْبَرَنَا) عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْمُبَارَكِ (عَنُ) يَعْقُوبَ بُنِ الْقَعُقَاعِ (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ اَبِى رَبَاحٍ عَلَى رَبَاحٍ عَلَى اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ (اَخْبَرَنَا) عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْمُبَارَكِ (عَنُ) يَعُقُونَ بَ بُنِ الْقَعُقَاعِ (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ الْمُؤْمِدِينَ وَمَلِي وَمِي اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ (اَخْبَرَنَا) عَبُدُ اللَّهِ بُنُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ لِيْ الْعَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ الْمُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلْمُ الْعَلَى الْعُلْمُ الْعَلَقُومُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ الْعَلَى الْعَلَمُ عَلَمُ الْعَلَمُ عَبْرُ وَضُوءَ وَلَو عَلَى الْعَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ الْعَلَمُ عَبْرُ وَضُوءً وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْقَلْمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعُلِمُ اللَّهُ ال

فِى الرَّجُلِ يُصَلِّى بِاَصْحَابِهِ بِغَيْرِ وُضُوءٍ قَالَ يُعِيدُ وَيُعِيدُوْنَ ثُمَّ قَالَ مُحَمَّدٌ (وَاَخْبَرَنَا) عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ (عَنْ) عَوْنَ بُنِ عَبْدِ اللهِ (عَنُ) مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ اَحَبُّ إِلِىَّ اَنْ يُّعِيدُوْا مَعاً ثُمَّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ وَهُوَ قَوْلُ اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

﴾ ﴿ حضرت' امام اعظم الوصنيفه عُينَانَهُ ' حضرت' ابراہيم بن يزيد خوزي مکی عَينَانَهُ ' ہے، وہ حضرت' عمروبن دينار عِينَانَهُ ' ہے، وہ المونيخضرت' علی ڈائنَوُ ' ہے روایت کرتے ہیں ' آپ ڈائنوُ فرماتے ہیں: ایساشخص جوکسی قوم کو جنابت کی حالت میں نماز پڑھادے وہ خود بھی نماز لوٹائے اور لوگ بھی نماز لوٹائیں۔

﴿ حَفَرت عَمر ﴿ اللّٰهُ عَمْ اللّٰهِ عَلَى مَا زَقَرَاءت كَ بَغِيرِ بِرُ هَادِي ، تَوْجِهِ شَام كَ جَهَاد كَى طرف تَقَى ﴿ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ﴿ 139 ﴿ إِبْوَاهِيمَ أَنَّ عُمَرَ بَنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ﴿ 139 ﴿ إِبْوَاهِيمَ أَنَّ عُمَرَ بَنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ﴿ اللّٰهُ عَنْهُ مَا لَهُ عَنْهُ مَا إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عُمَرَ بَنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ﴿ اللّٰهُ عَنْهُ مَا مُنْ اللّٰهُ عَنْهُ مَا أَنْ عُمْرَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ﴿ اللّٰهُ عَنْهُ مَا لَهُ عَنْهُ مَا اللّٰهُ عَنْهُ اللّٰهُ عَنْهُ مَا اللّٰهُ عَنْهُ مَا اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ اللّٰهُ عَنْهُ مَا مُنَا مِنْ الْحَالِمُ اللّٰهُ عَنْهُ مَا أَنْ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ اللّٰهُ عَنْهُ مَا اللّٰهُ عَنْهُ مَا اللّٰهُ عَنْهُ مَا مُنْ مَا مُنْ مُنْ مَا مُعْلَى اللّٰهُ عَنْهُ مَا مُنْ الْمُعْمَالُونَا اللّٰهُ عَنْهُ مَا اللّهُ عَنْهُ مَا عَنْهُ مَا مُنْ الْمُعْمِنُ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ اللّٰهُ عَنْهُ مَا عَلَا عَلَيْهُ مِنْ مَا مُعِلِّي عَلَيْكُوا مِنْ الْعَلَامُ عَلَاللّٰهُ عَنْهُ مِنْ اللّٰهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّٰهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَيْكُوا مِنْ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْكُوا مِنْ اللّٰهُ عَلَالَاهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَالَاهُ عَلَالَاهُ عَلَيْكُوا عَلَالْمُ الْعَلَالَ عَلَالَاهُ مَا مُنْ اللّٰهُ عَلَيْكُوا مُنْ اللّٰ الْعَلَالُولُ اللّٰهُ عَلَيْكُوا مُنْ الْعَلَامُ الْعَلَالِمُ اللّٰ اللّٰهُ عَلَى اللّٰ اللّٰ الْعَلَالِمُ اللّٰ اللّٰ الْعَلَالَةُ عَلَمْ الللّٰ الْعُلْمُ لَلْ الْعَلَامُ اللّٰ اللّٰ الْعُلَّا عَلَمُ اللّٰ الْعُلْمُ الْ

الْمَغُوبَ فَلَمْ يَقُرَأُ فِي شَيْءً مِنْهَا حَتَّى إِنْصَرَفَ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُرَا يَا آمِيرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ آوَمَا

فَعَلْتُ إِنِّى جَهَّزُتُ عِيُراً إِلَى الشَّامِ فَلَمُ ازَلُ أُرَجِلُهَا مُنْقِلَةً مُنْقِلَةً حَتَّى وَرَدَتُ الشَّامَ فَاعَادُ وُ اَعَادَ اَصْحَابُهُ 

﴿ ﴿ حَفرت ' ابراہیم بُیْنَیْ' سے روایت کرتے ہیں 
حضرت ' عمر بن خطاب رُلِیٰ اُن مُن سے اور حضرت ' حماد بُیْنِیْ اور آپ نے بھی قراءت نہیں اور نماز سے فارغ ہو گئے ، آپ 
حضرت ' عمر بن خطاب رُلیٰ اُن ' نے ساتھیوں کو مغرب کی نماز پڑھائی اور آپ نے بھی قراءت نہیں کیا ، میں (نماز میں ) شام کی کے اصحاب نے کہا: آج آپ نے نماز میں قرائت کیوں نہیں گی ؟ آپ نے فرمایا: میں نے تو ایسانہیں کیا ، میں (نماز میں ) شام کی طرف ایک شکر کی تیاری کروار ہاتھا، میں مسلسل ای کی تیار میں ہی لگار ہا یہاں تک کہ میں شام میں داخل ہو گیا۔ حضرت ' عمر بن خطاب رُلیْنُوْ' نے بھی نماز لوٹائی اور آپ رُلیْنَوْ کے ساتھیوں نے بھی نماز لوٹائی۔

(أخسرجمه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن أبي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حَنِيْفَةَ إذا صلى الإمام جنباً أو على غير وضوءاً وفسدت صلاته بوجه من الوجوه فسدت صلاة من خلفه

Oاس حدیث کوحفرت' امام محمد بن حسن بیشین نے حفرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حفرت' امام محمد بیشین کا بھی یہی مذہب ہے۔ کہ جب امام بعد حضرت' امام محمد بیشین کا بھی یہی مذہب ہے۔ کہ جب امام جنابت کی حالت میں یا بغیروضو جماعت کروادے یا کسی بھی وجہ سے نماز فاسد ہو چکی ہوتواس کے پیچھے جتنے لوگوں نے نماز پڑھی ،سب کی مناز فاسد ہوگئی۔

الله نماز فجر کے بعد آفاب خوب بلند ہوجانے تک وہیں بیٹھے رہناست ہے

740 (أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) سَمَّاكِ بُنِ حَرْبٍ (عَنُ) جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلاَةَ الصُّبُحِ لَمُ يَبُرَحُ مِنْ مَوْضِعِهِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَتَبْيَضُّ

( ۷۳۹ ) اخرجه مصد بن العسس الشيبانى فى "الآثار"( ۱۵۲ ) فى الصلاة:باب مايعاد من الصلاة وما يكره منها وفى "العجة على اهل العدينة" ۲۲۷۱،وابو يوسف فى "الآثار" ۲۹ وابن ابى شيبة ۲:۵۲۱ فى الصلاة:من كان يقول:اذا نسبى القراءة اعاد والبيهقى فى"السنن الكبرى" ۲۸۲:۲ ﴿ ﴿ حضرت'' امام اعظم الوحنيفه رئيسة'' حضرت'' ساك بن حرب رئيسة'' سے ، وہ حضرت'' جابر بن سمرہ مِنْ اللہ'' سے ، وایت کرتے ہیں: رسول اکرم مَنْ اللّٰهِ جب فجر کی نماز پڑھایا کرتے تھے تو سورج طلوع ہونے اور خوب چیک جانے تک وہیں ہیٹھے رہتے۔

(أحرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح (عن) نجيح بن إبراهيم فقيه أهل الكوفة (عن) محمد بن عمران بن أبي ليلي (عن) حميد بن عبد الرحمن الرقاشي (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ

آن حدیث کوحفرت''ابوثد بخاری بیشته'' نے حفرت''صالح بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت'' فیج بن ابراہیم بیشته'' ہے، انہوں کے نقیبہ تھے)انہوں نے حضرت''محد بن عمران بن الی لیل بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت''مید بن عبدالرحمٰن رقاشی بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت''مام عظم ابوصنیفہ بیشیه'' ہے۔ وایت کیاہے۔ نے حضرت''امام عظم ابوصنیفہ بیشیه'' ہے روایت کیاہے۔

## الله تعالی اوراس کے فرشتے صفیں درست رکھنے والوں پر رحمتیں نازل کرتے ہیں ج

741/(اَبُو حَنِيلُفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ (عَنْ) عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ آنَه وَ قَالَ سَوَّوُا صُفُوفَكُمْ سَوَّوُا مَنَا كِبَكُمْ تَراصَّوُا تَراصَّنَّ اَوْ لَيَتَخَلَّلُنكُمُ الشَّيْطَانُ كَاوُلَادِ الْحذف إِنَّ اللهَ وَمَلاَثِكَتَه وَيُصَلُّونَ عَلَى مُقِيْم الصَّفُوفِ عَلَى مُقِيْم الصَّفُوفِ

کے کہ حضرت''امام اعظم ابو حذیفہ بینیت' حضرت''حماد بینیت' سے، وہ حضرت''ابراہیم بینیت' سے، وہ حضرت''عمر بن خطاب بڑتین ' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فر مایا: اپنی صفول کوسید ھارکھا کرواور کند ھے سے کندھاملا کررکھا کروور نہتمہارے اندر شیطان بھیڑ کے بیچے کی طرح واخل ہو جائے گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ اوراس کے فر شتے صفیں درست رکھنے والوں پر ہمٹیں نازل فرماتے ہیں۔

(أحرجه) السحافظ ابن حسرو في مسنده (عن) أبى الحسين على بن الحسين بن أيوب البزاز (عن) القاصى أبي العلاء محمد بن على بن القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبى بكر محمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبى حَنِيُفَةً رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' ابوعبرالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشین' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی ابنادیوں ہے) حفرت' ابو حسین علی بن حسین علی بن ابوب بزاز بیشین' سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابوعلا پر محمد بن علی بن یعقوب واسطی بیشین' سے، انہوں نے حضرت' ابو علا پر محمد بن بعقو ب واسطی بیشین' سے، انہوں نے حضرت' ابوعبد الرحمن حضرت' ابو بر محمد بن جعفر بن حمدان قطعی بیشین' سے، انہوں نے حضرت' ابوعبد الرحمن مقری بیشین' سے، انہوں نے حضرت' ابام اعظم ابوحنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

⁽ ٨٤٠ ) اخرجيه احبيد ٢٩٦٣ والطبراني في "الكبير" ٤٤٢:٢٠ وابن عبد العبكم في "فتوح مصر" ٢٩٦ وابو داود ( ١٢٨٧ ) والبيهة ي في "السينسن الكبرى" ٤٩:٢ عن سهل بن معاذ عن ابيه عن رسول الله عليه وسلم قال: "من قعد في مصلاه حين يصلي الصبح حتى يصبح الضحى لا يقول الا خيراً غفرت له خطاياه وان كانت اكثر من زبد البحر"

⁽ ۷٤۱ ) اخرجيه ابين ابى شيبة ۲۰۲۱ فى الصلاة:باب ما قالوا فى اقامة الصف والبيريقى فى "السنن الكبرى" ۲۱:۱ فى الصلاة:باب لايكبر الامام حتى يأمر بتسوية الصفوف خلفه وعبد الرزاق ( ۲٤۳۲ ) و ( ۲٤۳۲ ) والعتقى البيندى فى "الكنز" ( ۵۳۰۳ )-

## 🚓 رسول اکرم طَالِیَا کے زمانے میں عورتوں کو فجر اور عشاء کی نماز کیلئے مسجد میں آنے کی اجازت تھی 🖈

742/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنِ) الشَّغِبِيّ (عَنُ) إِبْنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهِ وَسَلَّمَ رَخَصَ فِى النُّحُرُوجِ لِصَلاَةِ الْعَدَاةِ وَالْعِشَاءِ الْآخِرَةِ لِلنِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ أَخُبِرُكَ عَنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ هَذَا

﴾ ﴿ ﴿ حَضرت 'امام اعظم الوحنيفه بَيْنَة ' حضرت ' حماد بَيْنَة ' ہے، وہ حضرت ' ابراہیم بَیْنَة ' ہے، وہ حضرت' شعبی بین سے ، وہ حضرت ' ابراہیم بینی ہے ، وہ حضرت ' عبداللہ بن عمر بینی سے رویت کرتے ہیں رسول اکرم مَنْ یَنْ اِنْ نے عورتوں کو فجر اور عشاء کی نماز کیلئے مسجد میں آنے کی اجازت عطا فرمائی۔ ایک شخص نے حضرت' عبداللہ بن عمر بینی " ہے کہا تب تو وہ فساد کا باعث بن جا نمیں گی۔ حضرت' عبداللہ بن عمر بینی ' نے کہا: میں تہہیں رسول الله مَنْ اَنْ اِنْ کی حدیث بیان کررہا ہوں اور تم آگے ہے یہ کہدرہ ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد (عن) أبى بلال (عن) أبى يوسف عن أبى حَنِيُفَةَ ۞اس حديث كوهنرت' ابومجد بخارى بيسة ''نے حضرت' محمد بن ابراہيم بن زياد بيسة ''سے، انہوں نے حضرت' ابو بلال بيسة'' سے، انہوں نے حشرت' امام ابو يوسف بيسة ''سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضيفه بيسة'' سے روايت كياہے۔

#### الله مسجد کی حصت پراذان دینا، و ہیں پر جماعت کروانا جائز ہے ا

743/(اَبُو حَنِيُفَةَ) عَنُ حَمَّادٍ قَالَ سَالُتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمُؤَذِّنِيْنَ يُؤَذِّنُوْنَ فَوُقَ الْمَسْجِدِ ثُمَّ يُصَلُّوُنَ فَوُقَ الْمَسْجِدِ ثُمَّ يُصَلُّوُنَ فَوُقَ الْمَسْجِدِ قَالَ يُجْزِيُهِمُ

﴾ ﴿ حَفْرت' امام اعظم ابوحنیفه بیشت' حضرت' حماد بیشت' سے رویت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت' ِ ابرہیم بیشت' سے بوچیا: اگرمؤذن مسجد کی حجیت پراذان دے ، پھر مسجد کی حجیت پر ہی نماز پڑھ لے ، کیا بیہ جائز ہے؟ حضرت'' ابراہیم بیشت' نے فرمایا. جائز ہے۔

(أخرجه) الإُمام محسد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي خَنِيْفَةَ ثَم قال محمد وبه نأخذ ما لم يكونوا قدام الإمام وهو قول أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حفرت' امام محد بن حسن بیست' نے حفرت' امام اعظم ابوحنیفه بیست' کے حوالے ہے آٹارمیں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محد بیست' نے فرمایا ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔ جبکہ جھت پر نماز پڑھنے والے لوگ امام سے آگے نہ ہوں۔ حضرت'' امام ابوحنیفہ بیست' کا بھی یہی موتف ہے۔

⁽ ٧٤٢ ) اخرجيه ابين حبيان ( ٢٢١٠ ) ومسيليم ( ٤٤٢ ) ( ١٣٨ ) في الصلاة بياب خروج النسباء الى العساجد... والتسرمذى ( ٥٧٠ ) في البصيلارة بياب ما جاء في خروج النسباء الى العساجد واحبد ٢٤٠٢ وعبد الرزاق ( ٥١٠٨ ) وابو عوائة ٢:٧٥ والطبراني في "الكبير" ( ٥٢٠٧ )...

⁽ ٧٤٣ ) اخرجه مصدر بن الصسن الشيباني في "الآثار" ( ١١٥ ) في الصلاة:باب فضل صلاة الصباعة ودكعتي الفجر وابن ابي شيبة ٢٢٤:٢ في الصلاة:باب في العؤذن يصلي في العثذئة-

# ﴿ المَامِ اورمَقَنَدَى كِ ورميان كُرْرگاه اورد يوارجيسى كوئى چيز حائل نهيس مونى جائے ﴿ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰ

﴾ ﴿ حضرت''اما اعظم ابوحنیفَه بُیالیّه''حضرت''حماد بُیالیّه''سے، وہ حضرت''ابراہیم بُیالیّه''سے روایت کرتے ہیں'جب مقتدی اور امام درمیان کوئی چیز حاکل ہو،حضرت''حسن بُیالیّه'' کہتے ہیں: درست ہے۔تا ہم امام اور مقدی کے درمیان کوئی بڑی گذرگاہ یاد یوار ہوتو جائز نہیں ہے۔

> (أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ال صديث كوهزت' الم محربن من يَشِيد' في حضرت' الم اعظم الوهنيفه بَيْشَد' كهوالے سے آثار ميں ذكر كيا ہے۔

الله مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے والے سے کہو' اللہ کرے کہ وہ تجھے نہ ملے' کہ

745/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَلَقَمَةَ بُنِ مَرْثَلٍ (عَنُ) اِبُنِ بُرَيْدَةَ (عَنُ) اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلاً يُنْشِدُ جَمَلاً فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لاَ وَجَدُتَّ

﴿ ﴿ ﴿ حضرت'' امام اعظم الوحنيف مِينَة '' حضرت' علقمه بن مرثد مِينَة '' سے، وہ حضرت'' ابن بريدہ مُينَة '' سے، وہ ان کے'' والد دُلِّيَّةُ '' سے روایت کرتے ہیں'ایک آ دمی مسجد میں اپنے گمشدہ اونٹ کا اعلان کرر ہاتھا، حضور مَلَّيَّةُ نے اس کواعلان کرتے ساتو فر مایا: اللّٰد کرے کہ تخصے تیرااونٹ نہ ملے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) الحسين بن عبد الرحمن بن محمد الأزدى (عن) أبيه (عن) خلف بن ياسين الزيات (عن) أبيه (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عـن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) آبِي حَنِيُفَةَ وزاد فِي آخره إن هذه البيوت بنيت لما بنيت له

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب إسماعيل بن حماد (عن) أبي يوسف (عن) آبِي خَنِيْفَةَ غير أنه لم يجاوز به علقمة

اس حدیث کوحفرت' ابومحد بخاری بیسیا' نے حفرت' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیسیا' سے، انہوں نے حضرت' حسین بن عبدالرحمٰن بن محمد از دی بیسیا' سے، انہوں نے اپنے ' والد بیسیا' سے، انہوں نے اپنے ' سے، انہوں نے اپنے ' والد بیسیا' سے، انہوں نے اپنے ' دوایت کیا ہے۔ ' والد بیسیا' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیسیا' سے روایت کیا ہے۔

( ٧٤٤ ) اخرجه مصد بن العسن الشيباني في "الآثار"( ١١٦ ) في الصلاة نباب فضل صلاة الجباعة وركعتى الفجر وعبد الرزاق ( ٤٨٨٢ ) في البصلاة نباب الرجل صلى وراء الامام خارجاً من الهسجد وابن ابي شيبة ٢٢٣٢ في الصلاة نباب في الرجل والبرأة يصلي وبينه وبين الامام حاشط-

( ٧٤٥ ) اخرجه العصكفى فى "مسند الامام" ( ٩٤ ) وابن حبان ( ١٦٥٢ ) وعبدالرزاق ( ١٧٢١ )؛ ومن طريقه مسلم ( ٥٦٩ ) ( ٨٠ ) وابو عوانة ( ٤٠٧ ) والبيريقى فى السنن الكبرى" ٤٤٧٠٢ وابن ابى شيبة ٤١٩١٢ وابن ماجة ٧٦٥ فى الهساجد- اس حدیث کوحفرت' ابو محمد حارثی بخاری میشین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' احمد بن محمد بن سعید بیشین' ہے، انہوں نے حفرت' عبداللہ بن محمد بن سعید بیشین' ہے، انہوں نے حفرت' عبداللہ بن روایت کیا ہے۔ انہوں نے حدیث کے آخر میں بیاضافہ کیا ہے' بیر مجتوبی بنائے گئے بیں، ای مقصد کیلئے ہیں۔ گھر جس مقصد کیلئے بنائے گئے بیں، ای مقصد کیلئے ہیں۔

اس حدیث کو حفرت' ابو محمد حارثی بخاری برایت' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حفرت' احمد بن میں محمد برایت' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت' اساعیل بن حماد برایت' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ برایت' سے روایت کیا ہے۔ لیکن اس اسناد میں حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ برایت' سے آگے کوئی راوئ نہیں ہے۔

## اللہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا، اکیلے پڑھنے سے ۲۵ درجے افضل ہے

746/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْرٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ قَالَ صَلاَةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَفُضُلُ صَلاَةَ الرَّجُلِ وَحُدَهُ خَمُساً وَعِشْرِيْنَ صَلاَةً

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم الوحنيفه بَيْلَةُ ''حفرت''حماد بَيْلَةُ ''سے، وہ حضرت' سعيد بن جبير وُلِّفَوْ''سے روايت كرتے ہيں،انہوں نے فرمایا: جماعت كے ساتھ نماز اداكر نااكيلے نماز پڑھنے ہے 73 درجہ افضل ہے۔

> (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (أحرجه) الإمام محمد بن الحسن بُينَةِ'' نے حضرت''امام عظم ابوصیفه بُینَةِ'' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔

﴿ دوم داورایک خاتون ہوتو ایک امام ہو،اس کے بیچھے مقتدی اور عورت اس مقتدی کے بیچھے ہو اللہ کا اللہ عَلَیْهِ الله عَلَیْهِ مُلِی الله عَلَیْهِ وَمَلْی الله عَلَیْهِ وَمَلْی الله عَلَیْهِ وَمَلْی الله عَلَیْهِ وَسَلَّی مِلْی الله عَلَیْهِ وَسَلَّی مِلْی الله عَلَیْهِ وَسَلَّم صَلّٰی بِوَمُ جَمَاعَةً

﴾ ﴿ حضرتُ' امامً اعظم ابوصنیفه بینالیه ' مضرت' 'بیتم بینالیه ' سے ، وہ حضرت' عکر مد بینالیه ' سے ، وہ حضرت' عبدالله بن عباس ڈاٹھا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مُلَاثِیَّا نے ایک آ دمی کونماز پڑھائی ، اس آ دمی کے بیٹھیے ایک عورت تھی ، سب نے جماعت کے ساتھ نماز پڑھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) جده (عن) أبي مقاتل حفص بن سالم الفزاري (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عـن) هـارون بن هشام (عن) أبى مقاتل حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ يرفعه إلى النبى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ مثله

⁽ ۷٤٦ ) اخرجه مصد بن الصسن الشيبانى فى "الآثار"( ۱۱۱ ) فى الصلاة:باب فضل صلاة الجهاعة وركعتى الفجر-( ۷٤۷ ) اخرجه البطسعباوى فى "شرح مبعبائسى الآثار" ۲۰۷۱ واحيد ۱۳۱۲ وابن حيان ( ۲۲۰۵ ) ومالك فى الهوطأ ۱۵۳۱ والشيافعى فى "الهسنيد" ۱۰۵۱ والدارمى ( ۱۲۸۷ ) والبخارى ( ۲۸۰ ) وابوداود ( ۲۱۲ )-

اس حدیث کوحفرت' ابوم بخاری بیست ' نے حفرت' صالح بن منصور بن نصر صغانی بیست ' سے، انہوں نے اپنے' دادا بیست ' سے، انہوں نے اپنے' دادا بیست ' سے، انہوں نے حضرت' ابوم اعظم ابوصنیفہ بیست ' سے روایت کیا ہے۔
انہوں نے حضرت' ابوم عاتل حنص بن سالم فزاری بیست ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیست ' سے، انہوں ہے ) حضرت ' ابوم عاتل حضص بیست ' سے، انہوں نے حضرت' اسد بن عمرو بیست ' سے، انہوں نے حضرت' اسد بن عمرو بیست ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیست ' سے رسول اکرم من بیست کی اجب سے رسول اکرم من بیست کیا ہے۔

الله المام کے بیچھے، دائیں اور بائیں والوں کی نماز ہوگئی، جوامام سے آگے ہوا، اس کی نہ ہوئی کہ

748 (أَبُو جَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ مَنْ صَلَّى بَيْنَ يَدَى الْإِمَامِ وَخَلْفَهُ وَعَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ فَصَلاتُهُمْ تَامَّةٌ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اَمَامَهُ فَلَيْسَتُ صَلاتُهُمْ تَامَّةٌ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اَمَامَهُ فَلَيْسَتُ صَلاتُهُمْ تَامَّةً وَاَمَّا الَّذِيْنَ اَمَامَهُ فَلَيْسَتُ صَلاتُهُمْ تَامَةً

﴿ ﴿ حضرت 'امام اعظم ابوصیفه بیات ' حضرت' حماد بیست ' سے ،وہ حضرت' ابراہیم بیست ' سے روایت کرتے ہیں ' جس نے امام سے آ گے نماز پڑھی اورامام کے چھے نماز پڑھی اورامام کے دائیں نماز پڑھی اورامام کے بائیس نماز پڑھی اورامام کی افتداء کی ،انہوں نے فرمایا: جوامام کے چھے نماز پڑھ رہا ہے اور جولوگ افتداء کی ،انہوں نے فرمایا: جوامام کے چھے نماز پڑھ رہا ہے اور دائیس پڑھ رہا ہے اور جولوگ امام کے آ گے نماز پڑھ رہے ہیں ان کی نماز نہیں ہوئی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبى منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبى بكر محمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد السرحمن السمقرى (عن) أبى حَنِينَفَة قال ابن خسرو وقال المقرى يقول أهل البصرة بل صلاتهم تامة صلاتهم تامة في الجمعيات والأعياد لأن الناس يكثرون

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیت '' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابو حسین مبارک بن عبدالجبار میر فی بیستا' ہے، انہوں نے حضرت' ابومنصور محمد بن بیستا' ہے، انہوں نے حضرت' ابوعبدالرحمٰن مقری بیستا' ہے، انہوں نے حضرت' ابوعبدالرحمٰن مقری بیستا' ہے، انہوں نے حضرت' ابام اعظم ابوحنیفہ بیستا' ہے روایت کیا ہے۔ ابن خسر و کہتے ہیں' اور مقری کہتے ہیں' ابل بھر ہ کہتے ہیں جمعہ اور عیدین کے مواقع پران کی نماز بھی درست ہے، کیونکہ ان مواقع پرلوگوں کا از دحام بہت بوتا ہے۔

🗘 تنها نماز پڑھ چکے، پھراسی نماز کی جماعت ملے، تونفل کی نیت سے شامل ہوجانا جا ہے 🌣

الظُّهُرَ فِي بُيُوتِهِمَا عَلَى عَهُدِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا يَرَيَانِ آنَ النَّاسَ قَدُ صَلُّوا ثُمَّ آتيا الْمَسْجِدَ الظَّهُرَ فِي بُيُوتِهِمَا عَلَى عَهُدِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا يَرَيَانِ آنَ النَّاسَ قَدُ صَلُّوا ثُمَّ آتيا الْمَسْجِدَ الظَّهُرَ فِي بُيُوتِهِمَا عَلَى عَهُدِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا يَرَيَانِ آنَ النَّاسَ قَدُ صَلُّوا ثُمَّ آتيا الْمَسْجِدَ (٧٤٩) اضرجه سحمد بن المحسن الشببائي في "الآثار" (٩٧) في الصلاة: باب من صلى الفريضة وابو داود (٥٧٥) في

التصيلاة:باب فيسن صلى فى منزله ثبم ادرك الجهاعة يصلى معهم والترمذى ( ٢١٩ ) فى الصلاة:فى ابواب الصلاة:باب ما جاء فى الرجل يصلى وحدد ثبم يدرك الجهاعة واحمد ٢٠٠٤ والصاكم فى "البستدرك" ٢٤٥٠١– فَإِذَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِى الصَّلاَةِ فَقَعَدَا فِى نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ وَهُمَا يَرَيَانِ اَنَّ الصَّلاَةَ لَا تَحِلُّ لَهُمَا فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَآهُمَا فَارْسَلَ إِلَيْهِمَا فَجَىءَ بِهِمَا وَفَرَائِصُهُمَا تُرَعِّدُ تَحِلُّ لَهُمَا فَلَمَّا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَخَافَةً اَنْ يَكُونَ قَدُ حَدَّتَ فِى اَمْرِهِمَا شَىءٌ فَاخْبَرَاهُ النَّخِبُرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَعَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَا اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّا اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّا مَعَ النَّاسِ وَاجْعَلَا اللهُ وَلَى الْمُعُمَا وَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَالْمَعَالَةُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهُ وَاللّهُ مَا لَعَلَى اللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الل

﴿ حَفرت' امام اعظم ابوصنیفه بیستین حضرت' بیثم بیستین کوه حضرت' جابر بن اسود یا اسود بن جابر بیستین سے وہ ان کے 'والد ڈاٹھ' سے روایت کرتے ہیں' دوآ دمیوں نے رسول اکرم سائیٹم کے زمانے میں اپنے گھر میں نماز پڑھ لی، ان کا یہ خیال تھا کہ لوگ نماز پڑھ جی ہو کی ، پھر یہ دونوں مسجد میں آگئے ، رسول اکرم سائیٹم نماز پڑھار ہے تھے، یہ دونوں مسجد کے ایک کونے میں بیٹے گئے کیونکہ یہ سمجھ رہے تھے کہ اب نماز پڑھنا ان کے لئے جائز نہیں ہے۔ جب رسول اکرم سائیٹم نماز سے فارغ ہوئے تو ان دونوں کود یکھا، ان کواپ پاس ہلوایا، ان دونوں کورسول اکرم سائیٹم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا، وہ دونوں اس خوف سے کا نہور ہے تھے کہ کہیں ان کے بارے میں کوئی تھم نازل نہ ہوگیا ہو، ان دونوں نے رسول اکرم سائیٹم کواپنی بات بتائی اوررسول اکرم شائیٹم نے استاد فرمایا: جب ایسا کرلو ( یعنی اپنی نماز الگ سے پڑھ چکے ہو ) تو جماعت کے ساتھ بھی نماز پڑھ لیا کروجبکہ تہماری پہلی نماز ہی ارشاد فرمایا: جب ایسا کرلو ( یعنی اپنی نماز الگ سے پڑھ چکے ہو ) تو جماعت کے ساتھ بھی نماز پڑھ لیا کروجبکہ تہماری پہلی نماز ہی فرض قرار یائے گی (اور جماعت کے ساتھ بھی نماز پڑھ لیا کروجبکہ تہماری پہلی نماز ہیں فرض قرار یائے گی (اور جماعت کے ساتھ بھی نماز پڑھائی کی دیت سے شامل ہوجایا کریں)

(أخرجه) أبو محمد البحارى (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانى (عن) جده (عن) أبى مقاتل (عن) آبِي حَنِيْفَةَ فَقَال أبو محمد البحارى قد روى هذا الخبر جماعة (عَنِ) الْهَبُتَمِ منهم من يرفعه إلى النبى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ومنهم من لم يجاوز به الهيثم

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ (عَنِ) الْهَيْثَمِ يرفعه إلى النبي صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثُم قال محمد وبه نأخذ ولا نرى أن تعاد العصر والفجر ولا المغرب

اس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بیشهٔ'' نے حضرت''صالح بن منصور بن نصر صغانی بیشهٔ'' ہے، انہوں نے اپنے''وادا بیشهٔ'' ہے ، انہوں نے حضرت''ابومقاتل بیشهٔ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام عظم ابوحنیفہ بیشهٔ'' ہے روایت کیا ہے۔

حضرت امام''محمد بخاری بیست''فرمائے ہیں:اس حدیث کوحضرت' بیشم میست'' سے محدثین کی پوری ایک جماعت ہے روایت کیاہے،ان میں سے بچھ نے تورسول اکرم ٹائیا تک اس کومرفوع حدیث کے طور پر بیان کیاہے اور پچھالیے جن کی ایناد حضرت' بیشم بیست'' سے آگے نہیں گئی۔

اس حدیث کو حفزت' امام محمد بن حسن بیسیّه' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بیسیّه' کے حوالے سے آثار میں حضرت' دبیثم رسول اکرم سلیّنیاً تک مرفوع حدیث کے طور پر روایت کیاہے اس کے بعد حضرت' امام محمد بیسیّه' نے فرمایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں ۔اور ہم عصر، فجر اور مغرب کی نماز کو دوبارہ پڑھنا جائز نہیں سمجھتے۔

## 🗘 فجراورمغرب پڑھ چکے، پھراسی کی جماعت ملے، تو دوبارہ مت پڑھیں 🗘

750/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مَالِكِ بُنِ أَنَسٍ (عَنُ) نَافِعٍ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ إِذَا صَلَّيْتَ الْفَجُرَ وَالْمَغُرِبَ ثُمَّ اَدُرَكُتَهُمَا فَلَا تُعِدُهُمَا

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابو حنیفه میشد''حضرت''مالک بن انس و النیو''سے، وہ حضرت''نافع والنیو''سے، وہ حضرت''نافع والنیو''سے، وہ حضرت''عبد حضرت''عبد معضرت''عبداللہ بن عمر والنیو' سے روایت کرتے ہیں' آپ والنیو' ماتے ہیں جبتم فجر اور مغرب کی نماز پڑھ چکو،اس کے بعد عشہیں اسی نماز کیجماعت ملے، توابنی نماز مت لوٹاؤ۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد أما الفجر والعصر فلا ينبغى أن يتصلى بعدد ما نافلة لقول رسول الله صلى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لا صلاة بعد العصر حتى تغرب الشمس ولا بعد الفتر حتى تطلع الشمس وأما المغرب فهي وتر فيكره أن يصلى متطوع وتراً فإن دخل رجل معهم متطوعاً فسلم الإمام فليقم وليضف إليها رابعة ويشهد ويسلم ثم قال وهذا كله قول آبي حَنِيْفَةَ رحمه الله

اس حدیث کو حضرت' امام محربن حسن میسته' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه برسید' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر
حضرت' امام محر میسته' نے فرمایا: جہاں تک فجر اورعصر کی نماز کاتعلق ہے تواس کودوبارہ نہ پڑھنے کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ ان کے
بعدنوافل پڑھنا جائز نہیں ہیں، کیونکہ رسول اکرم علی آئے نے ارشاوفر مایا ہے' عصر کے بعدغروب آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور جہاں تک تعلق ہے مغرب کی نماز نہ دہرانے کا تواس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی رکعات کی
بعدطلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔ اور جہاں تک تعلق ہے مغرب کی نماز نہ دہرانے کا تواس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی رکعات کی
تعداد طاق ہے، تو یہ ناپند ہے کہ کوئی شخص طاق تعداد میں نوافل پڑھے، اورا گرکوئی شخص ان کے ہمراہ نفل کی نمیت سے شامل ہوگیا ہے، تو وہ
امام کے سلام پھیردینے کے بعدا ٹھ کر کھڑ اہواورا یک رکعت مزید پڑھ کرتشہد پڑھے، پھر سلام پھیرے۔ پھر فرمایا: یہ سب حضرت' امام اعظم
ابو صنیفہ بڑھنے'' کا موقف ہے۔

## امام پرسجدہ سہوتھا،اس نے نہ کیا تو مقتدی بھی نہ کرے 🖈

751/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ إِذَا سَهَا الْإِمَامُ فَلَمْ يَسُجُدُ سَجُدَتَى فِي السَّهُوِ فَلَيْسَ عَلَيْكَ اَنْ تَسُجُدَهُمَا

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ مِنْرِتُ' امام اعظم البوصنيفه بَيْلَةُ '' حضرت' حماد بَيْلَةُ '' ہے ، وہ حضرت' ابراہيم بَيْلَةُ '' ہے روايت كرتے ہيں ' انہوں نے فرمایا: جب امام كوسہوموجائے اور وہ سجدہ سہونه كرے تو تجھ پر بھى لازم نہيں ہے كہ تو سجدہ سہوكرے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبى منصور محمد بن محمد بن محمد بن معفر بن محمد ابن القطيعي عن بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أبى حَنِيُفَةً رَضِيَ اللهُ عَنهُ

آس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی میشد' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابو مسین مبارک بن عبدالجبار صیر فی میشد' سے، انہوں نے حضرت' ابو بکر محمد بن محمد ب

( ٧٥٠ ) اضرجيه مسعد بن العسن الشيباني في "الآثار"( ٩٨ ) في الصلاة:باب من صلى الفريضة وعبد الرزاق ( ٣٩٣٩ ) ومالك في "البوطأ" ٣٩:٢٩٧ –

( ٧٥١ ) اخرجيه ابس ابنى شيبة ٢٩:٢ فنى التصبلا-ة بساب الامسام يستهيو فيلا يستنجد ما يصنع القوم !وعبدالرزاق ( ٣٥٠٨ ) في الصلاة:باب هل على من خلف الامام سهو !

نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشت'' سے روایت کیا ہے۔

## 🗘 قبلہ کی جانب تھو کنامنع ہے، رومال وغیرہ میں تھوک کرمل لینا جا ہے 🜣

752/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) حَمِيْدِ الطَّوِيُلِ (عَنُ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ رَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نَخَامَةً فَحَكَّهَا بِيَدِهِ وَرُؤِى فِي وَجُهِهِ كَرَاهَةٌ وَشِيدَةٌ عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ اَحَدَكُمُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ يُنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَبُّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قِبْلَتِهِ فَلاَ يَبْصِقُ فِي قِبْلَتِهِ وَشِيدَةٌ عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ اَحَدَكُمُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ يُنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَبُّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قِبْلَتِهِ فَلاَ يَبْصِقُ فِي قِبْلَتِهِ وَلِي الْعَلاَةِ يُنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَبُّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قِبْلَتِهِ فَلاَ يَبْصِقُ فِي قِبْلَتِهِ وَلِي الصَّلاَةِ يُنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَبُّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قِبْلَتِهِ فَلاَ يَبْصِقُ فِي قِبْلَتِهِ وَلَا يَبْصِقُ فِي قِبْلَتِهِ وَلَكُنَ عَنْ يَسَارِهِ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسُرِي ثُمَّ اَخَذَ طُرُف رِدَائِهِ وَبَصَقَ فِيْهِ ورَدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضِ ثُمَّ قَالَ وَيَفْعَلُ وَلَكُنَ عَنْ يَسَارِهِ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسُرِى ثُمَّ الْحَذَلُ طُرُف رِدَائِهِ وَبَصَقَ فِيْهِ ورَدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ ثُمَّ قَالَ وَيَفْعَلُ وَلَكُ وَكَى لَهُ إِلَيْهُ وَرَدُ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ ثُمَّ قَالَ وَيَفْعَلُ وَلَا لَا عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ يَسَارِهِ وَرَدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضِ ثُمَّ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الللهُ الله

﴿ حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ میں "میں دوایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: رسول اکرم مُلَّا اُلِیَّا مُمازے لئے کھڑے ہوئے، آپ مَلَالِیَّا نے معجد کی قبلہ والی دیوار پررینٹھ دیکھی تواس کواپنے ہاتھ سے صاف کر دیااور حضور مُلَّالِیُّا نمازے لئے کھڑے ہوئے، آپ مَلَالِیْ نے معجد کی قبلہ والی دیوار پر رینٹھ دیکھی تواس کواپنے ہاتھ سے صاف کر دیااور حضور مُلَّالِیُّا کے جہرہ انور پر کراہت اور ناراضکی کے آثار دکھائی دے رہے تھے، آپ مُلَّالِیْ نے فرمایا: جب تم مُمَازے لئے کھڑے ہوتے ہوتواپنے رب سے مناجات کر رہے ہوتے ہواور تمہارا رب (اپنی شان کے مطابق فرمایا: جب تم مُمَازے لئے کھڑے ہوتا ہے، اسلئے قبلہ کی جانب مت تھو کا کرو، اپنی بائیں جانب یا یاؤں کے بنچ تھوک لیا کرو۔ پھر حضور مُلِّالِیُّا نے اپنی چا درکاایک کنارہ لیا، اس کے اندر تھوکا اور اس کول دیا، پھر فرمایا: اس طرح کرلیا کرو۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبى محمد الحسن بن عبد الله (عن) محمد بن عبد الله (عن) محمد الله عن محمد ابن حمدان بن مهران (عن) على بن سلمة (عن) حفص (عن) محمد ابن حمدان بن مهران (عن) على بن سلمة (عن) حفص (عن) محمد بن إسحاق (عن) أبى حَنِيَفَةَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك ابن محمد الصيرفي (عن) أبي محمد الفارسي (عن) محمد الفارسي (عن) محمد بن المظفر الحافظ بإسناده المذكور إلى أبي خَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' ابوالحسن حافظ محر بن مظفر بن موی بن عیسی بن محر بیشد' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابومحر حسن بن عبد الله بیشد' سے، انہوں نے حضرت' محر بن حمدان بن مهران بیشد' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حمدان بن مهران بیشد' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن مهران بیشد' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن اسلمہ بیشد' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن اسحاق بیشد' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیشد' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابوعبرالله حسین بن محمد بن خسروبلی بیشین' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''مبارک ابن محمد بن مجمد بن مظفر ہے) حضرت''مبارک ابن محمد بن مجمد بن مظفر حافظ بیشین' سے روایت کیاہے،انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' سے روایت کیاہے۔

⁽ ۷۵۲ ) اخرجه ابن حبان ( ۲۲۶۷ ) و إحد ۳:۱۷۲ والبخارى ( ٤١٢ ) فى الصلاة نباب لايبصق عن يسينه فى الصلاة ومسلم ( ٥٥١ ) فى العساجد:باب النهى عن البصاق فى العسجد وعبد الرزاق ( ۱۲۹۲ ) والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٢٥٥:۱-

﴿ حرامی، دیبهاتی اورغلام قرآن احجها پڑھتے ہوں، تب بھی بیامامت نہیں کرواسکتے ﴿ اَن اَحِهَا پڑھتے ہوں، تب بھی بیامامت نہیں کرواسکتے ﴿ اَن قَرَأُوا اَلَهُ وَاِنْ قَرَأُوا اَلَهُ وَالْعَبُدُ وَإِنْ قَرَأُوا لَوْ اَلَهُ الزِّنَا وَالْاَعْرَابِيُّ وَالْعَبُدُ وَإِنْ قَرَأُوا لَقُرْآنَ لَهُ الزِّنَا وَالْاَعْرَابِيُّ وَالْعَبُدُ وَإِنْ قَرَأُوا لَقُرْآنَ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیلیۃ''حضرت''حماد نہیلیۃ''سے، وہ حضرت''ابراہیم نہیلیۃ''سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں' تین شخص امامت نہیں کروایجے O حرامی O دیہاتی O غلام،اگر چہ بیقر آن اچھاپڑھتے ہوں۔

(أحرجه) الحافظ الحسين بن محمد ابن خسرو في مسنده (عن) أحمد بن على بن محمد الخطيب (عن) محمد بن أحسد الخطيب (عن) صالح بن محمد بن أحسد الخطيب (عن) على بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن خفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبى حَنِيْفَةَ (عن) أبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُما

اس حدیث کوحفرت' حافظ حسین بن محدابن خسر و بیسیّه' نے حضرت' اپنی مندمیں ذکر کیا ہے (اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد بن علی بن محد خطیب بیسیّه' سے، انہوں نے حضرت' حضرت' حضرت' ملی بن رسید بیسیّه' سے، انہوں نے حضرت' ما معظم ابوصنیفہ بیسیّه' سے، انہوں نے حضرت' ما ما عظم ابوصنیفہ بیسیّه' سے، انہوں نے حضرت' اما ما عظم ابوصنیفہ بیسیّه' سے روایت کیا ہے۔

#### اکرم مناقق بیاری کے عالم میں بھی نماز کیلئے تشریف لائے تھے

754/(أَبُو حَنِيمُ فَهُ ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ (عَنِ) الْأَسُودِ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِمَ اللَّهُ عَنُهَا آنَهَا قَالَتُ كَانِيمُ الْخُورِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ فِي مَرُضِهِ كَانِيمُ النَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ فِي مَرُضِهِ كَانِيمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ فِي مَرُضِهِ كَانِيمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ فِي مَرُضِهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ فِي مَرُضِهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ الرَامِيمُ مَيْنَةً أَلَى الصَّلاَةِ فِي مَرُضِهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّ

(أحرجه) أبو محمد البخاري في مسنده بإسناده إلى آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

🔾 اس حدیث کوحفرت''ابوځمد بخاری مُیستهٔ'' نے اپنی مند میں حضرت''امام اعظیم ابوحنیفه میسیسے روایت کیا ہے۔

🗘 دوران نماز وضوٹوٹ جائے تو وہیں چھوڑ کر، جائیں وضوکر کے آگر وہیں سے نماز شروع کر دیں 🜣

755/(اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنُ) عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرِ (عَنُ) مَعْبَدِ بُنِ صَبِيْحِ اَنَّ رَجُلاً مِنُ اَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَــلْي اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَمَ صَلَّى خَلْفَ عُثْمَانَ بُنِ عَفَّان وَاَحْدَتَ الرَّجُلُ فَانْصَرَف وَلَمْ يَتَكَلَّمُ حَتَّى تَوَضَّا ثُمَّ

( ۷۵۳ ) اضرجيه مصيدين الصيبن الشيبياني في "الآثار"( ۹۲ ) بوالعصكفي في"مسند الامام" ( ۱۳۱ ) بوعيد الرزاق ( ۳۸۳۸) بواين أبي شيبة ۲:۲۱۲ والبيريقي في"السنين الكبرى" ۲:۲۰۱عن ابراهيم قال:"يؤم القوم ولد الزئيا والعبد والاعرابي اذا قرأ القرآن"-( ۷۵٤ ) اخرجه الطحاوى في"شرح معائي الآثار" ۱:۲۰۱ وابن حبان ( ۲۱۱۹ ) وابن ابي شيبة ۲:۳۳۲ واصيد ۲:۰۹۱ والترمذي ( ۳۲۲ ) في الصلاة والبيريقي في"السنين الكبرى ۴:۳۸ وفي" دلائل النبوة" ۱۹۱۷ وابن خزينة ( ۱۲۲۰ )- أَقْبَلَ وَهُوَ يَقُولُ (وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ)

﴾ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیست' حضرت' عبد الملک بن عمیر بیست' سے، وہ حضرت' معبد بن صبیح بیست' سے روایت کرتے ہیں' ایک صحابی رسول من پیلم نے حضرت' عثمان بن عفان بیکھیں' کے پیمچیے نماز برسمی ، اس آ دمی کا وضو ٹوٹ گیا، وہ جلا گیا،کسی سے کلام نہیں کیا، وضوکیا، پھروہ شخص واپس آ گیا اور یہ کہدر ہاتھا

(وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعُلَمُونَ)

"اوراپنے کئے پرجان بوجھ کراڑنہ جائیں"۔ (ترجمہ کنزالایمان،ام احمدرضا بیدیا)

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى في مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) على بن المحسن بن شاذان (عن) القاطى أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبى حَنِيفَةَ رَضِىَ الله عَنهُ (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده عن أبى حَنِيفَة رضيَ الله عَنهُ

آس حدیث کو حطرت 'ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیسته '' نے اپی مند میں حضرت' ابوضل بن خیرون بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت' علی بن حسن بن شاذان بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت' قاضی ابونصر بن اشکاب بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن طا ہر بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت' امام محمد بن حسن بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت' امام محمد بن حسن بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت' امام محمد بن حسن بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم البوضيفه بیسته '' ہے روایت کیا ہے۔

اس حديث كوحفزت ' حسن بن زياد بيسة' ننه إلى مندمين حضرت' امام عظم الوحنيفه بيسة ' سے روايت كيا ہے۔

🗘 مسجد میں گمشد گی کا علان کرنے والے کوحضور مَنْاتَیَنِمْ نے فر مایا: اللّٰد کرے تجھے وہ نہ ملے 🜣

756/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَلْقَمَةَ بُنِ مَرْتَادٍ (عَنُ) اِبُنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ وَأَى رَجُلاً يُنْشِدُ بَعِيْراً فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لاَ وَجَدْتَ إِنَّ الْمَسْجِدَ لَمَا يُنِي لَهُ

﴿ ﴿ حضرت 'امام اعظم ابوحنیفه بیشته ' حضرت 'علقمه بن مر ثد بیشته ' ہے، وہ حضرت 'ابن بریدہ بیشته ' ہے، وہ ان کے ' والد طالفیٰ ' ہے روایت کرتے ہیں رسول اکرم طالبین کرر ہاتھا آدمی کو دیکھا، وہ مسجد میں اپنے کم شدہ اونٹ کا طالب کرر ہاتھا آپ طالبین کرر ہاتھا آپ طالبین کی کہ نہیں بنائی گئیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أسيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

اس حدیث تو حضرت'' حافظ طلحه بن محربیسة کمبیسة کربیسته کربیسته که بیسته کیسته بیسته 'سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن محمد بیسته 'سے، انہوں نے حضرت'' جعفر بن محمد بیسته''سے، انہوں نے حضرت'' جعفر بن محمد بیسته''سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفه بیسته''سے، وایت کیاہے۔

( ۷۵۲ ) اضرجیه النسسانی فی"السنن الکبری"۲:۲۰ واحید ۲۰۰۵ وعیر بن ثبة فی"تاریخ الهدینه " ۲۰۰۱ وابن خزیسه ( ۱۳۰۱ ) وابن حبان ( ۱۲۵۲ ) وابو عوانة ( ۱۲۱۶ ) وعبدالرزاق ( ۱۷۲۱ ) ومسلم ( ۵۶۹ ) ( ۸۰ )

#### 🗘 کھانا لگ جائے اوراذان ہوجائے تو نمازے پہلے کھانا کھالو 🌣

757/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الزُّهُرِى (عَنُ) اَنَسِ بُنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَالْذَا نُودِى بِالْعِشَاءِ وَاذَّنَ الْمُؤِّذِنُ فَابْدَوْا بِالْعَشَاءِ

﴿ ﴿ حضرت ' امام اعظم ابوصنيفه مُنظِينًا ' حضرت ' زمری طالتينًا ' سے، وہ حضرت ' انس بن مالک طالت التحقیق ' سے روایت کرتے بین رسول اکرم طالتی نے ارشا دفر مایا: جب کھانالگ جائے اورمؤ ذن اذان دے، توپیلے کھانا کھالو۔

(أخرجه) أبو محمد البحاري (عن) صالح بن أبي رميح (عن) يحيى ابن إسماعيل الهمداني البخاري (عن) جده الحسن بن عثمان (عن) محمد بن السماك (عن) أبي حَنِيفَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' (ابو تحد بخاری بیشید' نے حفرت' صالح بن ابور می میشید' سے، انہوں نے حفرت' کی ابن اساعیل ہمدانی بخاری میشید' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن ساک بیشید' سے، انہوں نے میشید' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن ساک بیشید' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیشید' سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 جب ا قامت ہوجائے تو پھر فرضی نماز کے سواکوئی نماز نہیں ہوسکتی 🌣

اللَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أُقِيْمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ صَلاَةَ إِلَّا الْمَكُتُوبَةُ وَضَى اللَّهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أُقِيْمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ صَلاَةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میشد'' حضرت''عمرو بن دینار نیشد'' کے واسطے سے، حضرت''عطاء بن بیار میشد'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت''ابو ہر ریرہ رٹائیو'' فرماتے ہیں'رسول اکرم سُلٹیوٹی نے ارشادفر مایا: جب اقامت ہوجائے تو پھر فرضی نماز کے سواکوئی نماز نہیں پڑھی جاسکتی۔

(أخرجه) المحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي على الحسين ابن على الوراق (عن) الحسن بن عثمان العسترى (عن) يحيى بن غيلان (عن) عبد الله بن بزيع (عن) أبي حَنِيفَةً رَضِيَ الله عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) أبى يعقوب بن إسحاق بن إبراهيم (عن) أحمد بن الوضاح (عن) زفر (عن) أبى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن حسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) المحمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى اَبي حَنِينُفَةَ رَضِيَ الله عَنهُ

اس حدیث کو حضرت''ابوالحن حافظ محمد بن مظفر بن مویٰ بن عیسیٰ بن محمد بریشین' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوعلی حسین ابن علی وراق بیسین' سے،انہول نے حضرت''حسن بن عثمان تستری بیشین' سے،انہول نے حضرت''حسن بن عثمان تستری بیشین' سے،انہول نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بریشین' سے،وایت کیا ہے۔

( ۷۵۷ ) اخىرجيه البصيصيكفي في "مسند الامام" ( ۱۳۷ ) والطحاوى في "نرح مشيكل الآثار" ۱۰۲۰: وابن حيان ( ۲۰۶۰ ) وابو عوانة ۲:۱۶ وابن الجارودفي" الهنتقي" ( ۲۲۳ ) والبيهقي في "السنن الكبرى" ۲۰۲۰ والشافعي "الهسند"۱۲۵۰–

( ۷۵۸ ) اخرجسه الطحاوى في "شرح معاني الآثار" ۱٬۲۷۱ وفي "شرح مشبكل الآثار"( ٤١٢٨ ) واحسد ۲٬۵۲۲ والطبراني في "الاوسط" ( ۸۶٤۹ ) وفي "الصغير" ( ۲۱ ) وابن حبان ( ۲۱۹۰ ) وابو نعيم في "الصلية" ۱۲۸٬۵ وفي "تاريخ اصفهان"۲۰۶۱– اس حدیث کو حضرت' ابوالحسن حافظ محد بن مظفر بن موئی بن عیسی بن محد رئیسین نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابولیقوب بن اسحاق بن ابراہیم بیسید 'سید' ہے، انہوں نے حضرت' ابولیقوب بن اسحاق بن ابراہیم بیسید' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیسید' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیسید' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیسید' سے، انہوں نے حضرت' ابوم میں حضرت' ابوم بیسید' سے، انہوں نے حضرت' حافظ محد بن مظفر بیسید' سے روایت کیا ہے، انہوں نے ابنوں نے حضرت' ابوم بیسید' سے، انہوں نے حضرت' حافظ محد بن مظفر بیسید' سے روایت کیا ہے، انہوں نے ابن اسناد کے ہمراہ حضرت' ابام عظم ابوضیفہ بیسید سے روایت کیا ہے، انہوں ہے۔ حضرت' ابام عظم ابوضیفہ بیسید سے روایت کیا ہے۔

#### 🌣 نمازخوف كاطريقه 🗘

759 (أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ فِي صَلاَةِ الْخَوْفِ قَالَ إِذَا صَلَّى الْإِمَامُ بِاَصْحَابِهِ تَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْ غَيْرِ الْإِمَامُ وَطَائِفَةٌ بِإِزَاءِ الْعُدُوِّ فَلْيَصُلِّ الْإِمَامُ بِالطَّائِفَةِ الَّتِي مَعَهُ رَكُعَةً ثُمَّ تَنْصَرِفُ الطَّائِفَةُ الَّذِينَ صَلَّوُا مَعَ الْإِمَامِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَتَكَلَّمُوا بِشَيءٍ فَيَقُومُوا مَقَامَ اصْحَابِهِمْ ثُمَّ تَأْتِي الطَّائِفَةُ الْأَخُرِى فَلَيُسَلَّنُ ارَكُعَةً مَعَ الْإِمَامِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَتَكَلَّمُوا بِشَيءٍ فَيَقُومُوا مَقَامَ اصْحَابِهِمْ ثُمَّ تَأْتِي الطَّائِفَةُ الْأَخُرِى فَلَيُسَلَّوُا رَكُعَةً مَعَ الْإِمَامِ مُنْ غَيْرِ اَنْ يَتَكَلَّمُوا بِشَيءٍ حَتَّى يَقُومُوا مَقَامَ اصْحَابِهِمْ ثُمَّ تَأْتِي الطَّائِفَةُ اللَّحُومِى فَلَيُسَلُّوا مَعَ الْإِمَامِ مُنْ عَيْرِ اَنْ يَتَكَلَّمُوا بِشَيءٍ حَتَّى يَقُومُوا مَقَامَ اصْحَابِهِمْ ثُمَّ تَأْتِي الطَّائِفَةُ اللَّحُومِى يُصَلِّوا مَنَ عَلَيْهِمُ وَلَا مَنَ عَيْرِ اَنْ يَتَكَلَّمُوا مِشَىءٍ حَتَّى يَقُومُوا مَقَامَ اصْحَابِهِمْ ثُمَّ مَنْ مَا اللَّائِفَةُ حَتَّى يَقُومُوا اللَّوَيَ الْعَلَى الطَّائِفَةُ حَتَّى يَقُضُوا الرَّكُعَةَ الَّتِي بَقِيتُ عَلَيْهِمُ وَحَدَاناً وَحُدَاناً ثُمَّ يَنُصُولُ اللَّولَةِ مَنْ مَا اللَّهُ مُ اللَّالِقَةُ حَتَّى يَقُضُوا الرَّكُعَةَ الَّتِي بَقِيتُ عَلَيْهِمُ وَحُدَاناً

﴿ خفرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیزید' حضرت' حماد بیزید' سے، وہ حضرت' ابراہیم بیزید' سے نماز خوف کے بارے میں روایت کرتے ہیں' وہ فر ماتے ہیں' جب امام اپنے مقد یوں کونماز پڑھائے توان میں سے ایک جماعت امام کے ساتھ گھڑی ہو جائے اور دوسری جماعت دشمن کے مقابلے میں کھڑی رہے، امام اپنے ہیچھے کھڑی جماعت کوایک رکعت پڑھائے بھروہ لوگ سی تسم کی گفتگو کئے بغیر واپس چلے جائیں اور دوسری جماعت آ جائے اور بیامام کے ساتھ ایک رکعت پڑھیں، پھر یہ بھی کی قتم کا کلام کئے بغیر واپس چلے جائیں اور جاکراپنے ساتھوں کی جگہ پر کھڑے ہوجائیں بھروہ کہی جماعت آئے اور آ کرایک رکعت اسلام کے بغیر واپس چلے جائیں اور جاکراپنے ساتھوں کی جگہ پر کھڑے ہوجائیں بھروہ کھروہ دوسری جماعت آئے اور وہ بھی آ کرایک رکعت اسلام کیا ہے بڑھ لیں جوا کیل جو جائیں اور جاکراپنے ساتھوں کی جگہ پر کھڑے ہو جائیں، پھروہ دوسری جماعت آئے اور آ کرایک رکعت اسلام کیا کیا گھڑے پڑھ لیں جوا کئے ذے باقی تھی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثر فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ال عديث كوحفرت' امام محربن حسن بيسة" ن حضرت' امام اعظم الوحنيفه بيسير كحوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔

#### ابقہ صدیث ایک مزید اسناد کے ہمراہ بھی مروی ہے ا

760/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَارِثِ بُنِ عَبُدِ الرَّحُمٰنِ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِثْلَ الْحَدِيْثِ

( ۷۵۹ ) اضرجيه مصد بن العسن الشبيبائي في "الآثار"( ۱۹۲) باب صلاة الفوف وعيد الرزاق ( ۴۲٤۱ ) في الضلاة بياس صلاة الغوف والعاكم في "الهستدرك"۲۰۵۱ والطعاوى في "شرح معانى الآثار" ۳۰۹۱ والبيهقى في "السنن الكبرى" ۳۰۸۲-( ۷۲۰ ) قد تقدم وهو حديث سابقه-

الْإَوْرَ لِ سَوَاء

عباس والقلق "كروالے سے بعنی گذشتہ حدیث کی مثل حدیث بیان كرتے ہیں۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ ثم قالَ محمد وبهذا كله نأخذ فأما الطائفة الأولى فيقتنسون بغير قراءة وأما الطائفة الأخرى فيقتنسون بغير قراءة وأما الطائفة الأخرى فيقضون ركعتهم بقراءة لأنها فاتتهم مع الإمام وهو قول أبي حَنِيْفَةَ

اس عدیث کو حفرت امام محمد بن حسن بیسیة "نے حضرت" امام اعظم ابو حنیفه بیست کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت "امام معظم ابو حنیفه بیست کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت "امام محمد بیستیة " نے فر مایا: ہم آئ طریقہ کارکوا پناتے ہیں، پہلی جماعت جب اپنی رکعت الگ پڑھیں گے تو وہ قراءت کے بغیر پڑھیں گے کیونکه ماز کا آغازامام کے ساتھ کہا کہ اور دوسری جماعت (جنہوں نے امام کے ساتھ دوسری رکعت نماز کا آغاز کا آغاز مام کے ساتھ کہا کہ دوسری رکعت ماتھ کمل کریں گے کیونکہ ان کی امام کے ساتھ کہا کہ رکعت رہی ہے۔ حضرت" امام اعظم ابو صنیفه بیستید" بھی یہی ند ہے۔

#### ایک روایت پیرے کہ خوف کی کیفیت میں سب لوگ منفر دنماز پڑھیں 🜣

761/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ قَالَ الرَّجُلُ يُصِلِّى فِى الْخَوْفِ وَحُدَهُ قَالَ يُصِلِّى قَائِماً مُسْتَقُبِلَ الْقِبْلَةِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ يُوْهِى إِيْمَاءً وَيَجْعَلُ السُّجُوْدَ اَخْفَضَ مِنَ الرَّكُوعِ فَا السُّجُودَ اَخْفَضَ مِنَ الرَّكُوعِ فَا السَّجُودَ اَخْفَضَ مِنَ الرَّكُوعِ فَا السَّجُودَ السَّجُودَ السَّجُودَ الرَّكُوعِ فَا السَّجُودُ السَّجُودُ السَّعُودُ فَا السَّجُودُ السَّجُودُ اللَّهُ عَلَى الرَّكُوعِ فَا السَّجُودُ اللَّهُ السَّعُودُ عَلَى السَّعُودُ اللَّهُ عَلَى السَّعُودُ اللَّهُ عَلَى السَّعُودُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْمَاعِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْمَاعُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْمَاعُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْمَاعُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْمَاعُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْمَاعُولَ عَلَى الْمُعْمَاعُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْمَاعُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْمَاعُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْمَاعُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُعْ

الله المح المح المورات المام العظم الوحنيفه بينية "حضرت" حماد بينة "سے روایت کرتے میں حضرت" ابراہیم بینیة "نے فرمایا: فرمایا: آدمی نمازخوف اکیلا اکیلا بڑھے گا۔ ان سے کسی نے بوچھا: کیاخوف کی صورت میں اکیلا نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: وہ قبلہ کی جانب رخ کرنے نماز پڑھ سکتا تو قبلہ کی جانب رکوع کرلے اور اگر رکوع کرنے اور اگر رکوع کرنے کی بھی استطاعت نہیں رکھتا تو صرف اشارہ کرلے اور اشارے میں سجدے کے اشارے کو رکوع کے اشارے سے زیادہ جھکا کر کرے۔

(أحسر جه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبي حَنيْفَةً ثم قال محمد وهو قول آبي حَنيْفَةً وبه نأخذ وإن اشتد الحوف صلوا ركباناً فراندى بالإيماء أى جهة قدروا لا يدعون الوضوء والقراء قوالله أعلم وإن اشتد الحوف صلوا ركباناً فراندى بالإيماء أى جهة قدروا لا يدعون الوضوء والقراء قوالله أعلم الماس حديث وصفرت المام محمد بيت من المام محمد بيت من المام العظم الوضيفة بيت عن المورا لرخوف بهت محت المورا لله على المواري وسواري المام العظم الوضيفة بيت من منفر دطور براشار على ماته نماز بره ليس ، جدهر بهي سواري كارخ بوجائ ادهر بي بره ليس اليكن وضو الورقر أت ترك نه كرين والتداعلم)

⁽ ٧٦١ ) اخرجيه مصد بن العسن الشيباني في "الآثار" ( ١٩٨ ) في الصلاة:باب صلاة الغوف وعبد الرزاق ( ٤٢٦٠ ) في الصلاة: باب الصلاةعند السسابقة وابن ابي شيبة ٢٠٠٢ في الصلاة:باب في الصلاة عند السسابقة –

# اَلْفَصْلُ السَّابِعُ فِی الْجَنَائِزِ ساتویں فصل جنائز کے بیان میں ایک میت کو کھی نہیں کرنی جائے ایک

762/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَانِشَةَ رَضِىَ اللهُ عَنْهَا آنَهَا رَاتُ مَيْتاً يُسَرَّحُ رَأْسُهُ فَقَالَتُ عَلَى مَا تَنْصُونَ مَيَّتَكُمُ

ی درت' ایام اعظم ابوصنیفه بُرانید' مفرت' مهاد بُرانید' سے، وہ حضرت' ابراہیم بُرانید' سے روایت کرتے ہیں' ام المونین سیدہ' عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ بالٹیا''نے ایک میت کودیکھا، اس کے سرمیں کنگھی کی ہوئی تھی آپ بڑا تھا نے فرمایا: تم اپنی میت کونگھی کیوں کرتے ہو؟

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) المحسن بن زياد (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرتُ' ابوعبدالله حسین بن محر بن خسر ولخی جیسیّ نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیسیّ سے، انہول نے حضرت' عبدالله بن حسن خلال بیسیّ سے، انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیسیّ سے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع کمی بیسیّ سے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع کمی بیسیّ سے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع کمی بیسیّ سے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع کمی بیسیّ سے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابراہیم بعنوی بیسیّ سے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع کمی بیسیّ سے، انہوں نے حضرت' من باراہیم اعظم ابوعنیفہ بیسیّ سے روایت کیا ہے۔

## الله حضرت علی والنفظ نے جوآخری جنازہ پڑھایا،اس میں جارتکبیریں پڑھی تھیں 🗘

183/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ (عَنُ) اَبِي يَحْيِى عُمَيْرِ بُنِ سَعِيْدِ النَّخُعِيِّ (عَنُ) عَلِيِّ بُنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ اَنَّهُ صَلَّى عَلَى يَزِيْدِ بنِ الْمُكَفَّفِ فَكَبَّرَ اَرْبَعَ تكبيرَاتٍ وَهُوَ آخِرُ شيءٍ كَبَّرَهُ عَلَى الْجَنَائِزِ

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوحنیفه مُیشدٌ "حضرت' بیثم مُیشدٌ " ہے، وہ حضرت' ابو کیجی عمیر بن سعید تخفی میشد " سے روایت کرتے ہیں مصنرت' علی بن ابوطالب دلائیدُ " نے حضرت' بیزید بن مکفف رٹائیدُ " کی نماز جنازہ بر هائی اوران کی نماز جنازہ میں چارتکبیریں کہیں اور حضرت علی مِلائیدُ کی بر مصائی ہوئی یہ آخری نماز جنازہ تھی۔

(أحرجه) أبو عبد الله بن حسروا (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان عن القاضى أبى نصر على (٢٢٨) اضرجه مسمسد بن السسسن الشيباني في "الآشار" (٢٢٨) في الجنسائيز بساب الجنائز وغسل الميت وابو يوسف في "الآثار" ٧٧ وعبدالرزاق ( ٦٢٣٢) في الجنائز باب شعر الهيت واظفاره والهيهقي في "السنن الكبرى" ٢٩٠:٣ في الجنائز بباب المربض يأخذ من اظفاره وعائته-

( ٧٦٢ ) اخرجه مسعسد بن العسن الشبيباني في "الآثار" (٢٤٢ ) في الجنائز:باب الصلاةعلى الجنازة وعبد الرزاق ( ٦٣٩٨ ) في الجنائز:باب التكبير على الجنائز وابن ابى شيبة ٣٠٠٠٣ في الجنائز:باب ما قالوا في التكبير على الجنازة- بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) آبِي حَنِينَفَة رَضِيَ حَنِينُفَة رَضِيَ اللهُ عَنهُ (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ فِي الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيفَة رَضِيَ اللهُ عَنهُ اللهُ عَنهُ

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسروبلخی بیشهٔ ''نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوضل بن خیرون بیشهٔ ''سے، انہوں نے حضرت''ابوعلی بن شاذان بیشهٔ ''سے، انہوں نے حضرت''قاضی ابونصر علی بن اشکاب بیشهٔ ' سے، انہوں نے حضرت' عبد اللہ بن طاہر قزوین نیسهٔ ''سے، انہوں نے حضرت''اساعیل بن تو بہ قزوینی بیسهٔ ''سے، انہوں نے حضرت' حضرت' عبد انہوں نے حضرت' کے بن حسن بیسهٔ ''سے، انہوں نے حضرت' کام ماعظم ابو حنیفہ بیسهٔ ''سے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن بیتین' نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفیہ بیاتین' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔

## 🜣 جنازہ میں چارتگبیروں پرصحابہ کرام ﷺ کا اتفاق ہے 🜣

764/(أَبُو حَنِيُ فَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْتِرُ عَلَى الْجَنَائِزِ اَرْبَعاً اَوْ حَمْساً اَوْ اَكْثَرُ وَكَانَ النَّاسُ فِى وِلاَيَةِ اَبِى بَكُرٍ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا وَلِى عُمَرُ رَضِى لِكَبِّرُ عَلَى اللَّهُ عَنْهُ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ مَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ مَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ مَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قُبِضَ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْظُرُوا إلَى آخِرِ جَسَازَةٍ صَلَّى عَلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قُبِضَ وَاللهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قُبِضَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قُبِضَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قُبضَ ارْبُعَ تَكُبِيرُاتٍ فَاخَذُوا بَارْبَعَ وَتَرَكُوا مَا سِواهَا

﴿ حضرت' ابراہیم ہیں۔ نے فرمایا: رسول اکرم سُرِیْم نماز جنازہ میں جارتا ہیں ہو حضرت' ابراہیم ہیں۔ خصرت' ابراہیم ہیں۔ نے فرمایا: رسول اکرم سُرِیْم نماز جنازہ میں جارتا ہیں ہی پڑھتے تھے، بانچ بھی پڑھتے تھے اوراس سے دعفرت' ابو بمرصدیق بین نوازہ کی دور خلافت میں لوگوں کا ای پڑئل رہا، جب حضرت' ابو بمرصدیق بین نوازہ کی دور خلافت میں لوگوں کا ای پڑئل رہا، جب حضرت' ابو بمرصدیق بین نوازہ کی اصحاب کرام پیٹی کو جمع سنجالے تو آپ بین نوازہ کی رسول اکرم سُرِیْم کے اس کرام پیٹی کو جمع فرمایا اوران سے کہا: اے اصحاب محمد! جب تم آپس میں اختلاف کرو گے تو تمہارے بعد آنے والے لوگ بھی اختلاف کا شکار ہو جا کیوں گئل کی ایسے کم پرجمع ہوجاؤ جے تمہارے بعد آنے والے لوگ اپنالیں۔ چنا نچواصحاب محمد جمع ہو کے اوراس بات بوور کرنے گئے کہرسول اکرم سُریُم کُٹی تھیں؟ جتنی جنازہ کو نسا پڑھایا تھا، اس میں کتی تکبیر ہیں پڑھی گئی تھیں؟ جتنی بخور کرنے گئے کہرسول اکرم سُریُم نے آنی وفات سے پہلے آخری جنازہ کونسا پڑھایا تھا، اس میں کتی تکبیر ہیں پڑھی گئی تھیں؟ جتنی تعبیر ہیں براہی تعلیں انہوں کے مورونکر کے تکبیر ہیں اس میں پڑھی گئیں تھیں انگوا ختیار کرلیا جائے اوراس کے علاوہ باقی سب کوچھوڑ دیا جائے۔ چنا نچوان لوگوں کے فورونکر کے تعبیر ہیں باس میں بڑھی گئیں تھیں انگوا ختیار کرلیا جائے اوراس کے علاوہ باقی سب کوچھوڑ دیا جائے۔ چنا نچوان لوگوں کے فورونکر کے تعبیر ہیں باس میں بی پڑھی گئیں تھیں۔ انہوں میں السبانی فی الا تنازہ از ۱۹۵۷ فی المبناز نباب الصلا علی المبناز قو عبد الرزاوہ (۱۹۵۵) فی المبناز نباب الصلا غلی المبناز قو عبد الرزاوہ (۱۹۵۵) فی المبناز نباب الصلا غلی النگوں کے اس المبناز نواز میں الشہنات المبدی نہیں۔ ۱۷۰۰ المبدی نواز نباب المبدی نبازہ نہا کہ کہ کہ المبناز نباب المبدی نواز نباب المبدی نامی نبازہ نباب المبدی نواز نباب المبدی نہائی نبازہ نباب المبدی نبازہ نباب المبدی نامی نبازہ نباب کی تعبار نباب المبدی نبائی نباب کی تعبار نباب کر نبائی نباب کی تعبار کی تعبار کی تعبار کو تعبار کر تعبار کی تعبار کی تعبار کی تعبار کو تعبار کی

#### نے اس پرا تفاق کرالیا اورای کواختیار کرلیا اور باقی تمام مرویات کوچھوڑ دیا۔

(أحرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) بشر ابن موسى الأسدى (عن) أبي عبد الرحمن عبد الله بن يزيد المقرى رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) اَبِي حَنِينُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) المحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبى الفضل ابن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بين دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبى حَنِيْفَةَ رَضَمَ اللهُ عَنْهُمَ

رو أخرجه) محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَيْيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحسن بن زياد فرواه (عن) أبي حَيْيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنائی بیشت'' نے حضرت''بشر بن موکی اسدی بیشت'' ہے، انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن عبد اللّٰد بن یزیدمشری بیشت'' ہے،انبول نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بہیشت'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسروبلخی بینید" نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیول ہے) حضرت''ابوضل ابن خیرون بینید" سے،انبول نے حضرت''ابوعبدالله بن دوست علاف بینید" سے،انبول نے حضرت''ابوعبدالله بن دوست علاف بینید" سے،انبول نے حضرت''اوام علاف بینید" سے،انبول نے اپنی سابقه اسناد کے ہمراه حضرت''امام اعظم دونیفه بینید" سے،دانید کیاہے۔

اس صدیث کو حضرت''اما ممحمد بن نسبت'' نے حضرت''اما م انظیم ارد منیفیہ نہیں کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس صدیث کو حضرت'' حسن بن زیاد کہنی '' نے حضرت''اما م اعظیم ارد منیفیہ پہنی '' ہے روایت کیا ہے۔

## الله جنازه میں جار، پانچ اور چیونگبیری ثابت ہیں، معمول بہاہ تکبیریں ہیں ا

765/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنِ) الْهَيُشَمِ بُنِ حَبِيْبِ الصَّيْرَفِيِّ (عَنُ) مُحَمَّدِ بُنِ سِيْرِيْنَ (عَنُ) عَلِيَّ ابُنِ اَبِى طَالِبِ رَضِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ عَلَى الْجَنَائِزِ سِتَا وَخَمُساً وَاَرْبَعاً فَلَمَّا وَضِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ عَلَى الْجَنَائِزِ سِتَا وَخَمُساً وَاَرْبَعاً فَلَمَّا وَضِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ عَلَى الْجَنَائِزِ سِتَا وَخَمُساً وَارْبَعاً فَلَمَّا وَضَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ عَلَى الْجَنَائِزِ سِتَا وَخَمُساً وَارْبَعاً فَلَمَّا فَلَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ عَلَى الْجَنَائِزِ سِتَا وَخَمُساً وَارْبَعا فَلَمَّا وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ عَلَى الْجَنَائِذِ سِتَا وَخَمُساً وَارْبَعا فَلَمَّا وَعَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْكُوا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْه

﴿ ﴿ حَفْرَتُ ' اَمَامُ اَعْظُمُ الِوَصْنِيفَهِ بِيَالَيْنَ ' حَفِرَتَ ' بِيتُم بن حبيب عير في بِيلَة ' سے ، وہ حفرت ' محمد بن سيرين بَيلَة ' سے ، وہ حفرت ' محمد بن سيرين بَيلَة ' سے بوہ ليني رسول اگرم مُلَّيَّة بنازول پر المبيرين بھی روايت کرتے ہيں حضرت ' علی بن ابی طالب بڑائنڈ ' سے بار سے میں مروی ہے ، وہ لینی رسول اگرم مُلَّيَّة بنازول پر المبيرين بھی پڑھتے تھے۔ جب رسول اگرم مُلَّيَّة مُلَّا کا وصال ہوگيا تو اس کے بعد (اس کے آگے جس طرح حضرت' حماد بہت ' نے حضرت' علی مُلِّيَّة ' کے حوالے طرح حضرت' حماد بہت بیان کی ہے اس طرح حضرت' محمد بن سیرین بہت ' نے حضرت' علی مُلِّيَّة ' کے حوالے سے بھی پوری حدیث بیان کی ہے اس طرح حضرت' محمد بن سیرین بہت ' نے حضرت' علی مُلِّيَّة ' کے حوالے سے بھی پوری حدیث بیان کی ہے )

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخى في مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد ابن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) المحسن ( ٧٦٥ ) اخرج ابن ابى شيبة ٣٠٣٠٣ في البنائز نباب من كان يكبر على الجنازة خمساً عن عبد خير قال: كان على يكبر على العلم بدر متأوعلي المداب رسول الله عليه وسلما وعلى سائر الناس اربعاً-

بن زياد (عن) آبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشیّ ' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد ابن عمر بیشیّ ' ہے، انہوں نے حفرت' عبد الرحمٰن بن عمر بیشیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' عبد الرحمٰن بن عمر بیشیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' حمد ابن ابرا ہیم بیشیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' حمد بن شجاع بیشیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیشیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشیّ ' ہے روایت کیا ہے۔

🗘 رسول اکرم مَثَاثِیْم نے اپنے صاحبز اوے کے جنازے میں چار تکبریں پڑھی تھیں 🗘

766/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) اَبِي سُفُيَانَ ظَرِيُفِ بُنِ شَهَابٍ (عَنُ) اَبِي نَضُرَةَ (عَنُ) اَبِي سَعِيْدِ الْخُدَرِي رَضِيَ اللهُ عَنُهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلْى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَى ابْنِهِ اَرْبَعاً

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بینیه'' حضرت''ابوسفیان ظریف بن شهاب بینیه'' سے، وہ حضرت''ابونضر ہ بیسیہ'' سے، وہ حضرت''ابوسعید خدری رٹائیز'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم سُلیٹیؤانے اپنے صاحبزادے کے جنازے پر چارتکبیریں پڑھیں تھیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن المنذر الهروي (عن) أحمد الكندي (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت''ابوځمر بخاری بیسته'' نے حفرت''محربن منذر ہروی بیسته'' ہے،انہوں نے حفرت''احمد کندی بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن جراح بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ بیسته'' ہے روایت کیا ہے۔

الله حضرت الوب شختیانی مزارانور پرحاضر ہوئے اور بہت گریہزاری فرمائی ا

767/(اَبُو حَنِيُـفَةَ) (عَـنُ) اَيُّـوُبَ السِّخْتِيَانِيُ آنَه ' دَنَا مِنْ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ مُسْتَدُبِرَ الْقِبُلَةِ مُتَوَجِّهاً إِلَى التُّرْبَةِ ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَصَلَّى ثُمَّ غَلَبَهُ الْبُكَاءُ حَتَّى كَادَ اَنْ يُغْشِى عَلَيْهِ

﴿ ﴿ حَفَرَت 'امام اعظم البوصنيفه مِيسَة ' حضرت ' البوب سختيانی مِيسَة ' ہے روايت کرتے ہیں وہ رسول اکرم مَنْ اللَّهُم کی قبر مبارک کے قریب ہوئے۔ان کی پشت قبلہ کی جانب تھی اور چہرہ رسول اکرم مَنْ اللَّهُم کی تربت مبارک کی طرف تھا، پھرانہوں نے حضور مَنْ اللَّهُم پُرصلوٰ قوسلام پڑھا،اس کے بعدان پرگریہ کااس قدرغلبہ ہوگیا کہ لگتا تھا کہ ان پُرغشی طاری ہوجائے گی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد (عن) محمد بن يعقوب (عن) إبى السحاق بن حكيم بن الصلت (عن) أحمد بن الخليل (عن) الحسن بن المبارك (عن) وهب بن الورد (عن) أبى خَيْهُةَ رحمه الله

اس حدیث کوحفرت' حافظ طلحہ بن محمد بیاتیا' نے اپنی مند میں حضرت' ابوعبداللہ محمد بن مخلد بیاتیا' ہے، انہوں نے حفرت' محمد بن لیات محمد بن انہوں نے حضرت' اسحاق بن حکیم بن صلت بیاتیا' ہے، انہوں نے حضرت' اسحاق بن حکیم بن صلت بیاتیا' ہے، انہوں نے حضرت' اسحاق بن حکیم بن صلت بیاتیا' ہے، انہوں نے ساتھ بیاتیا' ہیاتیا' ہیاتیا ہیاتیا' ہیاتیا' ہیاتیا' ہیاتیا' ہیاتیا' ہیاتیا' ہیاتیا' ہیاتیا ہیاتیا' ہیاتیا' ہیاتیا' ہیاتیا' ہیاتیا' ہیاتیا' ہیاتیا' ہیاتیا ہیاتیا' ہیاتیا ہیاتیا' ہیاتیا' ہیاتیا ہیات

 حضرت''حسن بن مبارک میسین'' ہے، انہوں نے حضرت''وہب بن الورد میشین' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصیفہ میسین' روایت کیا ہے۔

#### 🜣 نماز جنازه کی دغاء 🜣

768/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) شَيْبَانَ (عَنُ) يَحْيِي بُنِ اَبِي كَثِيْرٍ (عَنُ) اَبِي سَلْمَةَ (عَنُ) اَبِي هُرَيُرةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ اَللَّهُمَّ اغْفِرُ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبنَا وَذَكَرِنَا وَأَنْتَانَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا

﴾ ﴿ حَضرت 'امام اعظم ابو حنیفه میشد ' حضرت' شیبان میشد ' سے، وہ حضرت' کیلی بن ابی کثیر میشد ' سے، وہ حضرت' ابوسلمہ والنیز ' سے، وہ حضرت' ابوسلمہ والنیز' سے، وہ حضرت' ابو ہر رہے والنیز' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مُثَاثِیزُ جب نماز جنازہ پڑھاتے تو بیدعا مانگتے

اَللَّهُمَّ اغُفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكُرِنَا وَأُنْثَانَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا

''اےاللہ مغفرتَ فرما ہماً رے زندوں کی اور ہمارے مردوں کی اور ہمارے حاضرین کی اوراور ہمارے غائبین کی اور ہمارے مردوں کی اور ہماری عورتوں کی اور ہمارے چھوٹوں کی اور ہمارے بڑوں کی''۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) الحسن بن زيد بن يعقوب (عن) محمد ابن عمران (عن) القاسم بن الحكم (عن) آبي حَنِيْفَة رَضِيَ الله عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت''ابوگھ بخاری میسین' نے حضرت''حسن بن زید بن لیقوب میسین' سے، انہوں نے حضرت''محمہ بن عمران میسین' سے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم میسین' سے،انہوں نے حضرت''اما ماعظیم ابوحنیفہ میسین' سے روایت کیا ہے۔

## الكردياكر عن المنظم عورتول كوجناز الماكردياكر تعظم

769/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) عَلِيّ بُنِ الْاَقْمَرِ (عَنُ) اَبِى عَطِيّةِ الْوَادِعِيّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى اِمْرَاةً فَامَرَ بِهَا فَطُرِدَتْ فَلَمْ يُكَبِّرُ حَتَّى لَمْ يَرَهَا

﴾ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوحنیفه میسید' حضرت' علی بن اقر میسید' سے، وہ حضرت' ابوعطیه وادعی والی سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مُن الی ایک جنازہ میں شریک ہوئے ، آپ مُن الی خاتون کودیکھا، آپ مُن الی اس کے بارے میں حکم دیا تواس کو جنازے سے الگ کردیا گیا۔ آپ مُنا الی خاس وقت تک تکبیرنه پڑھی جب تک وہ عورت دکھائی دیتی رہی۔

⁽ ۷٦۸ ) اخرجسه البطيصياوي في "شرح مشبكيل الآشار" ( ۹۷۱ ) وابسو يتعيلني ( ۲۰۰۹ ) وابسوداود ( ۲۲۰۱ ) في الجنائز بهاب الدعاء ليليهيست والتيرميذي ( ۱۰۲۶ ) في البجينسائيز:بساب ما يقول في الصلاة على الهيست والصاكم في "البستندرك" ۲۰۸۱ والبيهقي في"السنين الكبري" في الجنائز:بياب الدعاء في صلاة الجنازة وابن حبان ( ۲۰۲۲ ) واحيد ۲۰۸۲–

⁽ ۷۷۹ ) اخرجه البصصيكيفي في "مستند الامام" ( ۱۹۰ ) وعبد الرزاق ( ۲۲۹۱ ) والبخاري ( ۱۲۷۸ ) ومسلم ( ۹۳۸ ) ( ۳۲ ) واحبد ۲:۸۰۲ وابن ابي شيبة ۲:۲۶۲ وابن ماجة ( ۱۵۷۷ وابو داود ( ۲۱۲۷ ) والبيهقي في "السنن الكبري" ۷۷:۲-

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن منصور بن نصر (عن) جده (عن) أبي مقاتل حفص بن سالم (عن) أبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت''ابو محد بخاری بیت'' نے حفرت' صالح بن منصور بن نصر بیت'' سے، انہوں نے اپنے'' دادا بیت'' سے، انہوں نے حضرت''ابومقائل حفیں بن سالم بیت'' سے، انہول نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیت'' سے روایت کیا ہے۔

﴿ عَبِدَالِتُدَا بَنَ الْجِهَاوَ فَى رَّنَا تَنَّ الْجِهُ صَاحِرَ اوے کے جنازے میں جارتکبیریں پڑھی تھیں ؟ اللہ مُورَ اوے کے جنازے میں جارتکبیریں پڑھی تھیں ؟ اللہ مُورَ اَبَانِ مَوْلَى حُذَيْفَةَ بُنِ الْيَمَانِ (عَنْ) عَبُدِ اللهِ بُنِ اَبِى اَوْفِى رَضِى اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ وَكُلِيهِ أَنْهُ مَا أَنَهُ وَلَدِهِ اَرْبَعاً

﴿ ﴿ حَضِرَتُ' امام اعظم الوصنيفه بَهِينَة 'حضرت''سعيد بن مرز بان بَهِينَة '' (جو بَحضرت''حذيفه بن يمان بَهِينَة بين ان ﴾ ہے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن ابی اونی بڑھٹھ'' سے روایت کی ہے: انہوں نے اپنے صاحبز ادے کے جنازے میں چار تکبیریں پڑھیں تھیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي الطيب إبراهيم بن شهاب (عن) عبيد الله بن عبد الرحمن الواقدي (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ

(قال الحافظ ورواه) (عن) أَبِي حَنِيُّفَةَ أيضاً محمد بن مسروق (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ

⊙اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن ثمد نہیں ''نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اساد یول ہے ) حضرت'' ابوطیب ابراہیم بن شباب نہیں'' ہے،انہوں نے حضرت'' عبیداللہ بن عبدالرحمٰن واقد کی نہیں ''ہے،انہوں نے اپنے'' والد نہیں ''سے،انہوں نے حضر حسن نہیں'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ نہیں ''ہے،وایت کیا ہے۔

حضرت حافظ ہیں ''فرماتے ہیںاں حدیث کو حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ ہیں ''سے حضرت'' محمد بن مسروق ہوستا' نے بھی روایت کیاہے۔

> اں حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بہتے'' نے مضرت''امام اعظم ابو صنیفہ بہتے'' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ نہر رسول اکرم منافقہ الم نے آخری جناز ہ میں جیار تکبیریں بڑھی تھیں ہے۔

771/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) غَيْرِ وَاحِدٍ أَنَّ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ جَمَعَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَسَالَهُمْ عَنِ التَّكْبِيْرِ عَلَى الْجَنَازَةِ فَقَالَ لَهُمُ أُنْظُرُوْا آخِرَ جَنَازَةِ كَتَّرَ عَلَيْهَا النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدُوهُ قَدُ كَبَّرَ عَلَيْهَا آرُبَعاً حَتَّى قُبِضَ قَالَ عُمَرُ فَكَيِّرُوْا آرُبَعاً عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدُوهُ قَدُ كَبَّرَ عَلَيْهَا آرُبَعاً حَتَّى قُبِضَ قَالَ عُمَرُ فَكَيِّرُوا آرُبَعاً

الم عظرت' امام اعظم الوحنيفه بيلة ' حضرت' حماد بيلية ' سے ، وہ حضرت' ابراہيم بيلية ' سے ، وه متعد دراويوں سے

( ۷۷۱ ) قد تقدم فی( ۷۶۷ )-

روایت کرتے ہیں حضرت' عمر بن خطاب بڑا تھ'' نے رسول اکرم سٹیٹٹ کے اصحاب کوجمع فرمایا اوران سے جنازہ کی تکبیروں کے بارے میں بوچھا اوران سے فرمایا جم اس بات کا جائزہ لو کہ حضور سٹیٹٹٹ نے آخری جنازہ میں کتنی تکبیریں پڑھی تھیں؟ غورفکر سے بہتے چلا کہ حضور سٹیٹٹٹٹ نے اپنے وصال مبارک سے پہلے جوآخری جنازہ پڑھایا تھا،اس میں جپارتکبیریں کہی تھیں۔حضرت' عمر بڑا تھ'' نے فرمایا:ابتم بھی جپارتکبیریں پڑھا کرو۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن سعيد (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّهُ تَعَالَىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبى منصور محمد بن محمد بن محمد بن عثمان السواق (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أبى حَنِيُفَةً رُضِيَ اللَّهُ عَنُهُ

اس حدیث کوحفزت''ابوتحد بخاری رہیں'' نے حفزت''صالح بن سعید جیسی'' سے،انہوں نے حفزت''صالح بن محمد جیسی'' سے،انہول نے حضرت''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ آبینی'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ جیسی'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' ابوعبدالقد حسین بن محمد بن خسر ونکی نیسته'' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابو حسین مبارک بن عبدالبجار صیر فی جینیہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابو بکر حسین مبارک بن عبدالبجار صیر فی جینیہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابو بکر احمد بن محمد بن عثان سواق جینیہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوعبدالرحمٰن مقری جینیہ'' ہے، انہوں نے حضرت' ابوعبدالرحمٰن مقری جینیہ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوعبدالرحمٰن مقری جینیہ' ہے، انہوں نے حضرت کے حضرت ' ابوعبدالرحمٰن مقری جینیہ' ہے، انہوں نے حضرت کے حضرت کے ابوعبدالرحمٰن ہے، انہوں نے حضرت کے حضرت کے حضرت کے ابوعبدالرحمٰن ہے، ابوعبدالرحمٰن ہے، انہوں نے ابوعبدالرحمٰن ہے، اب

## 🚓 ورس اورزعفران کےعلاوہ میت کو ہرطرح کی خوشبولگا سکتے ہیں 🌣

772/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ إِجْعَلُ فِي حَنُوْطِ الْمَيِّتِ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الْوَرَسَ وَالزَّعْفَرَانَ ﴿ ﴿ ﴿ حَرْتُ 'اَمِامِ اعْظُمِ الْوَحْنِيفِهِ بَيِنَةِ ' حَضَرَتَ ' حَمَاد بَيِنَةٍ ' ہے، وہ حَضَرت ' اَبِرا بَيم بَيِنَةَ ' ہے روايت كرتے ہيں' انہوں نے فرمایا: میت کو برطرح کی خوشبولگا نا جائز ہے سواے ورس اور زعفران کے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين على بن الحسين بن أيوب البزاز (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن يعقوب الواسطى (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالقد حسین بن محمد بن خسر و بلخی نہیں ہوئے 'نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابو حسین ملی بن حسین ملی بن حسین بن بن ابوب بزاز نہیں ''سے، انہول نے حسین ملی بن حسین بن بن ابوب بزاز نہیں ''سے، انہول نے حضرت'' ابو علماء محمد بن لیقوب واسطی نہیں ''سے، انہول نے حضرت'' ابوعبدالرحمٰن حضرت'' ابوعبدالرحمٰن مقری بہت ''سے، انہول نے حضرت'' ابوعبدالرحمٰن مقری بہت ''سے، انہول نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بہت ''سے دوایت کیا ہے۔

( ٧٧٢ ) اخرجيه منصبهد بين النصبين الشبيبياني فني"الآنبار"( ٢٢٧ ) فني البجينائز:بياب غيبل الهينت وعبد الرزاق ( ٦١٤٨ ) في

﴿ بِيدِلَ لُوكَ جِنَازُهَ كَآكَ، يَحِيهِ، وَانْسِ، بِانْسِ بِرَطِرِف چِلَ سَكَة بِي، سوارا آكِنه چِلِ اللهُ بِين اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ يَمِينِهَا أَوْ عَنْ يَمِينِهَا أَوْ عَنْ يَسَارِهَا أَوْ حَلْفَهَا مَا لَمْ يَكُنْ رَاكِباً وَيَكُرَهُ لِلرَّاكِبِ أَنْ يَتَقَدَّمَهَا

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم البوحنيفه مُينيَّةُ'' حضرت''حماد مُينيَّةُ''سے، وہ حضرت''ابراہیم مُینیَّد''سے روایت کرتے میں' انہوں نے فرمایا: جنازہ کے آگے یا دائیس یابائیس یااس کے بیچھے چلنے میں کوئی حرج نہیں ہے، جب تک کہ سوار نہ ہو، ہال کوئی شخص سوار ہوتواس کو جنازہ کے آگے چلنا مکروہ ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبى منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن عبد الله بن يزيد المقرى (عن) أبى حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشین نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابو حسین مبارک بن عبدالله حسین مبارک بن عبدالله عبرت' ابو بکراحمد بن محمد بن عثمان میشین مبارک بن عبدالله بن بیشین ' بیشین مبارک بن عبدالله بن بزید مقر بن محمد بن عثمان میشین ' بیشین ' بی

#### الله حفرت ابراہیم میشد جنازے ہے آگے چلاکرتے تھے 🗘

174/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ قَالَ رَأَيْتُ إِبُرَاهِيَمَ يَتَفَدَّمُ الْجَنَازَةَ وَيَتَبَاعَدُ عَنْهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَتُوَارِى ﴿ ﴿ ﴿ حَضِرَتُ ' المَا أَيْمُ أَبِينَةً ' كُو ﴿ حَضِرَتُ ' المَا أَيْمُ أَبِينَةً ' كُو جَفَرتَ ' المَا أَيْمُ أَبِينَةً ' كُو جَفَرتَ ' المَا أَيْمُ أَبِينَةً ' كُو جَفَارَ وَ وَجَنَازَ بِي مِلَ أَيْنَ فَا صِلْحَ بِرَبِّ تَصَلِينَ لَكَامُول سِياوَ هِلَ نَهِيل مُوسَةً تَصِدَ ' المَا أَيْنَ فَا صِلْحَ بِرَبِّ تَصَلِينَ لَكَامُول سِياوَ هِلَ نَهِيل مُوسَةً تَصِدَ ' المَا أَنْ فَا صِلْحَ بِرَبِّ تَصَلِينَ لَكَامُول سِياوَ هِلَ نَهِيلَ مُوسَةً تَصَدِيدُ وَمَنَا وَسِلْمُ مِنْ اللَّهُ فَا صَلْحَ بِرَبِّ عَلَيْكِنَ لَكَامُول سِياوَ هِلَ نَهِيلَ مُوسَةً مَعَدُ

(أخرجه) الإمام محمد فِي الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد لا نرى بتقدم الجنازة بأساً إذا كان قريباً منها والمشي خلفها أفضل وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' امام محد بن حسن بیسته' نے حفرت' امام اعظم ابوحنیفه بیسته' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حفرت' امام محمد بیسته' کے خوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حفرت' امام محمد بیسته' کے فرمایا: ہم جنازہ ہے۔ اور یہی حفرت' امام ابوحنیفه بیسته' کاموقف ہے۔

## 🗘 جنازہ چھوڑ کر جا کر قبر کے پاس بیٹھ جانا مکروہ ہے 🌣

775/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ قَالَ سَالَتُ إِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْمَشْيِ اَمَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ اِمْشِ حَيْثُ شِئْتَ إِنَّمَا

( ۷۷۲ ) اخرج البطسعاوی فی "شرح معانی الآثار" (۴۷۹ واحید ۱۸۰۲ وابوداود ( ۳۱۷۱ ) والترمذی ( ۱۰۰۷ ) وابن حیان ( ۳۰۵۰ ) وابن ابی شیبة ۲۷۷۴ عن سالم عن ابیه قال زرایت النبی علیه دلله وابا بکر وعبر پیشون امام الجنازة-( ۷۷۴ ) اخرجه مصد بن العسس الشیبانی فی"الآثار" ( ۲۰۰ ) فی الجنائز نباب الهشی مع الجنازة-

( ٧٧٥ ) اخرجه مصيد بن العسين الشبيباني في "الآثار" ( ٢٥٢ ) في الجنائز:باب البشي مع الجنازة-

يَكُوَهُ أَنُ يَّنْطَلِقَ الْقَوْمُ فَيَجُلِسُونَ عِنْدَ الْقَبْرِ وَيتْرُكُونَ الْجَنَازَةَ

♦ ♦ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشهٔ ''حضرت''حماد بیشهٔ ''ے روایت کرتے ہیں،(وہ فرماتے ہیں) میں نے حضرت ابراہیم میں سے جنازہ کے آگے چلنے کے بارے میں پوچھا: توانہوں نے فرمایا بتم جہاں چاہوچل تکتے ہو،مکروہ صرف یہ ہے کہ لوگ جنازہ چھوڑ کرجا کر قبرے پایں بیڑ جائیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي خَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

🔾 اس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن میشد'' نے حضرت'' امام اعظیم ابوحنیفیہ میشد'' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔

🜣 بعض صحابہ کرام کے پاس ہے جنازہ گزرجا تا ہیکن وہ بیٹھے رہتے 🌣

776/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ كُنْتُ أُجَالِسُ اَصْحَابَ عَبْدِ اللَّهِ بْن مَسْعُودٍ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ عَلْقَمَةً وَالْاَسُورِدِ وَغَيْرِهِمَا فَتَمُرُّ عَلَيْهِمُ الْجَنَازَةُ وَهُمْ مُحْتَبُوْنَ فَلاَ يَجِلُّ اَحَدٌ مِنْهُ حَبُوتَهُ

♦ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشت' حضرت''حماد بیشت' سے روایت کرتے ہیں' حضرت''ابراہیم بیشت' نے فر مایا: میں حضرت''عبداللہ بن مسعود بٹائنیٰ''، حضرت''علقمہ طالفیٰ''اور حضرت''اسود طالفیٰ'' کے ساتھیوں کے ہمراہ بیٹھتار ہا،ان لوگوں کے . قریب سے جنازہ گزرجا تاتھا، پہلوگ چادر لپیٹ کر بیٹھے ہوتے تھے،توان میں ہے۔کوئی بھی اپنی چادر کو کھولتانہیں تھا (یعنی جنازہ کیلےاٹھ کر کھڑے ہونے کے لیےاپی جا در کو کھول کر کھڑانہیں ہوتا تھا بلکہ بیٹے رہتے تھے )

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ال صديث كوه عزت 'امام محمد بن حسن بُيسة' 'في هزت 'امام اعظم ابوضيفه بِيَشِيْهِ 'کهوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔

الله میت کے کر قبر تک پہنچ گئے ، قبر کی کھدائی نہ ہوئی ، تو قبر تیار ہونے تک کھڑے رہیں 🜣

77/ (أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيْمَ مَتَى يَجْلِسُ الْقَوْمُ قَالَ إِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ عَنْ مَنَاكِبَ الرِّجَالِ قَالَ اَرَايُتَ لَوُ اِنْتَهَوُا إِلَى الْقَبُرِ وَلَمْ يَضُرِبُ فِيْهِ بِفَاسٍ ٱلْبَتَ قَايِماً حَتَّى يُحْفَرُ الْقَبُرُ

♦ ♦ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بُیشهٔ ''حضرت''حماد بیشهٔ ''سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''ابراہیم بیشت''سے یو چھا: (جنازہ میں شریک )لوگول کو کب بیٹھنا چاہیے؟ انہوں فرمایا: جب جنازہ لوگوں کی گر دنوں ہے اتار دیاجائے۔انہوں نے فرمایا: آپ کا کیاخیال ہے اگرلوگ جنازہ لے کر قبرتک پہنچ جائیں لیکن ابھی قبر کی کھدائی شروع ہی نہ کی گئی ہو(تو کیا کیا جائے؟) انہوں نے فرمایا جسلسل کھڑے رہیں یہاں تک کے قبر کھودلی جائے۔

(أخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا وضعت الجنازة على

( ٧٧٦ ) اخرجيه منصبيد بين التصنين الشيبياني في "الآثار" ( ٢٥٣ ) في الجنبائز:بياب العشي مع العينيازة وعبد الرزاق ( ٦٣١٩ ) في الجنبائز:باب القيام حين ترى الجنبازة وابن ابى شيبة ٣٥٨٠٣ في الجنبائز:باب من كره القيام للجنبازة-

( ٧٧٧ ) اخسرجيه منصبيد بين التقسيسن الشبيباني في "الآثار" ( ٢٥٤ ) في الجنبائز:باب البشبي مع الجنبازة وابن ابي شيبة ٣٣٧:٣ في العِنبائز:باب في الرجل يقوم على قبر البيت حتى يدفن ويفرغ منه- الأرض فلا بأس بالقعود ويكره أن يجلس قبل ذلك وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیست'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیست' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیست' نے فرمایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اور جب جنازہ زمین پررکھ دیا گیاتو پھر بیٹھ جانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ کین جب تک جنازہ زمین پرندر کھا جائے تب تک بیٹھنا مکردہ ہے اور یہی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیستین' کاموقف ہے۔

## 🗘 کئی صحابہ کرام حارث بن ابی ربیعہ کی والدہ نصرانیہ کے جنازے کے ساتھ چلے 🌣

778/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ الْحَارِثَ بْنَ اَبِي رَبِيْعَةَ مَاتَتُ أُمُّهُ نَصْرَانِيَّةً فَتَبِعَ جَنَازَتَهَا فِي رَهُطٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ

﴾ ﴿ حضرت' آمام اَعْظَم الوحنيفه مِيسَة' 'حضرت' حماد بيسة ' سے، وہ حضرت' ابراہيم بيسة ' سے روايت کرتے ہيں' حضرت' حارث بن ابی ربعیہ بناتیو'' کی والدہ نصرانیہ کا انقال ہوگیا ،رسول اکرم مُناتیقِم کے کئی صحابہ اس کے جنازہ کے ساتھ گئے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد لا نرى باتباعها بأساً إلا أنه يتنحى ناحية من الجنازة وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اں حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن میسین' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میسینی''کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد بہتین سبجھے،تاہم جب جنازہ پر حصارت''امام محمد بہتین سبجھے،تاہم جب جنازہ پر حصایا جائے توالگ ہوجا کیں اور یہی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بہتین''کاموقف ہے۔

# ن مقروض مت مرنا، اپنی اولا د کاانکارنه کرنا، اور فجر کی دوستیں کبھی نہ چھوڑ نا ہے

779/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَلْقَمَةَ بُنِ مَرُقَدٍ (عَنُ) عَلِيّ بُنِ الْاَقْمَرِ (عَنُ) حَمُرَانَ قَالَ مَا لَقِى اِبُنَ عُمَرَ قَطُّ إِلَّا وَاَنْتَ تُرِيدُ لِنَفُسِكَ وَقُوبُ النَّاسِ إِلَيْهِ مَجْلِسًا فِيهِ حَمْرَانُ فَقَالَ لَهُ ذَاتَ يَوْمٍ يَا حَمْرَانُ مَا اَرَاكَ لَزِمْتَنَا إِلَّا وَاَنْتَ تُرِيدُ لِنَفُسِكَ خَيْراً فَقَالَ اَجَلُ يَا اَبُا عَبُدِ الرَّحُمٰنِ قَالَ اَمَّا اِثْنَانِ فَإِنِّى اَنْهَاكُ عَنْهُمُا وَامَّا وَاحِدَةٌ فَإِنِّى آمُرُكَ بِهَا فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِهَا قَالَ مَا هُنَّ يَا اَبَا عَبُدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ لَا تُمُوتُنَ وَعَلَيْكَ دَيْنٌ إِلَّا وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِهَا قَالَ مَا هُنَّ يَا اَبَا عَبُدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ لَا تُمُوتُنَ وَعَلَيْكَ دَيْنٌ إِلَّا وَسَلَّمَ وَلَا لَكَ اَبَداً فَإِنَّهُ يَسْمَعُ بِكَ يَوْمَ الْقَيَامَةِ كَمَا سَمِعْتَ بِهِ فِي الدُّنِيَا قِصَاصاً وَلَا مَا هُنَ يَا اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَرَكُعَتِي الْفُجُرِ فَلاَ نَدَعُهُمَا وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَرَكُعَتِي الْفُجُرِ فَلا نَدَعُهُمَا لَوَيَا الرَّغَائِبُ

الوصنيفه مُنِينَة 'حضرت' امام اعظم الوصنيفه مُنِينَة 'حضرت' علقمه بن مرثد مِنالة ''ے، وہ حضرت' علی بن اقمر مِنالة ''ے، وہ

( ۷۷۸ ) اخرجيه منصب بن التصنين الشبيباني في "الآثار" ( ٢٥٥ ) في الجنبائز:باب البشي مع الجنبازة وابن ابي شيبة ٣٤٧:٣ في الجنبائز:باب في الرجل يبوت له القرابة البشرك يعضره ام لا!

( ۷۷۹ ) اضرجه مصد بن العسن الشيباني في "الآثار"( ۱۱۳ ) في الصلاة:باب فضل الصلة وركعتي الفجر والطبراني في "الكبير" ( ۱۳۵۰ ) وابس ابسي شيبة ۲٤۱:۲ في البصيلا-ة:بساب في ركبعتس البفيجير والبصيصكفي في "مسند الامام" ( ۱۷۵ ) وعبدالرزاق ( ۴۷۸۱ ) والربيشي في "مجبع الزوائد" ۲۱۷:۲حضرت''حمران میسته'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' حضرت''عبداللہ بن عمر طبطی '' کی مجلس میں حضرت''حمران میسته'' سب سے زیادہ قریب ہوتے تھے، ایک دن حضرت''عبداللہ بن عمر طبطی '' نے ان سے کہا: ائے حمران! میرا خیال ہے کہ آپ مہارے پاس ابنی ذات پر بھلائی کا ارادہ کرتے ہوئے زیادہ بیٹھتے ہیں۔انہوں نے فرمایا: جی ہاں اے ابوعبدالرحمٰن۔انہوں نے فرمایا: دوچیزیں ایسی ہیں کہ میں تہہیں ان سے منع کرونگا اورایک چیزایس ہے جس کا میں تہہیں تھام دوں گا۔

میں نے رسول اکرم شاقیق کواس چیز کا تھم دیتے ہوستا ہے حضرت''حمران جیستا' نے کہا: اے ابوعبد الرحمٰن! وہ کیا چیزیں ہیں؟ حضرت''عبداللہ ہن عمر شاقیق' نے فرمایا: تواپنے او پرکوئی قرضہ چیوڑ کرنہ مرنا، ہاں اگر قرضہ چیوڑ وتواس کی ادائیگی کے لئے سچھ جا کداد بھی چیوڑ نا اوراپی اولاد کا بھی انکار نہ کرنا ورنہ جس طرح تو نے اُسے دنیا میں رسوا کیا، بدلے میں وہ اُسی طرح تجھے قیامت کے دن رسوا کرے گا اور تبہار ارب کسی برظام نہیں کرتا اور جس چیز کا میں تہ ہیں تھم دیتا ہوں جس طرح کہ رسول اکرم مُلَّاثِیْقِ نے مجھے تھم دیا ہے، وہ بیہ کہ فجر کی دور کعت ( عنین ) ہرگز نہ چیوڑ نا کیونکہ ان دور کعتوں میں ہخشش ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) إبراهيم بن عمروس ابن محمد الهمداني (عن) عمرو بن حميد (عن) نوح بن دراج (عن) أبي حَنِيُفَةَ فقال بعضهم (عن) على دراج (عن) أبي حَنِيُفَةَ فقال بعضهم (عن) على ولم يذكر أباه وقال بعضهم (عن) على بن حمران (عن) حمران ولم يسند الحرف الآخر في ركعتى الفجر إلا نوح بن دراج

(وأخرجه) طلحة بن محمد في مسئله (عن) أحمد بن محمد (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب (عن) عمها حسزة بن حبيب الزيات (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ (قال الحافظ) ورواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ الحسن بن زياد (و) أبو يوسف وأسد بن عمرو رحمهم الله تعالى

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر وأخيه عبد الله كلاهما (عن) عبد الله كلاهما (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس (عن) محمد ابن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي خَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) القاضى محمد بن محمد البرقي (عن) أبي سليمان الجوزجاني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رحمه اللهُ

اں حدیث کوحفزت' ابوقحد بخاری بیست' نے حضرت' ابراہیم بن عمروس بن محمد ہمدانی بیستی' ہے، انہوں نے حضرت' عمرو بن حمید بیست' ہے،انہوں نے حضرت' نوح بن دراج بیستی' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیستی' ہے روایت کیا ہے۔

حضرت'' ابو محمد بخاری ہیتی'' فرماتے میں اس حدیث کومحدثین کی بوری جماعت نے حضرت'' امام اعظم ابوصیفیہ ہیسیڈ'' سے روایت کیاہے۔ان میں سے بعض نے اس کوحضرت'' علی ہیسیڈ'' سے روایت کیاہے،ان کے والد کاذ کرنہیں کیا،اور بعض نے اس کو

حضرت' دعلی بن حمران جیسی'' ہے، انہول نے حضرت' حمران ہیںیا'' ہے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کے آخر میں جوالفاظ فجر کی رکعتوں کے بارے میں ہیں،ان کوسرف حضرت''نوح بن دراج بہتیا'' نے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوحضرت'' حافظ طلحہ بن محمد ہیستا''نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے،اس کی اینادیوں ہے )حضرت''احمد بن محمد ہیستا''ہے ،

انہوں نے سیدہ'' فاطمہ بنت محمد بن حبیب رہائیہ'' سے، انہوں نے اپنے چپاحضرت''ممزہ بن حبیب زیات رہائیہ'' سے، انہول نے حضرت'' امام اعظم ابومنیفہ رہائیہ'' سے روایت کیاہے۔

حفرت'' حافظ طلحہ مجاللہ'' کہتے ہیں:اس حدیث کو حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مجاللہ'' سے حضرت''حسن بن زیاد مجیلیہ''اور حضرت''ابویوسف مجیلہ'' حضرت''اسد بن عمرو مجاللہ'' نے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بریند'' نے اپنی مسند میں حضرت''ابوقاسم بن احمد بن عمر و بھتھ'' (جو کہ عبدالله بن میں مند میں حضرت''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیسید'' ہے ، بیسید'' کے بھائی بیں ) ہے ،ان دونوں نے حضرت' عبدالله بن حسن خلال بیسید'' ہے ،انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیسید'' ہے ،انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیسید'' ہے ،انہوں نے حضرت' امام عظم ابو حنیفہ بیسید'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیشهٔ '' حفرت'' قاضی محد بن محمد برقی بیشهٔ ''سے، انہوں نے حضرت' ابوسلیمان جوز جانی استیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حضرت'' مام اعظم ابو حضیفه بیشهٔ ''سے روایت کیا ہے۔ آس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن بیشهٔ ''نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفه بیشهٔ ''کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

🗘 رسول اکرم منگانیا می قبر مبارک لحد والی بنائی گئی تھی ، قبلہ والی دیوار میں لحدر کھی گئی 🖈

780/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَلُقَمَةَ بُنِ مَرْقَدٍ (عَنُ) اِبُنِ بُرَيُدَةَ (عَنُ) اَبِيُهِ قَالَ اُلُحِدَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وَأُخِذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبُلَةِ وَنُصِبَ عَلَيْهِ اللِّبَنُ نَصْباً

﴿ ﴿ حَضِرَتُ ' امام اعظم البوحنيف مُنطِيعٌ ' حضِرت ' علقمه بن مر ثد مُنطِقٌ ' سے ، وہ حضرت ' ابن بریدہ مُنطِقٌ ' سے ، وہ ان کے' والد ڈاٹٹؤ' ' سے روایت کرتے ہیں' رسول آگرم شائھ کے قبر مبارک لحد والی بنائی گئ تھی اوراس لحد کوقبلہ والی دیوار کے اندر بنایا گیا تھا اوراس کے اویر ( کیجی ) اینٹیں کھڑی کی گئیں تھیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) إبراهيم بن عمروس الهمداني (عن) عمرو بن حميد (عن) نوح بن دراج (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنُهُ

ں سُر حدیث کوحفرت''ابومجمہ بخاری بیستہ'' نے حضرت''ابراہیم بن عمروس ہمدانی بیستہ'' سے، انہوں نے حضرت''عمرو بن حمید بُیستہ'' سے،انہوں نے حضرت''نوح بن دراح بیستہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بُیستہ'' سے روایت کیا ہے۔

الله جنازہ کی جننی تکبیریں جماعت سے رہ جائیں ،وہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد خود پڑھیں 🖒

781/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا سَبَقَ الرَّجُلُ بِبَغْضِ التَّكْبِيْرِ مِنَ الْجَنَازَةِ يُكَبِّرُ مَعَ الْإِمَامِ مَا اَذْرَكَ وَيَقْضِى مَا سَبَقَ بَهِ

( ٧٨٠ ) اخرجيه البصيصكفى فى "مستندالامام" ( ١٩٣٠ ) والبيريقى فى "السنين الكبرى" ٥٥:٤ بناب من قال: يسبل العيب من قبل رجل القبر والطبرانى فى "الاوسط" ( ٥٧٦٢ ) والهيشعى فى "مجعع الزوائد" ٤٢:٢-

( ٧٨١ ) اخرجيه عبيد الرزاق ( ٦٤١٣ ) وابن ابي شيبة ٣٠٦٠٠ في الجنبائر:باب في رجل يفوته بعض التكبير على الجنبازة يقضيه ام

﴿ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بُیالیہ'' حضرت''حماد بُیالیہ'' سے، وہ حضرت''ابراہیم بُیلیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب کوئی بندہ نماز جنازہ کی کچھ تکبیروں سےرہ جائے ،وہ جتنی تکبیریں امام کے ساتھ پائے وہ امام کے ساتھ پڑھ لیے جورہ جائیں وہ بعد میں خود پڑھے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبى منصور محمد ابن محمد بن عثمان (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أبى جَنِيفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشته' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' مبارک بن عبدالجبار میں بیشتہ' سے،انہوں نے حضرت' ابو بکراحمد بن جعفر بن مبارک بن عبدالجبار میں بیشتہ' سے،انہوں نے حضرت' ابوعبدالرحمٰن مقری بیشتہ' سے، انہوں نے حمدان قطعی بیشتہ' سے، انہوں نے حضرت' ابوعبدالرحمٰن مقری بیشتہ' سے، انہوں نے حضرت' ابام عظم ابوحنیفہ بیشتہ' سے روایت کیاہے۔

﴿ مِنت والْكُهُرِكَ بِارْكَ اعلانات مَكُرُوهُ بِينَ، بِهِ جَابِلِيت كَوْتَكَلَّى كَاعلانات كَى طَرْحَ بِهِ ثَكَ 782/(أَبُو حَنِيُفَةً) (عَنُ) آبِي حَمْزَةَ مَيْمُونَ الْاَعُورِ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ آنَّهُ كُرِهَ الْاَذَانَ بِدَارِ الْمَيِّتِ فَقَالَ قَالَ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مَسْعُوْدٍ هُوَ مِنْ نِعْيِ الْجَاهِلِيَةِ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم الوصنيفه بيسيَّ ' حضرت'' ميمون اعور فيسيَّ ' سے ، وہ حضرت''ابراہيم مُيسَّة ' سے روايت كرتے بين ميت والے گھر كے بارے ميں اعلان مكروہ ہے اور فر مايا: حضرت'' عبدالله بن مسعود رات في مايا كرتے تھے'' يہ جاہليت كے موت كے اعلانات كى طرح ہے''

(أخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) عبيد الله بن كثير التمان (عن) يحيى بن الحسن بن الفرات (عن) يحيى بن الحسن بن الفرات (عن) أخيه زياد بن الحسن (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ (وأخرجه) ابن حسرو في مسنده (عن) أبي الفرات (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الفضل بن حيرون (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده إلى أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

ال مدیث کو حفرت' قاضی عمر بن حسن اشانی بیشت' نے حفرت' عبیداللہ بن کی مقار بیشیا' سے ، انہوں نے حفرت' کیا بن حس بن فرات بیشیا' سے ، انہوں نے حضرت' زیاد بن حسن بیشیا' سے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حفیفہ بیشیا' سے ، انہوں نے حضرت کیا ہے۔

اس مدیث کو حضرت' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر والحی بیشیا' نے حضرت' ابوضل بن خبرون بیشیا' سے ، انہوں نے اپنے ماموں حضرت' ابوعبد اللہ بن دوست علاف بیشیا' سے ، انہوں نے حضرت' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیشیا' سے ، انہوں نے حضرت' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیشیا' سے روایت کیا ہے ، انہوں نے ابنیوں نے ابنیوں نے بی استاد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابو صفیفہ بیشیا سے روایت کیا ہے۔

## الله میت کی حیار پائی ، حیارآ دمی اٹھائیں ، اگرزیادہ ہوں تو یہ بھی جائز ہے ایک

783/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مَنْصُوْرِ بَنِ الْمُعْتَمَرِ (عَنْ) سَالِمِ بَنِ اَبِى الْجَعْدِ (عَنْ) عُبَيْدِ ابْنِ نِسْطَاسِ (عَنْ) عَبُدِ اللّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِى اللّهُ عَنْهُ آنَه وَاللّهِ مَنَ السُّنَّةِ اَنْ تُحْمَلَ بِجَوَانِبِ السَّرِيْرِ الْاَرْبَعِ فَمَا زَدَتُ عَلَى ذَلِكَ عَبُدِ اللّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِى اللّهُ عَنْهُ آنَه وَاللّهِ أَنْ تُحْمَلَ بِجَوَانِبِ السَّرِيْرِ الْاَرْبَعِ فَمَا زَدَتُ عَلَى ذَلِكَ فَهُو نَافِلَةٌ

﴿ ﴿ ﴿ حَضرت' امام اعظم الوحنيفه بَيْسَةُ ' حضرت' منصور بن معتمر بَيْسَةُ ' سے ، وہ حضرت' سالم بن الوجعد بَيْسَةُ ' سے وہ حضرت' عبيد بن نبطاس بَيْسَةُ ' سے ، وہ حضرت' عبيد بن نبطاس بَيْسَةُ ' سے ، وہ حضرت' عبيد بن نبطاس بَيْسَةُ فرماتے بين سنت بيه حضرت' عبيد بن نبطاس بَيْسَةُ فرماتے بين سنت بيه سنت بيه سے کہ ميت کی جاريا کي جاريا دمي پکر کرا گھا کيس ، اگر زيادہ ہوں توبيہ جائز ہے۔

(أحرجه) أبو محمد البخارى (عن) عبد الله بن محمد بن على الحافظ (عن) يحيى بن موسى (عن) المقرى (عن) أبى حَنِيْفَة رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد (عن) أبي فروة (عن) أبيه (عن) سابق البربري (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محسد (عن) يوسف بن موسى (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب عن جده شعيب (عن) أبي حَنِيْفَة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الروح بن الفرج (عن) على بن يزيد الصدائي (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن محمد القيراطي (عن) أحمد بن يحيى بن زكريا (عن) عقبة بن مكرم (عن) يونس بن بكير (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) اَبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحسم بس محمد (عن) أحمد ابن حازم (عن) عبد الله بن حازم (عن) عبد الله بن موسى (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب الحسين ابن على (عن) يحيى بن الحسن (عن) زياد بن الحسن بن الفرات (عن) أبيه (عن(اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحسم بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه الحسن بن سعيد (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسين بن عمر ابن إبراهيم (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (ورواه) (عسن) أحمد ابن محمد قال (حدثنا) محمد بن عبد الله بن محمد بن مسروق قال قرأت في كتاب جدى محمد بن مسروق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) عبد الصمد بن الفضل (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) أبيي حَنِيْفَةً

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يُوسف (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُما (ورواه) (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) يحيى بن إسماعيل (عن) الحسن بن عثمان (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحافظ محمد بن طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي الحسن على بن محمد بن عبيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي على محمد بن سعيد الحراني (عن) أبي فروة يزيد بن محمد بن يزيد بن سنان (عن) أبيه (عن) سابق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبي سهل محمد بن أحمد بن يونس (عن) محمد بن الوليد (عن) عبد الله بن محمد الشامي (عن) موسى بن طارق (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخى (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن (أبى على بن شاذان (عن) أبى نصر بن الشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيْفَة (ورواه) أيضاً (عن) والده (عن) الحسين بن الحسن الضغائري (عن) أبيه (عن) مجاهد (عن) ابن أيوب (عن) الصدائي (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ يبدأ الرجل فيضع يمين الميت على يمينه ثم يعود إلى المقدم الأيسر فيضعه على يساره ثم يأتى المؤخر الأيسر فيضعه على يساره وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله

(وأخرجه) فِي نسخته فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْدُ

اں حدیث کو حضرت' ابومحمد بخاری نہینہ'' نے حضرت' عبد اللہ بن محمد بن ملی حافظ بہینہ'' ہے، انہوں نے حضرت' کیلی بن موسیٰ بہیں '' ہے، انہوں نے حضرت' مقری ہیں '' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بہینیہ'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث و حضرت ' ابو محم حارثی بخاری نبیت ' نے ایک اوراسادے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' احمد بن محمد بن

اس حدیث کوحفرت''ابوگد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یول ہے) حفرت''احمد بن محمد بیشت' ہے، انہوں نے حضرت''روح بن فرج نیشت' ہے، انہوں نے حضرت''علی بن یزید صدائی بیست' ہے، انہول نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیست' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابومحد حارثی بخاری بیسته'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن محد قیراطی بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''احمد بن کی بن زکریا بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''عقبہ بن مکرم بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''یونس بن بکیر نیسیہ'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیسته'' ہے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت''ابوځمر حارثی بخاری ہیں۔'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت''احمد

بن محمد بیسی ''سے ، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد بیسی ''سے ، انہوں نے اپنے''والد بیسی ''سے ، انہوں نے حضرت' الوب بن ہانی بیسی ''سے ، انہوں نے حضرت' الوب بن ہانی بیسی ''سے ، انہوں نے حضرت' الم م انظم الوضیفہ بیسی ''سے ، وایت کیا ہے۔

آں حدیث کو مشرت' ابو تُم حارثی بخاری بھی ''نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بہتیں ''سے، انہوں نے حضرت' احمد ابن حازم بوسیۃ ''سے، انہوں نے حضرت' عبد اللّٰہ بن حازم بھیلیہ''سے، انہوں نے حضرت' عبداللّٰہ بن مویٰ بیت 'سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصیفہ بھیلیہ'' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حشرت' ابو محمد حارثی بخاری میسته' نے ایک اورا سناو کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد میسته' کے کتاب میں پڑھا ہے،اس میں انہوں نے بن محمد میسته' کی کتاب میں پڑھا ہے،اس میں انہوں نے حضرت' دیار بن حسن بن فرات میسته' کی کتاب میں پڑھا ہے،اس میں انہوں نے مضرت' کی بن حسن بن حسن بن فرات میسته' سے، انہوں نے والدہ، انہوں نے مضرت' امام عظم او حنیفہ بھیلته' سے، وایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابو تمر حارثی بخاری بیستان نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' احمد بن محمد بیستان کے منزر بن تحمد بیستان کے ایک اورا سنادی بن انہوں نے اپنے بچا حضرت' حسن بن سعید بیستان کی انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیستان سعید بیستان ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیستان سعید بیستان ہوں ہے۔ انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیستان سعید بین ابوجم بیستان کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابو تُد حارثی بخاری بیت 'نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن تحمد بیت '' ہے، انہوں نے حضرت''حسین بن عمر بن ابراہیم بیت '' ہے، انہوں نے اپنے''والد بیت '' والد بیت '' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیت '' ہے روایت کیا ہے۔

آئ حدیث کو حضرت' ابوئند حارثی بخاری بیست' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد ابن محمد بیست' ہے ، وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت' محمد بن عبداللہ بن محمد بن مسروق بیستیہ بیستیہ بیستی نے اپنے دادا حضرت' نمد بن مسروق نہیں ' کی کتاب میں بڑھا ہے ، اس میں انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیستیہ' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بھینی' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' عبد الصمد بن فضل بھینی'' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم الصمد بن فضل بھینی'' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بھینی'' ہے روایت کیا ہے۔

آئ حدیث کو حضرت' او محمر حارثی بخاری رئید' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمر بن حسن بزاز نیسید'' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابویوسف بیسید'' ہے، انہوں نے حضرت' امام انظم ابوعنیفہ نیسید'' ہے۔ دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' الوقد حارثی بخاری بیستهٔ ''نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمد بن رضواں اللہ '' ہے،انہول نے حضرت' محمد بن سلام بیسته'' ہے،انہول نے حضرت'' محمد بن حسن بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم الوصلیف کا نیمہ'' ہے،روایت کیاہے۔

🔾 اس حدیث لوحسزت' ابوئند حارثی بخاری بیستین' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت' بیجی

بن اساعیل بیسی ''سے، انہوں نے حضرت' دسن بن عثان بیسی ''سے، انہوں نے حضرت' دسن بن زیاد بیسی ''سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصیفہ بیسی ''سے روایت کیاہے۔

آن حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد ہیں۔''نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے ) حفرت''ابوحسن علی بن محمد بن عبید میں اسادیوں ہے ) حضرت'' اور بینیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' امام اعظم البوحنیفہ ہیں۔'' سے ،انہوں نے حضرت'' امام اعظم البوحنیفہ ہیں۔'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفزت' وافظ محمہ بن مظفر بیشیّ 'نے اپنی مندمیں (ذکرکیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابونلی محمہ بن سعید حرانی بیشیّ '' ہے، انہوں نے بیشیّ '' ہے، انہوں نے حضرت' ابوفروہ یزید بن محمہ بن یزید بن سنان بیشیّ '' ہے، انہوں نے حضرت' اباقر بیشیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشیّ ' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''حافظ محمد بن مظفر بیشیه'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابوہل محمد بن احمد بن یونس بیشیه'' ہے، انہوں محمد بن الید بیشیه'' ہے، انہوں نے حضرت' عبداللّٰہ بن محمد شامی بیشیه'' ہے، انہوں نے حضرت' موکی بن طارق بیشیه'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیشیه'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرونجی بیت'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابونظل بن خیرون بیسہ'' ہے، انہول نے حضرت''ابونلی بن شاذان بیسہ'' ہے، انہول نے حضرت''ابونلی بن شاذان بیسہ'' ہے، انہول نے مضرت''ابونلی بن توبہ قزوین بیسہ'' ہے، انہول نے مضرت''اساعیل بن توبہ قزوین بیسہ'' ہے، انہول نے حضرت''اسامیل بن توبہ قزوین بیسہ'' ہے، انہول نے حضرت''امام محمد بن حسن بیسہ'' ہے، انہول نے حضرت''امام عظم ابوضیفہ بیسہ'' ہے روایت کیا ہے۔

ابنی والدہ بیستا البیسا البیسیان بن محمد بن ضرو المخی بیستان نے ایک اورا نیاد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)
ابنی والدہ بیستا البیسیا البیسیا البیسیا البیسیا البیسیا البیسیا کہ البیسیان بن حسن ضغائری بیستان ہے، انہوں نے البیسیان بن البیسیان بن حسن ضغائری بیستان ہے، انہوں نے البیسیان میں انہوں نے حضرت'' والد بیستان ہے، انہوں نے حضرت'' میں انہوں نے حضرت'' ابن البیب بیستان ہے، انہوں نے حضرت'' صدائی بیستان ہے، انہوں نے حضرت' ابن البیب بیستان ہے، انہوں نے حضرت' صدائی بیستان ہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیستان ہے۔ انہوں نے حضرت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد بیشیا'' ہے،انہوں نے حضرت''امام عظیم ابوحنیفہ بیسیا'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' امام محمد بن حسن بہتے'' نے حفرت' امام اعظم ابوحنیفہ بہتے کے حوالے ہے آٹار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حفرت' امام محمد بہتے'' نے فرمایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔آ دمی اس طرح آغاز کرے،میت کی دائیں جانب کواپنے وائیں کندھے پر کھے، (پھر دائیں جانب پاؤں کی طرف آجائے اوراپنے دائیں کندھے پر رکھے، (پھر دائیں جانب پاؤں کی طرف آجائے اوراپنے بائیں کندھے پر رکھے۔اور حفرت' امام اعظم ابوحنیفہ بہتے'' کا بھی بیان کندھے پر رکھے۔اور حفرت' امام اعظم ابوحنیفہ بہتے'' کا بھی کئی مذہب ہے۔

ال حديث كوحضرت''محمر بن حسن بيسة''اپنے نسخه میں حضرت''امام اعظیم ابوصنیفه بیسته'' ہے روایت کیا ہے۔

🗘 نماز جناز ہ میں قراءت اور رکوع و جودنہیں ہیں ، آخر میں سلام پھیرا جائے 🖈

784/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ لاَ قِرَاءَ ةَ عَلَى الْجَنَازَةِ وَلاَ رَكُوعَ وَلاَ سُجُودَ وَلكِن يُسَلِّمُ

( ٧٨٤ ) اخرجه مسعد بن العسن الشيبائي في "الآثار"( ٢٣٧ ) في الجنائز:باب الصلاة على الجنازة وعبد الرزاق ( ٦٤٣٣ ) في الجنائز:باب القراء ة والدعاء في الصلاة على الهيت وابن ابي شيبة ٢٩٩١ في الجنائز باب من قال:ليس على الجنازة قراءة–

عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ إِذَا فَرَغَ مِنَ التَّكْبِيرِ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظمُ الوحنيفه مُيَالَةُ ''حضرت''حماد مُيَالَةُ ''ہے، وہ حضرت''ابراہیم مُیَالَةُ ''سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فر مایا: نماز جنازہ میں نہ قراءت ہے، نہ رکوع ہے، نہ سجدہ ہے۔البتہ جب تکبیروں سے فارغ ہوجا کیں تو دا کیں اور با کیں سلام پھیراجائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

Oاس حدیث کوحفرت'' امام محمد بن حسن بیسته'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه بیسته'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

🗘 نماز جنازه میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء، درود پڑھ کراپنے اور میت کیلئے مغفرت کی دعا مانگیں 🌣

785/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ لَيْسَ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ شَيْءٌ مُوَقَّتٌ وَلكِنْ تَبُدَأُ فَتَحْمَدُ اللَّهَ تَعَالَى وَتُصَلِّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وَتَدُعُوْ لِنَفْسِكَ وَلِلْمَيَّتِ بِمَا اَحْبَبُتَ

﴾ ﴿ حضرت 'امام اعظم ابوحنیفه میشد' حضرت' حماد میشد' سے، وہ حضرت' ابراہیم میشد' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: نماز جنازہ میں کوئی چیزیں پڑھنے کے لئے مقررنہیں ہے،البتہ نماز کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی جائے رسول اکرم مَثَاثِیْنِ پر درود پڑھا جائے،اپنے لئے اور میت کے لئے جومناسب مجھیں دعائیں مانگیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ ثَمَ قال محمد وبه نأخذ الحرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَة مُرْتُ عَلَم الوصْيفة مُرْتُ المام عظم الوصْيفة مُرْتُ المام عظم الوصْيفة مُرْتُ الله على الله على المام عظم الوصْيفة مُرْتُ الله على المام ع

🗘 مساجد کے ائمہ ہی نماز جنازہ بھی پڑھائیں 🗘

786/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ اَنَّهُ قَالَ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْجَنَازَةِ يُصَلِّىُ عَلَيْهَا اَئِمَةُ الْمَسَاجِدِ قَالَ إِبْرَاهِيُمُ تَرْضَوْنَ بِهِمْ فِي صَلاَتِكُمُ الْمَكْتُوْبَةِ وَلاَ تَرْضَوْنَ بِهِمْ عَلَى الْمَوْتَىٰ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میں اللہ میں میں میں اللہ میں انہوں نے نماز جنازہ کے بارے میں فرمایا: مساجد کے ائمہ نماز جنازہ پڑھا کیں۔حضرت''ابراہیم میں فرماتے ہیں: تم فرضی نماز پڑھنے میں توان پرراضی ہونماز جنازہ پڑھنے میں ان پرراضی کیوں نہیں ہوتے۔

(أخوجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اس حدیث کوهنرت' امام محمد بن حسن بَرِینَد' نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفه بَرِینَد کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

( ٧٨٥ ) اخرجه مصد بن العسن الشيبانى فى "الآثار" ( ٢٣٨ ) فى الجنائز نباب الصلاة على الجنازة وعبد الرزاق ( ٦٤٣٥ ) وابن ابى شيبة ٢٩٤١ فى الجنائز نباب من قال اليس على الهيت دعاء مؤقت فى السلاة عليه وادع بها بدا لك والطبرانى فى "الكبير" ٣٧٣٠-

( ٧٨٦ ) اخرجه محسد بن العسن الشيبانى فى "الآثار" ( ٢٤٠ ) فى الجنائز:باب الصلاة على الجنازة وعبد الرزاق ( ٦٣٦٨ ) فى الجنائز:باب من احق بالصلاة على الهيت وابن ابى ثيبة ٢٨٧٠ فى الجنائز:باب ما قالوا فى تقدم الامام على الجنازة- ﴿ جومیت کاولی نہیں ہے، وہ وقت کی تنگی میں وضوکر نے نہ جائے، بلکہ تیم کرسکتا ہے ﷺ کی اللہ میں وضور نے نہ جائے، بلکہ تیم کرسکتا ہے ﷺ 787/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ إِذَا حَضَرَتِ الْجَنَازَةُ وَ کَانَ اَحَدٌ مِنَ الْقُوْمِ عَلَى غَیْرِ وُضُوْءٍ مَمَّمَ مَمَّمَ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم الوحنيفه رئيلة' حضرت''حماد رئيلة' سے، وہ حضرت''ابراہيم رئيلة' سے روايت كرتے ہيں' وہ فرماتے ہيں' جب جنازہ آجائے اور كوئی شخص بے وضو ہوتو (اوروہ ميت كاولى نه ہو،تو وہ وضو كرنے كے لئے نہ جائے كه اس طرح جنازہ رہ جانے كاخدشہ ہے بلكہ وہ ) تيم كرلے (اورنماز جنازہ ميں شريك ہوجائے)

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبى منصور محمد ابن محمد بن عثمان (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي عن بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن عبد الله بن يزيد المقرى (عن) أبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشته' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابو حسین مبارک بن عبدالجبارصر فی بیشته' ہے، انہول نے حضرت' ابو بکراحمد بن محمد بن محمد

ا کرم مَنَا ﷺ اور شیخین کی تربت مبارک اونٹ کی کو ہان کی طرح اٹھی ہوئی ہے

788/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِى مَنْ رَأَى قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ وَسَلَّمَ مَدُرٌ اَبَيَضُ وَعَلَى قَبْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَدُرٌ اَبَيَضُ

﴾ ﴿ امام اعظم ابوحنیفه بُیسَیّ ' حضرت جَماد بُیسَیّ ' ہے ، وہ حضرت ابراہیم بُیسَیّ ' ہے روایت کرتے ہیں ' وہ فرماتے ہیں' مجھے اس نے بتایا ہے جس نے رسول اکرم مُنافیّا کی قبر مبارک ،حضرت' ابو بکر اور حضرت' عمر وُنافیا'' کی قبر کی زیارت کی ہے (وہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی قبر میں ) کو ہان کی طرح ہیں۔اور رسول اکرم مُنافیّا کی قبر مبارک پرسفید اینٹ بھی رکھی گئی تھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) يونس بن بكير (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

اں حدیث کوحفرت''ابومحمہ بخاری بیست'' نے حفرت''احمہ بن محمہ بن سعید ہمدانی بُیستہ'' ہے، انہوں نے حفرت''منذر بن محمہ بیستہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بُیستہ'' ہے،انہوں نے حضرت' ابوحنیفہ بُیستہ' ہوں ہے۔

( ۷۸۷ ) اخرجيه البطيعياوى في "شرح معاني الآثار" ( ٥٥٠ ) في الجنبائز:باب في الرجل يخاف ان تفوته الصلاة على الجنبازة وهو غير متوضئ وربد الرزاق ( ٦٦٧٧ ) في الجنبائز:باب الصلاة على الجنبازة على غير وضو--

( ۷۸۸ ) اخرجيه صعب بين التصسين الشبيساني في "الآثار" ( ۲۵٦ ) باب تسنيس القبور و تجصيصها وعبد الرزاق ( ٦٤٨٤ ) في الجنائز:باب الجدث والبنيان وابن ابي شيبة ٢٢:٣ في الهنائز:باب ماقالوا في القبر يستب وابن سعد في "الطبقات" ٢٠٦٠٠-

## 🗘 مر دعورت کا اکٹھا جنازہ پڑھنا ہوتو عورت کی میت قبلہ کی جانب رکھی جائے 🌣

789/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) سُلَيْمَانَ الْآعُمَشِ (عَنُ) عَامِرِ الشَّعْبِى قَالَ صَلَّى عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عَمَرَ عَلَى أُمِّ كُلُثُومٍ بِنُتِ عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى اِبْنِهَا زَيْدِ بُنِ عُمَرَ فَجَعَلَ أُمَّ كُلُثُومٍ تِلْقَاءَ الْقِبْلَةِ وَجَعَلَ كُلُثُومٍ بِنُتِ عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى اِبْنِهَا زَيْدِ بُنِ عُمَرَ فَجَعَلَ أُمَّ كُلُثُومٍ تِلْقَاءَ الْقِبْلَةِ وَجَعَلَ زَيْدًا مِمَّا يَلِي الْإِمَامِ

﴿ ﴿ ﴿ حَضَرَتُ 'امام اعظم البوحنيفه مِيلَة ' حضرت' سليمان اعمش مِيلة ' سے ،وہ حضرت' عامر شعمی مُيلة ' سے روايت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں حضرت' عبداللہ بن عمر طاقها' نے سیدہ' ام کلثوم بنت علی بن ابی طالب طالب طاقه کی اوران کے بیٹے حضرت' زید بن عمر طاقیہ' کی (اکٹھی ) نماز جنازہ پڑھائی توان میں سے حضرت' کلثوم طاقیہ' کوقبلہ کی جانب رکھااور حضرت ''زید طاقہ'' کوامام کی جانب رکھا۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن حسرو (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشین' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابونضل بن خیرون بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' ابونصر بن اشکاب بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' ابونصر بن اشکاب بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' ابونصر بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن تو بہ قزوینی بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' مسائل بن تو بہ قزوینی بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیشین' ہے روایت کیاہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' دحسن بن زیاد جنالیا' نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوضیفہ جنالیا'' سے روایت کیا ہے۔

# 🗘 عبدالله بن ابی اوفی نے اپنے بیٹے کے جنازے میں چارتکبیریں پڑھی تھیں 🌣

790/(اَبُ و حَنِيْفَةَ) (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ اَبِي سَعِيْدِ بُنِ الْمَرُزَبَانِ الْبَقَالِ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ اَبِي اَوْفَى رَضِى اللهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَبَرَ عَلَى إِنِنِهِ اَرْبَعاً وَقَالَ هِ كَذَا رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

﴿ ﴿ حضرت 'امام اعظم ابوصنیفه مُیالیّه ' حضرت ' سعید بن ابی سعید بن مرزبان بقال میلیّه ' سے ، وہ حضرت ' عبداللّه بن ابی اوفی رفیانی نظافی ' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے اپنے صاحبزادے کے جنازہ میں چارتکبیریں پڑھی تھیں اور فر مایا: میں نے رسول اکرم مَثَاثِیْم کویوں ہی کرتے ہوے دیکھا ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي على أحمد بن على بن شعيب (عن) أحمد بن عبد الله

( ۷۸۹ ) اخرجه مصد بن العسن الشيبانى فى "الآثار" ( ۲۶۷ ) فى الجنائز: باب الصلاة على جنائز الرجال والنسسا وعبد الرزاق ( ۷۸۹ ) فى البنائز:باب فى جنائز الرجال والنسساء المام والنسساء امام ذالك والبيريقى فى "السنن الكبرى" ۳۲:۴ وفى "السنن الصغرى" ( ۱۰۷۷ ) وابو داود ( ۳۱۹۳ ) فى الجنائز:باب اذاحضر جنائز الرجال والنسساء من يقدم-

( ۷۹۰ ) قد تقدم فی ( ۷۷۰ ) -

الكندى (عن) على ابن معبد (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله ابن حسرو في مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبى على الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) أبى نصر بن اشكاب القاضى البخارى (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ

(ورواه) (عن) المسارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت'' حافظ محمد بن مظفر نیشهٔ "نے اپنی مندمیں (روایت کیان، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوعلی احمد بن علی بن شعیب بیشهٔ "سے، انہوں نے تشعیب بیشهٔ "سے، انہوں نے تشعیب بیشهٔ "سے، انہوں نے حضرت''علی ابن معبد بیشهٔ "سے، انہوں نے حضرت''امام محمد بن جسم بیشهٔ "سے، انہوں نے حضرت' امام محمد بن جسم بیشهٔ "سے، انہوں نے حضرت ' امام محمد بن جسم بیشهٔ بیشهٔ بیشهٔ "سے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبرالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشین نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابونطل احمد بن خیرون بیشین' ہے،انہوں نے حضرت' ابونطی حسن بن احمد بن شاذان بیشین' ہے،انہوں نے حضرت' ابونطر بن اشکاب قاضی بخاری بیشین' ہے،انہوں نے حضرت' عبدالله بن طاہر قزوینی بیشین' ہے،انہوں نے حضرت' اساعیل بن توبہ قزوینی بیشین' ہے،انہوں نے حضرت' اساعیل بن توبہ قزوینی بیشین' ہے،انہوں نے حضرت' امام محمد بن حسن بیسین' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' ہے،وایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت''ایک اورانناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''مبارک بن عبد الجبار فیر میں استادیوں ہے) حضرت''ابوگر جو ہری میں ''سے،انہوں نے حضرت''حافظ محمد بن مظفر میں ''سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میں ''سے روایت کیا ہے۔

﴿ عبدالله بَن عمر نے زانیہ اور زنا کے نتیج میں پیدا ہونے والے اس کے بیچ کا جنازہ پڑھایا ﴿ الله عَنهُ مَر الله عَنهُ مَر الله عَنهُ مَا الله عَنهُ مَا صَلّى عَلَى الله عَنهُ مَا صَلّى عَلَى الله عَنهُ مَا صَلّى عَلَى الْمَواَةِ وَوَلَدِهَا مَا تَتْ فِى نِفَاسِهَا مِنَ الزّنَا

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم الوحنيفه مُنِيسَةُ'' حضرت''بيثم بن حبيب صير في مُنِيسَةُ'' ہے، وہ حضرت'' يُجيٰ بن سعيد الصاری مُنِيسَةُ'' ہے، وایت کرتے ہیں' حضرت'' عبداللہ بن عمر الله ب

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبى منصور محمد بن محمد بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن حييفة محمد بن عثمان (عن) المقرى (عن) أبي حَنِيْفَة رَضَى اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبي حَنِيْفَةَ (ثم) قال محمد وبه ناجذ لا نترك أحداً من أهل القبلة أن لا يصلى عليه وهو قول آبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

( ۷۹۱ ) اخرجه منصب بن العسن الشيباني في "الآثار" ( ۲۶۹ ) في الجنبائز بهاب الصلاة على جنبائز الرجال والنسساء والطبراني في "البكبيسر" ( ۱۳۶۲۸ ) وعبندالبرزاق ( ۲۰۱۲ ) فني الجنبائز بهاب الصلاة على ولد الزنبا وابن ابي شيبة ۳۰۰۳ في الجنبائز بهاب في الرجل يقتل نفسة والنفساء من الزنبا هل يصلي عليهم! اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشه "نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت ' مبارک بن عبدالجبار میں فی بیشه " سے، انہوں نے حضرت' ابو بکراحمد بن جعفر بن محمد بن عثمان بیشه " سے، انہوں نے حضرت' ابو بکراحمد بن جعفر بن حمدان بیشه " سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم بن حمدان بیشه " سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیشه " سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیشه " سے، دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' امام محمد بن حسن بیشت' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بُرستی کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حفرت امام اعظم امام' محمد بیستی' نے فرمایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ ہم اہل قبلہ میں ہے کسی کوبھی جنازے بغیر نہیں دفناتے اور یہی حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیستید'' کاموقف ہے۔

↔ عبدالله بن عمر نے سیدہ ام کلثوم بنت علی اور زید بن عمر کا ایک ساتھ جنازہ پڑھایا 🗘

792/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيُ (عَنُ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ قَالَ صَلَّى ابُنُ عُمَرَ عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بِنُتِ عَلِي أَلِّ كُلُثُومٍ بِنُتِ عَلِي أَلِّ كُلُثُومٍ بِلْقَاءَ الْقِبُلَةِ وَجَعَلَ زَيْداً مِمَّا يَلِيُ الْإِمَامِ عَلَى أُمَّ كُلُثُومٍ تِلْقَاءَ الْقِبُلَةِ وَجَعَلَ زَيْداً مِمَّا يَلِي الْإِمَامِ

﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشین حضرت''سلیمان شیبانی بیشین سے ، وہ حضرت''عامر شعبی بیشین سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں حضرت''زید بن عمر بیلین "نے سیدہ''ام کلثوم بنت علی بیلین "اور حضرت''زید بن عمر بیلینین " دونوں کا اکھٹا جنازہ پڑھایا۔ سیدہ ''ام کلثوم بنت علی بن ابی طالب بیلین " کی جاریائی قبلہ کی جانب رکھی اور حضرت''زید رہائینین'' کی جاریائی قبلہ کی جانب رکھی اور حضرت''زید رہائینین'' کی جاریائی قبلہ کی جانب رکھی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيفَةَ (ثم) قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبِي حَنِيفَة رَضِيَ اللّهُ عَنهُ

اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن میشد'' نے حضرت' امام اعظم ابوحثیفه میشد کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام' محمد میشد'' فرماتے ہیں: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔اوریبی حضرت' امام اعظم ابوحنیفه میشد'' کاموقف ہے۔

🗘 مردوں اورعورتوں کا ایک ساتھ جناز ہیڑھانے کا طریقہ 🜣

793/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عُثُمَانَ بُنِ عَبُدِ اللهِ بُنِ مَوْهَبٍ قَالَ رَايَتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ يُصِلِّى عَلَى جَنَازَةِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ فَجَعَلَ الرِّجَالَ يَلُوْنَهُ وَالنِّسَاءَ يَلِيْنَ الْقِبْلَةَ

﴿ ﴿ حضرت ' امام اعظم الوحنيفه بيت ' حضرت ' عثمان بن عبدالله بن موہب بیت ' سے روایت کرتے ہیں میں نے حضرت ' ابو ہریرہ ڈٹٹٹؤ'' کومردوں اورعورتوں کا جنازہ (ایک ساتھ) پڑھاتے ہوئے دیکھاہے، آپ رٹائٹؤ مردوں کوامام کی جانب رکھتے تھے۔ رکھتے تھے اورعورتوں کوقبلہ کی جانب رکھتے تھے۔

⁽ ۷۹۲ ) قد تقدم فی ( ۷۸۹ )-

⁽ ۷۹۳ ) اخسرجه معهد بن العسين الشبيباني في"الآثار"( ۲٤۸ ) في الجنبائز:باب الصلاة على جنبائز الرجال والنسباء وعبدالرزاق ( ۱۳۳۱ ) في الجنبائز:باب كيف الصلاة على الرجال والنسباء وابن ابى شيبة ۲۱٤:۳ في الجنبائز:باب في جنبائز الرجال والنسباء من قال:الرجال مها يلى الامام والنسباء امام ذلك–

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اس حدیث کوحضرت' امام محمد بن حسن بُهِ الله '' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بینید کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

🗘 مردوں اورعورتوں کا ایک ساتھ جنازہ پڑھا جائے توعورتوں کوقبلہ کی جانب رکھا جائے 🌣

794/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ فِي الْجَنائِزِ إِذَا اجْتَمَعَتُ يَصُفُّ صَفَّا بَغُضُهَا اَمَامَ بَغْضٍ يَقُومُ الْإِمَامُ فِي وَسُطِهَا فَإِذَا كَانُوا رِجَالاً وَنِسَاءً جَعَلَ الرِّجَالَ يَلُونَ الْإِمَامَ وَالنِّسَاءَ اَمَامَ ذَلِكَ يَلِيْنَ الْقِبْلَةَ يَقُومُ الْإِمَامُ فِي وَسُطِهَا فَإِذَا كَانُوا رِجَالاً وَنِسَاءً جَعَلَ الرِّجَالَ يَلُونَ الْإِمَامَ وَالنِّسَاءَ اَمَامَ ذَلِكَ يَلِيْنَ الْقِبْلَةَ فَيُونَةُ الْإِمَامُ وَالْمَامِ الْفَعْرِتُ الرَامِيمُ مُوَاللَّهُ مَنَّ اللَّهُ الْوَلَيْقُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْنَ الْقِبْلَةَ عَلَى الْمَامُ وَالْمَامِ اللَّهُ عَلَيْنَ الْقِبْلَةَ مَا الْوَلَمْ الْوَلَيْقِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْنَ الْمَامُ وَالْمَامُ وَالْمَامُ اللَّهُ عَلَيْنَ الْمَامُ وَالْمَامُ وَالْمَامُ وَالْمَامُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْنَ الْمَامُ وَالْمَامُ وَالْمُولِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْمُ اللَّهُ الْمُلْعُلُولُ الْمُعْلِقُلُولُ الْمُعْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُو

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ (ثم) قال محمد وبد نأخذ وهو قول أبِي حَنِيْفَة رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشد'' نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفه بیشد کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام''محمد بیشد'' نے فرمایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابو حنیفه بیشد'' کاموقف ہے۔

الله عورت کا جنازہ پڑھانے کا حقد اراس کے باپ سے زیادہ اس کا شوہرہے ا

795/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (وَعَنُ) عَوْنَ بُنِ عَبُدُ اللهِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ اَنَّهُمَا قَالاَ الزَّوْجُ اللهِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ اَنَّهُمَا قَالاَ الزَّوْجُ الحَقُّ بِالصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّيَةِ مِنَ الْآبِ

﴾ جو حضرت''اماً م اعظم الوحنيفه مُعِيَّلة ''حضرت''حماد مُعِيَّلة ''سے، وہ حضرت''ابراہیم مُعِیَّلَة ''سے، وہ حضرت''عون بن عبداللّه مُعِیْلة 'سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت''شعبی رُلِّنَّهُ''سے روایت کرتے ہیں' یہ دونوں بیان کرتے ہیں عورت کا جنازہ پڑھانے کا باپ سے بھی زیادہ حقداراس کا شوہرہے۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ (ثم) قال محما، ورفع أبو حنيفة حديثاً إلى عمر فقال آخُبَرَنِي رجل (عن) الحسن البصرى (عن) عمر بن الخطاب رَضِيَ الله عَنْهُ أنه قال الأب أحق بالصلاة على الميتة من الزوج (ثم) قال محمد وبه نأخذ وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ

( ۷۹۲ ) اخرجه مصد بن العسن الشبيبانى فى"الآثار"( ۲٤٦ ) فى الجنبائز:باب الصلاة على جنبائز الرجال والنسباء وعبد الرزاق ( ٦٣٣٤ ) فى البجنسائز:باب كيف الصلاة على الرجال والنسباء! وابن ابى شيبة ٣١٤:٣ فى الجنبائز:باب فى جنبائز الرجال والنسباء من قال:الرجل مها يلى الامام والنسباء امام ذلك-

( ۷۹۵ ) اخرجه مسمسد بين العسين الشبيباني في "الآثار" ( ۲۶۰ ) في الجنائز: باب من اولي بالصلاة على الجنازة وعبد الرزاق ( ۱۳۷۱ ) في البجنسائز:باب من احق بالصلاة على البيت وابن ابي شيبة ۳۶۳۲ في الجنائز: باب في الزوج والاخ وايسها احق حلاصلا ة ! اس حدیث کو حفرت''امام محمد بن حسن بیستی' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیستی کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد بیستی' نے فرمایا: حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بیستی نے اس حدیث کی اسناد حضرت عمر بیان کی ، آپ فرماتے ہیں: مجھے ایک آدمی نے بتایا ہے ، اس نے خضرت' حضرت' عمر بن الخطاب بی تین' سے روایت کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میت کا جنازہ پڑھانے کا شوہر سے زیادہ اس کا باپ حق رکھتا ہے۔ حضرت امام'' محمد بیستی'' فرماتے ہیں: ہم اس کو اختیار کرتے ہیں۔ میں دورین کی حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیستی'' کا موقف ہے۔

🗘 جو بچہ پیدائش کے بعدرویا ،اس کا جناز ہ بھی ہے، وراثت بھی ، نہ روئے تو کچھ ہیں 🖒

ِ 796/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي السِّقُطِ إِذِا اسْتَهَلَّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوَرِثَ وَإِذَا لَمْ يَسْتَهَلَّ لَوْ السَّهَلَ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوَرِثَ وَإِذَا لَمْ يَسْتَهَلَّ لَمْ يُصَلَّ عَلَيْهِ وَلَمْ يَرَثُ لَمْ يَسُتَهَلَّ عَلَيْهِ وَلَمْ يَرَثُ

ا و ایت کرتے ہیں' نو کا م اعظم ابو حنیفہ بیت ' حضرت' حماد بیت ' ہے، وہ حضرت' ابراہیم بیت ' سے روایت کرتے ہیں' نو ولود بچدا کر چنخ مارے تواس کی نماز جنازہ بھی پڑھائی جائے گی اوروہ وراثت کا حقدار بھی ہے اورا گروہ نہ روئے تواس کا جنازہ بھی نہیں پڑھا جائے گا اور وہ وارث بھی نہیں بنے گا۔

> (أحرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ اس حديث كو حضرت 'امام محر بن حسن بيت ' في حضرت 'امام عظم ابوحنيفه بيت كحوالے آثار ميں نقل كيا ہے۔

﴿ مُرده بِيدا مونے والے بِحِي كا جناز فهيں ، وه وارث نهيں موسكتا ، اس كونسل ديا جائے گا ﴿ الله عَلَى الله عَلَمُ الله عَلَى الله عَلَمُ الله عَلَمُ الله عَلَمُ الله عَلَمُ الله عَلَمُ عَلَمُ الله عَلَمُ عَلَيْهَ وَلا كَمُو عَلَيْهِ وَلَا كَمُ عَلَيْهِ وَلَا كَمَّلَ خِلْقُهُ قَالَ لا يَحْجِبُ وَلا يَرثُ وَلا يُصَلَّى عَلَيْهِ وَلَكِنَّهُ يُغْسَلَ

﴾ ﴿ ﴿ ﴿ حَضِرت' امام اعظم الوصنيفه بَيْنَةُ ' حضرت' حماد بَيْنَةُ ' ہے ، وہ حضرت' ابراہیم بَیْنَةُ ' ہے روایت کرتے ہیں' جو بچہ حضرت کا اللہ کی خلیق کا مل ہو چکی ہو، وہ نہ تو ( کسی دوسرے وارث کیلئے ) حاجب بن سکتا ہے اور نہ وارث بن سکتا ہے، نہ اس کی نماز جنازہ پڑھائی جائے گی، البت غسل دیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ (ثم) قال محمد وبه ناخذ وهو قول أبِي حَنِيْفَة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیت 'نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیلیّه کی حوالے سے آثار میں نقل کیاہے'' حضرت امام' محمد بیلیّه'' فرماتے ہیں: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیلیّه'' کاموقف ہے۔

⁽ ۷۹۶ ) اضرجيه مسعيد بن العسين الشيباني في "الآثار" ( ۲٦٢ ) في الجنبائز: باب اشتهلال الصبي والصلاة عنيه وعبد الرزاق ( ۲۵۹۵ ) في الجنبائز:باب الصلاة على الصغير والسقط وميراثه وابن ابي شيبة ٣١٨:٣-

⁽ ۷۹۷ ) اخسرجيه متصيد بن العسين الشبيباني في "الآثار" ( ۲۶۳ ) في الجنبائز: باب استهلال الصبي والصيلاة عليه وابن ابي شيبة ۳۱۸:۲ في الجنبائز:باب من قال:لا يصيلي عليه حتى يستشهل صيارخاً-

# 🗘 رسول اکرم مَنَاتِیْاً کی اور شیخین کی تربت مبارک کو ہان کی طرح اٹھی ہوئی ہیں 🜣

798/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنِيُ مَنْ رَأَىٰ قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقَبْرَ ابَيْتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقَبْرَ النَّهِ وَعَمْرَ مُسَنَّمَةً نَاشِزَةً مِنَ الْاَرْضِ عَلَيْهَا مِنْ مَدْرٍ بِيُضٍ

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بُیالیّه' حضرت' حماد بُیالیّه' سے ،وہ حضرت' ابراہیم بُیالیّه' سے روایت کرتے ہیں'
انہوں نے فرمایا: مجھے اس نے خبر دی ہے جس نے حضرت' محم مصطفی سُلیّیَا '' کی قبر مبارک اور حضرت' ابوبکر اور حضرت' عمر
مُرْتُونا'' کی قبر مبارک کو کوہان شکل میں دیکھاہے ، (ان کی قبریں) زمین کے اوپر انجری ہوئی تھیں ، اور انکے اوپر سفیدرنگ کی کچی
انٹیس رکھی تھیں۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ يسنم القبر ولا يربع الصحد ولا يربع الله عنه المعتمد عن المعتمد الله المعتمد عن المعتمد الله المعتمد المعتمد الله المعتمد الله المعتمد المعتمد الله المعتمد المعتمد المعتمد الله المعتمد المعتم

الله قبراونجی بنانی حیاہے تا کہ کوئی انجانے میں اس پر قدم نہ رکھ دے ا

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

Oاس حدیث کو حفزت' امام محمد بن حسن میسته' 'نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفه میسته کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

الله رسول اكرم مَنْ الله الله كارتبت مبارك كوبان كى ما نند ہے، اس برا ينتي ركھي ہوئى تھيں ا

800/(آبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) أُمِّ عَطِيِّةٍ قَالَتُ لُحِدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَاخْبَرَنِي مَنْ رَأَى قَبْرَهُ مُسَنَّماً عَلَيْهِ مَدُرٌ ٱبْيَضُ

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوصنیفه مُیسَدُ ' حضرت' حماد بیسَدُ ' سے، وہ حضرت' ابراہیم مُیسَدُ ' سے، وہ سیدہ' ام عطیه بیسیٰ ' سے دوایت کرتے ہیں، آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم سُلینی کی قبر مبارک کی لحد بنائی گئی اور مجھے اس نے خبر دی ہے جس نے رسول اکرم سُلینی کی قبر کی زیارت کی ہے کہ حضور سُلینی کی قبر مبارک کو ہان کی شکل کی ابھری ہوئی تھی اور اس کے اوپر سفید رنگ کی گئی اینٹیں رکھی ہوئی تھیں۔

( ۷۹۸ ) قد تقدم فی ( ۷۸۸ )-

⁽ ۷۹۹ ) اخرجه مصد بن العسن الشيبانى فى "الآثار" ( ۲۵۷ ) فى الجنبائز:باب تسنيب القبور وتجصيصها وابن ابى شيبة ٣٣٥:٣ فى الجنبائز:باب فيسن كان يجب ان يرفع القبر-

⁽ ۸۰۰ ) قد تقدم فی ( ۷۸۸ )-

(أخرجه) القاضى عمر الأشناني (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبي بلال الأشعرى (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

(و أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبى الفضل ابن خيرون (عن) أبى بكر محمد بن على عمر على الحافظ الحسين بن محمد النه أحمد ابن محمد بن يوسف بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر الأشناني بإسناده المذكور إلى آبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

اس حدیث کو حضرت' قاضی عمر اشنانی بیشیّه' نے حضرت' قاسم بن محمد دلال بیشیّه' سے، انہوں نے حضرت' ابو بلال اشعری بینیّه' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیشیّه' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصیفه بیشیّه' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی نویست' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوضل بن خیرون نویست ' سے، انہوں نے حضرت' ابوعبدالله احمد بن محمد بن ابوضل بن خیرون نویست ' سے، انہوں نے حضرت' ابو برمحمد بن محمد بن ابوست بن دوست علاف نویست ' سے، انہوں نے حضرت' قاضی عمراشنانی نمیست' سے روایت کیا ہے ،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ نویست' سے روایت کیا ہے۔

﴿ رسول اكرم سَنَ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَالَةُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْكُوالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بینیہ''بیان کرتے ہیں'ہمیں ہارےایک شخ نے مرفوعاً بیان کیا ہے: رسول اکرم مُثَاثِیْن نے قبروں کومر بعشکل میں بنانے سے اوران کو پختہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد لا نرى أن يزاد على ما خرج منه ويكره أن يجصص أو يطين أو يجعل عنده مسجد أو علم ويكره الآجر ولا نرى برش الماء عليه بأساً وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حفرت''امام محد بن حسن مُیسیّد'' نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفه مُیسیّد کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محد میسیّد'' نے فرمایا جتنی مٹی قبر سے نکلی اس سے زیادہ مٹی ڈالنے میں بھی ہم کوئی حرج نہیں سمجھتے ،کیکن قبر کولعی کرنا ،اس پر پختے مٹی لگانا،اس کے قریب مسجد بنانا کوئی نشانی لگانا،اور کی این لگانا مکروہ ہے۔ تاہم قبر پر پانی حچٹر کئے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت امام اعظم ابو صنیفه میسیّد بھی یہی مذہب ہے۔

﴿ كَسَى قَبَرِيرِ جَانِ بُوجِهِ كَرِيرٌ صِنْ سِي بَهُ رَبِي كَهُ آدَى دَكِتَ هُوئَ كُوكُ لِي بِرِيرٌ صِجَائَ ﴿ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لاَنُ اَطَأَ عَلَى 802/(اَبُو حَنِينُ فَةً) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانَ اِبْنُ مَسْعُودٍ وَضِى اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لاَنُ اَطَأَ عَلَى جَمْرَةٍ اَحَبُ إِلَى مِنْ اَنُ اَطَا عَلَى قَبْرِ مُتَعَمِّداً

( ۸۰۱ ) اخرجه معدد بن العسن الشيباني في "الآثار" ( ۲۵۸ ) في العنائز نباب تسنيع القبور وتعصيصها والطعاوى في "شرح معناني الآشار" ۱۰۵۱ في البهنسائر نباب العلوس على القبر واحدد ٣٣٢٢ وابو داود ( ٣٢٢٥ ) في العنائز نباب في البناء على القبر وابن ماجة ٤٩٨١ في العنائز نباب النهي عن تعصيص القبور والبناء عليها- ﴾ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه مینید'' حضرت''حماد مینید'' سے، وہ حضرت''ابراہیم مینید'' سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں ۔ فرماتے ہیں: حضرت''عبداللہ بن مسعود ڈٹائیڈ'' فرمایا کرتے تھے'' دیکتے ہوئے کو کلے پر چلنا میرے نزدیک کسی قبر پر جان بوجھ کر چڑھنے سے بہتر ہے''۔

(أخرجه) الإماممحمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة قال محمد ويكره الوطء على القبر متعمداً وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفزت''امام محمد بن حسن بریستهٔ ''نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بریسته کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔حضرت''امام محمد بریستهٔ ''فر ماتے ہیں' جان بو جھ کرقبر پر چڑ ھنامکروہ ہے،حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بریسته'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

#### 🗘 میت کوقبلہ والی جانب لحد میں داخل کرناسنت ہے

803/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ قَالَ سَالُتُ إِبْرَاهِيْمَ مَنْ اَيْنَ يُدْخَلُ الْمَيِّتُ قَالَ مِمَّا يَلِىَ الْقِبْلَةَ مِنْ حَيْثُ يُسْكِينَةِ يَدُخُلُونَ مَوْتَاهُمْ فِى الزَّمَانِ الْاَوَّلِ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَإِنَّمَا يُسَكِّيُ عَلَيْهِ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنِى مَنْ رَأَى اَهُلَ الْمَدِيْنَةِ يَدُخُلُونَ مَوْتَاهُمْ فِى الزَّمَانِ الْاَوَّلِ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَإِنَّمَا السَّلُ شَىءٌ آخَرُ اِبْتَدَعُهُ اَهُلُ الْمَدِينَةِ

﴿ حضرت' امام اعظم الوصنيفه مُعِيَّلَةُ ' حضرت' مماد مُعِيَّلَةُ ' سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ا ''ابراہیم مُعِیَّلَةُ ' سے یو چھا: میت کو (قبر میں) کہاں داخل کیا جائے؟ انہوں نے فرمایا: قبلہ کی جانب (جدھر) نماز پڑھی جاتی ہے۔ حضرت' ابرہیم مُعِیَّلَةُ ' بیان کرتے ہیں: مجھے اس شخص نے بتایا جس نے اہل مدینہ کو دیکھا ہے کہ وہ پہلے زمانے میں اپنے مردوں کو قبلہ کی جانب داخل کیا کرتے سے داخل کرنا الگ طریقہ ہے یہ اہل مدینہ نے ایجاد کیا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ يدخل الميت مما يلي القبلة ولا يسل سلاً من قبل رجليه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن میشد "'نے حضرت''امام اعظم ابوصیفه میشد کے حوالے ہے آثار میں نقل کیاہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد میشد "'نے فرمایاہے:ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔میت کوقبلہ کی جانب (لحدمیں) داخل کیا جائے ،اور پاؤں کی جانب سے داخل نہ کیا جائے۔

#### 🗘 قبر میں طاق یا جفت عدد میں لوگ داخل ہو سکتے ہیں 🖈

804/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ يَدُخُلُ الْقَبْرَ إِنْ شَاءَ شُفَعاً وَإِنْ شَاءَ وِتُراً كُلُّ ذَٰلِكَ حَسَنٌ

( ۸۰۲ ) اخرجه مصد بن العسن الشيبانى فى "الآثار" ( ۲۰۹ ) فى الجنائر:باب تسنيم القبور وتجصيصها وابن ابى شيبة ٢٢٨:٢ فى البهنسائر:بساب مس كره ان يسطأ على قبر وعبدالرزاق ( ٦٥١٢ ) فى الجنائز:باب الهزابى والجلوس على القبر والطبرانى فى "الكبير" ( ٨٩٦٦ )-

( ٨٠٣ ) اخرجه صعهد بين البصيب الشبيباني في "الآثار" ( ٢٤٤ ) في الجنبائز:باب ادخال الهيت القبر وعبدالرزاق ( ٦٤٧١ ) في العبنائز:باب من حيث يدخل الهيت القبر وابن ابي شيبة ٤٢٨:٣ في العبنائز:باب من ادخل ميتباً من قبل القبلة-

( ٨٠٤ ) اضرجيه منصب بين البعسين الشبيباني في "الآثار" ( ٢٤٥ ) في الجنبائز:باب ادخال البيبت القبر وعبدالرزاق ( ٦٤٥٣ ) في الجنبائز:باب كم يدخل القبر وابن ابي شيبة ٣٢٤٠٣ في الجنبائز:باب ما قالوا في القبر كم يدخله؛ ﴾ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بریست ' حضرت' حماد بریست ' سے ، وہ حضرت' ابراہیم بریست ' سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: قبر میں چاہیں توطاق عدد میں لوگ داخل ہوں یا جفت عدد میں سب درست ہے۔ فرماتے ہیں: قبر میں چاہیں توطاق عدد میں لوگ داخل ہوں یا جفت عدد میں سب درست ہے۔ ثُمَّ قَالَ مَحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُدُ وَهُوَ قَوْلُ آبِی حَنِیْفَةَ رَضِی اللّٰهُ عَنْهُ

پر حضرت' امام محمد بیستی' نے فرمایا: ہم ای کواپناتے ہیں اور حضرت' امام اعظم ابو صنیفه بریستی' کا بھی یبی مذہب ہے۔

المن شہید کو انہیں کیڑوں میں گفن دیا جائے جواس نے جہاد میں پہن رکھے تھے ا

805/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَشْهَدُ فَيَمُوْتُ مَكَانَهُ الَّذِي قُتِلَ فِيْهِ قَالَ يُنْزَعُ عَنْهُ خِفَاهُ وَسَرَاوِيْلُهُ وَقَلَنْسُوَتُهُ وَيُكَفَّنُ فِي ثِيَابِهِ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِ

﴿ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بُیالیہ ' حضرت''حماد بُیالیہ' سے ، وہ حضرت''ابراہیم بُیالیہ' سے روایت کرتے ہیں'ایک شخص جہاد میں شریک ہو، دوران جہاد مل ہوجائے اور جہال قتل ہواو ہیں پر فوت ہوجائے ،اس کے جوتے ،اس کی شلوار اور ٹوپی اتار لی جائے اور انہیں کیٹروں میں اس کوکفن دیا جائے گا جواس نے پہنے ہوئے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وينزع عنه كل جلد وسلاح ويزيدون كلما أحبوا من الأكفان ويصلي عليه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشت''نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفه بیشتہ کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشتہ''نے فرمایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اس کے جسم سے تمام ہتھیاراور زر ہیں وغیرہ اتار لی جا کیں گی ،اور مزید کفن دیا جا سکتا ہے،ادراس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی ،حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ بیشتہ'' کا یہی فد ہب ہے۔

الله جوميدانِ جهاد ميں زخمی ہوا، و ہيں انتقال كر گيا، اس كونسل نہيں ديا جائے گا 🚓

806/(أَبُو حَنِينَفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يُقْتَلُ فِي الْمَعْرِكَةِ قَالَ لَا يُغْسَلُ قَالَ وَالَّذِي يُضَرَبُ فَيُحَامَلُ إِلَى اَهْلِهِ قَالَ يُغْسَلُ قَالَ وَالَّذِي

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشین' حضرت''حماد بیشین' سے، وہ حضرت''ابراہیم بیشین' سے روایت کرتے ہیں'ایک شخص میدانِ جہاد میں قبل کردیا گیا،اس کونسل نہیں دیا جائے گا۔اور جس شخص کو چوٹ گی لیکن اس کواٹھا کر گھر لے آئے ہیں اور وہاں آکروہ فوت ہوا ہے تو اس کونسل دیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه المحديث كوصل الله عنه الله ع

( ٨٠٥ ) اخرجه منصب بن العسن الشيباني في "الآثار" ( ٢٦٤ ) في الجنائز:باب غسل الشربيد وابن ابي شيبة ٢٥٢:٣ في الجنائز :باب في الرجل يقتل او يستشريد يدفن كها هو او يغسل!

( ٨٠٦ ) اخرجه مسهد بسن الدسسن الشيبسانسي في "الآشار" ( ٢٦٥ ) في البينيائز نباب غسل الشربيد وعبدالرزاق ( ٦٦٤٧ ) في البينسائز:باب الصلاة على الشهيد وغسله وابن ابي شيبة ٢٥٣:٣ في الجنبائز:باب في الرجل يقتل او يستشهد يدفن كهاهو او بندسا ؛

# البابُ السَّادِسُ فِي الرِّكَاةِ يَشْتَمِلُ عَلَى اَرْبَعَةِ فُصُولٍ

اَلْفَصُلُ الْأَوَّلُ فِى نُصُبِ الرَّكَاةِ وَمَصَارِفِهَا الْفَصُلُ النَّانِي فِى الْعُشُرِ وَالْحِرَاجِ وَالْكَنْزِ الْفَصُلُ النَّالِثُ فِى زَكَاةِ الْحُلِيِّ وَمَالِ الْيَتِيْمِ وَالْمَدُيُونِ الْفَصُلُ النَّالِثُ فِى صَدْقَةِ الْفِطْرِ

چھٹا باب زکو ہ کے بیان میں بیرجا رفسلوں پر شمل ہے پہاف میں بیرجا رفسلوں پر شمل ہے پہاف میں ہے۔ پہلی فصل زکو ہ کے نصاب اور اس کے مصارف کے بیان میں ہے۔ دوسری فصل عشر ، خراج ، اور کنز کے بیان میں ہے۔ تیسری فصل زیورات کی زکو ہ کے بارے میں ، مالی پتیم اور مدیون کے بارے میں ۔ چوتھی فصل صدقہ فطر کے بارے میں ۔

# اَلْفَصْلُ الأوَّل فِی نُصْبِ الزَّكَاةِ وَمَصَارِفِهَا لَيْ كَاةِ وَمَصَارِفِهَا لَيْ كَافِ وَمَصَارِفِهَا لَيَ اللَّهُ اللَّوْ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّ

## المناسون كانساب زكوة ٢٠ مثقال ہے اور جاندى كا ٢٠٠ در ہم

807 / اللهُ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ لَيْسَ فِى اَقَلَّ مِنُ عِشُويْنَ مِثْقَالاً مِنَ النَّهَبِ زَكَاةٌ فَإِذَا كَانَ اللَّهَبُ مِثْقَالاً فَفِيْهَا نِصُفُ مِثْقَالٍ فَإِذَا زَادَ فَبِحِسَابِ ذَلِكَ وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ الْمِائَتَيْنِ دِرُهَمٌ صَدُقَةٌ اللَّهُ عَشُورِيُنَ مِثْقَالاً فَفِيْهَا نِصُفُ مِثْقَالٍ فَإِذَا زَادَ فَبِحِسَابِ ذَلِكَ وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ الْمِائَتَيْنِ دِرُهَمْ فَفِيْهَا حَمُسَةُ دَرَاهِمَ فَمَا زَادَ فَبِحِسَابِ ذَلِكَ

﴾ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوصنیفه میرانین مضرت' حماد میرانین سے، وہ حضرت' ابرہیم میرانین سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں ہیں مشال سے کم سونے میں زکوۃ نہیں ہے اگر سونا ہیں مثقال ہوجائے تو اس میں آدھی مثقال زکوۃ ہے اور جتنا زیادہ ہواس حساب سے زکوۃ دی جائے گی،اور دوسودرہم سے کم میں زکوۃ نہیں ہے، جب چا ندی ۲۰۰ درہم تک پہنچ جائے تو اس میں بانج درہم واجب ہیں اور جتنی زیادہ ہواس کا حساب اسی طرح ہوگا۔

(أخسر جه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ و كان أبو حنيفة يأخذ بهذا كله إلا في خصلة واحدة ما إذا زاد على المائتين فليس في الزيادة شيء حتى يبلغ أربعة مناقيل فيكون فيها بحساب ذلك درهم وما زاد على عشرين مثقالاً فليس في ذلك شيء حتى يبلغ أربعة مناقيل فيكون فيها بحساب ذلك الله حديث كو حفرت أمام محمد بن حسن بينية "في حفرت أمام أعظم ابوطنيفه مينية كوالے سے آثار مين تقل كيا ہے۔ اس ك بعد حضرت أمام محمد بنينية "فرمايا: بم اى كوافتياركرتے بيل حضرت أمام أعظم ابوطنيفه بينية "كالى برعمل تعا، تا بم ايك وافتياركرتے بيل حضرت أمام أعظم ابوطنيفه بينية "كالى برعمل تعا، تا بم ايك وافتياركرتے بيل حضرت أمام أعظم ابوطنيفه بينية "كالى برعمل تعا، تا بم ايك بات كوآپ ليك بيل بول توان ميل ايك در بم فرض لليم بيل كرتے تھے، وہ كه ٢٠٠٠ در بم سے زاكد در ابم اگر چاليس نه بول توان ميل زكوة فرض نہيں ہے اور اگر چار مثقال بول تواس ميل اسك حساب سے زكوة لازم بوگي۔

#### 🗘 گھوڑوں کی ز کو ۃ کانصاب 🜣

808/(اَبُو حَنِينُفَة) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ في الْحَيْلِ السَّائِمَةِ الَّتِى يَلْتَمِسُ نَسُلُهَا إِذَا حَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ اَنَّ الْمُصَدِّقَ بِالْحِيَارِ إِنْ شَاءَ اَخَذَمِنُ كُلِّ فَرْسٍ دِيْنَاراً اَوْ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ وَإِنْ شَاءَ بِالْقِيْمَةِ يُقَوِّمُهَا ثُمَّ يَأْخُذُ مِنْ كُلِّ مَا مَا يَعْدَمُ فَي يُقَوِّمُهَا ثُمَّ يَأْخُذُ مِنْ كُلِّ مِانَتَى دِرْهَمِ حَمْسَةَ دَرَاهِمَ

( ٨٠٧)اضرجيه مستسد بن العسين الشيباني في "الآثار" ( ٢٩٦) في الزكاة بباب ركاة الذهب والفضة ومال اليتييم وابن ابي شيبة ١٩٠٣ في الأركاة باب ما قالوا في الدنائير ما يؤخذمنها في الزكرة ؛ وابو عسد القاسم بن سلام في "الاموال" ١٦٦ باب:فروض السزكيا-ة الذهب والورق وميا فيهسما من السنس والدار قبطنبي في "السنن "٩٣:٢ في الزكاة بباب وجوب زكاة الذهب والورق مختصراً عن عبروبن شعيب عن ابيه عن جده مرفوعاً-

﴿ ﴿ حضرت ' امام اعظم ابوصنیفہ بھاتھ' ، حضرت ' حماد بُھاتھ' ' ہے ، وہ حضرت ' ابراہیم بھاتھ' ' ہے روایت کرتے ہیں 'وہ فرماتے ہیں : وہ گھوڑ ہے جومفت چرتے ہیں جن کی نسل بڑھانا مقصود ہوتا ہے ، جب ان پرایک سال گزرجائے توز کو قالینے والے کو اختیار ہے ، اگر چاہے تو ہردس گھوڑوں کے بدلے ایک ویناریا دس درہم لے ،اوراگر چاہے توان کی قیمت کا اندازہ لگالے اور ہردوسودرہم کے بدلے پانچ درہم لے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد ابن عمر (عن) عبد الله بن المحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه ثم قال محمد وفي قولنا لا زكوة في الخيل فقد بلغنا عن النبي صلى الله عليه و آله وسلم أنه قال عفوت عن أمتى في صدقة الخيل والرقيق (أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

ابوقاسم بن احمد ابن عمر میشد "بهول نے حضرت" عبد الله بن حسن میشد " نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت" ابوقاسم بن احمد ابن عمر میشد " سے، انہول نے حضرت" عبد الرحمٰن بن عمر میشد " سے، انہول نے حضرت" عبد الرحمٰن بن عمر میشد " سے، انہول نے حضرت" الم عضم ابو حضرت" الم عظم ابو حضیفه میشد "سے دوایت کیا ہے۔ پھر حضرت" امام محمد میشد" نے فر مایا: ہما راموقف بیہ کہ میشد " سے انہول نے حضرت الم حمد میشد " نے فر مایا: ہما راموقف بیہ کہ میشد " سے انہول کے حضرت الم حمد میشد سے محمد ولیات کیا ہے۔ پھر حضرت الم حمد میشد کی امت سے محمد ولیات کیا ہے۔ پھر حضرت الم حمد میشد کی امت سے محمد ولیات کیا ہے۔ کم حصرت الم حمد میشد کی امت سے محمد ولیات کی دول اور غلامول سے دکو ق معاف کردی گئی ہے۔

اس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد بُنه این مندمین حضرت''امام عظم ابوضیفه بهایین'' سے روایت کیا ہے۔

#### ابراہیم تیمی و اللہ ورویشوں کوز کو قادیا کرتے تھے ا

809/(اَبُو حَنِيُـفَةَ) (عَنْ) اَبِى الْهَيْشَمِ نَافِعِ بُنِ دِرْهَمِ الْعَبَدِى الْكُوْفِى (عَنْ) إِبْرَاهِيْمِ التَّيْسِيُ آَلَهُ كَانَ يَتَصَدَّقُ عَلَى الرُّهْبَانِ وَكَانُوْا يَتَعَاهَدُوْنَهُ

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده رعن) أبى العباس بن عقدة (عن) محمد بن أحمد بن الحسن (عن) أبيه (عن) يحيى بن مهاجر العبدى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' عافظ طلحه بن محمد بیسته'' نے حضرت' اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوعباس بن عقدہ بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن احمد بن حسن بیسته'' ہے، انہوں نے اپنے'' والد بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت' کی بن مہا جرعبدی بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت' اما ماعظم ابوحنیفہ بیسته'' ہے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 گھوڑ ہےاورغلام میں زکو ۃ واجب نہیں ہے 🌣

810/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) خَيْيُم بُنِ عِرَاكِ بُنِ مَالِكِ الْعَقَارِي قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ. اَبَا هُرَيُرَةَ

يَقُولُ سَمِعَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي فَرُسِهِ وَعَبُدِهِ صَدَقَةٌ

﴿ ﴿ ﴿ حَضرت ' امام اعظم ابوصنيفه بَيْسَةُ ' حضرت ' خشيم بن عراك بن ما لك غفارى بَيْسَةُ ' سے روایت كرتے ہيں وہ فرماتے ہيں ميں نے اپنے والدكويہ بيان كرتے ہوئے سنا ہے حضرت ' ابو ہريرہ رُفَاتَةُ ' فرماتے ہيں 'رسول اكرم مَنْ يَنِمُ نے ارشاد فرمايا بندة مسلم پراس كے محور ہوں اكرم عن الله عين زكوة واجب نہيں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إبراهيم بن يحيى بن أحمد الفسارسي (عن) محمد بن الفضل بن خراش المحاربي (عن) محمد بن سلام البيكندي (عن) محمد ابن الحسن رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفرت' حافظ طحہ بن محمد بیستی' نے حفرت' اپنی مندمیں ذکر کیا ہے (اس کی سندیوں ہے) حفرت' احمد بن محمد بن سعید بیستی' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن فضل بن خراش المحار بی بیستی' ہے، بیستی' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن سلام بیکندی بیستی' ہے، انہوں نے حضرت' محمد ابن حسن بیستی' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم البوصنیفہ بیستی' ہے دوایت کیا ہے

#### 🗘 گائے کانصاب زکو ۃ اوران میں مقررہ زکو ۃ کابیان 🌣

811 (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ ثَلاَثِيْنَ مِنَ الْبَقِرِ صَدَقَةٌ فَإِذَا لَكُ عَنُ الْبَقِرِ صَدَقَةٌ فَإِذَا كَاللَّهُ كَانَ يَقُولُ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ ثَلاَثِيْنَ مِنَ الْبَقِرِ صَدَقَةٌ فَإِذَا وَادَتُ عَلَى بَسَعِ وَثَلَاثِيْنَ فَإِذَا بَلَغَتْ اَرْبَعِيْنَ فَفِيْهَا مُسَنَّةٌ فَإِذَا وَادَتُ عَلَى الْلَارُبَعِيْنَ فَبِحِسَابِ ذَلِكَ اللَّهُ مُنْ فَيْمِ اللَّهُ مُنْ فَلِي قَلْمُ اللَّهُ مُنْ فَلِي اللَّهُ اللَّهُ مُنْ فَلِي اللَّهُ مُنْ فَلِي اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ الْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنَالِقُولُولُولُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللْمُلِكُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ الللِكُ اللَّهُ مُنْ اللْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللِّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللْمُنْ مُنْ اللْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ اللْمُنْ الللْمُنْ اللَّهُ مُنْ الللْمُنْ الللْمُنْ الللْمُنْ اللَّهُ مُنْ الللْمُنْمُ اللْمُنْ اللِلْمُ اللْمُنْ الللْمُنُولُ اللْمُنْ الللْمُنْ الْ

(أخرجه) المحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (و أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (و أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرونکی ہیں۔'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے )حضرت''

( ٨١٠ ) اخرجيه مصيد بن الصسن الشيبانى فى "الآثار"( ٣١٠ ) فى الزكاة الدواب العومل ومسلم ٦٧٥٢ فى الزكاة: باب ليس على السسسلسم فى فرسه صيدقة وابيو داود( ١٥٩٥ ) فى الزكاة:باب صدقة الرقيق وعبد الرزاق ( ٦٨٧٨ ) فى الزكاة:باب زكاة الفيل واحبد ٢٥٤:٢-

( ۸۱۱ ) اخسرجيه مسعيد بن العسين الشبيبائي في "الآثار" ( ۳۲۱ ) في الزكاة بياب زكاة البقر وابن ابي شيبة ٢:١٢٧ في الزكاة نياب في صدقة البقر ماهي! وعبدالرزاق ( ٦٨٤٩ ) وابو عبيد في "الأموال" ١٥٦ ( ٩٩٧ )- ابوقاسم بن احمد بن عمر بيسة "سے، انہول نے حضرت "عبدالله بن حسن بیسة "سے، انہول نے حضرت "عبدالرحمٰن بن عمر بیسة" سے، انہول نے حضرت "حمد بن شجاع بیسة "سے، انہول نے حضرت "حسن بن زیاد بیسة "سے، انہول نے حضرت "حمد بن شجاع بیسة "سے، انہول نے حضرت "حسن بن زیاد بیسة "سے، انہول نے حضرت "امام اعظم ابوصنیفہ بیسة "سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفزت''حسن بن زیاد بیشیهٔ'' نے اپنی مسند میں حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه بیشیهٔ ''سے روایت کیاہے۔

# 🜣 كام آنے والے اور پانى لا دنے والے اونٹوں كى زكو ة نہيں ہے 🌣

812/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ (عَنُ) مُسَحَمَّدِ بُنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجُهَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِى الْعَوَامِلِ وَالْحَوَامِلِ صَدَقَةٌ

﴿ حضرت'' امام اعظم ابوصنیفه بیست' حضرت' بیثم بیستی سے، و بحضرت' محمد بن سیرین بیستی' سے، وہ حضرت' علی ابن ابی طالب والی اس اللہ علی اللہ اللہ علی اللہ اللہ علی علی اللہ علی علی اللہ علی علی اللہ علی علی اللہ علی علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی ا

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد ابن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''خافظ طلحہ بن محمد میسین'' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے ،اس کی سند یوں ہے ) حضرت''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد میسین'' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم میسین'' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میسین'' سے روایت کیا ہے۔

#### اللہ جس کے پاس ۵ درہم ہوں، اس کوسوال جائز نہیں ہے

813/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) حُكَيْمِ بُنِ جُبَيْرٍ (عَنُ) مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ يَزِيْدٍ (عَنُ) اَبِيهِ (عَنُ) عَبْدِ السَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنُ سَالَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ فَهُوَ كَدُوْرٌ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ فَهُوَ كَدُورٌ وَ اللهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنُ سَالَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ فَهُوَ كَدُورٌ وَ اللهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَالَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ فَهُو كَدُورٌ وَ وَاللهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اللَّهُ عَنْهُ اللهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اللَّهُ عَنْهُ وَ كَدُورٌ وَ وَمَا عَنَاؤُهُ قَالَ خَمُسُونَ دِرْهَما اَوْ حِسَابُهَا مِنَ الذَّهَدِ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیاتیہ'' حضرت'' حکیم بن جبیر بیاتیہ'' سے ، وہ حضرت'' محمد بن عبدالرحمٰن بن بیزید بیاتیہ'' سے ، وہ حضرت'' محمد بن عبدالرحمٰن بن بیزید بیاتیہ'' سے ، وہ اپنے'' والد بیاتیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت'' عبداللّٰہ بن مسعود بڑالٹنیٰ' سے مروی ہے' رسول اکرم منگائیم نے ارشاد فرمایا: جس نے سوال کیا حالا نکہ اس کے پاس ضرورت کے مطابق مال موجود تھا ، تو وہ قیامت کے دن اس کے چہرے پرزخم ہوگا۔

(۵۲۸) ایف ہے ہے ہے۔ سے اللہ جسم مالفہ میں اللہ میں نے اللّٰہ اللہ اللہ میں الل

( ۸۱۲ ) اخرجه مستسبب بين السعسسن الشبيسانسي في "الآثار" ( ۳۰۹ ) في الزكاة نباب زكاة الدواب العوامل وابو داود ( ۱۵۷۴ ) في النزكسارة نبساب في زكاة السياثية والنسباشي ۲۷:۵ ( ۲۵۷۷ ) في الزكاة وعبد الرزاق ۲:۲۴ في الزكاة نباب الخيل والطعاوي في "شرح معاني الآثار" ۲۸:۲ في الزكاة نباب الخيل السياثية هل فيرما صدقة ام لا !

( ۸۱۳ ) اخرجيه البطيصياوى فنى "شرح مبعيانسى الآثيار" ۲۰۰۲ونا:۳۷۲واصيد ۲۸۸۱ وابوداود ( ۱۹۲۹ ) فى الزكاة:بياب من يعطى من البصيدقة وحيد البغينسى !والترمذى ( ۹٤٥ ) فى الزكاة:بياب من تعل له الزكاة! وابن ماجة ( ۱۸٤٠ ) فى الزكاة:بياب من سأل عن ظهر ز.

#### بوچھا:اس کی بے نیازی کتنے مال سے ہو سکتی ہے؟ فرمایا: پچاس درہم یااس کے حساب میں آتا سونا۔

(أخرجه) الحافظ محمد ابن المظفر في مسنده (عن) أبي الحسن على بن الحسن بن أحمد الحراني (عن) أبي اليقظان عبد الرحمن بن عبد الله بن مسلم بن طارق (عن) أبي قتادة عبد الله ابن واقد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (ورواه) بمعناه (عن) أبي محمد عبد الله بن العباس الطيالسي (عن) أحمد بن حفص ابن عبد الله (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأحرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن حسرو في مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الفارسي (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأحرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى فى مسنده (عن) القاضى هناد بن إبراهيم بن محمد (عن) أبى القاسم عبد الله بن محمد (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) أبى الحسن على بن محمد بن موسى التمار (عن) على بن أحمد ابن خالد الحرائى (عن) عبد الرحمن بن يحيى (عن) أبى قتادة (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه (عن) على بن أحمد ابن خالد الحرائى (عن) عبد الرحمن بن يحيى (عن) أبى قتادة (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه الم عنه الله عنه الموسى الله عنه الموسى الله عنه عنه الموسى الله عنه عبد الرحمن بن احمد الله بن المولى في مضرت "ابوسى عنه عبد الرحمن بن عبد الله بن واقد من المهول في حضرت "امام اعظم عبد الرحمن بن عبد الله بن واقد من المولى في حضرت "امام اعظم الموضيفة بيسة" عنه وايت كيا هد

اس حدیث کوحفرت' حافظ محمد بن مظفر بیشین' نے اپنی مند میں ایک وراساد کے ہمراہ معانی کالحاظ کرتے ہوئے (بھی روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابومحد عبد الله بن عباس طیالی بیشین' سے، انہوں نے حضرت' امر بن عبد الله بیشین' سے، انہوں نے حضرت' ابراہیم بن طبہان بیشین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفه بیشین' سے، وایت کیاہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسروننی بیستهٔ ''نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''مبارک بن عبدالبجار میر فی بیسته''سے،انہول نے حضرت''ابومحمد فاری بیسته''سے،انہول نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر بیسته''سے،وایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت' قاضی ابو بمرمحد بن عبدالباقی میشیا" نے اپنی مسند میں حضرت' قاضی ہناد بن ابراہیم بن محمد بیشیا" ہے، انہوں نے حضرت' ابوقاسم عبداللہ بن محمد بیشیا" ہے، انہوں نے حضرت' ابوقس علی بن حضرت' ابوقس علی بن محمد بیشیا" ہے، انہوں نے حضرت' ابوقس علی بن احمد بن خالد حرانی میشیا" ہے، انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن یکی بیشیا" ہے، محمد بن مول نے حضرت' ابوقی وہ میشیا" ہے، انہوں نے حضرت' ابوقی وہ میشیا" ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ میشیات سے دوایت کیا ہے

اَلْفَصُلُ التَّانِي فِي الْعُشُرِ وَالْحِرَاجِ وَالْكَنْزِ دوسری فصل عشر ، خراج اور کنز کے بیان میں

🗘 رکاز (کان) وہ ہے جوزمین سے دریافت ہو 🌣

814/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَطَاء (عَنِ) إِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ اَلرِّكَازُ الَّذِي يُنْبِتُ مِنَ الْاَرْضِ

ا و الله المعظم الوحنيفه مُنِينة ''حضرت''عطاء مُنِينة ''سے،وہ حضرت''ابن عمر وَقَافِهٰ''سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں'رسول اکرم مُنافِیُّا نے ارشاد فرمایا: رکاز ( کان )وہ ہے جوز مین سے دریا فت ہوتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح الترمذي (عن) على بن الحسن بن يسار المقرى (عن) محمد ابن الصباح الدولابي (عن) حبان بن على (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' ابومحد بخاری بیست' نے حفرت' صالح ترمذی بیست' سے، انہوں نے حضرت' علی بن حسن بن بیار مقری میلیا" ہے، انہوں نے حفزت' محمد بن صباح دولانی میلید" سے، انہوں نے حضرت' حبان بن علی میلید" سے، انہوں نے حضرت' امام العظم الوحنيفه نيسة'' ہےروایت کیاہے

اللہ زمینی دفیندوریافت ہونے میں پانچواں حصدواجب ہے اللہ

815/(اَبُو حَنِيْفَةً) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرِّكَاذِ

الم اعظم الوصنفه بیانیه "حضرت" حماد بیانیه" سے ، وہ حضرت" ابراہیم بیانیه " سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں رسول اکرم مَن تَقِیم نے ارشاد فرمایا: رکاز (کان یعنی زمینی دفینہ دریا فت ہونے ) میں پانچواں حصہ واجب ہے۔

(أخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (أخرجه) المحديث كوهفرت "حسن بن زياد بُرَيِيْهِ" في مندمين حضرت "امام أعظم ابوحنيفه بَرَيَيْهِ" سے روايت كيا ہے۔

الله حضرت عمر بن خطاب نے ۱۵ فراد کوز کو ق کی وصولی پر مقرر کر کے بھیجا

818/(اَبُو حَنِيُـفَةَ) (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ عَجَلَانِ الْبَصَرِى (عَنِ) الْحَسَنِ اَنَّ عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ

ا و الم اعظم ابوصنیفه میشته "حضرت" عطاء میشته" ہے، وہ حضرت" عجلان بھری میشتہ" ہے، وہ حضرت" حسن رٹائٹیز'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت''عمر بن خطاب ڈلٹٹیز'' نے سترلوگوں کوز کو ۃ وصول کرنے کیلئے بھیجا

(أخرجه) المحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن عقدة (عن) القاسم بن محمد (عن) محمد بن محمد (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

Oاس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیسین''نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت'' ابن عقدہ میسین' سے، انہوں

الزكاة:باب زكاة البعدن وابويعلى ( ٦٦٠٩ ) عن ابى هريرة قال :قال رسول الله عليه دسله: "الركاز الذهب الذى ينبيت في اللرض" ( ۸۱۵ ) اخرجه ابو یوسف فی"الآثار" ۸۹-

( ٨١٦ ) ...اخرج عبدالرزاق ( ٦٨٠٦ ) في الزكاة:باب ما يعد وكيف يؤخذ الصدقة! ...ان عهر بن الخطاب بعث سفيّان بن عبد الله الثقفي ساعياً... نے حضرت'' قاسم بن محد جیسیّ' سے، انہوں نے حضرت''محد بن محد جیسیّا' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابو یوسف بیسیّا' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ بیسیّا' سے روایت کیا ہے۔

#### ﷺ جس زمین کو بارش یا نہر نالے سے سیراب کیا گیا ،اس میں عشر واجب ہے 🖈

817 (اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فيما اَخُرَجَتِ الْاَرْضُ اَلْعُشُرُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مِمَّا سَقَتُهُ السَّمَاءُ اَوَ سُقِى سَيْحاً وَإِلَّا فَفِيهِ نِصْفُ الْعُشُرِ وَإِنْ لَمْ يَخُرُجُ إِلَّا دَسْتَجَهُ بَقُلٍ

﴿ ﴿ حَفرت ' امام اعظم الوحنيفه بَيْنَةَ ' حفرت ' حماد بِينَة ' سے، وہ حضرت ' اَبراہیم بیّنَة ' سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: جو چیز زمین نکالتی ہے اس میں عشر واجب ہے، ہراس چیز سے جس کو آسان نے سیراب کیایا اس کونہرنا لے سے سیراب کیا گیا، ورنداس میں آد خفاعشر ہے اگر چہاس میں سے سنری کا صرف ایک گٹھا ہی نکلے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عبر الرحمن بن عبر (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت' الوعبداللد حسین بن محر بن خسر ولئی بیسیّ 'نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' الوقاہم بن احمد بن مر بیسیّ ' ہے، انہول نے حضرت' عبداللہ بن حسن بیسیّ ' ہے، انہول نے حضرت' عبدالرمان بن عمر بیسیّ ' ہے، انہول نے حضرت' محد بن شجاع' ہے، انہول نے حضرت' حسن بن بیسیّ ' ہے، انہول نے حضرت' محد بن شجاع' ہے، انہول نے حضرت' حسن بن راہد بیسیّ ' ہے، انہول نے حضرت' ابوحنیفہ بیسیّ ' ہے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد بیستی'' نے اپنی مشد میں حضرت''اما م اعظم ابوصیفیہ بیستی'' سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 ایک زمین پرعشراورخراج دونو لازمنہیں ہوسکتے 🜣

818/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) عَلْقَمَةَ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُودٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ عَلَى مُسْلِمٍ عُشُرٌ وَخِرَاجٌ فِي اَرُضٍ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم الوصنيفه مُرِينة ''حضرت''حماد مُرِينة ''سے، وہ حضرت''ابراہيم مُرَينة ''سے روايت كرتے ہيں' سے، وہ حضرت''علقمه رُفائِنة ''سے، وہ حضرت''عبدالله بن مسعود رُفائِنَة ''سے روایت كرتے ہيں' رسول اكرم مُلَّائِنَةُ نے ارشاد فرمایا: کسی بندہ مسلم پرکسی ایک زمین میں عشر اور خراج دونوں جمع نہیں ہوتے۔

(أخرجه) أبـو مـحـمـد البـخاري (عن) يحيي بن محمد بن صاعد مولي بني هاشم (و) عبد الله بن جامع بن زياد

( ۸۱۷ ) اخرجه معهد بن العسن الشيباني في "الآثار" ( ۳۱۲ ) وعبدالرزاق ( ۷۱۹۵ ) باب الفضر وابن ابي شيبة ۲۰۱۲ ( ۲۰۰۳ ) في كسل شنئ اخرجست الارض زكاة والطعباوى في "شرح معانى الآثار" ( ۳۰۹۲ ) في الزكاة:باب زكاة ما يخرج من الارض والزيلعي في "نصيب الراية" ۲۸۲:۲

( A۱۸ ) اخرجه البيريقى فى"السنن الكبرى" ١٣٢:٤ وفى "البعرفة"٢٨٧: والفطيب فى"تاريخ بغداد" ١٦٢:١٤ وابن عدى فى"الكامل" ١٩٩٨: الحلواني (و) محمد بن المنذر الهروى (و) أحمد بن محمد (و) عبد الله بن زياد السرخسي (و) عبد الله بن عبيد الله بن سريج (و) أبى يحيى زكريا بن حسين النسفى كلهم (عن) يوسف بن سعيد بن مسلم المصيصى (عن) يحيى بن عنبسة (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي الحسن على بن محمد ابن عبيد (عن) أبي بكر أحمد بن عبيد النيسابوري (عن) يوسف بن سعيد بن مسلم المصيصي (عن) يحيى بن عنبسة (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أبي عبد الله محمد بن موسى الأزرق (عن) يوسف بن مسلم (عن) يجيى بن عنبسة (عن) أبي حنيفة رحمه الله

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل ابن خيرون (عن) خاله أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) أبى بكر أحمد بن على ابن ثابت الخطيب (عن) الحسين بن على بن محمد المعدل (عن) عمر بن أحمد بن شاهين (عن) أيوب بن يوسف المصرى (عن) يوسف بن سعيد بن مسلم المصيصى (عن) يحيى بن عيسى قال الخطيب كذا رواه ابن شاهين وإنما هو يحيى ابن عنبسة (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

ال حدیث کو حضرت''ابو محمد بخاری بیشت' نے حضرت''یکی بن محمد بن صاعد مولی بنی ہاشم بیشت''اور حضرت''عبدالله بن جامع بن زیاد حلوانی بیشت''اور حضرت''محمد بن منذر ہروی بیشت''اور حضرت''اور حضرت''عبد الله بن رائع بیشت''اور حضرت''اور حضرت''اور حضرت''اور حضرت'' عبدالله بن سر بیج بیشت'' اور حضرت''ابویکی زکریا بن حسین نسفی بیشت'' سے ،ان سب نے حضرت''یوسف بن سعید بن مسلم مصیصی بیشت'' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حضیفہ بیشت ''سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد بیستا'' نے اپنی مسند میں (وَکُرکیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت''ابوحسن علی بن محمد بن عبید بریستا'' ہے، انہوں نے حضرت''بوسٹ بن سعید بن مسلم مصیصی بیستا'' ہے، انہوں نے حضرت''یوسٹ بن سعید بن مسلم مصیصی بیستا'' ہے، انہوں نے حضرت''یا ہے۔ انہوں نے حضرت''یکی بن عنبسہ بہتیا'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حضیفہ بہتیا'' ہے دوایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت'' قامنی عمر بن حسن اشنائی ہیستے'' نے حضرت''ابوعبداللّٰہ محمد بن موکی ازرق بیستے'' ہے،انہوں نے حضرت''یوسف بن مسلم نیستی'' ہے،انہوں نے حضرت'' یجیٰ بن عنبیہ نیستی'' ہے،انہوں نے حضرت''ابوصیفہ رحمہاللّٰہ'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیست ' نے اپی مندمیں (روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت ' ابوقفل ابن خیرون بیست ' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' ابوقفل ابن خیرون بیست ' نے اپنی امول حفرت' ابوعی با قلانی بیست ' سے، انہوں نے حفرت' ابوعیداللہ بن دوست علاف بیست ' سے، انہول نے حفرت' قاضی اشنانی بیست ' سے روایت کیاہے ، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حفرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیست ' سے روایت کیاہے ، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حفرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیست ' سے روایت کیاہے۔

آس حدیث کو حضرت'' قاضی ابو بگرمحمد بن عبدالباقی نمیشه'' سے ، انہول نے حضرت'' ابو بگراحمد بن علی ابن ثابت خطیب بیشه '' سے ، انہول نے حضرت'' ابوب بن نے حضرت'' ابوب بن نے حضرت'' ابوب بن کے حضرت'' ابوب بن انہول نے حضرت'' ابوب بن انہول نے حضرت' بوسف مصری بیشه'' سے ، انہول نے حضرت' بوسف بن سعید بن مسلم مصیفی بیشه'' سے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں:اس حدیث کوابن شامین نے روایت گیاہے،وہ حضرت'' کیلی بن عنبسہ بہتیا'' میں،انہوں نے حضرت''امام اعظم

ابوحنیفہ میسین''ےروایت کیاہے۔

# نج جومسلمان کی معذرت قبول نہیں کرتا ،اس کا گناہ عشر میں خرد برد کرنے والے جتناہے ا

819/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَلْقَمَةَ بُنِ مَرُثَدِ (عَنُ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنُ) اَبِيْهِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَقْبِلُ عُذُرَ مُسُلِمٍ يَعْتَذِرُ إِلَيْهِ فَوِزْرُهُ كُوزُرِ صَاحِبِ مِكْسٍ فَقِيْلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا صَاحِبُ مِكْسٍ قَالَ عُشَارٌ وَمَا صَاحِبُ مِكْسٍ قَالَ عُشَارٌ

﴿ حَصْرَتُ 'امام اعظم ابوطنيفه مِينَيْنَ ' عضرت ' علقمه بن مر ثد مِينَيْنَ ' سے، وہ حضرت ' ابن بريده طالحون ' سے، وہ اللہ خالفون ' سے، وہ حضرت ' ابن بريده طالفون ' سے ' والد طالفون ' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم طالفون نے ارشا دفر مایا : جومسلمان کی معذرت قبول نہیں کرتا، اس کا گناہ صاحب مکس کے گناہ کی طرح ہے۔ عرض کیا گیا : یارسول اللہ طالفون نے مکس کون ہے؟ آپ مطالفون نے فر مایا : عشار ( یعنی اہل اسلام سے زکو ہے کے طور پر دسوال حصہ لینے والا )

(أخسر جمه) أبو محمد البخارى (عن) الحسن بن يزيد بن يعقوب الدقيقي الهمداني (عن إبراهيم بن نصر بن عبد العزيز من ساكني نهاوند قال سمعت أبي يقول سمعت جدى يقول (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه العزيز من ساكني نهاوند قال سمعت أبي يقول سمعت جدى يقول (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه الماتيم المعت خريث 'ابرائيم المعت خريث 'ابرائيم بن فرين بين المعت عن المعت عن المعت عن المعت عن المعت المع

#### ایک زمین سے صرف سبزی کا ایک گھاا گا،اس پر بھی عشر واجب ہے ایک

820/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ لَوْ لَمْ تَخُرُجِ الْأَرْضُ إِلَّا دَسْتَجَةَ بَقُلٍ كَانَ فِيهَا الْعُشُو ﴿ حَضِرت 'ارام اعظم ابوصنيفه بَيَاتُهُ' مَضِرت' مَهاد بَيَاتُهُ' ہے، وہ حضرت' 'ابراہیم بَیَالَةُ' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں:اگرزمین صرف سبزوی کا گھا نکالے اس میں بھی عشرہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى القاسم أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن الحسن (عن) عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن ابن زياد (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حفرت''ابوعبرالله حسین بن محد بن خسروبلی بیسته'' نے اپی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت''ابوقاسم احمد بن عمر بیسته'' ہے، انہوں نے حفرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیسته'' ہے، انہوں نے حفرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله محد بن شجاع بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''حسن بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''مام اعظم ابوحنیفہ بیسته'' ہے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 زمین سے اگنے والی ہر چیز میں عشریا نصف عشر واجب ہے 🌣

821/(اَبُو حَنِيهُ فَهُ) (عَنُ) اَبَانَ بُنِ اَبِى عَيَّاشٍ (عَنُ) اَنَسِ بُنِ مَالِكٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ اللَّهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ اللهُ عَنْهُ وَلَمْ يَذُكُو عَلَيْهِ وَ اللهُ عَنْهُ وَلَمْ يَذُكُو صَاعَكُمْ وَاللهُ عَنْهُ وَلَمْ يَذُكُو صَاعَكُمْ

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوحنیفه مُیانید ' حضرت' ابان بن ابی عیاش مُیانید ' سے، وہ حضرت' انس بن مالک دلائید' ' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم سُلُیوُم نے ارشادفر مایا: ہروہ چیز جس کو زمین اگاتی ہے اس میں عشر واجب ہے یا نصف عشر واجب ہے۔ حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مُیانید ' فرماتے ہیں: تہمارے صاع کاذکر نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر الدمشقى (عن) أبي عبد الله محمد بن على سكينة (عن) أبي الحسن محمد بن محمد بن محمد الرازى (عن) أبي الحسن محمد بن محمد الفقيه (عن) فارس بن محمد بن سردويه البلخى (عن) أبي سليمان محمد بن الفضل (عن) أبي مطيع رَّرِّهم الله تَعَالىٰ (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرو بلخی بیشته' نے اپنی مسند میں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوقاسم بن احمد بن عمر دشقی بیشته' ہے، انہوں نے حضرت' ابوحبدالله محمد بن ملی سکیند بیشته' ہے، انہوں نے حضرت' ابوحسن محمد بن محمد بن سروویہ بخی بیشته' ہے، انہوں نے حضرت' فارس بن محمد بن سروویہ بخی بیشته' ہے، انہوں نے حضرت' ابوحلیع بیشته' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحلیفہ بیسته' سے روایت کیاہے۔

#### الله مسلمانوں سے تجارتی مال میں عشر کا چوتھا حصہ اور ذمیوں سے آ دھاعشر لیا جائے 🗘

822 (اَبُو حَنِيُفَة) (عَنِ) الْهَيُشَمِ بُنِ حَبِيُبِ الصَّيُرَفِيّ (عَنْ) مُحَمَّدِ بُنِ سِيُرِيُنَ وَاَحِيُهِ اَنَّ اَنَسِ بُنِ مَالِكٍ مَعَى الصَّيْرِفِيّ (عَنْ) مُحَمَّدِ بُنِ سِيُرِيُنَ وَاَحِيُهِ اَنَّ اَنُسِ بُنِ مَالِكٍ مَعَى مَا بَعَثَنِى عَلَيْهِ عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ فَقُلْتُ لاَ اَعْمَلُ لَكَ حَتَّى عَلَيْهِ عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ فَقُلْتُ لاَ اَعْمَلُ لَكَ حَتَّى تَكُتُبَ لِى عَلَيْهِ عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ فَكَتَبَ إِنَّا نَأْخُذُ مِنْ اَمُوالِ الْمُسْلِمُينَ رُبُعَ الْعُشْرِ وَمِنْ اَمُوالِ اَهْلِ النِّمَةِ إِذَا جَاؤُوا بِهَا لِلتِّجَارَةِ نِصْفَ الْعُشْرِ وَمِنْ اَهُلِ الْحَرُبِ الْعُشْرَ

﴿ حضرت' امام اعظم الوحنيف بيات ' حضرت' بيثم بن حبيب صرفی بيات ' سے ، وہ حضرت' محمد بن سيرين بيات ' اور ان كے بھائی سے روایت كرتے ہيں مضرت' انس بن ما لک رفائی ' كوبھرہ كے صدقات پر نگران مقرر كيا گيا۔ آپ فرمات ہيں ان كے بھائی سے روایت كرتے ہيں حضرت' انس بن ما لک رفائی ' كوبھرہ كے صدقات پر نگران مقرد كيا گيا۔ آپ فرمات ہيں ( ٨٢١) اخدجه سعیدی بن آدم فی "النظم فی دیل ( ٨٤٣) من الذكاة وابو بوسف فی "النظم اج ۳۵۰-

( ۸۲۲ ) اخرجه مسعد بن العسن الشيبانى فى "الآثار" ( ۳۱۵ ) بوابو عبيد فى "الاموال" ( ۱۲۵۷ ) باب ما يأخذ العاشر من صدقة العسلمين وعشور اهل الذمة والعرب وعبد الرزاق ۵۸:۲ ( ۷۰۷۲ ) و ( ۷۰۷۳ ) والطعاوى فى "شرح معانى الآثار" ۳:۲۲ ( ۳۰۲۳ ) فى الزكاة نباب الزكاة هل ياخذها الامام ام لا ! مجھے حضرت''انس ولائٹو'' نے کہا : میں تہ ہیں ان قوانین کے ماتحت بھیج رہا رہوں جن پر حضرت' عمر بن خطاب ولائٹو'' نے مجھے بھیجا۔ میں نے کہا: میں آپ کے لئے اس وقت تک ذمہ داری نہیں نبھاؤں گا جب تک کہ آپ میرے لئے حضرت' عمر بن خطاب ولائٹو'' کاعہدلکھ کر نہیں دیں گے۔انہوں نے لکھا کہ ہم مسلمین کے اموال میں سے ایک عشر کا چوتھا حصہ لیتے ہیں اوراہلِ ذمہ کے اموال میں سے عشر لیتے ہیں۔ ذمہ کے اموال میں سے عشر لیتے ہیں۔

(أحرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المنقري (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(و أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى عن أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الغنائم محمد بن على بن الحسين (عن) محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبى سهل أحمد بن محمد بن محمد بن زياد القطان (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله ابن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويشي (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

آس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد بیشتا' نے حضرت' اپنی مندمیں (ذکرکیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوعبداللہ محمد بن مخلد بیستا' ہے، انہوں نے مخلد بیستا' ہے، انہوں نے حضرت' ابوعبد الرحمٰن منقری بیستا' ہے، انہوں نے حضرت' ابوعبد الرحمٰن منقری بیستا' ہے، انہوں نے حضرت' ابوحنیفہ بیستا' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' حافظ طلحہ بن محمد بیستی' نے حضرت' اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت' ابوعبداللہ محمد بن مخلد بیستی' سے، انہوں نے حضرت' ابام اعظم ابوعبدالرحمٰن مقری بیستی' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیستی' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبلخی نبیشت'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت'' ابوالغنائم محمد بن علی بن حسین نبیشت' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ نبیشت' ہے، انہوں نے حضرت''ابو بہل احمد بن محمد بن زیاد قطان نبیشت' ہے، انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری نبیشت ' ہے، انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری نبیشت' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ نبیشت' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابو قاسم بن احد بن مربیت بن محمد بن خسر و بلخی بیشته'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشته'' ہے، انہول نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیشته'' ہے، انہول نے حضرت''حضن میشته'' ہے، انہول نے حضرت''حضن بیشته'' ہے، انہول نے حضرت''حضن بیشته'' ہے، انہول نے حضرت''حضن بیشته'' ہے، انہول نے حضرت''صفرت''حسن بیشته'' ہے، انہول نے حضرت' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیشته'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بنی بیشین ' نے ایک اوراساد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حفرت' ابوغلی بن شاذان بیسین ' ہے، انہوں نے حضرت' قاضی ابونصر بن اشکاب بیسینی ' ہے، انہوں نے حضرت' ابوغلی بن شاذان بیسینی ' ہے، انہوں نے حضرت' تعبد الله بن طاہر بیسینی ' ہے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن تو بہ قزوینی بیسینی ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیسینی ' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسینی ' ہے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت' دوایت کیا ہے۔ انہوں نے کوحضرت' دسن بن زیاد بیسینی ' نے اپنی مند میں حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسینی ' ہے روایت کیا ہے۔

#### الله مسلمانوں سے اور معامدے والوں سے عشر کا چوتھا حصہ لیا جائے 🗘

823 / (أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) آبِي صَخُو الْمَحَادِبِي الْمَكِّي (عَنْ) ذِيَادِ بُنِ حُدَيْهٍ قَالَ بَعَثِنَى عُمَرُ ابْنُ الْحَطَّابِ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ مُصَلِّقاً فَاَمَرَئِي اَنْ آخُذَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ رُبُعَ الْعُشْرِ وَمِنَ الْمُعَاهِدِيْنَ مِغْلَى ذَلِكَ وَمِنَ الْمُحَرِبِيّ الْعُشْرِ كَامِلاً وَمِنَ النَّصُرانِيِّ الْحَرَبِيِ التَّغَلَبِي مِمَّا قِيْمَتُهُ عِشْرُونَ وَيُعَارِفَ وَيُعَارُ اَوْ مِائِتَا وَرُهُمٍ عُشُرُ وَلِكَ وَمِنَ الْحَوْبِيِّ الْعُفْرُونَ الْفَ وَرُهِم قَالَ فَقُلْتُ لَهُ اَمَا تَعْطِينِي الْقَفْنِ وَتَمْضِى بِفَرَسِكَ اَوْ أَعْطِيلُكَ نَصُرَانِي الْعَفْرِ وَتَمْضِى بِفَرَسِكَ اللهُ عَرَاكَ اللهُ حَيْراً بِهِ لَمَا تَعْطِينِي الْقَفْنِ وَتَمْضِى بِفَرَسِكَ اَوْ أَعْطِيلُكَ وَمُعَمِ وَآخُذُ فَرُسِكَ فَقَالَ جَزَاكَ اللهُ حَيْراً بِهِ لَمَا الْعَقُ وَبِهِ جَاءَ عِيْسِي عَلَيْهِ السَّلامُ مَصَلَّانِ وَرَعْمِ وَآخُدُ فَرُسِكَ فَقَالَ جَزَاكَ اللهُ حَيْراً بِهِ لَمَا الْحَقُ وَبِهِ جَاءَ عِيْسِي عَلَيْهِ السَّلامُ عَشَرَ الْفِي وَرُهُم وَ آخُدُ فَرُسِكَ فَقَالَ جَزَاكَ اللهُ حَيْراً بِهِ لَمَا الْحَوْقُ وَبِهِ جَاءَ عِيْسِي عَلَيْهِ السَّلامُ الْعَمْ الْوَعْنِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ السَّلامُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ السَّلامُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ وَلَا عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

(أخرجه) المحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسين بن على بن عفان (عن) أبي سعيد الثعلبي (عن أبي بشر عبد الملك الشامي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأحرجه) الحافظ ابن حسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد السرحمن بن عمر بن أحمد (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد بیشتی' نے اپنی مندمیں ( ذکرکیا ہے ،اس کی سندیوں ہے ) حضرت' احمد بن محمد بن سعید بیشتی' ہے،انہوں نے حضرت' ابوسعید نظلبی بیشتی' ہے،انہوں نے حضرت' ابوسعید نظلبی بیشتی' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیشتی' ہے روایت کیا ہے۔

⁽ ۸۲۳ ) اخىرجيه منصبه بن العسن الشيباني في "الآثار" ( ۳۱٤ ) وابو عبيد في "الاموال" ( ۱٦٥٨ ) باب ما ياخذ العاشر من صدقة العسلمين وعشور اهل الذمة والعرب وابن ابي شيبة ۲:۷۹۷ في الزكاة:باب في نصارى بني تغلب ما يؤخذ منهيع !

آل حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیسته "نے اپی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوقاہم بن احمد بن محمر بن مجمد بن المجول نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد مضرت' ابوقاہم بن احمد بن محمد بن المجول نے حضرت' محمد بن شجاع بیسته' سے،انہول نے حضرت' حضرت' حصرت بیسته' سے،انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسته' سے دوایت کیا ہے۔

# اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِی زَکَاۃِ الْحُلِیِّ وَمَالِ الْیَتِیْمِ وَالْمَدْیُونِ تیسیر ی فصل؛ زیورات کی زکوۃ، یتیم کے مال اور مدیون کے مال کے بارے میں نیسیر میں بھیجوں کوزکوۃ دے سکتے ہیں،اگر چہوہ آپ کی پرورش میں ہوں ﷺ

824/(أَبُو حَنِيُفَةً) (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ اِمُرَاةً قَالَتُ اِنَّ لِى حُلِياً فَهَلُ عَلَى وَيْهِ وَكُاةٌ فَقَالَ لَهَا اِبُنُ مَسْعُوْدٍ نَعَمْ فَقَالَتُ إِنَّ لِى اِبْنَى اَخْ يَتِيْمَيْنِ فِى حِجْرِى اَفَيُجْزِى عَنِّى اَنُ اَجْعَلَ وَكَاتِى لَهُمَا فَقَالَ نَعَمْ وَقَالَتُ إِنَّ لِى اِبْنَى اَخْ يَتِيْمَيْنِ فِى حِجْرِى اَفَيُجْزِى عَنِّى اَنُ اَجْعَلَ وَكَاتِى لَهُمَا فَقَالَ نَعَمْ

الله الله الله المحضرت' امام اعظم الوحنيفه ميسية 'حضرت' ابرائيم بيسية 'سے روايت کرتے ہيں وہ حضرت' عبداللہ بن استعود دلائنو'' سے روایت کرتے ہیں ایک عورت نے کہا: میرازیور ہے ، کیااس زیور پرزگوۃ واجب ہے؟ حضرت' عبداللہ بن مسعود دلائنو'' نے ان سے کہا: جی ہاں اس نے کہا: میرے بھائی کے دویتیم بچے میری پرورش میں ہیں،اگر میں اپنی زکوۃ ان کوۃ ان کوۃ ان کوۃ ادا ہوجائے گی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔

(أخبرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله ابن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن أحمد (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا بأس بأن يعطى من النزكاة كل ذي رحم محرم إلا والد أو ولد أو ولد ولد أو جد أو جدة وإن كانوا في عياله والزوجة لا تعطى من النزكاة وقال أبو حنيفة لا يعطى الزوج أيضاً وأما نحن فلا نرى به بأساً ولا نرى في الحلى زكاة إلا ما كان من الذهب والفضة فأما في الجواهر واللؤلؤ فلا زكاة فيه إلا أن يكون للتجارة

(وَأَحْرِجِه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیسته'' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیسته'' سے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن حسن خلال بیسته'' سے، انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیسته'' سے، انہوں نے حضرت' حسن بن انہوں نے حضرت' حسن بن

( ۸۲٪ ) اضرجيه منصب بن العسن الشبيباني في "الآثار" ( ۳۰۲ ) وعيد الرزاق ۸۳:۵ في الزكاة:بياب التبر والعلى وابن ابي شيبة ۱۹۱:۲ فني النزكسارة:بساب مساقبالبوا فني الرجل يدفع زكاته الى قرابته وابو عبيد في "الاموال" ( ۱۲۶۱ ) بياب الصدقة في العلى من الذهب والفضة وما فيها من الاختلاف والدار قطني ۱۰۸:۲ في الزكاة:بياب زكاة العلى والبيهقي في "السنن الكبرى" ۱۳۹:۴ زیاد مینیة " سے ، انہول نے حضرت ' امام اعظم ابوصنیفه مینید ' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیتات ' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیتات ' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیاہے ، اس کے بعد حضرت' امام محمد بیتات ' نے فرمایا: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔ اس بارے میں کوئی حرج نہیں ہے کہ ہرذی رحم محرم کوز کو ق دے سکتے ہیں، تاہم باپ ، دادا، پردادا، بیٹے اور پوتے کوز کو ق نہیں دے سکتے اگر چہ بیاس کی پرورش می ہوں۔ یونہی بوئ کو بھی زکو ق نہیں دے سکتے ۔ امام اعظم ابوصنیفہ بیت فرماتے ہیں: یونہی شوہر کو بھی زکو ق نہیں دے سکتے ، لیکن ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے ۔ زیورات جوسونے یا جان میں زکو ق ہے ، بیرے اور جواہرات کے زیورات میں زکو ق واجب نہیں ہے ، تاہم اگر وہ تجارت کیلئے ہیں توان میں زکو ق واجب بوگی۔

Oاس حدیث کوحضرت' دحسن بن زیاد بهته''نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظیم ابوحنیفیہ بیتاتہ'' ہے روایت سیاہے۔

🗢 ہیرے اور جواہرات کے زیورات تنجارت کیلئے ہوں تو زکو ۃ واجب ہے، ور نہیں 🜣

825/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ لَا زَكَاةَ فِي الْجَوَاهِرِ وَاللَّؤُلُوْ إِذَا مِ يَكُنُ لِلتَّجَارَة

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیسته' حضرت' جماد بیسته' سے، وہ حضرت''ابراہیم بیسته' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: جواہراورلؤلؤ موتیوں میں زکو ۃ نہیں ہے، جب کہ تجارت کے لئے نہ ہوں۔(اگر تجارت کیلئے ہوں توان میں زکو ۃ واجب ہے)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ الأصلاح من المخرب المرام عظم الوصليفه مُنسَدِّكَ حوالے بية آثار ميں نقل كيا ہے۔ حضرت المام "محمد بيسَة" فرماتے ہيں: ہم اس كوافتيار كرتے ہيں۔

826/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) اَبِى بَكُرٍ (عَنُ) عُثُمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ آنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذَا شَهْرُ زَكَاتِكُمُ قَدُ حَضَرَ فَمَنُ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيَقْضِهُ ثُمَّ لِيُزَكِّ مَا بَقِى

﴿ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه جیسته''حضرت''ابوبکر جیسته'' سے، وہ حضرت''عثمان بن عفان بنائیو'' سے روایت کرتے ہیں'وہ کہا کرتے تھے: ماہِ رمضان جب آتاتو کہتے'اے لوگو! بیتمہاری زکوۃ کامہینۃ آگیا ہے، جس شخص کے ذمے قرضہ ہووہ اپنا قرضہ اداکرے اور جو باقی بچاہے اس کی زکوۃ دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ من عليه دين وله مال

( ۸۲۵ ) اخرجه مصد بن العسن الشيبانى فى "الآثار" ( ۲۰۳ ) وابن ابى شيبة ۱٤۲:۳ فى الزكاة:باب فى اللؤلؤ والزمرد-( ۸۲۶ ) اخرجيه مسعد بن العسن الشيبانى فى "الآثار" ( ۲۹۹ ) وفى "الهوطأ" ۱۱۶ فى الزكاة:باب زكاة العال ومالك فى "الهوطأ" ۱۹۸ فى النزكميا-ة:بساب النزكسا-ة فى اليسديسن وعبسدالسرزاق ۹۳:۲ فى الزكاة:باب لا زكاة الا فى فضل وابن ابى شيبة ۱۹٤:۳ فى الزكاة:باب ما قالواً فى الرجل يكون عليه الدين والبيه هى فى "السنس الكبرى" ۱۶۸:۴

فليزكه بعد قضاء دينه

اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بریسین' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بریسینے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محمد بریسین' نے فرمایا: ہم اس کو اختیار کرتے ہیں۔ جس کے ذمہ کوئی قرضہ ہواوراس کے پاس مال بھی ہووہ اپنے قرضہ جات کی اوائیگ کے بعد زکو ۃ اداکرے۔

# ت يتم جب تك بالغ نه ہوجائے ،اس كے مال كى زكو ة نہيں دى جائے گی 🗘

827/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنْ) لَيْتَ بْنِ اَبِي سُلَيْمِ الْاَمْوِى الْكُوْفِي (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّٰى اللّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي مَالِ الْيَتِيْمِ زَكَاةٌ حَتَّى يَحْتَلِمَ

﴿ ﴿ حضرت'' امام اعظم البوجنيفه بيسة ''حضرت' ليث بن البيسليم اموى كوفى بُيسَة ''سے، وہ حضرت' مجاہد بُيسَة ''سے وہ حضرت'' ابن معود بليسَة ''سے روايت كرتے ہيں رسول اكرم مُلَيَّيْنِم نے ارشاد فرمایا: ينتيم کے مال ميں زكو ة نہيں ہے، يہاں تک كه وہ بالغ ہوجائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن محمد بن على البلخي (عن) محمد بن المهلب النميري (عن) على بن معبد (عن) شعيب بن إسحاق (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رحمه الله

اس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد بہتے'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے ،اس کی سندیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بن سعید بہتے'' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن مبلب نمیری بہتے'' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن مبلب نمیری بہتے'' ہے، انہوں نے حضرت' معبد بہتے'' ہے، انہوں نے حضرت' معبد بہتے'' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بہتے'' ہے دوریت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن 'بیست'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفیہ بیستے کے حوالے ہے آ ٹار میں ذکر کیا ہے۔

🗘 يتيم پر جب تک نماز فرض نه ہوجائے تب تک اس پرز کو ۃ واجب نہیں ہے 😭

828/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَيْسَ في مالِ الْيَتِيْمِ زَكَاةٌ وَلاَ تَجِبُ عَلَيْهِ الزَّكَاةُ حَتَّى تَجبَ عَلَيْهِ الزَّكَاةُ حَتَّى تَجبَ عَلَيْهِ الضَّلَاةُ

﴿ ﴿ حَضرت''امام اعظم الوحنيفه بمينية''حضرت''حماد بمينية'' ہے، وہ حضرت''ابراہيم بمينية'' ہے روايت کرتے ہيں'وہ فرماتے ہیں: ينتيم کے مال ميں زکو قانہيں ہے،اوراس پرز کو قاواجب نہيں ہے يہاں تک کداس کےاوپرنماز واجب ہوجائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

( ۸۲۷ ) اخسرجه مصيد بن الحسين الشيبيانى فى"الآثار"( ۲۹۸ ) وعبدالرزاق ۱۹:۲۶ فى الزكاة:باب صدقة مال اليتييم وابن ابى شيبة ۲:۰۱ فى الزكاة:باب من قال ليس فى مال اليتييم زكاة حتى يبلغ والبيهقى فى"السنين الكبرى" ۱۰۸:۶-

( ۸۲۸ ) اخرجه مسعد بن العسن الشيباني في "الآثار" ( ۲۹۷ ) وعبدالرزاق ۲۹:۴ في الزكاة:باب صدقة مال اليتيب والالتهاس فيه واعطاء زكاته وابن ابي شيبة ۱۵۰:۳ في الزكاة:باب من قال:ليس في مال اليتيب زكاة حتى يبلغ- اس حدیث کو حضرت 'امام محمد بن حسن بیستین 'خضرت' امام اعظم ابوطنیفه بیستی کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت 'امام محمد لینا تھا، جب وہ ملے تو سابقہ تمام سالوں کی زکو قادا کرنا واجب ہے ﷺ

829 (اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْشَمِ (عَنُ) اِبْنِ سِیْرِیْنَ (عَنُ) عَلِیّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا کَانَ لَكَ دَیْنٌ عَلَی النّاسِ فَقَبَضَتَهُ فَزَرِّمِهٖ لِمَا مَضَی

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

۔ اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیوانیڈ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیوانیڈ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیوانیڈ'' کابھی بہی مذہب ہے۔

﴿ جَسَ نَے سَی کوقر صَدد حرکھا ہے، اس کی زکوۃ وہ دےگا، جواس مال سے فائدہ لے رہا ہے ہے۔ اس کی زکوۃ وہ دےگا، جواس مال سے فائدہ لے رہا ہے ہے۔ 830/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِيْ رَجُلٍ اَقْرَضَ رَجُلاً اَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ زَكَاتُهَا عَلَى الَّذِيْ

تُستَعْمِلُهَا وَيَنْتَفِعُ بِهَا يَسْتَعْمِلُهَا وَيَنْتَفِعُ بِهَا

﴾ ﴿ حضرتُ'امام اعظم الوصنيفه عَيِينَة 'حضرت' حماد عَيَينَة ''سے، وہ حضرت' ابراہيم عَيَينَة ''سے روايت كرتے بين جس نے كسى كوايك ہزار درہم قرضه ديا تھا، اس كى زكوة الشخص پرہے جواس كواستعال كررہا ہے اور جواس سے فاكدہ حاصل كر رہائے۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة (ثم) قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكنا نأخذبقول على زكاتها على صاحبها إذا قبضها زكاها لما مضى والله تعالى أعلم

اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیشین' نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفه بیشینی کے حوالے ہے آجار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت' امام محمد بیشین' نے فرمایا: ہم اس کونہیں اپناتے ،لیکن ہم حضرت' علی بڑائین' کا یہ قول اپناتے ہیں کہ اس کی زکو قاس کے صاحب پر ہوگی، جب اس پر قبضہ کرے گاتو اس کی زکو قابھی دے گا جینے ،ایا م گزر گئے ہیں سب کی زکو قادے گا۔

⁽ ۸۲۹ ) اخرجه مصد بن العسن الشيباني في "الآثار" ( ۳۰۰ ) وعبدالرزاق ۱۰۰:۶ في الزكاة:باب لا زكاة الا في النباض وابن ابي شيبة ۱۹۲:۲ في الزكاة:باب ما كان لا يستقرض يعطيه اليوم وياخذ الى يومين فليزكيه-

⁽ ٨٣٠ ) اخرجه مصد بن الصسن الشيبائى فى "الآثار"( ٣٠١ ) وعبدالرزاق ١٠٤١٤ فى الزكاة بباب لا زكاة الا فى النباض وابن ابى شيبة ١٩٤٢ فى الرزكاة بباب ما قالوا فى الرجل يكون عليه الدين من قال :لا يزكيه وابو عبيد فى "الاموال" ( ١٢٢٧ ) باب الصدقة فى الديون والتجارات-

#### الفصل الرابع فی صدقة الفطر چوتھی فصل صدقه فطرکے بیان میں

#### الم صدقه فطر ہر حجھوٹے بڑے، آزاد، غلام پرلازم ہے

831/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ صَدُقَةُ الْفِطْرِ عَلَى كُلِّ مَمُلُوْكٍ اَوْ حُرِّ صَغِيْرٍ وَكَبِيْرٍ نِصُفُ صَاعِ مِنْ بُرِّ اَوْ صَاعُ مِنْ تَمْرِ اَوْ صَاعٌ مِنْ شَعِيْرٍ

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وقال أبو حنيفة نصف صاع من زبيب يجزيد وأما في قولنا فلا يجزيه إلا صاع

اس حدیث کو حسرت' امام محرین حسن بیشت' نے حضرت' امام اعظم ابوضیفه بیشت کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محد نیستہ'' نے فرمایا ہے، آدھاصاع منقع کا اس بعد حضرت' امام اعظم ابوضیفه بیشتہ'' نے فرمایا ہے، آدھاصاع منقع کا اس کو کفایت کرے گااور ہمارے قول کے مطابق اس کوایک صاع دینا ضرور کی ہے۔

#### اللہ جومملوک جزیدادا کرنے ہیں،ان پرز کو ہ واجب نہیں ہے

832/(آبُو حَنِيُفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبُرَاهِيْمَ لَيْسَ فِي الْمَمْلُو كِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤَدُّوْنَ الضَّرِيْبَةَ زَكَاةٌ وَلَكِنُ إِذَا كَانُوْا لِلنِّجَارَةِ كَانَ الزَّكَاةُ فِي الْقِيْمَةِ

﴿ ﴿ حضرت'' امام اعظم الوصنيفه مُعِينَةُ '' حضرت'' حماد مُعِينَةُ '' ہے ، وہ حضرت'' ابراہیم مُعِينَةُ '' ہے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: وہملوک جو جزیدادا کرتے ہیں ان پرزکوۃ ہیں ہے کیکن جب وہ تجارت کے لئے ہوں توان کی قیمت میں زکوۃ

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کوحفرت' امام تحد بن حسن میسته'' نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفه میستا کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

#### 🗘 حضرت عبدالله بن عمر التي شايخ مكاتبول كي طرف سے بھي فطرانه ديتے تھے 🗘

833/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مَنْصُورٍ بُنِ دِيْنَارٍ (عَنُ) عُمَرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ (عَنُ) سَالِمٍ بْنِ عَبْدِ اللهِ اَنَّ عَبْدَ اللهِ بِنَ

( ۸۳۱ ) اخرجه معمد بن العسن الشبيبائي في "الآثار" ( ۳۰۶ ) وابن ابي شيبة ۱۷۰:۳ في الزكاة بباب في صدقة الفطر من قال:نصف. صاع بر -

( ٨٣٢ ) اخرجه مصدر بن العسس الشبيباني في "الآثار" ( ٣٠٦ ) وابن ابي شيبة ١٥٣:٣ في الزكاة:باب ما قالوا في زكاة الغيل-

عُمَرَ كَانَ يَخُرُجُ (عَنُ) مُكَاتِبِيهِ صَدَقَةَ الْفِطْرِ

﴿ ﴿ حضرت ' امام اعظم ابوصنيفه بُيَالَة ' حضرت ' منصور بن دينار بُيَالَة ' سے، وہ حضرت ' عمر بن محمد بَيَالَة ' سے، وہ حضرت ' عمر بن محمد بَيَالَة ' سے، وہ حضرت ' عبدالله بن مكاتبول كى جانب سے بھى صدقه فطر اداكيا كرتے ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد میند' نے اپنی مندمیں (ذکرکیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوعباس بن عقدہ میند' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم میند' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ میند' سے، انہوں اے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ میند' سے دوایت کیا ہے۔



# اللَّهَابُ السَّابِعُ فِي الصَّوْمِ وَآنَّهُ يَشْتَمِلُ عَلَى خَمْسَةِ فُصُولٍ

الفَصُلُ الآوَّلُ فِي فَضُلِ الصَّوْمِ وَشَرَائِطِ صِحَتِهِ
الْفَصُلُ الثَّانِي فِيُمَا لَا بَأْسَ بِهِ مِنَ الْقُبُلَةِ وَالْحِجَامَةِ وَالْجَنَابَةِ وَالصَّوْمِ فِي السَّفَرِ
الْفَصُلُ الثَّالِثُ فِيمَا يُوْجِبُ الْقَضَاءَ
الْفَصُلُ الرَّابِعُ فِيمَا يُوْجِبُ الْكَفَّارَةَ
الْفَصُلُ الرَّابِعُ فِيمَا يُوْجِبُ الْكَفَّارَةَ
اللَّهُ صُلُ الْجَامِسُ فِي النَّذُورِ

ساتواں باب روز ہے کے بارے میں اور بیریائج فصلوں پر شتمل ہے

پہلی فصل: روز ہے کے بارے میں اوراس کی صحیح ہونے کی شرائط کے بیان میں و دوسر کی فصل: ان اعمال کے بارے میں جن کاروز ہے کی حالت میں حرج نہیں ہے بعنی بوسہ لینا، حجامہ کر دانا اور جنابیت کرنا اور شفر کے دوران روز ہے کے بارے میں تنیسری فصل: ان چیزوں کے بارے میں جن کی وجہ سے روزہ کی قضاء لازم آتی ہے۔ چوتھی فصل: ان چیزوں کے بارے میں جن کی وجہ سے کفارہ واجب ہوتا ہے۔ یان میں ۔ یا نچویں فصل نذر کے بیان میں ۔

# اَلْفَصْلُ الأوَّلُ فِي فَضْلِ الصَّوْمِ وَشَرَائِطِ صِحَّتِهِ بہلی ضلروزے کی نضیات اوراس کے چیج ہونے کی شرائط

الله تعالی نے فرمایا: روزه میرے لئے ہے،اس کی جزاء میں خود دیتا ہوں 🖈

834/(أبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَطَاءٍ (عَنُ) آبِي صَالِحِ الزِّيَاتِ (عَنُ) آبِي هُرَيُرةَ رَضِيَ اللهُ عَنُهُ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ تَعَالَى كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمِ لَهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَهُو لِي وَآنَا آجُزِى بِهِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ تَعَالَى كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمِ لَهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَهُو لِي وَآنَا آجُزِى بِهِ اللهِ صَلْى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الوصَيفِ بَيْنَةً "حضرت" عطاء بَيَاتَة "سے، وہ حضرت" ابوصالے زيات بَيَاتَة "سے، وہ حضرت" ابوصالے زيات بَيَاتُه "سے، وہ حضرت" ابوصالے زيات بَيَاتُهُ اللهُ عَلَيْهِ فَي اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ فَي اللهُ عَلَيْهُ فَي اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَمْلُوالَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الل

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح (عن) أحمد بن محمد بن زكريا بن طلحة بن عبيد الله (عن) أبي أسامة (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت' ابومحد بخاری بیتیه' نے حضرت' صالح بن ابور پیم نیسیه' ے، انہوں نے حضرت' احمد بن محمد بن زکریا بن طلحہ بن عبیداللہ بیتیه' 'ے، انہوں نے حضرت' ابواسامہ بیتیه' 'ے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیتیه' 'ے روایت کیا ہے۔

الله شب قدرستائيسويں رات ميں ہوتى ہے، اگلى مبح سورج بغير شعاع كے طلوع ہوتا ہے

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میں انہوں ہے۔

⁽ ۸۳۷ ) اخرجه اسن حسان ( ۲۶۲۲ ) وابس ابسى شيبة ۵:۳ واصسد ۴:۲۲ ومسسلم ( ۱۱۵۱ ) فى الصيام بهاب فضل الصوم وابن ماجة ( ۱۹۳۸ ) فى البصيسام: ساسه مساسها فى فضل الصيام والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۴:۵:۷ والبغوى فى "شرح السنة" ( ۱۷۱۰ ) وعبد الرزاق ( ۷۸۹۳ )-

⁽ ۸۳۵ ) اخرجه مصد بن العسن الشيباني في "الآثار" ( ۹۶۱ ) وابن حيان ( ۳۲۸۹ ) وابن خزيسة ( ۲۱۹۱ ) والصبيدى ( ۳۷۵ ) ومسلم ۲:۸۲۸ ( ۲۲۰ ) في الصيام:باب فضل ليلة القدر والبيريقي في "السنن الكبرى" ۲۱۲:۴ والبغوى في "شرح السنة" ( ۱۸۲۸ )-

### النع عیدالفطراورعیدالاضحیٰ کاروزہ رکھنامنع ہے

836/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ (عَنُ) قَزْعَةٍ (عَنُ) اَبِى سَعِيْدِ الْخُدَرِى رَضِى اللّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَامُ هَذَانِ الْيَوْمَانِ يَوْمُ الْفِطْرِ وَيَوْمُ الْاَضْحٰى

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوصنیفه مبیالیهٔ 'حضرت''عبدالملک بن عمیر مبیلهٔ 'کے واسطے سے حضرت'' قزیمہ نبیلهٔ 'سے وہ حضرت''ابوسعید خدری بٹائیڈ''سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم مُلَّائِیْمْ نے ارشاد فر مایا:ان دو دنوں کاروز ہندرکھا جائے:
صفرت''ابوسعید خدری بٹائیڈ''سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم مُلَّائِیْمْ نے ارشاد فر مایا:ان دو دنوں کاروز ہندرکھا جائے:

(أخرجه) التحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم بن أحمد (و) زيدان بن محمد كلاهما (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجمه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

اس حدیث کو حفرت' ما فطاخد بن منظر میسیّن' نے اپنی مندمیں حضرت' محمد بن ابراہیم بن احمد نہیسیّن' اور حضرت' زیدان بن محمد میسیّن' سے، ان وزیر نے دفترت' حسن بن زیاد نہیسیّن' سے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد نہیسیّن' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ نہیسیّن' سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرونلی ہیں۔'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' مبارک بن عبدالجبارصیر فی ہیں۔'' ہے، انہوں نے حضرت''ابومجمد جوہری ہیں۔'' ہے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر روایت کیاہے،انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ ہیں۔'' ہے روایت کیاہے۔

## 🚓 بہتر ہے کہ فلی روز ہے ایا م بیض میں رکھے جا ئیں 🜣

837 (أَبُو حَنِينُفَةَ) عَنِ الْهَيُشَمِ الصَّيْرِفِي (عَنُ) مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ (عَنُ) اِبُنِ الْحُوْتَكِيَّةِ (عَنُ) عُمَرِ بْنِ الْحَطَّابِ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ أَتِى رَسَوُلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَرُنَباً فَامَرَ مَنْ كَانَ حَاضِراً بِاكُلِهَا فَقَالُ اللهِ عَنْهُ قَالَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَرُنَباً فَامَرَ مَنْ كَانَ حَاضِراً بِاكُلِهَا فَقَالُ اللهِ صَلَّى اللهُ فَقَالُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَهَلَا جَعَلْتَهُ صَوْمَكَ البيضَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَهَلَا جَعَلْتَهُ صَوْمَكَ الْبِيضَ

﴿ ﴿ ﴿ حضرت 'امام اعظم الوصنيفه بين من مصرت ' بينم حير في بين الله على موسى بن طلحه بين ' سے، وہ حضرت ' موسى بن طلحه بين ' سے، وہ حضرت ' امام اعظم الوصنيفه بين ' عضرت ' عمر بن خطاب رفائو' ' بيان کرتے ہيں رسول اکرم من الله على کی بارگاہ میں ایک خرگوش لا یا گیا ، آپ من سین کو اس کے کھانے کا حکم دیا ۔ لوگول نے لانے والے سے کہا: کیا وجہ ہے ؟ تم کیوں نہیں کھاتے لا یا گیا ، آپ من سیند الا مام " ( ۲۱۹ ) . وفی الباب عند ابن حبان ( ۲۶۰۱ ) وابن ابی شیبة ۲۱۰ وابن ماجة ( ۱۷۱۹ ) عن ابی هریر آق قال دسول الله علیه وسین ایام منی ایام اکل و شرب " ۔

( ۸۳۷ ) اخسرج ابسن حبیان ( ۳۶۵۰ ) واحید ۲۳۶۲ والنسسانی ۶۲۲۲ وعید الرزاق ( ۷۸۷۷ ) والصهیدی ( ۱۳۳ ) وابن خزیسة ( ۲۱۲۷ ) عن ابی هربرة...نصوه- ہو؟اس نے کہا: میں روزے سے ہوں۔ انہوں نے کہا:تمہاراروزہ کونسا ہے؟اس نے کہا: نفلی روزہ۔رسول اکرم سُلَّیَّیْمِ نے فرمایا: تو نے نفلی روزہ بین کے دنوں (جاند کی ۱۵،۱۴،۱۳ تاریخ) میں کیوں نہیں رکھ لیا؟۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) على بن محمد بن عبيد (و) أحمد بن محمد بن سعيد كلاهما (عسن) أحسد بسن محمد بن عيد (عن) أبيه (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبي حنيفة رصى الله عنه

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) أحمد بن محمد بن عبيدة النيسابوري (عن) أحمد بن حفص ابن عبد الله (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

ال حدیث کو حضرت' وافظ طلحہ بن محمد بیشت' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے ،اس کی سند یوں ہے ) حسرت' ملی بن تحمد بن مبید بیشتہ' اور حضرت' احمد بن محمد بیشتہ' سے ،ان دونوں نے حضرت' احمد بن محمد بن محمد

آس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر بیتین' نے اپنی مندمیں حضرت' ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بیتین' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن محمد بن محبد بیتین' سے، انہوں نے اپنے'' والد مضرت' احمد بن محمد بن مجمد بن مبیدہ نیشا پورکی بیتین' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن حضم ابوحنیفہ بیتین' سے روایت کیا ہے۔ بیتین' سے، انہوں نے حضرت' اہام اعظم ابوحنیفہ بیتین' سے روایت کیا ہے۔

### ایام تشریق کے تین روزے رکھنے سے منع کیا گیاہے 🗘

838/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ (عَنُ) قَزْعَةَ (عَنُ) اَبِي سَعِيْدِ الْخُدَرِي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اَلِهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامٍ ثَلاثَةَ اَيَّامِ التَّشُرِيُقِ

﴾ ﴿ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه بیسته'' حضرت' عبدالملک بن عمیر کیسته'' ہے، وہ حضرت' قزعه بیسته' سے، وہ حضرت'' ابوسعیدخدری بیلتین' ہے روایت کرتے میں رسول اکرم مالیہ نے ایام تشریق کے تین روزےر کھنے ہے منع فر مایا ہے۔

(أخورجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد ابن محمد بن الحسن (عن) محمد بن عبد الرحمن (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه عبد الرحمن (عن) محمد بن المغيرة (عن) المحكم (عن) زفر رَحِمَهُ اللّهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه ألله تعالىٰ (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه ألى عديث كوصرت ابوحم بخارى بينية "نے حضرت" أحمد بن محمد بن سعيد بينية "نے، انبول نے حضرت" محمد بن مغيره بينية "نے، انبول نے حضرت" محمد بن عبد الرحمٰن بينية "نے، انبول نے حضرت" محمد بن مغيره بينية "نے، انبول نے حضرت" حصرت تعمد بينية "نے، انبول نے حضرت" أمام انظم الوحنيف، سے، انبول نے حضرت دوايت كيا ہے۔

## 🗘 رسول اکرم مَنَاتِیَا نِ فِلْی روز ہے ایا م بیض میں رکھنے کامشورہ دیا 🖈

839/ (أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مُوْسَى بُنِ طَلْحَةِ بُنِ عُبَيْدِ اللهِ التَّيْمِي الْقَرَشِي (عَنُ) اِبْنِ الْحُوتَكِيَّةِ (عَنُ) عَمَّارِ

بُنِ يَاسِرٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَهُدَى اَعُرَابِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَرْنَباً مَشُوِيّاً فَاَمَرَنَا بِاكْلِهَا وَاعْسَزَلَ رَجُلٌ فَلَمْ يَأْكُلُ فَقَالَ لَهُ لِمَ لَا تَأْكُلُ فَقَالَ إِنِّى صَائِمٌ قَالَ صَوْمُ مَاذَا قَالَ صَوْمُ ثَلاَثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهُرٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا جَعَلْتَهُنَّ الْبِيْضَ

﴿ حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بیست ' حضرت' موی بن طلحه بن عبیدالله تیمی قرشی بیست ' سے ، وہ حضرت' ابن حوکمیہ بیست ' سے ، وہ حضرت' عمار بن یاسر ڈالٹی ' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں: ایک دیبہاتی نے رسول اکرم طالیتی کو تعمید بیست ہونا ہواخرگوش ہدید دیا۔ حضور طالیتی نے ہمیں اس کے کھانے کا حکم دیا ، ایک آ دمی پیچھے ہٹ کر بیٹھ گیا ، اس نے نہ کھایا۔ آپ طالیتی اس نے کہا: میں ہر اس سے بوچھا: تونے کیول نہیں کھایا؟ اس نے کہا: میں روزے سے ہول۔ آپ طالیتی میں رکھا کرو۔ میں رکھا کرو۔ مہینے تین روزے رکھتا ہول۔ رسول اکرم طالیتی فرمایا: تم وہ تین روزے ایام بیض میں رکھا کرو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي الحسن على بن محمد بن عبيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد (عن) أحمد بن يحيى الصوفى (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(قال الحافظ) ورواه (عن) أبي حنيفة حمزة بن حبيب كذلك

وروى (عن) أبي حنيفة (عن) موسى بن كثير أبي الصباح وهو وهم

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم (عن) أحمد بن خنيس (و) زيدان بن محمد كلاهما (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (عن) موسى بن طلحة (عن) ابن الحوت كية (عن) عمر بن الخطاب رضى الله عنه أنه سئل عن لحم الأرنب فقال لولا أنى أتخوف أن أزيد شيئاً أو أنقص منه لحدثتكم ولكن أرسل إلى بعض من شهد الحديث فأرسل إلى عمار بن ياسر

(قال الحافظ) ابن المظفر رواه ابن أبي ليلي والثوري وسفيان ابن عيينة وذكر طرقهم في مسنده

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد ابن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة

اں حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیشتی'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوحس علی بن محمد بن عبید استیک بن محمد بیشتی'' سے، انہوں نے حضرت'' عبیداللہ بن موکی میشتی'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میشتی سے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیستا'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' صالح بن احمد بیستی'' ہے، انہوں نے حضرت'' احمد بن کیلی صوفی بیستا' ہے، انہوں نے حضرت' عبید اللہ بن مویل بیستا' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم الوحنیفہ بیستا' ہے روایت کیا ہے۔

حضرت'' حافظ طلحه بن محمد بُنِينَهُ'' نے کہا:ای حدیث کوحضرت''ابوحنیفه حمز و بن حبیب بیسیّه'' نے اسی طرح روایت کیاہے،اوراس حدیث کو

حضرت' امام اعظم ابوصنید بیسیت' نے حضرت' موکی بن کیٹر ابوالصباح بیسیت' نے روایت کیا ہے، لیکن بیدرست نہیں ہے۔

اس حدیث کو حضرت' نیدان بن محمد بیسیت' نے اپی مسند میں حضرت' محمد بن شجاع بیسیت' ہے، انہوں نے حضرت' احمد بن شیس بیسیت' اور حضرت' نیدان بن محمد بیسیت' نے ان مسند میں حضرت' محمد بیسیت' نے، انہوں نے حضرت' ابن حوتکیہ بیسیت' نے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیسیت' نے، انہوں نے حضرت' ابن حوتکیہ بیسیت' نے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیسیت' نے، انہوں نے حضرت' ابن حوتکیہ بیسیت' نے، انہوں نے حضرت' عمر بن خطاب ڈائٹو' نے روایت کیا ہے، ان سے خرگوش کے گوشت کے بارے بوجھا گیا، تو انہوں نے فرمایا: اگر مجھے بیضد شدنہ ہوتا کہ میں کی چیز کا اضافہ کر مجھوں گایا کی چیز کی کی کر مجھوں گاتو میں تنہیں صدیث سنا تا لیکن میں کسی ایسے صحابی کی جانب پیغام بھیجا۔

ور عضرت' عافظ بن مظفر بیسیت' نے کہا ہے، اس حدیث کو حضرت' ابن ابی کیا گیسیتہ لیکھیٹے انہوں کے جانب پیغام بھیجا۔

حضرت' صافظ بن مظفر بیسیت' نے کہا ہے، اس حدیث کو حضرت' ابن ابی کیا گیستہ لیکھیٹے انہوں کے جین بیٹیٹ کی جانب پیغام بھیجا۔

اور حضرت' ابو بھراحم بن محد بن خالد بن خلی کلائی بیسیت' نے اپنی مند میں ( فکر کیا ہے، اس کی اساد یوں ہے) اپنی والد حضرت' ابو بھریٹ کی بیسیت' نے اپنی مند میں ( فکر کیا ہے، اس کی اساد یوں ہے) اپنی والد حضرت' نالد بن خلی بیسیت' نے اپنی مند میں ( فکر کیا ہے، اس کی اساد یوں ہے) اپنی والد حضرت' نالد بن خلی بیسیت' نے انبوں نے حضرت' ما الد وہنگم ابو صنیفہ بیسیت' نے والد حضرت' نالد بن خلی بیسیت' نے انبوں نے حضرت' امام عظم ابو صنیفہ بیسیت' نے والد حضرت' نالد بن خلی بیسیت' نے، انبوں نے حضرت' امام معظم ابو صنیفہ بیسیت' نے والد حضرت' نالد بن خلی بیسیت' نے انبوں نے حضرت' امام عظم ابو صنیفہ بیسیت' نے والد حضرت' نالد بن خلی بیسیت' نے انبوں نے حضرت' امام عظم ابو صنیفہ بیسیت' نے والد حضرت' نالد بن خلی بیسیت' نے دخرت' امام عظم ابو صنیفہ بیسیت' نے والد حضرت' نالد بن خلی بیسیت' نے انبوں نے حضرت' امام عظم ابو صنیفہ کے انہوں نے ابور نے ابور نے ابور کیا ہے، انہوں نے ابور نے ابور کی کیسیت' نے والد حضرت' نالد بن خلی بیسیت' نے والد حضرت' ابور کے ابور کیا ہے، انہوں نے ابور کیسیت' نالد بیالا کیسیت' نے ابور کیسیت' کیسیت' کیسیت' کیسیت' کیسیت' کیسیت' کے ابور کیسیت'

اں حدیث کوحفزت''اما مجمر بن حسن میں 'نے اپنے نسخد میں حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میں ''سے روایت کیا ہے۔

### 🜣 جس دن کے رمضان ہونے کا شک ہو،اس دن کاروزہ رکھنا جائز نہیں ہے 🌣

840/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ (عَنُ) قَزْعَةَ (عَنُ) آبِى سَعِيْدِ الْحُدَرِى رَضِى اللهُ عَنُهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ صِيَامِ الْيَوْمِ الَّذِي يَشُكُّ فِيْهِ آنَهُ مِنْ رَمُضَانَ

﴿ ﴿ حضرت'' امام اعظم ابوصیفه مجیسی "حضرت' عبدالملک بن عمیر مجیسی " سے ، وہ حضرت'' قزعه مجیسی " سے ، وہ حضرت'' ابوسعید خدری بڑائیں " سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم پڑتیا نے اس دن کاروزہ رکھنے سے منع فر مایا ہے جس میں بیشک موکدوہ دن ماورمضان کا ہے یانہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن الحسن بن على بن أحمد بن عبد الرحمن (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر رَحِمَهُ اللّهُ تَعَالىٰ (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه الرحمن (عن) محمد بن البوت عنه رغيرة وعن المحمد بن المحمد بن الله عنه والمحمد بن المحمد بن على بن المحمد بن عبد الرحمٰن بين عبد الرحمٰن بينية "عن المجل في حضرت" محمد بن مغيره بينية "عن المهول في حضرت" حضرت المحمد بن المحمد بن

#### الله ماه مضان میں عمرہ کا تواب حج کے برابرہے ا

841/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَجَّاجِ بُنِ اَرْطَاةِ اَبِي اَرْطَاةِ الْكُوفِي (عَنُ) عَطَاءٍ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ ١٨٨٠ قد تقدم في ( ٨٣٦)-

( ۸٤۱ ) اخرجيه ابين حيان ( ٣٧٠٠ ) واحيد ٢٠٩١ والبخارى ( ١٧٨٢ ) فى العيرة باب عيرة فى رمضان ومسلم ( ١٢٥٦ ) فى الصج نباب فضل العيرة فى رمضان وابن ماجة ( ٢٩٩٣ ) فى البناسك باب العيرة فى رمضان والطيرانى فى "الكبير" ( ١٢٩٩ )- عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

﴾ ﴿ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیسته' حضرت' حجاج بن ارطاق ابوارطاق کوفی بیسته' سے، وہ حضرت' عطاء بیسته' سے ، وہ حضرت' عطاء بیسته' سے ، وہ حضرت'' ابن عباس بیستا ''سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مناتیا نے ارشادفر مایا: ماہِ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

(أخوجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده عن المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الحسن بن على الفارسي (عن) أبي الحسين محمد بن المظفر الحافظ (عن) أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة السطحاوي (عن) محمد بن عمر الرومي (عن) أسد بن عمرو رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

ال حدیث کو حضرت''ابو عبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی نہیں ''نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' مبارک بن عبدالجبار فیر فی نہیں '' ہے ، انہوں نے حضرت''ابو محمد حسن بن علی فاری بہت '' ہے، انہوں نے ابوحسین محمد بن مظفر حافظ بہت '' ہے ، انہوں نے حضرت'' ابوجعفر احمد بن محمد بن خزیمہ بہت '' ہے ، انہوں نے حضرت''محمد بن خزیمہ بہت '' ہے ، انہوں نے حضرت'' محمد بن غرروئی بہت '' ہے ، انہوں نے حضرت'' محمد بن غرروئی بہت '' ہے ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بہت '' ہے ، وایت کیا ہے۔

## الله رسول اکرم علی استفرانے عاشورہ کے دن کاروزہ رکھنے کی ترغیب دلائی اللہ

842/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنُ) آبِيْهِ (عَنُ) حَمِيْدِ بُنِ عَبُدِ الرَّحُمْنِ الْكَوْمَةِ الرَّحُمْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِهِ يَوْمَ عَاشُوْرَاء مُرُ قَوْمَكَ الْحَمِوْدُ هُوْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِهِ يَوْمَ عَاشُوْرَاء مُرُ قَوْمَكَ فَلْيَصُوْمُوا هَذَا الْيَوْمَ فَقَالَ إِنَّهُمْ قَدُ طَعِمُوا فَقَالَ وَإِنْ كَانُوا قَدُ طَعِمُوا

الله على المراق الله الموصليف الموصليف الموصليف الموسلية المراقيم المن محمد المن منتشر الميلية " سے ، وہ ان ك'والد الميلية " سے ، وہ ان ك'والد الميلية " سے ، وہ ان كُور والله الميلية المحمد المحمد

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) ابن أبي الحسن جبهان الفرغاني (عن) على بن حكيم (عن) أبي مقاتل (عن) أبي حنيفة رحمه الله

(ورواه) أيسضاً (عن) عبد الله بن عبيد الله (عن) إبراهيم بن مسعدة البخارى (عن) أبى مقاتل (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه (أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبى العباس أحمد بن محمد (عن) عبد الله بن محمد بن سعيد بن سويد (عن) جده سعيد بن سويد (عن) أبى حنيفة غير أنه عين الرجل الذي أمره رسول الله صَلّى الله عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ فقال أنه قال لأبى أيوب الأنصارى مر قومك فليصوموا الحديث

( ٨٤٢ ) اخرجه العصكفى فى "مسند الامام" ( ٢٠٤ )-

اس حدیث کوحفرت'' ابو محد بخاری بیست'' نے حفرت'' ابن الب حسن جبهان فرغانی بیست' سے، انہوں نے حضرت' علی بن حکیم بیست' سے، انہوں نے حضرت' ابومقاتل بیست' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیست' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشته' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' عبد اللّٰد بن عبیداللّٰد بیشته' سے، انہوں نے حضرت' ابومقاتل بیشته' سے، انہوں نے حضرت' ابومقاتل بیشته' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیشته' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طحہ بن محمد بہتات' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے ،اس کی سندیوں ہے) حضرت''ابوعباس احمد بن محمد بہتات' ہے ، انہوں نے اپنے دادا حضرت'' سعید بن سوید بہتات' ہے ، انہوں نے اپنے دادا حضرت'' سعید بن سوید بہتات' ہے ، انہوں نے اپنے دادا حضرت'' سعید بن سوید بہتات' ہے ، انہوں نے اس شخص کا تعین بھی کیا ہے جس کورسول اکرم شائیز نے حکم انہوں نے اس شخص کا تعین بھی کیا ہے جس کورسول اکرم شائیز نے حکم دیا تھا ،رسول اکرم شائیز نے حضرت ابوابوب انصاری ڈوٹٹڈ ہے فر مایا تھا :ا بنی قوم کو حکم دو کہ وہ اس دن کا روزہ رکھیں ۔اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی ۔

اللہ خاموشی کاروزہ رکھنااورصوم وصال یعنی سحری اورافطاری کے بغیر سلسل روزہ رکھنامنع ہے 🜣

843/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) شَيْبَانَ (عَنُ) يَحْيى بُنِ اَبِى كَثِيْرٍ (عَنِ) الْمُهَاجِرِيْنَ بُنِ عِكْرِمَةَ (عَنُ) اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (عَنُ) صَوْمِ الصَّمْتِ وَصُومِ الْوِصَالِ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوصنیفه مبینیه "حضرت' شیبان مبینیه "سے، وہ حضرت' کیل بن کثیر مبینیه "سے، وہ حضرت' مہاجرین بن عکرمہ بینیه "سے، وہ حضرت'' ابو ہریرہ ڈالٹو "سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم من تیوا سے خاموشی کا روزہ اورصوم وصال رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) على بن الحسن بن عبدة البخاري (عن) يوسف بن عيسى (عن) الفضل بن موسى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) عبيد الله بن محمد بن على البلخى (عن) محمد بن حرب المروزى (عن) الفضل بن موسى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) إسرائيل بن السميدع البخاري (عن) حامدابن آدم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری بیاتیه'' نے حضرت''علی بن حسن بن عبدہ بخاری بیاتیه'' سے، انہوں نے حضرت''یوسف بن عیسلی بیات نے انہوں نے حضرت''بیاتیه'' سے، انہوں نے حضرت''امام عظم ابوحنیفیہ بیاتیه'' سے، وایت کیا ہے۔ بیاتیہ '' سے، انہوں نے حضرت''فضل بن موکی بیسیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام عظم ابوحنیفیہ بیاتیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحم حارثی بخاری نیستا'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''سبید اللّٰہ بن محمد بن علی بنتی '' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن حرب مروزی نیستا'' ہے،انہوں نے حضرت''فضل بن موی نیستا'' نے حضرت''اما م اعظم ابو حنیفہ نیستا'' ہے روایت کیا ہے۔

( ۸٤۳ ) اخرجه ابن ابی شیبة ۳:۲۳ فی الصیام:باب ما قالوا فی الوصال فی الصیام'من نهی عنه!واحید ۲:۳۵۳'ومسلیم ۷۷۵۳'وابن خزیسة ( ۲۰۷۲ ) والبخاری ( ۱۹۶۵ ) والنسباثی ( ۳۲۶۲ )– اس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بیسته' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''اسرائیل بن سمیدع بخاری بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت' حامد بن آ دم بیسته'' سے،انہوں نے حضرت' دفضل بن موی سینانی بیسته'' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسته'' سے روایت کیاہے۔

## الكرم مَنَا اللهُ شعبان مِ مَنْصَل بعدرمضان كروز بركفته تق الله

844/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) نَافِعِ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ برَمْضَانَ

﴾ ﴿ وَصَرَتُ ' امام اعظم الوصنيفه بَيْنَةُ ' حَصَرَت' نافع وَلِقَيْهُ ' ہے، وہ حضرت' ابن عمر وَلِقَفِهُ ' ہے روایت کرتے ہیں ُرسول اکرم مُلَافِیْنِ شعبان کے روز وں کو ماہِ رمضان کے روز وں کے ساتھ ملا کر رکھا کرتے تھے۔

(أخرجه) ابن حسرو في مسنده (عن) تاريخ بخارى لأبي عبد الله المعروف بغنجار (عن) خلف بن محمد (عن) على ابن إبراهيم (عن) على بن مسلم (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رضي الله عنهما

اس حدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیسته "نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' تاریخ بخاری ابوعبدالله معروف بغتجار بیسته " ہے، انہوں نے حضرت' خلف بن محمد بیسته " ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو بیسته " ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو میسته " ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو میسته " ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو میسته " ہے، انہوں ہے۔

## الله رسول اكرم مَثَالِيَّةُ كى بارگاه ميں شب قدر كے موضوع برصحابه كرام كى گفت وشنيد الله

845/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُودٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ قَالَ تَذَاكُوْنَا وَنَحُنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَيُلَةَ الْقَدْرِ فَقُلْنَا تَحْفِظُونَ لَيُلَةَ كَذَا وَكَذَا كُنَّا بِقَاعِ كَذَا وَكَذَا كُنَّا بِقَاعِ كَذَا وَكَذَا لَيُلَةً كَذَا وَكَذَا كُنَّا بِقَاعِ كَذَا وَكَذَا لَيُلَةً كَانَ الْقَمَرُ كَانَّهُ فُلُقَةُ الصَّحِيْفَةِ وَإِنَّهَا كَانَتُ لَيُلَةَ الْقَدْرِ قَالَ فَطَلَبْنَا تِلُكَ اللَّيْلَةَ فَلَمْ نَقُدِرُ عَلَيْهَا وَكَذَا لَيُلَةً الْقَدْرِ قَالَ فَطَلَبْنَا تِلُكَ اللَّيْلَةَ فَلَمْ نَقُدِرُ عَلَيْهَا

﴿ حضرت''امام اعظم الوحنيفه بميلة ' حضرت' حماد بميلة ' سے ، وہ حضرت''ابراہيم ميلية ' سے روايت کرتے ہيں وہ حضرت''عبدالله بن مسعود ولائين ' سے روايت کرتے ہيں ' وہ فر ماتے ہيں : ہم رسول اکرم مناليق کے پاس موجود تھے، ہماری آپس میں شہر قدر کے موضوع پر گفت وشنید چل رہی تھی ، ہم نے کہا: تم یا در کھو کہ فلاں وات تھی اور ہم فلاں علاقے میں تھے اور وہ میں شہر الت تھی کہ جس کا چا نداس طرح تھا جس طرح جا ندی کا ایک ٹکڑا ہو، وہ لیلۃ القدر تھی ، پھر فر مایا: ہم نے اس رات کو بہت و تھونڈ الیکن ہمیں وہ نہ کی ۔

(أنحرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

آس حدیث کو حضرت''ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی نیشین' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)اپنے والد حضرت''محمد بن خالد میں نالد میں نالدوہی میشین' ہے، حضرت''محمد بن خالدوہی میشین' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالدوہی میشین' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشین' سے روایت کیا ہے۔

اللہ شب قدر کی علامات میں سے یہ بھی ہے کہ اگلے دن سورج شعاع کے بغیر طلوع ہوتا ہے

846/(آبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) آبِي بَكْرٍ عَاصِم بُنِ آبِي النَّجُوَدِ (عَنُ) زِرِّ بُنِ حُبَيْشٍ (عَنُ) أَبَى بُنِ كَعْبٍ رَضِيَ النَّجُودِ (عَنُ) زِرِّ بُنِ حُبَيْشٍ (عَنُ) أَبَى بُنِ كَعْبٍ رَضِيَ النَّهُ عَنُهُ آنَهُ حَلَفَ لَا يَسْتَثْنَى آنَ لَيُلَةَ الْقَدُرِ لَيُلَةُ سَبْعِ وَعِشْرِيْنَ وَآيَةُ ذَٰلِكَ طُلُوعِ الشَّمْسِ صَبِيْحَتَهَا بِغَيْرِ نُوْرٍ وَلَا شُعَاعٍ كَآنَهَا طِسْتٌ تُرَقُّرِقُ

﴿ حضرت''اما ماعظم البوحنيف مُيَّالَةُ '' حضرت''ابو بكرعاصم بن البي نجود مُيِّالَةُ '' سے ، وہ حضرت'' زربن مبیش مُیَّالَةُ '' سے ، وہ حضرت'' ابی ماعظم البوحنیف مُیَّالَةُ '' حضرت'' ابی بن کعب مُرِّالِیْ '' سے روایت کرتے ہیں'انہوں نے قسم کھائی اوراس میں استثناء نہ کیا ، کہ شب قدرستا ئیسویں کی رات ہے اوراس کی نشانی یہ ہے کہ اگلی صبح سورج بغیرروشنی اور بغیر شعاع کے طلوع ہوتا ہے یوں لگتا ہے جس طرح کہ تا ہے کا تھال چہک رہا ہو۔

(أخرجه) طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن محمد (عن) عبد الله ابن حمدويه البغلاني (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأحرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن حسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشتاني بإسناده إلى أبي حنيفة رضى الله عنه الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن محمد بيسة "نے اپني مندمين (ذكر كيا ہے، اس كي اسناديوں ہے) حضرت" ابوعبد الله محمد بن محمد بن محمد بيسة "سے، انہوں نے حضرت" عبد الله بن حمدويہ بغلاني بيسة "سے، انہوں نے حضرت" مضرت "عبد الله بن حمدويہ بغلاني بيسة "سے، انہوں نے حضرت" محمد بيسة "سے، انہوں نے حضرت" فضل بن موی سيناني بيسة "سے، انہوں نے حضرت" امام اعظم ابوضيفه بيسة "سے دوايت كيا ہے۔

راس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبخی مجیدی این مندمین (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابوضل بن خیرون بہت ''نے اپنی مندمین (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابوضل بن خیرون بہت ''سے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالله بن دوست علاف بہتات ''سے،انہوں نے حضرت'' قاضی عمر اشنانی بہتات ''سے روایت کیا ہے ،انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بہتات ''سے روایت کیا ہے۔

## ے صوم وصال اور صوم سکوت منع ہے 🚓

847/(أَبُو حَنِيْفَةً) عَنُ مُنْذَرِ بَنِ عَبُدِ اللهِ وَجُويُبِو بَنِ سَعِيْدِ الْكُوْفِي (عَنِ) الضَّحَاكِ ابْنِ مَزَاحِمٍ (عَنِ) ( ١٤٦ ) اخرجه مصمد بن العسس الشيباني في "الآثار" ( ٩٢١ ) وابن حبان ( ٣٦٩ ) ومسلم ( ٧٦٢ ) في صلاة العسافرين: بناب الترغيب في قيام رمضان وابن خزيمة ( ٢١٩١) والعميدي ( ٣٧٥ ) والبيهقي في "السنن الكبرى" ١٢١٤٤ وعبدالرذاق ( ٧٧٠ ) وقد تقدم-

النِّزَالِ بُنِ سَبُرَةٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وِصَالَ فِى صَوْمٍ وَلَا صَمْتَ يَوْمِ إِلَى اللَّيْلِ

﴾ حضرت''امام أعظم ابوحنیفه بیانیی' حضرت' منذر بن عبدالله بیانیی' اور حضرت' جویبر بن سعید کوفی بیانیی' سے ،وہ حضرت' نظرت' نظرت' نظرت' نظرت' نظرت' نظرت' نظرت کرتے ہیں' رسول اکرم مُلَّ تَیْمِ نے ارشاد فرمایا: روزے میں وصال نہیں ہے،اور نہ ہی رات تک خاموثی کاروز ہر کھا جاسکتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبيد الله ابن محمد بن محمد بن محمد بن نوح (عن) أبيه (عن) عبد العزيز بن خالد بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اں حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بہتین 'نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے ،اس کی سندیوں ہے ) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید بُرِیْتِ '' ہے ، انہوں نے حضرت''عبید اللہ بن محمد بن محمد بن نوح بُرِیْتَ '' ہے ، انہوں نے اپنے'' والد بُرِیْت العزیز بن خالد بن زیاد بہتین'' ہے ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بہتین'' ہے روایت کیا ہے۔

#### اکرم منافقا نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے

848/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنْ) شَيْبَانَ (عَنُ) يَحْيى بْنِ اَبِى كَثِيْرٍ (عَنِ) الْمُهَاجِرِ بْنِ عِكْرِمَةَ (عَنُ) اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ الْوِصَالِ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه مجیسهٔ 'حضرت''شیبان مجیسهٔ 'سے،وہ حضرت''یکی بن ابی کثیر مجیسهٔ 'سے، وہ حضرت''مہاجر بن عکرمه مجیسهٔ 'سے، وہ حضرت''ابو ہریرہ بڑائیڈ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں:رسول اکرم مُلَّاثَیْرُم نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن على بن إبراهيم المروزي (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(قال الحافظ) ورواه الفضل بن موسى (عن) أبي حنيفة (عن) عدى بن ثابت (عن) أبي حازم (عن) أبي الشعثاء (عن) أبي هريرة رضي الله عنه

آس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بہتے''نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اساد بول ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید میں انہوں نے بہت 'نے، انہوں نے بہت 'نے، انہوں نے حضرت' محمد بن علی بن ابراہیم مروزی بہت 'نے، انہوں نے حضرت' محمد بن آوم بہت 'نے، انہوں نے حضرت' وضل بن موی سینانی بیست 'نے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیست 'نے روایت کیا ہے۔

حضرت' وافظ طلح بن محمد بيتين 'فرمات بين اس حديث كوحضرت' فضل بن موى بيتين 'ف حضرت' امام اعظم ابوطنيفه بيتين 'عه انهول في حضرت' عدى بن ثابت بيتين 'عه ، انهول في حضرت' ابوحازم بيتين 'عه ، انهول في حضرت' ابوشعثاء بيتين 'عهول في حضرت' ابو بريره بي تنزي دايت كيا به - ﴿ رسول اكرم مَنَا لَيْمَا مِعْتَكُف بُوتِ عَهُم المُومِنِين ايام مِين آپ مَنَا قَيْمَ كَاسرمبارك دهويا كرتى تهيس ﴿ عَلَى اللهِ مَنَا اللهُ عَنْهَا آنَهَا كَانَتُ تَعْسِلُ رَأْسَ وَهُو مُعْتَكِفٌ يُخُوجُ رَأْسَهُ إِلَيْهَا مِنَ الْمَسْجِدِ وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهِى حَائِضٌ وَهُو مُعْتَكِفٌ يُخُوجُ رَأْسَهُ إِلَيْهَا مِنَ الْمَسْجِدِ وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهِى حَائِضٌ وَهُو مُعْتَكِفٌ يُخُوجُ رَأْسَهُ إِلَيْهَا مِنَ الْمَسْجِدِ

﴿ ﴿ ﴿ حَضِرَتُ 'امام اعظم الوحنيفه بَيْسَةُ ' حضرت ' حماد بَيْسَةً ' سے ، وہ حضرت ' ابراہیم بَیْسَة ' سے روایت کرتے ہیں 'وہ ام المؤمنین سیدہ ' عائش طیبہ طاہرہ ٹر بین ' سے روایت کرتے ہیں' وہ رسول اکرم سُر بینی کا سرمبارک دھویا کرتیں تھیں ، جب کہ ان کے ایام کے دن ہوتے تھے اور رسول اکرم سُر بینی معتکف ہوتے تھے ، آپ سُر بینی مسجد ہے اپناسرام المؤمنین کی جانب نکال دیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحسن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بهید؛ 'نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم احمد بن عمر بہید؛ 'ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن حسن بہید؛ 'ہے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بہید؛ 'ہے، انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد بہید؛ 'ہے، انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد بہید؛ 'ہے، انہوں نے حضرت'' مام عظم ابوحنیفیہ بہید؛ 'ہے دوایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حضرت'' حسن بن زیاد ہیں۔'' نے اپنی مندمیں حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ہیں۔'' سے روایت کیا ہے۔

الله حضرت ابوذ روالليوني في شديد بعبوك مين رسول اكرم منافية لم كيليخ ركها كياد وده بن بوجهے بي ليا 🗘

850/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَلِيّ بُنِ الْاَقْمَرِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَظِلُّ صَايِماً وَيَبِيْتُ طَاوِياً فَإِذَا كَانَ فِي وَجُهِ السَّحُو اِنْصَرَفِ إِلَى شَرْبَةٍ مِنَ اللَّبَنِ لَهُ فَشَرِبَهَا لَيْلَةً آبُو ُ ذَرِّ لِجُهُدٍ لَحِقَهُ وَطَلَبَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ يَجِدُهَا فَذَهَبَ فَارُسَلَ إِلَى آزُوَاجِهِ وَٱكْثَرَ صِحَابِهِ فَلَمُ يَجِدُها فَذَهَبَ فَارُسَلَ إِلَى آزُوَاجِهِ وَٱكْثَرَ صِحَابِهِ فَلَمْ يَجِدُ شَيْئاً فَقَالَ مَنْ يُطُعِمُنِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ يَجِدُها فَذَهَبَ وَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجِدُها فَحَلَبَ وَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَلَا عَنَزِ حَامِلٍ فَحَلَبَ وَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

﴿ ﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم الوصنيفه بَيْنَةُ ' حَضَرت' على بنَ اقمر بَيْنَةُ ' سے روایت کرتے بین وہ فرماتے بین ارسول اکرم مَثَاثِیْمُ مسلسل روزے رکھا کرتے تھے اور رات بھی بھو کے گزارا کرتے تھے، جب سحری کا وقت ہوتا تو دودھ کے ایک دو گھونٹ پی لیتے ،جوآپ کے لئے تیار کیا گیا ہوتا اور رات کے وقت اس کو پی لیتے ۔ ایک دفعہ حضرت' ابوذر وہ لیٹی ' کو بہت شدید بھوک لگی ، انہوں نے وہ دودھ پی لیا،رسول اکرم مُثَنِیْمُ نے وہ وہ وہ تراکش جو نہ ملا، آپ مُثَنِیْمُ جلے گئے اور آپ نے اپنی ازواج اور اکثر

( ۸٤۹ ) اخبرجیه احسیب ۲:۵۵ واپس اپنی شیبهٔ ۲:۰۲۰ واسعساق پسن راهویه ( ۹۱۲ ) ومسیلم ( ۲۹۸ ) ( ۱۱ ) واپوداود ( ۲۶۱ ) والنسبانی فی"العجتبی" ۱:۲۲۱ وفتی "الکبری" ( ۲۶۶ ) والبیریتی فی"السنس الکبری"۱۸۲۱ واپو عوانهٔ ۱:۳۱۳–

( ٨٥٠ ) اخرجه معهد بن العسين الشبيباني في "الآثار" ( ٢٩٥ ) في الصوم:باب فضل الصوم-

صحابہ کرام کی جانب بیغام بھیجالیکن کچھ بھی نہ ملا۔آپ مُناتِیم نے فرمایا جو مجھے کھلائے گا ،اللہ تعالیٰ اس کو کھلائے گا، تین مرتبہ ارشا دفر مایا۔ پھرآپ سَنَا ﷺ نے ایک حاملہ بکری کی جانب دیکھا،اس کا دودھ دو ہااور پی لیا۔

(أحرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة

اس حدیث کوحفزت' مافظ طلحہ بن محمر بیسیو'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' اسحاق بن محمد بن مروان مِينَة " ، عن انہوں نے اینے 'والد مِینَة " ہے، انہوں نے حضرت 'مصعب بن مقدام مِینَنَة " ہے، انہوں نے حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ '' '' ہے روایت کیا ہے

اں حدیث کوحفزت''امام محمد بن حسن بیشتو'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشتہ کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔

🜣 عاشوراء کے روز ہے میں ایک سال اور عرفہ کے روز ہے میں دوسال کے روز وں کا ثواب ہے 🌣

851/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ قَالَ صَوْمُ عَاشُوْرَاء يَعُدِلُ صِيَامَ سَنَةٍ وَصَوْمُ يَوْمِ عَرُفَةَ بِصَوْمِ سَنَتَيْنِ سَنَةً قَبْلَهَا وَسَنَةً بَعْدَهَا

المح المح حضرت''امام اعظم الوصنيفه مُتِيالية''حضرت''حماد مُتِيالية''سے،وہ حضرت''سعيد بن جبير طالفيُّ''سے روايت كرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں:عاشوراء کے دن کاروزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے،عرفہ کے دن کاروزہ دوسالوں کے روزوں کے برابرہے۔ایک سال اس سے بچھلا اور ایک سال بعدوالا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه Oالم عنه الله عنه Oالم عنه المرين فقل كيابـــ المرين فقل كيابـــ

🗘 رسول ا کرم مَنَاتِیْنَا نے خرگوش کا گوشت خوذہیں کھایا ،صحابہ کرام کو کھلا دیا 🗘

852/(أَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنَ) مُوسلى بُنِ طَلْحَةَ (عَنِ) ابْنِ الْحُوتَكِيّةِ (عَنَ) عُمَرِ بُنِ الْخَطَّابِ رَضِي اللُّهُ عَنْهُ قَالَ أَتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِاَرْنَبِ فَامَرَ أَصْحَابَهُ فَاكُلُوا وَقَالَ لِلَّذِي جَاءَ بِهَا مَالَكَ لَا تَأْكُلُ مِنْهَا قَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ وَمَا صَوْمُكَ قَالَ تَطَوُّعٌ قَالَ فَهَلَّا الْبِيُضَ

( ٨٥١ ) اخرجه مصيد بن الصين الشيباني في "اَلآثار" ( ٢٩٤ ) في الصوم:باب فضل الصوم .' قلت:واما صوم عاشورا - فاخرجه مسسلسم ( ١١٦٢ ) في الصيام:باب استحباب الصيام الثلاثة ايام ...في حديث طويل وابن ماجة ( ١٧٣٨ )...عسب ابي قتادة قال قال رسول الله عليه بسلم. "صيام يوم عاشوراء انى احتسب على الله ان يكفر السنة التى قبله". واما صوم يوم عرفة فاخرج الترمذى ( ٧٤٩ ) في البصيام:باب ما جاء في فضل صوم يوم عرفة وابن ماجة ( ١٧٣٠ ) في الصيام:باب صيام يوم عرفة ...من حديث ابي صلمالله قتسادرة عسن النببى عليه كمله فى حديث طويل…قسال فيه:… وسشل السبسى عليه كله عسن صوم يوم عرفة قال: "بكفر السنية الساضية

( ۸۵۲ ) قد تقدم فی ( ۸۳۷ )-

﴿ ایم اعظم ابوصنیفه بیرات مربی میرات این میرات میرات میرات مربی بن طلحه بیرات سے، وہ حفرت ابن حوتکیه بیرات سے، وہ حفرت ابن حوتکیه بیرات میں خطاب بیرات میں خطاب بیرات کرتے ہیں مطرت محربی خطاب بیرات کرتے ہیں مطرت میں خطاب بیرات کے فرمایا: رسول اکرم منافیق کی بارگاہ میں خرگوش لایا گیا، آپ منافیق نے اپنے صحابہ کرام کو حکم دیا، انہوں نے کھالیا، اور جو خص کے کرآیا تھا، اس سے فرمایا: مجھے کیا بات ہے تم ان کے ساتھ کیوں نہیں کھا رہے؟ اس نے عرض کیا: میں روز سے ہوں۔ آپ منافیق نے فرمایا: تمہارا روزہ کونسا ہے؟ اس نے عرض کیا بیل کیوں نہ رکھ لئے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن الشرقى النيسابورى (عن) أحمد بن جعفر بن عبد الله (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله ابن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحوافظ محمد بن المظفر (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن عبيدة النيسابوري (عن) أحمد بن جعفر بن عبد الله (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبي حنيفة

اس حدیث کوهنرت' ابوگر بخاری بیسین' نے حضرت' احمد بن گھر بن شرقی نیشا پوری بیسین' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن جعفر بن عبداللد بیسین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم عبداللد بیسین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیسین' سے، وایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابوعبدالله حسین بن محمه بن خسر ولنی بیستی' نے اپی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیول ہے) حفرت''مبارک بن عبدالبجارصر فی بیستی' ہے،انہوں نے حضرت''ابومجہ جو ہری بیستی' ہے،انہوں نے حضرت''حافظ تحمہ بن مظفر بیستی' ہے،انہوں نے حضرت''ابوعباس احمہ بن محمہ بن محمہ بیستی' ہے،انہوں نے حضرت''اجمہ بن عبدہ نیستی' ہے،انہوں نے حضرت''اجمہ بن طہمان بیستی' ہے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن طہمان بیستی' ہے۔

## الكرم سَلَيْنَا كُم سَلَيْنَا كَي بارگاه خركوش كامديد پيش مونے كے بارے ايك اور حديث كاحواله

853/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) مُوسَى بُنِ طَلَحَةَ (عَنُ) اِبُنِ الْحُوْتَكِيَّةِ (عَنُ) عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ وَضِى اللَّهُ عَنُهُ اَنَّهُ سُئِلَ عَنُ اكْلِ الْاَرْنَبِ فَقَالَ مَا يَمْنَعُنِى اَنُ أُحَدِّثُكُمْ إِلَّا مَخَافَةَ اَنُ اَزِيُدَ اَوُ اَنْقُصَ وَلَكِنُ سَآتِيكُمْ بِرَجُلِ شَهِدَ اللهُ سُئِلَ عَنُ اكْلُ سَآتِيكُمْ بِرَجُلِ شَهِدَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ حَدِّثُهُمُ بِمَا شَهِدُتَ مِنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ خَلْهُ وَ اللهِ وَسَلَّمَ الْحَدِيثُ إِلَى عَمَّالِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ الْحَدِيثُ إِلَى آخِرِهِ

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیست ' حضرت' موسی بن طلحه بیست ' ہے، وہ حضرت' ابن حوتکیہ بیست ' ہے، وہ حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیست ' حضرت' عمر بن خطاب بیستی ' سے روایت کرتے ہیں'ان سے خرگوش کھانے کے بارے میں بوچھا گیاتو انہوں نے فر مایا: میں خود تمہارے سامنے صرف اس لئے حدیث بیان نہیں کر رہا کہ مجھے خدشہ ہے کہ مجھے سے الفاظ میں کمی زیادتی نہ ہوجا ہے ' کمین عنقریب میں تمہارے پاس ایک ایسا آ دمی لاؤں گا جس نے اس مجلس کا مشاہدہ کیا ہے ، انہوں نے پھر حضرت' عمار بن یاسر بھائٹو'' کو میں تمہارے پاس ایک ایسا آ دمی لاؤں گا جس نے اس مجلس کا مشاہدہ کیا ہے ، انہوں نے پھر حضرت' عمار بن یاسر بھائٹو'' کو

بلایااورفر مایا:ان کو بتاؤجو کچھآپ نے رسول اکرم سُکھٹیڑے ہے دیکھا ہے۔انہوں نے بیان کیا:ایک دیہاتی نے رسول اکرم سُکٹیڑم کو خرگوش تخفہ دیا(اس کے بعد کممل حدیث بیان کی)۔

(أحرجه) ابن حسرو البلحى في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبي على الحسين ابن القاسم الكاتب (عن) محمد بن موسى الدولابي (عن) عباد بن صهيب (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''ابوعبرالله حسین بن محد بن خسر دبنی بیشین' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''مبارک بن عبرالجبار میر فی بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''ابومحد بن مظفر بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''ابوملی حسین بن قاسم کا تب بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''محد بن موکی الدولا بی بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''عباد بن صهیب بیشین' ہے،انہوں نے حضرت'' عباد بن صهیب بیشین' ہے،انہوں نے حضرت'' اوا ما مظلم ابو صنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوهنرت' حسن بن زیاد جینین' سے ،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بھینین' سے روایت کیا ہے۔

#### المارسول اكرم من الميام في المام مناهيا في المام مناهيا المام مناهيا المام الم

854/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَدِى بُنِ ثَابِتٍ (عَنُ) اَبِي حَازِمٍ (عَنُ) اَبِي الشَّعْثَاءِ (عَنُ) اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ نَهِي عَنُ صَوْمِ الْوِصَالِ وَصَوْمِ الصُّمْتِ

﴿ ﴿ حَسْرَتُ' امام اعظم الوحنيفه مِيسَةُ' حضرتُ' عدى بن ثابت مِيسَةُ' ہے، وہ حضرت' ابو حازم مِيسَةُ' ہے، وہ حضرت' ابو مریرہ ڈلٹیوُ' ہے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں:رسول اکرم سُلیوَمُ نے صومِ وصال اور خاموثی کے روزے ہے منع فرمایا ہے۔ اور خاموثی کے روزے ہے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) عبد الصمد بن الفضل (عن) مكى بن إبراهيم (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه (ورواه) (عن) صالح بن محمد الأسدى (عن) إبراهيم بن عبد الله (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) هلال بن يحيى البصرى (عن) يوسفُ بن خالد السمتى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عسن) مسحسمد بن على (عن) محمد بن عبد الله بن الحكم (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله ابن شريح (عن) محمد بن إبراهيم بن مسلم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (ورواه) (عسن) بدر بن الهيثم بن خلف الحضرمي (عن) أبي كريب محمد بن العلا (عن) محمد بن بشر (عن أبي

حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان البخاري (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) جده (عن) أبي مقاتل السمرقندي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه الله عنه

(ورواه) عن محمد بن الأشرس السلمي (عن) الجارود ابن يزيد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) الحسن بن تدون الفرغاني (عن) يحيي بن موسى (عن) أبي سعد الصغاني

(ورواه) (عن) أحسد ابن محمد بن سعيد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه عن عمه عن أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عنن) أحمد بن محمد (عن) سعيد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عـن) أحـمـد بن محمد بن سعيد قال قرأت في كتاب حمزة بن حبيب الزيات (عن) أبي حيفة رضي الله عنه

(ورواه) عن أحمد بن محمد (عن) حسين ابن إبراهيم يعرف بابن الأحوص (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عنن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حسين بن على (عن) يحيى ابن الحسن (عن) زياد بن حسن بن فرات (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن حميد بن إبراهيم بن شماس قال قرات في كتاب جدى (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) التحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن محلد (عن) عبد الله ابن محمد بن سودة (وعن) صالح بن محمد (عن) إبراهيم بن عثمان البلخي (وعن) أحمد بن محمد (عن) إسماعيل بن أبي كتير كلهم (عن) مكي بن إبراهيم (عن أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن محلد (عن) أبي حنيفة محمد بن حنيفة بن ماهان (عن) الحسن بن جبلة (عن) سعيد بن الصلت (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) إسحاق بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (قال الحافظ) (ورواه) (عن) أبى حنيفة الحسن بن زياد (و) أبو يوسف (و) حمزة الزيات (و) محمد بن الحسن (و) أسد بن عمرو (و) سعيد بن الصلت (و) عبيد الله بن موسى رحمهم الله تعالى

(و أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي على الحسين بن قاسم بن جعفر (عن) محمد بن موسى الدولابي (عن) عباد بن صهيب (عن) أبي حنيفة (قال) ابن المظفر ورواه الحسن بن زياد فنقص من إسناده أبا حازم على ما أخبرنا زيدان بن محمد (نا) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (عن) عدى بن

ثابت (عن) أبى الشعثاء

(ورواه) الحافظ ابن المظفر (عن) أبي على محمد بن أبي سعيد الحراني (عن) أبي فروة يزيد بن محمد بن يزيد بن سنان (عن) أبيه (عن) سابق (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) القاسم ابن عيسى العطار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) جده (عن) سابق (عن) أبى حنيفة (عن) عدى بن ثابت (عن) أبى حازم (عن) أبى الشعثاء

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى (عن) أبى الغنائم محمد ابن على بن الحسن بن أبى عشمان (عن) أبى الحسين محمد بن زياد القطان عن عشمان (عن) أبى الحسين محمد بن زياد القطان عن إسماعيل عن مكى بن إبراهيم (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ ابن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) أبى القاسم على بن الحسن التنوحى إجازة (عن) أبى الحسن على بن محمد بن سعيد الرزاز (عن) أبى حنيفة محمد بن حنيفة بن ماهان عن الحسن بن جبلة (عن) سعيد ابن الصلت (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أبى إسحاق الجبار قراءة عليه بمصر (عن) أبى محمد عبد الرحمن بن عمر النحاس (عن) أبى سعيد ابن الأعرابي (عن) إسماعيل النسوى (عن) مكى بن إبراهيم (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ في مسنده فرواه (عن) رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابومجد بخاری بیسته'' نے حضرت''عبدالصمد بن فضل بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت'' مکی بن ابرا ہیم بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیسته'' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابو محمد حارثی بخاری بُیتَنیَّ' نے ایک اورا سناو کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح بن محمد اسدی بیتینیُ' سے، انہوں نے حضرت''ابراہیم بن عبداللہ بیتینی' سے، انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام بیتینی' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیتینیُ' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفزت' ابومحمد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفزت' محمد بن حسن بزاز بیشت' سے،انہوں نے حفزت' ہلال بن کی بھری بیشت' سے،انہوں نے حضرت' یوسف بن خالد سمتی بیشت' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشت' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محمد حارثی بخاری بُیسته' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمد بن علی بیسته' ' ہے،انہوں نے حضرت' محمد بن عبدالله بن حکم بیسته' سے،انہوں نے حضرت' عبدالله بن بیزید مقری بُیسته' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیسته' ' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفزت''ابومجمه حارثی بخاری مُیسَدُ' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''عبید الله بن موئی الله بن عبید الله بن موئی ہوئید'' ہے، انہوں نے حضرت''عبید الله بن موئی میسید الله بن موئی میسید الله بن موئی میسید الله بن موئی میسید انہوں نے حضرت''عبید الله بن موئی میسید '' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میسید'' ہے۔ وایت کیا ہے۔

Oاس جدیث کوحفرت''ابومجمه حارثی بخاری بیشت''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے )حضرت''مہل

بن بشر مِينَة "ع، انہوں نے حضرت' فقح بن عمر و بينية "ع، انہوں نے حضرت' حسن بن زياد بينية "ع، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنيفه بينية "مے روايت كياہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابومحمه حارثی بخاری بیشته'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''بدر بن بیٹم بن خلف حضری بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''ابو کریب محمد بن علاء بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن بشر بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشته'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابومحمه حارثی بخاری بیست ' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمر بن حسن براز بیستی' ' ہے، انہوں نے حضرت' بشر بن ولید بیستی' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابویوسف بیستی' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیستی' ہے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت' ابوتگر حارثی بخاری بیشته'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن اسحاق بن عثمان بخاری بیشنه'' ہے،انہوں نے حضرت''جمعہ بن عبداللہ بیشنه'' ہے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمر و بیشنه'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحذیفہ بیشنه'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابو محد حارثی بخاری بُرِینهٔ ' نے ایک اوراساد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت' صالح بن منصور بن نصر صغائی بُرِینیهٔ ' سے، انہوں نے اپنے'' واوا بُرینیہ'' سے، انہوں نے حضرت' ابومقاتل سمر قندی بُرینیہ'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصیفہ بُرینیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابو محد حارثی بخاری بُرِینید'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''محد بن اشرس سلمی بُرِینید'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بُرِینید'' ہے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت''ابو محد حارثی بخاری بُرینید'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''حسن بن قدون فرغانی بُرینید'' ہے، انہوں نے حضرت''ابوسعد صغانی بُرینید' ہے، انہوں نے حضرت''ابو محد حارثی بخاری بُرینید'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد کاس حدیث کوحضرت''ابو محمد حارثی بخاری بُرینید'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد برینید'' ہے، انہوں نے اپنے والد ہے، انہوں اپنے بچاہے، انوہ س نے اپنے والد حضرت''سعید برینید'' ہے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد برینید'' ہے، انہوں نے اپنے والد ہے، انہوں اپنے بھیا ہے، انہوں نے ایک اوراسناد کے ہم اہ (بھی روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری برینید'' نے الک اوراسناد کے ہم اہ (بھی روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بریشین' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' احمد بن محمد بریشین' ہے، انہوں نے حضرت' سعید بریشین' ہے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد بریشین' سے، انہوں نے اپنے'' والد بریشین' ہے، انہوں نے حضرت' ایوب بن ہانی بریشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفیہ بُریشین' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابو محمد حارثی بخاری بُریسیّ نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت' احمد بن محمد بن سعید قال قرات فی کتاب مزرہ بن حبیب زیات بُریسیّ ' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بریسیّ ' ہے،وایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفرت' ابو محمد حارثی بخاری بُریسیّ ' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بُریسیّ ' ہے،انہوں نے بنہوں نے حضرت' دوایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت' دوایت کیا ہے۔ انہوں نے ایک اورایت کیا ہے۔

Oاس مدیث کوحفرت''ابو محمد حارثی بخاری میشد'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمہ

بن محمد بیاتی " سے روایت کیا ہے ،وہ فرماتے ہیں میں نے حضرت "دسین بن علی بیاتی" کی کتاب میں پڑھا ہے ،اس میں انہوں نے حضرت "دیاد بن حسن بیاتی بیاتی انہوں نے حضرت "امام اعظم ابو حضرت "بیاتی " سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابو حضیفہ بیاتی " سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت' ابومجد حارثی بخاری مُینیة' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت' احمد بن محمد مینیتہ' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن احمد بن حمید بن ابراہیم بن شاس بیسیّه' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا کی کتاب میں بیٹر ھاہے، اس میں انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیسیّه' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیّه' سے روایت

اس مدیث کو حضرت' ما فظ طلحه بن محمد بیشة '' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' محمد بن مخلد بیشة '' سے، انہوں نے حضرت' ابراہیم بن عثان بلخی ''اور حضرت' احمد انہوں نے حضرت' ابراہیم بن عثان بلخی ''اور حضرت' احمد بیشة '' سے، انہوں نے حضرت' کی بن ابراہیم بیشته'' سے ، انہوں نے مضرت' کی بن ابراہیم بیشته'' سے ، انہوں نے حضرت' امام عظم ابوصنیفه بیشته'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری بریسته'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن مخلد میسید'' ہے،انہوں نے حضرت''حسن بن جبلہ میسید'' ہے،انہوں نے حضرت''حسن بن جبلہ میسید'' ہے،انہوں نے حضرت''سے،انہوں اے حضرت''سعید بن صلت بہتاتیہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسید'' سعید بن صلت بیسید'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسید'' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت'' ابوگر حارثی بخاری بھینہ'' نے ایک اورا اناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''اسحاق بن مروان بھینہ'' ہے، انہوں نے اپنے'' والد بھینہ'' ہے، انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام بھینہ'' ہے، انہول نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بھینہ'' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابومجد حارثی بخاری بوشته''نے ایک اوراناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسناد یول ہے) حضرت' ''ابوطنیفہ حسن بن زیاد بیشته''اور حضرت' ابو یوسف بیشته''اور حضرت' ممزہ زیات بیشته''اور حضرت' محمد بن حسن بیشته''اور حضرت' اسد بن عمر و بیشته''اور حضرت' سعید بن صلت بیشته''اور حضرت' عبیداللہ بن موئی''نے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر بیشیا' نے اپی مندمیں حضرت' ابوعلی حسین بن قاسم بن جعفر بیشیا' سے، انہوں نے حضرت' عباد بن صہیب بیشیا' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حضرت' مجمد بیشیا' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ بیشیا' سے روایت کیا ہے۔

ن ابن مظفر بیست 'فرماتے ہیں، اس حدیث کو حضرت 'حسن بن زیاد بیست 'نے بھی روایت کیا ہے لیکن انہول نے آئی اساد میں حضرت ' ابو حازم بیستی ' کاذکر نہیں کیا، بیحدیث ہمیں حضرت ' زیدان بن محمد بیستی ' نے بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں، ہمیں حضرت ' ممیں حضرت ' ابوحل نے حضرت ' امام اعظم ابوحلیفہ بیستی ' ہے، انہول نے حضرت ' امام اعظم ابوحلیفہ بیستی ' ہے، انہول نے حضرت ' عدی بن ثابت بیستی ' ہے، انہول نے حضرت ' ابوحلیفہ بیستی ' ہے، انہول نے حضرت ' ابوحلیفہ بیستی ' ہے، انہول نے حضرت ' عدی بن ثابت بیستی ' ہے، انہول نے حضرت ' ابوحلیفہ بیستی ' ہے۔ انہول نے حضرت ' ابوحلیفہ بیستی ' ہے۔ انہول نے حضرت ' عدی بن ثابت بیستی ' ہے۔ انہول نے حضرت ' ابوحلیفہ بیستی ' ہے۔ انہول نے حضرت ' عدی بیستی ' ہے۔ انہول نے حضرت ' عدی بیستی ' ہے۔ انہول نے حضرت ' بیستی ' ہے۔ انہول نے حضرت ' بیستی ' بیستی ' ہے۔ انہول نے حضرت ' بیستی ' بی

اس حدیث کوحفرت' عافظ محمد بن مظفر بیستی' نے اپنی مندمیں ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' عافظ ابن مظفر بیستی' سے، انہوں نے حضرت' ابوقل محمد بن ابوسعید حرانی بیستی' سے، انہوں نے حضرت' ابوقروہ بزید بن محمد بن بزید بن سنان بیستی' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بزید بن سنان بیستی' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ

من " سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ محمد بن مظفر بیشینی' نے اپنی مندمیں ایک اور اسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' قاسم بن عیلی عظار بدشتی بیشین ' ہے، انہوں نے حضرت'' عبرالرحمٰن بن عبدالصمد بیشین ' ہے، انہوں نے اپنے '' وادا بیشین ' ہے، انہوں نے حضرت'' مام اعظم ابوطنیفہ بیشین ' ہے، انہوں نے حضرت'' عدی بن ثابت بیشین ' ہے، انہوں نے حضرت'' اور عشرت'' ابوطنیفہ بیشین ' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوطازم بیشین ' ہے، انہوں نے حضرت' ابوشعثاء ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبرالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشیان نے اپنی مندیس (روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوغنائم محمد بن احمد بن زرقویہ بیشیان سے، انہول نے حضرت' ابوعیان مجمد بن احمد بن زرقویہ بیشیان سے، انہول نے حضرت' ابوائیل احمد بن خرمد بن حضرت' می بن ابراہیم حضرت' ابوائیل بیشیان سے، انہول نے حضرت' می بن ابراہیم بیشیان سے، انہول نے حضرت' می بن ابراہیم بیشیان سے، انہول نے حضرت' امام عظم ابوعنیفہ میشیان سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبرالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشهٔ "نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیر فی بیشهٔ "سے،انہوں نے حضرت' ابو محمد جو ہری بیشهٔ "سے،انہوں نے حضرت' حافظ بن مظفر بیشهٔ "سے بیان کیاہے،انہوں نے اپنی اسناد حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیشهٔ "نک پہنچائی ہے۔

اس حدیث کوحضرت'' قاضی ابو بکرمجر بن عبدالباقی انصاری بیشت' نے اپنی مند میں حضرت'' ابوقاسم علی بن حسن تنوخی بیشت' سے اجازت کے طور پر روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت'' ابوحسیفی میں محمد بن حنیف بن کے طور پر روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت'' ابوحسیفی میں بن جبلہ بیشتی' سے، انہوں نے حضرت'' سعیدا بن صلت بیشتی' سے، انہوں نے حضرت'' امام ماہان بیشتی' سے، انہوں نے حضرت'' سعیدا بن صلت بیشتی' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابوحنیفہ بیشتی' سے روایت کیا ہے

اس حدیث کو حضرت''قاضی ابو بکرمحد بن عبد الباتی انصاری بیشهٔ '' نے ایک اوراسنا دکے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابواسی قربین بیستهٔ '' ہے اسل کے سامنے حدیث پڑھی گئی )انہوں نے حضرت''ابومحد عبد الرحمٰن بن عمر نحاس بیستهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت'' ابومحد عبد الرحمٰن بن عمر نحاس بیستهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت'' اسامیل نسوی بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت'' ملی بن ابراہیم بیستهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیستهٔ '' ہے روایت کیا ہے۔

اس مديث كوحفرت "حسن بن زياد بينية" كا في مندمين حفرت "امام اعظم ابوضيفه بينية سيروايت كيا بعد السَّفو الفَّعْم اللهُ اللَّهُ اللهُ اللَّهُ اللهُ اللَّهُ اللهُ ال

دوسری فصل؛ان اعمال کے بارے میں جن سے روز ہے کی حالت میں کوئی حرج نہیں ہوتا اور حجامہ کے بیان

میں اور جنابت کے بیان میں اور سفر کے دوران روز ہے گے بیان میں۔

🜣 جنابت کی حالت میں روزہ شروع کیا جاسکتا ہے 🜣

855/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَطَاءٍ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهَا قَالَتُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

( ۸۵۵ ) اخرجه البصصيكفي في "مستند الامنام" ( ۲۱۰ ) وابس حبيان ( ۳۶۹۰ ) وابن ابي شيبة ۳:۸۰ والنسبائي في "الكبرى" كميا في "التهفة" ۳۱٤:۱۲ وابن ماجة ( ۱۷۰۳ ) في الصيام نباب ما جاء في الرجل يصبح جنباً وهو يريد الصيام-

وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُباً مِنْ غَيْرِ اِحْتِلَامٍ ثُمَّ يَتِمُّ صَوْمَهُ

﴿ ﴿ حَضِرَتُ ' اما مَا عَظَمُ الوحنيَّفِهِ بَيْنَاتُهُ ' حضرت ' عطاء بَيْنَاتُهُ ' سے وہ ام المؤمنين سيده ' عائشہ صديقة طيبہ طاہر ہ وُلَّا اللهُ ' سے روایت کرتے ہيں' آپ فر ماتی ہیں: رسول اکرم مُلَّا اللهِ عِنابت کی حالت میں صبح کرتے اور وہ جنابت احتلام کی وجہ سے نہیں ہوتی تھی، پھر حضور مُلَّا اللهُ ابناروز وَلَمَلُ فر ماتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) جده (عن) أبي مقاتل حفص بن سالم (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) أينضاً (عن) محمد بن نصر بن سليمان الهروى (عن) أحمد بن مصعب (عن) الفضل بن موسى رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اں حدیث کو حفرت'' ابو تھ بخاری ٹیسٹے'' نے حفرت'' صالح بن منصور بن نفر صغانی ٹیسٹی'' سے، انہوں نے اپنے'' دادا ٹیسٹی'' سے، انہوں نے اپنے'' دادا ٹیسٹی'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ٹیسٹی'' سے روایت کیا ہے۔
(ایس میٹ کرچنے میں ٹی سناری ٹیسٹی'' نیا کی ارداز ان کے جوار کھی مدارے کی مدارے کی داران میں کا جوار کھی مدارے کی داران میں کا مداران کی ٹیسٹون کی مداران کی ٹیسٹون کی مداران کی ٹیسٹون کی مداران کی ٹیسٹون کی تواند کی ٹیسٹون کی مداران کی ٹیسٹون کی مداران کی ٹیسٹون کی مداران کی ٹیسٹون کی مداران کی ٹیسٹون کیا ہے۔

آس حدیث کو حفزت' ابو محمر حارثی بخاری بُخاری بُخار

## الله حضرت حذیفه سحری جلدی اور افطاری دیرے کرتے تھے، ابوموسیٰ برعکس کرتے تھے ایک

856 (اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ بَنِ الْمُهَاجِرِ الْبَجِلِى الْكُوْفِى (عَنُ) رَجُلٍ مِنْ بِنِى سَوَادٍ قَالَ خَرَجُتُ أُرِيهُ مَكَّةَ حَتْى إِذَا كُنتُ بِالْقَادِسِيَّةِ وَذَلِكَ فِى شَهْرِ رَمَضَانَ فَإِذًا أَنَا بِرِفُقَةٍ فِيهَا حُذَيْفَةً وَرِفُقَةٍ أُخُرى فِيهَا اَبُو مُوسَى الْاَشْعَرِى يُرِيهُ اَلْ مُرَى اللهُ عَرِلُ اللهُ عَرِلُ اللهُ مُوسَى الْاَشْعَرِى يُرِيهُ اللهُ عَرِلُ اللهُ مُوسَى الْاَشْعَرِى يُرِيهُ الْفَطَرَ وَيُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الشَّحُورَ وَكَانَ آبُو مُوسَى يُؤَخِّرُ الْفَطَرَ وَيُعَجِّلُ اللهُ عَلَى اللهُ عَرْدَ وَكَانَ آبُو مُوسَى يُؤَخِّرُ الْفَطَرَ وَيُعَجِّلُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَرْدُ وَكَانَ آبُو مُوسَى يُؤَخِّرُ الْفَطَرَ وَيُعَجِّلُ اللهُ عَرْدُ اللهُ عَلَى اللهُ عَرْدُ وَكَانَ آبُو مُوسَى يُؤَخِّرُ الْفَطَرَ وَيُعَجِّلُ الْمُعَارِقُ وَيُوكَ إِلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَرْدُ وَكَانَ آبُو مُوسَى يُؤَخِّرُ الْفَطَرَ وَيُعَجِّلُ اللهُ عَلَى اللهُ عَرْدُ اللهُ عَلَى اللهُ عَرْدُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى الله

المج المح حفرت "امام اعظم البوضيفه يُتاليّه" حفرت "ابراتيم بن مها جربيلي كونى يُتاليّه" هـ، وه بن سوادك ايك شخص سے روايت كرتے ہيں وه فرماتے ہيں : ميں مكم مرم كى حاضرى كے لئے روانه ہوا، جب ميں قادسيہ ميں پہنچا تو (بيه اورمضان المبارك كى بات ہے) ميں نے ايك قافله ديكھا جس ميں حفرت " فديفه واليّن " تھے اورايك جماعت دوسرى تھى جس ميں حفرت "ابوموى الشعرى واليّن " كا ساتھى بن گيا، وه اوران كے الشعرى واليّن " كا ساتھى بن گيا، وه اوران كے ساتھى مسلسل روزه ركھ رہے تھے، وه فرماتے ہيں : ميں حفرت " حذيفه واليّن " كا ساتھى بن گيا، وه اوران كے ساتھى مسلسل روزه ركھ رہے تھے، حضرت ساتھى مسلسل روزه ركھ رہے تھے اورحضرت "الا تار " ( ١٨٥ ) في الصبام :باب الصوم في السفر والفطر واخرج مسلم ١٠٧٧ في الصبام :باب الصوم في السفر والفطر . واخرج مسلم ١٠٧٧ في الصبام :باب ما يستمب من تعميل الفطر ... قلنا: يا ام السفو منبون مربط الفطر ويعمل اللفطر ويعمل الله عليه ويند ويون الله عليه ويند ويوند ويون

''حذیفہ رٹائین''افطار کرنے میں جلدی کرتے تھے اور سحری دیر سے کرتے تھے ،حضرت''ابومویٰ بڑائین''افطاری دیر سے کرتے اور سحری جلدی کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار ثم قال محمد وبقول حذيفة نأخذ (أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''امام محد بن حسن میشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوصیفه میشد کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد میشد'' نے فرمایا: ہم حضرت حذیفه والنظو کے موقف پڑمل کرتے ہیں۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسروبلخی بیست' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوقاسم ابن احمد بن عمر بیستہ' ہے،انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد حضرت' محمد بن البول نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد بیستہ' ہے،انہوں نے حضرت' حضرت' حضرت' حضرت' محمد بن شجاع بیستہ' ہے،انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیستہ' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیستہ' ہے،وایت کیاہے۔

🗘 رسول اکرم مَثَاثِینًا جنابت کی حالت میں روز ہ رکھتے ، پھر خسل کر کے نماز کیلئے تشریف لے جاتے 🌣

857/(آبُ و حَنِيْفَةَ) (عَنُ) سُلَيْمَانَ بُنِ يَسَارٍ (عَنُ) أُمِّ سَلْمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ إِلَى الْفَجْرِ وَرَأْسُهُ يَقُطُرُ مِنْ جَمَاعٍ غَيْرِ اِحْتِلامٍ وَيُصَلِّى كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ إِلَى الْفَجْرِ وَرَأْسُهُ يَقُطُرُ مِنْ جَمَاعٍ غَيْرِ اِحْتِلامٍ وَيُصَلِّى صَائِماً

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میستهٔ 'حضرت''سلیمان بن بیار بیستهٔ ' سے، وہ ام المؤمنین سیدہ''ام سلمہ بڑا ہے'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں:رسول اکرم مؤلیا ہم فرکی نماز کے لئے جب نکلتے تو آپ مؤلیا کے سرمبارک سے پانی کے قطرے فیک رہے ہوتے تھے،آپ مؤلیا ہم نامیل کیا ہوتا تھا اور حضور مؤلیا ہم کا میں نماز کے جانب میں نماز کرنے تھے۔

میر هایا کرنے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد البصري البخاري (عن) على بن منصور الجرجاني (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشین' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت' ابوسعید بھری بخاری بخاری بیشین' سے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیشین' سے، انہوں نے حضرت' امام ابو حنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

⁽ ۸۵۷ ) اخرجسه البطسساوی فی "شرح مسسانسی الآشار" ۱۰۶:۲ وابن حبسان ( ۳٤۸۷ ) وابن ابی شیبة ۲۰۱۳ والترمذی ( ۷۷۹ ) فی البصسوم:باب ما جاء فی الفیسام:باب الفساشم یصبیح حنساً-

#### ام المونين ظافيان خروز على حالت ميس حجامه كروايا

858/(اَبُو حَنِيُهُةَ) (عَنُ) فُرَّاتِ بُنِ أَبُى فُرَّاتٍ (عَنُ) عَبُدِ الرَّحْمٰنِ الْكُوْفِى (عَنُ) قَيْسٍ مَوُلَى أُمِّ سَلْمَةَ اَنَّهَا اِحْتَجَمَتُ وَهِى صَائِمَةٌ

﴾ ﴿ حضرتُ ' امام اعظم ابوحنیفه بُیسَنیُ ' حضرت ' فرات بن ابی فرات بُیسَنی ' سے ، وہ حضرت ' عبدالرحمٰن کو فی بُیسَنی ' سے ، وہ حضرت ' عبدالرحمٰن کو فی بُیسَنی ' سے ، وہ حضرت ' قبیس مولی ام سلمہ بیسین ' سے روایت کرتے ہیں' ام المؤمنین نے روز ہے کی حالت میں حجامہ کروایا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أبي بلال القاسم بن محمد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رضى الله عنهما

(ورواه) أيضاً (عن) على بن محمد ابن عبيد (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده عن أبي حنيفة

آس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بہتینہ'' نے حضرت'' اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سندیوں ہے) حضرت''ابوعباس بن عقدہ بریشیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابویوسف بریشیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابویوسف بریشیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابوضیفہ بریشیہ'' سے، وایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' حافظ طحر بن محمد بیشین' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت' علی بن محمد بن عبید بیشین' ہے،انہوں نے حفرت' احمد بن محمد بیشین' ہے،انہوں نے حفرت' احمد بن حفص بیشین' ہے،انہوں نے حفرت' اسد بن عمر و بیشین' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' ہے روایت کیاہے۔

اں حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد'' نے اپنی مسند میں حضرت'' امام اعظیم ابو حنیفہ ہجاتیہ'' سے روایت کیا ہے۔

#### الكرم مَنَا اللهِ عَنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ ال

859/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنِ) النُّهُوِي (عَنُ) اَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ

﴾ ﴿ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه جیستی'' حضرت'' زبری ڈائٹیؤ'' ہے، وہ حضرت'' انس بن ما لک ڈاٹٹیؤ'' ہے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ٹاٹیٹیؤ نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا۔

(أخرجه) البخارى (عن) محمد بن إبراهيم الرازى (عن) محمد بن عمر بن عرعرة بن البرند (عن) الإمام محمد بن الحسن الواسطى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) على بن عبد الرحمن بن عقدة وعلى بن عبد الرحمن بن المغيرة البصريين كلاهما (عن) سعيد

( ٨٥٨ ) اخرجه ابن ابي شيبة ٢٠٠٢ ( ٩٣٣٥ ) في الصيام: من رخص للصائع ان يحتجع وعبد الرزاق ( ٧٥٤٢ )-

( ۸۵۹ ) اخرجه ابسن ابسی شیبة ۵۳:۳ فسی الصیام:باب من رخص للصائم ان یعتجم والترمذی فی"العلل الکبیر" ۲۳۳:۱وابن ابی عاصب فی "الآحاد والهثانی " ( ۲۷۰۰ ) وابو یعلی ( ۲۲۰ ) والطبرانی فی"الکبیر" ۲۲ ( ۹۵۶ ) وابن ابی حاتب فی "العلل" ( ۷۸۱ )- بن أبي مريم (عن) يحيى بن أيوب (عن) أبي حنيفة عن ابن شهاب الزهريان وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ احتجم وهو صائم ولم يذكر فيه أنساً

اس حدیث کوحفزت'' بخاری میشد'' سے، انہوں نے حفزت''محد بن ابراہیم رازی بیشد'' سے، انہوں نے حفزت''محمد بن عمر بن عرعرہ بن برند میشد'' سے، انہوں نے حضرت'' امام محمد بن حسن واسطی بیشد'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ مجسد'' سے روایت کیا

کاس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری میشینی نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد بول ہے) حضرت' علی بن عبد الرحمٰن بن عقدہ بھری میشینی اورحضرت' علی بن عبد الرحمٰن بن مغیرہ بھری مجیستین ہے،ان دونوں نے حضرت' سعید بن الی مریم میشینی ہے، انہوں نے حضرت' ابن میشین ہے، انہوں نے حضرت' ابن میشین ہے، انہوں نے حضرت' ابن شہاب زہری میشین سے، روایت کیا ہے، رسول اکرم من تیلی نے روزہ کی حالت میں حجامہ کروایا،اس کے اندر حضرت' انس ڈالٹو'' کا ذکر نہیں کیا۔

## 🗘 جس میں خون جوش مارے تو حجامہ کروالینا حیاہے 🌣

860/(أَبُو حَنِيْفَةً) (عَنُ) آبَانَ بُنِ آبِي عَيَّاشٍ (عَنُ) آنَسِ بُنِ مَالِكٍ رَضِى اللهُ عَنُهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِجَامَةِ فَقَالَ إِذَا هَا جَ الدَّمُ بِاَحَدِكُمْ فَلْيَحْتَجِمْ فَإِنَّهُ رُبَمَا تَبِيغُ بِصَاحِبِهِ فَيَقُتُلُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِجَامَةِ فَقَالَ إِذَا هَا جَ الدَّمُ بِاَحَدِكُمْ فَلْيَحْتَجِمْ فَإِنَّهُ رُبَمَا تَبِيغُ بِصَاحِبِهِ فَيَقُتُلُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِجَامَةِ فَقَالَ إِذَا هَا جَ الدَّمُ بِاَحِدِكُمْ فَلْيَحْتَجِمْ فَإِنَّهُ رُبَمَا تَبِيغُ بِصَاحِبِهِ فَيَقُتُلُهُ وَلَا يَعْلَى اللهُ عَلَيْهُ بِصَاحِبِهِ فَيَقُتُلُهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِجَامَةِ فَقَالَ إِذَا هَا جَ اللّهُ عَلَيْهُ بِعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ بَعْمَ الْعَلَيْ عَلَيْهِ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُوالَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُولُ وَاللّهُ عَلَيْهُ مِنَ اللّهُ عَلَيْهُ إِلَا عَلَيْهُ مِلْ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللللللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُل

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن على بن إسماعيل (عن) عمر بن على (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضى أبي القاسم على بن أبسى على (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) أحمد ابن على بن إسماعيل (عن) محمد بن على (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیسیّه'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے ،اس کی سند بول ہے ) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید نیسیّه'' سے ،انہوں نے حضرت'' احمد بن علی بن اساعیل بیسیّه'' سے ،انہوں نے حضرت' عمر بن علی میسیّه'' سے ،انہوں نے اپنے'' والد بیسیّه'' سے ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیسیّه'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی تبییت'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) جضرت'' ابوسعید احمد بن عبد الجبار بیسیّی' سے، انہوں نے حضرت''قاضی ابوقاسم علی بن ابوعلی بیسیّی' سے، انہوں نے حضرت''ابوقاسم بن ثلاج بیسیّی' سے، انہوں نے حضرت''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ بیسیّی' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن علی بن اساعیل بیسیّی' سے،

( ۸٦٠ ) اضرجسه البصصيكفى فى "مسسند الامسام" ( ٢٠٨ ) والبدار قبط نسى ( ٢٢٣٨ ) فى البصيام: بناب القبلة للصنائيم والبزار ( ١٠١١ ) والبطبسرانسى فسى "الاوسط" ( ٧٨٨٦ ) وابسو يبعلنى ( ٤٢٢٥ ) وابن ابنى شيبة ٢٠٨٢ ( ٩٣١٩ )... مسن رخيص لبلبصسائيم ان يعتجب والبيبهقى فى "السنن الكبرى" ٢٦٨٤٤انہوں نے حضرت''محمد بن علی میسند'' سے، انہوں نے اپنے''والد مُیسند'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میسند'' سے روایت کیا ہے۔

#### 

861 (أَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) آبِى الْعَطُولِ مِنْهَ الِ بْنِ الْجَرَّاحِ الشَّامِيُ (عَنِ) الزُّهْرِي (عَنُ) سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (عَنُ) سَعُدِ بْنِ آبِي وَقَاصٍ (وَ) زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ انَّهُمَا اِحْتَجَمَا وَهُمَا صَائِمَانِ

﴿ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بُیانید'' حضرت''ابومعطوف منهال بن جراح شامی بُیانید'' سے،وہ حضرت'' زہری بُیانید'' ''سے،وہ حضرت''سعید بن مسیّب بُیانید'' سے،وہ حضرت''سعد بن الی وقاص والفیٰ ''اور حضرت'' زید بن ثابت والفیٰ ''سے روایت کرتے بین'ان دونوں نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا۔

(أحرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن مخلد بن العطار (عن) محمد بن الجارود (عن) ابن حاجب (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حفرت''حافظ طلحہ بن محمد میں بیٹیہ''نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''محمد بن مخلد بن عطار بیسیّ''سے، انہوں نے حضرت''محمد بن جارود میسیّد''سے، انہوں نے حضرت''ابن حاجب بیسیّد''سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ میسیّد''سے روایت کیاہے۔

### اذان میں کھانے پینے کی اجازت ہے،وہ پہلی اذان ہے کہ

862 (اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بَنِ دِيْنَادٍ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سِمَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلْمَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سِمَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلْمَ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ بِلَالاً يُنَادِئُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِى اِبُنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ وَقَدْ حَلَّتِ الصَّلاةُ

(عن) أبى حنيفة رضى الله عنه زياد (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

🔘 اس حدیث کوحفرت''ابومجمه حارثی بخاری بیشته''نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے)حفرت''ابوسعید بختر می بیشته''

( ۸۶۱ ) قىلست:وقد اخىرج عبىد الرزاق ( ۷۵٤ ) عن الزهرى ان سعد بن ابى وقاص وعائشة رضى الله عنهها كانا لا يران به به بسأساً وكسانا يحتجهان وهها صائبان واخرج مالك موصولاً فى الصيام نباب ما جا۷ فى حجامة الصائب ( ۲۱ ) عن ابن شهاب عن سعد بن ابى وقاصٌ وعبد الله بن عيرٌ كانا يحتجهان وهها صائبان-

( ۸۶۲ ) اضرجیه البطیصیاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱۳۷۱ وابن حبیان ( ۳۶۲۹ ) والبیخاری ( ۲۱۷ ) فی الاذان بیاب اذان الأعسی اذا کان له من پخبره والبیریقی فی "السنن الکبری" ۲۸۰۱ والبغوی فی "شرح السنة" ( ۴۲۳ ) والشیافعی فی " الهسیند"۲۷۵۴سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حفرت 'احمد بن حسن کرخی مِیالید' 'سے، انہوں نے حفرت' حسن بن زیاد مِیالید' 'سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصیفہ مِیالید' سے روایت کیا ہے۔

## 

863/(اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنُ) زِيَادِ بُنِ عَلَاقَةَ (عَنُ) عَمْرِو بُنِ مَيْمُونَ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِى الله عَنْهَا اَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

﴿ ﴿ حضرت ' امام اعظم الوحنيفه مُولِينَهُ ' حضرت ' زياد بن علاقه مُولِينَهُ ' ہے ، وہ حضرت ' عمر و بن ميمون مُولِينَهُ ' ہے ، وہ ام المومنين سيده ' عائشہ صدیقہ طلبرہ ڈاٹھا ہے روایت کرتے ہیں : رسول اکرم مُلَّاتِیَا موزے کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے ہیں ۔ سقے۔

(أخرجه) أبو محمدالبخارى (عن) محمد بن عثمان بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أيـضـاً (عـن) أحيـد بـن حريز بن المسيب اللؤلؤي البلخي (عن) يحيى بن أكثم (عن) وهب ابن جرير بن حازم (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إبراهيم (عن) خلف بن هشام (عن) أبي شهاب الحناط (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب إسماعيل بن حماد (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن معن (عن) أبي حنيفة ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب إسماعيل بن حماد (عن) القاسم بن معن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أبى أحمد بن ياسين (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه (ورواه) أيضاً (عن) على بن المحسن المروزى (عن) الفضل بن عبد الجبار (عن) يحيى بن نصر (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) قبيصة بن الفضل بن عبد الرحمن الطبرى (عن) إسحاق بن إبراهيم (عن) سعيد بن الصلت (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطي (عن) محمد بن اشكاب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أبيه (عن) سعيد بن مسعود (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (ورواه) أيضاً (عن) أبيه (عن) أحمد بن زهير (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) أبي حنيفة

( ۸۹۲ ) اخسرجـه مصد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" ( ۲۸۸ ) والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ۹۳:۲ فى الصيام:باب القبلة لسلـصـائــم ومســلــم ۷۷۸:۲ فى الصيام:باب بيان ان القبلة فى الصوم ليست محدمة على على من لم تحرك شهوته وابن ماجة ۱،۷۳۷ فى الصيام: باب القبلة للصائم-

رضى الله عنه

(وأخرجه) المحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) صالح (بن) أحمد (عن) محمد بن اشكاب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (ورواه) (عن) أحمد بن سعيد (حن) الحسن بن على العامري (عن) الحماني (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) على بن محمد بن عبيد (عن) إبراهيم بن على (عن) جده إسحاق بن إبراهيم بن على (عن) سعيد ابن الصلت (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه (أخرجه) ابن خسرو البلخى في مسنده (عن) أبي الحسن على (عن) أبى السحسن أحمد بن محمد بن محمد بن موسى الأهوازى (عن) أبى العباس أحمد بن محمد بن عقدة الحافظ (عن) الحسين بن عبد الرحمن الأزدى (عن) عبد العزيز بن محمد (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الحسن بن على الفارسي (عن) أبي الحسين محمد بن المظفر الحافظ بأسانيده المذكورة إلى أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رحمه الله

اس حدیث کوحفرت' ابومجمہ بخاری بُینین' ہے، انہول نے حفرت' محمہ بن عثان بن اسحاق سمسار بیسینہ' ہے، انہول نے حفرت' جعد بن عبراللہ بیسینہ' ہے، انہول نے حفرت' اسد بن عمر و بُیسینہ' ہے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسینہ' ہے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت' ابومجمہ حارثی بخاری بیسینہ' نے ایک اور اسنا دے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احید بن حریر بن الممسیب لولو کی بنخی بیسینہ' ہے، انہول نے حضرت' دھرت ' حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسینہ' ہے، انہول نے حضرت' وہب بن جریر بن حازم بیسینہ' ہے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسینہ' ہے۔ انہول نے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحمه حارثی بخاری بیشت' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اُسناد بول ہے) حضرت' محمد بن ابراہیم بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' خلف بن ہشام بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' ابوشہاب حناط بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشته'' نے ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اساویوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بیشته'' فرماتے ہیں میں نے حضرت''اساعیل بن حماد بیشته'' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے اپنے''والد بیشته'' حضرت''امام اعظم الوحنیفہ نیشته'' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت'' ابو محمد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد نیشی'' بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت'' اساعیل بن حماد بیشین'' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن معن بیسین'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حضیفہ بیسین'' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت' اُبو محمد حارثی بخاری بیت '' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابواحمد بن یاسین بیت' ' ہے، انہوں نے اینے''والد بیسی'' ہے، انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام بیسی'' ہے، انہوں نے

حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میشه'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشته'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''علی بن محسن مروزی بیشته'' ہے، انہوں نے بسته'' ہے، انہوں نے حضرت'' بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشته'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومجمه حارثی بخاری مُیسَنه'' نے ایک اوراسنا دے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنا دیوں ہے) حضرت''قبیصه بن فضل بن عبدالرحمٰن طبری مُیسَنه'' سے،انہوں نے حضرت''اسحاق بن ابراہیم مِیسَنه'' سے،انہوں نے حضرت''سعید بن صلت مِیسَنه'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مِیسَنه'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت' ابو محد حارثی بخاری بُیسَة '' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' صالح بن احمد قیراطی بُیسَة' ' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن اشکاب بُیسَة' ' ہے، انہوں نے حضرت' ابویکی حمانی بُیسَة '' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بُیسَة ' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حصرت ابو محمر حارثی بخاری بیشتن 'نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت 'والد بین موسی بیشتین ہے، انہوں نے حضرت 'امام بیشتین ہے، انہوں نے حضرت 'امام ابو حنیفہ بیشتین سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشهٔ ''نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''والد بیسهٔ ''سے،انہوں نے حضرت''احمد بن زہیر بیستہ''سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن یزید مقری بیستہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیستہ''سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت' ابومحمرحارثی بخاری بیشهٔ "نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمد بن رضوان بیشهٔ " ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن سلام بیشهٔ " ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن شیبانی بیشهٔ " ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشهٔ " ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' وافظ طلحہ بن محمد بہتاتہ'' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے ،اس کی سندیوں ہے) حضرت' اسحاق بن محمد بن مروان بیت '' سے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو بیت '' سے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیت '' سے ،وایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' حافظ طلحہ بن محمد بیستا' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفزت' صالح (بن) احمد بیستا' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن اشکاب بیستا' ہے، انہوں نے حضرت' ابویکی حمانی بیستا' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیستا' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت' ما فظ طلحہ بن محمد رئیسیّن' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' احمد بن محمد بن سعید رئیسیّن' سے، انہوں نے محمد بن سعید رئیسیّن' سے، انہوں نے حضرت' حمانی رئیسیّن' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ رئیسیّن' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت'' حافظ طلحہ بن محمد نیستیا'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''علی بن محمد بن عبید نیستا''سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن علی نیستیا'' سے،انہوں نے اپنے دادا حضرت''اسحاق بن ابراہیم بن علی ٹیستیا'' سے، (ورواه) (عن) محمد بن عبد الله بن على البلخي (عن) أحمد بن يزيد البلخي (عن) أبي عاصم (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) هارون بن هشام (عن) أحمد ابن حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (ورواه) (عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد القيراطي (عن) عمار ابن خالد التمار (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن أحمد الهمداني قال قرأت في كتاب إسماعيل ابن حماد (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد ابن محمد بن سهل بن ماهان الترمذي وأحمد بن محمد بن سعيد كلاهما (عن) الحسن بن حاجب (عن) عبد الله بن أحمد (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) جده (عن) أبي مقاتل (عن) نصر بن عبد الملك (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن على (و) عبد الله بن عبيد الله ابن شريح كلاهما (عن) عيسى بن أحمد (عن) المقرى (عن) أبى حنيفة رحمه الله

(ورواه) (عن) عبد الرحيم بن عبد الله بن إسحاق السمناني (عن) إسماعيل ابن توبة القزويني (عن) الحسن بن الحسن بن علية (عن) أبي حنيفة رحمه الله

(ورواه) (عن) أبيه (عن) إسحاق بن عبد الله بن البزاز (عن) هوذة بن خليفة (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إبراهيم بن عبد الله بن أبي شيبة وأحمد بن زياد البزاز (عن) هوذة بن خليفة (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن على الفقيه (عن) أزهر بن مروان الرقاشي (عن) حارثة بن نبهان (عن) أبي حنيفة غير أنه قال (عن) أبي حاضر (عن) أبي السوار أن النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ احتجم وهو صائم ولم يذكر ابن عباس قال الشيخ أبو محمد البخاري و ذكر عن أبي حييفة عن أبي السوداء جماعة (منهم) ابن أبي رواد على ما أخبرنا صالح بن أحمد أبن أبي مقاتل (عن) يحيى بن السرى (عن) عبد المجيد بن عبد العزيز بن أبي رواد (عن) أبي حنيفة (عن) أبي السوار ١عن) أبي حاضر (عن) ابن عباس الحديث (ومنهم) عبد الله بن يزيد على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله بن الصباح (عن) يوسف بن يونس (عن) عبد الله بن يزيد (عن) أبي حنيفة (ومنهم) عتاب بن محمد بن شوذب (عن) أبي حنيفة (عن) أبي السوار (عن) أبي حاضر (عن) أبي حنيفة (عن) أبي السوار (عن) أبي حاضر (عن) ابن عباس رضى الله على ذلك ما (حدثنا) الفضل بن عمر بن عثمان الممروزي (عن) محمد البخاري الصواب أبو السوداء والدليل على ذلك ما (حدثنا) الفضل بن عمر بن عثمان الممروزي (عن) محمد البخاري الصواب أبو السوداء والدليل على ذلك ما (حدثنا) الفضل بن عمر بن عثمان الممروزي (عن) عباس رضى الله على ذلك ما (حدثنا) الفضل بن عمر بن عثمان الممروزي (عن) عباد بن العوام (عن) أبي السوداء السلمي (عن) أبي حاضر (عن) ابن عباس رضى الله عبهما أن النبي صَلَّى الله عَلَيْه وَ آلِه وَسَلَّمَ احتجم بالقاحة وهو محرم

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) يحيى ابن السرى (عن) يحيى بن عبد السرعة بن محمد في مسنده (عن) أبي السوداء (عن) ابن عباس (عن) النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ السُوداء (عن) أبه احتجم وهو صائم محرم

(ورواه) كـذلك (عـن) ابن مخلد (عن) محمد بن عبد العزيز ابن أبي رجاء (عن) هوذة بن حليفة (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) أبي مسرة (عن) المقرى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي على الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت' ابومحر بخاری بیشتهٔ 'نے حضرت' اساعیل بن بشر بن سامان خوارزی بیشیه 'سے، انہوں نے حضرت' حماد بن قیس براتیه ''سے، انہوں نے حضرت' محمد بن فضل بن عطیہ براتیہ ''سے روایت کیا ہے، (یہ بخارا میں رہتے رہے اور وہیں پرانقال ہوگیا) انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیسته ''سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بیتین' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' اساعیل بن بشرخوارزمی بیتین' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن معاذ بیتین' ہے، انہوں نے حضرت' ابوطیع بیتین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیتین' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومجد حارثی بخاری میشد" نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' فقیہ ابواسامہ زید بن کی بیشد" ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن مقاتل بیشد" ہے، انہوں نے حضرت' ابوطیع میشد" اور حضرت' صباح بن محارب ہیشد" سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشد" سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری بیستهٔ ''نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''احید بن حریز بن میتب لولوئی بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن مثنی عنزی بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعاصم بیسته'' حضرت''اما ماعظم ابوحنیفه بیسته'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن عبداللّٰہ بن علی بلخی بیسین' ہے، انہوں نے حضرت''احمد بن بڑید بلخی بیسین' ہے، انہوں نے حضرت''ابوعاصم بیسین' حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسین' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابومحم حارثی بخاری بیسیا' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یول ہے) حضرت ' ہارون بن ہشام بیسیا' سے، انہوں نے حضرت' اسد بن عمرو بہسیا' سے، انہوں نے حضرت' اسد بن عمرو بہسیا' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیا' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحم حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محم بن اسحاق سمسار بیسین' سے،انہوں نے حضرت''جمعہ بن عبداللہ بیسین' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو بیسین' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسین' سے روایت کیاہے۔ اں حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت' صالح بن احمد قیراطی بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' عمار بن خالد تمار بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' اسد بن عمر و بیشت ہے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشت' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشته'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن احمد ہمدانی بیشته'' بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت''اساعیل بن حماد بیشته'' کی کتاب میں پڑھا ہے،اس میں انہوں نے اپنے''والد بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشتہ'' ہے روایت کیا ہے۔

آس مدیث کوحفرت ''ابومحم حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت ''احمد بن محمد بن سہل بن ماہان ترندی بیشین' اور حفرت''احمد بن محمد بن سعید بیشین' ہے،ان دونوں نے حضرت''حسن بن حاجب بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''ابراہیم بن طہمان بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''ابراہیم بن طہمان بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''ابراہیم بن طہمان بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''امام عظم ابوحنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت (ابو محر حارثی بخاری بیشته "نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت 'صالح بن منصور بن نصر صغانی بیشته ' ہے،انہوں نے ایخ 'وادا بیشته ' ہے،انہوں نے حضرت 'ابومقاتل بیشته ' ہے،انہوں نے حضرت 'نصر بن عبدالملک بیشته ' ہے،انہوں نے حضرت 'امام اعظم ابو حذیفه بیسته ' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت''ابومحد حارثی بخاری بیشت'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یول ہے) حضرت''عبد اللّٰد بن محمد بن علی بیشتہ'' اور حضرت''عبداللّٰد بن عبیداللّٰد بن شریح میشتہ'' ہے،ان دونوں نے حضرت''عیسیٰ بن احمد بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت''مقری بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت''مقری بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام عظم ابوحنیفہ بیشتہ ہے دوایت کیا ہے۔

آس مدیث کوحفزت''ابومجہ حارثی بخاری نیستی''نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (مجھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت''عبد الرحیم بن عبداللّٰہ بن اسحاق سمنانی نیستی'' سے،انہوں نے حضرت''اساعیل بن تو بقزوینی نیستی'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن علیہ میستی'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ہے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری نیات ''نے ایک اوراسنادے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یول ہے) حضرت''اپنے والد میسٹین' ہے، انہوں نے حضرت''ہوذہ بن خلیفہ میسٹین' ہے ، انہوں نے والد میسٹین' ہے، انہوں نے حضرت''ہوذہ بن خلیفہ میسٹین' ہے ، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ نیسٹین' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوم محمار تی بخاری بیشته' نے ایک اوراساد کے امراہ (بھی رہایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بن سعید بیشته' سے، انہوں نے حضرت' ابراہیم بن عبداللہ بن انی شیبہ بیشته اور حضرت' احمد بن زیاد برزاز نیسته' سے، انہوں نے حضرت' ہوذہ بن خلیفہ بیشته' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصیفہ بیشته' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابومجد حارثی بخاری بیشین ' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت' عبد اللہ بن مجد بن علی فقیہ بیشین ' سے، انہوں نے حضرت' از ہر بن مروان رقاشی بیشین ' سے، انہوں نے حضرت' حارثہ بن نبہان بیشین ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشین ' سے، انہوں نے حضرت' ابوحاضر بیشین ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشین ' سے روایت کیا ہے۔ تا ہم انہوں نے حضرت' ابوحاضر بیشین ' سے، انہوں نے حضرت' ابوسوار بیشین ' سے روایت کیا ہے۔ تا ہم انہوں نے حضرت' ابوحاضر بیشین ' سے، انہوں نے حضرت' ابوسوار بیشین کیا ہے۔ سے، رسول اکرم من بیشین کیا ہے۔

المعرف المورد ا

(۱) حضرت' عبدالله بن يزيد بيسة' نے حديث بيان كى ہے، وہ كہتے ہيں بميں حضرت' احمد بن محمد بيسة' سے، انہول نے حضرت' محمد بن عبدالله بن صباح بيسة' سے، انہول نے حضرت' يوسف بن يونس بُراسة' سے، انہول نے حضرت' عبدالله بن يزيد بُراسة' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوضيفه بيسة' سے روايت كياہے۔

© پھر حضرت''امام ابو محمد بخاری پیشنیو'' نے فرمایا ہے، درست حضرت''ابوسوداء والی روایت ہے،اس پر دلیل یہ ہے، حدیث بیان کی حضرت''فضل بن عمر بن عثان مروزی بیشنیو'' نے،انہوں نے حضرت''سعید بن سلیمان بیشنیو'' سے، انہوں نے حضرت''ابن عباس بڑائیو'' سے روایت کیا ہے' رسول اکرم مؤریوں نے احرام کی حالت میں قاحہ نے احداد کیا ہے کہ اس کی احداد کیا ہے کہ کہ دو این کیا ہے کہ دو این کیا ہم کہ دو این کیا ہم کروایا ' کروائیا کروائی کروائی کیا کروائی کروا

اس حدیث کوحفرت' عافظ طلحہ بن محمد بُرَاتَهُ' نے اپی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حفرت' صالح بن احمد بُرَاتُهُ' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم انہوں نے حضرت' امام اعظم انہوں نے حضرت' امام اعظم البوصنیفہ بُرِیتُہ'' ہے، انہوں نے حضرت' ابوسوداء بُرِیتُہ'' ہے، انہوں نے حضرت' ابن عباس ڈائٹو'' ہے روایت کیا ہے، میں رسول اکرم سَائِیْوْا کے یاس موجود تھا، حضور سَائِیْوْا نے روزہ کی حالت میں تجامہ کروایا۔

آس حدیث کوحفرت' حافظ طلحہ بن محمد بُرَاتَیْهِ '' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی آسادیوں ہے) حفرت' ابن مخلد بُرِیَتَیْهِ '' ہے، انہوں نے حضرت' ہوؤہ بن خلیفہ بُرِیَتَیْهِ '' ہے، انہوں نے حضرت' ہوؤہ بن خلیفہ بُرِیَتَیْهِ '' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بُرِیَتَیْهِ '' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابو محمد حارثی بخاری بُرِینید'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابن عقدہ بُرِینید'' سے، انہوں نے حضرت' ابو سرہ بُرِینید'' سے، انہوں نے حضرت'' مقری بُرِینید'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بُرِینید'' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی میشین نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوغلی حسن بن احمد بن شاذان میشین سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابو ہے محضرت' ابوغلی حسن بن احمد بن شاذان میشین سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابو نفر بن اشکاب میشین سے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن طاہر قزوی میشین سے، انہوں نے حضرت' امام محمد بن حسن میشین سے، انہوں

نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیاتین'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن بریسته'' نے اپنے نسخه میں حضرت''امام اعظم ابو حنیفه بریسته'' سے روایت کیا ہے۔

🗘 حضرت ابوموسیٰ اشعری اور حضرت حذیفه والفیماسفر کے دوران بھی روزے رکھتے تھے 🗘

865/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ بُنِ مُسْلِمِ الْهَجُرِىُ عَنُ رَجُلٍ مِنْ بَنِى سَوَاءَ قِ بُنِ عَامِرٍ قَالَ خَرَجُتُ حَاجًا فَرَايُتُ حُذَيْفَةَ وَاَبَا مُوسِلَى الْاَشْعَرِى وَمَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا رُفَقَةٌ فَصَحِبْتُ حُذَيْفَةَ فَلَمْ نَرَ إِلَّا هُمَا وَرُفَقَاؤُهُمَا صَائِمِيْنَ حَتَى قَدِمُنَا مَكَةً

﴿ حضرت'' امام اعظم الوصنيفه بُيَالَيْهُ ' حضرت' ابراہيم بن مسلم ہجرى بُيلَيْهُ ' سے، وہ حضرت'' بنی سواۃ بن عامر بُيلَيْهُ ' ' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں جج کرنے کے لئے روانہ ہوا ، میں نے حضرت' حذیفه رُقائِیُّو'' اور حضرت'' ابوموی اشعری بُلِیْوُ'' وونوں کود یکھا ، ان دونوں میں سے ہرایک کے ساتھ کچھ لوگوں کی جماعت تھی ، میں حضرت'' حذیفه رُقائِیُو'' کی جماعت میں شامل ہوگیا، میں نے ان دونوں کواوران کے ساتھیوں کود یکھا کہ سب روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم مکہ مکرمہ بہنچے ہے۔

گئے۔

(أخرجه) التحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) المنذر بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) اللحسن بن محمد (عن) أبي يوسف (و) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضي الله عنهم

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخى (عن) الشيخ أبى الفضل ابن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى على (عن) أبى عبيد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشنائي (عن) عبيد بن كثير التمار (عن) يحيى بن الحسن ابن الفرات (عن) أخيه زياد بن الحسن (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) القاضي الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة غير أنه قال في آخره فكان حذيفة يعجل الإفطار ويؤخر السحور ثم قال محمد وبفعل حذيفة رضى الله عنه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة من غير هذه الزيادة

اس حدیث کو حفرت''حافظ طلحہ بن محمد بیشت''نے اپی مندمیں ( ذکر کیا ہے ،اس کی سندیوں ہے) حفرت''احمہ بن محمد بن سعید بیشین''سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد بیشین''سے،انہوں نے حضرت''حسن بن محمد بیشین''سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف بیشین''اور حضرت''اسد بن عمر و بیشین''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین''سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشته'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' شیخ ابوضل بن خیرون بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت''ابوعلی بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالله بن دوست علاف بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت'' ابوعبدالله بن دوست علاف بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت'' عبید بن کثیر تمار بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت'' عبید بن کثیر تمار بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت'' عام ابوحنیفه بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه بیشته بیشته کی بیشته کی استهاں کی بیشته کی بیش

روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' قاضی اشانی بیست' نے اپنی ندکورہ اسناد کے ہمراہ حفرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیستہ' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' امام محمد بن حسن بیستہ' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیستہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ تاہم اس کے آخر میں ہیہ بھی ہے ' حضرت' حفرت' ابو موی اور حضرت' ابو موی اشکری ٹیلٹو' افطاری میں تاخیر کرتے تھے اور سحری میں جلدی کیا کرتے تھے اور سحری دیا ہم حضرت' حذیفہ بیستہ'' کے فعل کو اپناتے ہیں، یہی حضرت' افطاری میں تاخیر کرتے تھے اور سحری میں جلدی کرتے تھے، پھر فرمایا: ہم حضرت' حذیفہ بیستہ'' کاموقف ہے۔

اس حدیث کوحفرت' دحسن بن زیاد بیست' نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیستہ'' کے حوالے سے ذکر کیا ہے الیکن اس میں بیاضا فہیں ہے۔ بیاضا فہیں ہے۔

## الم سفر میں روز ہ رکھنے کا اختیار ہے، جور کھنا چاہے رکھ لے، جونہ رکھنا چاہے نہ رکھے ا

866/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) هِشَّامِ بُنِ عُرُوَةَ (عَنُ) آبِيهِ أَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيُ سَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفُرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَافْطِرُ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم البوحنيفه بَيَالَةُ ''حضرت'' ہشام بن عروہ بَيَالَةُ ''سے، وہ اپنے'' والد رُفائِفَوْ' سے روايت كرتے ہيں عصرت' حضرت'' حضرت'' حضرت' حضرت' حضرت' حضرت' حضرت' حضرت' حضرت' حضرت' حضرت' حضرت کے رسول اکرم مَثَاثِیْمُ نے ارشاد فر مایا: اگرتم چاہوتو روزہ رکھلوا وراگر چاہوتو نہ رکھو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) الحسن ابن محمد بن سعيد (عن) محمود بن على (عن) عبد الله بن يزيد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن على (عن) أبيه (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) أبى حنيفة وسفيان (عن) هشام (عن) أبيه أن حمزة سأل وقال سفيان مرة (عن) عائشة أن حمزة سأل

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد میشد'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے ،اس کی سندیوں ہے ) حضرت''حسن بن محمد بن سعید میشد'' سے ،انہوں نے حضرت''محمود بن علی میشد'' سے ،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن پزید میشد'' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میشد'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' حافظ طلح بن محمد میشد' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد بول ہے) حفرت' احمد بن محمد بن سعید میشد' سے، انہول نے حفرت' عبدالعزیز بن محمد بن سعید میشد' سے، انہول نے حفرت' عبدالعزیز بن خالد میشد' سے، انہول نے حفرت' ابوحنیفہ میشد' اور حضرت' سفیان میشد' سے، انہول نے حضرت' ہشام میشد' سے ، انہول نے خالد میشد' سے ، انہول نے حارت' ہشام میشد' سے ، انہول نے حارت کی ہے کہ حضرت' حمزہ میشد' نے بوچھاتھا اور ایک اسناد میں بول ہے کہ حضرت' سفیان میشد' نے ام المؤمنین حضرت' عائشہ میشد' سے روایت کیا ہے کہ حضرت' حمزہ میں اور چھاتھا اور ایک اسناد میں بول ہے کہ حضرت' سفیان میشد' نے بوچھاتھا۔

( ۸۶۱ ) اضرجسه البطسمساوى فى "شرح معسانى الآثسار" ۱۹:۲ واحسد ۴:۹۶ والبطيسرانى فى "الكبير" ( ۲۹۸۶ ) والطيسالسى ( ۱۱۷۵ ) والبنسسانسى فسى "السبجتبسى" ۱۸۵:۲ وفسى "البكبسرى" ( ۲۶۰۲ ) وابن خنزيمة ( ۲۱۵۳ ) وابو داود ( ۲۶۰۳ ) والعساكم فسى "الهستدرك" ۲:۲۲:۱ والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۴:۲۳:۲

### 🗘 رسول اکرم مَثَاثِیَا مروزے کی حالت میں ، با وضوبھی بوسہ لے لیا کرتے تھے 🌣

867 (اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنِ) الْاَعْمَشِ اَبِي مُحَمَّدٍ سُلَيْمَانِ بُنِ مِهُرَانَ الْكُوْفِيّ (عَنُ) حَبِيب ابُنِ اَبِي ثَابِتٍ (عَنُ) عُرُوةَ بُنِ الزُّبَيْرِ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهَا قَالَتُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ صَائِماً ثُمَّ يَتُوضًا لِلصَّلُوةِ فَيَلُقَى الْمَرُاةَ مِنُ نِسَائِهِ فَيُقَبِّلُهَا ثُمَّ يُصِلِّى فَقَالَ لَهَا عُرُوةٌ فَلَيْسَتُ غَيْرُكَ فَضَحِكَتُ

﴿ حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بُیتاتین حضرت' اممش ابومحد سلیمان بن مهران کوفی بُیتاتین سے، وہ حضرت' حبیب ابن ابی ثابت بُیتاتین سے، وہ حضرت' عروہ بن زبیر بُیتاتین سے، وہ ام المؤمنین سیدہ' عاکشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ وُلِی بُیتانین سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم مُلُولِیْنِ روزے کی حالت میں صبح کرتے پھر نماز کے لئے وضو کرتے پھراپی از واج میں سے کسی عورت سے ملتے، اس کا بوسہ لیتے، پھر نماز پڑھاتے۔ حضرت' عروہ رُلِی فَیْنُ ' نے ان سے بوجھا: وہ زوجہ محتر مدآپ کے واکوئی اور تو نہیں ہوسکتیں۔ بین کرسیدہ' عاکشہ صدیقہ طیبہ طیبہ طاہرہ وُلِیُولُولُ ''مسکراپڑیں۔

(أحرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن الحسن ابن على بن زيد (عن) محمد بن عاصم (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة قال أبو يحيى الحماني قصد أبو حنيفة الأعمش لأجل هذا الحديث

اس حدیث کو حفرت' وافظ طلحہ بن محمد میشین' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' احمد بن محمد بن سعید میشین' ہے، انہوں نے معفرت' محمد بن عاصم میشین' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن عاصم میشین' ہے، انہوں نے حضرت' ابول نے حضرت' اور کیا ہے۔ حضرت' ابول نے حضرت' امام عظم ابوضیفہ میشین' ہے دوایت کیا ہے۔

ن ابویجی حمانی نیسیّ "بیان کرتے ہیں، حضرت" امام اعظم ابوضیفہ نیسیّ "نے حضرت" اعمش نیسیّ "کاارادہ ای حدیث کی وجہ سے کیا تھا۔

## الكرم مَنَا لَيْنَا روز مِن حالت ميں اپنی از واج كابوسه لے ليا كرتے تھے

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ عَمْرِو بُنِ مَيْمُوُنَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

﴾ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیتین حضرت' زیاد بن علاقه بیتین سے، وه حضرت' عمر و بن میمون بیتین سے، وه ام المؤمنین سیده' عائشه عمد یا تہ طلبره بیلین سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم مُؤینیُمُ روزے کی حالت میں ان کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

(أحرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد (عن) سعيد بن محمد بن عبد

⁽ ۸۶۷ ) اخرجه ابسن ابسى شيبة ۲۰۱۲ ( ۹۳۹۱ ) فسى الصيام:باب من رخص فى القبلة للصائم وابن حبان ( ۳۰۲۷ ) ومالك ۲۹۲۰ فى الصيام:باب من رخص فى القبلة للصائم وابن حبان ( ۲۰۲۷ ) ومالك ۱۹۲۸ ) فى الصيام:باب ما جاء فى الرخصة فى القبلة للصائم ومن طريق مالك اخرجه الشافعى فى الهسند" ۲۰۲۱ والبخارى ( ۱۹۲۸ ) فى الصوم:باب القبلة للصائم والبيرتقى فى السنن الكبرى "۲۳۳:۵

⁽ ۸٦۸ ) قد تقدم فی( ۸٦۸ )–

الرحمن (عن) شعيب بن الليث بن سعد (عن) أبيه (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رضى الله عنهما (ورواه) (عن) أبي بكر القاسم ابن عيسى القصار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده شعيب (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) على بن معبد (عن) محمد ابن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) صالح بن أبي مقاتل (عن) محمد بن معاوية الأنماطي (عن) داود بن الزبير (عن) أبي حنيفة(قال الحافظ) ورواه السدى وبيان بن بشر (عن) عمرو بن ميمون وذكر طريقهما

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

آس حدیث کوحفرت' عافظ محمد بن مظفر بُیسَد''نے اپنی مسند میں حضرت' ابو محمد عبداللہ بن محمد بیسید'' سے، انہوں نے حضرت' سعید بن محمد بن عبد الرحمٰن بیسید'' سے، انہوں نے حضرت' شعیب بن لیث بن سعد بیسید'' سے، انہوں نے اپنے' والد بیسید'' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابو یوسف بیسید'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیسید'' سے روایت کیا ہے

آس حدیث کوحفرت''حافظ محمد بن مظفر نیجینیو" نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد بول ہے) حضرت''ابو بکر قاسم بن میسی قصار نیجینیو" سے (دمثق میں)انہول نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق نیجینیو" سے،انہول نے اپنے داداحضرت''شعیب نیجینیو" سے،انہول نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ نیجینیو" سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت' حافظ محمد بن مظفر بیشتی' نے ایک اورا سنا دے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' حسین بن حسین انطاکی بیشتی' سے،انہوں نے حضرت' احمد بن عبداللّٰد کنڈی بیشیا' سے،انہوں نے حضرت' علی بن معبد بیشیا' سے،انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیشیا' سے،انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیشیا' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیشیا' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ محمد بن مظفر بیستی'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت'' صالح بن ابومقاتل بیسین' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن معاویہ انماطی بیسین' ہے، انہوں نے حضرت'' وادو بن زبیر بیسینی' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیسین' ہے روایت کیا ہے۔

حفرت'' حافظ بن مظفر بیشین' بیان کرتے ہیں، حفرت''سدی بیشین''اور حفرت' بیان بن بشر بیشین' نے حفرت' عمرو بن میمون بیشین'' کے حوالے سے روایت کیاہے، اور انہوں نے ان دونوں کی اساد بھی ذکر کی ہے۔

اس حدیث کوحضرت'' امام محمد بن حسن بیشتهٔ '' نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفه بیشته کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

## ت يوم النحر قرباني والا دن ہے اور يوم الفطر عيد الفطر كا دن 🗘

869/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَلِيّ بُنِ الْاَقْمَرِ (عَنُ) مَسُرُوقٍ قَالَ دَخُلَتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِى اللّهُ عَنُهَا فِى يَوُمِ عَـرُفَةَ فَقَالَتُ اِسْقَوُا مَسُرُوقاً وَاكْثِرُوا حَلُواهُ قُلْتُ اَبِى لَمْ يَمْنَعْنِى مِنْ صَوْمٍ يَوُمِى إِلّا خَوْفاً اَنْ يَكُونَ يَوُمَ النَّحْرِ فَقَالَتُ سُبْحَانَ اللّهِ يَوْمَ النَّحْرِ يَوْمٌ يَنْحَرُ فِيْهِ النَّاسُ وَيَوْمَ الْفِطْرِ يَوْمٌ يُفْطِرُ فِيْهِ النَّاسُ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم البوصنيفه بينالة ''حضرت''على بن اقمر بينالة ''سے، وه حضرت' مسروق بينلة ''سے روايت كرتے ہيں' وه فرماتے ہيں: ميں ام المؤمنين سيده'' عائشہ صديقه طيبه طاہره والله ان كى بارگاه ميں عرفه كے دن گيا۔ام المؤمنين نے

فرمایا: مسروق کوشر بت بلاؤاوران کومٹھائی کھلاؤ۔ میں نے کہا: میں آج کا دن صرف روزہ اس کئے نہیں رکھ سکا کیونکہ مجھے خوف تھا کہیں بینچرکا دن نہ ہو۔ام المؤمنین نے فرمایا: سبحان الله نجرکا دن وہ ہوتا ہے جس میں لوگ قربانیاں کرتے ہیں اور یوم الفطروہ ہوتا ہے جس میں لوگ عیدالفطر مناتے ہیں۔

(أحرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) أبي يحيى جعفر بن هاشم (عن) عارم بن الفضل (عن) حماد بن زيد قال سمعت أبا حنيفة يحدث (عن) عمرو ابن دينار (ثم) قال وحدثني على بن الأقمر (عن) مسروق رحمة الله عليهم

اس حدیث کوحفرت' حافظ طلحه بن محمد برداند' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' محمد بن مخلد برداند' سے، انہوں نے حضرت' حماد بن انہوں نے حضرت' ابول نے حضرت' عارم بن فضل برداند' سے، انہوں نے حضرت' حماد بن زید برداند' سے دوایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ برداند' کو بیرحدیث، حضرت' ممروق برداند' کے حوالے سے حوالے سے بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ پھر فرمایا: مجھے حضرت' علی بن اقمر برداند' نے، انہوں نے حضرت' مسروق برداند' کے حوالے سے بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ پھر فرمایا: مجھے حضرت' علی بن اقمر برداند' نے، انہوں نے حضرت' مسروق برداند' کے حوالے سے بیعدیث دوایت کی ہے۔

﴿ حَضُورَ مَنَّا يَّيِّمُ نَے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا ،اس سے روز ہٹو شنے والا ارشاد پہلے کا ہے ہے اللہ علیہ میں 870 (اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنُ) أَبُی سُفْیَانَ طَلْحَةِ بُنِ نَافِعِ (عَنُ) اَنَسِ بُنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اِحْتَجَمَ النَّبِیُّ صَلّی اللَّهُ عَلَیْهِ رَآلِهِ وَسَلَّمَ بَعُدَمَا قَالَ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

﴾ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بُیشین حضرت' ابوسفیان طلحه بن نافع بُیشین سے، وہ حضرت' انس بن مالک ڈاٹٹیؤ' سے روایت کرتے ہیں آپ فر مات ہیں: رسول اکرم مُناٹیؤ کے امہ کروایا اور بیحضور مُناٹیؤ کے اس فر مان کے بعد کی بعد ہے کہ' حجامہ کرنے والے اور کروانے والے کاروز وٹوٹ گیا''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) العباس بن عزيز القطان المروزي (عن) بشر بن يحيى (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن أبي صالح البلخي (عن) محمد بن خشنام الزاهد (عن) أبي ربيعة فهد بن عوف البصري (عن) يزيد بن زريع (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عسن) نصر ابن أحمد الكندى (عن) يعقوب بن الجراح كتابة (عن) أحمد بن أبي طيبة الجرجاني (عن) عمران بن عبيد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد بن يعقوب البخارى (عن) العباس بن عزيز القطان المروزى (عن) بشر بن يحيى (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اں حدیث کو حضرت''ابو محمد بخاری بیشین' نے حضرت''عباس بن عزیز قطان مروزی بیشین' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن بیجی بیشین' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو بیشین' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔ 

#### الكرم روز كى حالت ميں اپنى بيويوں كے ساتھ ليٹ جايا كرتے تھے اللہ

871/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسُودِ (عَنُ) عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ بَعْضَ اَزُوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میسته''حضرت''حماد میسته'' سے، وہ حضرت''ابراہیم میسته'' سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت''اسود میسته'' سے وہ ام المؤمنین سیدہ''عائشہ صدیقه طیبہ طاہرہ ناتھا'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم مناتیقا روز ہے کی حالت میں ابنی بعض ازواج کے ساتھ لیٹ جایا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان السمسار البخاري (عن) محمد بن يزيد النيسابوري (عن) عبد الله بن يزيد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أبى الفضل بن بسام البخارى (عن) زكريا بن يحيى الطويل (عن) أبى الأحوص محمد بن حيان (عن) محمد بن يزيد الواسطى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابوگر بخاری بیشت' نے حفرت''محمد بن اسحاق بن عثان سمسار بخاری بیشت''سے، انہوں نے حفرت''محمد بن اسحاق بن عثان سمسار بخاری بیشت''سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشت''سے روایت کیا ہے۔ سے ۔ انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشت''سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابومحد حارثی بخاری میسید'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ''ابوضل بن بسام بخاری میسید'' سے، انہوں نے حضرت''زکریا بن کی الطّویل میسید'' سے، انہوں نے حضرت''ابوا حوص محمہ بن حیان میسید'' سے،انہوں نے حضرت''محمہ بن بزیدواسطی میسید'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفیہ میسید'' سےروایت کیا ہے۔

## 

278/(اَبُو حَنِينُ فَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِى اللَّهُ عَنُهَا آنَهُ بَلَغَهَا آنَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانُ بِعُومِ فَقَالَتُ يُفْتِى فِى مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ مَنُ اَصْبَحَ جُنُباً فَلاَ يَصُومَنَ ذَلِكَ الْيَوْمِ فَقَالَتُ يَعُونُ وَلِكَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخُونُ إِلَى صَلاَةِ الْفَجُو يَرْحَ مُ اللَّهُ اَبَا هُرَيْرَةَ إِنَّهُ لَمْ يَحُفِظُ لَقَدُ رَايُتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخُونُ جُ إِلَى صَلاَةِ الْفَجُو يَرْحَ مُ الله الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَحُونُ عَنْ قَوْلِهِ وَقَالَ هِى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَحُونُ عَنْ قَوْلِهِ وَقَالَ هِى الله وَسَلَّمَ يَعُونُ عَنْ قَوْلِهِ وَقَالَ هِى الْعَامُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يُصُبِحُ صَائِماً فَبَلَغَ ذَلِكَ ابَنَ هُرَيْرَةَ فَرَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ وَقَالَ هِى الْعَمَا مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يُصُبِحُ صَائِماً فَبَلَغَ ذَلِكَ ابَنَ هُرَيْرَةَ فَرَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ وَقَالَ هِى الْعَلَمُ مِنْ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يُصُبِحُ صَائِماً فَبَلَغَ ذَلِكَ ابَنَ هُرَيْرَةَ فَرَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ وَقَالَ هِى الْعَمَالِهُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يُصُبِحُ صَائِماً فَبَلَغَ ذَلِكَ ابَنَ هُرَيْرَةَ فَرَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ وَقَالَ هِى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلِكُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ المُعَالِمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ا

﴿ حضرت' امام اعظم ابوصنیفه مُنظنه عند محضرت' حماد مُنطنه " سے ، وہ حضرت' ابراہیم مُنطنه " سے روایت کرتے ہیں وہ المؤمنین سیدہ ' عاکشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ڈاٹھا' ' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں' حضرت' ابو ہریرہ ڈاٹھا' ' مجد نبوی میں فتو کا دیا کرتے تھے کہ جو جنابت کی حالت میں صبح کرے وہ اس دن کا روزہ نہ رکھے۔ ام المؤمنین ڈاٹھانے فرمایا: اللہ تعالی ابو ہریہ کے رحم کرے ان کو بات یا ذہیں ہے ، میں نے (کئی بار) رسول اکرم طافیع آپ نماز فجر کے لئے روانہ ہوتے اور آپ کے سر مبارک سے پانی کے قطرے لیک رہے ہوتے تھے، آپ طافیع نماز نم جنابت کا عسل کیا ہوتا تھا پھر آپ روزے کی حالت میں صبح مبارک سے پانی کے قطرے لیک رہے ہوتے تھے، آپ طافیع ن جنابت کا عسل کیا ہوتا تھا پھر آپ روزے کی حالت میں صبح کرتے تھے۔ اس بات کی اطلاع حضرت' ابو ہریرہ ڈاٹھی' تک پنجی تو انہوں نے اپنے قول سے رجوع کرلیا اور کہا: ام المؤمنین مجھ سے زیادہ علم والی ہیں۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن حسرو في مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن المحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّهُ تَعَالَىٰ (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرونخی بیشت' نے اپی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشتہ'' ہے اللہ بن حسن بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع بحی بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت''مام عظم ابو حنیفہ بیشتہ'' ہے روایت کیا ہے۔

Oاس جدیث کوحضرت' دحسن بن زیاد مبته "'نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوحنیفه مبته " سے روایت کیا ہے۔

# المجمستري سے لاحق ہونے والی جنابت میں روزہ شروع ہوسکتا ہے

873/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ (عَنِ) الْأَسُوَدِ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلْيِهِ صَلْيَةِ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهُ عَنْهَا فَالَتُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلْيَهِ مِنْ اللهُ عَنْهَا قَالَتُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلْيةِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ إِلَى صَلْوةِ الْفَجُرِ اَوْ إِلَى الْفَجْرِ وَرَأْسُهُ يَقُطُرُ مِنْ غُسُلِ جَنَابِةٍ مِنْ

⁽ ۸۷۲ ) قدتقدم فی ( ۸۵۷ ) نصوه-

⁽ ۸۷۲ ) قد تقدم فی( ۸۵۷ )-

جَمَاع ثُمَّ يَظِلُّ صَائِماً

﴾ ﴿ ﴿ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه میشته' حضرت'' حماد میشته' سے ، وہ حضرت'' ابراہیم میشد ' سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت' اسود مُعِينة'' سے روایت کرتے ہیں'ام المؤمنین سیدہ' عا کشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ڈاٹٹا''فرماتی ہیں: رسول اکرم مُثَاثِیْمُ نمازِ فجر کے لئے نکلا کرتے تھے اور آپ مَنْ اللّٰہ سرمبارک سے جنابت کے قسل کے قطرے میک رہے ہوتے تھے ،اوروہ جنابت جماع کی ہوتی تھی ، پھرآپ روز ہشروع کر کیتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن محمد البخاري (عن) أبي سعيد بن جعفر (عن) موسى بن بهلول (عن) نوح بن بيان (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

Oاس حدیث کوحضرت'' ابومحد بخاری بیشت'' نے حضرت''محمد بن محمد بخاری بیشت'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوسعید بن جعفر بیشتہ'' سے، انہوں نے حصرت انموی بن بہلول بیت "سے، انہوں نے حضرت انوح بن بیان میت "سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفه میشین سے روایت کیاہے۔

## 🗘 رسول اکرم مَثَاثِیَا وزے کی حالت میں زوجہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے 🌣

874/(اَبُو حَنِيفَةَ) عَنُ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ امام اعظم ابوصنیفه بیات "حضرت" حماد بیات" سے ،وہ حضرت ابراہیم بیات "سے روایت کرتے ہیں اسلامی میات کرتے ہیں ا رسول اکرم مَنَا تَنْظِيرُ روزے کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة (المحتمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة (المحتمد بينية "غربين تقل كياب-

الله رسول ا کرم مَنَالِيَّةُ روز ہے کی حالت میں اپنی زوجہ کے ساتھ کیٹ جاتے تھے ا

875/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ بَاشَرَ وَهُوَ صَائِمٌ امام اعظم ابوصنیفه مُیالیت ' حضرت' حماد مُیالیت ' سے ، وہ حضرت' ابراہیم مُیالیت ' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مَنَاتِیَا نے روز ہے کی حالت میں ام المؤمنین کے ساتھ مباشرت فر مائی (یعنی ان کے ساتھ لیٹے )۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ ولا نرى بذلك بأساً ما لم يخف على نفسه غير المباشرةوهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

( ٨٧٤ ) اخدجه منصب بن النصيب الشبيبائي في "الآثار" ( ٢٨٧ ) في الصوم بهاب قبلة الصائم ومباشرته والطعاوى في "شرح مسعسانسي الآشيار''۹۲:۲ في الصبيام:بياب القبيلة للصبائع، وابن ماجة ٥٣٨١ في الصبيام:بياب ماجاء في العبياشرة للصبائع، والدار قطغي ١٨١٢ في الصيام: باب القبلة للصائم-

( ٨٧٥ ) اخبرجيه مستسبب بسن النصيبسانسي في "الآثار" ( ٢٩٠ ) في الصوم:باب قبلة الصائم ومباشرته ومسلم ٢٠٧٢ في البصيسام:بساب بيسان ان البقيسلة في الصوم ليسبت معرمة على من له تعرك شهوته والترمذي ٩٨:٣ في الصيام:باب ما جاء في مباشرة الصائب وابن ماجة ٥٣٨١ في الصيام:باب ما جاء في البياشرة للصائب...مرفوعاً-

اس حدیث کو حفزت' امام محمد بن حسن بیشته' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بیشته کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محمد بیشته' نے فرمایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اور ہم اس میں کوئی حرج نہیں سیجھتے جب تک کداس شخص کواپنی ذات میں مباشرت سے مزید آگے بڑھنے کا خدشہ نہ ہو، یہی حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشته' کاموقف ہے۔

﴿ رسول اكرم مَنَا عَيْمَ روز _ كَى حالت مِين سيره عاكثه وَاللَّهُ عَلَيْهُ كَ جَبِر _ كَا بُوسه لِ لِياكر تَ تَصَافَهُ اللَّهُ عَنْهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَ اللهُ وَسَلَّمَ يُصِيْبُ مِنْ وَجُهِهَا وَهُوَ صَائِمٌ

﴾ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوحنیفه مُنِینهٔ 'حضرت' حماد مُنِینهٔ ' سے، وہ حضرت' عامر شعبی مُنِینیهٔ ' سے روایت کرتے ہیں ، وہ حضرت' مسروق مُنِینیهٔ ' سے روایت کرتے ہیں ام المومنین' سیدہ عاکشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رفائی ' بیان کرتی ہیں : رسول اکرم مُنالیکی ان کے چہرے کا بوسہ روزے کی حالت میں لے لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن حسرو في مسنده (عن) أبي طالب عبد القادر بن محمد بن يوسف (عن) أبي محمد الحسن بن على الجوهري (عن) أبي العباس محمد بن نصر بن أحمد بن مكرم الشاهد (عن) الحسين بن المحسين (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) على بن معبد (عن) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محمر بن خسر و بخی بیشته' نے اپنی مندیل (روایت کیا ہے، اس کی اسناد لول ہے) حفرت' ابوعباس محمد ابوطالب عبدالقادر بن محمد بن پوسف بیشته' سے، انہول نے حضرت' ابوعباس محمد بن نصر بن احمد بن مکرم شاہد بیشته' سے، انہول نے حضرت' حسین بن حسین بیشته' سے، انہول نے حضرت' احمد بن عبدالله کندی بیشته' سے، انہول نے حضرت' احمد بن عبدالله کندی بیشته' سے، انہول نے حضرت' امام محمد بن حسن بیشته' سے، انہول نے حضرت' امام محمد بن حسن بیشته' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوطنیفہ بیشته' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوطنیفہ بیشته' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوطنیفہ بیشته' سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 سابقه حدیث کاایک اور حواله 🌣

اللهُ عَنُهَا ﴿ وَمِنْ مُسَرُّوُقٍ ﴿ وَمَنَ الْحَدِيْثَ عَنُ رَجُلٍ ﴿ عَنُ ) عَامِرِ الشَّعْبِي ﴿ عَنُ ) مَسْرُوقٍ ﴿ عَنُ ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا ﴾ اللهُ عَنْهَا

﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه مُنِیانیّا''نے بیرحدیث ایک آدمی کے واسطے سے،حضرت''عامر شعبی مُنِیانیّا''کے ذریعے حضرت''مسلم المومنین''سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رُٹائٹو'' سے روایت کی ہے۔

(وأخورجه) أبو عبد الله المحسين بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد (معن) أبى محمد (معن) أبى ما جاء فى الرخصة فى المسرجه العصل فى "مسند الامام" ( ٢١٦) وابو يعلى ( ٤٤٢٨) ومالك ( ١٤) فى الصبام: باب ما جاء فى الرخصة فى القبلة والنسافعى فى "الام" ٩٨:٢ وفى "السند" ١٠٤ والبخارى ( ١٩٢٨) فى الصوم: باب القبلة للصائم والبيرةى فى "السنن الكبرى" ٢٣٢٤ فى الصيام: باب اباحة القبلة والبغوى فى "شرح السنة" ( ١٧٥٠) باب قبلة الصائم -

ٔ ۸۷۷ )قد تقدم-

الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده عمرو بن أبي عمرو (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أيضاً في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

کاس حدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرونکی میشین نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت ' ابوطالب بن یوسف میشین " سے،انہوں نے حضرت' ابومجمد جوہری میشین " سے،انہوں نے حضرت' ابومجر ابھری میشین " سے،انہوں نے حضرت' ابومجمد بن حسن حضرت' ابومجمد بن حسن حضرت' ابومجمد بن حسن میشین " سے، انہوں نے حضرت' امام محمد بن حسن میشین " سے، انہوں نے حضرت' امام محمد بن حسن میشین " سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ میشین " سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن میشد'' نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ میشد کے حوالے ہے آ بنار میں ذکر کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت''اما محمد نویشتر نے اپنے نسخہ میں بھی حضرت''امام اعظم ابوحنیفیہ نویشتہ'' سے روایت کیا ہے۔

المن رمضان كاروزه ركه كرحضور مَنْ اللَّهُ مِنْ سفر مكه برروانه هوئ ،مقام قديد ميس روزه جيمور ديا 🖈

878/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنِ) الْهَيُثَمِ بُنِ حَبِيْبِ الصَّيْرَفِيِّ (عَنُ) اَنَسِ بُنِ مَالِكٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ حَرَجَ النَّبِيُّ صَلْهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ لِلَّيُلَتَيُنِ خَلَتَا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَامَ حَتَّى اَتَى قَدِيْداً فَشَكَا إِلَيْهِ النَّاسُ مِنَ الْجُهُدِ فَافُطَرَ فَلَمْ يَزِلُ مُفْطِراً حَتَّى اَتَى مَكَّةً

﴾ ﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بیسید' حضرت' بیثم بن صبیب صیر فی بیسید' سے، وہ حضرت' انس بن مالک رٹائٹو' ' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم مٹائٹیٹا مدینہ سے مکہ کی جانب اس وقت نکلے، جب ماور مضان کے دودن باقی تھے ، آپ نے روزہ رکھالیا، جب آپ مقام' قدید' میں کہنچے تولوگوں نے اپنی تکلیف کی شکایت کی تو آپ مٹائٹیٹا نے روزہ چھوڑ دیا، پھر آپ مسلسل روزہ چھوڑ تے رہے یہاں تک کہ مکہ پہنچ گئے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) هارون بن هشام الكسائي البخاري (عن) أحمد بن حفص البخاري (عن) أسد بن عمرو (عن أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن صالح البلخي (عن) الحسن بن مسهر (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (ورواه) (عسن) أحمد بن محمد بن سعيد قال قرأت في كتاب إسماعيل بن حماد (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن صالح بن عبد الله الطبرى (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) الحسين بن الحسن العوفي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن متحمد (عن) محمود بن على بن عبيد (عن) أبيه (عن) الصلت بن الحجاج (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

( ٢٨٩٠ ) في الجربياد:بياب فضل الضدمة في الغزو-

⁽ ۸۷۸ ) اخرجه العصكفى فى "مسند الامام" ( ٢١٥ ) وابن حبان ( ٣٥٥٩ ) وابن خزيمة ( ٢٠٣٢ ) وابن ابى شيبة ١٤:٣ ومسلم ( ١١١٩ ) وابن حبان ( ١٠٠٠ ) والنسائى ١٨٢٤ فى الصيام:باب فضل الافطار فى السفر على الصيام والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ١٨٠٣ والبخارى

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب إسماعيل بن حماد (ثنا) القاسم بن معن (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد ابن محمد (عن) أحمد بن عبد الله بن الصباح (عن) على بن أبي مقاتل (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن عبد الرحمن بن محمد الأصفهاني (عن) أحمد بن عبد الله بن زكريا (عن) عبد الوهاب (عن) شعيب بن إسحاق (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أحمد بن عبد الله بن الصباح (عن) على بن أبي مقاتل (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن عبد الرحمن بن محمد الأصفهاني (عن) أحمد بن عبد الله بن زكريا (عن) عبد الوهاب (عن) شعيب ابن إسحاق (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) البحافظ أبو الحسين محمد بن المظفر في مسنده (عن) عبد الله ابن سليمان بن الأشعث (عن) أحمد بن الجناب الحميري (عن) مكي بن إبراهيم رعن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) ابن القاسم العصار بدمشق(عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده شعيب (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أبى الحسين على بن الحسين بن على بن قريش البنا (عن) أبى الحسن أحمد بن محمد بن موسى بن الصلت الأهوازى (عن) أبى العباس أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) محمود ابن على (عن) أبيه (عن) الصلت بن الحجاج (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أبى القاسم أحمد بن عمر (عن) القاضى أبى القاسم التنوخي (عن) أبى القاسم بن الثلاج (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) أحمد بن يحيى بن المنذر (عن) إبراهيم بن عبد الله (عن) خالد العبدى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(وأحرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى أبى طاهر الأنصارى فى مسنده (عن) والده أبى طاهر (عن) أبى القاسم عبيد الله بن أحمد بن عثمان (عن) أبى بكر أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبى داود (عن) أحمد بن الجناب الحميرى (عن) مكى بن إبراهيم (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' ابو محمد بخاری بیشه'' نے حفرت' ہارون بن ہشام کسائی بخاری بیشه'' سے، انہوں نے حفرت' احمد بن حفص بخاری بیشه'' سے،انہوں نے حضرت' اسد بن عمرو بیشه'' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشه'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری مُناسَدُ '' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت' احمد بن صالح بلخی بیستہ'' ہے، انہوں نے حضرت' اسد بن عمرو بیستہ'' ہے، انہوں نے حضرت' اسد بن عمرو بیستہ'' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیستہ'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری بُرِینیّ' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید بیشیّن' کہتے ہیں' میں نے حضرت''اساعیل بن حماد بیشیّن' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے اپنے''والد بیشیّن' ہے،

انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ٹیسٹی'' سے روایت کیا ہے۔

آن حدیث کو حفرت''ابو محمد حارثی بخاری بُرِینید'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن صالح بن عبد الله طبری بُرِینید'' ہے، انہوں نے حضرت''اساعیل بن تو بہ قزوینی بُرِینید'' سے، انہوں نے حضرت''حسین بن حسن عوفی بُرِینید'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ بُرِینید'' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابو محمد حارثی بخاری مُنظرت''نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''احمد بن محمد بیسیّن' ہے، انہوں نے حفرت''محمود بن علی بن عبید بیسیّن' ہے، انہوں نے حضرت''اپنے والد بیسیّن' ہے، انہول نے حضرت''صلت بن عجاج بیسیّن' ہے، انہول نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیسیّن' سے روایت کیا ہے۔

آئ حدیث کو حفرت' ابو محرحار فی بخاری مُتالید' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یول ہے) حضرت' احمد بن محمد مُتالید' سے روایت کیا ہے ، انہوں نے کہا' میں نے حضرت' اساعیل بن حماد مِتالید'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت' قاسم بن معن مُتالید'' نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ مُتالید'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابو محد حارثی بخاری بیشتین نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بیستین' ہے،انہوں نے حضرت''احمد بن عبداللہ بن صباح بیستین' ہے،انہوں نے حضرت' علی بن الی مقاتل بیستین' ہے،انہوں نے حضرت''امام محمد بن حسن بیستین' ہے،انہوں نے حضرت''امام عظم ابو حنیفہ بیستین' ہے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت'' ابو محمد حارثی بخاری بیشت'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن عبد الرحمٰن بن محمد اصفہانی بیشت'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن عبد اللّٰہ بن زکریا بیشت' سے، انہوں نے حضرت'' بیشت'' سے،انہوں نے حضرت''شعیب بن اسحاق بیشیت' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ بیشتین' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد میں بیٹ اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے ،اس کی سندیوں ہے ) حضرت''ابوعباس بن عقدہ میں بنتہ'' ہے ، انہوں نے میں انہوں نے حضرت''علی بن ابی مقاتل میں بیٹ '' ہے ، انہوں نے حضرت'' امام محمد بن حسن مُوسد '' ہے ، انہوں نے حضرت'' امام محمد بن حسن مُوسد '' ہے ، انہوں نے حضرت'' امام محمد بن حسن مُوسد '' امام محمد بن حسن مُوسد کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' عافظ طلحہ بن محمد مِینید' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت' محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد الله بن محمد بن عبدالوہاب مُینید' سے، انہوں نے حضرت' عبدالوہاب مُینید' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن عبدالله بن زکریا مُینید' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ مینید' سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ مینید' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت' حافظ ابوحسین محمد بن مظفر میتین' نے اپنی مند میں حفرت' عبداللہ بن سلیمان بن اشعف میتید' سے، انہول نے حضرت' احمد بن جناب ممیری میتید' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ میتید' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ میتید' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت'' حافظ ابو حسین محمد بن مظفر بیشته'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابن قاسم عصار بیشته'' سے (دمشق میں)،انہول نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق بیشته'' سے،انہول نے ایک اوراحض نے داداحضرت'' شعیب بیشته'' سے،انہول نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بیشته'' سے،وایت کیاہے۔

ن کاس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرونکی میسیّ' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں کے اسادیوں کے اسادیوں کے اسادیوں کے اسادیوں کے حضرت''ابومجہ جو ہری ہُیسیّ' سے،انہوں نے حضرت''حافظ محمد بن مظفر

🗘 رسول اکرم مَثَاثِینَا روزے کی حالت میں ام المونین ڈاٹھا کے چہرے کا بوسہ لے لیا کرتے تھے 🜣

879/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ بُنِ حَبِيْبِ الصَّيْرَفِيِّ (عَنُ) عَامِرِ الشَّعْبِي (عَنُ) مَسُرُوقٍ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يُصِيْبُ مِنْ وَجُهِي وَهُوَ صَائِمٌ

﴾ ﴿ حضرت 'امام اعظم ابوحنیفه بینین 'حضرت' بیثم بن حبیب صرفی بینینی ' سے ، وہ حضرت' عامر شعبی بینین ' سے ، وہ حضرت' مسروق بینین ' سے ، وہ ام المونین' سیدہ عاکثہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ڈاٹینؤ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں : رسول اکرم مُٹاٹیؤ ان کے چبر ہے کا بوسدروزے کی حالت میں لےلیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أحسم بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن عبد الله بن الصباح (عن) تميم بن عبد الله و (عن) جعفر بن عبدوس قاضى المداين كلاهما (عن) على بن أبي مقاتل (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب إسماعيل بن حماد حدثنا القاسم بن معن (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(و أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه 🍇 ۲۲۲ 🎄

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) صالح بن أحمد بإسناده

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن نهار بن عمار التيمي (عن) إسماعيل بن توبة (عن) الحسين بن الحسن بن عطية (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (قال) الحافظ ورواه (عن) أبي حنيفة محمد بن الحسن والنضر بن

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن محمد بن سليمان ومحمد بن جعفر بن المهلب كالهما (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيي الحماني (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى أبي حنيفة رضى الله عنه

🔾 اس حدیث کوحفرت'' ابومجر بخاری میشد'' نے حضرت'' صالح بن احمہ بن الی مقاتل میشید'' ہے،انہوں نے حضرت''شعیب بن ابوب مِندِ'' ہے،انہوں نے حضرت''ابو لیجی حمانی مِنید'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مِنید'' ہے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوحفرت'' ابومحمد حارتی بخاری بیشت''نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمہ بن محدین معید نوسیا ''سے، انہول نے حضرت' احدین عبداللہ بن صاح بہتیا'' سے، انہوں نے حضرت' تمیم بن عبداللہ براہیا'' سے، انہول نے حضرت' مجعفر بن عبدوں قاضی مداین بیشین سے ،ان دونول نے حضرت' علی بن ابومقاتل بیشین سے ،انہوں نے حضرت' امام محمد بن حسن مِنية'' سے،انہول نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میشیڈ'' سے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوحضرت' ابومجمد حارثی بخاری بُیسند'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' احمد بن محمد مینیا" کہتے ہیں، میں نے حضرت' اساعیل بن حماد مینیا" کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں جمیں حضرت' قاسم بن معن مینین''نے حدیث بیان کی ہے،انہوں نے حضرت''امام عظم ابوصنیفہ ہیں ''سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت'' حافظ طلحہ بن محمد میشد''نے اپنی مندمیں ذکر کیا ہے (اس کی سندیوں ہے) حضرت''صالح بن احمد میشد'' ہے، انہوں نے حضرت' شعیب بن ابوب بیت انہوں نے حضرت' ابویکیٰ حمانی بیتی 'سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بتالہ '' ہےروایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت'' ابومحمد حارثی بخاری میسید'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابن عقدہ بیست''سے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''صالح بن احمد بیست'' سے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوحضرت'' ابومجمد حارتی بخاری بیشته'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد مرسید" سے، انہوں نے حضرت' محمد بن نہار بن مماریمی میسید" سے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن توبہ میسید" سے، انہول نے حفزت'' حسین بن حسن بن عطیه بیه این '' ہے ،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ بیانیہ'' ہے روایت کیا ہے۔

🔾 حضرت'' حافظ طلحه بن محمد بهيئية'' فرماتے ہيں: پيه حديث حضرت''امام اعظم ابوصنيفه بهيئية'' ہے،حضرت''محمد بن حسن بريئية''اور حضرت''نضر بن محمد الماسة'' نے بھی روایت کی ہے۔

🔾 اس حدیث کوحفزت'' حافظ محمد بن مظفر بیشت'' نے اپنی مند میں حفزت''محمد بن محمد بن سلیمان ٹیتائیڈ''اورحضرت''محمد بن جعفر بن مہلب میں'' ہے،ان دونوں نے حضرت' شعیب بن ایوب ٹیسٹ'' ہے، انہوں نے حضرت' ابو کیلی حمانی ٹیسٹ'' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیالة ''ے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمہ بن خسر وبلخی میں ''نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''

مبارک بن عبد الجبارصر فی بیستین سے، انہول نے حصرت' ابومجد جوہری بیستین سے، انہول نے حضرت' حافظ محمد بن مظفر بیستین سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیستین سے روایت کیا ہے۔

🗘 جوا تنابوڑھاہے کہ وہ روز ہیں رکھسکتا ،اس کی جانب سے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیا جائے 🌣

288/(اَبُسو حَنِيْفَةَ) (عَنَ) اَبِي الصَّبَاحِ مُوْسَى بُنِ اَبِي كَثِيْرٍ (عَنَ) مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (وَعَلَى الَّذِيْنَ يَطِيْقُوْنَهُ وَلَهُ يَعُامُ مِسْكِيْنَ) قَالَ هُوَ الشَّيْخُ الْكَبِيْرُ يُطْعَمُ عَنْهُ وَلَا يَصُوْمُ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میشین' حضرت''ابو صباح مویٰ بن ابی کثیر میشین' سے، وہ حضرت''مجامِد میشین' سے روایت کرتے ہیں:الله تعالیٰ کاارشاد:

وَعَلَى الَّذِيْنَ يَطِيُقُونَه فِدْيَةٌ طَعَامٌ مِسْكِيْنَ

''اورجنهیں اس کی طاقت نه ہووہ بدلید یں ایک مسکین کا کھانا''۔ (ترجمه کنزالایمان ،امام احمد رضا ایک ا

میں وہ مخص مراد ہے جوا تنابوڑ ھاہو چکا ہو( جوروز ہ رکھنے کی استطاعت نہیں رکھتا )اس کی جانب سے کھانا کھلا دیا جائے اوروہ ز ہ نہر کھے۔

(أخرجه) المحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة

آس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد بیشیّه''نے اپنی مندمیں ( ذکر کیاہے ،اس کی سندیوں ہے) حضرت''ابوعباس بن عقدہ بُیسیّه''سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن محروان بیسیّه''سے،انہوں نے اپنے''والد بیسیّیہ''سے،انہوں نے حضرت''عبداللّه بن زبیر بیسیّه''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسیّه''سے روایت کیاہے۔

🗘 ماہ رمضان میں سفر پر جاتے ہوئے رسول اکرم منافیق اور صحابہ کرام نے روزے رکھے 🌣

881/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) اَبِى عَبُدِ اللَّهِ مُسْلِمِ بُنِ كَيْسَانِ الْمَلاَئِي (عَنُ) اَنَسِ بُنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ قَالَ سَافَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ اَلِهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ يُرِيْدُ مَكَّةَ فَصَامَ وَصَامَ النَّاسُ مَعَهُ

﴿ عَلَى مِينَةِ '' سے روایت کرتے ہیں' آپ طِینَوْ فرماتے ہیں:رسول اکرم طَلْیَوْ ہِمان مُلاکی مِینَدِ '' سے ،وہ حضرت' انس بن مالک طینو'' سے روایت کرتے ہیں' آپ طِینوُ فرماتے ہیں:رسول اکرم طابیوْ نے ماہِ رمضان میں مکه مکرمه کی جانب سفراختیار کیا ،آپ مُلاَیْوْ نے روزہ رکھااورآپ مُلوَیْوْ نِی ہمراہ صحابہ کرام ایسیٰ ہیں روزے رکھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيدالهمداني (عن) الحسين بن عمران بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عين) أحمد بن محمد بن الحسن عن حماد بن حكيم الطالقاني (عن) أبيه (عن) خلف بن ياسين الزيات (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه (ورواه) (عن) هارون بن هشام الكسائى (عن) أبى حفص أحمد بن حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة غير أنه قال حرج رسول الله صُلّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ من المدينة إلى مكة فى رمضان فصام حتى انتهى إلى بعض الطريق فشكا الناس إليه الجهد فأفطر فلم يزل مفطراً حتى أتى مكة قال الشيخ أبو محمد البخارى وقد حدث بمثل هذا (عن) أبى حنيفة جماعة (منهم) حمزة بن حبيب على ما أخبرنا أحمد بن محمد بن سعيد قال قرأت فى كتاب حمزة (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) زفر على ما أخبرنا عبد الصمد بن الفضل (و) إسماعيل بن بشر كلاهما (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) أبو يوسف على ما أخبرنا محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف رَحِمَهُ اللهُ تَعَالىٰ (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) حماد بن أبى حنيفة على ما أخبرنا محمد بن رميح (و) أحمد بن محمد بن سهل كلاهما (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبى حنيفة

(ومنهم) الحسن بن زياد على ما أخبرنا حماد بن أحمد المروزي (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ومنهم) محمد بن الحسن بن الفرات على ما (أخبرنا) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ومنهم) الحسن بن الفرات على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب الحسين بن على (حدثنا) يحيى بن حسن (حدثنا) زياد (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) سعيد بن أبى الجهم على ما (أحبرنا) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن الجهم (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه (ومنهم) أيوب بن هانى على ما (أحبرنا) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبو ب بن هانى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) سعيد بن مسروق على ما أخبرنا محمد بن صالح بن عبد الله الطبرى عن على بن سعيد (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) سابق على ما أخبرنا أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد بن موسى (عن) أبى فروة (عن) أبيه (عن) سابق (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) عبيد الله بن موسى على ما أخبرنا أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) أبو مقاتل على ما أخبرنا صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) جده (عن) أبي مقاتل السمرقندي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد الهروى (عن) عثمان بن سعيد (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة غير أنه قال في آخره حتى إذا كان في بعض الطريق شكا إليه المسلمون الجهد فدعا بماء فأفطر وفطر المسلمون

(ورواه) (عسن) ابن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبى حنيفة (قال) الحافظ ورواه (عن)

أبى حنيفة حمزة الزيات والحسن

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي الحسن محمد بن إبراهيم بن أحمد بن خنيس (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن ابن زياد (عن) أبي حنيفة باللفظ الثاني

(ورواه) (عن) القاسم بن عيسى العطار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) شعيب بن إسحاق (عن) جده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أبى على محمد بن سعيد الحراني بالرقة (عن) أبي فروة يزيد بن محمد بن سنان (عن) أبيه (عن) سابق (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عسن) الحسين بن قاسم (عن) محمد بن موسى الدولابي (عن) عباد بن صهيب (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي على المسرفي (عن) أبي يونس على بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) أبي إسحاق إبراهيم بن محمد بن على الصيرفي (عن) أبي يونس إدريس بن إبراهيم المقانعي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عسن) السمبارك بين عبيد السجبار النصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسن بن على (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أبى بكر أحمد بن محمد بن صدقة (عن) أبى فروة (عن) أبيه (عن) سابق عن أبى حنيفة بسنده أن النبى صَلَّم عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خرج في رمضان فصام وصام المسلمون فشكا إليه الناس في بعض الطريق فأفطر حتى أتى مكة

(وأحرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى فى مسنده (عن (إسحاق بن إبراهيم بن عمر البرمكى (عن) أبى القاسم إبراهيم بن أحمد الحربى (عن) أبى يعقوب إسحاق بن حمدان النيسابورى (عن) حم بن نوح (عن) أبى سعيد محمد بن ميسر (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة بتمامه مطولاً

اں حدیث کو حضرت''ابو محمد بخاری بیشته'' نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''حسین بن عمران بن ابراہیم بیشته'' سے،انہوں نے اپنے''والد بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشته'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابو محد حارثی بخاری بیستی' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت' احمد بن محمد بن حسن بیستی' سے، انہوں نے حضرت' حماد بن حکیم طالقانی بیستی' سے، انہوں نے حضرت' حاد بن حکیم طالقانی بیستی' سے، انہوں نے حضرت' حاد بن علیم البوصنیفہ بیستی' سے روایت کیا ہے۔ حضرت' نامام اعظم ابوصنیفہ بیستی' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' الو محمر حارثی بخاری بیشین' نے ایک اورانناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت ' اہرون بن ہشام کسائی بیشین' ہے، انہوں نے حفرت' اسد بن عمرو بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' اسد بن عمرو بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' اسد بن عمرو بیشین ' ہے، انہوں نے حضرت' اسالہ صَلّی اللّه عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلّم انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ میشین ' ہے روایت کیاہے، لیکن اس میں بیالفاظ بین حرج رسول اللّه صَلّی اللّه عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلّم

ن حفرت ابو محد بخاری میت ' فرمات بین بین حدیث بهت سارے دیگر محدثین نے بھی حفرت ' امام اعظم ابو صنیفہ میت ' کے حوالے ہے بیان کی ہے (ان کا تذکرہ درج ذیل ہے)

(۱) حضرت' حمزہ بن صبیب بیشین' آپ فرماتے ہیں' ہمیں خبردی ہے حضرت' احمد بن محمد بن سعید بیشین' نے کہا' میں نے حضرت' ممزہ بیشین' سے، انہول نے حضرت' امام عظم ابوصنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

(۲) حفرت 'زفر علی میسید' آپ فرمات میں جمیں خبردی ہے حفرت 'عبد الصمد بن فضل میسید' اورحفرت 'اساعیل بن بشر میسید' نے ،ان دونوں نے حضرت ' شداد بن حکیم میسید' سے ،انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو صنیفہ میسید' سے ،انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو صنیفہ میسید' سے دوایت کیا ہے۔

(٣) حضرت' ابو پوسف مُيَّلَةِ ''،آپ فرماتے بين جميں خردی ہے حضرت' محمد بن حسن بزاز مُيَّلَةِ '' نے حضرت' بشر بن وليد مِيَّلَةِ '' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابو پوسف مِینیّد'' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ مِیْسَیّد'' ہے روایت کیا ہے

(۳) حفرت تماد بن ابوطنیفه بیشت آپ فرماتے بین بمیں خردی ہے حضرت احمد بن محد بن بهل بیشت نے ، انہوں نے حضرت تصالح بن محمد بیشت سے ، انہوں نے حضرت تحماد بن ابوطنیفه بیشت سے ، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوطنیفه بیشت سے روایت کیا ہے۔ (۵) حضرت تحسن بن زیاد بیشت آپ فرماتے بین بمیں خردی ہے حضرت ولید بن حماد بیشت نے ، انہوں نے حضرت تحسن بن زیاد بیشت سے ، انہوں نے حضرت تصن بن زیاد بیشت سے ، انہوں نے حضرت تصن بن

(2) حضرت دسن بن الفرات بينين آپ فرماتے بين بميں خردى ہے حضرت احمد بن محمد بينين نے ،وہ فرماتے بين ميں نے حضرت دسين بن على بينين کی کتاب ميں پڑھاہے،وہ کہتے بين بميں صديث بيان کی ہے حضرت ديکيٰ بن حسن بينين نے ،وہ کہتے بين مميں صديث بيان کی ہے حضرت ديکيٰ بن حسن بينين نے ،وہ کہتے بين بميں صديث بيان کی ہے حضرت الم اعظم الوصنيف بينين نے ،انہوں نے حضرت الم اعظم الوصنيف بينين سے ، انہوں نے حضرت الم اعظم الوصنيف بينين سے روايت کيا ہے۔

(۸) حفرت''سعید بن ابوجم بیسید نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں جمیں حفرت''احمد بن محمد بیسید'' نے، انہوں نے حفرت''منذر بن محمد بوسید'' ہے، انہوں نے اپنے''والد بیسید'' ہے، انہوں نے اپنے بچاحضرت'' بیسید'' ہے، انہوں نے اپنے والدحضرت''سعید بن جہم بیسید'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیسید'' ہے روایت کیا ہے

(۹) حفرت''ابوب بن ہانی میشید'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں جہیں حفرت''احمد بن محمد میشید'' نے ،انہوں نے حفرت''منذر بن محمد میشید'' سے،انہوں نے حفرت''امام اعظم ابوضیفہ میشید'' سے روایت کیا ہے بن محمد میشید'' سے بنہوں نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ میشید'' سے روایت کیا ہے (۱۰) حضرت''سعید بن مسروق میشید'' فرماتے ہیں جہیں حضرت''محمد بن صالح بن عبداللہ طبری میشید'' نے خبر دی ،انہول نے حضرت''علی بن سعید میشید'' سے ، انہوں نے اینے'' والد میشید'' سے ، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ میشید'' سے روایت کیا ہے۔

(۱) حفرت "سابق بينية"فرمات بين بميس حفرت" احمد بن محمد بينية" فردى، انهول في حفرت "جعفر بن محمد بن موى بهنية" ع، انهول في حفرت" سابق بينية" ع، انهول في حفرت "امام انهول في حفرت" سابق بينية" ع، انهول في حفرت "امام الوضيفه بينية" عددايت كيا ب

(۱۲) حضرت میدالله بن موی بیشه نفر ماتے میں بمیں حضرت احمد بن محمد بیشه ن نے خبر دی ،انہول نے حضرت احمد بن حازم بیشه ن سے ، انہول نے حضرت میں عازم بیشه ن سے ، انہول نے حضرت میں مولی بیشه ن سے ، انہول نے حضرت امام اعظم ابوضیفہ بیشه ن سے روایت کیا ہے۔ (۱۳) حضرت ابومقاتل بیشه ن فرماتے میں بمیں حضرت صالح بن منصور بن نصر صفانی بیشه ن نے خبر دی ،انہول نے اپن واوا بیشه ن سے ،انہول نے حضرت ابومقاتل سرقدی بیشه ن سے ،انہول نے حضرت امام عظم ابوضیفہ بیشه ن سے دوایت کیا ہے۔

آل حدیث کو حفرت و حافظ طلح بن محمد بیشین نے اپی مندمیں ذکرکیا ہے (اس کی سندیوں ہے) حفرت اسالح بن احمد مردی بیشین سے ، انہول نے حضرت المام الوصنیفہ بیشین سے روایت کیا ہے ، اس کے آخر میں بیالفاظ قل کے بیں حتی اذا کان فی بعض الطریق شکا البه المسلمون المجھد فدعا بما، فافطر وفطر المسلمون (حتی کہ جب آپ راستے میں سے ، تو مسلمانوں نے آپ کی ضومت میں تکلیف کی شکایت کی ، آپ بناؤی منگوایا ، خود بھی روز وافطار کرلیا اور صحابہ کرام نے بھی کرلیا)

اس مدیث کوحفرت مافظ طلحه بن محمد بیشته "نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اساویوں ہے) حفرت 'ابن عقده بیشته " ہے، انہوں نے حفرت 'ابام اعظم بیشته " ہے، انہوں نے حفرت 'ابام اعظم ابوصنیفہ بیشته " ہے، انہوں نے حضرت 'ابام اعظم ابوصنیفہ بیشته " ہے روایت کیا ہے۔

ن حفرت' حافظ طلحہ بن محمد بیالیہ' فرماتے ہیں بیر حدیث حفرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیالیہ'' سے حفرت' ممزہ بیالیہ'' بیالیہ'' اور حفرت' حسن' نے روایت کی ہے۔

آس حدیث کوحفرت' حافظ محد بن مظفر بیشین' نے اپنی مندمیں حفرت' ابوحس محد بن ابراہیم بن احمد بن حمیس بیشین' سے، انہوں نے حفرت' ابوعبداللہ محمد بن شجاع میشین' سے، انہوں نے حضرت' میشین میشین' سے دوسر کے ساتھ روایت کیا ہے۔
سے دوسر لے لفظوں کے ساتھ روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حفرت'' حافظ محمد بن مظفر بینهٔ "نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اساویوں ہے) حضرت''قاسم بن عیسیٰ عطار بینیّن '' ہے (ومثق میں )انہوں نے حضرت''عبد الرحمٰن بن عبد الصمد بینیّن '' ہے، انہوں نے حضرت''شعیب بن اسحاق بینیّن '' ہے،انہوں نے اپنے'' داوا بیسیّن ' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصیفہ بیسیّن '' ہے روایت کیا ہے۔

اس صدیث کوحفرت' مافظ محمر بن مظفر بیشد "نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابولی محمد بن سعید حرانی بیشد " سے، انہوں نے اپنے" والد بیشد " سے، انہوں بن سعید حرانی بیشد " سے، انہوں نے حضرت' ابول عظم ابوحنیفہ بیشد " سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' حافظ محد بن مظفر میسیّن نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناو بول ہے) حضرت' حسین بن قاسم میسیّن '' سے، انہول نے حضرت' محمد بن موکی الدولائی میسیّد' ' سے، انہول نے حضرت' عباد بن صبیب میسید' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ میسیّن' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی میسیه'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت

''ابوضل بن خیرون میشین' سے، انہوں نے حضرت''ابوعلی بن شاذان میشین' سے، انہول نے حضرت''ابونھر بن اشکاب میشین' سے، انہوں نے حضرت''ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن علی صیر فی میشین' سے، انہوں نے حضرت''ابوبونس ادریس بن ابراہیم مقانعی میشین' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد میشین' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشین' نے ایک اورا ساد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' مبارک بن عبد الجبار صیر فی بیشین' سے، انہول نے حضرت'' ابومحمد جو ہری بیشین' سے، انہول نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر بیشین' سے، انہول نے این اسناد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین سے روایت کیا ہے۔

⊙اس حدیث کوحفزت'' قامنی عمر بن حسن اشنانی نبیت'' نے حضرت'' منذر بن محمد نبیسیّ' سے، انہون نے حضرت''حسن بن علی نبیسیّ' ے،انہوں نے حضرت''اماما! بو یونیف نبیسیّ' کے،انہوں نے حضرت''امام اعظیم ابوحنیفیہ نبیسیّ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ' قاضی عمر بن حسن اشانی بیشته' نے ایک اوراساد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اساویوں ہے) حضرت ' ابو بکر احمد بن محمد بن محمد بن صدقه بیشته' سے، انہوں نے حضرت ' ابو براہ میں بیشتہ' سے، انہوں نے حضرت ' امام عظم ابو صنیفه بیشته' سے روایت کیا ہے، آپ نے اپنی اساد کے ہمراہ روایت کیا ہے کہ حضور مُل تی بی اساد کے ہمراہ روایت کیا ہے کہ رسول اکرم مُل تی بین منظم کہ پرروانہ ہوئے ،ابھی مکہ کے راستے میں سے کہ لوگوں نے تکلیف کی شکایت کی ،حضور مُل تی بی افظار کرلیا، پھر مکہ بینینے تک روزہ نہ رکھا۔

اس حدیث کو حفرت'' قاضی ابو بگرمحر بن عبدالباتی بیشته'' نے اپن مند میں حفرت' اسحاق بن ابراہیم بن عمر برکی بیشته'' سے ، انہوں نے حضرت' ابوقاسم ابراہیم بن احمد حربی بیشته'' سے ، انہوں نے حضرت' ابوقاسم ابراہیم بن احمد حربی بیشته'' سے ، انہوں نے حضرت' ابوقاسم ابروضیفہ بیشته'' سے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیشته'' سے دوایت کیا ہے۔
روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفزت' حسن بن زیاد بیشت' نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوحنیفیہ بیشین' سے مفصل طور پر بیان کیا ہے۔ نظر ام المومنین سیدہ ام سلمہ رہی ہنائے روز بے کی حالت میں حجامہ کروایا ہیں۔

882/(اَبُو جَنِيْفَةَ) (عَنُ) فُرَاتَ (عَنُ) قَيْسٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا اَنَّهَا اِحْتَجَمَتُ وَهِى صَائِمَةُ ♦ ﴿ حضرت' امام اعظم الوصنيفه رَيَنَةُ ' حضرت' فرات رَيَنَةِ ' ہے، وہ حضرت' قيس مولى ام سلمہ ﴿ اَلَٰ اَلَٰ ' ہے روایت كرتے ہیں'ام المؤمنین سیرہ' ام سلمہ ﴿ اَلَٰ اِلَٰ ' نے روزے كی حالت میں حجامہ كروایا۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) الأخوين عبد الله (و) أبي القاسم ابني أحمد بن عسر كلاهما (عن) عبد الله ابن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حنيس (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیستا' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' عبد الله بیستا' اور حضرت''ابوقاسم بیستیا'' سے روایت کیاہے (بیدونوں بھائی ہیں اور حضرت''احمد بن عمر بیستیا'' کے بیٹے ہیں) ان دونوں نے حضرت' عبداللہ بن حسن خلال بیستا' سے،انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیستا' سے،انہوں نے حضرت' محمد بن ابراہیم بن حسس

ے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم البوضيفه بیشت سے روایت کیا ہے۔

# اَلْفَصْلُ التَّالِثُ فِيْمَا يُوْجِبُ الْقَضَاءَ ان چیزوں کے بیان میں جن سے قضاءوا جب ہوتی ہے۔

ابرآ لودموسم میں حضرت عمر وٹالٹیڈا ورآپ کے اصحاب نے غروب سے پہلے افطاری کرلی 🖈

883/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ اَفُطَرَ عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ رَضِى اللَّهُ عَنُهُ وَاَصْحَابُهُ فِى يَوْمِ غَيْمٍ ظَنُّوُا اَنَّ الشَّمْسَ قَدُ غَابَتُ فَطَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ مَا تَعْرِضُنَا الْجُنُفَ نَتِمُّ هَٰذَا الْيَوْمِ ثُمَّ نَقْضِى يَوْماً

﴾ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ نیزائی ' حضرت' حماد بھائیہ' ' سے، وہ حضرت' ابراہیم بھائیہ' سے روایت کرتے ہیں ' و فرماتے ہیں: حضرت' عمر بن خطاب بڑائیڈ' ' اور آپ کے اصحاب نے بادل والے دن روز ہ افطار کرلیا، یہ گمان کرتے ہوئے کہ سورج تو غروب ہوگیا ہے، پھرسورج فکل آیا تو حضرت' عمر بن خطاب بڑائیڈ' ' نے فرمایا: راستے سے ہٹ گئے، ہم آج کا دن روز ہ بپورا کریں گے پھراس کے بعدا کیہ دن کی قضاء بھی رکھیں گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ أيما رجل أفطر في شهر رمضان في سفر أو حائض أفطرت ثم طهرت في بعض النهار أو قدم المسافر في بعض النهار إلى مصره أتم ما بقي من يومه ولم يأكل ولم يشرب وقضى يوماً مكانه وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه

آئی حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیستین' نے حضرت' امام اعظیم ابوطنیفہ بیستین' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محمد بیستین' نے فر مایا: ہم اس کو اختیار کرتے ہیں۔ جس نے ماہ رمضان میں دوران سفرر کھا ہواروزہ حجبوڑ دیا، یاعورت نے حیض کی وجہ ہے روز ہے ججبوڑ رکھے تھے، ابھی دن باتی تھا کہ اس کا حیض نتم ہوگیا یا مسافر دن میں کسی وقت اپے شہر میں بہنچ گیا، یہ سب لوگ دن کا جتنا وقت باتی بوجہ ہوں روز ہے کی کیفیت میں گزاری، نہ کھائے، نہ پئیں، لیکن اس دن کے روز ہے کی قضا بھی کریں، حضرت امام ابو حنیفہ بیستین کا کہی مذہب ہے۔

﴿ ﴿ ﴿ حَضِرَتُ 'امام اعظم الوصنيفه بَيَّالة ' حضرت ' حماد بَيَّالة ' سے، وہ حضرت ' ابرا ہیم بَیَّالَة ' سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: وہ عورت جس کے اوپر دوم ہینوں کے مسلسل روز ہے ہوں، وہ روزہ ندر کھے یہاں تک کہ وہ اپنے حیض سے مایوں ہو ( ۱۹۸۳ ) اخسر جمه صحب حسب السحسين الشبیسانسی فی "الآثار" ( ۲۸۶ ) فی الصیام نباب الصوم فی السفر والفطر وفی "السوطاً" ( ۲۲۸ ) والبیہ فی فی "السنن الکبری" ۲۷۱٪ فی الصیام نباب من اکل وہو یری ان النسس قد غربت وقد تقدم -

#### جائے لینی اس کوچش آنابند ہوجائے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين على بن الحسين بن أحمد البزار (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن على بن يعقوب الواسطى عن أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى الأسدى (عن) أبي عبد الرحمن عبد الله بن يزيد المقرى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشین' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسناویوں ہے) حضرت' ابو حسین علی بن حسین علی بن حسین علی بن احمد بزار بیشین' سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابو علاء محمد بن علی بن یعقوب واسطی بیشین' سے، انہوں نے حضرت' ابو براحمٰن عبد حضرت' ابو براحمٰن عبد حضرت' ابو براحمٰن عبد الرحمٰن عبد الله بن برید بیشین سے، انہوں نے حضرت' ابام اعظم ابو صنیفہ بیشین' سے، وایت کیا ہے۔

الْمَاءُ فَيَدْ حُلُ حَلْقَهُ قَالَ يُعِمُّ صَوْمَهُ ثُمَّ يَقْضِيْهِ

﴾ خصرت''امام اعظم ابوصنیفه بینینه''حضرت''حماد بینینه''سے،وہ حضرت''ابراہیم بینینه''سے روایت کرتے ہیں' جو کل کرتا ہے یاناک میں پانی چڑھا تا ہےاوروہ روز ہے کی حالت میں ہوتا ہےاور پانی اس کے حلق میں واخل ہوجا تا ہے،وہ اپناروزو پورا کرلے کیکن اس کی قضاء بھی کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان ذاكراً لصومه فإن كان ناسياً فلا شيء عليه وهو قول أبي حنيفة

﴿ جَان بُوجِه كَرِ عَنْ كَرِ مِن مِن وَرَه لُوث جَاتا جَاس كَى قضالًا زَم بُوتَى بَ كَ كَرَ مَ مَوْمَهُ ثُمَّ اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللّ

( ۸۸۹ ) اخرجه معبد بن العسن الشيباني في "الآثار" ( ۲۹۲ ) في الصيام نباب ما ينقض الصوم وابن ابي شيبة ۲۸۲ في الصيام: باب ما جاء في الصائم يتقيأ او يبدأه القي-

قضاء بھی کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس مدیث کوحفرت' امام محد بن حن بُرَالَیّ ' نے حفرت' امام اعظم ابوصنیفہ بُرَالَیّ کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِیْمَا یُوجِبُ الْکَفَّارَةَ

چوٹی فصل: ان چیزوں کے بارے میں جن سے کفارہ واجب ہوتا ہے۔

المروز وتو رئے والے محتاج پررسول اکرم مَثَاثِيمُ کی شفقت کا منظر اللہ

887/(آبُو حَنِيُفَة) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ آبِي رَبَاحِ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ وَالله مَا بَيْنَ اللهُ وَالله مَا بَيْنَ اللهُ اللهُ وَالله مَا بَيْنَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

﴾ ﴿ حضرت 'امام اعظم ابوحنیفه بین منت عطاء ابن ابی رباح بین "سے، وه حضرت 'سعید بن میتب فاتف' 'سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مُن این می بارگاہ میں ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا: یارسول الله مُن این میں نے ماورمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کرلی۔

آپ سَلَیْظِ نے فرمایا: کیا تو اس بات پر قادر ہے کہ تو ایک غلام آزاد کرے؟ اس نے عرض کیا: جی نہیں۔
آپ سَلَیْظِ نے فرمایا: کیا تو اس بات پر قادر ہے کہ دومہینے کے سلسل روزے رکھے؟ اس نے عرض کیا: جی نہیں۔
آپ سَلَیْظِ نے فرمایا: کیا تو اس بات پر قادر ہے کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا ہے؟ اس نے عرض کیا: جی نہیں۔
آپ سَلَیْظِ نے پندرہ صاع کھجوریں صدقہ کرنے کا حکم دیا، پھراس کو فرمایا: تو جا اور جا کر ساٹھ مسکینوں پر صدقہ کردے۔
اس نے عرض کیا: یارسول اللہ سَلَیْظِ ! اللہ کی سم ! ان دو پہاڑوں کے درمیان مجھ سے زیادہ ضرورت مندکوئی شخص نہیں ہے اور میال دعیال سے زیادہ محتاج کوئی نہیں ہے۔ آپ سَلِیْظِ نے فرمایا: تو جا کرخود کھا اور ان کو بھی کھلا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب (عن) عمها حمزة بن حبيب (عن) أبي حنيفة (قال الحافظ) ورواه (عن) أبي حنيفة أبو يوسف وعبد الله بن الزبير

( ۸۸۷ ) اخرج البطرحساوی فی "خرح معانی الآثار": ۲۰۱۰ وابن حبان ( ۲۵۲۲ ) ومالك فی "البوطاً" ۱۹۹۱ فی الصیام: باب كفارة من اضطر فی رمضان والشافعی ۲۹۰۱ وعبد الرزاق ( ۷۴۵۷ ) عن ابی هریرة نخانخان رجلاً افسطر فی رمضان خامره النبی علیموسل ان بر مضان والشافعی ۲۹۰۱ و ۱۹۵۷ ) عن ابی هریرة نخانخان البه مسلطه مسلطه مسلطه مسلطه به مسلطه به تنافعات مسلطه م

والحسن ابن زياد وأسد بن عمرو وأيوب بن هاني وحماد بن أبي حنيفة وسعيد بن سويد

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن أحمد بن إبراهيم البغوى (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخى في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد ابن عمر عن عبد الله بن الحسن بن النحلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) السبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده المذكورة إلى أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد میسینہ''نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے ،اس کی سندیوں ہے ) حضرت''احمد بن محمد بن سعید انہوں نے انہوں نے حضرت'' فاطمہ بنت محمد بن حبیب بیسینہ'' ہے،انہوں نے اپنے چچا حضرت''حمزہ بن حبیب بیسینہ'' ہے،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابو حنیفہ بیسینہ'' ہے روایت کیا ہے۔

صفرت'' حافظ طلحہ میں یہ مدیث حدیث حضرت''ابو پوسف میں یہ حضرت'' ابو پوسف میں نہیں اللہ بن زبیر میں یہ مخترت''حسن ابن زیاد میں ''،حضرت''اسد بن عمرو میں ''،حضرت''ابوب بن ہانی میں ہوں ''،حضرت''حماد بن ابو صنیفہ میں ''اور حضرت''سعید بن سوید''نے امام اعظم ابو صنیفہ نہیں سے روایت کی ہے۔

آس حدیث کو حفزت'' حافظ محمد بن مظفر رئیست'' نے اپنی مندمیں حضرت''محمد بن اجمد بن ابراہیم بغوی رہیست'' سے، انہول نے حضرت'' ابوعبداللہ محمد بن شجاع رہیستہ'' سے، انہول نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رئیستہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رئیستہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابوقاسم بن احمد بن محمد بن خسر و بخی بیشته '' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشته '' ہے،انہوں نے حفرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیشته '' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیشته '' ہے، انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع بیشته '' ہے، انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع بیشته '' ہے، انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد بیشته '' ہے، انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد بیشته '' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بیشته '' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی نبیسهٔ ' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے ) حضرت' مبارک بن عبد الجبار صیر فی نبیسهٔ ' ہے، انہوں نے حضرت' مافظ محمد بن مجمد جو ہری نبیسهٔ ' ہے، انہوں نے حضرت' مافظ محمد بن منسبہ ہے، انہوں نے حضرت' مافظ محمد بن منسبہ ہے۔ منہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ نبیسیہ سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد بیست'' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظیم ابوحنیفیہ بیستا'' سے روایت کیا ہے۔

الله میں صحبت کرنے والے پر قضا اور حسب استطاعت صدقہ کرنے کے بارے روایت

888/(أَبُو حَنِينُفَةً) (عَنُ) حَسَمًا ﴿ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ مِنْ اَهْلِهِ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ يُتِمُّ صَوْمَهُ

( ۸۸۸ ) اضرجيه مستسبب بين التصسين الشبيباني في "الآثار" ( ۲۹۳ ) في الصيام:باب ما ينقض الصوم وعبد الرزاق ( ۷٤۷۱ ) في الصيام:باب من يبطل الصيام ومن يأكل في رمضان متغيداً وابن ابي شيبة كها في فتح البارى ١٦٢:٤– وَيَقْضِى مَا آَفُطَرَ وَيَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ بِمَا اسْتَطَاعَ وَلَوْ عَلِمَ بِهِ الْإِمَامُ عَزَّرَهُ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بُیالیّه' حضرت''حماد بُیالیّه' سے، وہ حضرت''ابرا بیم بُیالیّه' سے روایت کرتے ہیں' جو روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے صحبت کر بیٹھے، وہ اس دن کاروز ہ پورا کرے اور جوروز ہ جھوٹ گیا اس کی قضاء کرے اور اللّه تعالیٰ کی بارگاہ میں جس قدرممکن ہووہ صدقہ کرے،اگرامام کواس کا پہتہ چل جائے تو تعزیراً اس کو پچھرمزا بھی دے۔

(أخبرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه ناخذ ونرى أن عليه الكفارة عشق رقبة فإن لم يجد فصيام شهرين منتابعين فإن لم يستطع فإطعام ستين مسكيناً لكل مسكين نصف صاع من بر أو صاع من تمر أو شعير وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه ورضى عنا به

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن میسته'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میسته کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد میسته '' نے فرمایا ہے:ہم اس کو اختیار کرتے ہیں۔ہم یہ بیجھتے ہیں کداس پریہ کفارہ ہے کہ وہ ایک غلام آزاد کرے،اگراس کو عفام میسرنہیں ہے تو دوماہ کے مسلسل روزے رکھے،اگراس کی بھی استطاعت نہیں رکھتا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے، ہر مسکین کو کم از کم آدم اصاع گندم یا ایک صاع محبوریں یا ایک صاع جودے۔حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میسته کا یہی مذہب ہے۔

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ فِي النُّذُورِ

پانچویں فصل نذر کے بیان میں

ت جا ہلیت میں مانی ہوئی جائز نذر،اسلام میں بھی پوری کی گئ ت

889/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) نَافِعِ (عَنُ) اِبْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ رَضِى اللهُ عَنْهُ نَذَرُتُ فِي الْمَحَاهِ اللهُ عَنْهُ نَذَرُتُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَلَمَّا اَسْلَمْتُ سَالُتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَرَامِ فَلَمَّا اَسْلَمْتُ سَالُتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَوْفِ بِنَذُر كَ

َ ﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم الوحنيفه مُنظِينَا ' حضرت''نافع مُنظِينَا ' سے ، وہ حضرت' عبداللہ بن عمر رفی ہیں' کے روایت کرتے ہیں' آپ فر ماتے ہیں: حضرت' عمر رفی ہیں اعتکاف کروں گا، جب میں اسلام لے آیا تو میں نے رسول اکرم مُنظِیَّم سے یو جھاتو آپ مُنظِیَّم نے فرمایا: تم اپنی نذرکو پورا کرو۔

⁽ ۸۸۹ ) اخرجه السيد مسرتبضى السزبيسدى فى "عقود الجواهر الهنفية" ۱۹۷۱ باب الاعتكاف وابن حبان ( ۴۲۷۹ ) والدارمى ۱۸۳:۲ والبخارى ( ۲۰۶۲ ) فى الاعتكاف:باب من له ير عليه-اذا اعتكف صوماً- والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ۱۲۲:۳-

# ٱلْبَابُ التَّامِنُ فِي الْحَجِّ وَأَنَّهُ يَشْتَمِلُ عَلَى ثَلاثَةِ فُصُولٍ

الفصلُ الآوَّلُ فِي فَصَائِلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَمَكَّةً

الفصلُ الثَّانِي فِي التَّلْبِيَةِ وَسَائِرِ اَفْعَالِ الْحَجِّ

الفَصْلُ الثَّالِثُ فِيمَا هُوَ مِنْ مَحْظُوْرَاتِ الإِحْرَامِ وَفِيمًا لَيسَ مِنْهَا وَفِي الاَجْزِيَةِ

الفَصْلُ الثَّالِثُ فِيمَا هُوَ مِنْ مَحْظُوْرَاتِ الإِحْرَامِ وَفِيمًا لَيسَ مِنْهَا وَفِي الاَجْزِيَةِ

الفَصْلُ الثَّالِثُ فِيمَا هُو مِنْ مَحْظُوْرَاتِ الإِحْرَامِ وَفِيمًا لَيسَ مِنْهَا وَفِي الاَجْزِيَةِ

الفَصْلُ الثَّالِثُ فِيمَا هُو مِنْ مَحْظُورًاتِ الإِحْرَامِ وَفِيمًا لَيسَ مِنْهَا وَفِي الاَجْزِيَةِ

نہا فصلی جج عمرہ اور مکہ کے فضائل میں۔

ن دوسری فصل تلبیه اور حج کے دیگرا فعال کے بیان میں۔

تیسری فصل احرام کی پابند یوں کے بارے میں اوران چیزوں کے بارے میں جن کا احرام سے تعلق نہیں ہے اور جزاؤں کے بیان میں۔

# ٱلْفَصْلُ الاوَّلُ فِي فَضَائِلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَمَكَّةَ یما فصل جے کے فضائل عمر ہ اور مکہ کے فضائل کے بیان میں۔ اللہ ماہ رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابرہے اپ

890/(أَبُو حَنِيْكُفَةَ) (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ آبِي رَبَاحِ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ عُمْرَةُ فِي رَمَضَانَ تعدل حَجَّة

♦ حضرت''امام أعظم ابوحنيفه تمينية''حضرت''عطاء ابن ابي رباح مُمينية'' ہے، وہ حضرت''عبدالله بن عباس طِلْفِهَا' **ہے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم سُلُولِیْ اِن ارشا دِفر مایا: ماہِ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابرثو اب رکھتا ہے۔** 

(أخرجمه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن خزيمة ابن أخت يزيد بن سنان (عن) محمد بن عمر الرومي (عن) أسله بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کوحضرت''ابومحد بخاری بیشته'' نے حضرت''محد بن خزیمہ بن اخت یزید بن سال میلید'' سے ، انہوں نے حضرت''محد بن عمر رومی میسین سے، انہول نے حضرت' اسد بن عمر و ٹیسیڈ' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیسیڈ' سے روایت کیا ہے۔

#### 🌣 کعبہ کے اردگردہ ۱۳۰۰ نبیاء کرام کے مزارات ہیں 🜣

891/(أَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) سَالِمِ الْاَفْطَسِ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَهُرِبُ مِنْ قُوْمِهِ إِلَّا هَرَبَ إِلَى الْكَعْبَةِ يَعْبُدُ رَبَّهَا وَإِنَّ حَوْلَهَا ٱلْقُبُورُ ثَلاَتَ مِائَةَ نَبِيٍّ

ا و ایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: جو بھی نبی الم افطس جیلیت ' سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: جو بھی نبی **اپنی قوم سے بھا گا،وہ کعبہ کی جانب بھا گا،وہ اس کے رب کی عبادت کرتار ہااوراس کے اردگر دو ۱۳۰۰ نبیاء کے مزارات ہیں۔** 

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه Oال عنه الله عنه الله عنه Oال حديث كو حفرت 'امام أعظم الوحنيفه بيسة كحوالے من ثار مين فقل كيا ہے

🗘 حضرت'' بهود علينيها''،''صالح علينيها''اور'' شعيب علينيه'' كي مزارات مسجد حرام ميں بيں 🗘

892/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ قَالَ قَبْرُ هُوْدٍ وَصَالِحٍ وَشُعَيْبٍ عَلَيْهِمُ السَّلام في الْمَسْجِدِ الْحَرَام

( ۸۹۰ ) اخسرجیه ابن حبان ( ۳۷۰۰ ) واحید ۱:۲۲۹ والبخاری ( ۱۷۸۲ ) فی العبرة نباب عبرة فی رمضان ومسلم ( ۱۲۵۳ ) فی العبج :باب **فضل العبرة في رمضان وابن ماجة ( ٢٩٩٣ ) في العناسك:باب العبرة في رمضان والطبراني في "الكبير" ( ١١٢٩٩ )-**( ٨٩١ ) اخرجه معمد بن العسس الشيباني في "الآثار" ( ٢٦٦ ) في الجنائز:باب غسل الشهيد وقد تقدم-( ٨٩٢ ) اخرجه محمد بن الحسين الشبيباني في "الآثار" ( ٢٦٧ ) في الجنبائز:باب غسل الشهيد-

﴿ ﴿ حضرت 'امام اعظم الوصنيفه مُعِينَة ' حضرت ' عطاء بن سائب مُعِينَة ' سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: حضرت ' ہود علیا " ، حضرت ' صالح علیا " ) اور حضرت ' شعیب علیا " کے مزارات مسجد حرام میں ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (ورواه) أحمد بن حنبل (عن) الإمام محمد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنهم

﴾ اس حدیث کوحضرت' امام محمد بن حسن میشد '' نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفه میشد کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت' امام محمد بن حسن بیانیه'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یول ہے) حضرت' احمد بن حنبل بیانیه'' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیانیہ'' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیانیہ'' ہے،انہوں نے حضرت کیا ہے۔

🚓 قیامت کے دن مقام ابراہیم اور حجراسودلوگوں کے حق میں گواہی دیں گے 🖈

893/(اَبُو حَنِيُفَةَ) قَالَ بَلَغَنَا إِنَّ اللهَ تَعَالَى يَبُعَثُ الرُّكُنَ وَالْمَقَامَ لَهُمَا عَيْنَانِ وَلِسَانَانِ وَشَفَتَانِ يَشُهَدَانِ لَمُ اللهُ وَالْمَقَامَ لَهُمَا عَيْنَانِ وَلِسَانَانِ وَشَفَتَانِ يَشُهَدَانِ لَمُنْ وَافَاهُمَا بِالْوَفَاءِ

﴾ ﴿ حَضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں 'بیان کرتے ہیں 'ہمیں یہ بات بینجی ہے کہ اللہ تعالیٰ رکن (حجراسود) اور مقام (ابراہیم) کومبعوث فرمائے گا،ان کی دوآ 'کھیں ہوں گی اوران دونوں کی زبانیں ہونگیں اور ہونٹ ہونگے ، جولوگ ان تک پہنچے ہونگے ، یہان کے حق میں گواہی دیں گے۔

(أخرجه) الحافظ أبو العباس أحمد بن محمد ابن عبد الله بن أبى العوام السعدى (عن) أبيه محمد بن عبد الله (عن) أبيه عبد الله ابن أبيه عبد الله ابن أبى العوام (عن) محمد بن أحمد بن حماد عن أحمد بن القاسم (عن) إسحاق الأزرق (قال) عبد الله بن أبى العوام وحدثنى أيضاً يعقوب بن إسحاق قال حدثنا أبى قالا ثنا يحيى بن سلام (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' حافظ ابوعباس احمد بن محمد بن عبدالله بن ابوالعوام سعدی رئیسین' نے اپنے والد حضرت' محمد بن عبدالله رئیسین' سے، انہوں نے حضرت' احمد انہوں نے حضرت' احمد بن حمد بن احمد بن حمد بن احمد بن حمد بن احمد بن حمد بن احمد بن عبدالله بن ابوالعوام رئیسین ' سے، انہوں نے حضرت' اسماق رئیسین' سے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن عوام رئیسین' نے روایت کیا ہے۔

الله میں حدیث مجھے حضرت' یعقوب بن اسماق رئیسین' نے بھی بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں میر سے والد نے بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں میر سے والد نے بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت' یہ میں میر نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ رئیسین' کے حوالے سے بیان کی ہے۔

#### اخلاص سے حج کرنے والے کے سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ا

894/(اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنُ) مُحَمَّدِ بَنِ مَالِكِ الْهَمُدَانِيِّ (عَنُ) اَبِيهِ قَالَ خَرَجُنَا نُرِيدُ الْحَجَّ فَرَايُنَا اَبَا ذَرِّ بِالسَّرِّبُ ذَوِّ الْعَمِيْقِ قَالَ فَايُنَ تَوُمُّوُنَ قُلْنَا الْبَيْتَ بِالسَّرِّبُ ذَوِّ فَسَلَّمُنَا عَلَيْهِ فَرَّدَّ السَّلامَ ثُمَّ قَالَ مِنْ اَيْنَ اَهُلُ الْقَوْمِ قُلْنَا مِنَ الْفَجِ الْعَمِيْقِ قَالَ فَايُنَ تَوُمُّونَ قُلْنَا الْبَيْتَ الْعَيْدِ وَاللهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَسَلَّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَالّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَالّهُ وَاللّهُ وَالْمُوالِّقُولُ وَاللّهُ وَالْمُوالْمُ وَالْمُوالّالِولَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمُوالِمُ اللّهُ وَالْمُ وَاللّهُ وَاللّهُ

⁽ ۲۹۳ ) اخرج مصد بن عبد الله الأزرقى فى "اخبار مكة" ۳۲٤ عن ابن عباس نعوه-

⁽ ٨٩٤ ) اخرجه معدر بن العسن الشيباني في "الآثار" ( ٣٣٢ ) في العج:باب القرآن وفضل الاحرام-

قَالَ مَنُ خَرَجَ حَاجًاً وَٱخْلَصَ وَقَضَى نُسكَهُ فَلْيَسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ فَإِنَّ اللّهُ تَعَالَىٰ قَدُ غَفَرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

﴿ ﴿ ﴿ وَمِن 'المَامِ اعظم البوضيفه بُيَاتَةِ ' وَصَرت ' البوذر رُقَاتِنَة ' كور بذه ميں ويكھا، ہم نے ان كوسلام كيا،

كرتے ہيں 'وہ فرماتے ہیں: ہم ج كے ارادے سے نكلے، ہم نے حضرت ' البوذر رُقَاتِنَ ' كور بذه ميں ويكھا، ہم نے ان كوسلام كيا،

انہوں نے سلام كا جواب ويا، پھر فرمايا: بيلوگ كہاں سے ہیں؟ ہم نے كبا: ہم بہت دور دراز سے آئے ہیں۔ انہوں نے كہا: تم كہا الله وہ ذات ہے جس كے سواكوئى عبادت كے لائق نہيں ہے۔ اس كے علاوہ جارہ ہو؟ ہم نے كہا: بيت العيق ميں۔ انہوں نے كہا: الله وہ ذات ہے جس كے سواكوئى عبادت كے لائق نہيں ہے۔ اس كے علاوہ تہارى كوئى بيچان؟ ہم نے كہا: جو ل كہا: رسول اكرم شَنَّيَةُ نے فرمایا: جو ج كرنے كے لئے ذكار اور دل ميں اخلاص ركھا اور اس كے اركان ادا كے ، وہ ا بنا عمل نے سرے سے شروع كرے كيونكہ الله تعالیٰ نے اس كے گزشته تمام گنا ہوں كو معاف كردا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن سلام (عن) عيسى بن أبان (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) أحمد بن محمد الهروى (عن) القاضي أبي سليمان الجوزجاني (عن) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) المحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد بیشت''نے اپنی مندمیں ( ذکرکیاہے ،اس کی سند کیوں ہے ) حضرت''احمد بن محمد بن سعید بیشت'' ہے،انہوں نے حضرت''امام محمد بن بیشت'' ہے،انہوں نے حضرت''امام محمد بن میشت'' ہے،انہوں نے حضرت''امام محملہ ابوصنیفہ بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام محملہ ابوصنیفہ بیشتہ'' ہے،وایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت' قاضی عمر بن حسن اشنانی نیسید' سے، انہوں نے احمد بن محمد بروی نیسید' سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابوسلیمان جوز جانی نیسید' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ نیسید' سے دوایت کیا ہے۔
﴿ اس حدیث کو حضرت' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر وبخی نیسید' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اساد بول ہے) حضرت' ابوفیل بن خیرون نیسید' سے، انہول نے اپنی مامول حضرت' ابوعلی نیسید' سے، انہول نے حضرت' ابوعبد اللہ بن دوست علاف ابوضیفہ بیسید' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسید' سے بیسید' سے، انہول نے حضرت' قاضی عمر بن حسن اشنانی نیسید' سے، انہول نے ابنی اسناد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسید' سے دوایت کی ہے۔

اں حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن ہیں۔'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ ہیں۔ حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

الله عرفه بخراورایام تشریق کل پانچ دنوں کو چیوڑ کر باقی پوراسال عمرہ کیا جاسکتا ہے

895 (أَبُو حَنِينَفَةَ) (عَنُ) يَزِيْدِ بُنِ عَبُدِ الرَّحُمٰنِ (عَنُ) عَجُوْزِ مِنَ الْعَتِيٰكِ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِىَ اللهُ عَنْهَا قَالَتُ لاَ بَأْسَ بِالْعُمْرَةِ فِي آيِّ السَّنَةِ شِئْتَ مَا خَلاَ خَمْسَةَ آيَّامٍ يَوُمَ عُرُفَةَ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَآيَّامَ التَّشُرِيْقِ

﴿ ﴿ حضرت 'امام اعظم الوصنيفه مُعَيِّلَةُ ' حضرت ' ميزيد بن عبدالرحمٰن مُعِيِّلَةُ ' سے، وہ عتیک کی ایک بردھیا ہے، وہ ام المونین ' سیدہ عائشہ صدیقہ طلبہ و المائیٰ ' سے روایت کرتی ہیں آپ فرماتی ہیں: پورے سال میں جب بھی چاہیں عمرہ کر سکتے ہیں، سوائے یا بی دنوں کے: ○عرفہ کادن ۔ ○ نحرکادن ۔ ○ ایام تشریق ۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن میشند'' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ میشند کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

Oاں حدیث کو دفغرت' دحسن بن زیاد ہیں۔' نے اپنی سند کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میشد'' سے روایت کیا ہے۔

#### الله اه رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابرہے ا

ِ 896/(اَبُو حَسِيُفَةَ) (عَنِ) الْحَجَّاجِ بُنِ اَرْطَاةٍ (عَنُ) عَطَاءِ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَعُدِلُ حَجَّةً

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم الوصنيفه رئيسة' حضرت' حجاج بن ارطاة رئيسة' سے، وہ حضرت' عطاء رئيسة' سے، وہ حضرت'' عبداللّٰه بن عباس ﷺ' سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم شائیز نے ارشادفر مایا: ماہِ رمضان میں عمرہ کرنا جج کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن أحمد بن سلامة (عن) محمد بن خزيمة المصرى (عن) محمد بن عمر في عمر و (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت' حافظ محد بن مظفر بیشت' نے اپنی مندمیں حضرت' محد بن احمد بن سلامہ بیشید' سے، انہول نے حضرت' محد بن خر بیند منہوں نے خورت' اسد بن عمرو بیشید' سے، انہول نے خورت' اسد بن عمرو بیشید' سے، انہول نے حضرت' اسد بن عمرو بیشید' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشید' سے روایت کیا ہے۔

#### الاداع کے موقعہ پرعمرہ کا جو تھم دیاءوہ ہمیشہ کیلئے ہے 🖈

897/(اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنُ) اَبِى الزُّبَيْرِ (عَنُ) جَابِرٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ فِى حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ سُرَاقَةُ بُنُ مَالِكٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ يَا نَبِى اللهِ ٱخْبِرُنَا عَنْ عُمْرَتِنَا هِٰذِهِ لَسُنَتَنَا

( ۸۹۵ ) اخرجه مصد بن الصسن الشبيبانى فى ''الآثار'' ( ۳۶۳ ) فى العج نباب العدة فى اشهر العج وغيرها والبيهقى فى <mark>''السنئن</mark> السكبسرى'' ۴۶۶:۵ فى البصبح نباب العدة فى اشرير العج وابن ابى شيبة ۱۲۶:۳ فى الهناسك نباب فى العدة من قال:فى كل *شهر ومن* قال:متى شئت والعثهانى فى''اعلاء السنن'' ۱۶۰:۰۵-

( ۸۹۲ ) اخسرجسه احسب ۱:۹۱۶ والبسخساری ( ۱۷۸۲ ) ومسسلسم ( ۱۲۵۲ ) والبیرسقسی فی "السنن الکبسری" ۱۳۰۱ **وابن حبسان** ( ۳۷۰۰ ) والطبرانی فی "الکبیر" ( ۱۱۳۲۲ )-

( ۱۹۹۷ ) اخرجه ابن حبان ( ۳۷۹۱ ) واحد ۲۱۷:۳ والشافعي في "الهسند" ۳۷۲:۱ والصبيدي ( ۱۲۹۳ ) والبخاري ( ۱۵۵۷ ) في العج نباب مسن اهسل في زمسن النبسي عليه وسلم كساهسلال النبي عليه وسلم ( مسلم ( ۱۲۱۲ ) في العج نباب وجوه الاحرام والبيهقي في السنس الكد ي" ۱۵:۵-

خَاصَةً أَمْ لِلْلَهَدِ فَقَالَ بَلْ هِيَ لِلْلَابُدِ

﴿ حضرت' امام اعظم ابوصنیفه مُیالیّه' حضرت' زبیر مُیلیّه' سے ، وہ حضرت' جابر رافی نین سے روایت کرنے میں آپ فرماتے ہیں ۔ جب رسول اکرم مُلیّی انے جہ الوداع کے موقع پرعمرہ کا حکم دیا تو حضرت' سراقہ بن ما لک رافی ' نے عرض کی اے اللہ کے بی آپ ہمیں اس عمرہ کے بارے میں بتا ہے کہ بیصرف ہماراطریقہ ہے یا ہمیشہ کے لئے ہے؟ آپ مُلیّی نے فرمایا : بلکہ بی ہمیشہ کے لئے ہے۔

(أخرجه) البخاري (عن) رجاء بن سويد النسفي (عن) حم بن نوح (عن) سعد بن سعيد الخلمي (عن) أبي نصير (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) عباس بن حمزة النيسابورى (عن) محمد بن حكيم الطالقاني (عن) خلف بن ياسين (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) فاطمة بنت حبيب قالت هذا كتاب حمزة بن حبيب فقرأت فيه (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن على قال هذا كتاب حسين بن على فقرأت فيه (عن) يحيى بن حسن (عن) أجيه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أينضاً (عنن) محمد بن إسحاق السمسار البخاري (عن) جمعة بن عبد الله(عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) الحسن بن محمد عن أسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر ابن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) أبى حنيفة رضى

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن عبد الله بن بهلول قال هذا كتاب جدى فقرأت فيه حدثني أبي والقاسم بن معن (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

رورواه) أيضاً (عن) إسماعيل بن بشر (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أينضاً (عن) محمد بن عبد الله السعدي ومحمد بن رضوان قالا حدثنا الحسن بن عثمان حدثنا الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أبيه (عن) أحمد بن زهير (عن) المقرى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

آس حدیث کو حفرت' بخاری میشهٔ "سے، انہول نے حفرت' رجاء بن سوید مفی میشهٔ "سے، انہوں نے حضرت' حم بن و مسیقی میشه سے، انہوں نے حضرت' سعد بن سعید خلمی میشهٔ "سے، انہوں نے حضرت' ابونصیر میشهٔ "سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صیفه میشهٔ "سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت''ابو محمرحارثی بخاری بیشین' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عباس بن همزه نیشا پوری بیشین' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حکیم طالقانی بُرالید'' سے،انہوں نے حضرت'' خلف بن یاسین بیسید'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیسید'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابومحمه حارثی بخاری بیشت' نے ایک اورا سادے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد مُتِسَّیُ' سے، انہوں نے حضرت' فاطمہ بنت حبیب بیس سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا: پیرحضرت' حمزہ بن حبیب بیستی' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے،اس میں بیہہ،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ مُتِسِیّن' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشته' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بیشته' سے، انہول نے حضرت' حسین بن علی بیشته' کی کتاب ہے بین محمد بیشته' سے، انہول نے حضرت' حسین بن علی بیشته' کی کتاب ہے میں نے اس میں بیٹر صابح ، انہول نے حضرت' بیٹی بین حسن بیشته' سے، انہول نے اپنے بھائی بیشته سے، انہول نے اپنے والد بیشته' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشته' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشته' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن اسحاق سمسار بخاری بیشته' ہے،انہوں نے حضرت''جمعہ بن عبداللہ بیشته' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابو حنیفہ بیشته' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' بشر بین ولید بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابولیوسف بیشتی' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابولیوسف بیشتی' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشتی' ہے ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد میشتی' ہے، انہوں نے حضرت' اسد بن محمد بیشتی' ہے، انہوں نے حضرت' اسد بن محمد بیشتی' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشتی' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابومجد حارثی بخاری بیشت''نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اساویوں ہے) حضرت''ابد بن محمد بُیشین' سے، انہوں نے حضرت''منذربن محمد بُیشین' سے، انہوں نے اپنے''والد بُیشین' سے، انہوں نے حضرت''ایوب بن ہانی بُیشین' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصلیفہ بُیشین' سے روایت کیا ہے۔

ال حدیث کو حفرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشته'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت بن محمد بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن عبداللہ بن بہلول بیسته'' سے روایت کیاہے، انہوں نے کہا: پیمیر بے دادا کی کتاب ہمیں نے اس میں پڑھاہے، (وہ بیان کرتے ہیں) مجھے حدیث بیان کی ہے میر سے والد نے ، اور حضرت''قاسم بن معن بیسته'' نے ، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیسته'' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بیست' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' ''اساعیل بن بشر بیست' سے،انہوں نے حضرت' شداد بن حکیم بیست' سے،انہوں نے حضرت' زفر بیست' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیست' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابو محمد حارثی بخاری بُیسته'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''محمد بن رضوان بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''مام بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''امام

اعظم ابوحنیفہ میش^{ین}''سےروایت کیاہے۔

اس مدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشت ' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' تحمد بن عبد اللہ سعدی بیشت ' اور حضرت' محمد بن رضوان بیشت ' سے ، ان دونوں نے کہا بہیں حدیث بیان کی ہے حضرت' حسن بن عثان بیشت ' نے ، انہوں نے حضرت' المام الله عثان بیشت ' نے ، وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت' حسن بن زیاد بیشت ' نے ، انہوں نے حضرت' المام الله حضرت ' المام الله حضرت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحم حارثی بخاری مُنظِیّا' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) اپنے والدیے، انہوں نے حضرت' احمد بن زہیر بیشیّا' ہے، انہوں نے حضرت' مقری بیشیّا' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیف بیشیّا' ہے، روایت کیا ہے۔

### الله جس نے مکہ کے مکانوں کا کرایہ کھایا،اس نے آگ کھائی ا

898/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ آبِي زَيَادٍ (عَنُ) آبِي نُجَيْحٍ (عَنُ) عَبْدِ اللهِ بُنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّهِ عَنْهُمَا اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ مَنُ اكلَ مِنْ أَجُوْرِ بُيُوْتِ مَكَّةَ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ نَاراً لِلَا قَالَ مَنْ اكلَ مِنْ أَجُورِ بُيُوْتِ مَكَّةَ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ نَاراً لِلَا قَالَ مَنْ اكلَ مِنْ أَجُورٍ بُيُوْتِ مَكَّةَ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ نَاراً لِلاَ قَالَهُ تَعَالَىٰ حَرَّمَهَا فَحَرَامٌ بَيْعُ رِبَاعِهَا وَاكُلُ ثَمَنِهَا

﴾ ﴿ حَضرت ُ المام اعظم الوحنيف مُينَيَّ ' حضرت ' عبدالله بن ابی زیاد مُینَیّ ' ہے، وہ حضرت ' ابو مجمع مُینیّ ' ہے، وہ حضرت ' عبدالله بن عمر وَالْجُنا' ہے روایت کرتے ہیں رسول اکرم الیّیْلِ نے ارشاد فرمایا: جس نے مکہ کے گھروں کا کرایہ کھایا، وہ آگھا تا ہے، اس کئے الله تعالیٰ نے اس کوحرام کیا ہے، اس کی زمینوں کو بیچنا بھی حرام ہے اوراس کی رقم کھانا بھی حرام ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إبراهيم بن محمد بن شهاب (عن) عبد الله بن عبيد الرحمن (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة قال الحافظ رواه (عن) أبي حنيفة أبو يوسف وعبد العزيز بن خالد وسعيد بن مسلمة وشجاع بن الوليد وزفر رحمة الله عليهم أجمعين

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن أبي حنيفة رضي الله عنه

(واخرجه) أيضاً في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد میشید'' نے اپنی سند میں ( ذکر کیا ہے ،اس کی سند یول ہے ) حفرت''ابراہیم بن محمد بن شہاب میسید'' ہے ، انہوں نے حضرت''امام محمد بن حسن میشید'' ہے ، انہوں نے حضرت''امام محمد بن حسن میشید'' ہے ، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشید'' ہے روایت کیا ہے۔

O حضرت' حافظ مُنِيَّة ''فرماتے ہیں: ای حدیث کو حضرت' المام اعظم ابوحنیفہ بِنِیْت ''ے حضرت' ابوبوسف بُنِیْت 'اورحضرت' عبد العزیز بن خالد بُنِیْت ''اورحضرت' سعید بن سلمہ بُنِیْت ''اورحضرت' شجاع بن ولید بُنِیْت ''اورحضرت' نفر بُنِیْت '' نے روایت کیا ہے۔۔
Oاس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بُنیست '' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بُنِیْت کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بُنیست '' سے روایت کیا ہے۔

#### اں حدیث کواپنے نسخہ میں بھی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشہ'' سے روایت کیا ہے۔

## 🗘 ذى الحجه كے جيا ندكود يكھوتو احرام شروع كرلو 🗘

899/(أبُو حَنِيُفَةً) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) عُمَرَ بَنِ الْخَطَّابِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ آنَّهُ قَالَ يَا آهُلَ مَكُةً مَالِى اَرَى النَّاسَ شَعُثاً غَبُراً وَاَنْتُمْ مُدُهِنُونَ إِذَا رَايَتُمُ الْهِلَالَ فَاَهِلُوا يَعْنِي هِلَالَ ذِى الْحَجَدِةِ وَاَحْدِهُوا مَكَةً مَالِى اَرَى النَّاسَ شَعُثاً غَبُراً وَاَنْتُمْ مُدُهِنُونَ إِذَا رَايَتُمُ الْهِلَالَ فَاهِلُوا يَعْنِي هِلَالَ ذِى الْحَجَدِةِ وَاَحْدِهُوا مَكَةً مَالِى اَرَى النَّاسَ شَعُثاً غَبُراً وَاَنْتُمْ مُدُهِنُونَ إِذَا رَايَتُهُم الْهِلَالَ فَاهِلَالَ فَاهِلُوا يَعْنِي هِلَالَ ذِى الْحَجَدِة وَالْحُرِهُولَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن النحلال (عن) عبد الله عن محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

ان حدیث کو حفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بکی نبیست'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن عمر نبیسیت' ہے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن حسن خلال نبیستہ'' ہے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر نبیسیت' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی نبیسیت' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع کلمی نبیسیت' سے،انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد نبیسیت'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ نبیسیت'' ہے روایت کیا ہے۔

﴿ احرام والأَحْصُ فوت ہوا، اس كے ساتھ وہى كياجائے جوعام فوت شرگان كے ساتھ كياجا تا ہے ﴿ اللّٰهُ عَنْهَا اللّٰهُ عَنْهُ الْإِحْرَامُ إِنْ الْمُحْرِمِ إِذَا مَاتَ كَيْفَ يُصْنَعُ بِهِ قَالَتُ كَمَا تَصْنَعُونَ بِمَوْتَاكُمُ فَإِنَّهُ حِيْنَ مَاتَ ذَهَبَ عَنْهُ الْإِحْرَامُ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه نیسته' حضرت' حماد نیسته' سے، وہ حضرت''ابراہیم نیسته' سے روایت کرتے ہیں'ام المومنین''سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رٹائٹۂ' سے پوچھا گیا جمرم جب مرجائے تواس کے ساتھ کیا کیا جائے؟ آپ نے فرمایا جس طرح تم اپنے دیگرمردوں کے ساتھ کرتے ہو، کیونکہ جب وہ مرگیا تواس کا احرام ختم ہوگیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بإسناده إلى أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشیّه'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوقاسم بیشیّه'' سے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیشیّه'' سے روایت کیا ہے۔

( ٩٠٠ ) اخسرجسه ابسن ابسى شيبة ٢٥٢:١٤٤ فسى السعسج :فى السعرم يسوت ابسغطى رأسسه ؛ قسلست:وقد اخسرج البطيسرانسى فى "الكبيسر" ( ١١٤٣٦) والبيرسقى فى "السنسن البكسرى" ٣٩٤:٢ والبدار قبطنى فى "السنس" ٢٠٠٦) عن ابن عباس قال قال رسول صلالله "خمروا وجوه موتاكم ولاتشبهوا بالبهود"-

#### ن صدیث کوحفزت''حسن بن زیاد نیستی''نے اپنی مند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفه نیستی'' ہے روایت کیا ہے۔ نیج جوجج کا ارادہ کر لے اس کو جیا ہے کہ جلدی کرے ہے'

901/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَطِيَّةَ (عَنُ) اَبِي سَعِيْدِ الْحُدَدِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ ۚ قَالَ مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلُ

﴾ ﴿ حضرت''اما م اعظم ابوحنیفه مجاللة ''حضرت''عطیه مجاللة ''سے، وہ حضرت''ابوسعید خدری ڈلٹنو''سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم مُلٹیوُانے ارشاد فرمایا: جوج کاارادہ کرلے اس کوجلدی کرنی جا ہیے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح (عن) محمد بن أحمد بن عمر الوراق (عن) عثمان بن أبي شيبة (عن) أبي معاوية (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' ابو محمد بخاری بیشد ''نے حضرت' صالح بن ابور میم بیشد ''سے، انہوں نے حضرت' محمد بن احمد بن عمر وراق بیشد ''سے، انہوں نے حضرت' عثان بن ابوشیبہ بیشد ''سے، انہوں نے حضرت' ابومعاویہ بیشد ''سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشد ''سے روایت کیا ہے۔

#### الله حضرت عمر بن خطاب ر التفوير في قران كرنے والے كوسنت كامدايت يا فتہ قرار ديا الله

902 (أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ اَقْبَلْتُ مِنَ الْجَزِيْرَةِ حَاجاً قَارِناً فَمَرَدُتُ بِسَلْمَانَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَزَيْدِ بْنِ صَوْحَانَ وَهُمَا مُنِيْحَانِ بِالْعَذِيْبِ فَسَمِعَانِى اَقُولُ لَبَيْكَ بِعُمُرَةً وَحَجَّةً فَقَالَ الْحَدُهُ مَا هَنْهَ اصَلَّ مِنْ نَاقَتِهِ وَقَالَ الْآخَرُ هِلْمَا اصَلُّ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَصَيْتُ حَتَّى إِذَا قَصَيْتُ نُسُكِى الْحَدُهُ مَا هَنْهَ اصَّلُ مِنْ نَاقَتِهِ وَقَالَ الْآخَرُ هِلْمَا اصَلُّ مِنْ كَذَا وَكَذَا اللهُ وَمَعْمَ اللهُ مَنْ كَذَا اللهُ عَلَيْهِ وَقَالَ الْمَوْمِنِيْنَ كُومَ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَقَالَ الْمَوْمِنِيْنَ كُومَ وَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَقَالَ الْمَالَعُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَقَالَ الْمَعْرُ فَمَوْرُونُ بِسُلْمَانَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَعُ الْمَالُومُ مَنْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَسَلَعُ الْمُعْرَاقُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَآلِهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَمَ اللهُ عُلَيْهُ وَالْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَمَ وَالْمُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَمَ اللهُ الل

ا بعض المراعظم الوحنيفه مينية "حضرت" حماد مينية "سے، وہ حضرت" ابراہيم مُينية "سے، وہ حضرت" صبی بن

( ٩٠١ ) اضرجيه التصنصيكيفي في "مستنيد الأمسام" ( ٢٢٢ )قيليت:وقد اخرج الطعاوى في "شرح مشكل الآثار" ( ٦٠٣٠ ) وابن ماجة ( ٢٨٨٣ ) واحسسد ٢٠١٤ والبيرسفي في "السنين الكبرى" ٣٤٠٠٤ عن ابن عباس في في قال:قيال رسول البله عليه وملم :"من اراد العج فليتعجل وفائه قد يبرض البريض وتضل الضالة وتعرض الصاجة"-

( ۹۰۲ ) اخرجه صعد بن العسن الشيبائي في "الآثار" ( ۳۲۰ ) والعصكفي في "مسند الامام" ( ۲۰۵ ) وابن حيان ( ۲۹۱۱ ) واحدد ( ۹۰۲ ) واحدد ( ۲۹۱۰ ) في ۲۵٪ وابن صاحة ۲۹۷۰ ) في السنس انكبري"۱۳:۵ وابو داود ( ۱۷۹۹ ) في الهناسكة: باب الأقران والنسبائي ۱۲:۵٪ وابن خزيمة ( ۳۰۲۹ ) -

معید بیت " سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں میں جزیرہ سے ''جی قران' کا ارادہ کرکے لکا ، میں سلمان بن رہید اور نید بن صوحان کے پاس سے گزرا، یہ دونوں عذیب میں پڑاؤ کئے ہوئے تھے، ان دونوں نے مجھے جج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھتے ہوء سنا، دونوں میں سے ایک نے کہا: یہ اپنی اوئی سے بھی زیادہ مگراہ ہے۔ دوسر سے نے کہا: یہ فلال فلال سے بھی زیادہ مگراہ ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں وہاں سے گزرگیا، جب میں نے اپنے مناسک اداکر لئے تو جناب امیر المومنین سیدنا حضرت'' عمر فاروق بین میں نے ان کوا پی بات بتائی اور عرض کی: اسے امیر المؤمنین! میں دور دراز کے علاقے کر ہنے والاختص ہوں، اللہ تعالی نے مجھے اس مرتبہ موقع عطافر مایا، مجھے یہ چھالگا کہ میں جج اور عمرہ اکٹھا (ادا) کرلوں تو میں نے دونوں کا اکھٹا تلبیہ پڑھایا۔ مجھے اس بات کا اندازہ نہیں تھا، میں سلمان بن رہید اور زید بن صوحان کے پاس سے گزرا، انہوں نے مجھے جے اور عمرہ کا اکھٹا تلبیہ کے اور عمرہ کا اکھٹا تلبیہ کہتے ہوئے سات وان میں سے ایک نے کہا: یہ نو چھان و پھرتو نے کیا گیا؟ آپ فرماتے ہیں: میں نے کہا: میں وہاں سے گزرگیا۔ میں نے آکر سیرنا حضرت'' عمر فاروق ڈائٹو'' نے بوچھان تو پھرتو نے کیا کیا؟ آپ فرماتے ہیں: میں نے کہا: میں وہاں سے گزرگیا۔ میں نے آکر سیرنا حضرت'' عمر فاروق ڈائٹو'' نے بوچھان کو پھرتو نے کیا کیا؟ آپ فرماتے ہیں: میں نے کہا: میں وہاں سے گزرگیا۔ میں نے آکر سیرنا حضرت'' عمر فاروق ڈائٹو'' نے بوچھان کی بھر میں لونا، پھر میں نے اس طرح اپنے جج کے لئے اسی طرح مناسک جج پور سے میں صالت احرام میں بی قیام پذیر بر اور و بی تمام اعمال کرتار ہا جو عاجی کرتے ہیں یہاں تک کہ میر سے مناسک جج پور سے میں صالت احرام میں بی قیام پذیر بر اور و بی تمام اعمال کرتار ہا جو عاجی کرتے ہیں یہاں تک کہ میر سے مناسک جج پور سے میں صالت احرام میں بی قیام پذیر ہو میں گھر میں اور نے بی کی سنت کی ہمایت دی گئی ہے۔

(أخرجه)أبو محمد البخارى (عن) محمد بن إسحاق السمسار البخارى (عن) الحسين بن منصور (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حَنِيْفَةً ومنصور بن دينار

(ورواه) أينضاً (عن) نصر بن أحمد الكندى (عن) إسحاق بن إبراهيم العقصى (عن) القاسم بن الحكم (عن) منصور بن دينار ولم يذكر أبا حنيفة (عن) حماد

(ورواه) (عن) حمدان بن ذى النون البلخى (عن) إبراهيم بن سليمان الزيات (عن) زفر (عن) أبي حَينُفة بلفظ آخو قال الصبى بن معبد كنت حديث عهد بالنصرانية فأسلمت فقدمت الكوفة أريد الحج فوجدت سلمان بن ربيعة وزيد بن صوحان يريدان الحج في زمن عمر بن الخطاب رَضِى الله عَنهُم فأهل سلمان وزيد بالحج وحده وأهل الصبى بالحج والعمرة فقالا ويحك تتمتع وقد نهى عن التمتع والله لأنت أضل من بعيرك قال فقلت نقدم على عمر وتقدمون فلما قدم الصبى مكة طاف بالبيت وسعى بين الصفا والمروة لعمرته ثم رجع حراماً لم يحل من شمىء شم طاف بالبيت وبين الصفا والمروة لحجته ثم أقام حراماً لم يحلل منه حتى أتى عرفات وفرغ من حجته فلما كان يوم النحر حل وأهرق دماً لمتعته فلما صدروا من حجهم مروا بعمر من الخطابرَضِي الله عَنهُ فقال له زيد بن صوحان يا أمير المؤمنين إنك نهيت عن المتعة وإن الصبى بن معبد قد تمتع فقال صنعت ماذا يا صبى فقال أهدلت يا أمير المؤمنين بالحج والعمرة فلما قدمت مكة طفت بالبيت وسعيت بين الصفا والمروة لعمرتى ثم أهملت عراماً حتى كان يوم النحر فأهرقت دماً لتمتعى ثم أحللت قال فضرب عمر على ظهره وقال هديت لسنة نبيك

(ورواه) أينضناً (عنن) أبني ننصر محمد بن محمد بن سلام النِّيّبة (عن) موسى بن أبي نصر (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَيٰ (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حَنِيْفَة

(و أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده عن آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' ابوجمد بخاری رئیست ' سے، انہول نے حفرت' محد بن اسحاق سمسار بخاری رئیست ' سے، انہول نے حضرت' مضور بن بن منصور رئیست ' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ رئیست ' اور حضرت' منصور بن دینار رئیست ' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ رئیست ' اور حضرت' منصور بن دینار رئیست ' سے روایت کیا ہے

اس حدیث کوحفرت' ابو گرحارثی بخاری برات 'نے ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' نصر بن احمد کندی برات '' ہے، انہوں نے حضرت' اسحاق بن ابرا ہیم عفصی برات '' ہے، انہوں نے حضرت' قاسم بن حکم برات '' سے ، انہوں نے حضرت' منصور بن دینار'' سے روایت کیا ہے، لیکن انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ برات 'کا ذکر نہیں کیا، انہوں نے بیر حدیث حضرت' محاد برات کیا ہے۔ ایکن انہوں کے بیرحدیث حضرت' محاد برات کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری رئیسیا' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، ان کی اساد بول ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون بخی بیسیا' ہے، انہول نے حضرت' ابراہیم بن سلیمان زیات رئیسیا' سے، انہول نے حضرت' زفر میسیا' انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ رئیسیا' سے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ مختلف ہیں (وہ الفاظ یہ ہیں)

قال الصبى بن معبد كنت حديث عهد بالنصرانية فاسلمت فقدمت الكوفة اريد الحج فوجدت سلمان بن ربيعة وزيد بن صوحان يريدان الحج في زمن عمر بن الخطاب رَضِيَ اللّهُ عَنْهُم فاهل سلمان وزيد بالحج وحدة وأهل الصبى بالحج والعمرة فقالا ويحك تتمتع وقد نهى (عن)التمتع والله لانت اضل من بعيرك قال فقلت نقدم على عمر وتقدمون فلما قدم الصبى مكة طاف بالبيت وسعى بين الصفا والمروة لعمرته ثم رجع حراماً لم يحل من شيء ثم طاف بالبيت وبين الصفا والمروة لحجته ثم أقام حراماً لم يحلل منه حتى اتى عرفات وفرغ من حجته فلما كان يوم النحر حل واهرق دماً لمتعته فلما صدروا من حجهم مروا بعمر بن الخطابرضي الله عنه فقال له زيد بن صوحان يا أمير المؤمنين الك نهيت (عن)المتعه وان الصبى بن معبد قد تمتع فقال صنعت ماذا يا صبى فقال الهلك ينا أمير المؤمنين بالحج والعمرة فلما قدمت مكه طفت بالبيت وسعيت بين الصفا والمروة لعمرتى ثم رجعت حراماً ولم احل منه بشيء ثم طفت وسعيت بين الصفا والمروة لحجتى ثم اقمت حراماً حتى كان يوم النحر فاهرقت دماً لتمتعى ثم احللت قال فضرب عمر على ظهرة وقال هديت لسنة نبيك

الخر آیاتواحرام ختم کردیااوراپنے جج تمتع کیلئے قربانی کردی۔ جب بیاوگ جج سے فارغ ہوئے تو حضرت عمر بن خطاب ڈاٹنؤ کے پاس
آئے ، حضرت زید بن صوحان ڈاٹنؤ نے کہا:اے امیر المونین! آپ نے ہمیں جج تمتع سے روکا تھااور صبی بن معبد نے جج تمتع کیا ہے۔ حضرت عمر ڈاٹنؤ نے پوچھا:اے صبی تو نے کیے جج کیا؟ انہوں نے کہا:اے امیر المونین! میں نے جج اور عمره کا اکتااحرام با ندھا، جب میں مکہ کرہ میں آگیا، تو میں نے عمره کی نیت سے بیت اللہ کا طواف کیا،صفا، مرده کی سعی کی ، پھر میں احرام کی حالت میں ہی لوٹ گیا، میں نے احرام کی کوئی پابندی ختم نہیں کی ، پھر میں احرام کی حالت میں ہی رہا، جب یوم پابندی ختم نہیں کی ، پھر میں نے جج کی نیت سے بیت اللہ کا طواف کیا،صفا مرده کی سعی کی ، پھر میں احرام کی حالت میں ہی رہا، جب یوم النحر آیا تو میں نے ایج جمتع کی قربانی کی پھر میں نے احرام ختم کر دیا۔ حضرت عمر ڈاٹنؤ نے ان کی پیٹھ تھی کا کرفر مایا: کجھے تیرے نبی کی سنت کی میاب دی گئی ہے۔

آس حدیث کوحفرت''ابوٹر حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابونطر محمد بن محمد بن سلام فقید بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''موکیٰ بن ابونصر بیشین' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بیشین' نے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

آئ حدیث کو حضرت''ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسروبلخی بیشت' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشت' ہے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیشت' ہے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیشت' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع کمجی بیشتہ' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع کمجی بیشتہ' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع کمجی بیشتہ' ہے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بیشتہ' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشتہ' ہے،وایت کیاہے۔

Oاس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد نیاسته'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظیم ابوصیفیہ نیسته'' ہے روایت کیا ہے''

ت حاجی کی مغفرت کردی جاتی ہے اور حاجی جس کیلئے دعا کر ہے اس کی بھی بخشش ہوجاتی ہے ﷺ

903/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) شَيْحٍ مِنْ بَنِي رَبِيْعَةَ (عَنُ) مُعَاوِيَةَ (عَنُ) إِسْحَاقِ الْقَرَشِي (عَنِ) النَّبِيّ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ انَّهُ قَالَ اَلْحَاجُ مَغْفُورٌ لَهُ وَلِمَنِ اسْتَغُفِرَ لَهُ وَلِي إِنْسِلَاخِ الْمُحُرِمِ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم الوحنيفه بيشة''حضرت''حماد بيشة''سے، وہ بنی ربيعه بيشة' کے ايک شخ سے، وہ حضرت''معاويه بيشة'' سے، وہ حضرت''معاويه بيشة' سے، وہ حضرت''معاويه بيشة' سے، وہ حضرت''معاويه بيشة نے ارشاد فرمايا: حاجی کی مغفرت ہوجاتی ہے۔ مغفرت ہوجاتی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البحارى (عن) محمد ابن الحسن البزاز البلحى (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حَنِيفَة رَضِيَ الله عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبي بلال الأشعري (وعن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حَنِيُفَةَ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر محمد بن

( ۹۰۳ ) اخرجه العصكفى فى "مسند الامام" ( ۲۳۳ )-قلت:وقد اخرج ابن ماجة ( ۲۸۸۹ ) والطيالسى ( ۲۵۱۹ ) وعبدالرزاق ( ۸۸۰۰ ) و والسعبيدى ( ۱۰۰۶ ) عن ابى هربرة يُلْنُوْنَسَال قبال رسول الله عليه للله : "من حج هذا البيت فلم يرفث ولم يفسق رجع كها ولدته

على بن محمد الحياط (عن) أبي

عبد الله أحمد بن محمد بن يوسف بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده إلى أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

آس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بیشت'' نے حفرت''محد بن حسن بزاز بلخی بیشت'' سے، انہوں نے حضرت''بشر بن ولید بیشتہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشتہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیشیه'' نے حضرت'' قاسم بن محمد دلال بیشیه'' سے، انہوں نے حضرت'' ابو بلال اشعری بیشیه'' سے ، انہوں نے حضرت'' ابو بلال اشعری بیشیه'' سے ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیشیه'' سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 مکہ کی زمین چے نہیں سکتے ،وہاں کے مکان کرایہ پرنہیں دیئے جاسکتے 🌣

904/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ اَبِى زِيَادٍ (عَنُ) اَبِى نُجَيْحٍ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَكَّةُ حَرَامٌ لَاتباع ربوعتها لاَ تُؤْجَرُ بُيُوْتُهَا

﴾ ﴿ ﴿ حَضرت''اما م اعظم ابو حنیفه رُبیستُ'' حضرت''عبدالله بن ابو زیاد رُبیستُ' سے، وہ حضرت''ابو کی مُبیستُ' سے، وہ حضرت''عبدالله عضرت''عبدالله بن عمر رُبیسُ بنا میں کو بیچانہیں جاسکتا اور اس کے گھرول کو اجرت پرنہیں دیا جاسکتا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ (وأخبرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لاتباع الأرض ولا بأس بالبناء

اس حدیث کوحضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیسیّه'' نے اپنی مند میں حضرت'' صالح بن احمد بیسیّه'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت بیسیّه'' ہے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم بیسیّه'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بیسیّه'' ہے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بھی '' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (مجھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح

⁽ ٩٠٤ ) اخرجيه مستسهد بن الصسن الشبيبانى فى "الآثار" ( ٣٧٣ ) فى العج نباب بيع بيوت مكة واجرها والصاك فى "البستدرك" ٥٣:٢ والدار قطنى ٥٧:٣ فى البيوع-

ے، انہوں نے حضرت'' عمار بن خالد ہوائیہ'' ہے، انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو ہوائیہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ ہوں۔'' ہے روایت کیا ہے۔

ال حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بکنی بیتیهٔ ' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوطل بن خیرون بیتیهٔ ' سے، انہوں نے حضرت' ابوطل بن خیرون بیتیهٔ ' سے، انہوں نے حضرت' ابوطل بن خیرون بیتیهٔ ' سے، انہوں نے حضرت' ابوطل بن توبہ قزویی بیتیهٔ ' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن نے حضرت' اساعیل بن توبہ قزویی بیتیهٔ ' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن شیبانی بیتیهٔ ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیتیهٔ ' سے روایت کیا ہے۔

ں اس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن بیشت'' نے حضرت'' امام اعظم ابوصیفه بیشت کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت'' امام محمد بیشت' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔وہاں کی زمین چھنہیں سکتے ، تا ہم وہاں تقمیرات کی جاسکتی ہیں۔

#### الله جس نے مکہ کے مکانات کی اجرت کھائی ،اس نے آگ کھائی 🜣

905/(أَبُو حَنِيُ فَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِى زِيَادٍ (عَنُ) آبِى نُجَيِّحٍ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ ۚ قَالَ مَنُ اكلَ مِنْ أُجر بُيُوْتِ مَكَّةَ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ نَاراً

﴿ ﴿ حضرت ' امام اعظم ابوحنیفه بیشت ' حضرت' عبدالله بن ابوزیا د بیشت ' سے ، وہ حضرت ' اب و نجیسے بیشت ' سے ، وہ حضرت ' اب و نجیسے بیشت ' حضرت ' عبدالله بن عمر الله بن عمر الل

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده بإسناده المذكور في الحديث السابق إلى آبِي حَنِيْفَةَ (ورواه) (عن) أبي طالب ابن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) آبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ فِي الآثار فرواه (عن) الإمام أبِي حَنِيْفَةً

(وأخرجه) أيضاً فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی مبیلید'' نے اپنی مندمیں اپنی اساد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ ہیلید'' سے روایت کیا ہے جواساد سابقہ حدیث میں گزر چکی ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشته "نے ایک اورا سناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسناد بول ہے ) حضرت''ابوطالب بن یوسف بیشته "سے، انہوں نے حضرت''ابومحمد جو ہری بیشته "سے، انہوں نے حضرت''ابو بکر ابہری بیشته "سے، انہوں انہوں نے حضرت''محمد بن حسن شیبانی بیشته "سے، انہوں انہوں نے حضرت''محمد بن حسن شیبانی بیشته "سے، انہوں نے حضرت''ابام عظم ابوحنیفہ بیشته "سے، انہوں ہے۔

اں حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشین'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشیئی کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ ن

🔾 اس حدیث کوحفرت''اما محمد بن حسن 'بیسته'' نے اپنے نسخہ میں بھی حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ 'بیستہ'' سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 بہترین حج وہ ہے جس میں تلبیہ بلند آواز سے پڑھا جائے 🗘

906/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) قَيْسِ بُنِ مُسُلِمٍ (عَنُ) طَارِقِ بُنِ شَهَابٍ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْحَجِّ اَلْعَجُّ وَالثَّجُ فَامَّا الْعَجُ فَالْعَجِيْجُ بِالتَّلْبِيَةِ وَامَّا الثَّجُ فَثَجَّ الْبُدُنَ اَوْ قَالَ فَثَجَّ اللَّمَ

﴿ ﴿ حضرت 'امام اعظم ابوحنیفه بُولِیّت ' حضرت' قیس بن مسلم بُولِیّت ' سے، وہ حضرت' طارق بن شہاب بُولِیّت ' سے، وہ حضرت' عبد اللہ بن مسعود و اللّیّن ' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مَثَالِیّنَ نے ارشاد فرمایا: سب سے افضل جج '' بج '' اور '' جے۔ بج کامطلب جانورقربان کرنا ہے۔ ' ' کم مطلب جانورقربان کرنا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي أسامة زيد بن يحيى الفقيه البلخي وصالح ابن محمد الأسدي وإبراهيم بن مفضل قالوا جميعاً (حدثنا) أبو هشام الرفاعي (عن) أبي أسامة (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) القاسم بن عباد الترمذي (عن) الحسين بن عبد الأول النجعي (عن) أبي أسامة (عن) آبي حَنِيفة ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازي (عن) يعقوب بن حميد (عن) حاتم بن إسماعيل (عن) آبي حَنِيفة ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) الحسين بن عبد الرحمن (عن) أبيه (عن) خلف بن ياسين (عن) أبي حَنِيفة

(ورواه) (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) جده (عن) أبي مقاتل (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) سرى بن عصام البنحارى (عن) عبد الله ابن عبد الرحمن (عن) نوح بن دراج (عن) آبِي حَنِيْفَةَ (قال) أبو محمد البخارى هؤلاء رووه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ مسنداً وبعضهم أوقفوه

(منهم) سعيد بن أبي الجهم على ما أخبرنا أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(منهم) أيوب بن هاني على ما أخبرنا أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) أبي حَنِيْفَة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ومنهم) الحسن بن فرات على ما أخبرنا أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حسين بن على (عن) يحيى حسين (عن) زياد (عن) أبيه (عن) أبي حَنِيْفَة

(ومنهم) زفر على ما أخبرنا زكريا بن يحيى الأصفهاني (عن) أحمد بن رسته (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم (عن) زفر (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ومنهم) أبو يوسف على ما أخبرنا محمد بن الحسن البزار رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ومنهم) أسد بن عمرو على ما أنا أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين ابن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ومنهم) الحسن بن زياد على ما (أحبرنا) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد عن أبيه عن الحسن بن زياد رَحِمَهُ

اللَّهُ تَعَالَىٰ (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(ومنهم) محمد بن مسروق على ما أخبرنا أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله ابن مسروق (عن) جده (عن) أبى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

(وأخرجه) المحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أبي مقاتل (عن) نجيح بن إبراهيم الزهرى (عن) حسين بن عبد الأول (عن) أبي أسامة (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن يعقوب بن شيبة (عن) جده (عن) أبي عبد الله بن محمد (عن) أبي أسامة (عن) أبي حَنِينَهَة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حَنِينَهَةَ

(ورواه) (عن) أبي تميلة (عن) أبي أسامة (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن حسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَّ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بُرِیسَتُه' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت' ابواسامہ زید بن کیکی فقیہ بلخی بیسیّتُه' اور حضرت' صالح بن محمد اسدی بُرِیسَتُه' اور حضرت' ابراہیم بن مفضل بُرِیسَتُه' نے روایت کیا ہے، سب کہتے ہیں : ہمیں حضرت' ابواسامہ بُریسَتُه' نے روایت کیا ہے، سب کہتے ہیں : ہمیں حضرت' ابواسامہ بُریسَتُه' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت' ابواسامہ بُریسَتُه' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بہاسیّت' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو

اس حدیث کوحفرت' ابومجد حارثی بخاری بُیسَهٔ ''نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد بول ہے) حضرت' قاسم بن عباد تر مذی بُیسَهٔ ''سے،انہوں نے حضرت' حسین بن عبدالاول نخعی بُیسَهٔ ''سے،انہوں نے حضرت' ابواسامہ بیسَهٔ ''سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بُیسَهٔ ''سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفزت' ابومحد حارثی بخاری بُرَیدَ "نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفزت' محمد بن ابراہیم بن زیادرازی بیسیّه' سے،انہوں نے حضرت' یعقوب بن حمید بُرِیدَ "سے،انہوں نے حضرت' حاتم بن اساعیل بُرِید انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بہتیۃ'' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومجمه حارثی بخاری بهینیه'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمہ بن محمد بن سعید ہمدانی بینیه'' سے، انہوں نے حضرت''حسین بن عبدالرحمٰن بینیه'' سے، انہوں نے اپنے''والد بینیه'' سے، انہوں نے حضرت''خلف بن یاسین بینیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حذیفہ بینیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اُس مدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت' صالح بن منصور بن نصرصغانی بیشت' سے، انہوں نے اپنے '' وادا بیشتہ' سے، انہوں نے حضرت' ابومقاتل بیشتہ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشتہ' سے روایت کیا ہے۔

ن مدیث کوحفرت' ابومحمه حارثی بخاری بیشهٔ ''نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' سری بن عصام بخاری بیشهٔ ''سے، انہوں نے حضرت' عبداللّٰہ بن عبدالرحمٰن بیشهٔ ''سے، انہوں نے حضرت' نوح بن دراج بیشه'' سے، انہوں

نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشی'' سے روایت کیا ہے۔

ن ابو محمرت' ابو محمد بخاری میسید' فرماتے ہیں: ان سب نے بیرحدیث حضرت' امام اعظم ابوصنیفه میسید' سے مندطور پر روایت کی ہے۔ اور بعض محدثین نے بیرحدیث حضرت' امام اعظم ابوحنیفه میسید' سے موقو فاروایت کی ہے (ان کے اساءاور اسنادورج ذیل ہے)

(۱) حضرت' سعید بن ابوجم بریشه' فرماتے بیں جمیں حضرت' احمد بن محمد بریشه' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد میشه' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم میشه' سے، انہوں نے اپنے ' والد بریشه' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بریشه' سے روایت کیا ہے۔

(٢) حضرت' اليب بن بانى بُيَّتَيَّهُ ' فرماتے بيں بهميں حضرت' احمد بن محمد بيَّتَيَّهُ ' في جه، انہوں في حضرت' منذر بن محمد بيَّتَهُ ' بيء انہوں في حضرت' امام اعظم بيَّتَهُ ' بيء انہوں في حضرت' امام اعظم الوصنيفه بيَّتَهُ ' بيء انہوں في حضرت' امام اعظم الوصنيفه بيَّتَهُ ' بيء روايت كيا ہے۔

(٣) حفرت' حسن بن فرات مُرَيِّنَةُ ' فرماتے ہیں جمیں حضرت' احمد بن محمد مُرِینَّةُ ' نے خبر دی ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت' احمد بن محمد مُرِینَّةُ ' نے انہوں نے حسن برینیّة ' نے ، انہوں نے حسن برینیّة ' نے ، انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے دسنرت' کی کتاب میں پڑھا ہے ، انہوں نے انہوں نے انہوں نے دوایت کیا ہے۔

(م) حضرت' زفر بیشین فرماتے ہیں: ہمیں حضرت' زکریا بن یکی اصفہانی بیشین نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت' احمد بن رسته بیشین سے، انہوں نے حضرت' محمد بن مغیرہ بیشین سے، انہوں نے حضرت' حکم بیشین سے، انہوں نے حضرت' زفر بیشین سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیشین سے روایت کیا ہے۔

ِ (۵) حضرت' ابویوسف مُیشدُ''فرماتے ہیں: ہمیں محمد بن حسن بزار مُیشد''نے خبر دی ہے،انہوں نے حضرت' بشر بن ولید مُیشد''سے، انہوں نے حضرت' امام ابویوسف مِیشد''سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مُیشد'' سے روایت کیا ہے۔

(۲) حضرت''اسد بن عمر و بُیسَیّه''فرماتے ہیں:ہمیں احمد بن محمد بُیسَیّه'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد بُیسَیّه'' سے ، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بُیسَیّه'' سے نے حضرت''حسین ابن محمد بُیسَیّه'' سے ، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بُیسَیّه'' سے روایت کیا ہے۔

(۷) حضرت "حسن بن زیاد بیشید" فرماتے ہیں جمیں حضرت 'احمد بن محمد بیشید" نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت "منذر بن محمد ہے، انہوں نے حضرت "منذر بن محمد ہے، انہوں نے حضرت "مندر بن محمد ہے۔ انہوں نے حارت "امام عظیم ابوصنیفہ بیشید" سے روایت کیا ہے۔ (۸) حضرت "محمد بن مسروق بیشید" فرماتے ہیں: ہمیں احمد بن محمد بیشید" نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت "محمد بن عبداللہ بن مسروق بیشید" ہے، انہوں نے حضرت "محمد بن عبداللہ بن مسروق بیشید" ہے، انہوں نے حضرت "مام ابوحنیفہ بیشید" سے، انہوں ہے۔

اس حدیث کوحفرت' عافظ طلحہ بن محمد مُرِینیہ'' نے'' اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' صالح بن ابومقاتل مُرینیہ'' سے، انہوں نے حضرت' حسین بن عبد الاول مُرینیہ'' سے، انہوں نے حضرت' ابواسامہ مُرینیہ'' سے، انہوں نے حضرت' ابواسامہ مُرینیہ'' سے، انہوں نے حضرت' ابواسامہ مُرینیہ'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ مُرینیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس صدیث کوحفرت' حافظ طلحہ بن محمد بیشت' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' احمد بن محمد بیشت' ہے، انہوں نے محمد بن یعقوب بن شیبہ بیشتہ' ہے، انہوں نے اپنے'' دادا بیشتہ' ہے، انہوں نے حضرت' ابواسامہ بیشتہ' ہے، انہوں نے حضرت' ابواسامہ بیشتہ' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیشتہ' ہے روایت کیا ہے۔

اس مدیث کو حفرت "مافظ محمد بن مظفر رئیسید" نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت "محمد بن ابراہیم رئیسید" ہے، انہوں نے حضرت "محمد بن شجاع رئیسید" ہے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد رئیسید" ہے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابومنیفہ رئیسید" ہے روایت کیا ہے۔

ن اس مدیث کوحفرت' حافظ محمد بن مظفر میشد'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوتمیلہ میشد'' ہے، انہوں نے حضرت' اہام اعظم ابوحنیفہ میشد'' سے روایت کیا ہے۔

آس مدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرونخی بین شدونگی میندین (روایت کیاب،اس کی اسادیول به مندمین (روایت کیاب،اس کی اسادیول به مندمین (روایت کیاب،اس کی اسادیول به منظم به منظم به منازک بن عبدالبهار می بیند "مانهول نے حضرت" مافظ محمد بن منظم به مند مند کیا ہے۔

اس حدیث کو حسزت و حسن بن زیاد بیشت نے اپنی مندمیں حضرت 'امام عظم ابو حنیفه بیشین سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصُلُ الثَّانِي فِي التَّلْبِيَّةِ وَسَائِرِ اَفْعَالِ الْحَجِّ وَالْإِفْرَادِ وَالْمُتَعَةِ وَالْقِرَانِ

دوسری فصل: تلبیہ اور حج افراد ، حج تمتع اور حج قران کے تمام افعال کے بیان میں

الرم سَلَيْنَا نَ رمی جمرات کے وقت تلبیہ پڑھا ہے

907/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطاَءٍ (عَنِ) الْفَصُٰلِ بُنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَبِّى حِيْنَ رَمَى الْجَمُرَةَ

﴾ ﴿ حضرت' امام اعظم الوصنيفه مُينظة ''حضرت' عطاء مُينظة ''ے، وہ حضرت' فضل بن عباس وُلاَثَوٰ ''ے روایت کرتے میں رسول اکرم مَنْ فَیْزَمْ نے تلبیہ پڑھا، جب آپ مَنْ فِیْزَمْ نے جمرہ کی رمی کی ( یعنی شیطان کو پھر مارے )

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن المنذر الأعمش البلخي (عن) على بن مسهر (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(و أخرجه) ايضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) يعقوب بن يوسف الضبي (عن) أبي جنادة (عن) أبي حنادة (عن) أبي حَننيُ فَةَ (عن) عطاء (عن) ابن عباس رَضِيَ الله عَنهُما أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أُردف الفضل بن السعباس وكان غلاماً حسناً فجعل يلاحظ النساء والنبي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يصرف وجهه فلبي حتى رمى جمرة العقبة

(وأخرجه) أيضاً (عن) الحسن بن معروف البخارى (عن) هارون الحمال (عن) جنادة بن سلم (عن) آبيى حَنِيفَةَ (وأخرجه) أيضاً (عن) سليمان بن داود بن سعيد الهروى (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عتاب بن محمد بن شوذب (عن) أبى حَنِيْفَةً

(واحرجه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد الهمداني (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حَنِيْفَة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

⁽ ٩٠٧ ) اغسرجته البعسصكفى فى "مستند الامام" ( ٢٥٣ ) والبيهقى فى "السنن الكبرى" ١١٢:٥ فى العج بهاب التلبية يوم عرفة وقبله وبعده حتى يرمى جسرة العقبة والنسبائى فى "الكبرى"٤٠٠٤ ( ٤٠٨٥ )-

(وأخرجه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطي (عن) عمار بن خالد (عن) اسد بن عمرو (عن) آبِي حَهِفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده باللفظ الثاني أنه أردف الفضل (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) يعقوب بن يوسف (عن) ابن زياد (عن) أبِي حَنِيُفَةً

(وأخرجه) باللفظ الأول (عن) صالح بن أحمد (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حَنِيفُةٌ

(وأخرجه) المحافظ محمد بن المظفر في مسنده عن أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عَن) عبد الواحد بن حماد بن الحارث (عن) أبيه (عن) نوح الجامع (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أحمد بن حميد بن شماس قال وجدت في كتاب حدى (عن) أبي يوسف (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

⊙اس حدیث کوحفرت''ابومجمہ بخاری بڑائیہ'' ہے،انہوں نے حضرت''ممجمہ بن منذراعمش بلخی بریند'' ہے،انہوں نے حضرت''علی بن مسہر بڑھند'' ہے،انہوں نے حضرت''امام عظم ابوحنیفہ بڑھند'' ہےروایت کیا ہے۔

ال حدیث کو حضرت او محد بخاری جیست سے ، انہوں نے حضرت احمد بن محد بن سعید بمدانی بیستین سے ، انہوں نے حضرت ابوں نے حضرت ابوں نے حضرت ابوں نے حضرت ابوں نے حضرت معلی بیستین سے ، انہوں نے حضرت مطاء بیستین سے ، انہوں نے حضرت مطاب بن عباس و کان غلاماً حسناً فجعل یلاحظ النسا، والنبی صَلّی اللّه عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلّم بصرف و جهه فلی حتی رمی خصل بن عباس و کان غلاماً حسناً فجعل یلاحظ النسا، والنبی صَلّی اللّه عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلّم بصرف و جهه فلی حتی رمی جسره العقبه (رسول اکرم مُلَیْمُ نے حضرت فعل بن عباس دائی کواپی بیچھ بواد کیا ہوا تھا، یہ بہت خوبھورت نز کے میں اس کی میں بی سے اور سول اکرم مُلَیْمُ ان کا چرہ موڑر ہے تھے، آپ مُلِیْمُ نے تبدیر پڑھنا شروع کیا اور جم و عقبہ کی دی تک مسلس تبدید بڑھتے ہے۔ مورت اباد ون حضرت اباد ون حضرت اباد ون حضرت اباد ون حضرت اباد ون خضرت اباد ون حضرت اباد ون خضرت باد ون خضرت اباد ون خضرت باد ون خضرت باد ون خضرت اباد ون خضرت اباد ون نے حضرت باد ون نے دی میں بین معروف بخاری بیستین سے دوا بیت کیا ہون نے میں بین معروف بخاری بیستین سے دوا بیت کیا ہون کے میں بین مورد کے بیار کیا ہونے نے بین بین مورد کے بیار کیا ہونے نے بین بین مورد کے بیار کیا ہونے نے بین بین مورد کیا ہونے نے بین بین کیا کہ بین کیا ہونے نے بیار کیا ہونے نے بین کے دور کیا ہونے کے بیار کیا ہونے نے بین کیا ہونے نے بین کیا ہونے کے بین کے دور کیا ہون کے بین کیا ہونے کے بین کیا ہونے کے بین کیا ہونے کیا ہونے کے بین کیا ہونے کے بین کیا ہون کے کیا ہونے کے بین کیا ہونے کے بین کیا ہون کے کیا ہونے کے بین کیا ہونے کے کیا ہونے کے کیا ہونے کے کیا ہونے کیا ہونے کے کیا ہونے کے کیا ہونے کے کیا ہون کے کیا ہونے کیا ہونے کیا ہونے کے کیا ہونے کیا ہونے کیا ہونے کیا ہونے کیا ہونے کیا

اس حدیث کوحفرت''ابو محر بخاری بیشد'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت ''سیمان بن داؤ دبن سعید ہروی بیشد'' سے،انہوں نے حفرت''احمد بن لیعقوب بیشد'' سے،انہوں نے حضرت'' عمّاب بن محمد بن شوذب بیشد'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ بیشد'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت "ابو محر بخاری میرینین" نے ایک اورا سناد کے ہمراہ بھی (روایت کیا ہے، اس کی اسناد بین ہے) حضرت ا بعدانی میرینین "سے، انہوں نے حضرت" جعفر بن محمد میرینین سے، انہوں نے اپنے "والد میرینین" ہے، انہوں نے حضرت "ابریکی حمانی میرینین سے، انہوں نے حضرت "امام عظم ابو حنیفہ میرینین سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحد بخاری بیشین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی (روایت کیا ہے، اس کی اسناو بوں ہے) حضرت' سالح بن احمد قیراطی بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام احمد قیراطی بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابوضیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

اں مدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد البتائی''نے اپی مندمیں کچھالفاظ کے تغیروتبدل کے ساتھ نقل کیا ہے ،انہوں نے تفریت'' احمد بن

محمد بن سعید بیت " نے انہوں نے حفرت ' لیقوب بن یوسف بیت " سے، انہوں نے حفرت ' ابن زیاد بیسی ' سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم الوحنیف بیت ' سے روایت کیا ہے۔

⊙اس حدیث کو پہلے الفاظ کے ساتھ دھنرت''صالح بن احمد رئیستی'' نے حضرت'' عمار بن خالد رئیستی'' سے ،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رئیستی'' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصیفہ رئیستی'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' حافظ محمد بن مظفر بیشین' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیسین' ہے، انہوں نے حضرت' نوح بیسین' ہے، انہوں نے حضرت' نوح جامع بیسین' ہے، انہوں نے حضرت' امام عظم ابوحنیفہ بیسین' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' قاضی عمر بن حسن اشنانی بُیسَیّه'' نے حضرت' احمد بن حمید بن شاس بُیسَیّه'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے بیں: میں نے داوا کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت' امام ابو حضیفہ بیسیّنہ'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ بیسیّنہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشید'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوعلی بیشید'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبدالله بن دوست علاف ابوضیفہ بیشید'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی عمراشانی بیشید'' سے روایت کیا ہے ، انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بیشید'' سے، انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بیشید'' سے روایت کیا ہے۔

# الاعره کا احرام باندھنے والاحجراسود کا استلام کر کے تلبیہ فتم کردے 🗘

908/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ يَقُطَعُ الْمُحُرِمُ بِالْعُمُرَةِ التَّلْبِيَّةَ إِذَا اِسْتَلَمَ الْحَجْرَ وَيَقُطَعُ النَّكْبِيَّةَ الْمُحُرِمُ بِالْعُمُرَةِ التَّلْبِيَّةَ الْمُحُرِمُ بِالْحَجْ إِذَا رَمَى اَوَّلَ حَصَاةٍ مِّنْ جَمُرَةِ الْعُقْبَةِ

﴿ ﴿ حضرت'' اماً ماعظم ابوحنیفه بیست 'حضرت' حماد بیستی ' سے وہ حضرت' ابراہیم بیستی ' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں 'عمرہ کا احرام باند صنے والا جب ججراسود کا اسلام کر ہے تو تلبیدروک دے اور حج کا احرام باند صنے والا جب جمرہ عقبہ کو بہلی کنکری مارے تو تلبیدروک دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیشیّ ' نے حضرت' امام اعظم ابوصیفه بیشیّ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت' امام محمد بیشیّ ' نے فر مایا ہے۔ ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت' امام اعظم ابوصیفه بیشیّ ' کاموقف ہے۔

### 🗘 مشروط طور پراحرام باندھنے کا عتبار نہیں 🜣

909/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِطُ فِي الْحَجِّ قَالَ لَيْسَ شَرْطُه بِشَيْءٍ

( ٩٠٨) اخرجه مسسسد بن العسين الشيباني في "الآثار" ( ٣٣٧) في العج نباب متى يقطع التلبية والشرط في العج وابو يوسف في "الآثار"٩٠ وابن ابي شيبة ( ١٤٠٠٦ ) في العج نباب في الهجرم العتسرمتي يقطع التلبية-

( ٩٠٩ ) اخرجه مصيد بن الصسين الشبيبائي في "الآثار" ( ٣٣٨ ) في الصج نباب متى يقطع التلبية والشرط في العج –

﴿ ﴿ حضرت ' اما م اعظم الوحنيف والته عضرت ' ابراجيم الله عنه على المعلم الوحنيف والته عنه المعلم الوحنيف والته المعلم الوحنيف والته المعلم الوحنيف والته المعلم الوحنيف والته المعلم ال

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فِرواه عن أَبِي حَنِيْعَةَ

اس حدیث کوحفرت' امام محمد بن حسن بیشد'' نے حفرت' امام اعظم ابو حنیفہ میشہ کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

🗘 حجراسود سے رمل شروع کیاجائے ، وہیں پرآ کرختم کیاجائے 🜣

910/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ آبِي رَبَاحٍ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُما أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجْرِ إِلَى الْحَجْرِ

﴿ ﴿ حضرت ''امام اعظم الوضيفيه بينية ''حضرت''عطاء بن الى رباح بيسة ''سے وہ حضرت''عبدالله بن عباس برات الله ''سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم خلافیز نے حجراسود سے حجراسود تک رمل کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازى (عن) داود بن رشيد (عن) عمر بن أيوب الموصلي (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِي اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدى إسماعيل بن حماد فقرأت فيه حدثنا وهيب بن (خالد) (عن) أبي حَنِيْفَةَ (عن) عطاء رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رمل من الحجر إلى الحجر ولم يذكر فيه ابن عباس

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أحمد بن عبد الجبار الصيرفي (عن) القاضى أبى النفاسم التنوخي (عن) عبد الله بن محمد بن عبد الله الثلاج (عن) أبى العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن أحمد بن المستورد (عن) إبراهيم بن سليمان التيمي (عن) الوضاح بن يزيد التميمي الكوفي (عن) أبي خَينُفَة رَضِيَ الله عَنهُ

(وأخرجه) عن الحسن بن سعد مولى الحسن بن على بن أبي طالب رَضِيَ اللهُ عَنْهُ (عن) أبيه أن علياً كرم الله وجهه لبي بعمرة وحجة جميعاً وطاف لهما طوافين وسعى لهما سعيبن

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبي بلال الأشعري (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُما

(وأخرجه) التحافظ الحسين بن محمد بن حسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على رعن) أبي عبد الله العلاف (عن) القياضي عمر الأشناني (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبي بلال الأشعرى (عن) أبي يوسف (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

ں اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری بیشت'' نے حضرت''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی مُتشتہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' داود بن رشید میشیہ'' ہے،انہوں نے حضرت''عمر بن ایوب موصلی بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشتہ'' ہے روایت کیا ہے۔

( ٩١٠ ) اضرجيه التصنصيكيفي في "مستند الامام" ( ٢٤٧ ) والطحاوى في "شرح معانى الآثار" ١٨٠:٢٠ وابن حبان ( ٣٨١١ ) والعديدى ( ٥١١ ) واصبعد ١:٢٦٩ والتطبيراني في "التكبير" ( ١٠٦٢٥ ) وابدراود ( ١٨٨٥ ) في التصبح بيساب في الرمل وابن مساحة ( ٢٩٥٢ ) في العناسك بياب الرمل حول البيت- اس حدیث کوحفرت' ابومحر بخاری بُوشیّن' نے (ایک اورا سناد کے ہمراہ بھی اس کوروایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حفرت' احمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بندانی بیشیّن' ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حفرت ' ساعیل بن محمد بند بیشیّن' کے کہا: یہ میر نے دادا حفرت ' اساعیل بن محماد بیشیّن' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت' وہیب بن خالد بیشیّن' نے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشیّن ہے، انہوں نے حضرت' عطاء بیشیّن ہے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم منافقاً نے حجراسود سے شروع کر کے حجراسود تک رال کیا، اس میں حضرت عبداللہ بن عباس کا نام نہیں ہے۔

ان حدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بکنی بیشید' نے اپنی مندیس (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' احمد بن عبدالله بن محمد بن عبدالله ثلاج بن عبدالله بن محمد بن عبدالله ثلاج بن عبدالله بن محمد بن عبدالله ثلاج بن عبدالله بن محمد بن عبدالله بن محمد بن عبدالله ثلاج بیشید' سے، انہوں نے حضرت' ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بریشید' سے، انہوں نے حضرت' ابول نے حضرت' ابام اعظم نے حضرت' ابرائیم بن سلیمان ٹیمی کوئی بریشید' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفه بریشید' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفه بریشید' سے، دوایت کیا ہے۔

اس مدیث کوحفرت ''حسن بن سعد مولی حسن بن علی بن ابوطالب را تراث '' ہے، انہوں نے اپنے والدے روایت کیا ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب را تراث نے حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھا تھا، دونوں کا طواف اور سعی بھی ایک ساتھ کی تھی ۔

اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد بریشتی 'نے'' اپنی مندمیں (ذکرکیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید بریشتی'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام ابویوسف انہوں نے حضرت'' امام ابویوسف بیشتی'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام ابویوسف بیشتی'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام ابوحنیفہ بیشتی'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام ابوحنیفہ بیشتی'' ہے، دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محر بن خسر و بخی میشید' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت' ابوعلی بن خبر ون میشید' سے،انہوں نے حفرت' ابوعلی میشید' سے،انہوں نے حفرت' ابوعبدالله علاف میشید' سے،انہوں نے حفرت' ابو بلال اشعری میشید' سے،انہوں نے حفرت' ابو بلال اشعری میشید' سے، انہوں نے حضرت' او بلال اشعری میشید' سے، انہوں نے حضرت' امام ابول نے حضرت' امام ابول سے حضرت' امام ابول سے حضرت' امام ابول سے میشید' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابول ہے میشید' سے دوایت کیا ہے۔

الله جمتع كيلئة ضروري ہے كہ ج كے مہينوں ميں عمرہ كااحرام باندھے، پھر جح كركے واپس آئے اللہ

911/(أَبُو حَنِيُفَةً) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيُمَ فِي الرَّجُلِ إِذَا اَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ فِي غَيْرِ اَشُهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ اَقَامَ حَتْى يُحَجَّ اَوْ يَرْجِعَ إِلَى اَهْلِهِ ثُمَّ يَحَجُّ فَلَيْسَ بِمُتَمَتِّعِ وَإِذَا اَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ فِي اَشُهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ يَرُجِعُ إِلَى اَهْلِهِ ثُمَّ يُحَجُّ فَلَيْسَ بِمُتَمِتِّعٍ وَإِذَا اِعْتَمَرَ فِي اَشُهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ اَقَامَ حَتَّى يُحَجَّ فَهُوَ مُتَمِتِّعٍ

﴿ ﴿ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفه مُیناته' ، حضرت' مماد مُیناته' سے وہ حضرت' ابراہیم مُیناته' سے روایت کرتے ہیں ایک مخص جب جج کے مہینوں کے علاوہ کسی اور مہینے میں عمرہ کا احرام باند ھے پھروہ جج تک وہیں تشہرار ہے یاا پنے گھروا پس آ جائے ، پھر وہ جج کر بینوں میں عمرہ کا احرام شروع کیا، پھر اپنے وہ جج کر بینوں میں عمرہ کا احرام شروع کیا، پھر اپنے گھر آ گیا پھر جاکر جج کیا، یہ بھی متمتع نہیں ہے (یعنی جج تشع کرنے والا نہیں ہے) اگر جج کے مہینوں میں عمرہ کیا پھر وہاں پر ہی مشہرار ہا، پھر جج کیا، یہ جج تشع کرنے والا ہے۔

⁽ ٩١١ ) اخرجه مصد بن العسن الشيباني في"اُلَآثار" ( ٣٣٩ ) في العج نباب العبرة في اشهر العج وغيرها-

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه ناخذ وهو قول أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' امام محمہ بن حسن بینید'' نے حضرت' امام اعظم ابوصیفہ بینید کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت' امام محمد بینید'' نے فرمایا ہے: ہم اس کوافتایار کرتے ہیں۔اور یبی حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بینید'' کاموقف ہے۔

﴿ مَهُ مَهُ كُرُ اللَّ مَهُ كُرُ اللَّهُ فَى حَمْهِ مِنْ اللَّهِ مَهُ اللَّهُ اللّ

﴿ ﴿ ﴿ حضرت'' اما م اعظم الوَحنيفه بيلة ''حضرت'' حماد بيلة ''سے وہ حضرت'' ابراہیم بیلیۃ ''سے روایت کرتے ہیں جو شخص مکہ کار بنے والا ہو،اس نے حج کے مہینوں میں عمرہ کرلیا پھراس سال حج بھی کرلیا،اس پر مدی لازم نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبِي حَنِيْفَة لقوله تعالى (ذلك لمن لم يكن أهله حاضري المسجد الحرام)

اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیت 'نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیت کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محمد بیت کا محمد بیت 'کا بھی یمی موفف ہے۔ کیونکہ بعد حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیت 'کا بھی یمی موفف ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فر مایا ہے ذلك لسن لم یک اهله حاصری المسجد الحرام (بیاس کیلئے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام کے رہنے والے نہوں)

### 🗘 عمدہ خوشبومیسر آئے تو لگانی چاہئے 🗘

913/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) اَبِى الزُّبَيْرِ (عَنُ) جَابِرٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَتَى اَحَد مِّنْكُمْ بِرِيْحِ طِيْبٍ فَلْيُصِبُ مِنْهُ

﴾ ﴿ حضرت'' امام اعظَم البوحنيفه بيسة ''حضرت'' ابوزبير بيسيَّ'' ہے وہ حضرت'' جابر جن تؤ'' ہے روايت کرتے ہيں' حضور منافيز منے ارشاد فرمایا: جبتم میں ہے کسی کے پاس عمدہ خوشبوآئے تو جاہیے کہ اس کولگائے۔

(أخرجه) أبو مَحمد البخارى (عن) محمد بن صالح (عن) عبد الله الطبرى بالرى (عن) إسحاق بن شاهين (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللهُ نَعَالَىٰ (عن) أبى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت''ابو محمد بخاری بیسیم'' نے، انہوں نے حفرت''محمد بن صالح بیسیم'' نے، انہوں نے حفرت' عبد الله طبری بیسیم'' نے (ری میں) انہوں نے حضرت'' اسحاق بن شاہین بیسیم'' نے، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن بیسیم'' نے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیسیم'' سے روایت کیا ہے۔

( ٩١٢ ) اخرجه مصهد بن العسسن الشيباني في "الآثار" ( ٣٤٠ ) في العج نباب العبرة في اشهر العبج وغيرها-

( ٩١٣ ) اخبرجيه العصلفى فى "مسند الامام" ( ٤٦٣ ) وابن عدى فى "الكامل"١٨٦:٦ نرجية ( ١٦٦٣ ) من طريق ابن ابى ليلى عن ابى الذب عدد است

﴿ ﴿ حَضرتُ ' أمام اعظم الوحنيفه مِينَة ' حضرت ' الو بكر بن الى فلال مُينَيَّة ' سے روايت كرتے ہيں' ميں نے حضرت ' عبداللہ بن عمر واقع ' كوديكھا، انہوں نے نماز عصر كے بعد بيت الله شريف كے سات چكرلگائے ، پھرآپ والى سے مث كئے اوركوئى نوافل نديڑ ھے يہا ننگ كہورج غروب ہوگيا۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحدين بن خسرو في مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع عن الحسن بن زياد (عن) أبى جَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبلخی بیشته ' نے اپی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسناویوں ہے) حضرت' ابوقاہم بن احمد بن عمر بیشیہ ' ہے، انہول نے حضرت' عبدالله بن حسن خلال بیشیه ' ہے، انہول نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیشیه ' ہے، انہول نے حضرت' حمد بن شجاع بیشیه ' ہے، انہول نے حضرت' حسن بیشیه ' ہے، انہول نے حضرت' محمد بن شجاع بیشیه ' ہے انہول نے حضرت' حسن بیشیه ' بیشی

اس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد جیالیا'' نے اپنی مندمیں حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میالیا'' سے روایت کیا ہے۔

ارام ممل ہوگیا ت جے تہ جے تہ کا احرام ممل ہوگیا ت

915/(آبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ حَمَّادٍ (عَنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ ٱلْمُتَمَتَّعُ إِذَا نَحَرَ الْهَدِّى يَوْمَ النَّحْرِ فَقَدُ حَلَّ ﴿ وَمَا لَكُونَ اللَّهُ وَ اللَّهُ وَ اللَّهُ وَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُعْمِلُولُ اللَّهُ الْ اللَّهُ اللللْمُولِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَ

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه ناخذ إلا أنه لم يحل من النساء حاصة حتى يزور البيت فيطوف طواف الزيارة فأما غير النساء من الطيب وغير ذلك فقد حل له ذلك إذا حلق رأسه قبل أن يطوف بالبيت وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

( ۹۱۶ ) ... قسلست:وقسد اخسرج احسسسد ۱۸۰۱ وابس داود ( ۱۲۸۲ ) والسطسحساوی فی "شرح میعسانسی الآشیار" ۳۰۳:۱ والبسخساری ( ۹۱۶ ) ومسسلسم ( ۸۲۲ ) والبر یعلی ( ۱۲۸ ) عن ابن عباس رظائمت قسال:شهد عشدی رجال مرضیون فیهم عبر رظائمت و ۸۲۱ ) وارضیاهیم عندی عبر رفائمت السه صلاله و میلات بعد وارضیاهیم عندی عبر رفائمت السه میله وسل میلات بعد صلات العصر حتی تغرب النسس ولا صلات بعد صلات الصبح حتی تطلع الشهس"-

( ٩١٥ ) اخرجه مصهد بن العسن الشبيباني في الكُرثار "( ٣٥١ ) في العجِ بهاب من نصر فقد حل-

اس عدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیشین نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه برات کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محمد بیشین نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ لیکن عورتوں کے حوالے سے یہ خصوصی حکم ہے کہ جب تک وہ طواف زیارت نہ کر لے تب تک وہ اپنی بیوی کے قریب نہیں جاسکتا، اور بیوی کے علاوہ خوشبوہ غیرہ والے احکام اس کیلئے جائز ہوجائیں گے اگروہ طواف زیارت سے پہلے حلق کروالے۔ اور یہی حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' کاموقف ہے۔

### الله عورت نے سفر پر جانا ہوتو اپنے شوہر یا کسی محرم کوساتھ لئے بغیر نہ نکلے ایک

916/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) اَبِى مَعْبَدِ مَوْلَى اِبْنِ عَبَّاسٍ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِى الله عَنهُما أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ إِلَّا مَعَ مَحْرَمٍ اَوْ زَوْجٍ

﴾ ﴿ حضرت''اما م اعظم ابو حنیفه جیالیہ'' حضرت''ابو معبد جیالیہ'' (جوکه حضرت''عبدالله بن عباس والله ان عام علام بیں) حضرت''عبدالله بن عمر وایت کرتے ہیں'رسول اکرم منافیز نے ارشادفر مایا'عورت اپنے محرم یا شوہر کے بغیر سفر پر نہ نکلے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أحمد القيراطي (عن) الحسن بن سلام (عن) سعيد بن محمد (عن) أبي حَنِيْفَة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' ابو مجمد بخاری بیتین' نے حضرت' صالح بن احمد قیراطی بیتین' ہے، انہوں نے حضرت' حسن بن سلام بیتین' ہے، انہوں نے حضرت' سام بیتین ' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفیہ بیتین ' سے روایت کیا ہے۔

# الرامختم كرنے كيليے عورتيں کھے بال كاٹ ليس، مروطاق كروائيں 😂

917/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ ٱقُلِلْ مَنْ اَخَذَ الرَّأْسَ مِنَ النِّسَاءِ فَهُوَ اَفُضَلُ وَالْحَلْقُ لِلرِّجَالِ اَفْضَلُ يَعْنِي فِي الْإِحْرَامِ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیالیہ'' حضرت''حماد بیالیہ'' سے وہ حضرت''ابراہیم بیالیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں'احرام کے معاملے میں عورتوں کے لئے بہتر ہے کہ تھوڑے سے بال کٹوادیں اور مردوں کیلئے حلق افضل ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول آبِي حَنِيْفَة ومما قال الإمام وما أحب للمرأة أن تأخذ أقل من الربع وطول الشعر قدر الأنملة من جوانب رأسها وهو قول الإمام يجب للمرأة أن تأخذ أقل من الأنملة من جوانب رأسها

اس حدیث کو حضرت''اما محمد بن حسن تریشته'' نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفه تریشتہ کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد

( ۹۱۶ ) اخسرجیه البطسمیاوی فی "نسرح معانی الآثار"۲۰۲۲ وابن حبیان ( ۵۵۸۹ ) وابن خزیسه ( ۲۵۳۰ ) والصهیدی( ۴۶۸ ) والطیالسی ( ۲۷۳۲ ) والبیخاری ( ۱۸۲۲ ) فی جزاء الصبید:بیاب حج النسساء وابو یعلی ( ۲۵۱۲ )-

( ٩١٧ ) اخرجه مسحسد بن العسن الشيبانى فى "الآثار" ( ٣٥٣ ) فى الصج نباب من احتجه وهو مصرم والعلق-قلت:وقد اخرج البوداود ( ١٩٨٤ ) فى العج نباب العلق والتقصير والبيهقى فى "السنن الكبرى" ١٠٤٤٥ عن ابن عباس قال:قال رسول الله عليه وسلم.""كبس على النسساء العلق النسباء التقصير"-

حضرت''امام محمد ہیں۔''نے فرمایا ہے:ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔ وہوتول امام اعظم ابوضیفہ بیسے سے روایت کیا ہے۔ حضرت امام اعظم ابوضیفہ بیسے کے ناروں کی لمبائی بالوں کے کناروں کی ابوضیفہ بیسے کے فرامین میں سے یہ ہے، میں عورت کیلئے یہ پہندہ بیسے کا کہ وہ چوتھائی سے کم بال کائے ، بالوں کی لمبائی بالوں کے کناروں کی طرف سے کم طرف سے کورت پرواجب ہے کہ وہ بالوں کو ہر وں کی طرف سے کم انزم ایک یورٹ سے کے دوہ بالوں کو ہر وں کی طرف سے کم انزم ایک یورٹ حضنے کا فرائی کی مطرف سے کہ دوہ بالوں کو ہم وں کی طرف سے کم انزم ایک یورٹ حضنے کا نے۔

### 🗘 رسول ا کرم مَثَاثِیَا نے مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز استھی پڑھا کیں 🗘

918/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) اَبِي إِسُحَاقِ السَّبِيْعِي (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ يَزِيُدٍ (عَنُ) اَبِي اَيُّوْبِ الْاَنْصَارِي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغُرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعِ بِاَذَانٍ وَإِقَامَةٍ

﴾ ﴿ حضرتُ' اما م اعظم ابوحنیفه بُیالیّه' 'حضرت' ابواسحاق سبعی بُیالهٔ ' سے و محضرتُ' عبدالله بن یزید بُیالیّه' سے وہ حضرت' ابوابوب انصاری بڑائیّو' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم سیّیوْ نے مزدلفه میں مغرب اورعشاء کی نماز ایک اذ ان اور ایک قامت کے ساتھ پڑھائی۔

(أحرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) الحسين بن الحسين (عن) أبى على أحمد بن عبد الله بن محمد الكندى (عن) على بن معبد بن شداد العبدى (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) آبى حَنِيُفَةَ رَضِى الله عَنهُ (ورواه) (عن) محمد بن أحمد بن إسماعيل (عن) أحمد بن الجارود (عن) إسماعيل بن محمد الأنصارى (عن) إبراهيم بن أبى يحيى (عن) ميسرة النهدى (عن) عدى بن ثابت (عن) عبد الله بن يزيد (عن) البراء رَضِى الله عَنهُ أنه صلى مع النبي صَلّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ فجمع بين الصلاتين بجمع بأذان وإقامة

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر محمد بن عبد الله بن الشبخير الصوفى (عن) الحسين بن الحسين القاضى (عن) أحمد بن عبد العزيز الكندى (عن) على بن معبد (عن) الإمام محمد ابن الحسن رَحِمَهُ اللّهُ تَعَالىٰ (عن) أبى حَنِينُفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' آبوالحس حافظ محد بن مظفر بن موکی بن عیسی بن محد بیشید' نے اپنی مند میں (وکرکیا ہے، اس کی اسادیوں ہے)
حضرت' حسین بن حسین بہتید' سے، انہوں نے حضرت' آبونلی احمد بن عبداللہ بن محمد کند کی بیشید' سے، انہوں نے حضرت' امام محمد بن حسن بیشید' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشید' سے، اوایت کیا ہے۔
مدادعبدی بیشید' سے، انہوں نے حضرت' ابوالحسن حافظ محمد بن مطفر بن موکی بن عیسی بن محمد بیشید' نے ایک اور اساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوالحسن حافظ محمد بن اساعیل بیشید' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن جارود بیشید' سے، انہوں نے حضرت' ابوال نے حضرت' میسرہ نہدی بیشید' سے، انہوں نے حضرت' میسرہ نہدی بیشید' سے، انہوں نے حضرت' میسرہ نہدی بیشید' سے، انہوں نے حضرت' میں واب نے حضرت' براء بیشید' سے، انہوں نے حضرت' عبداللہ بن یزید بیشید' سے، انہوں نے حضرت' براء بیشید' سے، انہوں نے حضرت' مدی بیشید' سے، انہوں نے حضرت' براء بیشید' سے، انہوں نے حضرت' مدی بیشید' سے، انہوں نے حضرت' میں بیشید' سے، انہوں نے حضرت' بیشید' سے، انہوں نے حضرت' براء بیشید' سے، انہوں نے حضرت' عبداللہ بن یزید بیشید' سے، انہوں نے حضرت' براء بیشید' سے، انہوں نے دسول اکرم مؤینی نے نہوں نے حضرت' عبداللہ بن یزید بیشید' سے، انہوں نے حضرت' براء بیشید' سے، انہوں نے دسول اکرم مؤینی نے نہوں نے نہوں

Oاس حدیث کوحفرت'' قاضی ابو بکرمحد بن عبدالباقی بیست''ے،انہوں نے حضرت''ابومحد جو ہری بیست''ے،انہوں نے حضرت''ابو بکر

( ۹۱۸ ) اخرجه السعسكفى فى"مستند الامسام" ( ۲۶۹ ) وابس حبسان ( ۲۸۵۸ ) ومالك فى "الهوطأ" ۲:۱۰ فى العج بهاب صلاة السيزدليفة واحسيد ٢٠٠٥ والبخارى ( ٤٤١٤ ) فى الهفازى نباب حبية الوداع والطبرانى فى "الكبير" ( ٣٨٦٣ ) والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٢٠:٥ والعبيدى ( ٣٧٢ )- محد بن عبدالله بن شخير صوفی بيسة " سے، انہول نے حضرت "حسين بن حسين قاضی جيسة" سے، انہول نے حضرت "احمد بن عبدالعزيز كندى بيسة " سے، انہول نے حضرت "امام اعظم بيسة" سے، انہول نے حضرت "امام اعظم البوصنيفه بيسة" سے، انہول نے حضرت "امام اعظم البوصنيفه بيسة " سے، وايت كيا ہے۔

﴿ يَهِم النَّحْرِ وَهُو مَهِلٌ بِالْحَرِ وَ كَا حَرَام شروع كرنے والے كوحضور مَنْ اللّهِ عَلَى النَّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ يَوْمَ النَّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ اَنْ رَجُلاً قَدِمَ عَلَى النّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ اَنْ يَجِلّ بِالْحَجِ بِعُمْرَةَ وَآلَهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ اَنْ يَجِلّ بِالْحَجِ بِعُمْرَةَ وَآلَهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ اَنْ يَجِلّ بِالْحَجِ فَامَرَهُ النّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ اَنْ يَجِلّ بِالْحَجِ بِعُمْرَةً وَآلَهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللللّهُ

(أحرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن حسرو في مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الحلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ (عن) أبى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةً رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشته' نے اپی مشدمیں (روایت کیاہے،اس کی اساویوں ہے) حضرت' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشته' نے اپنی مشدمیں (روایت کیاہے،اس کی اساویوں ہے) حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیشته' سے، انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیشته' سے، انہوں نے حضرت' حسن بن انہوں نے حضرت' حسن بن انہوں نے حضرت' حسن بن ریاد بیشته' سے،انہوں نے حضرت' حسن بن ریاد بیشته' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشته' سے روایت کیاہے۔

اں حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد ہیں۔''اپنی مند میں حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ ہیں۔'' ہے روایت کیا ہے۔

﴿ این الله تک بیدل چلنالازم کیا، پھر کچھ سفر سواری پر کرلیا، والیسی پراتنا پیدل چلے ﴿ اللهِ الْحَرَامِ اللهِ الْحَرَامِ اللهِ الْحَرَامِ اللهِ الْحَرَامِ اللهِ الْحَرَامِ اللهِ الْحَرَامِ فَصْلَى اللهِ الْمَشْمَ إِلَى بَيْتِ اللهِ الْحَرَامِ فَمَشْى بَعْضاً قَالَ يَعُونُ دُ فَيَمُشِى مَا رَكِبَ

﴿ ﴿ حَضرت' امام اعظم الوحنيفه بَيِسَةُ ' حضرت' حماد بَيِسَةَ ' سے وہ حضرت' ابراہیم بَیِسَةِ ' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں' ایک شخص نے اپنے اوپر بیت اللہ تک پیدل چلنا لازم کرلیا، پھراس نے پچھسفر پیدل چل کرکیا اور پچھسفر سواری پرسوار ہوکر کیا، جب وہ واپس جائے تو جتنا سفر سواری پر کیا تھا، اب اتنا سفر پیدل کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن الشيباني فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا وإنما

( ٩١٩ ) اخرجه في "جامع الآثار" ( ٩٨٥ ) لأبي حنيفة-

( ۹۲۰ ) اخسرجه مصيد بن العسين النسيباني في "الآثيار" ( ۷۲۲ ) في الأيسان:بياب من جعل على نفسه الهشي وعبد الرزاق ( ۵۸۶۲ ) في الأيسان والنذور:بياب من نذر ثب عجز- ناخد بقول أمير المؤمنين على بن أبى طالب رَضِى اللهُ عَنهُ إذا ركب أهدى وشاة تجزيه يذبحها ويتصدق بها ولا يأكل منها شيئاً ويحرم بعمرة أو حجة ولا شى عليه غير ذلك وهو قول أبي حَنيفة رَضِى اللهُ عَنهُ كان منها شيئاً ويحرم بعمرة أو حجة ولا شى عليه غير ذلك وهو قول أبي حَنيفة رَضِى اللهُ عَنهُ كان منها منها منها منها منها منها الله عنه على من الموضيف مُنيستاك حوالے سے آثار مين نقل كيا ہے۔ پھر حضرت 'امام محمد مُنيستا' فرماتے ہيں' ہماس پولئ بيس كرتے ، بلكه بهارا عمل امير المونين حضرت 'على بن الى طالب بن الى قول پر ہے اذار كب اهدى وشاه تجزيه يذبحها ويتصدق بها ولا ياكل منها شيئاً ويحرم بعمره او حجه ولا شى عليه غير ذلك (جب وه سوار بوتو بدى دے، اور اس معالم ميں اس كيئے ايك بكرى ذبح كرناكا فى ہے ، كيكن اس ميں سے خود نه كھائے ، پھر وہ جي ياعمره كاحرام باندھ كے ، اس كي على اون نہيں ہے ) اور يہى حضرت 'امام اعظم ابو حنيفه مُنيستا' كاموقف ہے۔

﴿ حَفرت عُمرِ بَن خَطَابِ فِي النَّيُرُجِ ثَمَتَع سِيمُنع كَياكُرت تَح يَضِ ، حَج قِر الن سِينَهِ يَل روكت تَص بَكَ 921/(أَبُو حَنِيفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ إِنَّمَا نَهَى عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْمُتْعَةِ وَلَمْ يَنُهُ عَنِ الْمُتُعَةِ وَلَمْ يَنْ الْقِرَانِ

﴾ ﴿ ﴿ حُضرت'' امام اعظم ابوصنیفه بَیاللهٔ ''حضرت'' حماد بَیاللهٔ ''سے وہ حضرت'' ابراہیم بَیاللهٔ ''سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' حضرت'' عمر بن خطاب ڈائٹیز''نے جج تہتع ہے منع کیا ہے لیکن حج قران سے منع نہیں کیا۔

(أحرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن عبد الله عن الخلال (عن (

عبد السرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوي (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) أَبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابوقاسم بن احمد بن عمر بیالیّه عبدالله سین بن محمد بن خسر و بنی بیسته "نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیلیّه " سے، انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیلیّه " سے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع کمجھ بیلیّه " سے، انہوں نے حضرت' حسن انہوں نے حضرت' حسن بیلیّه " سے، انہوں نے حضرت' حسن بیلیّه " سے، انہوں نے حضرت' امام عظم ابوحنیفہ بیلیّه " سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حضرت'' حسن بن زیاد ہیں۔'' نے اپنی مندمیں حضرت''اما م اعظم ابو حنیفہ ہیں۔'' ہے روایت کیا ہے۔

🚓 جج کے معین مہینوں سے مراد ، ماہ شوال ، ذی القعد ہ اور ذی الحجہ کے دس دن ہیں 🜣

922/(اَبُو حَنِيلُفَةَ) (عَنُ) حَـمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ فِي قَوْلِه تَعَالَىٰ (اَلْحَجُّ اَشُهُرٌ مَّعُلُوْمَات) قَالَ هُوَ شَوَالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَعَشَرٌ مِنْ ذِي الْحَجَّةِ

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ حَضِرَتُ' اما مَا عَظَمُ الوَحْنَيفَ بَيَالَةَ ' حَضِرَتُ' حَمَادَ بَيَالَةَ ' ﷺ ' سے وہ حَضِرَتُ' ابراہیم بَیَالَةَ ' سے روایت کرتے ہیں اللّٰہ (۹۲۱) اخرجه محمد بن الحسن النسيسانى فى "السنس (۹۲۷) وفى "السمن النسيسانى فى "السنس

/ ۱۱۷ ) استرجله فلمستبعث التلفيسان الشيبساني في "الوسار" ۱۱۷ «ولتي "الصلبة على أهل البديشة" ۱۰۱۱ والبيهملي في "السنس. الكبري"۲۰:۵ في الصح تباب من استحب الاحرام من دويردة اهله-

( ٩٢٢ ) اخرجه ابن ابى شيبة ٤:١٠:١١ فى العج نباب قوله تعالى:( العج اشهر معلومات ) ماهذه الاشهر!

تعالى نے ارشاد فر مایا الْحَبُّ اَشُهُرٌ مَّعُلُو مَاتِ'' جِح كُلُّ مهينے ہيں جانے ہوئے''۔ (ترجمہ کنزالا يمان،امام احمد رضائينيہ) اس ميں معلوم مهينوں سے مراد' شوال ذي القعد ہ اور ذي الحجہ کے دس دن' ہيں۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن حسرو في مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن النحلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حَنِيُفَة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابوقاسم بن احمد بن عمر بیستین بن محمد بن خسر و بکنی نمیستین 'نے اپنی مسند میں (روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیستین 'نے اپنی مسند میں (روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیستین 'نے مسندی خلال بیستین 'نے انہوں نے حضرت' عبد الرحمٰن بن عمر بیستین 'نے مسندین بن زیاد انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیستین 'نے منہوں نے حضرت' 'محمد بن شجاع بحی بیستین 'نے منہوں نے حضرت' 'امام اعظم ابو حضیفہ بیستین 'نے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد بیشه'' نے اپنی مند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشه'' سے روایت کیا ہے۔

### الله حضرت طاؤس تواس کا مج کامل ہی نہیں سمجھتے جس نے حج اور عمرہ ملا کرنہ کئے 🜣

923/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) طَاوْسٍ آنَهُ قَالَ لَوْ حَجَّجْتُ الْفَ حَجَّةٍ لَمُ اَدَعُ اَنُ اَقُرِنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حَتَّى إِنَّا لَنَدُعُوهُ الْحَجَّ الْاَكْبَرَ وَنَرَى اَنَّ حَجَّ مَنْ لَمْ يَقُرِنْ لَيْسَ بِكَامِلِ

﴿ ﴿ حَضرت''اما م اعظم ابوحنیفہ بھیات' حضرت' حماد بھیاتہ' سے وہ حضرت' طاوس بھیاتہ' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فر مایا' اگر میں ایک ہزار جج کروں تو میں جج اور عمرہ کوآپس میں ملا نانہیں چھوڑں گا ( یعنی جج قران ہی کرون گا ) یہاں تک کہ ہم تو اس کو' جج اکبر' کہتے ہیں اور ہم سیجھتے ہیں جس نے جج اور عمرہ کوملا کرنہ کیااس کا حج ہی کامل نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن النحلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حَنِيْفَة

(وأخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ فِي مسنده فرواه (عن) أَبِي حَنِيَفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حفرت''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیسته'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اشادیوں ہے) حفرت''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیسته'' نے ابنیوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیسته'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیسته'' سے،انہوں نے حضرت''حمد بن شجاع بیسته'' سے،انہوں نے حضرت''حمد بن شجاع بیسته'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بیسته'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیسته'' سے،وایت کیاہے۔

اں حدیث کوحفرت''حسن بن زیادہ جیسیّے'' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظم ابوحنیفیہ مجیسیّے'' ہے روایت کیا ہے۔

( ٩٢٣ ) اخرجسه مسعسد بسن السعسسن الشبيسانى فى "الآثار" ( ٣٢٦ ) فى العج .قبلست وقيد اخرج ابسن حبسان ( ٣٩٢٠ ) وابو يعلى ( ٧٠١١ ) والبيه فى "السنسن الكبرى" ٢٥٥٤ واللفظ لابن حبيان ...فقالت ام. المعادلة ال

ایک روایت بیہ ہے کہ رسول اکرم سُلَّیْتِا نے اپنے تمام عمرے اور حج ملا کر کئے 🌣 924/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ قَرَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمَرَةٍ جَمِيُعاً

ا و این امام اعظم ابو حنیفه بیسته "حضرت" حماد بیسته" سے ،وہ حضرت" ابراہیم بیسته " سے روایت کرتے ہیں' وہ ایک م فرماتے ہیں رسول اکرم مٹائیٹر نے اپنے حج اور تمام عمروں کوملا کر کیا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر بإسناده المذكور إلى أبِي حَنِيْفَةَ (وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

Oاس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی مینیو" نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابدقائم بن احمد بن عمر بیستا' ہے، انہوں نے اپنی سابقہ اساد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوصیفہ بیستا' ہے روایت

Oاس حدیث کو حسرت ' حسن بن زیاد چینه' 'نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوحنیفه چینه' سے روایت کیا ہے۔

🗘 حضور ﷺ نے جارعمرے اور ایک حج کیا، ایک عمرہ حج کے ساتھ ملا کر کیا 🗘

925/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَجَّ وَاعْتَمَرَ اَرْبَعَ عُمَرَ فَقَرَنَ إِحُداى عُمَرَهُ ٱلازَبَعِ مَعْ حَجَّتِهِ

ا و الم اعظم الوحنيفه المعلم الوحنيفه المعلم الوحنيفة "حماد الميانية" على وه حضرت الراجيم الميانية "ك رايت كرتے ہيں آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حج کیااور جارعمرے کئے ،آپ شیٹیزنے اپنے جارعمروں میں سے ایک عمرہ اپنے حج کے ساتھ

(أخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (الرحديث وحضرت ''حسن بن زياد بَيِّيَّة'' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بَیِیّیّة'' ہے روایت کیا ہے۔

اللہ جج کوغمرہ کے ساتھ ملا کر کیا تو دونوں کو فی ہوئے ،الگ الگ کیا تو حج مکی ہوگا ،عمرہ کو فی 🖈

926/(أَبُو حَينِيهُ فَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ إِذَا اَرَدَقُتَ الْحَجَّ فَلاَ تَدُعَ اَنْ تَقُرِنَ بَيْنَ الْحَجّ وَالْعُمْرَةِ جَمِينُعاً فَإِنَّكَ إِنْ اَفْرَدُتَ الْعُمْرَةَ كَانَتُ عُمْرَتُكَ كُوْفِيَّةً وَحَجَّتُكَ مَكِّيَّةً وَإِنْ اَحْرَمْتَ بِهِمَا جَمِيُعاً كَانَتُ

( ٩٢٤ ) اخرجه في "جامع الآثار" لأبي حنيفة( ٩٧٥ ) .قبلت:وقد اخرج احبد ٩٩:٣ والدار قطني ٢٨٨:٢ والصاكب في "الهستندك" ١٤٧٢:١ وابونعيم في "أخبار اصفهان" ١٥٠:١ والبيهقى في"السنن الكبرى" ٥:٠٤٠عن انس بن مالك ﴿ لِلَّهُ انهم سعوه يقول:سععت مسلاله رسول الله عليمتشلم يلبى بالصج والعبرة جهيعاً يتقول: "نبيك عبرة وحجبا لبيك عبرة وحجبا" -

⁽ ۹۲۵ ) قد تقدم فی ( ۹۲۱ )-

⁽ ۹۲۲ ) قد تقد اصل هذا الاثر في( ۹۲۲ )-

### عُمْرَتُكَ كُوْفِيَّةً وَحَجَّتُكَ كُوْفِيَّةً

﴾ ﴿ حضرت''اما م اعظم ابو صنیفه میسید' حضرت' حماد میسید' سے وہ حضرت''ابراہیم میسید' سے روایت کرتے ہیں' (انہوں نے فرمایا) جب تو جج کااردہ کرے تو جج اور عمرہ کواکٹھا ملا کر کرنا نہ چھوڑ، کیونکہ اگر تو اکیلاعمرہ کرے گا تو تیراعمرہ کوئی ہوگا اور تیراجج بھی کوئی ہوگا۔ تیراجج مکی ہوگا اورا گرتو نے دونوں کواکٹھا کیا تو تیراعمرہ بھی کوئی ہوگا اور تیراجج بھی کوئی ہوگا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده عن أبي القاسم بن أحمد بن عمر بإسناده المذكور إلى أبِي حَنِيْفَةَ (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بینین نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اساویوں ہے) حضرت' ابوقاسم بن احمد بن عمر بینینین ہے،انہول نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بینینن سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت' حسن بن زیاد بینینن نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بینینین سے روایت کیا ہے۔

﴿ عَرَفَاتَ مِينَ طَهِ وَعَصَرِنَهُ بِرِ صَمَا ، تَوْ دُونُولَ نَمَا زِينَ اللَّهَ اللَّهَ النَّاوَ اقَامَتَ كَسَاتُهُ بِرِّ هِ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْعَصُرُ مَعَ الْإِمَامِ يَوْمَ عَرُفَةَ فَصَلِّ كُلَّ وَالْعَصُرُ مَعَ الْإِمَامِ يَوْمَ عَرُفَةَ فَصَلِّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بِأَذَانِ وَإِقَامَةٍ

﴾ ﴿ حضرتُ أمام اعظم الوحنيفه بَيْنَة ' حضرت' حماد بينية ' سے وہ حضرت' ابراہيم بينية ' سے روايت كرتے ہيں' وہ فرماتے ہيں' دہ فرماتے ہيں' جبامام كے ساتھ عرفات كے ميدان ميں توامام سے ساتھ ظہراور عصر كى نمازنه پڑھ سكے تو تو دونوں نمازیں الگ اذان اورالگ اقامت كے ساتھ پڑھ۔

(أخرجه) الحافظ ابن حسرو في مسنده (عن) أبى القاسم بإسناده المذكور إلى آبِي حَنِيُفَةَ (وَأَخرجه) الحسن ابن زياد في مسنده فرواه (عن) آبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ال حديث كو حضرت''ابوعبدالله حسين بن محمه بن خسر وبخي منييه'' نے اپنی مندميں (روايت كياہے،اس كی اعناديوں

ہے) حضرت''ابوقاتهم جیلیۃ''نےاپی سابقہ اسناد کے جمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفیہ جیلیۃ'' ہے روایت کیاہے۔

Oاس حدیث کوهنرت' بحسن بن زیاد بهید؛ 'نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظیم ابوحنیفیہ بہینیہ '' سے روایت کیا ہے۔

🗘 عرفات میں اپنے خیمے میں نماز پڑھنی ہوتو دونوں نمازیں الگ الگ پڑھے 🌣

928/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ عَنُ إِبْرَاهِيْمَ آنَهُ قَالَ إِذَا صَلَّيْتَ يَوْمَ عَرُفَةٍ فِي رِحُلِكَ فَصَلِّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنَ الصَّلاَتَيُنِ لِوَقْنِهَا وَلاَ تَرُتَحِلُ مِنْ مَنْزَلِكَ حَتَّى تَفُرُ غَ مِنَ الصَّلاَةِ

الم الم معزت المام اعظم الوحنيف اليسة "حضرت "حماد ميسة" سے وہ حضرت ابراہيم الميسة " سے روايت كرتے ميں آپ

( ۹۲۷ ) اضرجه مصير بن العسس الشيباني في "الآثار" ( ۳٤۳ ) وابن ابي شيبة ۲۵۲:۲ ( ۱٤،۲۵ ) في الدج نباب في الرجل يصلي بعرفة في رحله ولا يشريد الصلاة مع الإمام-

( ٩٢٨ ) أخرجه معهد بن العسين الشبيباني في "الآثار" ( ٢٤١ ) في العج نباب الصلاة بعرفة وجهرٍ -

فر ماتے ہیں' جب تو عرفہ کے دن اپنے خیمے میں نماز پڑھے تو دونوں نماز وں میں سے ہرایک اپنے وقت میں پڑھاور اپنے خیمے ہے اس وقت تک نہ نکل جب تک کہ تو نماز سے فارغ نہ ہوجائے۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبهذا كان يأخذ أبو حنيفة وأما قـولنـا فإنـه يـصـليهـمـا فِي رحله كما يصليهما مع الإمام يجمعهما جميعاً بأذان وإقامتين لأن العصر إنما قدمت للوقوف وكذلك بلغنا عن عائشة رَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُا وعن عبد الله بن عمرو رَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُما وعن عطاء بن أبي رباح وعن مجاهد رحمهما الله تعالى

Oاس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن میسید'' نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میسید کے حوالے ہے آثار میں نقل کیاہے۔ پھر حضرت'' امام محر میں: 'نے فرمایا: حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میسین^د' بھی اس کواپناتے تھے، ہم یہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے خیمے میں بھی اس طرح نماز پڑھے جیےوہ امام کے ساتھ ایک اذان اور دوا قامتوں کے ساتھ پڑھتا ہے، کیونکہ وقوف کی وجہ سے عصر کی نماز پہلے پڑھی جاتی ہے۔اسی طرح ہمیں ام المومنين سيده عا كشهصديقه طيبه طاہره بي الله عن عبدالله بن عمرو «التؤكي حوالے سے حديث بينجي ہے ،اورحضرت''عطاء ابن ابي رباح ئین ''اور حضرت''مجاہد ہوالہ '' ہے بھی اسی جیسی حدیث بہنی ہے۔

# 🜣 مز دلفه میں مغرب وعشاءایک اذان اورایک اقامت کے ساتھ پڑھی جائے گی 🌣

929/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ فِي الصَّلاَةِ بِجَمْعِ قَالَ إِذَا صَلَّاهُمَا بَجَمْعِ صَلَّيْتَهُمَا بِاَذَانِ وَإِقَامَةٍ فَإِنْ تَطُوَّعُتَ بَيْنَهُمَا فَاجْعَلْ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ إِقَامَةً

الم اعظم ابو حنیفہ بیاتی ' حضرت' حماد بیاتی ' ہے وہ حضرت' ابراہیم بیاتی ' سے روایت کرتے ہیں ' انہوں نے مزدلفہ میں نماز کے بارے میں فرمایا' جب تو مزدلفہ میں نماز پڑھے تو ایک اذان اورایک اقامت کے ساتھ پڑھا گران کے بیچ درمیان نوافل پڑھنی ہوں تو پھر ہرا یک کے لئے الگ ا قامت ہوگی۔

(أخسر جالإمام محمد بن الحسن فيي الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه ناحذ وهو قول أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولا يعجبنا أن يتطوع بينهما

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن میسین'' نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفه میسین کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد ہوالیہ''نے فرمایاہے:ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابو ضیفہ ہیلیہ'' کا موقف ہے۔پھر حضرت''امام محر مینیہ''نے فرمایا: دونوں نمازوں کے درمیان نوافل پڑھنے ہے ہمیں کوئی تعجب نہیں ہے۔

### 🗘 وقو فء وفات کیلئے خیموں سے نکل کر کھلے آسان کے نیچے آنا ضروری ہیں ہے 🌣

930/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ آنَه' لَمْ يَكُنُ يَخُرُجُ يَوْمَ عَرُفَةٍ مِنَ الْبَيْتِ وَقَالَ آبُوْ حَنِيْفَة اَلتَّعُرِيْفُ الَّذِي يَصْنَعُهُ النَّاسُ لَيْسَ بِشَيْءٍ إِنَّمَا التَّعْرِيْفُ بِعَرْفَاتِ

ا بوحنیفہ ابوحنیفہ ابوحنیفہ ابوحنیفہ ابوحنیفہ ابوحنیفہ ابوائیم ہونیا ''سے روایت کرتے ہیں' وہ

⁽ ٩٢٩ ) اخرجه مصد بن العسس الشيباني في"الآثار" ( ٣٤٥ ) في الصج نباب الصلاة بعرفة وجسع~ ( ٩٣٠ ) اخرجه مصد بن العسس الشيباني في"الآثار" ( ٣٤٦ ) في الصج نباب الصلاة بعرفة وجسع~

عرفہ کے دن اپنے خیمے سے نہیں نکلاکرتے تھے اور حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بیاتی'' نے فرمایا: وہ تعریف (عرفات میں کھہرنا) جس کولوگوں نے سمجھ رکھا ہے (کہ میدان میں ہی جانا ضروری ہے) وہ پچھ نیں ہے تعریف (وقوف عرفات) تو عرفات میں (موجود ہونا) ہے۔ (خواہ کھلے آسان تلے ہوں ، یا اپنے خیمے میں)

931/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عَلْقَمَةَ وَالْآسُوَدِ آنَهُمَا آفَاضَا مَعَ عُمَرِ بُنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ عَرُفَاتِ إِلَى جَمْعٍ فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ يَا آيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِيْنَةِ وَالْوَقَارِ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ فِي
عَدَوِّ الْإِبِلِ وَإِنَّ بَعِيْرَهُ لَمْ يَزَلُ يَقْصَعُ بَجِرته حَتَّى آتَى جَمُعًا

کو حضرت' امام اعظم ابو حنیفه مجالیة' حضرت' حماد مجالیة' سے وہ حضرت' ابراہیم مجالیة' سے، وہ حضرت' مرد فقر میں معلم ابو حنیفه مجالیة' حضرت' امراہیم مجالی محفرت' امراہیم مجالی محفرت ' اسود مجالیة ' سے روایت کرتے ہیں وہ دونوں حضرت' عمر بن خطاب طاقع ' کے ہمراہ عرفات سے مزدلفه کی جانب آئے ، ہم نے ان کو یہ کہتے ہوئے سامے' اے لوگو! سکون اور وقار کے ساتھ چلو، کیونکہ اونٹوں کو دوڑانے میں کوئی نیکی جانب آئے ، ہم نے ان کو یہ کہتے ہوئے سامے چل رہاتھا کہ پوراراستہ ) مسلسل جگالی کرتار ہا یہا نتک کہوہ مزدلفہ میں بہنچ گئے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر بإسناده المذكور إلى آبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر وبلخی نیشته'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوقاسم ابن احمد بن عمر بیشته'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی سابقدا سناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشته'' سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد بیشتہ نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشته'' سے روایت کیا ہے۔

الله جولوگ رات کے وقت مز دلفہ سے مکہ آجائیں ، وہ طلوع آفتاب سے پہلے رمی نہ کریں ا

932/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ ضَعَفَةَ اَهُلِهِ إِلَى مَكَّةَ مِنْ جَمْعِ جَعَلَ يُوْصِى إِلَى كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهِمُ اَنْ لاَ يَرُمِى الْجَمُرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

کی کے جوزت''اما م اعظم ابو حنیفہ میں ''حصرت''حماد میں ''سے وہ حضرت''ابراہیم میں ''سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم من پیزا جب اپنے گھر والوں کومز دلفہ سے مکہ کی جانب لے آئے توان میں سے ہرخص کو یہ وصیت کرتے کہ طلوع آفتاب سے پہلے کنگریاں مت مارنا۔

. (أخرجه) الحافظ الحسين بن حسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بإسناده المذكور إلى آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت'' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی مبیایی'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے)

( ٩٣١ ) ... وقد اخرج احسد ٢٤٤١٠ وابن خزيسة ( ٢٨٦٣ ) والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٢٦٦٠٥ عن ابن عباس ...مرفوعاً...: "يا ايسها الناس!عليكم بالسكينة يا ايسِا الناس!عليكم بالسكينة"- حضرت' ابوقاسم بیسیّه ''ے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابیوضیفہ بیسیّه ''سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کوحضرت' 'حسن بن زیاد بیسیّه'' نے اپنی مسند میں حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیسیّه'' سے روایت کیا ہے۔

الله عبدالله بن مسعود طالفاله نح والے دن مسجد خیف سے تلبیہ بڑھتے ہوئے نکلے، لوگول کو تعجب ہوا اللہ

933/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) عَبُدِ اللّٰهِ بُنِ مَسُعُودٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنُهُ آنَه 'خَرَجَ مِنُ مَسْجِدِ الْخَيْفِ يَوْمَ النَّحُرِ وَهُوَ يُلَتِى فَتَعَجَّبَ النَّاسُ مِنْهُ فَزَادَ فِى تَلْبِيَتِهِ لَبَيْك عَدَدَ التُّرَابِ ثُمَّ لَمُ يُعِدُهَا

من مل حضرت المام العظم الوحنيفه بينية "حضرت" حماد بينية "سے وہ حضرت" ابراہيم بينية "سے روايت كرتے ہيں وہ حضرت" عبداللہ بن مسعود طاقط، کے بارے میں روایت کرتے ہیں وہ محرکے دن مسجد خیف سے نکلے اور تلبيه كهدر ہے تصلوگوں نے ان بر بہت تعجب كيا توانہواں نے اپنے تلبيه میں بیجی كہالبيك عددالتر اب اس كے بعد آپ نے اس كؤہيں دہرایا۔

راحرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده بإسناده المذكور إلى أبِي حَنِيْفَةً

رُواْحُرِجِهُ الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

آس مدیث کوحضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر ولمخی جیدین' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسناویوں ہے)اپنی سابقہ اسا دے ہمراہ حضرت''امام انظم ابوضینیہ جیستاہے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کومضرت'' حسن بن زیاد بیشته'' نے اپنی مسند میں حضرت' امام اعظیم ابوصنیفیہ نیسیة'' سے روایت کیا ہے۔

المناج میں جس عورت کوایام آ گئے اگر اس نے طواف کر لیا تو چلی جائے 🜣

934 (أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيُمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ صَفِيَّةَ أَنُ تَنْفِرَ قَالَتْ إِنِّيْ حَائِصٌ فَقَالَ عَقْرَى حَلْقَى فَقَالَ آمَّا كُنْتَ طِفُتَ بِالْبَيْتِ قَالَتُ بَلَى قَالَ فاصْدِرِى

الله على الرم طرقة المام النظم البوحنيفه بيسة "حضرت" حماد بيسة" سے، وہ حضرت" ابراہيم بيسة "سے روايت كرتے ہيں ا رسول اكرم طرقة الله نے حضرت" صفيه بيستان كوروا كلي كاحكم ديا، انہوں نے كہا: مجھے شرعی عذر ہوگيا ہے۔ آپ طرقة الله فرمايا: "عقری حلقی" (تو باجھ ہو جائے تيرے حلق ميں تكيف ہو، اہل عرب افسوس كے مقام پر بعض اوقات بيلفظ بولا كرتے تھے) پھر فرمايا: كيا تو نے بيته الله كاحواف كرنہيں ليا؟ انہوں نے كہا: جي ہاں يارسول الله طرقة الله حضود مَن اليّق نظم مايا: پھرتو واپس چلي جا۔

(أخرجه) الحافظ ابن حسرو في مسنده بإسناده السابق إلى أبِي حَنِيُفَةَ

(وأخرجه) الحسس بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ

🔾 اس حدیث کو حضرت'' ابو عبدانکه حسین بن محمد بن خسر و بخی نہیت '' نے اپنی مندمیں سابقه اساد کے ساتھ حضرت'' امام اعظم

( ۹۳۲ ) اخسرجه ابن حبيان ( ۳۸۹۲ ) والبيضاری ( ۱۹۷۷ ) فی الصح بياب من قدم ضعفة اهله بليل والترمشی ( ۸۹۲ ) فی الصح :بياب ما جاء فی تقديم الضعفة من جمع بليل والبيریتی فی "السنن "۲:۳۵ واحسد ۲:۳۷۲ والطبرانی فی"الکبير" ( ۱۱۲۸۵ )-

۱ ۹۳۱ ؛ اخسرجسه البطيعساوى فسى "شريح معسانسى الآنسار"۲۲:۲۲ والبطبسرانبى في "الاوسط" ( ۸۹۱ ) والبيهقبى في "السنن رسكسرى"۱۷:۵۵ واحسسد ۵:۵۱ وانسسافسعنى في "البهسينيد" ۱۲۷:۱ ترتيب السينيدى ) والبعبهيدى ( ۲۰۱ ) وابين البهبارود من "الهنتفى" ( ۴۹۱ ) وابن خزيمة ( ۲۰۰۲ ) -

ابوحنیفہ ہیں ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' حسن بن زیاد میسین' نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میسین' سے روایت کیا ہے۔

935/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ سَعِيْدٍ (عَنُ) اَبِى سَعِيْدِ الْمَقْبَرِى اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِعَبْدِ اللَّهُ عَمَرَ رَايَتُكَ إِذَا طِفْتَ بِالْبَيْتِ لَمْ تُجَاوِزِ الرُّكُنَ الْيَمَانِي حَتَّى تَسْتَلِمَهُ قَالَ رَايُثُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ فَفَعَلْتُهُ

﴿ ﴿ حضرت ' امام اعظم ابو صنیفه مِیالیّه ، حضرت ' عبدالله بن سعید مِیلیّه ' سے، وہ حضرت ' ابوسعید مقبری کی است الله کاطواف روایت کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت ' عبدالله بن عمر واقع ' سے کہا: میں نے آپ کود یکھا ہے، جب آپ بیت الله کاطواف کرتے ہیں تو رکن یمانی کا استلام کے بغیر آ گے نہیں بڑھتے (آپ واقع ایسا کیوں کرتے ہیں؟ ) حضرت ' عبدالله بن عمر الله بن عمر ا

(أخرجه) القاضي عـمر الأشناني (عن) عبد الله بن منصور الكسائي (عن) الحارث بن عبد الله الحارثي (عن) حسان بن إبراهيم (عن) أبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الحلال (عن عبد المرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم ابن حبيش البغرى (عن) محمد بن الشجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي جَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبي حَنِيُفَةَ رحمه الله

اں حدیث کوحفرت'' قاضی عمرا ثنانی بیسته'' نے حضرت''عبداللہ بن منصور کسائی جیکیت'' ہے، انہوں نے حضرت' حارث بن عبداللہ حار فی بیسیہ'' ہے،انہوں نے حضرت'' حسان بن ابراہیم بیسیہ'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظیم ابوصنیفہ بیسیہ'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله شین من محمد بن خسر وبنی نیسید' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے، اس کی اسادیول ہے) حضرت' ابوقاسم بن عمر بیسید' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن حسن خلال بیسید' ہے، انہول نے حضرت' عبدالرحمی بن عمر بیسید' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابراہیم بن تبیش بغوی بیسید' ہے، انہوں نے حضرت 'محمد بن شجاع کجی بیسید' ہے، انہول نے حضرت' حصن بن زیاد بیسید' ہے، انہول نے حضرت' حصن بن زیاد بیسید' ہے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوطنیفہ بیسید' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشه'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسادیوں ہے ) حضرت''ابوضل بن خیرون بیشه'' سے ،انہوں نے اپنے ماموں حضرت''ابولی با قلانی بیشه'' سے ،انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ بن دوست

( 970 ) اضرجسه في "جسامع الآثار" ( ١٨٤٠ )… وقد اضرج ابس مساجة ( ٢٩٤٦ ) واحسمند ٢٠٩٢ والبسنبارى ١٨٦٠ ومسلكم ٢٥٦٠ وأبو داود ( ١٨٧٤ ) والطعباوى في "شرح معاني الآثار" ١٨٣٠ عن سالع بن عبيد الله عن ابيه قال: لع يكن رسول الله عليه وسته بسبتلع من اركان البيت الاركتأاسوداً الذي يليه من نهو دورالجمعين- ال حديث كوحضرت ''حسن بن زياد ترسية ''ناي مندمين حضرت' امام اعظم ابوحنيفه ترسية ''سے روايت كياہے۔

🗘 حضرت عبدالله بن عمر ولا ﷺ سواری پرسوار ہوجاتے ، جب سواری چلنے گئی تو تلبیہ پڑھتے 🤝

936/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ اَبِى سَعِيْدِ الْمَقْبَرِيِّ اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بُنِ عُمَرَ رَايَتُكَ حِيْنَ اَرَدُتَّ اَنْ تَحُرُمَ رَكِبْتَ وَاللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَفَعَلُ ذَلِكَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَفَعَلُ ذَلِكَ

﴿ ﴿ حضرت'' امام اعظم الوحنيفه جيافية' حضرت' عبدالله بن الوسعيد مقبری بينية' سے روايت کرتے بين ايک شخص نے حضرت' عبدالله بن عمر الله بن المون يفسلام الله بن عمر الله بن اور قبله کی جانب سواری متوجه ہوجاتی ہے پھر آپ احرام باندھتے ہيں (آپ ايسا كيوں كرتے ہيں ؟) حضرت' عبدالله بن عمر الله بن عمر الل

(أحسرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) عبد الله بن أحمد (عن) الحارث بن عبد الله (عن) حسان بن إبراهيم (عن) أبي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن حسرو البلحي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده المذكور في الحديث السابق إلى أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' قاضی عمر بن حسن اشانی بیسیه' نے حضرت' عبد الله بن احمد بیسیه' سے، انہوں نے حضرت' حارث بن عبدالله بیسیه' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیه' سے،وایت کیا ہے عبدالله بیسیه' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیه' سے،اس کی اسادیوں Oاس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرونی بیسیه' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوعلی با قلانی بیسیه' سے،انہوں نے حضرت' ابوعبدالله بن وست علاف بیسیه' سے،انہوں نے حضرت' ابوعلی با قلانی بیسیه' سے،انہوں نے حضرت' ابوعبدالله بن موجودا نی سابقہ دوست علاف بیسیه' سے،انہوں نے حضرت' سے،انہوں نے گزشتہ حدیث میں موجودا نی سابقہ اساد کے بمراہ حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیه' سے روایت کیا ہے۔

ایک شخص کے جج کی خاطر حضرت عمر بن خطاب رہائیڈ پورے قافلے کوروک کررکھا 🗘

937 (أَبُو حَنِيْفَةً) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ آنَه عَنْهُ آنَه وَ وَاقِفْ

( ۹۳۲ ) اضرحه مسعد بسن السعسن الشيباني في "الآثار" ( ۹۳۲ ) وابن حبان ( ۳۷۹۳ ) واحيد ۱۷۰۲ والنسباثي في "البجتبي" ۱۰۰۸ ومالك في "البوطأ" ۱۳۲۱ ومسلم ( ۱۸۷۷ ) ( ۲۵ ) والطعاوی في "شرح معاني الآثار" ۱۵۶۲ والبيهقي في "السنن الكبرى" ۱۵۰۵ ومالك في "البوطأ" ۱۳۰۱ ومسلم ( ۱۸۰۷ ) والنسسائي في "السبختبي" ۲۵۲۰۵ وفي "الكبرى" ( ۲۰۱۱ ) وابن مساجة ( ۲۰۱۵ ) وابن خزيعة ( ۲۸۳ ) والنسسائي في "التاريخ الكبير" ۱۷۲۲ وابو داود ( ۱۹۴۹ ) والترمذي ( ۸۸۹ ) -

بَجَمْعٍ إِذْ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا آمِيُرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدِمْتُ السَّاعَةَ وَآنَا مُهِلُّ بِالْحَبِّ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اَتَهُ تَدِى إِلَى عَرْفَاتِ قَلْيَقِفْ بِهَا ثُمَّ اَعْجِلُ عَلَى آتِمَ الْعِجُلَ فَإِنِّى حَابِسُ النَّاسِ قَالَ لاَ فَارْسِلُ مَعَهُ رَجُلاً وَقَالَ اللَّهُ عَنْهُ) وَقَفَ بِالنَّاسِ فَقَالَ هَلُ جَاءَ الرَّجُلُ هَلُ جَاءَ الرَّجُلُ فَلَمْ يَزَلُ وَاقِفاً عِللَّاسِ حَتَّى جَاءَ الرَّجُلُ وَافَاضَ الرَّجُلُ وَافَاضَ النَّاسُ مَعَهُ وَالنَّاسِ عَنْهُ عَلَى اللَّهُ عَنْهُ وَافَاضَ الرَّجُلُ وَافَاضَ النَّاسُ مَعَهُ وَاللَّهُ عَنْهُ وَافَاضَ النَّاسُ مَعَهُ وَاللَّهُ عَنْهُ وَافَاضَ الرَّجُلُ وَافَاضَ النَّاسُ مَعَهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَنْهُ وَافَاضَ النَّاسُ مَعَهُ وَالْمَلُولُ وَافْاضَ الرَّجُلُ وَافَاضَ النَّاسُ مَعَهُ وَالْمَاسُ مَعَهُ وَافَاضَ الرَّجُلُ وَافَاضَ النَّاسُ مَعَهُ وَالْمَاسُ وَافْاضَ النَّاسُ وَافْاضَ الْعَلَى الْمُ الْمُؤْلُولُ وَافْلُ اللَّهُ وَافْلُولُ وَافْلُ وَالْمَلُولُ وَافْلُولُ وَالْمَلُولُ وَالْمَلُولُ وَالْمَلُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَلُولُ وَالْمُؤْلُ وَالْمَالُ وَالْمَلُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمُؤْلُ وَالْمَالُولُ وَالْمَلُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَلُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمَلُولُ وَالْمُؤْلُ وَالْمَاسُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمَلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلِ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُولُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْلِ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُ وَالْمُؤْلُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُولُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُولُولُولُولُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُولُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَل

کی جہ حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بُنینہ'' حضرت' جماد بُنینہ'' سے، وہ حضرت''ابراہیم بُنینہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت''عربی خطاب ڈائٹو'' مزدلفہ میں گھرے ہوئے تھے، ایک آدی ان کے پاس آیا، اس نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں ابھی حضرت' عمر بین خطاب ڈائٹو'' نے اس سے بوجھا: کیا تم عرفات میں گئے ہو؟ اس نے کہا: جی ابھی آیا ہوں اور میں جج کا تلبید پر صربا ہوں ۔ حضرت' عمر ڈائٹو'' نے اس سے بوجھا: کیا تم عرفات میں گئے ہو؟ اس نے کہا: جی نہیں ۔ حضرت' میں اس کے ہمراہ بھیجا اور فر مایا: اس کوعرفات میں لے جاؤتا کہ بیدوہاں پر وقوف کر ہے، پھر اسے جلدی میرے پاس لے آؤاور بہت جلدی کرنا کیونکہ میں تمہاری وجہ سے لوگوں کو روک کر دکھوں گا، جب صبح ہوئی تو حضرت' عمرفاروق حضرت' عمرفاروق جائے گئا ہے؟ حضرت' عمرفاروق خوات کی اس بھرفاروق کی انہوں کو روک رکھا اور پوچھا: فلاں شخص آگیا ہے؟ فلاں شخص آگیا ہے؟ حضرت' عمرفاروق خوات کی انہوں کو روک رکھا اور پوچھا: فلاں شخص آگیا ہے؟ فلاں شخص آگیا ہے؟ حضرت' عمرفاروق

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن حسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حَنِيْفَةً رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأحرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى في مسنده (عن) أبى بكر أحمد بن على بن ثابت الخطيب (عن) أبى الحسن أحمد بن محمد بن أحمد القسعى (عن) أبى محمد جعفر بن محمد بن على بن الحسين الطاهرى (عن) أبى أبى القاسم البغوى (عن) موسى بن أيوب (عن) حسان (عن) أبى حَنِيُفَةً (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبى حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی این مندمین (روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) عضرت' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیستا " سے ، انہول نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیستا " سے ، انہول نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیستا " سے ، انہول نے حضرت' محمد بن شجاع کمی بیستا " سے ، انہول نے عمر بیستا " سے ، انہول نے حضرت' حصر بن نیاد بیستا " سے ، انہول نے حضرت' حصن بن زیاد بیستا " سے ، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوضیفه بیستا " سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابو بکر محمد بن عبد الباقی انساری مینیه'' نے اپنی مند میں حضرت''ابو بکر احمد بن علی بن ثابت خطیب بیسیه'' ہے، انہوں نے حضرت''ابو محمد بن علی بن سین خطیب بیسیه'' ہے، انہوں نے حضرت''ابو محمد بن علی بن سین طاہری بیسیه'' ہے، انہوں نے حضرت''موسی بن ایوب بیسیه'' ہے، انہوں نے حضرت''موسی بن ایوب بیسیه'' ہے، انہوں نے حضرت''حسان بیسیه'' ہے، انہوں نے حضرت''حسان بیسیه'' ہے، انہوں نے حضرت''حسان بیسیه'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ بیسیه'' ہے دوایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد 'جینیّه'' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظیم ابوحنیفیہ بیٹینہ'' سے روایت کیا ہے۔

﴿ دوران طواف رسول اكرم مَنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ فِي طَوَافِهِ 938 (أَبُو حَنِيفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ فِي طَوَافِهِ النَّبَيْتِ مِنَ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ إِلَى الْحَجْرِ الْاَسُودِ ثَلاَثَةً أَشُواطِ الْبَيْتِ كُلُّهُ وَمَشَى الْاَرْبَعَةَ عَلَى هَيْمَتِهِ بِالْبَيْتِ مِنَ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ إِلَى الْحَجْرِ الْاَسُودِ ثَلاثَةً أَشُواطِ الْبَيْتِ كُلُّهُ وَمَشَى الْاَرْبَعَةَ عَلَى هَيْمَتِه بِالْبَيْتِ مِنَ الْحَجْرِ الْاَسْوَدِ إِلَى الْحَجْرِ الْاَسُودِ عَلَى اللهُ عَلَيْتِ مِنَ الْحَجْرِ الْاَسُودِ إِلَى الْحَجْرِ الْاَسُودِ ثَلَاثَةً أَشُواطِ الْبَيْتِ كُلَّهُ وَمَشَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ وَمُنَا اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ فَاللّهُ وَعَلَيْهُ وَمُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّه

۷ کا معتصرت آمام اسم ابو صیفہ بیشتہ مطرت حماد بیشتہ ہے، وہ عظرت ابراہیم بیشتہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم طاقیق نے اپنے طواف میں حجر اسود سے حجر اسود تک تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکر آرام کے ساتھ چلتے ہوئے

گائے۔

(أخرجه) الحافظ ابن حسرو في مسنده (عن) القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الله بن الحسن بن زياد عبد الرحسن بن عمر (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حَنِيْفَةَ رُضِيَ اللَّهُ عَنُهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه ناخذ وهو قول آبي حَنِيْفَةَ (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) آبي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه ناخذ وهو قول آبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث گوهنرت' ابو مبرالله حسین بن خدین خسر و بلخی بیسیه '' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' قاسم بن احمد بن عمر بیسیہ '' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن حسن خلال بیسیہ '' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر میسیہ '' ہے، انہوں نے حضرت' حصن بن زیاد نے حضرت' محمد بن ابرا ہیم بن ٹیش بغوی بیسیہ '' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع میسیہ '' ہے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیسیہ '' ہے، انہوں نے حضرت' اما ماعظم ابوحنیفہ بیسیہ ' ہے روایت گیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشد'' نے حضرت''امام اعظم الوصنیفه بیشد کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشد کا موقف ہے۔ بعد حضرت''امام محمد بیشد'' نے فرمایا ہے: ہم اس کوافتیار کرتے ہیں۔اور یبی حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیشد کیا ہے۔ اس کے بعد اس کے بعد

عن کا گذیک و سنزی کا کا کا ریاد کواند کا این مشکرین کفترے امام اسلم ابوضیفه بیشیا ہے روایت کیا ہے۔ حضرت''امام محمد بیشیا'' نے فرمایا ہے: ہم اس کوا ختیار کرتے ہیں۔اور یکی حضرت''امام اعظم ابوضیفه جیشیا'' کاموقف ہے۔

🗘 حضرت عبدالله بن عمر ولله الدوران طواف ركن يماني كااسلام كئے بغير گزرتے نہيں تھے 🗘

939/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) نَافِعِ (عَنُ) عَبْدِ اللّٰهِ بُنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَايُتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ لَمْ يُجَاوِزِ الرُّكُنَ الْيَمَانِي حَتَّى يَسْتَلِمَهُ

﴿ ﴿ حَضرت' امام اعظم الوحنيفه بَيْنَةُ 'حضرت' نافع بينة ' ہے، وہ حضرت' عبداللہ بن عمر بِنَّ فِيْنَ ' ہے روایت کرتے بین وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم سِنِیْمَ کو دیکھا، جب آپ سِنْیَمَ بیت اللّٰہ کاطواف کرتے تو رکن بیمانی کااستلام کے بغیر

( ۹۲۸ ) اخترجيه منعسب بين التعسين الشيبائي في "الآثار" ( ۲۲۳ ) في العج نباب الطواف والقراءة في الكعبة وفي "البوطأ" ١٥٣٠ ومسلم ( ۱۸۹۱ ) وابو داود ( ۱۸۹۱ ) والدارمي ۲۷۲:۱ والترمذي۲:۲:۲-

( ۹۲۹ ) قد تِقدم فی ( ۹۳۵ )-

#### آ گےنہیں بوجتے تھے۔

(أخرجه) القياضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي بن محمد (عن) أبي الحسن (عن) على بن عبد العزيز الطاهري (عن) أبي محمد الحسن اليقطيني (عن) يحيى بن على بن محمد بن هاشم (عن) محمد بن ابراهيم بن أبي سكينة (عن) الإمام محمد بن الحس رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ النَّهُ عَنْهُ

﴿ عَبِدَاللّٰدَ بَنَ عَمِرِ شَنِّمَا فِي حَضُورِ سَلَقَيْمَ كُواسَّلُام كُرتْ و يَكِمَا ، اللهِ عَنْهُمَا) قَالَ مَا تَرَكُتُ الْمَيْكُمَ النَّالُمُ عَنْهُمَا) قَالَ مَا تَرَكُتُ الْمَيْكُمَ الْمُحْجَوِمُنْدُ وَكِيْهُمَا اللهُ عَنْهُمَا) قَالَ مَا تَرَكُتُ الْمُيَكُمَ الْمُحَجَوِمُنْدُ وَكَانُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَسُتَلِمُهُ اللهُ عَنْهُمَا اللهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَسُتَلِمُهُ

الله الله بن عمر العظم الوحنيفه بينية "حضرت" نافع بينية "معه وه حضرت" عبدالله بن عمر عبي "معه روايت كرتے بين آپ فرمات بين ميں الله بن عمر عبي "مين أب مين آپ فرمات بين ميں نے بہتی الله بين ميں نے بہتی الله بين ميں نے بہتی الله بين كيا۔ بهتی الله الله بين كيا۔ بهتی الله بين كيا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري رعن) على بن محمد بن عبد الرحسن السرخسي رعن، عيسي بن نتبر (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْدُ

Oاس حدیث کو هفرت''ابو تحد بخاری نیت '' نے حضرت''علی بن محمد بن مبدا رحمن سنرحسی نیست'' ہے ، انہوں نے حضرت''علی بن نصر میست'' ہے،انہوں نے حضرت''ابویجی تمانی نیست'' ہے،انہوں نے حضرت''امام عظیم ابوصنیفہ نیست' ہے روایت کیا ہے۔

### 🗘 رسول اکرم منافیظ نے طواف اور سعی سواری پر سوار ہوکر کی 🤝

941/(أَبُو حَنِيُفَةً) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ آنَه سَعَى بِالصَّفَا وَالْمَرُوَةَ مَعَ عِكْرِمَة فَجْعَلَ إِبْرَاهِيْمُ اللهُ سَعَى بِالصَّفَا وَالْمَرُوَةَ مَعَ عِكْرِمَة فَجْعَلَ إِبْرَاهِيْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَمَ فَقُلْتُ لَهُ يَا آبَا عَبُدِ الرَّحْمَٰ اللهُ تَصْعِدُ الصَّفَا وَالْمَرُوَةَ فَقَالَ هَكَذَا طَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَمَ قَالَ حَمَّادُ فَلَقِيْتُ سَعِيْدَ بُنَ جُمَيْرٍ الصَّفَا وَالْمَرُوةَ فَقَالَ هَكَذَا طَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِه وَهُو شَاكُ يَسْتَلِمُ فَعَلَى لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ كَذَبَ إِنَّمَا طَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِه وَهُو شَاكُ يَسْتَلِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِه وَهُو شَاكُ يَسْتَلِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِه وَهُو شَاكُ يَسْتَلِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِه وَهُو شَاكُ يَسْتَلِمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى وَالْمَوْوة وَعَلَى اللهُ عَلَى مَا عَلَى اللهُ عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى وَالْمَوْوة عَلَى مَا عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْهُ وَسَلَّمَ عَلَى وَالْمَوْوة عَلَى وَالْمَوْوة عَلَى وَالْمَوْوة عَلَى رَاحِلَتِه فَمَنْ آجُلِ ذَلِكَ لَهُ يَصْعِدِ الصَّفَا وَالْمَوْوة عَلَى رَاحِلَتِه فَمَنْ آجُلِ ذَلِكَ لَهُ يَصْعِدِ الصَّفَا وَالْمَوْوة

⁽ ۹٤٠ ) قد تقدم في ( ۹۳۵ )-

^( 921 ) اخترجية التصفيكفي في "مستند الامام" ( 757 ) وابن حيان ( ٢٨٦٩ ) ومسلم ( ١٩٧٢ ) في اللغ بيانت جواز الطواف على بعدر وغييره والبسنشاري ( ١٩٠٧ ) فني العج تياب إستلام الركن بعضين ودي ۱۶۰۰ و ( ۱۹۰۰ و والبسرشي في "رستن الكبري" - ۱۹۰۰

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابو حنیفه بیشت ' حضرت' حماد بیشت ' سے ، وہ حضرت' ابراہیم بیشت ' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت' عکرمہ واللی ' کے ہمراہ صفااور مروہ کی سعی کی ، حضرت' ابراہیم بیشت ' صفا پر چڑھتے لیکن حضرت ' ابراہیم بیشنی ' نہ چڑھتے ، آپ فرماتے ' عکرمہ واللی ' نہ چڑھتے ، آپ فرماتے ' عکرمہ واللی ' نہ چڑھتے ، آپ فرماتے ہیں میں نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ صفااورمروہ پر کیوں نہیں چڑھتے ؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم من انہوں کے کہا: میں نے رسول اکرم من انہوں کے کہا: میں نے رسول اکرم من انہوں کے کہا: میں اور کے طواف کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حضرت' حماد بیست' کتے ہیں' میں حضرت' سعید بن جبیر رہائی '' سے ملاتو ان کو یہ واقعہ سنایا، انہوں نے فر مایا: عکر مہ جھوٹ بول رہا ہے، رسول اکرم شاہر ہی تاریخ جراسود کا استلام اپنی جول رہا ہے، رسول اکرم شاہر ہی تاریخ جراسود کا استلام اپنی جھڑی کے ساتھ کرتے تھے، پھر آپ شاہر ہے ضفا اور مروہ کی سعی اپنی سواری پرکی، اس وجہ سے آپ شاہر ہے ضفا اور مروہ پرنہیں جڑھے تھے۔

(أحسرجمه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن آبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثم قال محمد ويقول سعيد بن جبير نأخذ ينبغي أن يصعد الصفا ويستقبل القبلة حتى يراها ويدعو الله تعالى

اس حدیث کوحفرت' امام محمد بن حسن میسته' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه میسته' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت' امام محمد میسته' نے فرمایا: اور حضرت' سعید بن جبیر رہائٹو' فرما ہے ہیں: صفا پر چڑھنا چاہئے اور قبلہ کی طرف متوجد رہنا چاہئے ، جب صفا پر چڑھ کر بیت اللہ شریف نظر آئے تو وہاں اللہ تعالیٰ سے دعا مائکن حیاہتے ۔

اللَّهُ حضرت سعيد بن جبير نے كعبه ميں پہلى ركعت ميں كوئى سورت پڑھى ، دوسرى ميں سورة اخلاص پڑھى الله حضرت سعيد بن جُبَيْرِ اللهُ قَراَ فِي الْكُعْبَةِ فِي الرَّكُعَةِ الْأُولَى بِالْقُرُ آنِ وَفِي الرَّكُعَةِ اللهُ وَلَى بِالْقُرُ آنِ وَفِي الرَّكُعَةِ اللهُ وَلَى بِالْقُرُ آنِ وَفِي الرَّكُعَةِ اللهُ وَكَالُ هُوَ اللهُ اَحَدى

﴿ ﴿ حضرت 'امام اعظم الوحنيفه مُينية ' حضرت ' حماد مُينية ' عن وه حضرت ' سعيد بن جبير رفايق ' سع روايت كرتے بين انہول نے كعبہ كے اندرنماز پڑھى اور پہلى ركعت ميں سورت قل هو الله احد برهى -

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نرى بأساً إذا كان يفهم ما يقول وهو قول آبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حفرت' امام محمد بن حسن بیست ' نے حضرت' امام اعظم ابوصیفه بیستا کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت' امام محمد بیستا' نے فرمایا: ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے جب اس کی قراءت سمجھ آربی ہو۔اور یہی حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بیستا' کا موقف محمد بیستا' کا موقف

943/(اَبُو حَنِيْفَةَ) قَالَ قَرَا عَلَى مَيْمُونُ بُنُ مِهْرَانِ فِي قِرَاءَ قِابِي (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرُوةَ مِنُ شَعَائِرِ اللهِ فَمَنْ

( ٩٤٢ ) اخرجه مصد بن الصسن الشيبانى فى "الآثار" ( ٣٣٦ ) فى العج بهاب الطواف والقراء ة فى الكعبة وعبد الرزاق ( ٢٨٥٠ ) فى الصلاة بهاب قراء ة السور في الركعة وابن ابى شيبة ٥٠٣٠ فى الصلاة بهاب فى القرآن فى كم يختم؛ واصد فى "الزهد" ٤٤٣

حَجَّ الْبَيْعِ أَوِ اعْتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا)

﴾ ﴿ حضرت' أمام اعظم الوحنيفه بيسة ''بيان كرتے ہيں' مجھے حضرت' ميمون بن ميران بيسة ''نے حضرت' ابی بن كعب نوائش ''ك قر أت كے مطالِق بيآيات اس طرح سنائيں

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرُوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اغْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَّطُوَّ فَ بِهِمَا " " بِينَكَ صَفَا اور مروه الله كَ نَثَانُول سے بین تو جواس گھر كا حج یا عمره كرے اس پر پچھ گناه نہيں كه ان دونول كے پھيرے كرے " ـ ( ترجمه مُزالا يمان الم احمد رضا نہيں)

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في

مسنده (عن) أبى سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) على بن على البصرى (عن) أبى القاسم بن الثلاج (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) محمد بن أحمد بن عبد الله بن زياد (عن) محمد بن إسحاق (عن) سعدان بن يحيى اللخمى الدمشقى (عن) أبى جَنِيُفَةَ رَضِى اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبلخی جیستا' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' ابوسعداحمد بن عبدالجبار جیستا' ہے، انہوں نے حفرت' ابوقاسم بن ثلاج جیستا' ہے، انہوں نے حضرت' ابوقاسم بن ثلاج جیستا' ہے، انہوں نے حضرت' ابوقاسم بن ثلاج جیستا' ہے، انہوں نے حضرت' محمد انہوں نے حضرت' محمد انہوں نے حضرت' محمد بن عبدالله بن زیاد جیستا' ہے،انہوں نے حضرت' محمد بن استحاق جیستا' ہے،انہوں نے حضرت' سعدان بن کی کمی وشقی جیستا' ہے،انہوں نے حضرت' امام عظم ابو حضیفہ جیستا' ہے روایت کیا ہے۔

اللہ دراقدس پرمواجہ شریف کی طرف سے پشت قبلہ کی جانب کر کے حاضری دینی حاہے ت

944/(اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنُ) نَافِعِ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنُهُمَا قَالَ مِنَ السُّنُةِ اَنُ تَأْتِى قَبُرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبُلَ الْقِبُلَةِ وَتَحْعَلُ ظَهُرَكَ إِلَى الْقِبُلَةِ وَتَسْتَقْبِلُ الْقَبُرَ بِوَجُهِكَ ثُمَّ تَقُولُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اللهُ عَلَيْكَ وَرَحُمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیستے''حضرت''نافع بیستے''سے روایت کرتے ہیں'حضرت''عبداللہ بن عمر جانفیا''نے فرمایا: سنت بیہ ہے کہ تم رسول اکرم منافیق کے مزار مبارک پر قبلہ کی جانب سے آؤاورا پنی پشت قبلہ کی جانب کرلواورا پناچپرہ مزار شریف کی طرف کراو پھر کہو

السلام عليك ايهاالنبي ورحمةالله وبركاته

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان بن سعيد (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

🔾 اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحه بن محمد جیسیه'' نے اپنی مندمیں حضرت'' صالح بن احمد جیسیه'' سے ، انہوں نے حضرت''عثان بن سعید

( ع46 ) اخرجيه منعسبند بين العسين التسيباني في "البوطأ" ٢١٤ والطعاوى في "ترح معاني الآثار" ٢٦٣:٢ وابن ابي شيبة ٢٠٣:٣ في الهنداسك:باب من رخص في دخول مكة بغير احرام والبيريقي في "السنن الكبرى" ١٧٨:٥ ومالك في "البوطأ" ٢٣:١سے ، انہوں نے مسرت ' ابوعبدالرحمن مقری نہیں' سے انہوں نے مسرت ' امام اعظم ابوصنیفہ میں ' سے روایت کیا ہے۔

### 🗘 مدینه، شام اورنجدوالول کیلئے میقات کابیان 🗘

945 (أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) يَحْيَى بُنِ سَعِيْدِ الْآنْصَارِيِّ اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعُتُ عَبُدَ اللهِ ابْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللهِ عَنْهُ مَا يَقُولُ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مِنْ آيُنَ اَلْمُهَلُّ فَقَالَ يُهِلُّ اَهُلُ الْمَدِيْنَةِ مِنَ الْعَقِيْقِ وَيُهِلُّ اَهُلُ الشَّهِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ اَهُلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ اَهُلُ نَجُدِ مِنْ قَرْن

(الحسرحية) أبيو متحمد البخاري, عن) صالح بن أبي رسيح كتابة (عن) عبد الله بن القاسم البصري (عن) مطهر بن غالب هو أبو الهذيل (عن) رفر بن الهذبل (عن) أبي حَنيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ن اورش میدیث کو حضرت'' او مگر بخاری کهنیه'' ہے، انہوں نے حضرت'' صالح بن ابو رش میتیہ'' ہے (تحریری طور پر )،انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن قاسم بھری نہیں' ہے،انہوں نے حضرت'' مطبرین خالب بوابو بنریل بہتیہ'' ہے،انہوں نے حضرت'' زفر بن بنریل نہیں۔'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام مظم ابوسابغہ نہیں۔' ہے روایت کیا ہے۔

### 🗘 کلم تقوی ہے مراد ملبیداور تکبیرے

946/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مَوْسَى بَنِ آبِي كَثِيْرٍ آبِي الصَّبَاحِ عَمَّنُ حَدَّثَهُ (عَنُ) عُمَرِ ابْنِ الْخَطَّابِ (رَضِى اللهِ عَمَّنُ حَدَّثَهُ (عَنُ) عُمَرِ ابْنِ الْخَطَّابِ (رَضِى اللهِ عَنْهُ) اللهُ عَنْهُ ) اللهُ عَنْهُ وَاللهِ هِي فَسُئِلَ عَنْ قَصْدِهِ بِذَلِكَ فَقَالَ (كَلِمَةٌ اللهُ عَنْهُ) النَّقُوَى وَكَانُوْا اَحَقُّ بِهَا وَاهْلِهَا)

الله على حضرت اله م المضم الوسنيف ميسة "حضرت" موى بن اني كثير الوصباح ميسة" كوانسط سے ،اس مخص سے روايت كرتے ہيں جس في ان وسنيف ميسة "حضرت" موى بن اني كثير الوصباح ميسة "كوانسة على ان كوريكواك بهره كرتے ہيں جس في ان كوريكواك بهره كرتے ہيں جس في ان كوريكواك بهره كرتے ہيں جس بيار مرضرت" عمر فاروق باليون "سے كوريب تلهيد او تنكيس بيار عرض جيں - آپ بن ان فر مايا الله كرفتم بي ہي ہے۔ پھر حضرت" عمر فاروق باليون "سے يوجيها كيا" كيات كاراد دكيا تنا" و آپ في مايا .

( 920 ) اخترجية التعنشينية حتى المستند الأمام ( 1937 أدين حيان ( 1909 ) وبالك في "اليوطأ" 1771 في العج تباب مواقيت التصبح والنسائيسي في "البسند ( ٧٩١ - والعداري ٢٠١٢ والبيريفي في "السين الكيري" ٢٦:٥ والبطاري( ١٥٢٢ ) في العج تباب فرض موافيس اللي والعدرة

( ۱۹۵۳) اخسرجه عسر الديالة است من منصوراوان حريراواب سنذر والبيهتى عن على الاردى قال: كنت مع ابن عبر بيناؤ بيس مسكة ومستى تستسخ اساس بقولوغ مدار لا انت والله اكدرافقان هي افقلت: ما هي هياقال: "والزمهم كلية التقوى" كذا قال السيوطي في ألد السنلور " ۵۲۷۱۷-

كَلِمَةَ التَّقُوى وَ كَانُوْا أَحَقَّ بِهَا وَ آهُلَهَا

''اور پر ہیز گاری کا کلمیدان پر لا زم فر مایا اوروہ اس کے زیادہ سز اواراوراس کے اہل تھے'۔ (ترجمہ کنز الائیان ،امام احمد رضا ہیں ؟

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن عقدة (عن) جعفر ابن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حَنِينُفَةَ

آس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد نیسیّی'' نے اپنی مسندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یول ہے) حضرت'' ابن عقد و نیسیّی'' ہے، انہوں نے حضرت''جعفر ابن محمد بن مروان نیسیّی'' ہے، انہوں نے اپنے''والد نیسیّی'' ہے، انہوں نے حضرت''عبد الله بن زبیر بیسیّی'' ہے،انہوں نے حضرت''امام عظیم ابوحنیفہ نیسیّی'' ہے روایت کیا ہے۔

# 🚓 جب حج اورغمره كااكثها تلبيه پڙهانو دوطواف كرنا ہونگے اور دومر تبه سعى كرنا ہوگ 🗘

947 (أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) مَنْصُوْرِ بُنِ الْمَعْتَمِرِ (عَنْ) إِنْرَاهِيُمَ (عَنْ) آبِي نَصْرِ الْبَلْحِي (عَنْ) عَلِيّ بُنِ آبِي طَالِبٍ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ آنَه وَالَ إِذَا اَهْلَلْتَ بِالْحَجْ وَالْعُمْرَةِ فَطُفْ لَهُمَا طَوَ افِيْنَ وَاسْعَ لَهُمَا سَعْيَيْنِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةَ

﴾ ﴿ وصرت 'امام اعظم ابوصنیفه بیسته' مصرت 'منصور بن معتمر بهیسته' ہے، و وصرت 'ابراہیم بیسته' ہے، و وحصرت ''ابونصر بلخی بیسته' ہے روایت کرتے بین حصرت ''علی بین ابی طالب بیل آنا' نے فر مایا: جب تو حج اور عمر ہ کا اکھٹا تلبیہ کہ تو ان رونوں کے لیے دوطواف کراور دونوں کے لیئے صفااور مروہ کے درمیان سعی کر۔

(أحرجه) الحافظ ابن حسرو البلخي في مسنده (عن) السارك بن عبد الجبار لصبرفي (عن) أبي على بر شادان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القروبني (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) (عس) أبي القياسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن أحمد بن شجاع

(عمن) المحسن بن زياد (عن) أبي حَنِيُفَةَ وزاد فيه قال منصور بن المعتمر فنفيت محاهداً وهو يفتى الناس بطواف واحد وسعى واحد فأخبرته بهذا عن على فقال لو سمعته قبل اليوم ما أفتيت إلا بطوافين وسعيين وأما بعد اليوم فلا أفتى إلا بهما

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ الله عنه

اس حدیث کو حضرت' اوعبداللد حسین بن محمد بن خسرونخی نیسیهٔ 'ف اپنی مسندلان (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' مبارک بن عبدالجبارصیر فی میسیّهٔ 'سے،انہوں نے حضرت' ابونلی بن شاذان نیسیّه' سے،انہوں نے حضرت' ابونلیر بن اشکاب میسیّه' سے،انہوں نے اشکاب میسیّه' سے،انہوں نے حضرت' اسائیل بن تو بہ قزوینی ہیسیّہ' سے،انہوں نے حضرت' اسائیل بن تو بہ قزوینی ہیسیّہ' سے،انہوں نے حضرت' اسائیل بن تو بہ قزوینی ہیسیّہ' سے،انہوں نے حضرت' اسائیل بن تو بہ قروینی ہیسیّہ' سے،انہوں نے حضرت' اسائیل بن تو بہ قروینی ہیسیّہ' سے،انہوں نے حضرت' اسائیل بن تو بہ قروینی ہیسیّہ' سے،انہوں ہے۔

⁽ ٩٤٧ ) اخرجيه منصب بين النفسين الشيبيائي في "الآثار" ( ٣٢٥ ) والبيريقي في "السنين الكبري" ١٠٨٠٥ والدار فطني في "الدين " ( ٢٦٠٦ ) في العج نباب العواقيت والعيافظ ابن حجر في "الدراية" ٣٥٢ والزيلعي في "زسب الراية" ١١١١٣-

اس حدیث کو حضرت' ابوقاسم بن احد بن عمر بین بن محد بن خسر و بلخی بینیت' نے ایک اوراساد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اساد یوں ہے ) حضرت' ابوقاسم بن احد بن عمر بینیت' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بینیت' ہے، انہوں نے حضرت' محد بن ابرا ہیم بن حمین بین بیشیت' ہے، انہوں نے حضرت' محد بن شجاع بیسیت' ہے، انہوں نے حضن بن زیاد بیسیت' ہے، انہوں نے حضرت' محد بن شجاع بیسیت' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیسیت' ہے روایت کیا ہے۔ اس میں بیاضافہ بھی ہے قبال منصور بن المعتمر فلقیت بیسیت' ہے۔ انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیسیت' ہے روایت کیا ہے۔ اس میں بیاضافہ بھی ہے قبال المدوم ما افتیت الا مصور بن المعتمر فلقیت بیسیت واحد فاحبرتہ بھذا (عن) علی فقال لو سمعته قبل المدوم ما افتیت الا بہما (منصور بن معتمر کہتے ہیں: میں حضرت مجاہدے ملاء واس معاملے میں لوگوں کوایک بطوافین و سعیت واحد المدا و سعیت نے ان کو حضرت علی بیات کو کی دیا کرتے ہے، میں نے ان کو حضرت علی بیات کو کی دول گا۔ طواف اورا کی بیات اگر میں یہ قول پہلے من لیتا تو میں دوطوافوں اور دوسعیوں کا بی فتو کی دول گا۔

اں حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد ہیں۔''نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ہیں۔'' سے روایت کیا ہے۔

# 🖈 رکن بیانی اور حجراسود کے درمیان پہنچ کریہ دعا مانگنی حیاہ ﷺ

948/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ دِيْنَادٍ (عَنُ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ الرُّكُنِ وَالْحَجَرِ الْاَسُوَدِ اَللَّهُمَّ إِنِّى اَعُودُ بِكَ مِنَ الْكُفُرِ وَالْفَقُرِ وَالذِّلِّ وَمَوَاقِفِ الْخِزِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

﴾ ﴿ حضرت'' امام اعظم البوحنيفه مِينَة'' حضرت'' عبدالله بن دينا رئينية'' سے، وہ حضرت'' عبدالله بن عمر ﴿ وَالْفُهُا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مَنْ لِفَیْمَا رکن اور حجرا سود کے درمیان بیدعا ما نگا کرتے تھے

اَللَّهُمَّ إِنِّي اَعُوُذُ بِكَ مِنَ الْكُفُرِ وَالْفَقُرِ وَاللَّهِ لِّ وَمَوَاقِفِ الْجِزُي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

"اكالله مَن الله الله عن تيرى بناه ما نكتا مول كفر سے اور فقر سے اور فات سے اور دنیا و آخرت كی رسوائی کے مقام سے "

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد كتابة عن أحمد بن سعيد بن عمر الثقفِي أبي عثمان (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بیسته' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوسعید بیسته' سے ( کتابت کے طور پر )، انہوں نے حضرت' دسن بن زیاد بیسته' سے، انہوں نے حضرت' دسن بن زیاد بیسته' سے، انہوں نے حضرت' دسن بن زیاد بیسته' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیسته' سے روایت کیاہے۔

﴿ ام المومنين سيده عَا نَشْهِ وَلَيْهُمْ اللهُ عَالَ مَهِ وَلَيْهُمْ اللهُ عَنْهَا اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَالِ اللهُ عَلَالِهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّه

⁽ ٩٤٨ ) اخرجه العصكفى فى "مسند الامام" ( ٢٤٥ ) وعبد الرزاق( ٨٩٦٤ ) بسعنياه-

^( 929 ) اضرجيه البطيعياوى في "شرح معانى الآثار" ٢٦٦:٢ والبيغارى ( ١٦٩٨ ) في العج نباب قتل القلائد للبيدن والبقر ومسلم ( ١٣٢١ ) في العج نباب استعباب بعث الهدى الى العرم ... وابيو داود ( ١٧٥٨ ) في البنيامك نباب من بعث بهديه واقام وابن ماجة ( ٣٠٩٤ ) في البنيامك نباب تقليد البدن-

### قَلائِدَ الْهَدِي لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يُقِيْمُ مَا يَعْتَزِلُ مِنَّا اِمْرَاةً

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیست 'حضرت' حماد بیست ' سے ، وہ حضرت' ابراہیم بیست ' سے ، وہ ام المونین' عائشه صدیقه طبیبه طاہرہ بی نظیم ' سے روایت کرتے ہیں' آپ فر ماتی ہیں رسول اکرم مناقیم کے ہدی کے جانوروں کوقلا دے کی رسی باندھ دیا کرتی تھی ، پھرآپ مناقیم فی ماتے تھے اور ہم میں سے کسی بھی عورت سے علیحد گینہیں رکھتے تھے۔

(أحرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن حسرو البلحى في مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عبيد (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن ابن زياد في مسنده (عن) أبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیتیه 'نے اپی مندمیں (روایت کیاہے، اس کی اساویوں ہے) حضرت' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیسیه 'نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے، اس کی اساویوں ہے) حضرت' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیسیه 'نے مندالرحمٰن بن عبید بیسیه' ' ہے، انہول نے حضرت' محمد بن شجاع کلجی بیسیه '' ہے، انہول نے حضرت' حسن ابن ریاد بیسیه نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیه '' ہے روایت کیا ہے۔

### 🗘 رسول اکرم مَثَاثِیْزِ نے ام المومنین کی طرف سے ہدی کا جانور بھیجا 🗘

950/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنِ) الْأَعْمَشِ سُلَيْمَان بُنِ مِهْرَانَ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسُوَدِ (غَنُ) عَائِشَةَ رَضِىَ اللهُ عَنُهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيُهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَهُدَى عَنْهَا وَقَلَّدَ الْهَدَى

﴾ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیات ' حضرت' اعمش سلیمان بن مبران نیست ' سے، وہ حضرت' ابراہیم بیست ' سے وہ حضرت' اسود بیست ' سے، وہ ام المومنین سیدہ' عاکشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ بی بین ' سے روایت کرتے ہیں' آپ بی فیافر ماتی ہیں' رسول اکرم مثلیقی نے ام المؤمنین کی جانب سے ہدی بھیجی اور ہدی کے تمام جانوروں کوقلا دہ ڈالا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن البهلول (عن) جده إسماعيل بن حماد (عن) القاسم ابن معن (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' حافظ طلح بن محمد بیت '' نے اپنی مسند میں حضرت' احمد بن محمد بن سعید بیت '' سے ، انہول نے حضرت' عبد الله بن بہلول بیت '' سے ، انہول نے حضرت' عبد الله بن بہلول بیت '' سے ، انہول نے بہلول بیت '' سے ، انہول نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیت '' سے روایت کیا ہے۔

### المناعراق والول كيليخ ' ذات العرق 'ميقات ہے اللہ

951/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَـمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وَقَتَ ذَاتَ

( ٩٥٠ ) اخرجيه البصصيكفى فى "مستند الامام" ( ٢٣٥ ) وابن حبان( ٣٨٣٤ ) والشيافعى في "العستند" ( ٣٨٩ ) والصهيدى ( ٢٠٦ ) وابن ماجة ( ٢٩٦٢ ) وابن خزيسة ( ٢٩٣٦ )-

( ٩٥١ ) اخرجيه البطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ١٩٠٢ باب الهواقيت والبيريقى فى "السنين الكبرى" ٢٨:٥ فى العبج نباب ميقات العل العراق وابو يعلى ( ٢٢٢٢ ) واحهد ٣٣٢٢: ومسلم ( ١١٨٣ ) فى العبج نباب مواقيت العبج وابن خزيمة ( ٢٥٩٢ )-

### عِرُقِ لِلَاهْلِ الْعِرَاقِ

(أخرحه) المحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخى في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبى منصور محمد ابن محمد بن عثمان السواق (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعى (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن عبد الله بن يزيد المقرى (عن) أبى حَنِيقَةَ

ان حدیث و حفرت ابوهبرالله حسین بن محمد بن خسروبلی نیسته "ف اپن مند نس (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت ' ابومبرات ' مبارک بن عبدالبر رصیر فی بہتیه " ہے، انبول نے حضرت ' ابومنصور محمد بن محمد بن عثان سواق بہتیه " ہے، انبول نے حضرت ' ابوعبدالرحمٰن عبدالله حضرت ' ابوعبدالرحمٰن عبدالله بن بیرمتری نہیسته " ہے، انبول نے حضرت ' ابوعبدالرحمٰن عبدالله بن بیرمتری نہیسته ' ہے، انبول نے حضرت ' ابوعبدالرحمٰن عبدالله بن بیرمتری نہیسته ' ہے، انبول نے صفرت ' ابوعبدالرحمٰن عبدالله بن بیرمتری نہیسته کیا ہے۔

﴿ وران طواف ركن يما في حَمَّادٍ (عَنُ ) إِبُواهِيمَ (عَنُ ) عَلَقَمَةَ (عَنُ ) إِبُواهِيمَ (عَنُ ) عَلَقَمَةَ (عَنُ ) إِبُو اهِيمَ (عَنُ ) عَلَقَمَةَ (عَنُ ) إِبُو اهِيمَ (عَنُ ) عَلَقَمَةَ (عَنُ ) إِبُو اهِيمَ (عَنُ ) عَلَقَهَ أَنَّ رَسُولَ اللهُ عَنْهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ فَالَ مَا إِنْسَهَيْتُ إِلَى الرَّعُنِ الْيَمَانِيّ إِلَّا لَقِينَتُ عِنْدَهُ جِبُولِيْلَ عَلَيْهِ السَّلامُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ السَّلامُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ إِلَى مَا إِنْسَهُينُ إِلَى الرَّعُنِ الْيَمَانِيّ إِلَّا لَقِينَتُ عِنْدَهُ جِبُولِيْلَ عَلَيْهِ السَّلامُ اللهُ عَنْهُ السَّلامُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ الل

(أحرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد ابن قدامة الزاهد البلخي (عن) أبي المسيب سلام بن أبي سلام (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَ نِني اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) أبي الوفا الطشتي المروزي (عن) محمد بن قدامة البلخي (عن) أبي السلام أبي سلام (عن) أسد بن عسرو (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) المحافيظ ابن خدرو (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوهنرت''ابوقتی غاری بینیه'' نے حضرت''محرین قدامه زابد بخی بینیه'' سے ،انہوں نے حضرت''ابو سینب سلام بن ابوسلام بینیه'' سے ،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو بینیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفیہ بیسیم'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' قامنی عمر بن حسن اشنانی بیسیه' نے حضرت' ابوالو فاطشتی مروزی بیسیه' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن قدامه بلخی بیسیہ' سے، انہوں نے حضرت' (ومسیب سلام ابو سلام بیسیہ' سے، انہوں نے حضرت' اسد بن عمرو نیسیم' سے، انہوں نے

، ٩٥٢ : اخسره السفسكتي في "مستد الزمام" ( ٢٤٣ ) وابو يعلى ( ٥٨١١ ) واحيد ٢:٣ والبخارى ( ١٦٠٦ ) في العج اباب الرمل في العج والتعبرة لاصليب ١٢٦٨ ) فتي النفج اساب استنفساب استبلام البركيتيسن والدارمي في١٢٢ في البنياسك والبيهةي في "السنين

حضرت''امام اعظم ابوصنیفه جینی'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیت 'نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابولی بن فیرون بیت '' ہے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالله بن جرون بیت '' ہے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالله بن دوست علاف بیت '' ہے،انہوں نے حضرت'' قاضی اشنانی بیت '' ہے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی مذکورہ اسناد کے ساتھ حضرت'' امام ابوحنیفہ بیت ہے۔ وایت کیا ہے۔

🗘 رسول آگرم ٹائٹیٹارکن بمانی کااسلام کرتے تھے،اس کئے عبداللہ بن عمر ٹائٹی بھی کرتے تھے 🗘

953/(اَبُو حَيِيُفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ سَعِيْدِ بُنِ اَبِي سَعِيْدِ الْمَقْبَرِى اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّكَ تَسْتَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ الْيَمَانِى قَالَ رَايُتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

﴿ ﴿ حضرتُ 'امام اعظم الوحنيفه مِيسَةُ ' حضرت' عبدالله بن سعيد بن الوسعيد مقبری نيسَةُ ' سے روايت کرتے ہيں' ايک آدمی نے حضرت' عبدالله بن عمر مِنْ هُنَا' سے پوچھا: آپ رکن يمانی کا اسلام کيوں کرتے ہيں؟ انہوں نے فرمايا: ميں نے رسول اگرم مَنْ اللّٰهِ کواس کا اسلام کرتے ہوئے ديکھا ہے۔

(أخسرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن محمد بن منصور (عن) الحارث بن عبيد الله (عن) حسان بن إبراهيم (عن) أبيه عن آبِي حَنِيْفَةَ (رَضِيَ اللهُ عَنْهُ) قال الحافظ طلحة بن محمد وفي رواية آبِي حَنِيْفَةَ سماعاً عن عبد الله بن سعيد بن أبي سعيد المقبري نظر

(وأحرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) أبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ال حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمر بیستا البیستان بین مند میں حضرت''احمد بن محمد بیستان سے، انہوں نے حضرت'' حیان بن ابراہیم حضرت'' عبداللّٰہ بیستان کے دانسوں نے حضرت'' حیان بن ابراہیم بیستان' سے، انہوں نے حضرت'' حیان بن ابراہیم بیستان' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم البوحنینہ بیستان' سے، وایت کیا ہے۔

○ حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد نہیں ''فرماتے ہیں'امام اعظم ابوصیفہ نہیں کی جو حضرت'' عبداللہ بن سعید بن ابی سعید مقبری نہیں ''سے ساعت کے طور پر حدیث ہے ، وہ قابل غور ہے۔

🔾 اس حدیث کوحضرت'' حسن بن زیاد نہیں "نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظیم ابوحنیفیہ نہیں " ۔ روایت کیا ہے۔

الله حرم شریف کی طرف آنے والوں کیلئے ہرجانب رسول اکرم مؤلین نے میقات مقرر فرمائے ا

954/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسُودِ بْنِ يَزِيْدٍ (عَنُ) عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ رَضِى اللهُ عَنْهُ آنَه خَطَبَ النَّاسَ وَقَالَ مَنْ اَرَادَ مِنْكُمُ الْحَجَّ فَلاَ يُحْرِمَنَّ إِلَّا مِنْ مِيْقَاتٍ وَالْمَوَاقِيْتُ الَّتِي وَقَّتَهَا لَكُمْ نَبِيُكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ لِاهْلِ الْمَامِ وَمَنْ مَرَّ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا ذُو الْحُلَيْفَةَ وَلاَهْلِ الشَّامِ وَمَنْ مَرَّ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا قُرُنْ وَلاَهُلِ الْيُمَنِ وَمَنْ مَرَّ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا قَرُنْ وَلاَهُلِ الْيُمَنِ وَمَنْ مَرَّ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا يَلُمُلُهُ فَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ مَرَّ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا قَرُنْ وَلاَهُلِ الْيُمَنِ وَمَنْ مَرَّ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا يَلَمُلُهُ

⁽ ۹۵۲ ) فدتقدم فی ( ۹۵۰ )-

⁽ ۹۵۶ ) قد تقدم فی ( ۹۵۱ =

وَلَاهٰلِ الْعِرَاقِ وَسَائِرِ النَّاسِ ذَاتُ عِرْقِ

ﷺ جہ جہ حَفرت' آمام اعظم ابوصنیفہ بُیالیّۃ' معزت' مماد بُیالیّۃ' سے، وہ حفرت' ابراہیم بُیالیّۃ' سے، وہ حضرت' اسود بن بزید بُیلیّۃ' سے روایت کرتے ہیں' حضرت' عمر بن خطاب بڑا ہیّؤ' نے لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا: جو خص حج کاارادہ کرے وہ میقات سے پہلے احرام شروع نہ کرے اور وہ میقات جن کو تبہارے لئے مقرر کیا ہے، وہ یہ ہے کہ اہل مدینہ اور جو خص اس طرف سے آئے چاہے مدینے کارہنے والا نہ ہواس کے لئے'' ذوالحلیفہ'' میقات ہے اور شام والوں کے لئے اور جواس طرف سے آئے چاہے شام کارہنے والا نہ ہو'' جو ہی کہ کہا ہے اور بال خرف سے آئے جا ہے شام کارہنے والا نہ ہو'' جو ہے ہے والا نہ ہو' قرن' ہے اور اہل یمن کیلئے اور جو اس طرف سے آئے جا ہے جدکار ہے والا نہ ہو' قرن' ہے اور اہل یمن کیلئے اور جو اس طرف سے آئے جا ہے جو اس طرف سے آئے جا ہے ہی کہا موگوں کیلئے'' ذوات کے جا ہے ہی کہا موگوں کیلئے'' ذوات کی ہے اور اہل عراق اور باقی تمام لوگوں کیلئے'' ذوات عرق' ہے۔

(أحرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) الحسن بن زياد (عن) أَبِي حَنِيلُفَة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورَواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازى (عن) عمر بن حميد القاضى (عن) الهياج بن بسطام (عن) آبِي حَنِيْفَةَ ولفظه عن عمر بن الحطاب رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وقت الحديث

اس حدیث کوحفرت''ابو محر بخاری میشد"' نے حفرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی میشد" سے، انہوں نے حفرت''حسن بن زیاد میشد" سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفیہ میشد" سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محمد حارثی بخاری بھی نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمد بن ابرا بیم بن زیادرازی بھی ہیں۔ 'نہوں نے حضرت' بھی جسنیہ' ہے، بن ابرا بیم بن زیادرازی بھی ہیں۔ 'نہوں نے حضرت' بھیاج بن بسطام بھی ہیں۔ 'نہوں نے حضرت' بھیاج بن بسطام بھی انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بھی ' ہے۔ اس میں حضرت عمر بن خطاب ڈائٹو ہے مروی حدیث کے الفاظ بیں ان النہ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وقت (رسول اکرم مُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وقت (رسول اکرم مُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وقت (رسول اکرم مُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وقت (رسول اکرم مُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وقت (رسول اکرم مُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وقت (رسول اکرم مُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وقت (رسول اکرم مُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وقت (رسول اکرم مُن اللَّمَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وقت (رسول اکرم مُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وقت (رسول اکرم مُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وقت (رسول اکرم مُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وقت (رسول اکرم مُن اللَّمَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وقت (رسول اکرم مُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وقت (رسول اکرم مُن اللَّمَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وَ اللَّمَ عَلَيْهِ وَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ اللَّمَ عَلَيْهِ وَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَالْمُ وَال

﴿ حَيْدَ فَهُ اور عَمَره كَي بَكِيل بِهِ مِهِ كَهَ البِنَ كُفر سِي بَي حَجَ اور عَمِره كااحرام ايك ساتھ باندھ كُرْكليں ﴿ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰمِلْمِلْمُ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللللّٰهِ اللللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللللّٰهِ اللللللّٰهِ الللّٰهِ اللللللّٰمِ اللللللّٰمِلْمِلْمُ اللّٰهِ الللللللّٰمِلْمُ الللّٰمِلْمُ الللّٰه

﴿ ﴿ ﴿ حضرت 'امام اعظم الوحنيفه بَيَالَةُ ' حضرت ' عمروبن مره بَيَالَةُ ' ہے ، وہ حضرت ' عبداللہ بن سلمہ بَيَالَةُ ' ہے روايت کرتے ہيں ' حضرت ' علی بِن آئو' ' نے فر مایا جج اور عمره کی تکمیل ہے ہے کہ دونوں کا اکٹھا احرام اپنے گھر کے حن ہے با ندھ لیا جائے۔ (اُحرجه) المحافظ طلحة بن محمد فی مسندہ (عن) اُحمد بن محمد بن سعید (عن) محمد بن إسماعیل بن اِسحاق (عن) محمد بن عمرو بن عقبة (عن) اُسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

( 900 ) اضرجيه انعباكيم في "العستدرك" ٣٠٢:٢ والبيريقي في "السنين الكبرى" ٣٤١:٤ والطحاوى في "شرح معاني الآثار" ١٩٥٢ في البعبج نبياب مساكان النبي عليه وللم به معرماً في حجة الوداع وابن الجعد في "العسند" ٢٦:١ وابن ابي شيبة ١٢٥٠٣ في العبج نباب في تعجيل الاحرام....

(قال) الحافظ

(ورواه) أبو يوسف وغيره (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُم

(وأحرجه) أبو عبد الله بن حسرو البلحى في مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) القاضى البخارى (عن) عبد الله بن طاهر القزويني

(عن) محمد بن المحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوي (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اں حدیث کو حفرت' حافظ طلحہ بن محمد بڑھنے''نے اپنی مند میں حضرت' احمد بن محمد بن سعید بیشیۃ''سے، انہوں نے حسرت' محمد بن اسلام بیسیۃ''سے، انہوں نے اسلامی بیسیۃ''سے، انہوں نے اسلامی بیسیۃ''سے، انہوں نے حضرت' اسد بن عمر و بیسیۃ''سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیۃ''سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت'' حافظ طلحہ بُیسیّا''فرماتے ہیں،اس حدیث کو حضرت''امام ابو یوسف بیسیّا''اوردیگر کئی محدثین نے بھی حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیسیّا'' سے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر وبلخی بیستی' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوضل بن خیرون بیستی' ہے، انہوں نے حضرت' ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان بیستی' ہے، انہوں نے حضرت' قاضی ابونصر احمد بن نفر بن اشکاب قاضی بخاری بیستی' ہے، انہوں نے حمد بن عضرت' عبداللہ بن طاہر قزو بی ہے، انہوں نے محمد بن خال بیستی' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابراہیم بغوی بیستی' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابراہیم بغوی بیستی' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابراہیم بغوی بیستی' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع بیستی' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع بیستی' ہے، انہوں نے حضرت' میں زیاد بیستی' نے اپنی مند میں حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیستی' ہے روایت کیا ہے۔

اکرم منگانیا نے خواتین اور بچول کورات کے وفت ہی مزدلفہ سے روانہ فر مادیا تھا 🗘

956/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) سَعِيُدِ بَنِ جُبَيْرٍ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ عَنِيْهُمَا قَالَ بَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّم اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعَفَةَ اَهُلِهِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ وَقَالَ لَهُمْ لاَ تَرُمُوا جَمْرَةَ الْعُقُبَةِ حَتَّى تَطُلُعَ اللَّهُمُ سُ

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوحنیفه مُیالیّه ' حضرت' حماد مُیلیّه ' سے ، وہ حضرت' سعید بن جبیر و اللّهُ ' سے ، وہ حضرت' عبداللّه بن عباس واللّه ' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مُلیّیَا نے اپنے گھر کے کمز ورلوگوں ( یعنی خواتین اور بچوں ) کومز دلفہ سے رات کے وقت ہی روانہ کردیا تھا اور فر مایا تھا : طلوع آفتاب سے پہلے جمرہ عقبہ کی رمی مت کرنا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن محمد الأسدى (عن) سعيد بن سليمان وأبي همام السكوني (وعن) على ابن محمد السمسار (عن) محمد بن عبد الله بن خيرون (عن) عباس بن عزير القطان المروزي (عن) أبي همام السكوني (و) على بن الحسن الكوفي (وعن) الحسن بن سفيان (عن) عبد الله بن عمر الجعفي (وعن) بدر

بن الهيشم بن خلف الحضرمى (عن) أبى كريب كلهم (عن) عبد الرحيم بن سليمان (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) حسد بن مسحسد بن سعيد الهسمداني (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدى إسماعيل بن حماد بن آبِي حَنِيْفَةَ فقرأت فيه (أنبأ) أبي والقاسم بن معن (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد ابن همام أبى بكر الخفاف (عن) سهل بن عمار (عن) الجارود بن يزيد (عن) آبى حَنِيْفَةَ (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبى محمد عبد الله بن زيد (عن) أبى كريب محمد بن العلا (عن) عبد الرحيم بن سليمان (عن) أبى حَنِيْفَةً

(ورواه) (عن) أبي الحسن محمد بن إبراهيم (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَىٰ (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فيي مسنده (عن) أبي

الغنائم محمد بن على بن الحسن بن أبى عثمان (عن) أبى الحسن محمد بن أحمد ابن محمد بن زرقويه (عن) أبى سهل محمد بن أحمد القطان (عن) عبد الرحيم بن سهل محمد بن أحمد القطان (عن) عبد الرحيم بن سليمان (عن) أبى حَنِيفَةَ رَّضِي اللهُ عَنْهُ

(ورواه) أينضاً (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الفارسي (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده الأول إلى أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) (حسن) أبسى مسحمد عبد الله بن محمد بن عبد الله (عن) أبي الحسن النوسى (عن) عبد الوهاب بن الحسن (عن) أجمد بن عبد الصمد بن شعيب بن اسحاق (عن) أبي حَنِيْفَةَ (عن) أحمد بن شعيب بن اسحاق (عن) أبي حَنِيْفَةَ (وَاخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' ابوتحد بخاری بیستان نے حفرت' صالح بن محد اسدی بیستان سے، انہوں نے حفرت' سعید بن سلیمان بیستان اور حفرت' ابو بمام سکونی بیستان سے، انہوں نے حفرت' محد بن عبد اللہ بن خیرون بیستان سے، انہوں نے حفرت' محد بن عبد اللہ بن خیرون بیستان سے، انہوں نے حفرت' بمام سکونی بیستان اور حفرت' علی بن محد سمسار بیستان سے، انہوں نے حفرت' بمام سکونی بیستان اور حفرت' علی بیستان بیستان

اس حدیث کو حضرت''ابو تحد حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسا دیوں ہے) حضرت' حمد بن معید ہمدانی بیشین' ہے، انہوں نے کہا میرے بن محمد بن معید ہمدانی بیشین' ہے، انہوں نے کہا میرے داوا حضرت' اساعیل بن حماد بن امام اعظم ابو حنیفہ بیشین' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد اور حضرت' قاسم بن معن بیشین' نے ،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیشین' ہے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشت'' نے ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''محمد ابن ہمام ابو بکر خفاف بیشتی'' ہے،انہوں نے حضرت''سہل بن ممار نیشتہ'' ہے،،انہوں نے حضرت''جارود بن یزید بیستہ'' ہے،انہوں ۔۔ حضرت''امام انظم ابو حنیفہ بیشتہ'' ہے روایت کیا ہے۔

🔾 ک حدیث کوحضرت'' حافظ محمد بن مظفر ہیں۔''نے اپنی مسندمیں (ذکر بیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابومجمد عبداللّٰہ بن زید

نظرت' امام اعظم ابوصیفه بیست ' ابوکریب محمد بن علاء بیست ' ے ، انہوں نے حضرت' عبد الرحیم بن سلیمان نیست ' انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصیفه بیست ' سے روایت کیا ہے۔

اس صدیث کوحفرت' مافظ محمد بن مظفر بیشیّه' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوحسن محمد بن شجاع بیشیّه' سے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیشیّه' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ کی '' ہے۔ وایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرونجی بیشین نے اپی مندمیں (روایت کیاہ، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوغنائم محمد بن زرقویہ نیشین 'ے، انہوں نے حضرت' ابوحس محمد بن زرقویہ نیشین 'ے، انہوں نے حضرت' ابوحس محمد بن اتحمدا بن محمد بن زرقویہ نیشین 'ے، انہوں نے حضرت' ابو المحمد بن احمد بن احمد بن المحمد بن المحمد بن احمد بن المحمد بن سلیمان بیشین 'ے، انہوں نے حضرت' امام اعظم الموصنیفہ بیسین 'سے روایت کیا ہے۔

اس مدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیتین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' مبارک بن عبد الجارمیر فی بیتین' سے، انہوں نے حضرت' ابو محمد فاری بیتینن' سے، انہوں نے حضرت' حافظ محمد بن مظفر بیتینن' سے، انہوں نے اپنی پہل سند کے ساتھ حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیتین سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللهٔ حسین بن محمر بن خسر و کنی جیتی'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اساد اول ہے) حضرت''ابومی مراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اساد اول ہے) حضرت''ابومی مراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اساد اول ہے) حضرت''ابومی میں عبداللہ جیتی ہے۔ انہوں نے حضرت' عبدالله میں عبدالله میں عبدالله میں عبدالله میں عبدالله میں عبدالله میں اسان اساق اللہ اسان اساق اللہ میں اسان اساق اللہ اللہ میں عبدالله میں عبدالله میں عبدالله میں اسان اسان اسان اسان اللہ میں انہوں نے حضرت''امام عظم ابوحنیفہ انہیں'' ہے۔ انہوں نے حضرت' امام عظم ابوحنیفہ انہیں'' ہے۔ انہوں نے حضرت' امام عظم ابوحنیفہ انہیں'' ہے۔ انہوں ہے۔

ن ال حدیث کو حضرت ' حسن بن زیاد نیسیّه' 'نے اپنی مندمیں مطرت' امام اعظم ابوحنیفه بیسیّه' 'ے روایت کیا ہے۔

الله رسول اكرم مَثَالِيَّةُ نِي بيارى كى كيفيت ميں سوار بوكر طواف كيا ،استلام جيمرى كے ساتحد كيا الله

957/(أَسُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابُنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ طَافَ النَّبِيُ صَلَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ وَهُوَ شَاكُ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الْأَرْكَانِ بِمِحْجِنِهِ

ام منظم ابو حنیفہ جیت 'مام اعظم ابو حنیفہ جیت 'منظرت' جماد بیت ' ہے، وہ حضرت ' سعید بن جمیر بیتین ' ہے روایت کرتے میں حضرت' عبداللّٰد بن عباس بیت ' بیان کرتے ہیں رسول اکرم سی فیل نے بیاری کی حالت بین اپنی سواری پرسوار بوکر بیت اللّٰد کا طواف کیا اور آپ سی فیل از کان کا اسلام اپنی جھڑی کے ساتھ کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) أبيه (عن) أبي مقاتل (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ن اس حدیث کو حضرت'' ابو تحد بخاری بینیا'' ہے، انہوں نے حضرت''صالح بن منصور بن نصر صغانی بینیا'' ہے، انہوں نے اپیا'' والد بینیا'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابومقائل بینیا'' ہے، انہول نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بینیا'' ہے روایت کیاہے۔

(أخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن حنيفة بن ماهان (عن) تميم بن المنتصر (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) أبي حَنِيُفَةَ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر محمد بن على الخياط (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشنان بإسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیدین کے حضرت' محمد بن حنیفه بن ماہان بیدین کے مضرت' تمیم بن منصر بیدین کے مضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیدین کے حضرت ' امام اعظم ابوحنیفه بیدین کے دوایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله همین بن محمد بن خسرو بلخی بیتین' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابوضل بن خیرون بیسین' ہے، انہول نے حضرت''ابو بکر محمد بن علی خیاط بیسین' ہے، انہوں نے حضرت''ابوعبدالله بن دوست ملاف بیسین' ہے، انہوں انے حضرت'' قاضی اشنان بیسین' نے اپنی اساد میں حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ بیسینہ ہے روایت کیا ہے۔

﴿ ﴿ حَضَرَتُ ' اما م اعظم الوحنيفه مُنِيلَةُ ' حصَرَت ' الواسحاق سبعی مِنِيلَةُ ' سے ، وہ حصَرَت ' معبداللہ بن يزيد ظمی مُنِيلَةُ ' سے ، حضرت ' الوابوب انصاری واللہ کے اندرایک اذان محضرت ' الوابوب انصاری واللہ کے اندرایک اذان اورایک اقامت کے ساتھ بڑھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) على بن معبد بن شداد (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن المنذر (عن) أحمد بن عبد

⁽ ۹۵۸ ) قد نقدم فی ( ۹٤۱ )-

⁽ ۹۵۹ ) قد نقدم فی( ۹۱۸ )-

الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبِي حَنِيفَةَ بإسناده بلفظ آخر أنه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فاتته صلاة المغرب والعشاء فجمع بينهما بأذان وإقامة ثم قال هذا حديث لا يثبت (عن) أبى إسحاق (وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخى في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبى محمد الجبوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوهفرت' ابومحد بخاری بیشین' نے حفرت' محمد بن منذر بن سعید ہروی بیشین' سے، انہول نے حضرت' احمد بن عبدالله کندی بیشین' سے، انہول نے حضرت' امام محمد بن حسن بیشین' سے، انہول نے حضرت' امام محمد بن حسن بیشین' سے، انہول نے حضرت' امام ابو حضیفہ بیشین' سے، دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت ' حافظ طلحہ بن محد بیست ' نے ' اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' احمد بن محد بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' احمد بن عبد اللہ کندی بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوصنیفہ بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوصنیفہ بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' محد بن حسن بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوصنیفہ بیست ' ہے روایت کیا ہے۔ لیکن اس روایت میں پھوالفاظ مختلف میں وہ یہ کہ اندہ صلا الله علیّه وَ آلِه وَسَدَّم فاتنه صلاه المعفر بوانعشا، فجمع بینه سا باذان واقامه (رسول اکرم سَرَیْنَا کُم مَرْ بِ اورعشاء کی نمازرہ گئی مضور مُرایا نیہ حدیث اگرم سَرَیْنَا کَم مَرْ بِ اورعشاء کی نمازرہ گئی مضور مُرایا نیہ حدیث شبیل ہے، انہوں نے اس کوحضرت ' ابواسحاق بیست ' ہے۔ اوان اورا یک اقامت کے ساتھ پی جیس ) پھرفر مایا نیہ حدیث شبیل ہے، انہوں نے اس کوحضرت ' ابواسحاق بیست ' ہے۔ اوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرونجی بهید ''نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیول ہے) حضرت''مبارک بن عبدالجبارصیر فی بیستی' ہے،انہوں نے حضرت''ابوجمد جو مری بیستی' ہے،انہوں نے حضرت''حافظ محمد بن مظفر بیستی' ہے،انہوں نے حضرت''حافظ محمد بیستی' ہے،انہوں نے حضرت''حد بن عبداللہ کندی بیستی' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیستی' ہے،انہوں نے حضرت''علی بن معبد بیستی' ہے،انہوں نے جضرت''می بن حسن بیستی' ہے،انہوں نے جضرت''حد بن حسن بیستی' ہے،انہوں اے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیستی' ہے روایت کیا ہے۔

🚓 رسول ا کرم منگانیو نے بیاری کی حالت میں سواری پر سوار ہوکر صفا اور مروہ کی سعی کی 😂

960/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْرٍ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةَ وَهُو شَاكُ عَلَى رَاحِلَتِهِ

﴾ ﴿ وه حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیشته' حضرت' حماد بیشته' سے، وه حضرت' سعید بن جبیر بیشین سے روایت کرتے میں وہ حضرت' سعید بن جبیر بیشین سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت' سعید بن جبیر بیشین سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم منابقین نے بیاری کی حالت میں سواری پرسوار ہوکر صفااور مروه کی سعی کی۔

(أخرجه) أبيو محمد البخاري (عن) صالح بن منصور بن نصر (عن) أبيه (عن) أبي مقاتل (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

Oاس حدیث کوحضرت''ابومجمہ بخاری بیست^{''} نے حضرت''صالح بن منصور بن نصر نبست^{''} ہے، انہوں نے اپنے''والد نبیست^{''} ہے، انہوں

نے حضرت ''ابومقائل جیلیہ'' سے ،انہول نے حضرت''امام اعظم ابوصیفہ جیلیہ'' سے روایت کیا ہے۔

## الكرم سُولِيَا كرم سُولِيَا كَمُ كَاسِنت بِمُل كرتے ہوئے عبداللہ بن عمرزر دخضاب لگاتے تھے اللہ

961/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبْدِ اللهِ بُنِ سَعِيْدِ (عَنُ) اَبِي سَعِيْدِ الْمُقْبَرِيُ اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بُنِ عُمَرَ يَا اَبَّا عَبْدِ اللهِ عَلَهُ وَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَايَتُكَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْسَمِنِ إِنَّكَ تُلَوِّنُ لِحُيَاتَكَ بِالصَّفُرَةِ فَقَالَ فَعَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَايَتُ رَسُولَ اللهِ تَسَوَضَّا أَفِي النِعَالِ السَّشِيَةِ وَإِذَا اَرَدُتَ اَنْ تُحْرِمَ رَكِبْتَ ثُمَّ إِسْتَقْبَلْتَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ اَحْرَمُتَ قَالَ رَايَتُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهَا صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهَا

الله بن سعید بیت " او حنیفه بیت" "حضرت" عبدالله بن سعید بیت " سے ، وہ حضرت" ابوسعید مقبری بیت " سے روایت کرتے بین ایک شخص نے حضرت" عبدالله بن عمر بی اس سے بوجھا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ اپنی داڑھی کوزردرنگ کیوں لگاتے بیں؟ انہوں نے فرمایا بیس نے رسول اکرم مولیق کو اس طرح کرتے ہوئے ویکھا ہے۔ اس نے بوجھا: آپ سبتی جوتوں سمیت وضوکر لیتے بیں اور جب آپ احرام باندھنے کا ارادہ کرتے بیں تو آپ پہلے سواری پرسوار ہوجاتے ہیں پھرسواری قبله کی جائب جب رخ کرلیتی ، پھر آپ احرام شروع کرتے ہیں (ایما کیوں کرتے ہیں) انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم سی بینی کو ایما کرتے ہیں کا ایما کرتے ہیں۔ ایما کرتے ہیں کا ایما کرتے ہیں۔ ایما کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم سی بینی کو ایما کرتے ہوئے ویکھا ہے۔ ایما کرتے ہیں۔ ایما کرتے ہوئے ویکھا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أسمد بن محمد ابن سعيد (عن) عبد الله بن محمد بن منصور الهسمداسي (عس) البحارث بن عبيد الله (عن) حسان بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) أبي حَنِيُفَةَ قال الحافظ طلحة بن محمد قد روى أبو حنيفة هذه الأحاديث أيضاً (عن) عبد الله بن عمر (عن) عبد الله بن سعيد بن أبي سعيد المقبري (عن) ابن عمر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بنا

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طاحہ بن محمد نیستا'' نے اپی مسند میں حضرت'' احمد بن محمد بن سعید نیستا'' ہے ، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن محمد بن منسور ہمدانی نیستا'' ہے ، انہوں نے حضرت'' حسان بن ابراہیم بیستا'' ہے ، انہوں نے حضرت'' حسان بن ابراہیم بیستا'' ہے ، انہوں نے حضرت'' حسان بن ابراہیم بیستا'' ہے ، انہوں نے ابراہیم بیستا'' ہے ، انہوں نے حضرت'' مام اعظم ابوحنیفہ بیستا'' ہے روایت کیا ہے۔

حفرت'' حافظ طلحہ بن محمد نہیں ''فرمات ہیں' میہ تمام احادیث حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ نہیں ''نے حسرت' عبداللہ بن عمر نہیں'' ہے ، انہوں نے حضرت' عبداللہ بن معید بن ابو معید مقبری نہیں'' ہے ،انہول نے حضرت' ابن عمر جن ٹیا'' ہے روایت کی ہیں۔

🗘 زردخضاب مبتی جوتول میت وضو، رکن بمانی کاانتلام ،سواری کے چلنے کے وقت تلبیہ سنت ہے

962/(أَبُو حَينِهُ فَةَ) رَوى هذَا الْحَدِيْثَ أَيُضاً (عَنْ) عُبَيْدِ اللهِ بُنِ عُمَرَ (عَنْ) نَافِعِ (عَنْ) اِبُنِ عُمُرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا آنَهُ قَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا آبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَايَّتُكَ تَصْنَعُ اَرْبَعَ خِصَالٍ قَالَ مَا هُنَّ قَالَ رَايَّتُكَ حِيْنَ اَرَدُتَّ اَنْ اللهُ عَنْهُمَا آنَهُ قَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا آبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَايَّتُكَ تَصْنَعُ ارْبَعَ خِصَالٍ قَالَ مَا هُنَّ قَالَ رَايَّتُكَ حِيْنَ اَرَدُتَّ اَنْ اللهُ عَنْهُمَا اللهُ عَنْهُمَا وَاللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَنْهُمَا اللهُ عَلْمُ اللهُ عَنْهُمَا اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ عَلَمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ عَلْمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ الل

⁽ ۹۶۱ ) قد تقدم فی ( ۹۵۳ )-

⁽ ۹۶۲ ) قد تقدم فی ( ۹۵۳ )-

تُحَاوِزِ الرُّكُنَ الْيَمَانِيَّ حَتَّى تَسْتَلِمَهُ وَرَايَتُكَ تُلَوِّنُ لِحُيَتَكَ بِالصَّفُرَةِ وَرَايَتُكَ تَتَوَضَّأُ فِي النِّعَالِ السَّبْتِيَّةِ فَقَالَ إِنِّي رَايَتُكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ كُلَّهُ

﴾ ﴿ ﴿ حضرت' امام ابو حنیفه بُیسَتُ ' یبی حدیث حضرت' عبیدالله بن عمر بُیسَتُ ' ہے، وہ حضرت' نافع شائنُ ' ہے، وہ حضرت' عبدالله بن عمر بُیسَتُ ' ہے، وہ حضرت' نافع شائنُ ' ہے، وہ حضرت' عبدالله بن عمر شائنُ ' ہے، وہ حضرت' عبدالرحمٰن! میں نے آپ کی جارعاد تیں دیکھی ہیں، آپ نے پوچھا: وہ کیا؟ اس نے کہا: میں نے آپ کیود یکھا ہے

جب آپاحرام کاارادہ کرتے ہیں تو آپ سواری پرسوار ہوجاتے ہیں اور سواری قبلہ کی جانب متوجہ ہوجاتی ہے پھر جب آپ کا اونٹ کھڑا ہوجا تا ہے اور سیدھا ہوجا تا ہے تب آپ احرام شروع کرتے ہیں۔

جب آپ بیت الله کاطواف کرتے ہیں تورکن یمانی کواستلام کئے بغیر آ گے نہیں جاتے۔

آ پاین دارهی کوزردرنگ کرتے ہیں۔

€ آپ سبتی جوتوں میں وضوکر لیتے ہیں۔

حضرت وعبدالله بن عمر المراحي " فرمايا: ميں نے رسول اكرم سَلَيْنَ كوايسے كرتے ويكھا ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي على الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبي الفضل أحمد بن نصر بن اشكاب القاضي البخاري (عن) أبي عبد الله ابن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) ابي جَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) كذلك محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةً

آن حدیث کو حفزت''ابوعبدالقد حسین بن محمد بن خسر و پنجی بہت'' نے حضرت'' پی مندمیں ابوضل بن خیرون بہت'' سے، انہول نے حضرت''ابوعلی حسن بن احمد بن البرائیم بن شاذ ان بہت'' سے، انہول نے حضرت''ابوطی حسن بن احمد بن اشکاب قاضی بخاری بہت'' سے، انہول نے حضرت''ابوص نے حضرت''اساعیل بن توبہ قزو نی بہت' سے، انہول نے حضرت''امام محمد بن حسن بہت' سے، انہول نے حضرت''اساعیل بن توبہ قزو نی بہت' سے، انہول نے حضرت''امام محمد بن حسن بہت' سے، انہول نے حضرت''اساعیل بن توبہ قزو نی بہت' سے، انہول نے حضرت''امام

Oاس حدیث کوحفزت''محمد بن حسن نہیست^و'' نے اپنے نسخہ میں حفزت''امام اعظم ابوحنیفہ نہیسی^{وں}' سے روایت کیا ہے۔

⇔ جے کے موقع پرام المونین کوان کے بھائی عبدالرحمٰن کے ہمراہ عمرہ کیلئے روانہ کیا گیا گیا۔

963/(اَبُو حَنِيْفَة) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْآسُوَدِ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِّى اللَّهُ عَنُهَا اَنَّهَا قَالَتُ يَا نَبِى اللهِ يَصُدُرُ النَّاسُ بِحَجِّ وَعُمُرَةٍ وَاصُدُرُ بِحَجَّةٍ فَامَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحُمٰنِ بُنِ آبِي لَيْ اللهِ يَصُدُرُ النَّاسُ بِحَجِّ وَعُمُرَةٍ وَاصُدُرُ بِحَجَّةٍ فَامَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بُنِ آبِي اللهِ يَصُدُرُ النَّهَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بُنِ آبِي اللهِ يَصُدُرُ النَّاسُ بِعَمْرَةً ثُمَّ لِتَفْرِغَ مِنْهَا ثُمَّ لِتَعَجَّلُ عَلَى فَإِنِّي اَنْعَظِرُهَا بِبَطْنِ الْعَقَبَةِ اللهُ عَلَيْ فَاللهُ عَلَى فَإِنِى النَّامِيْ اللهُ عَلَيْ وَاللهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْ وَاللهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَانِ اللهُ عَلَيْ وَاللهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عُلَالَةً وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللهُ اللّهُ

( 97۳ ) اخسرجيه ابن حبان ( ۳۷۹۲ ) وابن خزيبة ( ۲٦٠٤ ) والنسائى ١٤٥:٥ فى العناسك:باب افرا العج وابن ابى شيبة ٧٩:١ والبخارى ( ٣١٧ ) فبى البعيض:باب نقض الهرأة شعرها عند غسل البعيض ومسلم ( ١٢١١ ) ( ١١٧ ) وابن ماجة( ٣٠٠٠ ) فى العناسك:باب العبرة ﴿ حضرت' امام اعظم ابو حنیفه بَیانیه' حضرت' حماد بَیانیه' سے، وہ حضرت' ابراہیم بَیانیه' سے، وہ حضرت' اساله مُلیونی سب اوگ جج مناسدہ ' عاکثہ صدیقہ طیبہ طاہرہ الله الله مُلیونی سب اوگ جج اسود بَیانیه سب اوگ جی اس سے مرہ کا اور میں صرف جج کر کے لوٹوں گی؟ آپ مُلیونی نے حضرت' عبدالرحمٰن بن ابی بکر رٹائیون ' کو حکم دیا اور فر مایا: ان کو تعیم تک لے جاؤ ، یہ وہاں سے عمرہ کا احرام شروع کریں پھر جب یہ عمرہ سے فارغ ہوجائے تو ان کوجلدی میرے پاس لے آنا کیونکہ میں بطن عقبہ میں ان کا انتظار کر رہا ہوں۔

(أحرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبى أسامة زيد بن يحيى بن زيد البلخى الفقيه (عن) محمد بن القاسم (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس صدیث کوحفرت "ابو کر حارثی بخاری بیشته" نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابوا سامہ زید بن کی بن زید بلخی فقیہ بیشته" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن قاسم بیشیه" ہے، انہوں نے حضرت "عبد العزیز بن خالد بیشیه" ہے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابو صنیفہ بیشیه" ہے دوایت کیا ہے۔

## الم الرم مَنَا الله كل موارى جب جلن كيك تيار موجاتى تب آب تلبيه برا صن الله المراحة

964/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ عُمَرَ الْعَمْرِى (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ اَبِى سَعِيْدٍ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَايُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهَ رَاحِلَتُهُ

﴿ ﴿ حضرت'' امام اعظم الوحنيفه بيسة' حضرت' عبدالله بن عمر عمر کی بیسة ' سے ، وہ حضرت' سعید بن ابی سعید بیسته' ' سے ، وہ حضرت' عبدالله بن عمر واقع ' سے روایت کرتے ہیں' وہ فر ماتے ہیں' میں نے رسول اکرم مُنَّ اللَّهِ اَلَّهُ کو دیکھا، جب آپ مُنَّا اللَّهِ اِللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) محمود بن على بن عبيد الله (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمود بن على بن عبيد الله (عن) المعيد أبيه (عن) الصلت وحدثنا عبيد الله (عن) سعيد بن أبي سعيد (عن) عبد الله بن جريج (عن) ابن عمر

(ورواه) (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ زفر وهياج والمسروقي وأسد بن عمرو وحمزة بن حبيب والحسن بن زياد وأبو يوسف رحمهم الله تعالى

(وأحرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى في مسنده (عن) أبى طالب محمد بن على بن الفتح العشارى (عن) أبى حفص (عن) ابن شاهين (عن) أحمد بن سعيد الهمدانى (عن) محمود بن على (عن) الصلت بن الحجاج (عن) أبى حَنِيُفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' حافظ طلحہ بن محمد بیشتی' نے اپنی مند میں حفرت' ابوعباس بن عقدہ بیشین' سے، انہوں نے حضرت' محمود بن علی بن عبیدالله بیشین' سے، انہوں نے حضرت' امام بن عبیدالله بیشین' سے، انہوں نے حضرت' امام ابوضیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

🔾 حفرت'' حافظ طلحہ بن مجمد ہیستا'' کہتے ہیں' حافظ صلت نے کہاہے'اور ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت''عبیداللہ ہیستا'' نے ،انہوں نے

حضرت' سعید بن ابی سعید میشین' سے، انہول نے حضرت' عبداللہ بن بریج بیشین' سے، انہول نے حضرت' ابن عمر' سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میشین' درج ذیل محدثین نے بھی روایت کیا ہے۔

حفزت' زفر میشهٔ 'اور حفرت' بهاج میشهٔ 'اور حفرت' مسروتی میشهٔ ''اور حفرت' اسد بن عمرو میشهٔ ''اور حفرت' ممزه بن حبیب میشهٔ ''اور حضرت' 'حسن بن زیاد میشهٔ ''اور حضرت' ابو بوسف میشهٔ ''۔

اس حدیث کو حضرت' وقتی ابو بکر محمد بن عبر الباقی انصاری میشت' نے اپنی مند میں حضرت' ابوطالب محمد بن علی بن فتح عشاری میشید' سے، انہوں نے حضرت' ابن شاہین میشید' سے، انہوں نے حضرت' ابن شاہین میشید' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم میشید' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصیفہ میشید' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصیفہ میشید' سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوصیفہ میشید' سے روایت کیا ہے۔

🗘 رسول اکرم منگانیا اورخلفاء ثلاثه منی میں قصر بڑھتے رہے، حضرت عثمان نے پوری نماز بڑھی 🌣

965/(أَبُو حَنِيُفَة) (عَنُ) إِبُرَاهِيُم (عَنُ) عَلْقَمَةَ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ آنَّه وَيُلَ لَهُ صَلَّى عُثْمَانُ اَرْبَعاً فَقَالَ إِنَّا لِلهِ وَاللهِ آنَه وَيُلَ لَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَكَعَتَيْنِ وَمَعَ اَبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ وَإِلَّا إِلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ رَكُعَتَيْنِ وَمَعَ اَبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ وَإِلَّا إِلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ رَكُعَتَيْنِ وَمَعَ اَبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ عَدُ اللهِ عَلَيْ وَاللهِ وَسَلَّمَ رَكُعَتَيْنِ وَمَعَ اَبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ عَدُ اللهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ وَسَلَّمَ وَكُعَتَيْنِ وَمَعَ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ وَكُعَتَيْنِ وَمَعَ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ وَكُعَتَيْنِ وَمَعَ اللهِ وَعُمَرَ رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ عَدُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ وَكُعَتَيْنِ وَمَعَ اللهِ وَسَلَّمَ وَكُعَتَيْنِ وَمَعَ اللهِ وَسَلَّمَ وَكُعَتَيْنِ وَمَعَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ وَكُعَتَ وَقُلْتَ مَا قُلْتَ ثُمَّ صَلَّيْتَ ارْبَعا فَقَالَ عَنْ اللهُ عَنْ مَانُ اوَّلُ مَنُ اَتَّمَهَا بِعِنلَى

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابو حنیفه بیرات 'ابراہیم میرات' نے چار رکعتیں پڑھی تھیں۔ حضرت' عبداللہ ڈاٹیوں' سے روایت کرتے ہیں' ان سے کہا گیا: حضرت' عثان ڈاٹیو' نے چار رکعتیں پڑھی تھیں۔ حضرت' عبداللہ ڈاٹیو' کے ہمراہ نے کہاان اللہ وان الیه راجعوں میں نے رسول اکرم طالبی کی ہمراہ دور کعتیں پڑھی ہیں اور حضرت' ابو بکرصدیق ڈاٹیو' کے ہمراہ بھی دور کعتیں پڑھی ہیں چرحضرت' عثان ڈاٹیو' کے ہمراہ جب نماز پڑھے کی دور کعتیں پڑھی ہیں چرحضرت' عثان ڈاٹیو' کے ہمراہ جار کعتیں پڑھی ہیں چرحضرت' عثان ڈاٹیو' کے ہمراہ جار کعتیں پڑھی ہیں ہمرہ ہوں نے حضرت' عثان ڈاٹیو' کے ہمراہ چار کعتیں پڑھیں۔ ان سے کہا گیا: ابھی تو آپ ان الله وان الیه واجعون پڑھ رہے تھے اور کیا گیا با تیں کرر ہے تھے، اب آپ نے ان کے ہمراہ چار کعتیں بھی پڑھی ہیں۔ انہوں نے کہا: اختلاف کرنا شر ہے۔ آپ فرماتے ہیں' حضرت' عثان ڈاٹیو' وہ پہلے تھی ہیں جنہوں نے منی میں مکمل نماز پڑھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى عن إسماعيل بن بشر (عن) مقاتل بن إبراهيم (عن) نوح بن أبي مريم (عن) آبي حَنْ فَةَ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن حسرو في مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبى بلال الأشعرى (عن) أبى يوسف (عن) أبى حَنِيفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محمد بخاری بیشته'' نے حضرت'' اساعیل بن بشر بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت'' مقاتل بن ابراہیم بیشته'' ہے،

^( 970 ) اخسرجیه ایسن حبیان ( ۲۷۵۸ ) ومسیلیم ( ۹۹۵ ) فی صیلارة الهسیافرین وقصرها:بیاب قصر الصلاة بسنی والدارمی ۲۵۱۰۰ والبغاری ( ۱۰۸۲ ) فی تفصیر الصلاة:بیاب الصلاة بسنی-

· انہوں نے حضرت''نوح بن ابی مریم بیست'' ہے،انہوں نے حضرت' اہا ماعظم ابوصنیفہ ہُیست'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بنی مسرت ابنی مندیل (روابت کیاب، اس کی اساویوں ہے) حفرت' ابوغلی میدین نے اپنی مندیل (روابت کیاب، اس کی اساویوں ہے) حفرت' ابوغلی میدین نے دون نے حفرت' ابوغلی میدین نے دون نے حفرت' ابوغلی میدین نے دون نے حضرت' ابوغلی اشعری انہوں نے دون نے حضرت' ابوغل ال اشعری انہوں نے دون نے حضرت' ابوغل ال اشعری انہوں نے حضرت' اوابال اشعری انہوں نے حضرت' امام ابولیوسف میدینی ' سے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیف نے ' سے روایت کیات ۔

﴿ ﴿ ﴿ حَصْرَتُ ' امام اعظم الوحنيفه بُيْسَةُ ' حضرت ' عدى بن ثابت بُيْسَةُ ' ہے، وہ حضرت ' عبداللّه بن يزيد بيسة ' ہے، وہ حضرت ' عبدالله بن يزيد بيسة ' ہے، وہ حضرت ' ابوالوب انصاری ولائنو ' ہے روایت کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم مٹائیؤ کے ساتھ مزدلفه میں مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی۔ نماز پڑھی۔

(أخرجه) أبو منحمد البخاري (عن) عباد بن يزيد (عن) أحيه (عن) خالد بن هياج (عن) أبيه هياج بن بسطام عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت''ابو محمد بخاری رئیسته'' نے حضرت''عباد بن یزید کیسته'' ہے، انہوں نے ان کے بھائی ہے، انہوں نے حضرت ''خالد بن ہیاج کیستہ'' ہے، انہوں نے اپنے والدحضرت''میاج بن برطام بیسیم'' ہے، انہوں نے حضرت'' آیام اعظم ابوضینہ مسیمیہ'' ہے روایت کیا ہے۔

المناسول اكرم مَنَا لَيْنِ فَي اللَّهِ عَنِي اور بَحُول كورات كوقت بى مزولفه من روانه كرديا تها الله

967 (أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) سَلْمَةَ بُنِ كُهَيُلٍ (عَنِ) الْحَسَنِ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ عَجَّلَ ضَعَفَةَ آهُلِهِ مِنَ الْمُزُدَلُفَةِ وَقَالَ لَهُمُ لاَ تَرُمُوْا جَمُرَةَ الْعُقْبَةِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ

﴿ ﴿ حضرت''امام اعظم الوحنيفه بياتُهُ ''حضرت''سلمه بن كبيل بينهُ ''سے ، وہ حضرت''سن نيسيّن' سے ، وہ حضرت ' ''عبداللّه بن عباس ﷺ'' سے روایت كرتے ہيں' رسول اكرم شيني نے اپنے گھر كے كمز ورلوگوں كومز دلفه سے جلدى بھيج ديا اوران كو فرمايا:تم طلوع آفتاب سے پہلے جمرہ عقبہ كى رمى مت كرنا۔

(أحرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبي بكر أحمد بن محمد (عن) محمد بن يونس (عن) الحسن بن حرب الرقى (عن) الإمام محمد بن الحسن الشيباني (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) زكريا بن يحيى بن سيف البخاري (عن) محمد بن شريح (عن) أبي حفص أحمد ابن حفص

⁽ ۹۱۸ ) قد تقدم فی ( ۹۱۸ )-

⁽ ۹۶۷ ) قد تقدم فی ( ۹۳۲ )-

البخارى عَنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُدْنِ السَّيْبَانِيِّ (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابوتکر مار تی بینیه ''نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسناد بول ہے) حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بیالته '' ہے، انہول نے حضرت ''محمد بن یونس بینیه '' ہے، انہول نے حضرت ''حسن بن حرب رقی بیلید '' ہے، انہول نے حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی بینید '' ہے، انہول نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بیلید '' ہے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حفرت'' ابو محمد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' زکریا بن بچیٰ بن سیف بخاری بیشت' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن شرح بیشین' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوحفص احمد بن حفص بخاری بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن شیبانی بیشین' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

## المعاده المراع منظر المرايام تشريق كعلاوه بوراسال عمره كياجا سكتا ہے

968/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) يَزِيْدِ الرِّشُكِ الْبَصَرِيِّ (عَنُ) عَبْدِ الرَّحُمْنِ (عَنُ) اَمَةِ اللهِ بِنُتِ عَامِرِ الْعَتُكِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ بَأْسَ بِالْعُمُرَةِ فِى سَائِرِ الشَّنَةِ مَا خَلاَيَهُمْ عَرُفَةٍ وَيَوْمِ النَّحْرِ وَاَيَّامِ التَّشُرِيْقِ

﴿ ﴿ حضرت''اما م المُعظم البوطنيفه بَيِاللهُ ' حضرت'' يزيدرشك بصرى بيللهُ ' سے، وہ حضرت' عبدالرحمٰن بيللهُ ' سے، وہ سيده'' امت الله بنت عامر عتكيه بيلله' ' سے، وہ ام المؤمنين سيده'' عائشہ صديقه طيبه طاہرہ ولائم '' سے روايت كرتى ہيں رسول اكرم سيده'' امت الله بنت عامر عتكيه بيلله بين كوئى حرج نہيں ہے، سوائے عرفہ كے دن كے اور نج كے دن كے اور ايا م تشريق كے۔

أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن سلام (عن) عيسى بن أبان (عن) محمد بن الحسن (عن) أبِي حَنِيُفَةَ

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) عبد الله بن كثير التمار الكوفِي (عن) يحيى بن الحسن بن الفرات (عن) أخيه زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجمه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط المقرى (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده إلى أبي خَنِيفَةَ

(ورواه) ابن خسرو أينضاً بإسناده إلى الأشناني قال أخبرنا أبو الحسن البرقي (حدثنا) بشر بن الوليد (حدثنا) أبو يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' مافظ طلحہ بن محمد بیستان نے اپنی مند میں حفرت' احمد بن محمد بن سعید بیستان سے، انہوں نے حضرت' مسلام بیستان سے، انہوں نے حضرت' امام سلام بیستان سے، انہوں نے حضرت' امام الوحنیفہ بیستان سے، انہوں نے حضرت' امام الوحنیفہ بیستان سے روایت کیا ہے۔

( ٩٦٨ ) اخرجه منصب سن النصب الشيباني في "الآثار" ( ٣٤٢ ) والبيهقى في "السنن الكبرى" ٣٤٦:٤ في العج: باب العبرة في اشهر النصبح وابسن ابنى شيبة ١٢٦:٣ ( ١٢٧٢١ ) فنى النه نساسك: باب في العبرة من قال: في كل شهر ومن قال: متى شثت وقد تقدم في ( ٨٩٥ )-

''امام اعظم ابوحنیفه ^{بیانی}'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محد بن خسر ولخی بیشته'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت'' ابوغبر الله بن دوست علاف ابوغبر ان بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت''ابوعبر الله بن دوست علاف بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت'' قاضی اشنانی بیشته'' ہے،وایت کیاہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بیستہ سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت'' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی میشهٔ '' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسناد قاضی اشنانی میت نظرت'' ابوحسن برقی میشهٔ '' نے ،وہ کہتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت'' بشر بن ولید ہیسیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت'' امام ابولیوسف ہیسیہ'' نے ،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میسیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اللہ مزدلفہ میں ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی جاتی ہے

969 (أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) آبِي جَنَابٍ يَحْيَى بُنِ آبِي حَيَّةَ (عَنُ) هَانِي بُنِ يَزِيْدٍ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ عُمَرَ رَضِي اللهُ عَنَهُ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا نَزَلْنَا جَمُعًا اَقَامَ فَصَلَّيْنَا الْمَغُوبِ مَعَهُ ثُمَّ تَقَدِّمَ فَصَلَّى بِنَا رَضِي اللهُ عَنهُ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا نَزُلْنَا جَمُعًا اَقَامَ فَصَلَّيْنَا الْمَغُوبِ مَعَهُ ثُمَّ تَقَدِّمَ فَصَلَّى بِنَا رَضِي اللهُ عَنهُ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا نَزُلْنَا جَمُعًا اَقَامَ فَصَلَّيْنَا الْمَغُوبِ مَعَهُ ثُمَّ تَقَدِّمَ فَصَلَّى بِنَا وَكُوبُ اللهِ فَلَا أَنُو اللهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَدُ وَلَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَدُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَدُ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَدُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَدُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَدُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَدُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَدُ اللهُ عَلَيْهُ وَآلِهُ وَسَلَّمَ فَقَدُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهُ وَسَلَّمَ فَقُدُ اللهُ عَلَيْهُ وَآلِهُ وَسَلَّمَ فَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُولُولُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّه

﴿ حضرت''امام اعظم الوحنيفه بُرالية ' حضرت''ابو جناب يجي بن الى حيد مُرالية ' سے ، وہ حضرت'' بانی بن يزيد بُرالية ' سے ، وہ حضرت''عبدالله بن عمر الله عن عبر الله بن عمر الله عن بن عبر الله عن بن عبر الله بن عمر الله عن بن عبر الله بن عمر الله بن

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) عبد الله بن محمد (عن) على الثلجي (و) عبد الله بن عبيد الله بن شريح كلاهما (عن) عيسي بن أحمد العسقلاني (عن) المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل (عن) عثمان بن سعيد بن يونس (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حَنِيْفَة

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن يعقوب الثلجي (عن) أبيه (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) آبِي حَنِيْفَةَ غير أن لفظه أنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه و آله وسلم جمع بين المغرب والعشاء يعني بالمزدلفة

( ٩٦٩ ) اخرجه البصصيكفى فى "مسند الامام" ( ٢٤٨ ) والطصاوى فى "شرح معانى الآثار" ٣١٢:٢ وابن حبان ( ٣٨٥٩ ) وابو داود ( ١٩٣٢ ) فى الهناسك:باب الصلاة بجهع والبيريقى فى "السنن الكبرى" ١٢١:٥ واحبد ٢:٢-٣ والترمذى ( ٨٨٨ ) فى الصج بباب ما جا ٠ فى الجهع بين الهغرب والعشباء بالهزدلفة وابن خزيهة ( ٢٩٤٨ )- (ورواه) (عن) أحمد بن محمد الهمداني (عن) الحسن بن على قال هذا كتاب حسين بن على فقرأت فيه (حدثنا) يحيى بن الحسن (حدثنا) زياد بن الحسن بن الفرات (عن) أبي حَنِيْفَةَ باللفظ الأول

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (و) الحسن بن زياد (عن) أبيي

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل (عن) عبدوس بن بشر (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ (عن) أبي حَنِيۡفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان بن سعيد (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أحمد بن نصير (عن) أحمد بن المحيا (عن) عبد الله بن محمد بن رستم (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفيي (عن) أبي محمد الفارسي (عن) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده بإسناده المذكور إلى أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني (عَن) محمد بن سلمة الواسطي (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ الله

اں حدیث کوحفزت''ابومحمد بخاری بیشتو''نے حفزت''عبداللہ بن محمد بیشتو''ہے، انہوں نے حضرت''علی بیشتو''اور حضرت'' عبدالله بن عبیدالله بن شریح نبیست ' سے ،ان دونوں نے حضرت' میسلی بن احمد عسقلانی میسته ' سے ،انہوں نے حضرت' مقری نبیسته ' سے ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بہت''' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارتی بخاری بیشین'' نے ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے )حضرت''صالح بن احمد بن ابومقاتل بیسین سے، انہوں نے حضرت 'عثان بن سعید بن یونس بیسین سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری مِينَهُ ' َے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ مِیالیۃ'' ہے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارتی بخاری بیشت'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح بن احمد بن یعقوب سلجی ہوں ہے، انہوں نے اپنے''والد ہوں ہے، انہوں نے حضرت''عبد العزیز بن خالد ہوں ہے، انہوں نے حضرت "أمام اعظم ابوصنيفه مِن " " ـــ روايت كيا بـ ـ اس مين بيالفاظ مين أنَّ النَّبِيّ صلى الله عليه و آله وسلم جمع بين المغرب والعشاء یعنی بالمز دلفه (رسول اکرم مُؤَیّنِا نے مز دلفہ میں مغرب اورعشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں )

🔾 اس حدیث کوحضرت'' ابومحمد حارتی بخاری بیشت'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (تجھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت''احمہ بن محمد بمدانی بیت "سے، انہوں نے حضرت "حسن بن علی بیت " سے روایت کیا ہے ، انہوں نے کہا: پیحضرت "حسین بن علی بیت " کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھاہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت'' کچل بن حسن ہیں۔'' نے ، وہ کہتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات بیست'' نے ،انہوں نے حضرت''اماماعظم ابوحنیفہ بیست'' سے پہلےالفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوحضرت'' ابومحمه حارثی بخاری بیشت'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت''احمہ بن محمد ميسد "ع، انبول في حضرت "منذر بن محمد ميسة" عن انبول في الية "والد ميسة" عن انبول في حضرت "ابوب بن باني مِينَ ''اورحضرت''حسن بن زياد جينه'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظیم ابوحنیفیہ میں '' ہےروایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حفزت' ابو محمد حارثی بخاری بیت ' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفزت' صالح بن احمد بن ابومقاتل بیت ' سے، انہوں نے حضرت' عبدوس بن بشر بیت ' سے، انہوں نے حضرت' امام ابویوسف بیت ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیت ' سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حفرت'' حافظ علی بن محمد بیسیّن' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' صالح بن احمد ا انہوں نے حضرت''عثمان بن سعید بیسیّن' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوعبد الرحمٰن مقری بیسیّن' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم الوصنیفہ بیسیّن' ہے روایت کیا ہے۔

آں حدیث کو هنرت' حافظ محمد بن مظفر بیتیة' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت' احمد بن نصیر بیسیة' سے، انہول نے حضرت' احمد بن محیا جیسیم' سے، انہول نے حضرت' عبداللّٰہ بن محمد بن رستم بیسیم' سے، انہول نے حضرت' امام محمد بن حسن بیسیہ'' ہے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیسیم' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابوعبراللہ حسین بن محمہ بن خسروبلخی ہیتے'' نے اپی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبارصر فی جیتے'' ہے،انہوں نے حضرت''ابومحمہ فاری ہیتے'' ہے،انہوں نے حضرت''حافظ محمہ بن مظفر ہیستے'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ہیستے ہے روایت کیا ہے۔

آئ حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر ونکی جیلیۃ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیاہے(اس کی اسناد یول ہے) حضرت'' ابوغبد اللہ بن ووست علاف ) حضرت'' ابوغبد اللہ بن ووست علاف بیسیّن' ہے، انہول نے حضرت'' ابوغبد اللہ بن ووست علاف بیسیّن' ہے، انہول نے حضرت'' علاقت بیسیّن' ہے، انہول نے حضرت'' ابوغبد اللہ الم المنظم ابوضیفہ بیسیّن' ہے روایت کیا ہے۔ الرحمٰن مقری نیسیّن' ہے، انہول نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بیسیّن' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیست'' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظم البوضیفید کہیں تھے روایت کیا ہے۔

الْفَصْلُ النَّالِثُ فِيْمَا هُوَ مِنْ مَحْظُورًاتِ الْإِحْرَامِ وَفِيْمَا لِيُسَ مِنْهَا وَفِي الْآجُزِيَةِ

تیسری قصل:احرام کی پابندیاں،جو پابندیاں نہیں ہیں،اور جزاؤں کا بیان

اللہ ہروی کیڑے پرمٹی کا ڈھیلامل کراس کی رنگت زائل کر کے احرام کیلئے استعمال کرنا 🖎

970/(اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ (عَنُ) كَثِيُرِ بَنِ جَمُهَانِ قَالَ بَيْنَمَا عَبُدُ اللَّهِ ابْنُ عَمَرَ فِى الْمَصْبُوعَ وَاَنْتَ مُحْرِمٌ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ فَإِنَّمَا صَبَغْنَا الْمَصْبُوعَ وَاَنْتَ مُحْرِمٌ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ فَإِنَّمَا صَبَغْنَا بِمُدْرِ

﴿ ﴿ ﴿ حضرت' المام اعظم ابوحنیفه بیشه "حضرت" عطاء بن سائب بیشه " سے ،وہ حضرت" کثیر بن جمہان بیشه " سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ حضرت "عبداللّٰہ بن عمر بیشه " کے ہمراہ مسعی (جہال پرسعی کی جاتی ہے ) میں تھان کے پاس دو ہروی کپڑے تھے،ایک آ دمی نے ان سے کہا: آپ حالت احرام میں رنگے ہوئے کپڑے بینتے ہیں؟ انہول نے کہا: ( ۹۷۰ ) فی العہ نباب ما بصلح للمصرم من اللباس والطیب-

#### سبحان الله مم نے اس کوٹی کے ڈھیے سے رنگاہے۔

(أحرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن محلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حَنِينُفَة

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الغنائم (عن) أبي الحسن بن زريق (عن) أبي سهل أحمد بن محمد (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى به بأساً لأنه ليس بطيب ولا زعفران وهو قول اَبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اں حدیث کو حضرت'' حافظ طحہ بن مجمہ بیسیّ' نے اپنی مندمیں حضرت'' ابوعبداللہ مجمد بن مخلد بیسیّیّ' سے ، انہوں نے حضرت''بشر بن مویٰ بیسیّد' سے ، انہوں نے حضرت'' ابوعبدالرحمٰن مقر کی بیسیّد' سے ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیف بیسیّد'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محد بن خسر و بلخی بیشین نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' ابوغنائم بیسین' ہے،انہوں نے حضرت' ابوہل احمد بن محمد بیسین' ہے، انہوں نے حضرت' ابوہل احمد بیسین' ہے، انہوں نے حضرت' بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' ابام اعظم ابوصنیفہ بیسین' ہے حضرت' بیسین' ہے۔ دورت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن بیشت'' نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیشتہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حطرت''امام محمد بیشتہ'' نے فر مایا ہے:ہم اس کو افتیار کرتے ہیں۔ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے ، کیونکہ وہ نہ تو خوشبو ہے اور نہ ہی زعفران ہے۔

اس حدیث کوحفزت' دحسن بن زیاد جیلیا'' نے اپی مندمیں حضرت' امام اعظم الوحنیفہ بیلیا' ہے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 جس نے مینڈک مارا، وہ ایک بکری ذبح کرے، خواہ محرم ہویا غیرمحرم 🜣

971/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) أَبِي الزُّبَيُرِ (عَنُ) جَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ ضِفُدَعاً كَانَ عَلَيْهِ شَاةٌ مُحْرِماً كَانَ آوُ حَلاًلا

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم البوحنيفه بينية''حضرت''ابوزبير بينية'' ہے، وہ حضرت''جابر بن عبدالله بين في الله بين عبدالله بين عبدالله بين عبدالله بين عبدالله بين من الله بين من من الله بين من الله بين من الله بين من من الله بين من من الله بين من الله بين

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبي رميح (عن) أحمد بن محمد بن موسى الأنطاكي (عن) محمد بن على العسقلاني (عن) عبد الرحمن بن هان، (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بیستا'' نے حفرت''صالح بن ابور شیح بیستا'' ہے، انہوں نے حضرت''احمد بن محمد بن مویٰ انطاکی بیستیا'' ہے، انہوں نے حضرت''امام بیستیا'' ہے، انہوں نے حضرت''امام ابوحنیفہ بیستیا'' ہے، انہوں نے حضرت''امام ابوحنیفہ بیستیا'' ہے، وایت کیا ہے۔

﴿ رَسُولَ اكْرُمَ مَثَالِيَّا مِنْ الرَّبِيْ مِنْ الرَّبِيْ مِنْ الرَّبِيْ وَيَا كَهُ حَجَّ كَا حَرَامُ حَتَم كُردي، الكوعمره كا احرام قراروي ﴿ لَنَ عَلَيْهِ 972 / (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِي الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ رَضِى اللّهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا مُنْ اَصْحَابَهُ اَنْ يُبْحِلُوا مِنْ إِحْرَامِهِمْ بِالْحَجِّ وَيَجْعَلُوهَا عُمْرَةً

﴾ ﴿ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه مُینانیه'' حضرت'' ابو زبیر مُینانیه'' سے ، وہ حضرت'' جابر بن عبدالله رطانیو'' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مُلِیوُلِم نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ وہ اپنا حج کااحرام ختم کردیں اوراس کوعمر و کااحرام بنالیں۔

(أحرجه) أبو محمد البخاري (عن) رجاء بن سويد النسفي (عن) حم بن لنوح (عن) سعدان بن سعيد الخلعي (عن) نصر (عن) أبي خَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

ال حدیث کوحفرت' الو کر بخاری بُوالیہ' نے حضرت' رجاء بن سوید نفی بُولیہ' سے ، انہوں نے حضرت' حم بن نوح بُولیہ' سے ، انہوں نے حضرت' سعد خلعی بُولیہ' سے ، انہوں نے حضرت' سعد خلعی بُولیہ' سے ، انہوں نے حضرت' سام العظم ابو حنیفہ بُولیہ' سے دھزت' سے دوایت کیا ہے۔

#### المنان میں تہتع کی نیت ہے آیا، طواف نہ کیا، شوال شروع ہو گیا، تہتع ہے 🗘

973/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَقُدِمُ مُتَمَتِّعاً فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَلاَ يَطُوُفُ حَتَّى يَدُخُلَ شَوَالُ قَالَ فَهُوَ مَتَمَتِّعٌ لِلَّنَّهُ طَافَ فِي اَشُهُرِ الْحَجِّ

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم الوصنيفه مُنِينَة ' حضرت' حماد مُنِينَة ' سے روایت کرتے ہیں' حضرت' ابراہیم مُنِینَة ' سے سوال کیا گیا: جو ماہ رمضان میں جج تہتع کے ارادے سے آیا ہولیکن اس نے طواف نہ کیا ہو، حتیٰ کہ ماہ شوال شروع ہوگیا ہو۔ حضرت ''ابراہیم نے فرمایا: وہ تمتع ہے کیونکہ اس نے جج کے مہینے میں طواف کرلیا۔

(أخسرجمه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وعمرته فِي الشهر الذي يطوف فيه لا فِي الشهر الذي يحرم فيه وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حفرت' امام محمد بن حسن بیشان 'نے حفرت' امام اعظم ابوصنیفه برسین کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت' امام محمد بیسین ''نے فرمایا: اس کا عمرہ اس مہینے میں آس نے احرام محمد بیسین ''نے فرمایا: اس کا عمرہ اس مہینے میں آس نے احرام باندھا۔ اور یہی حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بیشین 'کاموقف ہے۔

⁽ ۹۷۲ ) اضرجه البصصكفى فى "مسند الامام" ( ۲۳۰ ) وابن حبان ( ۳۷۹۱ ) واحيد ۲:۷۱۲ والشيافعى فى "البسند" ۲:۷۲۱ والعبيدى ( ۹۷۲ ) والبسنسارى ( ۱۵۵۷ ) ومسيلم ( ۱۲۱۲ ) فى العج نباب وجوه الاحرام والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۲۰۱۵ والبغوى فى "شرح السنة" ( ۱۸۷۲ )-

⁽ ٩٧٣ ) اضرجيه مسمسد بين البحسن الشبيبانى فى "الآثار" ( ٣٤١ ) فى العج نباب العبرة فى اشهر العج وغيرها . قبلت:وقد اخرج البيهضى فى "السنسن الكبرى" ٣٤٢:٤ والعاكم فى "البستدرك" ٣٠٣: والطبرانى فى "الكبير" ( ٩٧٠٣ ) والدار قطنى ( ٣٤٣٢ ) فى العج والكفظ له :عن عبد الله بن عبر:( العج اشهر معلومات ) قال: "نوال وذوالقعدة وعشر من ذى العجة"-

﴿ جُوجِ كَايام مِن نَين روز ئِن رَكَ مَن كُونَ عَنْ اللَّهُ وَهُم كَا وَهُم كَا رَجَا مَن اللَّهُ اللَّهُ اللّ 974/(أَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَفُوتُهُ صَوْمُ ثَلاثَةِ النَّامِ فِي الْحَجِ قَالَ عَلَيْهِ الْهَدْيُ لَا ثَنَهُ وَلَوْ آنَهُ نَيِينُعُ ثَوْبَهُ

﴾ ﴿ حضرتُ ' امام اعظم ابوحنیفه میشد ' حضرت' حماد میشد ' ' سے روایت کرتے ہیں ان سے پوچھا گیا: جس نے جج کے ایام میں تین دن روز بے نہ رکھے ہوں (وہ کیا کرے؟ ) حضرت ' ابراہیم میشد ' نے فر مایا: اس پر مدی لازم ہے، اگر چہاس کو کیڑے نے کردین پڑے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبد ذاخذ ال حديث كوحفزت ''امام محمد بن حسن بيسَة'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنيفه بيسَة كے حوالے ...... أثار ميں نقل كيا ہے۔حضرت''امام محمد بيسَة''فرماتے ہيں: ہم اس كواختيار كرتے ہيں۔

(أخرجه) المحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن عقدة (عن) محمد بن عبد الوهاب بن محمد الكتاني (عن) عبد الرحيم بن شبيب قال سمعت الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حَنِيْهَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ اللهُ عَنُهُ اللهُ عَنُهُ وَاسَى مَعْدَهُ مِنْ اللهُ عَنُهُ وَاسَى مَعْدَهُ مِنْ اللهُ عَنُهُ اللهُ عَنُهُ اللهُ عَنُهُ اللهُ عَنُهُ اللهُ عَنُهُ وَاسَى مَعْدَهُ مِنْ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ وَاسَى الله اللهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ ال

﴿ مُحْرِم زَخُم كُو چِيرا دلواسكتا ہے، اس كونچو رُسكتا ہے، ناخن ٹوٹ گيا ہوتو كا عُسكتا ہے ﴿ وَيَعَصِرُ الْقَرُحَةَ وَيَقَصُّ الْمُحْرِمِ قَالَ يَبِطُّ الْمُحْرِمُ وَيَعُصِرُ الْقَرُحَةَ وَيَقَصُّ الظُّفُرَ إِذَا إِنْكَسَرَ وَيُجْبِرُ الْكَسُرَ

﴿ ﴿ حضرت ' امام اعظم ابوحنیفه بیالیه ' حضرت ' حماد بیالیه ' سے روایت کرتے ہیں حضرت ' ابراہیم بیلیه ' نے محرم کے بارے میں فرمایا: وہ زخم کو چیرادے سکتا ہے،اس کو نچوڑ سکتا ہے،اس کا ناخن ٹوٹ گیا ہوتواس کو گاٹ سکتا ہے اوراس کی تلافی کرے۔

^{( 9}۷۶ ) اخرجه مصد بن العسن الشيبانى فى "الآثار"( ٣٤٢ ) فى العج نباب العبرة فى اشهر السج وغيرها-( 9۷۵ ) وقيد اخبرج البصصيكفى فى "مسند الامام"( ٢٢٧ ) وابن حبان ( ٣٠٧٨ ) ومالك فى "الهوطأ" ٢٢٤:١ عن ابن عبر:ان رجلاً قال نيا ربول الله!ماذا يلبس الهجرم من الثياب؟... ومن لع يكن له نعلان فليلبس الففين وليقطعهما ابفل من الكعبين-( 9۷۶ ) اخرجه ابن ابى شية ٤:١:٩٥ فى العج:فى العجرم يقص ظفره ويبط العرح-

(أخرجه) الحافظ عبد الله ابن أبي العوام السغدي في مسنده (عن) أبي العلاء محمد بن أحمد بن جعفر الكوفي (عن) أبي بكر بن شيبة (عن) عباد بن العوام (عن) أبي حَنِيْفَةَ

اس حدیث کوحفزت' وافظ عبدالله بن ابوعوام سغدی بیست ' نے اپنی مندمیں حفزت' ابوعلاء محمد بن جعفر کوفی بیست ' نے اپنی مندمیں حضرت' ابو بکر بن شیبہ ہے ، انہوں نے عباد بن عوام بیست ' سے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیست ' سے ، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ بیست ' سے روایت کیا ہے۔

🚓 جس کے پاس از ارنہ ہو، وہ شلوار پہن لے،جس کے پاس جوتے نہ ہوں، وہ موز ہے بہن لے 🌣

﴿ ﴿ ﴿ حَضَرَتُ ' امام اعظم ابوحنیفه مُنِیانیّ 'حضرت' عمرو بن دینار مُنِیانیّ ' سے ، وہ حضرت' جاہر بن زید مُنیانیّ ' سے ، وہ حضرت' عبداللّٰہ بن عباس جی ہے' ' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم سُنیّ اِنْ نے ارشاد فر مایا: جس کے پاس از ارنہ ہووہ شلوار پہن کے اور جس کے پاس جوتے نہ ہول وہ موزے پہن لے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبي سعيد بن جعفر (عن) أحمد بن سعيد الثقفي (عن) المغيرة بن عبد الله (عن) أبي حَنينُفَة رَضِيَ الله عَنهُ

ن حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بختید'' نے اپی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابوسعید بن جعفر بہت '' ہے، انہول نے حضرت''احمد بن سعید تقفی بہت'' ہے، انہوں نے حضرت''مغیرہ بن عبداللہ بہت '' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بہت '' ہے روایت کیا ہے۔

### 🗘 رسول ا کرم مَثَاثِیَا مِ نے روز ہے اور احرام کی حالت میں حجامہ کروایا 🗘

978/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) اَبِى الشَّوَارِ (عَنُ) اَبِى حَاضِرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه حضرت''ابوسوار مُیاللهٔ''سے ، وہ حضرت''ابوحاضر مِنْاللهٔ سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مَنْ تَیْلِمْ نے روزے اوراحرام کی حالت میں حجامہ کروایا۔

( ۹۷۷ ) اخرجه السعصكفى فى "مسند الامام" ( ۲۲۸ ) وابن حبان ( ۲۷۸ ) والنسبائى ۱۳۳۰ فى مناسك العج بهاب الرخصة من لبس السسراويسل لبن له يجد الازار وابن ابى شيبة ٢٠٠٠-١٠٠٠مسلم ( ١١٧٨ ) والترمذى ( ٨٣٤ ) فى العج بهاب ما جاء فى لبس السراويل والخفين للهجرم اذا له يجد الازار والنعلين والطبرانى فى "الكبير" ( ١٢٨١١ )-

( ۹۷۸ ) اخترجيه منصب بن التصنين الشيبياني في "الآثار" ( ۳۵۲ ) في العج نباب من احتجَم وهو معرم والعلق وفي "البوطأ" ( ٤١٦ ) ١٤٤ والبطنصاوى في "شرح معاني الآثار"١٠١٠ في الصيام نباب الصائم يعتجم والبيريقي في "السنن الكبرى" ٢٦٨:٤ وابو داود ( ١٨٣٥ ) في البنامك نباب البعرم يعتجب (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه ناخذ ولكن لا ينبغي للمحرم أن يحلق شعره إذا احتجم وهو قول أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحضرت' امام محد بن حسن رئیدیگی ' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفه رئیدیگی کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت' امام محمد بیسید' نے فرمایا: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں لیکن محرم کیلئے جائز نہیں ہے کہ وہ حجامہ کیلئے اپنے بال کٹوائے۔اور یبی حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بیسید'' کاموقف ہے۔

## 🚓 حضرت عبدالله بن عمر وللفهان اونٹ کی پچھلی جانب چیل بیٹھی دیکھی تواس کو مارا 🗘

979/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنَ) سَالِم بُنِ عَجُلاَنِ الْكُوْفِي الْجَزَرِيِّ الْاَفْطَسِ (عَنَ) سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ (عَنَ) اِبْنِ عُمَرَ اَنَّه ' رَأَىٰ حِدْاَةً عَلَىٰ دَبْرَةِ بَعِيْرٍ فَرَمَاهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ

﴾ ﴿ حضرت'' اما م اعظم ابوحنیفه مجیلیی'' حضرت'' سالم بن عجلان کوفی جزری افطس میلیدی وه حضرت'' سعید بن جبیر طالفی'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت''عبداللہ بن عمر طالفی'' نے اونٹ کے پچپلی جانب چیل بیٹھی دیکھی تو اس کو مارا،اس وقت وہ احرام کی حالت میں تھے۔

(أحرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله بن مخلد العطار (عن) على بن إبراهيم الواسطى (عن) عمر بن عيزار (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن حسرو البلخي في مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى عن محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبِي حَنِيقَةَ رحمة الله عليهما

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفُةٌ

(و أخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحه بن محمد میشد'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوعبداللہ بن مخلد عطار نیسی'' ہے، انہوں نے حضرت'' علی بن ابراہیم واسطی میشد'' ہے، انہوں نے حضرت''عمر بن عمر ار بیسی'' ہے، انہول نے حضر ابویوسف میشد'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ہیسید'' ہے دوایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشتہ'' نے اپنی مندمیں حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشتہ'' ہے، انہول نے حضرت'' عبداللہ بن حسن خلال بیشتہ'' ہے، انہول نے حضرت'' عبدالرحمٰن بن عمر بیشتہ'' ہے، انہول نے حضرت'' محمد بن ابرا ہیم بن حیث بیشتہ'' ہے، انہول نے حضرت'' محمد بن شجاع بلحی بیشتہ'' ہے، انہول نے حضرت'' حسن بن زیاد نیستہ'' ہے، انہول نے حضرت'' امام ابو حنیفہ بیستہ'' ہے روایت کیا ہے۔

Oاُس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن بیسته'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیستا کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ Oاس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد بیسته'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیسته'' ہے روایت کیا ہے۔

( ٩٧٩ ) اخرجه معدد بن العسن الشيباني في "الآثار" ( ٣٦٨ ) وعبد الرزاق ٤٤٤: في البنياسك:بياب ما يقتل في العرم وما ينكره قتله وابن ابي شيبة ٩٥: في العج :بياب في الععرم يرمي الغراب-

# ﴿ محرم كَى اير حيال وغيره بهلى مول توكى ، چربي ياكوئى بهى چيز استعال كرسكتا ہے الله محرم كى اير حيال وغيره بهلى مول توكى ، چربي ياكوئى بهي چيز استعال كرسكتا ہے الله وقال (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الشُّقَاقِ إِذَا أَحْرَمَ قَالَ إِذَهِ مِنْهُ بِالسِّمُنِ وَالْوَدُكِ وَقَالَ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ وَالْوَدُكِ وَقَالَ

سَعِیْدُ بُنُ جُبَیْرِ بِکُلِّ شَیْءٍ تَأْکُلُہُ،

﴿ ﴿ حَضرت' اَمام اعظم الوصنیفہ مُیاسَۃ' 'حضرت' 'حماد مُیسَۃ' 'سے، وہ حضرت' 'ابراہیم مُیسَۃ' 'سے روایت کرتے ہیں'
انہوں نے فرمایا بحرم کی ایر صیال وغیرہ پھٹ جائیں تو تھی اور چربی اس پرلگاسکتا ہے یا ایسی کوئی بھی چیز لگاسکتا ہے جواس پھٹن کوختم

کرد ہے۔

(أخرجه) الإمام لمحمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيُفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ يعني بقول سعيد بن جبير ما لم يكن فيه طيب وهو قول أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفزت' امام محمد بن سن نیستا' نے حضرت' امام اعظم ابوعنیفه بیسیا کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت' امام محمد بیسیا' نے فر مایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔حضرت' سعید بن جبیر ڈاٹیو'' کے کہنے کی تشریح یہ ہے کہ جب اس میں خوشبوکی آمیزش نہ ہو۔اور یبی حضرت' امام اعظم ابوعنیفہ بیسیا'' کاموقف ہے۔

## الله محرم عسل كرسكتا ہے، اللہ تعالى نے اس كي ميل كوكيا كرنا ہے

981 (اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ قَالَ قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ اَيَغْتَسِلُ الْمُحْوِمُ قَالَ مَا يَصْنَعُ اللَّهُ بِدَرَنِهِ شَيْناً

﴿ ﴿ حَضِرَتُ `امام اعظم الوصنيف حضرت `حماد مُنِينَةُ ' سے روایت کرتے ہیں میں نے حضرت 'ابراہیم مُنِینَّةُ ' سے کہا: کیا محرم کونہانے کی اجازت ہے؟ انہوں فرمایا: الله تعالی اس کی میل کوکیا کرے گا۔

(أخسرجه) الإمسام محمد بن المحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُثُمَّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ لَا نَرِي بذلِكَ بَأْساً

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن بیاتیه'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیاتیه کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد بیاتیه'' نے فرمایا بہمیں اس بڑمل کرتے ہیں،ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

## المناخن ٹوٹ گیا ہوتواس کو کمل توڑدے یا کاٹ دے 🗘

982/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي ظُفُرِ الْمُحْرَمِ يَنْكَسِرُ قَالَ يَكُسُرُهُ وَقَالَ سَعِيْدُ بْنُ بَيْرٍ قُطعُه'

## الم اعظم ابوحنیفه بیانیه مخرت "حماد بیانیه" سے روایت کرتے ہیں حضرت "ابراہیم بیافیة" نے فر مایا:

( ٩٨٠ ) اخرجه معمد بن العسن الشبيباني في "الآثار" ( ٣٥٥ ) في العج نباب من احتاج من علة وهو معرم-

( ٩٨١ ) اخرجه معسد بن العسن الشبيبائي ﴿ ﴿ كَارَ * ( ٢٥٥ ) في العج نباب من احتاج من علة وهو معرمٌ ﴿

( ٩٨٢ ) اخسرجيه منصبيد بين النفسين السبيبائي في "الآثار" ( ٣٥٦ ) في الصج نباب من احتاج من علة وهو مصرم و كمذا اخرج الدار قطني ٢٣٢:٢ في الصج والبيريقي في "السنن الكبرى" ٦٢:٥ عن ابن عباس-

#### محرم کا ناخن اگرٹو گیا ہوتو وہ اس کوتو ڑ دے۔حضرت''سعید بن جبیر مٹائنڈ''نے کہا: اس کو کاٹ دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى بذلك بأساً وكل ذلك حسن وهو قول أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حفرت' امام محمد بن حسن بیشین' نے حفرت' امام اعظم ابوضیفہ بیشینے کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حفرت' امام محمد بیشین' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ہم اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتے۔اور یبی حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیشین' کاموقف ہے۔

### 🗘 محرم مر د ہو یاعورت ،مسواک کر سکتے ہیں 🜣

983/(أَبُو حَنِيَفَةً) (عَنَ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُواهِيمَ قَالَ يَسْتَاكُ الْمُحْرِمُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِسَاءِ

﴿ ﴿ حَضرت ' آمام اعظم ابوحنيف بَيْنَ * حَضرت ' حماد بُيْنَة ' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ' ابراہیم بین ' نے فرمایا :
محرم مردہویا عورت مسواک کر کے بیں۔

رأخوجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اس عدیث کوحفزت''امام محمد بن حسن بیست' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیستی حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

الله محرم چوہے کو، سانپ کو، کاشنے والے کتے کو، چیل کواور بچھوکو مارسکتاہے 🖈

984/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) نَافِع (عَنُ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا (عَنُ) رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْفَارَةَ وَالْحَيَّةَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْحِدْاَةَ وَالْعَقُرَبَ

﴿ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه مِینید''حضرت''حماد مِینید'' ہے، وہ حضرت''عبدالله بن عمر رفایقیا'' ہے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم منافیق نے ارشادفر مایا بحرم چوہے کو،سمانپ کو،کا منے والے کتے کو،چیل کواور بچھوکو مارسکتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) آبِي حَنِيْفَةً

(وأخرجه) أبو عبد الله التحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عمن) أبسى الفضل بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن ظاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبِي خَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن (

( ۹۸۳ ) اخسرجسه مسعسدر بسن السعسين الشبيبائي في "الآثار" ( ۵۳۷ ) في العج نباب من احتاج من علة وهو معرم-قلت:وقد اخرج مسؤله البسيفي ١٥:٥ يمن ابن عباس ان النبي عليه وسلم تسوك وهو معرم-

( ٩٨٤ ) اخرجيه التصصيكيفيي في "مسند الأمام" ( ٣٤٠ ) وابن حيان ( ٣٩٦١ ) واحيد ٢٠٢ والنسبائي ١٩٠٥ في منيامك العج نباب قتل التفراب والبدارمي ٢٠٢٢ ومسلم ( ١١٩٩ ) في العج نباب ما يندب للهجرم قتله من الدواب وابن ماجة ( ٣٠٨٨ ) في البناسك نباب ما يقال الهجرم والطعاوى في "شرح معالي الآثار" ١٦٥٠٠-

اس حدیث و حفرت ' ابوعبدالله حسین بن محد بن خسر و بخی بیشه ' نے حضرت ' اپی مندمیں مبارک بن عبدالجبار میر فی میشه ' سے، انہول نے حضرت ' ابوم میں حضرت ' امام اعظم ابو حنیفه بیشه ' سے انہول نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفه بیشه ' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوهفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشیة "نے ایک اوراساد کے ہمراہ ( بھی روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوضل بن خیرون بیشیة "سے، انہوں نے حضرت' ابوغلی بن شاذان بیشیة "سے، انہوں نے حضرت' ابونصر بن اشکاب بیشیقی "سے، انہوں نے حضرت' حضرت' عبدالله بن طاہر قزویٰ بیشیقی "سے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن تو بہ قزویٰ بیشیقی "سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیشیقی' سے، انہوں نے حضرت' مام اعظم ابوضیفہ بیشیق' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حفزت' امام محد بن حسن بیت ' نے حضرت' امام اعظم ابوصیفه بیت کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محد بیت ' کا یہی ند مب ہے۔ اگر کسی درندے بعد حضرت' امام محد بیت ' کا یہی ند مب ہے۔ اگر کسی درندے نے تم پر حملہ کردیا اور تم نے اس کو مارڈ الا تب بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

﴿ وَقُوفَ عُرِفَاتَ كَ بِعِدِ جُسَ نِي بِيوى سِي صحبت كرلى، وه بدنه بهى دے، اگلے سال جَح بهى كرے اللہ عَنَهُ مَا فِي الرَّجُلِ يُوَاقِعُ اِمُواَتَهُ وَعَلَى اللهُ عَنْهُ مَا فِي الرَّجُلِ يُوَاقِعُ اِمُواَتَهُ بَعُدَمَا وَقَفَ بِعَرُفَةَ قَالَ عَلَيْهِ بَدُنَةٌ وَتَمَّ حَجُّهُ

﴾ ﴿ ﴿ وَهِرَتُ'امام اعظم الوحنيفه بَهِينَةِ' وهزت' عطاء بن سائب بَينَةُ' سے، وہ حضرت' عبداللہ بن عباس وُلَّهُ'' سے راویت کرتے ہیں'ایک خص کے باری میں پوچھا گیا: جو وقو ف عرفات کے بعدا پنی بیوی سے بمبستری کر بیٹھا (وہ کیا کرے؟) آپ نے فرمایا: اس کے اوپر بدنہ لازم ہے بیمردہ (اگلے سال) حج بھی کرے۔

(أخرجه) أبو عبد الله ابن حسرو في مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى عَنِيْفَةً

(ورواه) (عن) عبد الله بن أحمد ابن عمر الدمشقى (عن) عبد الله بن الحسن الخلال على ما سبق (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ (عن) عطاء بن أبي رباح (عن) ابن عباس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُما

Oاس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر وہلی جیسیہ'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت

( ٩٨٥ ) اخسرجيه منصبه بن الحسين الشبيباني في "الآثار" ( ٩٤٨ ) في العج بهاب من واقع العله وهو معرم والبيهقي في "السنين الكبرى"١٧١:٥ في العج :باب الرجل يصبيب امرأته بعد التحلل الاول وقبل الثاني- "ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشته" سے، انہول نے حضرت "عبدالله بن حسن خلال بیشته" سے، انہول نے حضرت "عبدالرحمٰن بن عمر بیشته" سے، انہول نے حضرت "حسن بن سے، انہول نے حضرت "حسن بن نے انہول نے حضرت" حصن بن زیاد بیشته" سے، انہول نے حضرت "محمد بن شجاع بیشته" سے، انہول نے حضرت "حسن بن زیاد بیشته" سے، انہول نے حضرت "امام اعظم ابو صنیفه بیشته" سے، دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفزت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی میشد'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''عبدالله بن احمد بن عمر دمشقی میشد'' سے،انہول نے حضرت''عبدالله بن حسن خلال میشد'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت''امام محمد بن حسن میشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میشد کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میشد'' سے، انہوں نے حضرت''ابن عباس بڑائٹو'' سے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میشد'' سے، انہوں نے حضرت''ابن عباس بڑائٹو'' سے روایت کیا ہے۔

### عرفات ہے آکر صحبت کرلی، دم بھی دے، وہ حج پورا کرے، اگلے سال قضاحج کرے 🖒

986/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْرٍ (عَنُ) عَبْدِ اللهِ بُنِ عُمَرَ قَالَ إِذَا جَامَعَ بَعُدَمَا يُفِيْضُ مِنْ عَرَفَاتٍ فَعَلَيْهِ دَمٌ يَقُضِى مَا بَقِى مِنْ حَجِّهِ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلِ

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابو صنیفه میسانی مضرت' مهاد میسانی سے ، وه حضرت' سعید بن جبیر و النین سے روایت کرتے بین حضرت' عبداللہ بن عمر و الله بن ع

(أحرجه) محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةً ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا القول، القول ما قال ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُما

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت''امام محد بن حسن بیشد'' نے حفرت''امام عظم ابوحنیفه بیشیئی حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد بیشید'' نے فر مایا: ہم اس کوئیس اپناتے، بلکہ ہمار بے زدیک حضرت''عبداللہ بن عباس بھائیا'' کا قول معتبر ہے۔

اں حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد نہیں ''نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظیم ابوحنیفہ بھیلیہ'' سے روایت کیا ہے۔

#### الله حضرت عمر بن خطاب والثيناكي حج تمتع سيمنع كرنے كا واقعہ اللہ

987 (أَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ بَيْنَمَا عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ وَاقِفٌ بَعَرَفَاتٍ إِذْبَ صَرَ بِسرَجُلٍ يَقُطُرُ رَأْسَهُ طِيْباً فَقَالَ وَيُلَكَ الْمُحْرِمُ اَشُعِثَ اَغُبَرَ فَقَالَ اَهُلَلْتُ بِالْعُمْرَةِ مُفُرِدَةً ثُمَّ قَدِمْتُ مَكَّةَ إِذْبَ صَرَ بِسرَجُلٍ يَقُطُرُ رَأْسَهُ طِيْباً فَقَالَ وَيُلَكَ الْمُحْرِمُ اَشُعِثَ اَغُبَرَ فَقَالَ اَهُلَلْتُ بِالْعُمْرَةِ مُفُرِدَةً ثُمَّ قَدِمْتُ مَكَّةً وَمَن الطِيْبِ وَمِن اَهُلِي حَتَّى إِذَا كَانَ غَدَاةَ التَّرُويَةِ اَهُلَلْتُ بِالْحَجِّ وَمَعْ مَا اللَّهُ عَنْهُ وَإِنَّمَا كَانَ ٱلِمَ بِالنِّسَاءِ وَالطِيْبِ بَالْامُسِ فَنَهَى عُمَرُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ عَنْ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ اللَّهُ عَنْهُ عَمْرُ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ اللَّهُ عَنْهُ وَإِنَّمَا كَانَ ٱلِمَ بِالنِّسَاءِ وَالطِيْبِ بَالْامُسِ فَنَهَى عُمَرُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ عَنْ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ وَإِنَّمَا كَانَ ٱلِمَ بِالنِّسَاءِ وَالطِيْبِ بَالْامُسِ فَنَهَى عُمَرُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ عَنْهُ وَإِنَّمَا كَانَ ٱلِمَ بِالنِّسَاءِ وَالطِيْبِ بَالْامُسِ فَنَهى عُمَرُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ عَنْهُ وَإِنَّمَا كَانَ ٱلِمَ بِالنِّسَاءِ وَالطِيْبِ بَالْامُسِ فَنَهَى عُمَرُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ عَنْهُ وَالْمَ لَهُ لَتُ

( ٩٨٦ ) اضرجه معسر بن النسيس النسيباني في "الآِثار" ( ٣٤٩ ) في الصج نباب من واقع اهله وهومعرم-

( ٩٨٧ ) اخسرجسه ابسن مساجة ( ٢٩٧٩ ) فسى البصبح بهساب التسبتسع بسالىع بسررة الى العبج واحبد ٥٠:١٠ ومسلم ( ١٢٢٢ ) والنسساشى ١٥٣:٥ والبزار( ٢٢٦ ) والبيهقى فى"السنس الكبرى"٢٠:٥مُتْعَةِ الْحَجِّ ثُمَّ قَالَ وَاللهِ إِنِّي خَلَيْتُ بَيْنَكُمْ وبَيْنَ مُتَعَةِ الْحَجِّ لاَوْشَكْتُمْ اَنْ تُضَاجِعُوهُنَّ تَحْتَ الأِرَاكِ بِعَرَفَاتٍ ثُمَّ تَرُوحُونَ حَجَّاجاً

﴿ ﴿ ﴿ حَضِرَتَ ''امام اعظم الوحنيفه بُرِينَةِ '' حضرت ''حماد بُرِينَةِ '' ہے، وہ حضرت ''ابراہیم بُرِينَةِ '' ہے روايت کرتے ہیں ' حضرت ''عمر بن خطاب بڑا تھ' عرفات میں وقوف کئے ہوئے تھے ، آپ نے ایک شخص کود یکھا، اس کے سر ہے خوشبو کے قطر ہے فیک دہم تھے۔ آپ نے فرمایا: تیرے لئے ہلاکت ہو، محرم تو غبار آلود ہوتا ہے۔ اس نے کہا: میں نے صرف عمرہ کر کے احرام ختم کی بھر میں کہ میں اس کے کہا: میں نے خوشبولگائی ، کردیا تھا، پھر میں بکد میں آگیا تھا، میر ہے ساتھ میر ہے گھروالے تھے، میں نے اپنے عمرہ کا احرام ختم کیا، پھر میں نے خوشبولگائی ، اپنی بیوی کے پاس گیا، جب ترویہ کا دن شروع ہوا تو پھر میں نے جج کا احرام شروع کیا، حضرت ' عمر طابق' ' یہ سمجھے کہ یہ آدمی ہے کہ اور اس بات یہ ہے کہ ) وہ شخص گزشتہ دن عورت اور خوشبو ہے دکھی موگیا تھا۔ حضرت عمر طابق' ' نے جج تمتع ہے نے فرمادیا اور فرمایا: اللہ کی تسم! اگر میں تہمیں جج تمتع کے لیے چھوڑ دوں نو قریب ہے کہ موفات میں ابنی بیویوں کو پیلووک کے درختوں کے نیے لٹاؤگ اور پھرتم جج کرنے کے لیے روانہ ہوجاؤگے۔

(أحرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن حسرو في مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) أَبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حفزت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبلخی بیشیهٔ' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفزت'' ''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیسیّه'' سے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن حسن خلال بیسیّه'' سے، انہوں نے حضرت''عبد الرحمٰن بن عمر بیسیّه'' سے،انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع بیسیّه'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع بیسیّه'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع بیسیّه'' سے،انہوں نے حضرت ' محمد بن نیاد بیسیّه'' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصیفه بیسیّه'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد نہیں ''نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظیم ابوطنیفہ نہیں ''سے روایت کیا ہے۔

التاحرام میں بیوی کا بوسہ لیا ، انزال ہوگیا ، دم دے کر مج مکمل کرے 🗘

988/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ الْعَزِيْزِ بُنِ رَفِيْعِ (عَنُ) مُجَاهِدٍ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلاً قَالَ إِنِّي قَبَّلْتُ اَهْلِي وَاَنَا مُحْرِمٌ فَادُفَقُتُ فَقَالَ اَهْرِقُ دَماً وَتَمَّ حَجُّكَ

﴿ ﴿ حضرتُ ' امام اعظم الوصنيفه بَيَاسَةُ ' حضرتُ ' عبدالعزيز بن رفيع بَيَاسَةُ ' سے، وہ حضرت ' مجامد بَيَاسَة '' عبدالله بن عباس ﷺ ' سے روایت کرتے ہیں' ایک آ دمی نے کہا: میں نے حالت احرام میں اپنی بیوی کا بوسه لیا تو مجھے انزل ہو گیا (اب میں کیا کروں؟) آپ نے فرمایا: ایک ' دم' دے، تیرامج مکمل ہوجائے گا اور اپنے حج کومکمل کر۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) على بن محمد (عن) عبيد (عن) محمد بن كثير بن سهل

(عن) الصباح بن محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) آبِي حَنِيْفَةَ (عن) الصباح بن محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه ناخذ لا يفسد الحج حتى يلتقى الختانان وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله

انهول عند من کو حفرت' حافظ طلح بن محمد بهتایی مند میں حفرت' علی بن محمد بیتانیوں نے حفرت' عبید بیتینی سے ، انہول نے حفرت' عبید بیتینی سے ، انہول نے حفرت' محمد بن ابراہیم بیتینی سے ، انہول نے حفرت' مبال بیتی بیتینی سے ، انہول نے حفرت' مبال بیتینی بیتینی سے ، انہول نے حفرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیتینی سے روایت کیا ہے۔ شجاع مجمی بیتینی کو حفرت' امام محمد بیتینی کی اسرنہیں ہوتا ۔ حضرت' امام محمد بیتینی کو مایا ہے : ہم ای کو اختیار کرتے ہیں ۔ جب تک مردوعورت کی شرمگا ہیں نہیں جج فاسد نہیں ہوتا ۔ حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیتینی بی مذہب ہے۔ اس کے بعد اعظم ابو صنیفہ بیتین بیتین ہوتا ۔ حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیتین بی مذہب ہے۔

> (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي خَنِيْفَةَ (وأخرجه) الحسن بن زياد فِي نسخته عن أَبِي جَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

Oاس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن میسید'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میسید کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ Oاس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد میسید'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میسید'' سے روایت کیا ہے''

## الله رسول اكرم مَثَاثِينَا حالتِ احرام ميں بوسه لے ليا كرتے تھے اللہ

990/(اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنُ) زِيَادِ بُنِ عَلاَقَةَ (عَنُ) عَمْرِو بُنِ مَيْمُوْنَ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ مَحْرِمٌ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم الوحنيفه بَيْنَيَّهُ''حضرت''زياد بن علاقه بَيْنَيَّهُ''سے، وہ حضرت''عمرو بن ميمون بَيْنَيُّ روايت كرتے بين'وہ ام المؤمنين سيدہ''عا كشەصد يقه طيبه طاہرہ رَلِيُّهُا''سے روايت كرتے بين'رسول اكرم مَلَيْثِيْمُ حالت احرام ميں بوسه لےليا كرتے تھے۔

(أخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) أبى بكر الخطيب (عن) محمد بن أحمد ابن روق (عن) محمد بن عمران (عن) محمد بن عبد الله الشافعي (عن) أحمد بن سعيد بن شاهين (عن) مسعود بن جويرية (عن) معافيي بن عمران

( ٩٨٩ ) اخرجه مصدر بن الحسسن الشيبياني في "الآثار" ( ٢٥٠ ) في العج نباب من واقع اهله وهو معرم-

( ٩٩٠ ) آخرجه في "جامع الآثار" ( ١٠٠٨ ) والخطيب في "تاريخ بغداد" ١٧١٤٠ والهتقى الهندى في "الكنز" ( ١٨١٨ )

(عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' قاضی ابو برمحر بن عبدالباقی انصاری بیشهٔ '' نے حفرت' ابو برخطیب بیشهٔ '' سے، انہوں نے حضرت' محد بن احمد بن محد بن شاہین بیشهٔ '' سے بن روق بیشهٔ '' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن سعید بن شاہین بیشهٔ '' سے بن روق بیشهٔ '' سے، انہوں نے حضرت' محد بن شاہین بیشهٔ '' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم مانہوں نے حضرت' معافی بن عمران بیشهٔ '' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصیفه بیشهٔ '' سے روایت کیا ہے۔

المج مین ' رفث بسوق اور جدال' سے مراد جماع، گناه، اور فضول شم کھانا ہے

991/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَـمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ اَلرَّفَتُ اَلْجَمَاعُ وَالْفُسُوقُ اَلْمَعَاصِى وَالْجِدَالُ قَوْلُ الرُّجُلِ لَا وَاللهِ بَلَى وَاللهِ

﴿ ﴿ حضرت''امام اعظم الوحنيفه بَيْنَةُ ' حضرت''حماد بَيْنَةُ ' ہے، وہ حضرت''ابراہیم بَیْنَةُ ' ہے روایت کرتے ہیں' آپفرماتے ہیں' رفث ہے مراد جماع ہے، نسوق ہے مراد'' گناہ'' ہے اور جدال ہے مراد کسی آدمی کا فضول قسمیں کھانا ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن المخلال (عن) عبد الله بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع عن الحسن ابن زياد رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) أبى حَنِيُفَةَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) أَبِي حَنِيْفَةً

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محرین خَسر وبلخی بُینتین' نے اپی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' 'ابوقاسم بن احمد بن عمر بُینتین' ہے،انہوں نے حضرت' عبدالله بن حسن خلال بُینتین' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن عمر بُینتین' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابراہیم بغوی بُینتین' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع بُینتین' ہے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بُینتین' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بُینتین' ہے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحفزت' حسن بن زیاد بھینی''نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم الوحنیفہ بھینیو'' ہے روایت کیا ہے۔

## 🗘 کچھمحرموں نے مل کرقل کیا،سب کے ذمیر اءہے

992/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا اِشْتَرَكَ الْقَوْمُ الْمُحْرِمُونَ فِي قَتْلٍ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ جَزَاءٌ

الم اعظم الوحنيفه بيالة "حضرت" حماد بيالة "هاه و حضرت" ابرا ہيم بيلة "هـ دوايت كرتے ہيں اللہ اللہ معرفة " سے روايت كرتے ہيں اللہ

( ۹۹۱ ) اخرجيه ابن ابى شيبة ۱۲٤:۱۰ فى العج نباب فى قوله تعالى:( فلا رفث ولا فسوق )-قلت:وقد اخرج البيهقى فى "السنن السكبسرى"۲۷:۵ والسطبسرانسى فى "السكبسرى" ( ۱۰۹۱۶ ) عين ابسن عبساس قال قال رسول الله عليونه فى قول الله عزوجل:( فلا رفث ولا فسسوق ولا جيدال فنى البصبح ) قبال: "الرفث:الاعرابة والتعرض للنسباء بالجهاع والفسيوق:الهعاصى كلها والجدال:جدال الرجل صاحبه"-

( ۹۹۲ ) اخسرجيه منصبيب بين النصبيب الشبيبيانسي فني "الآشار" ( ۳۶۲ ) وعبد الرزاق ( ۸۳۵۳ )في الصج ثباب حلال اعام حراماًعلى صيد وابن ابي شيبة ۱۶:۶ في العج بباب في القوم يشتركون في الصيدوهيم معرمون-

#### جب کچھے مل کر کسی گوتل کریں توان میں سے ہرایک کے ذھے جزاوا جب ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةً ثم قال محمد وبه ناخذ وهو قول آبِي حَنِيْفَة نرى أن القوم يقتلون خطأ فيكون على كل واحد منهم كفارة عتق رقبة مؤمنة فإن لم يجد فصيام شهرين متتابعين الماس مديث كوحفرت 'امام محمد بن حسن بُيَسَيَّ ' نے حفرت 'امام اعظم ابوصنيفه بُيَسَيَّ كوالے ہے آثار مين نقل كيا ہے۔اس كے بعد حضرت 'امام محمد بيسيَّ ' كاموقف ہے۔ہم يہجھتے ہيں حضرت 'امام محمد بيسيَّ ' كاموقف ہے۔ہم يہجھتے ہيں كوائس مون غلام آزادكر ہے۔اگرغلام ميسر نہوتو دوماہ كے ملسل روز ہے ہيں۔

#### الله بن عمر والله بن عمر والتله الله بن عمر والتله الله عن المرام مين برن كا تحفه قبول نه كيا الله

993/أَبُ و حَنِيُ فَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ بُنِ آبِى الْهَيْشَمِ (عَنِ) الصَّلْتِ بُنِ جُبَيْرٍ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ اللهُ عَنْهُمَا عَالِمُ اللهُ وَقَالَ هَلَّا ذَبَحْتَهُمَا قَبْلَ اَنْ تَجِىءَ بِهِمَا

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابو صنيفه عُيَالَةُ '' حضرت' بيثم عن ابي بيثم عَيَالَةُ '' ہے، وہ حضرت' صلت بن جبير عَيالَةُ '' ہے روایت کرتے ہیں 'حضرت' عبداللّٰہ بن عمر واللّٰهُ '' بيان کرتے ہیں 'ان کو پچھ ہرن اور شتر مرغ کے انڈے تحفہ دیئے گئے ،وہ اس وقت احرام میں تھے،انہوں نے قبول کرنے سے انکار کردیا اور فرمایا تم نے ان کو یہاں پرلانے سے پہلے ذبح کیوں نہیں کرلیا

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه ناخذ إذا دخل شيء من الصيد الحرم لم يحل ذبحه وخلى سبيله وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

آس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن بینیه'' نے حفرت''امام اعظم ابوحنیفه مینید کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بینید'' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اگر کوئی شکار حرم میں داخل ہوجائے،اس کوذبح کرنا جائز نہیں ہے،اس کا راستہ چھوڑ دینا جا ہے اور یہی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بینید'' کاموقف ہے۔

#### الله حلالي كاكيا مواشكار محرم كهاسكتا ہے

994/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) مُحَمَّدِ بُنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنُ) عُثْمَانَ بُنِ مُحَمَّدٍ (عَنُ) طَلُحَةَ بُنِ عُبَيْدِ اللهِ رَضِى اللهُ عَنُهُ قَالَ تَذَاكُرُنَا لَحُمَ صَيْدٍ يَصِيدُهُ الْحَلالُ فَيَأْكُلُهُ الْمُحْرِمُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ وَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِيمَا تَتَنَازَعُونَ فَقُلْنَا فِى لَحْمِ حَتْى اِرْتَفَعَتُ اَصْوَاتُنَا فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِيمَا تَتَنَازَعُونَ فَقُلْنَا فِى لَحْمِ صَيْدٍ يَصِيدُهُ الْحَلالُ فَيَمَا تَتَنَازَعُونَ فَقُلْنَا فِى لَحْمِ صَيْدٍ يَصِيدُهُ الْحَلالُ فَيَأْكُلُهُ الْمُحْرِمُ قَالَ فَامَرَنَا بِالْحَلِهِ

( ٩٩٤ ) اخرجه مسمسد بسن السمسسن الشيبانى فى "الآثار" ( ٣٦٢ ) فى العج نباب الصيد فى الاحرام والطعاوى فى "شرح معانى الآتسار"٢٠١٠ وابسن حبسان( ٣٩٧٢ ) واحسسدا ١٦١٠ والدارمى ٣٩٠٢ والبطيساليسى ( ٣٦٢ ) وابسو يسعبلى ( ٣٥٦ ) وعبسد الرزاق ( ٨٣٣٦ ) ومسلم ( ١١٩٧ ) فى العج نباب تعريم الصيد للهعرم والبيهتى فى "السنن الكبرى"١٨٨٠حضرت'' طلحہ بن عبیداللہ بیشہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں'ہارا آپس میں یہ مذاکرہ شروع ہوا کہ حلالی شخص شکار کیا ہوا جانور محرم کھاسکتا ہے یا نہیں؟ رسول اکرم مُنافِیْنِ اس وقت آ رام فرمار ہے تھے، ہماری آ وازیں بہت بلند ہو گئیں اور رسول اکرم مُنافِیْنِ ان وقت آ رام فرمار ہے تھے، ہماری آ وازیں بہت بلند ہو گئیں اور رسول اکرم مُنافِیْنِ نے بوجھا: تم کس بارے میں جھڑ رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا: حلالی کا کیا ہوا شکار محرم کھاسکتا ہے یا نہیں؟ آپ مُنافِیْنِ نے ہمیں حکم دیا: اس کو کھالو۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل القيراطى البغدادى (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو قاضى واسط (عن) أبى حَنِينُفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) عبيد الله ابن عبيد الله بن شريح (عن) محمد بن غالب الرافقي (عن) سعيد بن سلمة (عن) أبيى حَنْ فَهَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن المنذر البلخي (عن) الحارث بن عبد الله (عن) حسان بن إبراهيم (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد ابن إبراهيم بن زياد الرازى (عن) إسماعيل بن هود الواسطى (عن) إسحاق أبن يوسف (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أبى بكر محمد بن همام النيرازى (عن) أيوب بن الحسن (عن) حفص بن عبد الله (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبى حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطي (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحماني (عن) ابي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن سعيد العوفي (عن) أبيه (عن) هياج بن بسطام (عن) أبيي خَنْفَةَ.

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبى بلال الأشعرى (عن) أبى يوسف (عن) آبِي حَيينُفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) آبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) إسماعيل بن بشر (عن) محمد بن أبي مطيع البلخي (عن) أبيه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) يوسف بن موسى (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده شعيب بن إسحاق (عن) أبِي حَنِيُفَةَ

(ورواه) (عـن) أحـمـد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني والحسن بن زياد (عن) أبيي حَنِيُفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أبي جعفر محمد بن عبد الرحمن (عن) أحمد بن رستة (عن) محمد بن

المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر (عن) أبِي حَنِيْفَةً

(ورواه) أيـضـاً (عـن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد الهروى (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) على بن محمد بن عبيد (عن) محمد بن على المدنى (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) الحسن بن صالح (عن) عبد الله بن أحمد (عن) عبد الرحمن (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) على بن عبد الله بن عبد الملك (عن) عبدربه (عن) أبيه (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) على بن أحمد بن سليمان (عن) محمد بن عبد الرحيم البرقي (عن) أبي عبد الرحيم المقرى (عن) أبي حَنِينُفَةَ

(ورواه) (عن) على بن عبد الله بن مبشر (عن) عبد الحميد بن بيان (عن) إسحاق الأزرق (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

(ورواه) (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(قال الحافظ) ورواه الثوري وابن جريج (عن) محمد بن المنكدر وذكر طريقهما

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى في مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على على عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد ابن الحسن (عن) أبي حَنِيُفَةً

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار (عن) أبى محمد الفارسى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده المذكورة إلى اَبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) أبى بكر أحمد ابن على بن ثابت إجازة (عن) القاضى أبى عبد الله الحلوانى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الله الخاصى أبى عبد الله الحلوانى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الله مدانى (عن) أحمد بن يوسف ابن يعقوب (عن) محمد بن حمدان المدائنى (عن) محمد بن مروان بن شجاع (و) سعيد بن مسلمة (عن) أبى حَنِيُفَة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وأراهم في هذا الحديث تنازعوا في الفقه حتى ارتفعت أصواتهم ولم يعب عليهم رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (وأخرجه) أيضاً في نسخته فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بُیسَیّه'' نے حضرت''صالح بن احمد بن ابومقاتل قیراطی بغدادی بَیسَیّه'' سے، انہوں نے حضرت''عمار بن خالد بُیسَیّه'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بَیسَیّه'' سے روایت کیا ہے۔

الله بن عبیدالله بن شریح بیشید "به و بخاری بیشید" نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت" عبید الله بن عبیدالله بن شریح بیشید "سے، انہوں نے حضرت" محمد بن غالب رافقی بیشید "سے، انہوں نے حضرت" سعید بن سلمہ بیسید "سے، انہوں نے حضرت" امام اعظم ابو حنیفہ بیسید "سے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حار فی بخاری میشهٔ '' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت''محمد

بن منذر بلخی بیشین سے، انہوں نے حضرت'' حارث بن عبدالله بیشین' سے، انہوں نے حضرت'' حسان بن ابراہیم بیشین' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ کیائیت'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحرحارثی بخاری مینید'' نے ایک اوراسادے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے)حفرت''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی مینید'' ہے، انہوں نے حفرت''اساعیل بن ہود واسطی مینید'' ہے، انہوں نے حفرت''اسحاق بن یوسف مینید'' ہے،انہوں نے حفرت''امام اعظم ابوحنیفہ مینید'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحطرت''ابومجمه حارثی بخاری بیشت'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اساد یوں ہے) حصرت''ابو بکر محمد بن ہمام شیراز کی بیشت'' ہے،انہوں نے حضرت''ایوب بن حسن بیشت' ہے،انہوں نے حضرت''حفص بن عبداللہ بیشت' ہے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن طہمان ہے،انہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ بیشتیہ ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفزت''ابومجد حارثی بخاری بیستهٔ ''نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفزت ''شعیب بن ابوب بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''ابو کی عبدالحمید حمانی بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیسته'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حفرت' احمد بن محمد بریشتی' سے، انہوں نے حفرت' محمد بن سعید عوفی بریشتی' سے، انہوں نے اپنے'' والد بریشتی' سے، انہوں نے حضرت' ہیاج بن بسطام بریشتی'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بریشتی' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومجد حارثی بخاری بیشت'' نے ایک اوراسادے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت''احمد بن محمد بیشین' ہے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن محمد بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''ابو بلال اشعری بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''امام ابو پوسف بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم البوحنیفہ بیشین' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحدحارثی بخاری بُیسَتُ' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''مجد بن رضوان بُیسَتُ'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن سلام بُیسَتُ'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن شیبانی بُیسَتُہ'' ہے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بُیسَتُہ'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشین' نے ایک ادراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد کیوں ہے) حضرت ''اساعیل بن بشر بیشین' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن ابو مطبع بلخی بیشین' سے،انہوں نے اپنے''والد بیشین' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحمد حارثی بخاری بُرانید'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یول ہے) حفرت''احمد بن محمد بریسید'' سے، انہوں نے حضرت''عبد الرحمٰن بن عبد العمد بن شعیب بن اسحاق بُرانید'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بُرانید'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحمه حارثی بخاری بیشت' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بیشتی' ہے، انہوں نے حضرت' ابوب بن ہانی بن محمد بیشتی' ہے، انہوں نے حضرت' ابوب بن ہانی بیشتی' اور حضرت' حسن بن زیاد بیشتی' ہے، انہوں نے خضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشتی' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابو محمحارثی بخاری بیشین 'نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو جعفر محمد بن عبدالرحمٰن بیشین 'نے،انہوں نے حضرت ''امحم بن ابول نے حضرت ''محمد بن مغیرہ بیشین 'نے،انہوں نے حضرت ''فر بیشین 'نے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بیشین 'نے،انہوں نے حضرت ''فر بیشین 'نے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بیشین 'نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن صفوان بیشین 'نے،انہوں نے حضرت ''بہوں نے حضرت ''محمد بن بیشین 'نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''امام بیشین 'نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں نے حضرت ''امام بیشین 'نے ایک اوراسنادی بیشین 'نے ایک اوراسنادی بیشین بیشین بیشین 'نے انہوں نے حضرت ''امام ابوضیفہ بیشین 'نے دوایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''امام ابوضیفہ بیشین 'نے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحافظ حفرت''طلحہ بن محمد نوالیہ'' نے اپنی مندمیں (ذکرکیا ہے،اس کی اسادیوں ہے)حضرت''صالح بن احمد ہروی نوالیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عمار بن خالد نوالیہ'' سے، انہوں نے حضرت''اسد بن عمر و نوالیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم الوحنیفہ نوالیہ'' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحافظ حفرت''طلحہ بن محمد بُیزائیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''علی بن محمد بن عبید بیزائیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مجمد بن علی مدنی بیزائیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سعید بن سلیمان بیزائیہ'' ''محمد بن حسن بیزائیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ بیزائیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحافظ حفرت ' طلحہ بن محمد بیشد ' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حفرت ' حسن بن صالح میشد ' سے، انہوں نے حضرت ' عبد الله بن احمد بیشد ' سے، انہوں نے حضرت ' عبد الرحمٰن بیشد ' سے، انہوں نے حضرت ' اہم اعظم ابوحنیفہ بیشد ' سے روایت الیم ناہوں نے حضرت ' اہم اعظم ابوحنیفہ بیشد ' سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحافظ حفرت'' طلحہ بن محمد میشد'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''علی بن عبداللّد بن عبداللّه بندہ بن انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسید'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ محمد بن مظفر بیشته'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''علی بن احمد بن سلیمان بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری بیشته'' سے،انہوں نے حضرت 'ابوعبدالرحمٰن مقری بیشته'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیشته'' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت'' حافظ محمہ بن مظفر مُیشیّن' نے اپنی مسندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''علی بن عبداللہ بن مبشر مُیشیّن' ہے، انہوں نے حضرت''امام ایونیفه مُیشیّن' ہے، انہوں نے حضرت''امام ابو حنیفه مُیشیّن' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''حافظ محمد بن مظفر میسند'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت''حسین بن حسین انطاک میسند'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن عبدالله کندی میسند'' سے، انہوں نے حضرت''علی بن معبد میسند'' سے، انہوں نے حضر حسن میسند'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میسند'' سے روایت کیا ہے۔

ک حضرت'' حافظ محمد بن مظفر بیشیهٔ 'فرماتے ہیں،اس حدیث کو حضرت'' توری بیشیهٔ ''اور حضرت''ابن جریج بیشیهٔ ''نے حضرت''محمد بن منکدر'' ہےروایت کیا ہےاوران دونوں کاطریق بھی بیان کیاہے۔ 🔾 اس حدیث کوحضرت''ابوعبدالله حسین بن محمه بن خسر و بخی مبیلیی مندمیں حضرت''ابوفضل بن خیرون میشد "ہے،انہوں نے حضرت''ابعلی بن شاذان مِیسَیّن'' ہے، انہول نے حضرت'' قاضی ابونصر بن اشکاب مِیسَیّی'' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن طاہر مين "سے، انہوں نے حضرت' اساعيل بن توبة فزوين مينية "سے، انہوں نے حضرت' محمد ابن حسن مينية "سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه نیسته''سے روایت کیاہے۔

🔾 اس حدیث کو حضرت'' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بیشهٔ ''نے ایک اورا سناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت ''مبارک بن عبد الجبار میں " انہول نے حضرت ''ابومحد فارس میں " انہول نے حضرت '' حافظ محمد بن مظفر بیستین سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی مذکورہ اسانید کے ہمراہ حضرت'' امام اعظیم ابوحنیفیہ بیستین' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث گوحفرت'' قاضی ابو بکرمحد بن عبدالباقی انصاری میشند'' نے حفرت''ابو بکراحمد بن علی بن ثابت میشد'' ہے (اجازت کے طوریر )انہوں نے حضرت'' قاضی ابوعبدالله صیری مِینلید'' سے،انہوں نے حضرت' عبدالله بن محمد بن عبدالله حلوانی مِینلید'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن محمد بن سعيد بمداني رئيسة'' ، عن انهول نے حضرت''احمد بن يوسف بن يعقوب رئيسة'' سے، انهول نے حضرت''محمد بن حمدان مدائن مسلمہ میں انہوں نے حضرت''محمد بن مروان بن شجاع میں "اور حضرت''سعید بن مسلمہ میں "'سے ، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ 'بیانی'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن میشین'' نے حضرت''امام اعظم ابوصیفه میشیند کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام محمد میشتانے فرمایا: اس حدیث میں بیہ ہے کہ رسول اکرم مُناتیا ہم نے ان کوفقہ کے معاصلے میں جھکڑتے دیکھاحتی کہان کی آوازیں بھی بلند ہو ئیں ، تب بھی حضور مَلْ تَیْلِا نے ان کو برانہیں کہا۔

> اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن بیات ''نے اپنے نسخہ میں بھی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیاتیہ'' سے روایت کیا ہے۔ 🗘 حلالی تخص نے شکار کیا،احرام والے کھا سکتے ہیں 🗘

995/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مُحَمَّدِ بُنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنُ) اَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْتُ فِي رَهُطٍ مِنُ اَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيْهِمْ خَلَالٌ غَيْرِى فَبَصَرْتُ نَعَامَةً فَسِرْتُ إِلَى فَرْسِي فَرَكِبُتُهَا وَعَـجَّـلْتُ عَنُ سَوْطِي فَقُلْتُ لَهُمُ نَاوِلُونِيْهِ فَابَوْا فَنَزَلْتُ عَنْ فَرَسِي فَاخَذْتُ السَّوْطَ وَطَلَبْتُ النِّعَامَةَ وَاصَبْتُ حِمَاراً فَاكَلْتُ وَأَكُلُوا

البحاث' امام اعظم ابوحنیفه بیشته' مطرت' محمر بن منکدر بیشه' سے، وہ حضرت' ابوقیا دہ رہائینہ' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں رسول اکرم سُلُیْا کے پچھ صحابہ کے ہمراہ روانہ ہوا، میرے سوااوران کے علاوہ کوئی حلالی نہیں تھا یعنی سب احرام کی حالت میں تھے، میں نے ایک شتر مرغ کودیکھا، میں اپنے گھوڑے کے پاس گیا اور اس کے اوپر سوار ہو گیا لیکن اپنا کوڑا اٹھانا بھول گیا، میں نے ان سے کہا: میرا کوڑ ااٹھا کر مجھے دو۔انہوں نے انکار کردیا۔ میں خود ہی اترا،اپنا کوڑااٹھایا اور پھراس شتر مرغ کی تلاش میں نکلا گیا، مجھے ایک جنگلی گدھانظر آیا، میں نے اس کا شکار کرلیا، وہ میں نے بھی کھایا اور سب احرام والوں نے بھی ( ٩٩٥ ) اضرجيه منصب بين التصبين الشبيب إنبي فني "الآثسار" ( ٣٥٩ ) فني النصبج نبساب النصبيد في الأحرام يوفي "النوطياً" ٥٥٠( ٤٤٣ ) والسطيصياوى في "شرح معاني الآثار"٢٠٣٠ وعبد الرزاق( ٨٣٣٨ ) والبيهقى في"السنن الكبرى ١٨٩٠٥ والعصكفى في "مُسند الامام"( ۲۳۹ )-

#### كھايا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن يزيد (عن) أبى خالد (عن) مسيب بن إسحاق البخارى (عن) أبى حفص أحمد بن حفص (عن) عمر بن محمد العبقرى (عن) أبى حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد (عن) إسماعيل بن هود الواسطى (عن) إسحاق الأزرق (عن) آبِي حَنْفُةَ

(ورواه) أينضاً (عن) أحمد بن محمد بن جعفر بن محمد الشاشي (عن) أبيه (عن) أبي يحيى الحماني (عن) آبِي حَنِيُفَةً رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن المنذر (عن) الحارث بن عبد الله (عن) حبان بن إبراهيم (عن) آبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أينضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) يوسف ابن موسى (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) جده (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن عبد الرحمن الأصفهاني (عن) أحمد بن رستة (عن) محمد بن معين (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر (عن) أبي حَنِيفَةً

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد بن على (عن) أبى يوسف (عن) أبى حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد ابن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) آبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) آبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أيوب بن هاني (عن) آبِي حَنِيفَةَ

(ورواه) أيضاً (عنن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن على قال هذا كتاب الحسين بن على فقرأت فيه حدثنا يحيى بن حسين (ثنا) زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) ابي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه الحسين بن سعيد (عن) أبيه (عن) اَبي حَنِينُفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن عبيد الله (عن) عيسى بن أحمد (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) أبِي حَنِيفَة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد بن مسنده (عن) عبد الله بن محلد (عن) على بن إبراهيم بن عبد المجيد (عن) عمرو بن عون (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) على بن عبد الله بن مبشر (عن) عبد الحميد بن بيان (عن) إسحاق الأزرق (عن) أبي حَنِيفَةَ

(وأخرج) الحافظ ابن المظفر أحاديث (عن) سفيان (و) ابن جريج تدل على هذا المعنى بطرقها

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) أبى نصر بن الشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حَنِيْفَةً

(وأحرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) أبي عبد الله المبارك بن عبد الوهاب

(عن) أبى بكر أحمد بن عبد الله بن الحسين ابن يوسف (عن) أبى القاسم عبد الرحمن بن عبيد الله الحرمى (عن) أبى بكر الشافعى (عن) أحمد بن محمد بن الحسن التركى (عن) أبى سليمان الجوزجاني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اں حدیث کوحفرت''ابو محد بخاری بیشیّه'' نے حضرت''محد بن یزید بیشیّه'' سے، انہوں نے حضرت''ابوخالد بیشیّه'' سے، انہوں نے حضرت''ابوحفض احد بن حفص بیشیّه'' سے، انہوں نے حضرت''عمر بن محدعبقری محضرت''مربن محدعبقری بیشیّه'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشیّه'' سے روایت کیا ہے۔

ان مریث کو حضرت''ابومجمه حارثی بخاری بیشته'' نے ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''مجم بن ابرائیم من زیاد نہیں '' سے،انہوں نے حضرت''اساعیل بن ہودواسطی بیشیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسحاق ازرق بیسیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ن است کی میشند از او محمد حارثی بخاری بیشند" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن جعشر بن محمد شاش بیشند" ہے،انہوں نے اپنے''والد بھیشند" ہے،انہوں نے حضرت''ابویجیٰ حمانی بیشند'' ہے،انہوں نے حضرت ''امام استھم ابوضیفہ نیشند'' ہے روایت کیا ہے۔

اس صدیث کو حضرت "ابو محمد حارثی بخاری بگیشته" نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت "محمر بن منذر بیسیم" ہے، انہول نے حضرت "حارث بن عبداللہ بیسیم" ہے، انہوں نے حضرت "حبان بن ابراہیم بیسیم" ہے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بیسیم" ہے روایت کیا ہے۔

ن حدیث کوحفرت''ابومحمه حارثی بخاری بیشت''نے ایک اوراسنادے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احم بن محمد بیشت''سے،انہوں نے حضرت''یوسف ابن موکی میشید''سے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد میشید''سے،انہوں نے آپٹ''دادا کیشید''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشید''سے روایت کیا ہے۔

ال حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمد بن عبین بیشتہ' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن معین بیشتہ' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن معین بیشتہ' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن رستہ بیشتہ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحتیفہ بیشتہ' سے روایت کیا ہے۔ حضرت' امام اعظم ابوحتیفہ بیشتہ' سے روایت کیا ہے۔ کاس حدیث کو حضرت' ابومحمد حارثی بخاری بیشتہ' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بین محمد بیشتہ' سے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد بیشتہ' سے، انہوں نے حضرت ' حضرت ' منذر بن محمد بیشتہ' سے، انہوں نے حضرت ' منذر بن محمد بیشتہ' سے، انہوں نے حضرت ' حضرت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ' امام ابولی بیشتہ' سے، انہوں نے حضرت ' امام ابولی بیشتہ بیشتہ' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حفرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشین' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد بول ہے) حفرت''محمد بن رضوان بیشین' سے،انہول نے حفرت''محمد بن سلام بیشین' سے،انہوں نے حفرت''محمد بن حسن بیشین' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشت'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت''احمد بن محمد بیست'' سے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد بیشتہ'' سے، انہوں نے اپنے''والد بیشتہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بیشتہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشتہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری بیشد'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یول ہے) مشرت''احمد بن محمد بیشد'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد بیشد'' سے،انہوں نے حضرت''ایوب بن ہانی بیشد'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشد'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابومحم حارثی بخاری بیشت' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اساد یول ہے) حضرت''احمد بین محمد بیشت' ہے،انہوں نے کہا' پیر حضرت''حسین بن علی بیشت' کی کتاب ہے میں محمد بیشت ہے،انہوں نے کہا' پیر حضرت''حسین بن علی بیشت' کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے،ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت'' کی بن حسین بیشت ' نے اس میں پڑھا ہے،ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت'' کی بن حسین بیشت ' نے انہوں نے اپنے ''والد بیشت' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیشت ' سے روایت کیا ہے۔ '' دریا وہ کو حضرت' ابومح محارثی بخاری بیشت ' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' احمد کی بند' سے بانہوں نے دھن ۔ ''دستوں بین کے بیشت ' اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد بین کو حضرت' ابومح محارثی بخاری بیشت ' سے بانہوں نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد بیند' سے بانہوں نے دولی ہے انہوں ہے انہوں نے دولی ہے انہوں نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے اس میں بیند' احمد بیند' سے بانہوں نے دولی ہے انہوں ہے انہوں نے دولی ہے کو حضرت' ابومح محارثی بیند' کی بیند' کی دولیا بیند نے ابومی نے دولیت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے کے حضرت ' ابومح بیند' کی بیند' کی دولیا بیند کی بیند' کی بیند' کی دولیا کی بیند' کی دولیا کی بیند' کی دولیا کی بیند' کی بیند' کی دولیا کی بیند' کی دولیا کی بیند' کی بیند' کی دولیا کی بیند کی دولیا

من ال طديك و تعرف ابوير حارى بحارك بواله المينية " عن بيك اوراساد عن سراه رس فروايت بيائه الله ول المنظم البول الله المينية " عن المهول المنظم البول الله المينية " عن المهول المنظم البول الله المينية " عن المهول الله المينية " المهول الله المينية " المهول الله المينية " المهول الله المينية " المهول الله المنظم الموضيف المينية " عن المهول المنظم الموضيف المينية " المام المعلم الموضيف المينية " المام المعلم الموضيف المينية " المام المعلم الموضيف المينية " المنظم الموضيف المينية " المنظم الموضيف المينية " المنظم المينية المنظم المنظم

اس حدیث کوحفرت' ابومحم حارثی بخاری بینیه' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یول ہے) حضرت' عبد الله بن عبیدالله بین بین بین بخاری بینیه' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، انہول نے الله بن عبیدالله بن بین بیمقری بینیه' نے انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بینیه' سے روایت کیا ہے۔

اس مدیث کوحفرت' مافظ طحر بن محمد بیشد' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' عبدالله بن مخلد بیشد' ہے، انہوں نے حضرت' عام بیشد' سے، انہوں نے حضرت' علی بن ابراہیم بن عبد المجید بیشد' سے، انہوں نے حضرت' مام ابوطنیفہ بیشد' سے دوایت کیا ہے۔ ابولی سے دخترت' امام اعظم ابوطنیفہ بیشد' سے دوایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمر بن حسن رئیست'' نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں اسے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت ''حافظ محد بن مظفر بیشیا' نے ابنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اندوں ہے) حضرت ''علی بن عبدالله بن مبشر سے، انہوں نے عبد الحمید بن بیان بیشیا' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بیشیا' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بیشیا' سے روایت کیا ہے۔

ک مافظ بن مظفر بیسیان نے حضرت''سفیان بیسیا''اور حضرت''ابن جرتج بیسیا'' کے حوالے ایک متعددا حادیث روایت کی زیر اوا کی معنیٰ کوادا کرتی ہیں۔

ال حدیث کو حضرت''ابوعبداللهٔ حسین بن محمد بن خسر وقعی میشهٔ "نے اپی مندمیں (روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابونفل بن خبرون میشهٔ "ہے، انہوں نے حسرت' ابوئلی بن شاذان میشهٔ "ہے، انہوں نے حضرت''ابولفر بن اشکاب میشیم' ہے، نے حضرت' عبداللہ بن طاہر میشهٔ "ہے، انہاں نے حضرت''اساعیل بن توبہ میشه' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن شن میسیم' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ نہیسیم' ہے روایت کیاہے۔

ان مدیث کوهش " الوبکراحمد بن عبدالباقی انصاری بیشید" اپنی مندمیں جھزت "ابوعبدالله مبارک بن عبدالوہاب کا " سے ا انہوں نے حضرت "ابوبکراحمد بن عبداللہ بن حسین بن یوسف بیشید" ہے ،انہوں نے حضرت "ابوقاسم عبدالرحمٰن بن عبیداللہ حری اینید" سے ، انہوں نے حضرت "ابوبکرشافعی کی " سے ،انہوں نے حضرت "احمد بن محمد بن عیسی ترکی بیسید" ہے ،انہوں نے حضرت "ابوسلیمان جوز جانی بیسید" ہے ،انہوں نے حضرت "ابوسلیمان جوز جانی بیسید" ہے ،انہوں نے حضرت "محمد بن محمد بن عصرت" امام اعظم ابو صنیفه بیسید" سے روایت کیا ہے۔ ﴿ صرف جَح ياعمره كااحرام تها، شكاركيا، ايك جزاء لازم هے، دونوں احرام تقودو جزائيں ﴿ اللّٰهِ صَلَا اللّٰهِ عَلَيْكَ مَلَا اللّٰهِ عَلَيْكَ مَا مِنْ اللّٰهِ عَلَيْكَ مَا حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا اَهْلَلْتَ بِهِمَا جَمِيْعاً فَاصَبْتُ صَيْداً كَانَ عَلَيْكَ جَزَاءَ ان وَقَالَ إِذَا اَهْلَلْتَ بِعُمْرَةَ فَعَلَيْكَ جَزَاءٌ وَلَوْ اَهْلَلْتَ بِالْحَجّ كَانَ عَلَيْكَ جَزَاءٌ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیشت' حضرت''حماد بیشت''سے ، وہ حضرت''ابراہیم بیشت' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' جب تونے جج اور عمرہ کا اکٹھااحرام باندھا ہو،اگرتو شکار کرلے تو تیرے ذمے دو جزائیں ہیں،اگرتو صرف عمرہ کا احرام باندھے ہواور تو شکار کرلے تو ایک جزائے اوراگرتو جج کا احرام باندھے اور تو شکار کرلے تب بھی ایک جزاہے۔

> (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ (وأخرجه) أيضاً فِي استجته فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

Oاس حدیث کوحفرت''امام محمر بن حسن بہتے'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بہتائے حوالے نے آثار میں نقل کیا ہے۔

اس حدیث کوحفزت' امام محمد بن حسن میشد'' نے اپنے نسخہ میں حضرت' امام اعظیم ابوحنیفہ میسینہ'' ہے روایت کیا ہے۔

## المنتخص كامارا ہوا شكار محرم كھاسكتا ہے

997 (اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) اَبِى سَلْمَةَ (عَنُ) اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ مَرَرُتُ بِالْبَحْرَيْنِ فَسَالُونِى عَنُ كَحْمِ الصِّيْدِ يَصِيدُهُ الْحَلاَلُ هَلْ يَصْلُحُ لِلْمُحْرِمِ اَنْ يَّأْكُلَهُ فَافَتَيْتُهُمْ بَاكْلِهِ وَفِى نَفْسِى مِنْهُ شَىءٌ فَقَدِمْتُ عَلَى عُمْرَ بُنِ الْخَطَّابِ فَذَكُرْتُ لَهُ مَا قُلْتَ لَهُمْ فَقَالَ لَوْ قُلْتَ غَيْرَ هِذَا لَمْ تَقُلُ بَيْنَ اِثْنَيْنِ مَا بَقِيْتَ

﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیالیہ' حضرت' ابوسلمہ بیانہ' سے روایت کرتے ہیں کو حضرت' ابو ہر برہ بڑائیؤ' فرماتے ہیں' میں بحرین سے گزرا، کچھلوگوں نے مجھ سے بوجھا: حلا کی شخص کا کیا ہوا شکارمحرم کے لیے کھانا جائز ہے یانہیں؟ میں نے ان کو کھانے کے جواز کا فتو ک دے دیا الیکن میرے دل میں کچھ کھٹک موجو در بی کے بر میں حضرت' عمر فاروق رٹھٹنؤ' کے پاس آیا اوران کو بتایا کہ میں نے ان کو بیفتوی دیا ہے تو آج کے بعد تم کو بتایا کہ میں نے ان کو بیفتوی دیا ہے تو آج کے بعد تم کمھی فتو کی نہیں دو گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ Oاللهُ عَنْهُ Oاللهُ عَنْهُ المام محد بن حسن مُنِيدٌ "غرضرت" امام اعظم الوصنيفه مِنِيدٌ كردوالے سے آثار مين نقل كيا ہے۔

﴿ جَسَ كَ بِاسَ جُوتَ نه بُول ، وه موز ول كواير طيول كى جانب سے كا شكر يهن لے ﴿ وَهُ وَلَ رَسُولُ اللهُ عَنْهُ مَاقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهُ عَنْهُ مَا قَالَ رَسُولُ اللهُ عَنْهُ مَاقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهُ عَنْهُ مَا قَالَ رَسُولُ اللهُ عَنْهُ مَا قَالَ رَسُولُ اللهُ عَنْهُ مَا قَالَ رَسُولُ اللهُ عَنْهُ مَاقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهُ عَنْهُ مَا قَالَ رَسُولُ اللهُ عَنْهُ مَا قَالَ رَسُولُ اللهُ عَنْهُ مَالْ اللهُ اللهُ عَنْهُ مَا قَالَ اللهُ اللهُ عَنْهُ مَا قَالَ مَالْمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ مَا قَالَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ مَاقَالَ اللهُ اللهُ

( ٩٩٦ ) اخرجه مصيد بن العسين الشبيباني في"الآثار" ( ٣٥٨ ) في العج نباب الصيد في الاحرام

( ۹۹۷ ) اخسرجه مصد بن العسس الشبيبائي في "الآثار" ( ۳۶۰ ) في العج نباب الصيد في الاحرام وفي الهوطا ١٥٠ ( ٤٤٢ ) ومالك في الهوطا( ٧٨٦ ) وعبد الرزاق ( ٨٣٤٢ ) ولابيريقي في السنس الكبري١٨٨٠٥اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ نَعُلانِ فَلْيَلْبِسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعُهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

﴿ ﴿ حَضرت ' عبدالله بن عمر وَ الله عنه مُن لَمْ يَكُنُ لَهُ نَعُلانِ فَلْيَلْبِسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقُطَعُهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَ اللهِ بن عمر وَ اللهِ بن عمر وَ الله بن عمر وَ الله بن عمر وَ الله بن عمر وَ الله بن عمر والله بن عمر واليت كرتے بين رسول اكرم مَن الله عن ارشاد فرمايا: جس كے پاس جوتے نه بول، وه موزے يبن لے ليكن وه اير يول كے ينج سے ان كوكا ہے ليے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد كتابة (عن) أحمد بن سعيد (عن) المغيرة بن عبد الله (عن) أبيي حَيْنُهَةً

اس حدیث کو حفزت' ابومحد حارثی بخاری میسید نیسید' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت' ابوسعید نیسید' سے ( تحریری طور پر )، انہوں نے حضرت' امام المحضیفہ بیسید' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیسید' سے روایت کیا ہے۔

﴿ بِهِى كَا جِانُورِراَ سِتَ مِينَ تَعَكَّيا، اسْ كُوْكُرُرُ يَا تَوْ بَصِيْرُ يُول كَيكَ حِصُورٌ نِهِ سِي بَهْرَ سِهِ كَالِين ﴿ وَهُ عَنْ عَالِينَ هَا اللّٰهُ عَنْهَا (عَنْ) مِنْ مَنْ صُورٌ بُنِ الْمُعْتَمِرِ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) خَالِتِه عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللّٰهُ عَنْهَا وَكَلُهُ اَحَبُّ الْيَّ مِنْ تَرْكِهِ لِلذِّيَابِ

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إبراهيم ابن محمد بن شهاب (عن) سهيل الواقدى (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيُفَة قال الحافظ ورواه (عن) أبي حَنِيُفَة أبو يوسف وأسد بن عمر و (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَة ثم قال محمد قال أبو حنيفة إن كان واجباً فاصنع به ما أحببت وعليك مكانه وإن كان تطوعاً فتصدق به على الفقراء فإن كان ذلك في مكان لا يوجد فيه المفتراء فانحره واغمس نعله في دمه ثم اضرب به صفحته ثم خل بينه وبين الناس يأكلونه فإن أكلت منه شيئاً فعليك مكان ما أكلت وعليك مكانه

والدی بیسید" کو مفرت" حافظ طلحه بن محمد بیسید" نے اپنی مند میں مضرت" ابرا بیم بن محمد بن شہاب بیسید" سے، انہول نے حضرت" سہیل واقدی بیسید" ہے، انہول نے حضرت" والد بیسید" سے، انہول نے حضرت" محمد بن حسن بیسید" سے، انہول نے حضرت" امام اعظم ابوضیفه بیسید" سے روایت کیا ہے۔

( ۹۹۸ ) اخرجيه التصصيكفى فى "مستند الامام" ( ۲۲۷ ) وابن حبان ( ۳۷۸۱ )ومالك فى الهوطا ۲۲۶۱ فى العج بهاب ما يشربى عنه من لبسس ثيباب الاحدام والشيباف عى خى البهستندا:۳۰۰ واصعيد ۲۲۳ والبسخارى ( ۱۵۱۲ ) فى العج تباب ما لا يلبس البحرم من الشياب وابو داود( ۱۸۲۲ )فى العج تباب ما يلبس الهصرَم-

( ٩٩٩ ) اخرجه مصيد بن العسين الشبيباني في "الآثار" ( ٣٦٥ ) في الصج نباب من عطب هديه في الطريق.

ن حضرت''حافظ بیسیّ''فرماتے ہیں' یہی حدیث حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیسیّن' سے حضرت''ابو پوسف بھی اور حضرت''اسد بن عمرو'' نے بھی روایت کی ہے۔

اس حدیث کو حفرت' امام نمکر بن آن نیستان نے حفرت' امام اعظم ابوصنیفہ نیستا کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام محمد مُیستانے فرمایا حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بڑستانٹر ماتے ہیں: اگروہ واجب تھاتواں کے ساتھ جوچاہے کر ہیکن اس کی جگہ قربانی کرنی ہوگی۔ اورا گرنفلی تھاتو پیراس کو نقراء میں تقسیم کردے، اگراس جگہ فقراء نہ ہوں تواس کو ذبح کرے اس کا کھر اس کے خون میں آلودہ کر کے اس میں سے کھایا، تواس کی جگہ ایک قربانی دین کے بہلو پرنشان لگادے، پھراس کو جھوڑ کر چاا جا، لوگ خود کھاتے رہیں گے۔ اگر تو نے بھی اس میں سے کھایا، تواس کی جگہ ایک قربانی دین پڑے گی لیکن میر بھی شخائش ہے کہ تواس کے ساتھ جوچاہے کراوراس کی جگہ ایک قربانی کردے۔

#### ج وه لباس جومحرم نهیس پهن سکتا نې

1000/(ابُّو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبْدِ اللَّهِ بَنِ دِيْنَاوٍ (عَنُ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلاً قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَنْ القِيَابَ وَالْعَمَامَةَ وَلاَ الْقُبَاءَ وَلاَ الْسَرَاوِيُلَ وَلاَ الْمَالِيُلِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَمْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ اللَّ

(أخرجه) أبو محسد البخارى (عن) أبى سعيد كتابة (عن) أحمد بن سعيد (عن) المغيرة بن عبد الله (عن) آبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ن مدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری بیشین' نے اپنی مند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''ابوسعید بیشین' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حفرت''امام ابومنیفہ بیشین' سے، انہوں نے حضرت''امام ابومنیفہ بیشین' سے دوایت کیا ہے۔

#### المنامحرم دوا کے طور پر ہر چیز استعال کرسکتا ہے جبکہ اس میں خوشبونہ ہو ایک

1001/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ قَالَ يَتَدَاوِى الْمُحُرِمُ بِمَا اَحَبَّ مَا لَمُ يَكُنُ فِيْهِ طِيْبٌ

﴿ ﴿ حَضرت ' امام اعظم ابوحنيفه بَيَاتَهُ ' حضرت ' حماد بَيَاتَهُ ' ہے، وہ حضرت ' ابراہیم بَیَاتَهُ ' ہے روایت کرتے ہیں ' آپ فرماتے ہیں ' محرم جو چیز بھی دوائے طور پراستعال کرنا چاہے ، کرسکتا ہے جبکہ اس میں خوشبونہ ہو۔

(أخرجه) الحافظ عبد الله بن أبي العوام السغدى فِي مسنده (عن) أبي العلاء محمد بن أحمد بن جعفر (عن) أبي ( ١٠٠٠ ) قد تقدم في ( ٩٩٨ )-

⁽ ١٠٠١ ) اخرجه معهد بن العسن الشهبائي في "الآثار"( ٣٥٣ ) وابو يوسف في الآثار ١٢٣ وابن ابي شيبة ١٤٥٠-

بكر بن أبي شيبة (عن) عباد بن العزام (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' حافظ عبداللہ بن ابوعوام سغدگی بیست' نے اپنی مندمیں حضرت' ابوعلا مجمد بن احمد بن جعفر بیستا' ہے حضرت' ابو بکر بن ابوشیبہ بیستا' ہے، انہول نے حضرت' عباد بن عوام بیستا' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیستا' ہے روایت کیا ہے۔

## 🗘 خوشبو کی سفیدی احرام کی حالت میں بھی حضور ﷺ کی ما نگ میں دیکھی جاسکتی تھی 🌣

1002/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنُ) اَبِيُهِ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتُ كَالَّهُ وَاللهُ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحُرِمٌ كَالِّهُ عَنْهَا قَالَتُ كَالِّهُ وَاللهُ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحُرِمٌ كَاللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحُرِمٌ

﴿ لَهُ حَصَرَتُ' امام المُظْم البوحنيفه بيسة ''حصَرت' ابرابيم بن محمد بن منتشر بيسة ''سے ، وہ ان کے' والد بيسة ''سے ، وہ ام المؤمنين سيد ہ'' ما نشخصد يقد طيبه طاہر ہ الله ''سے روايت كرتے ہيں آپ فر ماتی ہيں' گویا كه ميں رسول اكرم طاقية كى ما نگ ميں خوشبوكي سفيد كى د كھير بى بول، جب كه وه حالت احرام ميں تھے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد بن أبي القاسم (عن) القاضي أبي القياسم على البصري (عن) القاسم بن محمد ابن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد ابن عيسى بن سهل (عن) إسحاق بن إبراهيم عن عبد الرزاق (عن) أبي خَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عُنْهُ

اس حدیث کو حضرت'' و عبداند حسین بن محمد بن خسر و نخی کیدین' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت '' ابوسعید بن ابوقاسم نی بندوں نے حضرت'' قاسم بن محمد بن ثلاج کی بن ابوقی بیسری کیدین' ہے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن محمد بن ثلاج کی بن ابوقی ہے انہوں نے حضرت '' ابوعیاس بن عقدہ نہیں '' ہے، انہوں نے حضرت ' مسلم انہوں نے حضرت '' ابوعیاس بندوں نے حضرت '' اسماق بندوں نے حضرت '' مام اعظم ابوحنیفہ جیدین' ہے ، انہوں نے حضرت ' کام اعظم ابوحنیفہ جیدین' ہے ، انہوں نے حسرت ' کام اعظم ابوحنیفہ جیدین' ہے ، انہوں ہے۔ کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفزت''حسن بن زیاد نہیں '' نے اپنی مندمیں حسنرت'' اہ ماعظم ابوصیفہ نہیں '' سے روایت کیا ہے۔

الله حرم سے تیر پھینگا، حرم سے باہر جانورکولگا، جز الازم ہے، یونہی برنگس 🖈

1003/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ (عَنَ) نَافِعِ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قِالَ إِذَا رَمَٰى الرَّجُلُ فِى الْحَرَمِ فَاصَابَ فِى الْحَرْمِ فَعَلَيْهِ الْجَزَاءُ وَإِذَا رَمَٰى فِى الْحِلِّ فَاصَابَ فِى الْحَرْمِ فَعَلَيْهِ الْجَزَاءُ

﴿ ﴿ حضرت'' امام اُعظم ابوحنیفه نیستهٔ ''حضرت'' بیثم نیستهٔ ' ہے، وہ حضرت'' نافع نیستهٔ ' ہے، وہ حضرت'' عبداللّٰہ بن عمر پڑھیں'' ہے روایت کرتے ہیں' آپ نے فر مایا' جب کوئی شخص حرم سے تیر پھینکے، وہ حل میں جاکر جانور کو لگے، تواس آ دمی کے ذہبے

( ۱۰۰۲ ) اخرجسه احسب ۱۰۹:۲ مسئلهم ( ۱۱۹۰ )( ۱۱ ) والبطيراني في الاوسط( ۵۸۱۴ ) والبيهقى في السنن الكبرى ٣٥:٥ وابن حبان ( ۱۳۷۷ ) وابن خزيمة ( ۲۵۸۲ ) والنسبائي في العجتبي ۱٤٠:۵

( ١٠٠٣ ) اخرجه...في جامع الآثار( ١٠٩٥ )

#### جزاہےاور جب کوئی شخص حرم سے باہر سے تیر بھینکے وہ حرم کے اندر جانو رکو جاکر لگے اس پربھی جزاہے۔

(أخرجه) القاضى عمر الأشناني (عن) عبد الله بن محمد البقلاني (عن) محمد بن آدم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حَنِينُفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخى في مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى بكر الخياط (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنُهُ (عن) الله عَنُه اللهُ اللهُ عَنُه اللهُ عَنُه اللهُ عَنُه اللهُ عَنُه اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنُه اللهُ اللهُ عَنُه اللهُ اللهُ عَنُه اللهُ عَنُه اللهُ اللهُ

## المعامره جھو منے کی وجہ سے رسول اکرم مَثَاثِيَّا نے ام المومنين کودم دينے کا حکم ديا الله

1004/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ (عَنُ) رِبُعِيِّ بُنِ حِرَاشٍ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنُهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ لِرَفُضِهَا الْعُمْرَةَ دَماً

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم الوحنيفه 'بيّاته'' حضرت''عبدالملك بن ممير بيّاته'' سے، وہ حضرت''ربعی بن حراش بيّاته'' سے، وہ ام کمؤمنين سيده''عا كشەصدىقەطىيبەطا ہرہ زليُّهُ'' سے روايت كرتے ہيں' رسول اكرم مُلَّ يَيْرُم نے ان كاعمرہ جيھو شنے كی وجہ سے دم دينے كاحكم ديا۔

(أخرجه) أبو محمد البحاري (عن) الفضل بن بسام البخاري (عن) سعيدبن صالح البلخي (عن) أبي أيوب الزاهد (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت''ابو محمد بخاری بیشت''ے، انہول نے حفرت''فضل بن بسام بخاری بیشت''ے، انہول نے حفرت''سعید بن صالح بنی بیشتہ''ے، انہول نے حفرت''امام صالح بنی بیشتہ''ے، انہول نے حفرت''امام ابوطنی فید بیشتہ''ے، انہول نے حفرت''امام ابوطنی فید بیشتہ''ے دوایت کیا ہے۔

### الكرسول اكرم مَنْ اللَّهُ احرام عن يبلخ خوشبولكا ياكرتے تھے

1005/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ سَالُتُ ابْنَ عُمَرَ اَيَتَطَيَّبُ

( ۱۰۰۶ ) اخسرجسه البصصيكفسى فسى مستشد الإمسام( ٢٣٥ ) وابين حبسان( ٣٨٣٢ ) والشسافيعى فبى البستند ( ٣٨٩ ) والعبيدى ( ٢٠٦ )والبسخسارى( ٢٩٤ ) فبى البصييض:بساب الأمسر بالنفساء اذا نفسن ومسلم( ١٢١١ ) ( ١١٩ ) وابن ماجة ( ٢٩٦٣ ) في الهناسك:باب العائض تقضى الهناسك والطواف وابن خزيمة ( ٢٩٣٦ ) والبيهقى في السنن الكبرى ٢٠٨١٠-

( ١٠٠٥ ) اخرجيه منصبيب بين العسن الشبيباني في "الآثار" ( ٣٦٨ ) في اللهج نباب ما يصلح للهمرم من اللياس والطيب وقد مضى حديث عائشة رضى الله عنها في ( ٩٩٣ )- الْمُحُرِمُ فَقَالَ لاَنُ اَصْبَحَ اَنْضَحُ قَطِرَاناً اَحَبُ إِلَى مِنُ اَنْ اَصْبَحُ اَنْضَحُ طِيْباً فَاتَيْتُ عَائِشَةَ فَذَكَرُتُ ذَلِكَ لِهَا فَعَالَتُ اَنَا طَيَّبُتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ فِي اَزُوَاجِهِ ثُمَّ اَصْبَحَ تَعْنِى مُحُرِماً

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن سعيد البغدادي (عن) مسعود ابن جويرية (عن) المعافي بن عمران (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن سعيد الساوى (عن) إسحاق بن إبراهيم (عن) عبد الرزاق (عن) أبيي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن عبد الرحمن الأصفهاني (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) ذفر (عن) أبي حَنِينَفَة

(ورواه) أيضاً (عن) سهل بن أبي بشر (عن) الفتح بن عمر (عن) الحسن بن زياد (عن) أبِي حَنِيْفَةً

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بين عبيد الله (و) عبد الله بن محمد بن عيسى بن أحمد (عن) المقرى (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) أبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن عبد الله السلمي (عن) أبيه (عن) أحمد بن المعلى (عن) شعيب (عن) أبي حَنِيُفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد (عن) الحسن بن على قال هذا كتاب يحيى بن الحسن فقرأت فيه حدثنا زياد بن أبى الحسن (عن) أبيه (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) الحسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن ( أبى حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حَنِيُفَةَ (ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أبي رميح (عن) سلمة بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) حبان ومندل ابني على (عن) أبيي حَنيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) يحيى بن محمد بن ساعد (عن) أبي غسان مالك بن خالد الواسطى (عن) إسحاق بن يوسف (عن) أبِي حَنِيْفَةَ من قولها أنا طيبت

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان ابن سعيد (عن) عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حَنِيْفَة (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد بن أبي القاسم (عن) القاضي أبي القياسم على البصرى (عن) القاسم بن محمد بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أحمد بن سعيد البغدادي (عن) مسعود بن جويرية (عن) المعافي بن عمران (عن) أبي حَنِيْفَة

(وأخرجه) النّاضي الأشناني عن المنذر بن محمد بن المنذر (عن) أبيه عن عمه الحسين بن سعيد (عن) أبيه (عن) اَبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الإسام محمد بن الحسن في الآثار (فرواه) عن أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه ناخذ وهو قول أبِي حَنِيْفَة ألا ينبغي للمحرم أن يتطيب بشيء من الطيب بعد الإحرام

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ن حدیث کو حضرت'' ابو تهر بخاری بیتهٔ ' ہے، انہوں نے حضرت'' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیتهٔ ' ہے، انہوں نے حضرت'' احمد بن سعید بغدادی نہیتہ' ہے، انہوں نے حضرت'' مسعود بن جوریہ انہیا' ہے، انہوں نے حضرت'' معافی بن عمران بہیتہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام عظیما بوخنیفہ نہیہ'' ہے روایت کیا ہے۔

ن اس حدیث کو هنرت' او گرمی رقی بخوری نیسید ' نے ایک اور اسند کے جمراو ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت' صالح بن احمد نیسیة' ' ت، انہوں نے حضرت' شعیب بن ایوب نیسیۃ ' سے، انہوں نے حضرت' ابویکی حمانی نیسیۃ ' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوطنیفہ نیسیۃ'' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت'' ابوتکہ حارثی بخاری نہیں'' نے ایک اوراسا دے جمراو (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''مجمہ بن سعید ساوی نہیں'' ہے، انہوں نے حضرت''سحاق بن ابرائیم نہیں'' ہے، انہوں نے حضرت'' عبد الرزاق نہیں'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ نہیں'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' ابو تحد حارثی بخاری نہیں'' نے ایک اورانناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''محمد بن مبدالرحمن اصفهانی بہت'' ہے، انہول نے حضرت''محمد بن مغیرہ نہیں'' ہے، انہول نے حضرت' حکم بن ایوب بہت'' نے حضرت''زفر نہیں'' ہے، انہول نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بہت'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابو تحد حارثی بخاری بہت'' نے ایک اورا سناو کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنا دیوں ہے) حضرت''سبل بن ابو بشر بہت'' ہے، انہوں نے حضرت'' فتح بن عمر بہت'' ہے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بہت'' ہے، انہوں نے حضرت'' اعظم ابو حنیفہ بہت'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' ابو تحمه حارثی بخاری بیسیم' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' عبد اللّد بین عبیراللّد بیسیم'' اور حضرت'' عبدائلہ بن محمد بن علیلی بن احمد بیسیم'' ہے،انہوں نے حضرت''مقری بیسیم'' ''امام اعظم ابو حنیفہ بیسیم'' ت روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحشرت' ابو محمد حارثی بخاری بیسیّه' نے ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بیسیّه' سے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد بیسیّه' سے، انہوں نے اپنے'' والد بیسیّه' سے، انہوں نے حضرت' ابوب بن بانی بیسیّه' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ بیسیّه' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو هنرت''ابوممرحار ٹی بخاری ہیں '' نے ایک اورا ساوے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے ) حضرت''احمہ

بن محد بہت' ہے، انہوں نے حضرت' تحد بن احمد بن عبد الله ملمی بہت' ہے، انہوں نے اپنے '' والد بہت' ہے، انہوں نے حضرت' احمد بہت' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بہت' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بہت' ہے، انہوں ہے حضرت' ابوم حضرت' کی گیا ہے، انہوں نے کہا بید حضرت' کی گیا ہے، میں نہوں نے حضرت' کی گیا ہے، انہوں نے کہا بید حضرت' والد بہت' ہے، انہوں نے حضرت ' کی گیا ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ' کی گیا ہے، میں ابوم میں بیستہ' ہے، انہوں نے حضرت ' کی گیا ہے، انہوں نے حضرت ' کی گیا ہے۔ انہوں نے حضرت ' کی گیا ہے۔ انہوں نے ابول نے ابول نے ابول نے حضرت ' کی گیا ہے۔ انہوں نے ابول نے ابول نے ابول نے ابول نے حضرت ' کی گیا ہے۔ انہوں نے ابول نے حضرت ' کی گیا ہے۔ انہوں نے ابول نے حضرت ' کی کی ابول نے حضرت ' کی گیا ہے۔ انہوں نے ابول نے

اس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخار کی بیشت' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد بیشت' ہے، انہول نے حضرت' دحسین بن محمد بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' اسد بن عمر و بیبی'' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیشت' ہے روایت کیا ہے۔

ن اس حدیث کو حضرت' ابو محد حارثی بخاری بیت '' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بیت '' ہے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد بیت '' ہے،انہوں نے اپنے''والد بیت '' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت''سعید بن ابوجہم بیت '' ہے،انہوں نے حضرت''امام عظم ابوحنیفہ بیت '' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحمه حارثی بخاری بیت'' نے ایک اورا خاد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمه بن حسن بزار بہت'' ہے،انہوں نے حضرت''بشر بن ولید بہت' سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف بہت'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ نہیت'' سے، روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابو محمرحارثی بخاری بیتین 'فی ایک اوراشاد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' صالح بن انی رہی بیتین 'ے،انہوں نے حضرت' سلمہ بن ابراہیم نہیں ''ے،انہوں نے اپنے' والد بیتین ' ہے،انبوں نے حضرت' حبان بن علی بیسین 'اور حضرت' مندل بن کی بیتین ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیتین 'کے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت '' حافظ طلحہ بن محمد بیستہ ''نے'' اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت '' بیجی بن محمد بن ساعد بیستہ ''سے، انہوں نے جسنرت'' ابوغسان مالک بن خالد واسطی بیستہ ''سے، انہوں نے حضرت'' اسحاق بن یوسف بیستہ ''سے، انہوں نے حضرت'' امام عظم ابوحنیفہ بیستہ ''سے، دوایت کیا ہے۔ اس میں ام المونین کے بیالفاظ بھی بین انا صیبت (میں نے خورخوشبولگائی)

اس حدیث کو حضرت'' ابو محمد حارثی بخاری بہت '' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اساویوں ہے) حضرت'' صالح بن احمد بہت '' ہے، انہوں نے حضرت'' عثبان بن سعید بہت' ' ہے، انہوں نے حضرت'' عبدالرحمن مقری بھیت'' ہے، انہوں نے حضرت '' امام انظم ابو حنیفہ بہت '' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیستا" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت '' ابوسعید بن ابوقاہم نہیں "' ہے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابوقاہم علی بن ابوقی بسری بیستا" ہے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن محمد بن ثلاج بیستا" ہے، انہوں نے حضرت'' ابوعباس بن عقدہ بیستا" ہے، انہوں نے حضرت 'اجمد بن سعید بغدادی بیستا" ہے، انہوں نے حضرت ' دمسعود بن جویریہ بیستا" ہے، انہوان نے حضرت'' معافی بن عمران بیستا" ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیستا" ہے۔ دوایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حضرت'' قامنی اشانی ہیں ''نے حضرت''منذر بن محمد بن منذر ہیں '' ہے، انہوں نے اپنے والد ہیں '' ہے، انہوں نے

اپنے بچپاحضرت'' حسین بن سعید مِیسَیّه'' سے، انہوں نے اپنے'' والد مِیسَیّه'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مِیسَیّه'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن بیشهٔ ''نے حفرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشهٔ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشهٔ '' کاموقف ہے۔محرم جب احرام بعضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشهٔ ''کاموقف ہے۔محرم جب احرام باندھ لے تواس کو کسی کی خوشبولگانا جا ترنہیں ہے۔

اس حدیث کوهفرت' حسن بن زیاد بیست' نے اپنی مندمیں حفرت' امام اعظم ابوحنیفه بیست' سے روایت کیا ہے۔

🗘 حالت احرام میں رسول اکرم مَثَاثِیْا کی ما تک میں خوشبو کی سفیدی دکھائی دیتی تھی 🗘

1006/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ (عَنِ) الْأَسُودِ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِى الله عَنها قَالَتُ كَاتِنى اَنْظُرُ إِلَى وَبِيْصِ الطِّيْبِ فِى مَفْرَقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

﴿ ﴿ حضرت ''امام اعظم البوحنيفه عُيَّالَيْنَ ' حضرت ''حماد عُيَّالَيْنَ ' ہے، وہ حضرت ''ابراہیم عُيَّالَيْنَ ' ہے، وہ حضرت ''اسود عُيُّلَيْنَ ' نَّ مِن اللهِ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلْمَ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَانِهُ عَلَيْنَا عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَا عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلْمَ عَلَيْنَ عَلَيْنَالِهُ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَي

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) على بن محمد بن عبيد (عن) أبى الضحاك بن الصلت (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حَنِينَفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأحرجه) الحافظ الحسين بن حسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن المحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبِي حَنِيُفَةً

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) الشريف أبى على محمد ابن محمد بن عبد العزيز (عن) أبى منصور محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن مكرم (عن) أبى العباس محمد بن نصر بن أحمد بن محمد بن مكرم (عن) محمد بن نوح الجنديسابورى (عن) على بن حرب الطائى (عن) أبى يحيى (عن) الأعمش وأبى حَنِيْفَة رحمة الله عليهما

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیستی'' نے اپنی مسند میں حفرت' علی بن محمد بن عبید بیستی'' سے، انہوں نے حفرت''ابوضحاک بن صلت بیستی'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیستی'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر ولمخی بیشته ' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشته ' سے، انہوں نے حضرت' عبد الرحمٰن بن عمر بیشته ' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع کمجی بیشته ' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع کمجی بیشته ' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع کمجی بیشته ' سے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیشته ' سے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیشته ' سے، انہوں نے حضرت' سے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیشته ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفه بیشته ' سے روایت کیا ہے۔

#### اکرم مَنَا اللَّهِ مِین نے رسول اکرم مَنَا اللَّهِ کے سر میں خوشبو کی سفیدی دیکھی 🗘

1007/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مَنْصُوْرِ بُنِ الْمُعْتَمَرِ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسُوَدِ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِىَ اللّهُ عَنْهَا قَالَتُ رَايُتُ وَإِيْهِ وَسَلّمَ الطّيْبِ فِي مَفْرَقِ رَسُوْلِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ

﴾ ﴿ ﴿ حَضَرَتُ 'امام اعْظُم ابوحنیفه بَیانیه' 'حضرت''منصور بن معتمر بَیانیه' سے، وہ حضرت''ابراہیم بَیانیه' سے، وہ حضرت ''اسود بیانیہ' سے روایت کرتے ہیں'ام المونین سیدہ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ اٹھٹا''فرماتی ہیں' میں نے رسول اکرم مُلَاثِیْا کی سرکی مانگ میں خوشبوکی سفیدی دیکھی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن الجعاني (عن) محمد بن عبد الله بن جعفر (عن) إسماعيل بن أحمد بن هارون (عن) محمد بن هاشم (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنَهُ كَالُ مَنهُ كُلُ بن أحمد بن هارون (عن) محمد بن هاشم (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِي اللهُ عَنهُ كُلُ مَن أَصَل من من اللهُ عَنهُ وَاسَع اللهُ عَنهُ مَن أَبِي مند من اللهُ عَنهُ من اللهُ عَنهُ من اللهُ عَنهُ من اللهُ عَنهُ اللهُ عَنهُ بَيْسَة "سيء انهول في من الله عن من الله عن من الله بن معذم بن الله بن عبد العزيز بيسة "سيء انهول في حضرت "مويد بن عبد العزيز بيسة "سيء انهول في حضرت "سويد بن عبد العزيز بيسة "سيء انهول في حضرت "سويد بن عبد العزيز بيسة "سيء انهول في حضرت "سويد بن عبد العزيز بيسة "سيء انهول في حضرت "امام اعظم الوحنيفة بيسة "سيء وايت كيا ہے۔

#### برہنہ جسم، برہنہ سرج کی منت مانی، پوری نہ کرے، ایک جانور ذبح کردے ا

1008/(اَبُو حَنِيُفَة) (عَنُ) يَحْيِى بُنِ عُبَيْدِ اللهِ بُنِ مَوُهَبِ التَّيْمِي الْقَرَشِى الْكُوفِى عَنُ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِى اللهُ عَنُهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مَاشِياً فِى جَنْحِ اللَّيْلِ يَسِيْرُ فَرَأَى خَيَالاً فَامَرَ عَلِيًّا اَنْ يَتَبَيَّنَهُ فَفَعَلَ فَإِذَا اِمُرَاةٌ عُرْيَانَةٌ فَقَالَ مَا اَنْتِ فَقَالَتُ إِنِّى نَذَرْتُ اَنُ اَحُجَّ عُرْيَانَةً مَاشِيَةً نَاقِضَةً شَعْرِى وَ آلَا اَمُكُثُ يَتَبَيَّنَهُ فَفَعَلَ فَإِذَا اِمُرَاةٌ عُرْيَانَةٌ فَقَالَ مَا اَنْتِ فَقَالَتُ إِنِّى نَذَرْتُ اَنْ اَحُجَّ عُرْيَانَةً مَاشِيَةً نَاقِضَةً شَعْرِى وَ آلَا اَمُكُثُ بِاللّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ اِرْجِعُ إِلَيْهَا بِالنِّيْ وَاللهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ اِرْجِعُ إِلَيْهَا وَامْرَهَا اَنْ تَرُكَبُ وَتَلْبِسَ وَتُهُويُقُ وَمَا

﴿ ﴿ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفه مُیسَدُ ''حضرت'' یکی بن عبیدالله بن موہب تیمی قرشی کوفی مُیسَدُ ' ہے، وہ حضرت'' ابو ہریرہ رٹائیز'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مُناٹیز ات کے کسی وقت پیدل چلتے ہوئے نکلے، آپ مُناٹیز انے ایک سابیسا دیکھا،

( ۱۰۰۷ ) قد تقدم فی ( ۱۰۰۲ )

( ۱۰۰۸ ) اخرجه البیهشی فی السسسن السکبری ( ۱۰۸۰ ) فی النذور:باب الهدی فیسا رکب واختلاف الروایات فیه 'وذکره ایضاً الصافظ ابن حجر فی الفتح ۵۸۹:۱۱ حضور سن تاین نے حضرت''علی بڑتو'' کو تکم کد دیا کہ حقیقت حال ہے آگا ہی لیجئے۔ حضرت''علی بڑتو'' نے جا گر محقیق کی تو وہ ایک عورت تھی جونگی تھی حضرت''علی بڑتو' نے جا گر محقیق کی تو وہ ایک عورت تھی جونگی تھی ۔ حضرت''علی بڑتو نے بوجھائم ایسے کیوں ہو؟ اس نے کہا: میں نے منت مانی تھی کہ میں نظے بدن پیدل چل کر حج کرونگی اور اپنے بالوں کو بھیے کرر تھوں گی۔ میں دن کے وقت کہیں نہ کہیں رک جاتی ہوں اور رات کے وقت سفر کرتی ہوں اب راستہ بھول گئی ہوں۔ رسول اکرم شرقیف کو اس بات کی اطلاع دی گئی تو حضور سرقیف نے حضرت''علی بڑتیو'' سے فر مایا ، اس کے پاس واپس لوٹ کر جاؤاور اس کو بھور کر جائے اور جاکر قربانی کردے

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي الحسن على بن محمد بن عبيد (عن) أحمد بن جرير (عن) هوذة (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) محمد بن مخلد (عن) محمد ابن عبد العزيز (عن) أحمد بن جرير (عن) هوذة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) إبراهيم (عن) عبد الله بن شيبة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (وأحرجه) القاضي عسر بن الحسن الأشناني (عن) إبراهيم بن عبد الرحيم (عن) هوذة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عسر الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حَنِيْفَةَ

©اس حدیث کو حضرت'' حافظ طحه بن مجمر ایستا''نے اپنی مند میں حضرت''ابو حسن علی بن مجمد بن مبید ایستا'' ہے،انہول نے حضرت''احمہ بن جریر انہیں'' کے انہوں نے حضرت'' بوذ و کہتے'' کے ،انہوں نے حضرت''الام اعظیم ابو حنیفه انہیں'' ہے روایت کیا ہے۔

آن حدیث کو حضرت'' حافظ علیم بن مجمد نوییی ' نے ایک اورات ایک بمراه ( مجمی روایت کیا ہے،اس کی اسناویوں ہے ) حضرت''مجمد بن مخد بن مجمد بن عبد العزیز نهیدی ' ت ، انہوں نے حضرت'' احمد بن جربر بہتید '' ہے ، انہوں نے حضرت'' موذ و بہت '' ہے ، انہوں نے حضرت'' امام الحظیم ابو حنیف نہید'' ہے ، انہوں ہے ۔

آس حدیث کوحفرت''حافظ طلحہ بن محد مہینة'' نے ایک اورا سناد کے ہم او (مجھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی نہیں:'' ہے،انہوں نے حضرت''ابرا تیم ہیں۔'' ہے،انہوں نے حضرت''عبداللّہ بن شیبہ ہیں۔'' ہے،انہول نے حضرت ''امام اعظم ابوطنیفہ نہیں۔'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت'' قانسی نمر بن حسن اشنانی جینیه' سے، انہول نے حضرت'' ابراہیم بن عبدالرحیم جینیه' سے، انہول نے حضرت ''ہوؤہ بینیہ'' سے، انہول نے حضرت'' اما م اعظم ابوحنیفہ جینیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' ابوعبدالقد حسین بن محمد بن خسر و بلخی جینی'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناویوں ہے) حضرت '' ابوفضل بن خیرون نہینی'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابو بکر خیاط نہیں '' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ بن دوست علاف نہیں '' ہے، انہوں نے حضرت'' قاضی محمراشنانی نہیں'' ہے، انہوں نے اپنی سند کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ نہیں ہے۔ وایت کیا ہے۔

﴿ ام المومنين نے عذر کی وجہ ہے عمرہ کا احرام چیوڑ کر جج کیا، بعد میں عمرہ کرایا ﷺ 1009/ (أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ إِبُرَاهِيْمَ (عَنِ) الْأَسُودِ (عَنُ عَانِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا آنَّهَا قَدِمَتُ مُتَمَتِّعَةً وَهِى حَانِطُ فَامَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَرَفَطَتُ عُمُرَتَهَا وَاسْتَأْنَفَتِ الْحَجَّ حَتَّى إِذَا فَرَغَتْ مِنْ حَجِّهَا اَمَرَهَا اَنْ تَصُدُرَ إِلَى التَّنْعِيْمِ مَعَ اَخِيْهَا عَبُدِ الرَّحُمٰنِ

﴿ ﴿ ﴿ حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیست ' حضرت' حماد بیست ' حماد بیست ' سے، وہ حضرت' ابراہیم بیست ' سے، وہ حضرت' اسود بیست ' سے روایت کرتے ہیں ام المؤمنین سیدہ' عاکشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ بیشت ' جہتم کی نیت کر کے آئیں،اس وقت وہ ایام میں تصین ،رسول اکرم علیہ نے ان کو تکم دیا،انہوں نے اپناعمرہ چھوڑ دیا اور جج نئے سرے سے کیا۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنے جج سے فارغ بُوگئیں تورسول اکرم علیہ نے ان کو تکم دیا کہ ابتم اپنے بھائی عبدالرحمٰن کے ساتھ علیم تک جاؤاورمقام علیم سے دوبارہ عمرہ کرو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) الربيع بن حسان الكشي (عن) سفيان بن وكيع (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي خَيِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

﴾ آس حدیث کودمنزت''ابومجمد بخاری نہیں'' نے حضرت''رہنے بن حسان کشی بہتی'' ہے، انہوں نے حضرت''سفیان بن وکیع نہیں'' ہے، انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام بہیں'' ہے،انہوں نے حضرت''ا، ماعظیم آبوسنیفہ بھا بھ'' ہے'' سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 رسول اکرم منافقائل نے حالت احرام میں حجاثفہ کروایا 🗘

1010 (أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) سَعِيْدِ بُنُ جُبَيْرٍ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُما أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

بیت ایسته است ایسته انتیاته ایسته ایسته اسل ایسته ایام اعظم ابوحنیفه حضرت' حمادے، وه حضرت' سعید بن جبیر زناتون حضرت' عبدالله بن عباس بیش '' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ساتیا نے حالت احرام میں حجامہ کروایا۔

(أخرجه) أبو محمد البحارى (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) أبيه (عن) أبي مقاتل السمرقندى (عن) أبي عَنْهُ وَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت''ابو تحد بخاری بیتین' نے حضرت''صالح بن منصور بن نفر صغانی بیتین' سے، انہول نے اپنے''والد بیست' سے، انہول نے اپنے''والد بیستہ'' سے، انہول نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیستہ'' سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 رسول اکرم طاقی نے حالت احرام میں حجامہ کروایا 🗘

1011/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) اَبِي الْعَالِيَةِ (عَنُ) طَاؤسٍ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ مُحُرِمٌ

الله الله الله المعنف المعنف الميسة "حضرت" ابو العاليه الميسة "سيه وه حضرت" طاؤس ميسة "سيه وه حضرت

( ١٠١٠ ) اخرجيه البعث كم نشي في مستند الامام ( ٢٤٢ ) وابو يعلى ( ٣٢٩٠ ) والصبيدى ( ٥٠١ ) وابن ماجة ( ٣٠٨١ ) في البناسك:باب البعبطيامة ليلب عرم والبدار قبط نبي ١٣٩١ في البصيح ولبيرسقنى في السنن الكبرى ٢٦٣١ واحيد ٢١٥١ وابو داود ( ١٨٣٥ ) في البناسك:باب البحرم بعتجيم-

۱۰۱۱۱) قد تقدم وهو حدیث سابقه

#### "عبدالله بنعباس والفيا" سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم ملی فی اے حالت احرام میں حجامہ کروایا۔

(أخرجه) أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) هبة الله بن المبارك (عن) خالد بن عبد الله (عن) الحسن بن أحمد بن موسى (عن) محمد بن عبد الرحمن يعنى المخلص (عن) أحمد بن أبى داود السختياني (عن) عمر بن رستة (عن) أبى عاصم (عن) أبى حَنِينُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

اس حدیث کو حضرت' ابو بکر محمد بن عبدالباقی انصاری بیشیه' نے حضرت' بہت الله بن مبارک بیشیه' سے، انہوں نے حضرت' خالد بن عبدالله بیشیه' سے، انہوں نے حضرت' حضرت' حضرت' محمد بن عبدالرحمٰن یعنی مخلص بیشیه' سے، عبدالله بیشیه' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن عبدالرحمٰن یعنی مخلص بیشیه' سے، انہوں نے حضرت' ابوعاصم انہوں نے حضرت' ابوعاصم بیشیه' سے، انہوں نے حضرت' ابوعاصم بیشیه' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیشیه' سے روایت کیا ہے۔

#### الله محرم اشرفیوں کیلئے ہمیانی وغیرہ باندھ سکتا ہے

1012/(أَبُو حَنِيُ فَةَ) (عَنُ) خَارِجَةِ بُنِ عَبُدِ اللهِ الْأَنْصَارِى قَالَ سَاَلُتُ سَعِيْدَ بُنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْهِمْيَانِ لِلْمُحُرِم فَقَالَ لاَ بَأْسَ بِهِ

﴾ ﴿ حضرت'' امام اعظم الوحنيفه بيسة''حضرت'' خارجه بن عبدالله انصاری بیسته' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت'' سے دولیت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت''سعید بن میتب والیتی' سے بوجھا: کیامحرم (اشرفیوں وغیرہ کیلئے) ہمیانی باندھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن محمد بن نعيم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي حَنِيْفَة أيضاً بشر بن الوليد (عن) أبي حَنِيْفَة أيضاً وأخرجه وكيع بن الجراح (عن) أبي حَنِيْفَة أيضاً (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حَنِيْفَة أيضًا الله عَنْهُ عَا عَنْهُ عَنْ عَنَ

اس حدیث کوحفرت' عافظ طلحہ بن محمد میں مندمیں حضرت' احمد بن محمد میں سعید میں ہیں۔' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن محمد بن محمد میں مندمیں حضرت' امام بن تعیم میں ہوں نے حضرت' امام بن تعیم میں ہوں نے حضرت' امام ابولیوسف میں "' سے، انہوں نے حضرت' امام ابولیوسف میں "' سے، انہوں نے حضرت' امام ابولیوسف میں "' سے، وایت کیا ہے۔

ر این در این میں میں میں ای مدیث کو حضرت'' وکیع بن جراح بیتانی علی ایو حلیف میتانی کو حضرت'' امام اعظم ابو حلیف میتانی کے دورت'' ما ماعظم ابو حلیف میتانی کے دورت' کیا ہے۔ مواہرت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن میشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میشد کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد میشد'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔اوریبی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میشد'' کاموقف ہے۔

#### الم محرم شکار کا گوشت زادراہ کے طور پرساتھ رکھ سکتا ہے ا

1013/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) هِشَامٍ بُنِ عُرُوَةَ (عَنُ) اَبِيْهِ (عَنُ) جَدِّهِ اَنَّهُ قَالَ كُنَّا نَحْمِلُ لُحُوْمَ الصِّيْدِ زَاداً

( ۱۰۱۲ ) اخسرجيه مسعد بن العسين الشبيباني في الآثار ( ٣٦٦ ) في العج نباب ما يصلح للهصرم من اللباس والطيب وابن ابى شيبة ٥١:٤ في العج نباب في الهيبيان للهصرم والدار قطني ٢٣٢٦ والبيهةي في السنين الكبرى ٦٩:٥ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه نمیشه' حضرت'' ہشام بن عروه نمیشه'' سے ، وہ ان کے''والد نبیشه'' سے ، وہ ان کے'' دادا ڈاٹٹو'' سے راویت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم شائیر کم ہمراہ محرم ہوا کرتے تھے اور ہم اپنے ہمراہ زادِ راہ کے طور پرشکار کا گوشت ساتھ رکھا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) على بن محمد بن عبيد (عن) على بن عبد الملك بن عبد ربه (عن) أبي يوسف (عن) أبي حَنِينُفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن عثمان بن سعيد (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبِي حَنِبُفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي محمد جعفر بن محمد بن الحسين السراج (عن) أحمد بن على البغدادي (عن) أبي القاسم الأزهري (عن) الحافظ على بن عمر الدارقطني (عن) أبي السراج (عن) أبي عبد الله بن زكريا النيسابوري (عن) أبي عبد الرحمن أحمد بن شعيب النسائي (عن) عمار بن الحسن النسائي (عن) عبد الله وهو أبو سعيد الدشتكي (عن) إبراهيم بن ميمون الصائغ (عن) حماد بن أبي سليمان (عن) أبي حَنِيْفَةً

(قال) ابن خسرو وروى هذا الحديث حماد أستاذ آبِي حَنِيْفَةَ (عن) آبِي حَنِيْفَةَ لجلالة قدره وقد مات حماد رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ سنة عشرين ومائة بالكوفة

(ورواه) (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حَنِيُفَةَ

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) أبى إسحاق إبراهيم ابن سعيد الحبال (عن) أبى الحسن أحمد بن محمد بن عبد الله بن زكريا النيسابورى (عن) أحمد بن شعيب أحمد بن عبد الله بن زكريا النيسابورى (عن) أحمد بن شعيب (عن) عسمار بن الحسيس (عن) عبد الله بن سعد السعدى (عن) إبراهيم بن ميمون الصائغ (عن) حماد بن أبى سليمان أستاذ أبى حَنِيُفَة (عن) أبى حَنِيُفَة

(وأخرجه) الحسن ابن زياد عن اَبِي حَنِيْفَةَ

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد مُیسَدُ'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد بول ہے) حضرتُ 'علی بن محمد بن عبید مُیسَدِ'' ہے،انہوں نے حضرت' امام ابو یوسف مُیسَدِ'' ہے،انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف مُیسَدِ'' ہے،انہوں نے حضرت ''امام ابوضیفہ مِیسَدِ'' ہے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوضیفہ مِیسَدِ'' ہے،وایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت'' حافظ طلحہ بن محمد نہیں۔'' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' صالح بن عثان بن سعید نبیتی'' ہے،انہوں نے حضرت'' ابوعبدالرحمٰن مقری نبیتی'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظیم ابوصنیفہ نبیسیی'' ہے روایت کیا ہے۔

اس مدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محد بن خسر و بلخی بیشین نے اپنی مند میں (روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابومحد جعفر بن محد الله بن الموں نے حضرت''ابوحس محد بن محد بن

الله رئية "ت، (بيد مفرت" ابوسعيد شكّل مينية") انبول في حفرت ابرابيم بن ميمون صائع مينية "بيء انبول في حفرت" حماد بن ابو سليمان رئيسية "ب، انبول في حفرت" امام اعظم ابوصيفه مينية "بيروايت كيام.

○ حضرت''ائن خسرو نہیں'' فرماتے ہیں' میہ حدیث حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ نہیں ''کے استاذ حضرت''حماد نہیں ''نے اپنی جالات قدرکے باوجود حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ نہیں '' ہے روایت کی ہے۔ان کا نقال من ۲۰۱۴ بجری میں کوفیہ میں ہوا۔

ن حدیث کو حضرت' ابوعبدالقد حسین بن محمد بن خسر ولخی بیشیة '' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوق ہم بن احمد بن عمر بیشیة '' ہے، انہوں نے حضرت' عبد الله بن عمر ''ابوق ہم بن احمد بن عمر بیشیة '' ہے، انہوں نے حضرت' عبد الله بیشیة '' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابرا تیم بیشیة '' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابرا تیم بیشیة '' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابرا تیم بیشیة '' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابرا تیم بیشیة '' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع بیشیة '' ہے، انہوں نے حضرت' 'امام اعظم ابو حنیفہ بیشیة '' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت تنافعی ابو بمرمحد بن عبدالباتی میسته "سے، انہوں نے حضرت تابواسحاق ابراہیم بن سعید حبال میسته "سے، انہوں نے حضرت تابوسن محمد بن عبدالله بن زکریا نیبتا پوری ہیسته "سے، انہوں نے حضرت تابوسن محمد بن عبدالله بن زکریا نیبتا پوری ہیسته "سے، انہوں نے حضرت تابوس نے تابو

🔾 اس حدیث کو حضرت'' حسن بن زیاد نیسید" ہے ، انہول نے حضرت'' امام اعظیم ابوصنیفیہ بیشین'' ہے روایت کیا ہے۔

#### ت قربانی کے جانور پرسواری کی جاسکتی ہے 🗘

1014 (أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) آبِي أُمَيَّةِ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بُنِ آبِي الْمَحَارِقِ (عَنْ) آنَسِ بُنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلاً يَسُوْقُ بُدُنَةً فَقَالَ اِرْكَبُهَا

مله المه حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیست 'حضرت' ابوامیه عبدالکریم بن ابومخارق بیست 'سے، وہ حضرت' انس بن مالک بیست ' سے روایت کرتے بیں رسول اکرم سؤیٹی نے ایک آدمی کودیکھا جواپی قربانی کا جانور ہانگ کرلے جارہا تھا، حضورا کرم سؤیٹی نے فرمایا: تواس کے اوپر سوار ہوجا۔

(أحرجه) أبو محسد البحاري (عن) صالح بن رميح كتابة (عن) يحيى بن خالد المهلبي عن أبي معاذ خالد بن سليمان (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت'' ابو تحد بخاری بیت' نے حضرت'' صالح بن رقیج بیت' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضر نے'' یکی بن خالد مہلسی بیست' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیست' سے روایت کیا ہے۔ سے انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیست سے روایت کیا ہے۔

⁽ ۱۰۱۳ ) اخرجه مصد بن العسبن الشيبائي في الآثار( ٣٦٠ ) والبيهقى في "السنن الكبرى" ١٨٩:٥من طريق ابي حنيفة ومالك في "البوطأ"١:١٣٥٠ ٧٧ ) في البناسك:باب ما يجوز للبحرم اكله من الصيد وعبدالرزاق ٤٣٤٤ ( ٨٣٤٨ )-

⁽ ۱۰۱۶ ) اخرجيه البصصيكفي في "مستند الاصام" ( ۲۵۶ ) وابن ماجة ( ۲۱۰۶ ) واحيد ۱۷۰:۳۰ والدارمي ( ۱۹۱۹ ) والبخاري۲،۵:۳ وفي "الابب البفرد" له ( ۷۷۲ ) والترمذي ( ۹۱۱ ) والنسباني ۱۷٦:۵ وابن خزيجة ( ۲۲۲۲ ) وعيد بن حبيد ( ۱٤۱۱ )-

#### انٹر مرغ کا نٹر ہو ڑاتواس پراس کی قیمت واجب ہے

المُحُوم هي الْوَاجِبُ فَقَ) (عَنُ) خَصِيْفٍ (عَنُ) آبِي عُبَيْدَةً (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ قَالَ قِيْمَةُ بِيْضِ النِّعَامِ إِذَا أَصَابَهُ المُحُوم هي الْوَاجِبُ

﴾ ﴿ وَصَرَتُ ' امام اعظم الوحنيفه بين ' حضرت ' نصيف بينية ' سے ، وہ حضرت ' الوعبيدہ بينية ' سے ، وہ حضرت '' عبداللّه بينية' ' ہے روايت کرتے ہيں' وہ فرماتے ہيں' محرم شتر مرغ کے انٹرے کوتو ڑے تواس کی قیمت اس پرواجب ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبد الله بن موسى (عن) أبي حَنِيْفَة أيضاً

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عسر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى خَنِفَةَ

(ورواه) (عن) أبى سعيد أحسد بن عبد الجبار (عن) القاضى أبى القاسم على بن أبى على البصرى (عن) أبى القاسم بن أحسد بن عبر (عن) محسد بن إبراهيم (عن) محسد بن شجاع (عن) الحسن بن رياد عن آبى حيثة وانحرجه المحافظ أبو عبد الله الحسين بن محسد بن خسرو (عن) أبى سعيد بن أبى القاسم (عن) القاصى أبى الشاسم على بن أبى على البصرى (عن) القاسم ابن محسد بن القالاج (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) أحسد تشيم بن عباد (عن) حاسد بن آدم (عن) محسد بن الفضل أن قال دحلنا مع أبي حَيْفَةَ على خصيف فلما أبصر بآبى حَيْفَةَ شخص فظننا أنه لو علم به لاستقبله فأشار إليه أبو حيفة أن مكانك فجلس فلما انتهينا إليه قبض على يد أبى حَيْفَةَ فسأله سوالاً دقيقاً على حياء وتعزير له قال فما زال قابضاً على يد أبي حَيْفَةَ حتى رد أبو حنيفة يده قال ومد يد آبى حَيْئِفَة للمجلسة معه فابى أبو حنيفة وجلس بين يديه معنا وسأله عن حديث ابن مسعود في بيض النعام فحدثه به

ن حدیث کوحفزت''حافظ طلحہ بن محمد نہیں ''نے اپنی مسند میں حضرت''ابوعباس بن عقدہ نہیں ''سے،انہوں نے حضرت''احمد بن حازم نہیں '' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن موکی بہیں ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظیم ابوصلیفہ نہیں ''سے روانیت کیا ہے۔

O حضرت'' وافظ طحه بهینه'' فرمات میں اس حدیث کو حضرت امام'' ابو یسف بیینه'' نے حضرت'' امام عظیم ابو حنیفہ کرسین کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالقد حسین بن محد بن خسرو بخی بید؛ 'نے اپنی مندمین (روایت کیاب باس کی اساد یو ب ب) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن غمر بیدی؛ سے بانبوں نے حضرت''عبدالقد بن حسن خلال بیدی؛ 'سے، انبوں نے حضرت''عبدالرسن بن عمر بیستہ'' سے ،انبول نے حضرت' محمد بن ابرا نیم کیسیہ'' نے ،انبوں نے حضرت'' محمد بن شجائ بیدیہ' نے ،انبوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیستہ'' سے ،انبول نے حضرت' اما ما معظم ابو حنینہ کیسیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ا رحديث و منزت الومبرالله سين بن محد بن خسر و بني البيان النه المندين (روايت كياسيه اس كَى الناويول ب ) منزت الو ( ١٠١٥ ) اخرجه صحيد بن العسن النسبياني في العدة على النو البدينة "٣٥٨١٢ وابو يوسف في الآنار "١٠٥ وفي "اختلاف ابي حنيفة وابن ابي لبلي "٢٥١ وابن ابي شيبة ٢٠٠١ وعبد الرزاق ١ ٩٣٠٠ عن العبر الباب ببض النعام- سعیداحد بن عبدالجبار بُیسَیّه' سے ،انہوں نے حضرت' قاضی ابوقاسم علی بن ابوعلی بھری بیسیّه' سے ،انہوں نے حضرت' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیسیّه' سے ،انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع بیسیّه' سے ،انہوں نے حضرت' حسن بن عمر بیسیّه' سے ،انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع بیسیّه' سے ،انہوں نے حضرت' دست بن بیسیّه' سے دوایت کیا ہے۔
زیاد بیسیّه' سے ،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیّه' سے دوایت کیا ہے۔

🗘 ام المونین تمتع کی نیت ہے آئی تھیں ،عذر کی وجہ سے حضور مَثَاثِیْم نے ان کاعمرہ چھڑوا دیا 🗘

1016/(أَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا آنَهَا قَدِمَتُ مُتَمَتِّعَةً وَهِى حَائِضٌ فَامَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَرَفِضَتْ عُمْرَتَهَا

﴾ ﴿ حضرتُ 'امام اعظم الوحنيفه بيناتُهُ ' حضرت ' بيثم بيناتُ ' سے ، وہ ايک شخص ہے ، وہ ام المؤمنين سيدہ ' عائشہ صديقه طيبہ طاہر ہ بڑتنا'' سے روايت كرتے ہيں'ام المؤمنين بڑتنا جج تمتع كے لئے آئيں ،ان كوعذر ہوگيا، رسول اكرم مُلاَيَّةُ إن ان كوحكم ديا، انہوں نے اپنا عمرہ جھوڑ ديا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبى بلال محمد بن محمد الأشعرى الكوفي (عن) أبى يوسف (عن) أبى حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد الهمداني الكوفي (عن) أبيه (عن) القاسم بن محمد (عن) محمد

(ورواه) (عن) محمد بن المنذر (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح كلاهما (عن) أبي يوسف (عن) اَبي حَنِيُفَةَ

(ورواه) (عن) أَحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

اں حدیث کو حضرت'' ابو گھر بخاری ہیں ''نے حضرت'' احمد بن گھر بیلیہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن گھر بیلیہ'' ہے، انہول نے حضرت'' ابو بلال محمد بن محمد اشعری کوفی بیلیہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو

حنیفہ بتالہ ''سےروایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحمه حارثی بخاری مُیشد'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد ہمدانی کوفی مُیشد'' ہے، انہوں نے اپنے''والد مُیشید'' ہے، انہوں نے حضرت''قاسم بن محمد مُیشید'' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد مُیشد'' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفزت''ابومحمه حارثی بخاری بُیشهٔ''نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفزت''محمہ بن منذر بُیسیّه'' ہے،انہوں نے حفزت''احمد بن عبداللہ کندی بُیسیّه'' ہے،انہوں نے حفزت''ابراہیم بن جراح بیسیّه'' ہے،ان دونوں نے حفزت''امام ابویوسف بیسیّه'' ہے انہوں نے حفزت''امام اعظم ابو حنیفہ بیسیّه'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفزت' ابو محد حارثی بخاری میشد" نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت' احمد بن محمد نیسید" ہے، انہوں نے حضرت' 'جعفر بن محمد نیسید" ہے، انہوں نے اپنے" والد نیسید" ہے، انہوں نے حضرت' عبداللہ بن زبیر میسید" ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ نیسید" ہے روایت کیا ہے۔

﴿ رسول اكرم مَنَا عَنِي الْهَيْدَى وجه سے ام المونين كاعمر وفتم كروا ديا، ال كيك ايك كائے وَنَى كَي اللهُ عَنها اللهُ عَلَمُ اللهُ عَنها اللهُ عَلَمُ عَلَمُ اللهُ عَنها اللهُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ اللهُ عَنها اللهُ عَلَمُ عَل

رو کی ہے، وہ ام اعظم ابو حنیفہ بیشتہ 'میشتہ' سے، وہ ایک آ دمی سے، وہ ام المؤمنین سیدہ' عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ڈاٹٹیا' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مٹاٹیٹی نے ام المؤمنین کوعمرہ ختم کرنے کا حکم دیا اور ان کے عمرہ جھوڑنے کی دجہ سے ایک گائے ذرج کی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن المعندر الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَلَا عَنْهُ عَنْهُ أَلَالُهُ عَنْهُ أَلَا عَنْهُ عَنْهُ أَلِي عَنْده أَلَا عَنْهُ عَنْهُ أَلَا عَنْهُ عَنْهُ أَلَا عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ بَيْنَةً "نَّهُ عَنْهُ أَلِهُ عَنْهُ أَلَا عَنْهُ عَنْهُ أَلِهُ عَنْهُ أَلَا عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُل

﴿ قَرَبَانَى كَاجَانُورَ وَانْهُ كَيَا ، وَمِرَامُرَ يَدِلَيْ ، كَيْمَرِ بِهِلَ بَهِي مِلَ كَيَا ، ام المؤنين في دونول كُوْمَ كَيَا اللهُ عَنْهَا آنَهَا سَاقَتْ بُدُنَةَ فَضَلَّتُ 1018/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَانِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا آنَهَا سَاقَتْ بُدُنَةَ فَضَلَّتُ فَضَلَّتُ فَضَلَّتُ مَكَانَهَا أُخُولِي ثُمَّ وَجَدُتَ الْأُولِي فَنَحَرَتُهُمَا

( ۱۰۱۷ ) قد نقدم فی ( ۱۰۰۶ )-

⁽ ۱۰۱۸ ) ... قبلست:وقيد اخرج مالك في "الهوطأ" ۲۸۱۱ وابن خزيبة ۱۰۵۰ والصاكم في "الهستندك" ۲۱۲۱ والهيهقي في "السنن البكهيري" ۲۶۲۰ والبدار قبط شي ( ۲۰۰۵ ) في البصيح نباب الهواقيت واللفظ له عن ابن عبر في في في الهستعت رسوز الله عسفه سيست يقول:"من اهدى تطوعاً شم ضل فليس عليه البدل الا ان يشياء وان كانت نذراً فعليه البدل"-

﴿ ﴿ حضرت ' امام اعظم الوحنيفه بيسة ' حضرت ' حماد بيسة ' سے ، وہ حضرت ' ابراہيم بيسة ' سے روايت كرتے ہيں' سيده ' عا كشه صديقة طيبه طاہرہ البيخا' نے اپنی قربانی كاجانور روانه كيا، وہ راستے ميں كم ہوگيا، ام المؤمنين نے اس كی جگه دوسراجانور خريدا، پھر ببلا بھی مل گيا، توام المؤمنين البيخا' نے ان دونوں كؤكركيا۔

(أخرجه) الحافظ التحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد البوحين بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حَنِيْفَةً رَضِيَ الله عَنْهُ

آئ حدیث گوخشرت'' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیت "نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن نمر بیت '' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن حسن بیت '' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن غمر بیت '' ہے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیت '' ہے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیت '' ہے، انہوں نے حضرت' ایام افظیم ابوضیفہ بیت '' ہے، وایت کیا ہے۔

#### المناجس نے صفاء مروہ کی سعی کی اور رمل نہ کیا ،اس برکوئی حرج نہیں 🜣

1019/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) مَيْسُونَ بُنِ مِهُوَانِ (وَ) عَطَاءِ بُنِ اَبِى رَبَاحٍ آنَهُمَا قَالَا مَنُ طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةَ وَلَمْ يَرُمَلُ فَلَيْس عَلَيْهِ شَىءٌ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرُوةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ)

الله الله حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیسته' مضرت' میمون بن مبران بیسته' سے، وہ حضرت' عطاء بن ابی رباح بیسته' سے روایت کرتے بیں' ان دونوں نے فرمایا: جس نے صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی اور رمل نہ کیا ،اس پرکوئی حرج نہیں ہےاللّٰہ تعالی کا ارشاد

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرُوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ)

'' بے شک صفاا ورمروہ اللّٰہ کے نشانوں میں سے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالا بمان،امام احمد رضا ہے۔)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس ابن عقدة (عن) القاسم بن محمد (و) أبي بلال (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَّ اللَّهُ عَنْهُ

ن حدیث گوحفرت''حافظ طلحه بن محمد بیسته''نے اپنی مند میں حضرت''ابوعباس بن عقدہ بیسته''ے، انہوں نے حضرت''قاسم بن محمد بیسته''اور حضرت''ابو بلال بیسته''ت، انہول نے حضرت''امام ابو یوسف بیسته''ے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیسته'' سے روایت کیا ہے۔

⁽ ۱۰۱۹ ) ... قلت: وقد اخرج ابن ماجة ( ۲۹۵۲ ) واحيد ( ۲۵۰ والبخاری ( ۱۲۰۵ ) وابو يعلی ( ۱۸۸ ) والطعاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱٬۱۸۲ والبعساكسم فی "البعستسدرك" ۱٬۱۵۱ عين زييد بين اسلم عن ابيه قال: سعت عبر بن الفطاب "للخذيقول: "فيع الرسلان والبكشف عين البعنساكسب وقد اطأ الله الاسلام. ونفی الشرك! فال: ثيم قال: وما ذلك! ندع شيشاً كنا نفعله علی عهد رسول الله عنه ناند"!

الله متمتع نے ج میں تین روز ہے، ہدی لازم ہے، ایا منح سے تاخیر کرے گاتو دم بھی لازم ہوگا کے متمتع نے ج

1020/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيُمَ اَنَّ الْمَتَمَتِّعَ إِذَا لَمْ يَكُنُ صَامَ ثَلاَثَة اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ فَلا بُدَّ مَنِ الْهَدِي فَإِنْ مَضَتُ اَيَّامُ النَّحُرِ قَبُلَ اَنْ يَهُدِي فَعَلَيْهِ الْهَدِي وَعَلَيْهِ دَمٌ لِتَأْحِيْرِ الْهَدِي وَحَدَّثَنِي اَيُضاً اَحْمَدُ بُنُ مَنِ الْهَدِي فَإِنْ مَضَتُ اَيَّامُ النَّحُرِ قَبُلَ اَنْ يَهُدِي فَعَلَيْهِ الْهَدُي وَعَلَيْهِ دَمٌ لِتَأْحِيْرِ الْهَدِي وَحَدَّثَنِي اَيُضاً اَحْمَدُ بُنُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ إِسْحَاقِ بُنِ اَبِي إِسُرَائِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَائِذُ بُنُ حَبِيْبِ بُنِ اَحْمَدَ قَالَ (حَدَّثَنَا) اَبُو حَنِيْفَةَ رَضِي اللَّهُ عَلَيْهِ بَنُ اللَّهُ عَنْ إِسْحَاقٍ بُنِ اَبِي إِسُرَائِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَائِذُ بُنُ حَبِيْبِ بُنِ اَحْمَدَ قَالَ (حَدَّثَنَا) اَبُو حَنِيْفَةَ رَضِي اللّهُ عَنْ إِسْحَاقٍ بُنِ اَبِي إِسُرَائِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَائِذُ بُنُ حَبِيْبِ بُنِ اَحْمَدَ قَالَ (حَدَّثَنَا) اَبُو عَنِيْفَة رَضِي اللّهُ

﴾ ﴿ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشهٔ 'حضرت''حماد بیشهٔ ''سے، وہ حضرت''ابراہیم بیشهٔ ''سے روایت کرتے ہیں' جج تمتع کرنے والا جب جج کے دوران تین روزے نہ رکھ سکے تو اس کو ہدی دیناضر وری ہے،اگرنح کے ایام گز رجا کیں اوروہ ہدی نہ دے سکے،تواس کے اوپرایک ہدی بھی لا زم ہے اور ہدی میں تا خیر کرنے کی وجہ سے دم واجب ہے۔



# بِسُمِ اللهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْبَابُ التَّاسِعُ فِي الْبِيُوْعِ

وَانَّهُ عَلَيْ الْهَوَّلُ فِي التَّحْرِيْضِ عَلَى التِّجَارَةِ وَالصِّدُقِ فِيهَا وَالمبرة مِنْهَا الْفَصُلُ الْآوَلُ فِي التَّحْرِيْضِ عَلَى التِّجَارَةِ وَالصِّدُقِ فِيهَا وَالمبرة مِنْهَا الْفَصُلُ التَّانِيُ فِي الْعَقُودِ الْمَنْهِي عَنْهَا وَالَّتِي لاَ بَأْسَ بِهَا الْفَصُلُ التَّالِثُ فِي الْعَقُودِ الْمَنْهِي عَنْهَا وَالَّتِي لاَ بَأْسَ بِهَا الْفَصُلُ التَّالِثُ فِيما يَثْبُتُ فِيْهِ الْخِيَارُ الْفَصُلُ التَّالِثُ فِي الْعِقْدِ الْوَاقِعِ فِي الْعَقْدِ الْفَصْلُ الرَّابِعُ فِي الْإِخْتِلَافِ الْوَاقِعِ فِي الْعَقْدِ الْمُفَصِّلُ الرَّابِعُ فِي الْإِخْتِلَافِ الْوَاقِعِ فِي الْعَقْدِ الْمُفَصِّلُ الرَّابِعُ فِي الْإِخْتِلَافِ الْوَاقِعِ فِي الْعَقْدِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُولِ لِيَسْتَمْلُ لَيَّ الْمُعْمَلُ الرَّابِعُ فِي الْعَقْدِ اللَّالِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُولِ لِيَعْمَلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُولُ لِيمَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللِهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

تیسری فصل میں عقد بیج میں ثابت ہونے والے اختیارات کا بیان ہے ختھی فصل میں خرید وفروخت میں ہیدا ہونے والے اختلا فات کا بیان ہے۔

# اَلْفَصُلُ الْآقَلُ فِي التَّحْرِيْضِ عَلَى التِّجَارَةِ وَالصِّدُقِ فِيْهَا و المبرة مِنْهَا بِهِ الْفَصُلُ الْآقَلُ فِي التَّحْرِيْضِ عَلَى التِّجَارَةِ وَالصِّدُقِ فِيْهَا و المبرة مِنْهَا بِهِ الْفَصَلُ الْعَالِ عَلَى التَّامِينِ فَي اللّهُ ال

🗘 سیا تا جرقیامت کے دن انبیاء، صدیقین ، شہداءاور صالحین کے ہمراہ ہوگا 🗘

1021/(أبُو حَنِيْفَةً) (عَنِ) الْحَسَنِ بُنِ الْحَسَنِ (عَنُ) آبِی سَعِیْدِ الْخُدَدِی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النّبِیِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ اَلتَّاجِرُ الصَّدُّوٰقُ مَعَ النّبِیْنَ وَالصِّدِیْقِیْنَ وَالشَّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامِةِ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ اَلتَّاجِرُ الصَّدُّوٰقُ مَعَ النّبِیْنِ وَالصِّدِیْقِیْنَ وَالشَّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامِةِ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ اَلتَّاجِرُ الصُّدُّوٰقُ مُعَ النّبِیْنِ وَالصِّدِیْقِیْنَ وَالشَّلَهُ اَو الصَّالِحِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامِةِ صَلْمَ الوحْنیفَ بَیْنَ وَالتَّاجِرُ الصَّدِیْنَ وَالسَّالِمَ مَنْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ مَا اللّٰهُ عَلَيْهِ مَا اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ عَلَيْهُ وَلَيْ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهِ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ

(أخرجه) البخاري (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) الإمام محمد بن الحسن الشيباني (عن) الإمام أبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ أبو القاسم طلحة بن محمد بن جعفر الشاهد العدل في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد بن جعفر العطار (عن) عبد الله بن أحمد ابن يزيد الخيفي (عن) عبد الله بن عبدان (عن) عبد الله بن المبارك (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

آن حدیث کو حضرت''امام بخاری بیت'' نے حضرت''عبد الله بن طاہر قزوینی بیت' سے، انہوں نے حضرت''اساعیل بن تو به قزوینی بیت' سے، انہوں نے حضرت''امام بخطیم ابوطنیفہ بیت سے روایت کیا ہے۔ قزوینی بیت' سے، انہوں نے حضرت''امام بخطیم ابوطنیفہ بیت سے روایت کیا ہے۔ آن حدیث کو حضرت'' حافظ ابوقا سم طلحہ بن محمد بن جعفر شاہد عدل بیت' نے اپنی مند میں حضرت'' ابوعبد الله محمد بن مخلد بن جعفر عطار بیت' سے، انہوں نے حضرت'' عبدالله بن انہوں نے حضرت'' عبدالله بن مبارک بیت' سے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن مبارک بیت کیا ہے۔

#### 🗘 ہے تاجروں کے علاوہ باقی سب تاجر قیامت کے دن فاسق اٹھائے جائیں گے 🗘

1022/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) إِسْمَاعِيْلَ بَيَاعِ السَّابِرِيُ (عَنُ) رَافِعِ بُنِ خُدَيْجِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ التُّجَارِ ثَلاثَ مَرَّاتٍ إِنَّكُمْ تَبُعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَاراً إِلَّا مَنْ بَرَّ وَصَدَقَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ التُّجَارِ ثَلاثَ مَرَّاتٍ إِنَّكُمْ تَبُعثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَاراً إِلَّا مَنْ بَرَ وَصَدَقَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ التُّجَارِ ثَلاثَ مَرَّاتٍ إِنَّكُمْ تَبُعثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَاراً إِلَّا مَنْ بَرَّ وَصَدَق اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ التُعْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَر اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الوَعْنِيْ وَصَدَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الوَعْنِي عَلَيْهِ وَالْمَا وَمُعْمَ الوَعْنِي عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا وَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا وَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا وَلَيْعِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مَلْ عَلَيْهُ وَالْمَالِ الْمُولِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ مَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مَلَ عَلَيْهُ الْعَلَى الْعَلَى الْقَلَيْلُ وَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَيْلُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَيْلُ وَلَا عَلَى الْعُلُولُ الْقِيَامِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّلَهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعُلَى الْعُلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ ا

 (أخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبي العوام السغدى في مسنده (عن) محمد بن أحمد بن حماد (عن) أحسد بن أحمد بن أحماد (عن) أحسد بن يحيى الأزدى الكوفي (عن) عبد الرحمن بن دبيس (عن) بشر بن زياد (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(اخرجه) حافظ ابوقاسم عبد الله بن محمد بن ابو العوام السغدى في مسنده

اس حدیث کوحضرت'' حافظ ابوقاهم عبدالله بن محد بن ابوعوام سغدی بیسیّ' نے اپنی مسندمیں انہوں نے حضرت''محمد بن احمد بن احمد بن الحمد بن احمد بن احمد بن الحمد بن الحمد بن الحمد بن محمد بن الحمد بن بیسیّ ' ہے، انہوں نے حصرت' محمد الرحمٰن بن دبیسِ بیسیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' بشر بن زیاد بیسیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' بشر بن زیاد بیسیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیّ ' ہے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 صحابہ کرام مَثَاثِینِ اچھی ادائیگی کرنے والے تھے 🗘

1023 المُورِيَّنَةَ بِيَحَارَقَ فَابَنَا فَقَالَتُ عَجُودٌ لَنَا أَرْبِعُوا فَلَقَدُ بَايَعْتُمْ رَجُلاً لَمْ يَكُنُ لَيَقِفُ عَلَى رَجُلٍ الْ وَيُمَا بَيْنَا فَقَالَتُ عَجُوزٌ لَنَا أَرْبِعُوا فَلَقَدُ بَايَعْتُمْ رَجُلاً لَمْ يَكُنُ لَيَقِفُ عَلَى رَجُلٍ اَنْ رَجُلاً لَمْ يَكُنُ لَيَقِفُ عَلَى رَجُلٍ اَنْ يَلِيسَهُ سِنَانَ الْعَدُرِ فَارَسَلَ إِلَيْنَا فَاتَيْنَاهُ فَيَقُرَ الْقَمَرَ عَلَى أَنْطَاعٍ ثُمَّ قَالَ كُلُوا فَاصُدَرُنَا مِنْهُ شَبْعاً ثُمَّ سَقَانَا لَبَناً حَتَى يَلْبِسَهُ سِنَانَ الْعَدُرِ فَارَسَلَ إِلَيْنَا فَاتَيْنَاهُ فَيَقُرَ الْقَمَرَ عَلَى أَنْعَالًا عَلَيْ مَنَالَا عَنْهُ فَقِيلًا عَلِيّ بُنِ آبِي طَالِبٍ رَضِى اللّهُ عَنْهُ وَلَا لَكُ عَلَى مَعْدَلَ عَلَيْ بَنِ آبِي طَالِبٍ رَضِى اللّهُ عَنْهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ عَلَى الْوَقَاعِ فَسَالُنَا عَنْهُ فَقِيلًا عَلِيّ بُنِ آبِي طَالِبٍ رَضِى اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَنْهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَنْهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَنْهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَيْلُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَيْنَا اللّهُ اللّهُ الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَيْنَ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ

⁽أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ

⁽وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن حسرو البلخى في مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن العسن بن خيرون (عن) خاله أبى على الحسن بن أحمد الباقلاني (عن) أبى عبد الله أحمد بن محمد بن يوسف بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) جعفر بن محمد بن مروان الغزال (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حَنِيُفَة

⁽وأخرجه) القاضي عمر الأشناني بإسناده المذكور إلى أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

⁽ ۱۰۲۲ )اخسرجیه ایسن حبیان ( ۴۹۱۰ ) والبطیسرانسی فی البکبیسر( ۴۵۱۲ ) وعبدالرزاق ( ۲۰۹۹ ) والدارمی ۴٤۷:۲ والترمذی ( ۱۲۱۰ )فی البیوع:بیاب ماجاء فی التجار وابن ماجة ( ۲۱۲ )فی التجارات بیاب التوقی فی التجارة موالصاکیم فی البستدرك۲:۲

آں حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیسیۃ'' نے اپنی مسند میں حضرت'' احمد بن محمد بن سعید بهدانی بیسیّہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' جعفر بیسیّۃ'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم بن محمد بیسیّۃ'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بیسیّۃ'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بیسیّۃ'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیسیت' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت ''ابوففل احمد بن حسن بن خیرون بیسیت' ہے،انہوں نے اپنے مامول حضرت' ابوفل حسن بن احمد با قلائی بیسیت' ہے،انہول نے حضرت ' ابوفل حسن بن حمد بن حسن اشانی بیسیت' ہے،انہول نے حضرت ابوفل نے حضرت ' قاضی عمر بن حسن اشانی بیسیت' ہے،انہول نے حضرت ' حضرت ' معفر بن حسن اشانی بیسیت' ہے،انہول نے حضرت ' دیمغر بن محمد بن مروان غزال بیسیت' ہے،انہول نے اپنے ' والد بیسیت' ہے،انہول نے حضرت ' عبدالله بن زبیر بیسیت' ہے،انہول نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیسیت' ہے۔انہوں ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت'' قاضی تمراشنانی بهییه'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظیم ابوصنیفیہ بہیںیہ'' سے روایت کیا ہے۔

🗘 کسی کے ذمے قرضہ ہو، وہ واپس لئے بغیراس کوا گلے سودے کا ایڈ وانس قرار دے سکتے ہیں 🜣

1024/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ الذَّيْنُ عَلَى الرَّجُلِ فَيَجُعَلُهُ فِي السِّلْمِ قَالَ لاَ خَيْرَ فِيهِ حَتَّى يَقُبِظَهُ

﴾ ﴿ حضرت امام اَعظم الوحنيفه 'بينية حضرت حماد نُهينية ہے روایت کرتے ہیں' حضرت ابراہیم نُهینیة سے پوچھا گیا:ایک آدمی کے ذمے قرضہ تھا،وہ اس کو' سلم'' کے کھاتے میں ڈالنا جاہ رہا تھا،انہوں نے فرمایا:اس میں بھلائی نہیں ہے جب تک کہوہ اس پر قبضہ نہ کرلے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنفية ثم قال محمد وبه نأخذ لأنه يبيع الدين بالدين وهو قول اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنُهُ

اس حدیث کوحضرت ''امام محد بن حسن بیستا' نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیستا' کے حوالے ہے آ ٹار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام اعظم بعد حضرت''امام اعظم بعد حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیستا'' کاموقف ہے۔ اور یہی حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیستا'' کاموقف ہے۔

## ن بیج سلم میں ادائیگی کی میعاد کمل طور پرواضح ہونی جا ہے ایک

1025/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُواهِيْمَ يَكُرَهُ السَّلُمُ إِلَى الْحَصَادِ وَإِلَى الْقَطَاعِ وَالدِّيَاسِ

الله المحصادِ وَإِلَى الْقَطَاعِ وَالدِّيَاسِ

الله المحصادِ وَإِلَى الْقَطَاعِ وَالدِّيَاسِ

الله الله حضرت المام اعظم ابوحنينه بيسة حضرت حماد بيسة عنه وه حضرت ابرا بيم بيسة على روايت كرت بين وه فرمات بين بي سلم كرنا اور ميعاد مقرركرنا كه جب بين كُلُ يا جب بجوسه نظے كايا وانے نكالے جائيں كے يا انگوراتريں كے تب اوائيكى كى الله بين بي سلم كرنا اور ميعاد مقدرين العسن النسباني في الآنار ( ٧٥٠) في البيوع نباب السلم فيما يكال ويون وابن ابي نيبة ١٩١٦ ( ١٢٠٥ )في

( ١٠٢٥ )اخرجيه مستسدسين التسسين الشبيسانسي فتى الآثار( ٧٥١ )فى البيوع:باب السلب فى الفاكريةالى العطاء وغيره بوابن ابى شبية ٢٩٦: ٢٨٩ )فى البيوع:باب فى الشراء الى العطاء والى العصباد"من كرهه

#### جائے گی، پیجائز نہیں ہے۔

اس حدیث کو حضرت''اماً ممحمہ بن حسن ہیں۔'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ ہیں۔'' کے حوالے ہے آٹار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد ہیں۔'' امام محمد ہیں۔' امام محمد ہیں۔' امام محمد ہیں۔' امام عظم ابوصنیفہ ہیں۔' کاموقف ہے۔
حضرت''امام عظم ابوصنیفہ ہیں۔'' کاموقف ہے۔

(نوٹ: بیج سلم میں خریدار قم پہلے ادا کردیتا ہے اور بیچنے والاخریدی ہوئی چیز ادا کرنے کیلئے کوئی میعاد مقرر کرلیتا ہے)

المنامیوہ جات میں بھلوں کے اتر نے تک میعاد مقرر کر کے ادھار کرنا جائز نہیں ہے 🜣

1026/(اَبُو حَنِيُ فَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ فِى الرَّجُلِ يُسُلِمُ فِى الْفَاكِهَةِ إِلَى الْقَطَاعِ يَأْخُذُ قَفِيْزاً بقَفِيْزَيْن قَالَ لاَ خَيْرَ فِيُهِ

﴾ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ہوں حضرت حماد ہوں ہے ، وہ حضرت ابراہیم ہوں ہوں ایت کرتے ہیں' ایساشخص جومیوہ جات میں بھلائی نہیں ہے۔ جات میں بھلائی نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لأنه أجل مجهول يتقدم ويتأخر وهو قول عن آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''امام محد بن ' من بیستا' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیف بیستائے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد بیستا' نے فرمایا: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ میعاد واضح نہیں ہے اس میں نقدیم وتا خیر ہوسکتی ہے۔اور یہی مذہب حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیستا'' کامذہب ہے۔

### 🗘 کھجوروں کی بیچسلم اس وقت تک جائز نہیں ہے جب تک وہ یک نہ جائیں 😭

1027/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ فِي التَّمْرِ قَالَ لَا حَيْرَ فِيْهِ حَتَّى يَطْعَمَ

﴿ ﴿ ﴿ حَضِرت امام اعظم ابوحنيفه بَيْسَةُ حَضِرت حَمَاد بَيْسَةً ﴾ وه حضرت ابرا بيم بَيْسَة ﷺ روايت كرتے بين ايباشخص جُو
کھجورروں میں بیچ سلم کرتا ہے، آپ نے فرمایا: اس میں بھلائی نہیں ہے جب تک کہوہ بک نہ جائیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه ناخذ لا ينبغي أن يسلم في تسمر ليس في بيوت الناس إلا ما كان في زمانها بعد بلوغها ويجعل أجل تسليمها قبل انقطاعها فإذا فعل ذلك جاز وإلا فلا خير فيه وهو قول أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن بیشهٔ '' نے حضرت ''امام اعظم ابوضیفه بیشیا کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے

( ١٠٢٦ )اخرجه محمدبن الحسسن الشيباني في الآثار( ٧٥٢ )في البيوع:باب السلم في الفاكهةالي العطاء وغيره

( ۱۰۲۷ )اخرجه مستسدس السسسن الشيبسانسي في الآنسار( ۷۵۳ )في البيوع:باب السلم في الفاكهةالي العظاء وغيره 'ابن ابي شيبة ۱۳۳:۲۰۰افي البيوع:باب في بيع الغرر بعد حضرت ''امام محمد ہوستا'' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ان تھجوروں کی بیع سلم نہیں ہوسکتی جولوگوں کے گھروں میں موجود نہیں، تا ہم جو تھجوری پک جا کیں ان میں بیع سلم ہوسکتی ہے اوران کی ادائیگی کی میعاد تھجوروں کا موسم ختم ہونے سے پہلے کی ہو۔ جب ایسا کریں گے توجائز ہوگا۔ورنہ پیجائز نہیں ہے۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابوضیفہ ہوستا'' کاموقف ہے۔

#### الله بیج سلم میں کوئی چیز گروی رکھنا یا کسی کوضامن گھہرا نا جائز ہے

1028/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ لَا بَأْسَ بِالرَّهْنِ وَالْكَفِيْلِ فِي الْسَّلْم

﴾ ﴿ وصرت امام اعظم ابوصنیفہ میں حضرت جماد میں ہوں جست ہے، وہ حضرت ابراہیم میں ایک کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' ہیں ہیں سے۔ میں ہیں سلم میں کوئی چیز گروی رکھنے یاکسی کوضامن تھہرانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت''امام محد بن حسن جینیت'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیسیا کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محد جینیت'' کاموقف ہے۔ بعد حضرت''امام عظم ابوحنیفه جینیت'' کاموقف ہے۔

اللہ بیج سلم کرنسی میں ہو، وہ ضامن اپنے پاس رکھ لے،اس میں کوئی حرج نہیں ہے

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن بیشت'' نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بیشت'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت'' امام محمد بیشت'' کا موقف ہے۔

#### الله تاجرلوگ خود کوساسرہ کہتے تھے ،حضور سَلْقَیْمُ نے ان کا نام '' تاجر''رکھا 🗘

1030/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) سُلَيْمَانَ بُنِ مِهُرَانَ الْاَعْمَشِ (عَنُ) اَبُى وَائِلٍ (عَنُ) قَيْسِ ابْنِ اَبِى غَرُزَةِ الْعَفَارِى قَالَ حَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وَكُنَّا نَتَبَايَعُ فِى الْاَسُوَاقِ وَكُنَّا نُسَمَّى

( ۱۰۲۸ )اخسرجيه مستسبست السفسين الشبيباني في الآثار( ۷۵۵ )في البيوع:باب الكفيل والرهن في السلم .وابن ابي شيبة٢:١٧في البيوع :باب في الرهن في السلم وعبدالرزاق ( ١٤٠٨٦ )( ١٤٠٨٨ )في البيوع:باب الرهن والكفيل في السلف

( ١٠٢٩ )اخرجه مصيدين العسين الشيبيائي في الآثار( ٧٥٦ )في البيوع:باب الكفيل والرهن في السلم وهوالاثراليسابق

( ۱۰۳۰ )اخسرجسيه احسب ۵:۵ والبطيسرانسي فني البكبيسر۹۱٤:۱۸ والبحسبيسدي ( ٤٣٨ ) ومسن طريبقسه البصاكيم فني البعست درك ؟ ١٠٠٠ والبوداود ( ٣٣٢٠ ) والبنساني فني البعب عنه ١٤٠٧ وفني البكبسري ( ٤٧٤٠ ) وابسن البصارود فني النتقي ( ٥٥٧ ) والطبراني في

الصيفسر( ١٣٠

السَّمَاسِرَةَ فَسَمَّانَا بِالسَمِ هُوَ اَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْ اَسْمَائِنَا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التَّجَّارِ هلذَا الْبَيْعُ يَحْضُرُهُ الْحَلْفُ فِي الْاَثْمَانِ فَشُوْبُوهُ بِالصَّدُقَةِ

﴿ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیستا حضرت سلیمان بن مهران اعمش بیستا سے، وہ حضرت ابو واکل بیستا سے، وہ حضرت ابو واکل بیستا سے، وہ حضرت ابو واکل بیستا سے دوایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' ایک دن رسول اکرم طابیقا ہمارے پاس تشریف لائے، ہم بازار میں خرید و فروخت کررہے تھے، ہم ایک دوسرے و'' ساسرہ'' کہتے تھے، حضور اکرم طابیقائی نے ہماراوہ نام رکھا جو ہمارے اپنے رکھے ہوئے نامول سے زیادہ پیاراتھا، آپ طابیق نے ہمیں یول کہدکر پکارا'' اے گروہ تا جران! خرید و فروخت میں قتم شامل ہوجایا کرتی ہیں، صدقہ دے کرتم اس کے گناہ سے نیجنے کی کوشش کیا کرو''۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده فرواه (عن) محمد بن عبد الله ابن على بن عبد الله (عن) أبى بكر أحمد بن عبد الله الخطيب البغدادي (عن) أبى نعيم الحافظ الأصفهاني (عن) عبد الله بن محمد بن عثمان الواسطى (عن) أبى يعلى (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف (عن) أبى حَنِيُفَةً

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) أبي بكر الخطيب البغدادي (عن) أبي نعيم الحافظ (عن) عبد الله بن محمد بن عثمان الواسطى (عن) أبي يعلى (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' ابو عبدالله حسین بن محد بن خسر و بخی بیشه " نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محد بن عبدالله بن علی بن عبدالله بن عبدالله بن محد بن علی بن عابت خطیب بغدادی بیشه " ہے، انہوں نے حضرت ' ابویعلی بیشه " ہے، انہوں نے حضرت' ابویعلی بیشه " ہے، انہوں نے حضرت' ابویعلی بیشه " ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم انہوں نے حضرت ' امام ابویوسف بیشه " ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابویوسف بیشه " ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابویوسف بیشه " ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابویوسف بیشه " ہے، انہوں ہے حضرت' امام اعظم ابویوسف بیشه " ہے مانہوں ہے حضرت' امام ابویوسف بیشه " ہے مانہوں ہے حضرت ' امام ابویوسف بیشه " سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابو بکر محمد بن عبد الباقی بیتیا' ہے، انہوں نے حضرت'' ابو بکر خطیب البغد اوی بیسیا' ہے، انہوں نے حضرت'' ابولیع بیسیا' ہے، حضرت'' ابولیع بیسیا' ہے، حضرت'' ابولیع بیسیا' ہے، حضرت'' ابولیع بیسیا' ہے، انہوں نے حضرت'' ابولیع بیسیا' ہے، انہوں نے حضرت'' امام ابولیوسٹ نیسیا' ہے، انہوں نے حضرت'' امام ابولیوسٹ نیسیا' ہے، انہوں نے حضرت' امام الموصلیف نیسیا' ہے، انہوں نے حضرت' امام الموصلیف نیسیا' ہے، انہوں کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ النَّانِيُ فِي الْعُقُودِ الْمَنْهِيِّ عَنْهَا وَالَّتِي لَا بَأْسَ بِهَا دوسرى فَعل مين خريد وفروخت كمنوعه اورجائز طريقول كابيان ہے

🖈 مال اور بيٹے کوالگ الگ نه بیجیس 🜣

1031/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَسَنِ بُنِ الْحَسَنِ بُنِ عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَقْبَلَ زَيْدُ بُنُ حَارِثَةَ بِرَقِيْقٍ مِنَ الْيَمَنِ فَاحْتَاجَ إِلَى نَفَقَةٍ يُنْفِقُهَا عَلَيْهِمْ فَبَاعَ غُلَاماً مِنَ الرَّقِيْقِ لاَ مَعَ أُمِّهِ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيّ حَارِثَةَ بِرَقِيْقٍ مِنَ الْيَمَنِ فَاحْتَاجَ إِلَى نَفَقَةٍ يُنْفِقُهَا عَلَيْهِمْ فَبَاعَ غُلاماً مِنَ الرَّقِيْقِ لاَ مَعَ أُمِّهِ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيّ حَارِثَةَ بِرَالامة وزوجها وولدها (١٠٣١) اخرجه مصدبن العسن الشيبانى فى الآنار (٧٤٧) فى الايسان والنذور: باب الفرقة بين الامة وزوجها وولدها

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَصَفَّحَ الرَّقِيْقَ فَبَصَرَ بِالْأُمِّ فَقَالَ مَالِي اَرَى هٰذِهِ وَالِهَةً قَالَ إِخْتَجْنَا إِلَى نَفُقَةٍ فَبِعْنَا اللهُ عَلَيْهِ وَالِهَةً قَالَ إِخْتَجْنَا إِلَى نَفُقَةٍ فَبِعْنَا اللهُ عَلَيْهِ وَالِهَةً قَالَ اِحْتَجْنَا إِلَى نَفُقَةٍ فَبِعْنَا اللهُ عَلَيْهِ وَالِهَةً قَالَ الحَتَجْنَا إِلَى نَفُقَةٍ فَبِعْنَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ تَصَفَّحَ الرَّقِيْقَ فَبَعْنَا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّ

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسي (عن) أَبِي حَنِيُفَةً

(وأخرجه) أبو عبد الله بن الحسين بن خسرو في مسنده غير أنه

(أحرجه) (عن) أبِي حَنِيْفَة (عن) عبد الله بن الحسن فقرأت على الشَّيْخِ الْفَقِيْهِ الحافظ أبى القاسم محمد بن على بن ميمون القرشى (عن) الشريف أبى عبد الله محمد بن على بن عبد الرحمن (عن) أبى جعفر (عن) محمد بن الحسين (عن) أبى العباس أحمد بن محمد ابن سعيد بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد قال سمعت أبى يقول هذا كتاب حمزة فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة (عن) عبد الله بن الحسن (عن) على بن أبى طالب رَضِىَ اللهُ عَنْهُم أحمعه:

(وأخرجه) القاضي عمر الأشناني عن المنذر بن محمد بن المنذر (عن) الحسن ابن محمد بن على (عن) أبي يوسف (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ ثُم قال محمد وبه ناخذ يكره أن يفرق بين والده وولدها إذا كان صغيرين أو كان أحدهما صغيراً أما إذا كانوا كباراً فلا بأس به وهذا كله قول أبي حَنِيْفَةَ رحمه الله

(و أخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحه بن محمد بیسته'' نے اپنی مسند میں حضرت''احمد بن محمد بن سعید بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن حصر بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''ام بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''ام معظم ابوحنیفه بیسته'' سے روایت کیا ہے۔
ان حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر والجنی بیسته'' نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے، تا ہم انہوں نے اس کو حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیسته'' سے، انہوں نے حضرت' عبداللہ بن حسن بیسته'' سے روایت کیا ہے۔

O میں نے یہ حدیث حضرت'' حافظ ابو قاسم محمد بن علی بن میمون قرشی بیستا' سے، انہوں نے حضرت'' شریف ابوعبداللہ محمد بن علی بن عبد الرحمٰن بیستا' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعباس احمد الرحمٰن بیستا' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعباس احمد بن محمد بنان کیا بہمیں حضرت'' امام کرتے ہوئے بنا ہے کہ حضرت'' من محمد بن بن محمد بن بن محمد بن بن محمد بن بن انہوں نے حضرت'' علی بن ابی المحمد بن بن المحمد بن بن انہوں نے حضرت'' علی بن ابی المحمد بن بن المحدد بن بن محمد بن بن المحمد بن بن محمد بن بن المحدد بن محمد بن بن المحدد بن بن المحدد بن بن المحدد بن بن محمد بن بن المحدد بن

طالب نُدُّتُهُ'' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر اشنانی بیست' نے حضرت'' منذر بن محد بن منذر بیست ' سے، انہوں نے جفرت''حسن بن محد بن علی بیست ' انہوں نے حضرت'' اور مابولوسف بیست ' سے، انہوں نے حضرت'' اوام اعظم ابوحنیفہ بیست ' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت'' اوام محمد بیست ' نے حضرت'' اوام اعظم ابوحنیفہ بیست ' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے، اس کے بعد حضرت'' اوام محمد بیست ' نے فر مایا: ہم ای کو اختیار کرتے ہیں۔ جب بچے چھوٹا ہوتو اس کوائی مال سے جدا کرنا مکروہ ہے یونہی دو بھائیوں اور دوزی بھر حول کو جدا کرنا مکروہ ہے جبکہ وہ چھوٹے ہول یاان میں سے ایک چھوٹا ہوتا اس کوائی از رونوں بڑے ہول، توان کوالگ الگ بیچنے میں حرج میں ہے۔ حضرت' اور معظم ابوحنیفہ بیست ' کا یمی مذہب ہے۔

🔾 ای حدیثَ وصنرت ' دحسن بن زیاد ہیں ''نے اپنی مندمیں حضرت' 'امام اعظیم ابوحنیفہ ہیں '' سے روایت کیا ہے۔

#### ن جس پر قبط نہیں وہ نہیں ہے سکتے ،ایک سود ہے میں دوشرطیں منع ہیں 🜣

1032 ﴿ أَبُو حَنِيْفَةَ ﴾ (عَنُ ) يَحْيَى بُنِ عَبُدِ اللهِ بُنِ مَوُهَبِ التَّيْمِى الْقَرْشِي الْكُوفِي (عَنُ ) عَامِرِ الشَّعْبِى (عَنُ ) عَامِرِ الشَّعْبِي (عَنْ ) عَتَّابِ بُنِ أُسَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يَّنُهٰى قَوْمَهُ عَنْ بَيْعِ مَا لَمُ يَقْبِضُ (وَ) عَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعِ (وَ) عَنْ رِبْحِ مَا لَمُ يَضْمَنُ (وَ) عَنْ بَيْعِ وَسَلَفٍ

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ وَمَن الله الله الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَن موہب تیمی قرش کو فی ہوں ہے ، وہ حضرت ' عامر شعبی الله عن موہب تیمی قرش کو فی ہوں ہے ، وہ حضرت ' عامر شعبی الله عن موہب تیمی قرش کو فی ہوں ہے تھے اس کر اس اسید ٹائٹ ہے روایت کرتے ہیں ارسول اکرم سائٹ ان کو حکم دیا کہ وہ اپنی قوم کو ایس چیز بیجنے سے منع کریں جس کی سے نع کریں جس کی سودے میں دو شرطیس لگائے سے منع کردیں اور اس چیز کامنافع لینے سے منع کریں جس کی سان نہیں ہے اور ایک مشت نقد بھی اور ادھار بھی کرنے سے منع کریں ۔

(أحرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مجلد (عن) أبي نعيم عبد الرحمن بن قريش بن خزيمة الهروى رعن) أصرم ابن مالك (عن) جعفو بن عون (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

اس حديث و حفرت '' ما فظ طلح بن محمد بيت '' في اپني مند مين حفرت ''ابوعبدالله محمد بن مخلد بيت '' بنول في حفرت ''ابونيم عبد الرحمن بن قريش بن فريمه بروى بيت '' بنه انبول في حفرت ''بسر بن الرحمن بن قريش بن فريمه بروى بيت '' بنه انبول في حفرت ''اسرم ابن ما لك بيت '' بنه انبول في حفرت ''بسر بن عون بيت '' بنه انبول في حفرت ''بسر بن عون بيت '' بنه انبول في حفرت ''بسر بن عون بيت '' بنه انبول في حفرت ''بسر بن عون بيت '' بنه انبول في حفرت ''امام العلم الوضيفه بيت '' بنه روايت بيا ب

#### الله خریدوفروخت میں حیار چیزوں ہے منع کیا گیاہے ایک

1033/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) يَحْيَى بُنِ عَامِرٍ (عَنُ) عُبَيْدِ اللهِ بُنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ (عَنُ) عَتَابِ ابُنِ أُسَيْدٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ انَّهُ قَالَ اِنْطَلِقُ إِلَى اَهُلِ مَكَّةَ فَانْهَهُمْ عَلَى اَرْبَعِ خِصَالٍ عَنُ بَيْعِ مَا لَمُ يَضْمِنُوا وَعَنُ شَرْطَيْنِ فِى بَيْعِ وَعَنْ سَلْفٍ وَبَيْع

( ۱۰۳۲ )اخرجيه منصب دين الحسين الشبيباني في الآثار( ۷٤۰ )في الاينان والنذور:باب التجارة والشرط في البيع والبربيقي في السنين الكبرى٢١٣:في البيوع:باب النهي عن بيع مالع يقيض ان كان غيرطعام

( ۱٬۲۲ )قدتفدم وهوحدیث سابقه

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه ترسید حضرت حماد ترسید سے ، وہ حضرت کی بن عامر تربید سے ، وہ حضرت 'عبیداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن اسید ڈائٹو'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم شائٹو نے ارشاد فر مایا جم اہل مکہ کی عبدالواحد تربید' سے ، وہ حضرت' عماب بن اسید ڈائٹو'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم شائٹو نے ارشاد فر مایا جم اہل مکہ کی جانب چلے جاؤاور چار چیزوں ہے منع کر دو ایسی چیز کو بیچنا ہیں پر قبضہ ہیں کیا ⊖جس کے ضامن نہیں ہیں اسکا نفع لینا ⊖ ایک سودے میں دوشرطیں لگانا ⊖ نیچ اور ساف ر' بیک سودے میں فوراً بیچنا بھی اور اسی میں ادصار بھی کرنا )

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت حدثنا أبي حدثنا أبي حادثنا أبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخى في مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن بن النخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد عن أبى حَنِيَّفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ غير أنه قال أبو حنيفة (عن) يحيى بن عامر (عن) رجل (عن) عتاب بن أسيد

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حَنِيْفَةَ كما أخرجه محمد بن الحسن في الآثار ثم قال محمد فأما قوله سلف وبيع فالرجل يقول للرجل أبيع عبدي هذا بكذا وكذا على أن تقرضني كذا وكذا أو يقول تقرضني على أن أبيعت فلا ينبعي هذا

وقوله شرطين في بيع الرجل يبيع الشيء بالألف الحالة وإلى شهر بالألفين فيقع عقد البيع عبى هذا وأن لا يجوز وأما قوله ربح ما لم ينضمنوا فالرجل يشتري الشيء فيبيعه قبل أن يقبضه بربح فلا يجوز وكذلك لا يجوز أنيشتري شيئا فيبيعه قبل القبض

وهـذا كـلـه قول أبِي حَنِيُفَةَ إلا فِي شيء واحد العقار من الدور والأرضين قال لا بأس بأن يبيعها الذي اشتراها قبل أن يقبضها لأنها لا تحول عن موضعها

ثم قال محمد فهذا عندنا لا يجوز وهو كغيره من الأشياء

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحه بن محمد بیشته'' نے اپنی مندمیں حضرت''ابوعباس بن عقدہ بیشته'' سے،انہوں نے حضرت' فاطمہ بنت محمد بن حبیب بیشیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتی ہیں:ہمیں ہمارے والد بیشتہ نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں:ہمیں حضرت'' حز ہ بن حبیب زیات بیشتہ'' نے حدیث بیان کی ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشتہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسروبلخی بیشته'' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشیه'' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن حسن خلال بیشیقه' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیسیه'' سے، انہوں نے حضرت''محمد ابن ابراہیم بن حبیش بیشیه'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع بیسیه'' ہے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بیسیه'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیسیه'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیست ' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیست کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ تاہم اس میں امام اعظم ابوحنیفه بیست کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ تاہم اس میں امام اعظم ابوحنیفه بیست کے اسادیوں ہے، انہوں نے حضرت ' کی بن عامر بیست' ہے، انہوں نے ایک آدمی ہے، انہوں نے حضرت ' عقاب بن اسید جانفیا' ہے روایت کیا ہے۔ ' عقاب بن اسید جانفیا' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد بیسته'' نے اپی مند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیسته' سے روایت کیا ہے۔جیسا کہ اس کوحضرت ''امام محمد بیسته نے فرمایا: جو'سلف و بیج'' کی بات کی گئی ہے،اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک آدی دوسرے سے کہ: میں اپناغلام تمہیں اتنے دامول میں بیچنا ہول کیکن شرط یہ ہے کہ تو مجھے استے روپے قرضہ دے۔یاوہ کھے کہ تو مجھے اس شرط پر قرضہ دے کہ بینا بول، تو یہ جا کرنہیں ہے۔

اورایک بچ میں دوشرطوں کی جو بات کی گئی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص ایک چیز بیچیا ہے اور کہتا ہے کہ اگر نفذخر بیدوتو ہزار کی دوں گااورادھارخر بیدوتو دو ہزار کی۔اور (اس شش و پنج کوختم کئے بغیر کہ سامنے والے نے کس کا تعین کیا ہے اور کس کوچھوڑا ہے )اس کیفیت میں سودا کرلیا تو جا ٹرنہیں ہے۔

اور جہاں تک تعلق ہے اس بات کا کہ اسی چیز کا نفع جس کی صانت نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک آدمی کوئی چیز خرید تا ہے، پھراس پر قبضہ کئے بغیراس کو آدمی کوئی آدمی کوئی چیز خرید ہے پھر قبضہ کئے بغیراس کو آئے بھی جائز نہیں ہے۔ تا ہم ایک چیز میں ان کا اختلاف ہے، وہ فرماتے ہیں: مکانات اورزمینیں، جائددکوجس نے خریدا ہے، وہ قبضہ کئے بغیر آگے بچ سکتا ہے۔ کیونکہ بیا شیاء ایک جگہ سے دوسری منتقل نہیں ہوسکتیں۔ حضرت 'امام محمد بہتے''فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک جس طرح باتی چیزوں کو قبضہ کئے بغیر بیچنامنع ہے، اس طرح زمین اور جائدادکو بھی قبضہ کئے بغیر بیچنا جائز ہے۔

#### 🗘 خريدوفر وخت ميں حيارممنوعه طريقوں کا بيان 🌣

1034/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) يَحُيلُ بُنِ عَامِرِ الْكُوْفِي الْحَمِيُرِيِّ (عَنُ) رَجُلٍ (عَنُ) عِتَابِ ابْنِ أُسَيُدٍ (عَنِ) النَّهِ عَامِرِ الْكُوْفِي الْحَمِيُرِيِّ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عِتَابِ ابْنِ أُسَيُدٍ (عَنِ) النَّهِ عَالَمُ يَضُوطُوا وَعَنْ شَوْطُيُنِ فِي النَّهِ عَالَمُ يَضُومُنُوا وَعَنْ شَوْطَيُنِ فِي النَّهِ عَالَمُ يَضُمِنُوا وَعَنْ شَوْطَيُنِ فِي النَّهِ وَعَنْ سَلُفٍ فِي بَيْعِ

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) أبي عبد الله (عن) أبي حَنِيُفَة قال الحافظ ورواه (عن) أبي حَنِيُفَة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه (عن) محمد ابن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى عن محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ (وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي جَنيُفَةً

ورواه (عن) أبى سعيد محسد بن عبد الملك (عن) أبى الحسن ابن قشيش (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عرواه (عن) أبى عبروبة المحراني (عن) جده (عن) أبى حَنِيُفَةَ (ورواه) عن أبى طالب بن يونس عن أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى بإسناده هذا إلى أبى حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

آس حدیث کو حفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیستی' نے اپنی مندمیں (ذکر کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''احمد بن محمد بن

🔾 حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد ہیں: ''فرماتے ہیں: انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفیہ ہوں '' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''حافظ ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی بیشین' نے اپنے''والد بہتین'' ہے، انہوں نے حفرت''محمد بن خالد وہبی بیسین'' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی بیسین'' ہے، انہوں نے حضرت ''مام اعظم ابو خنیفہ بیسین'' ہے۔ والد حسن کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفزت' محمد بن حسن بیست' نے اپنے نسخہ میں حضرت' اما م اعظم ابوصنیفہ بیستی'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت '' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشیهٔ '' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت '' ابوغلی بن شاذ ان بیشیهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابونصر بن اشکاب بیشیهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت'' عبد الله بن طاہر بیشیهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت'' اساعیل بن تو بہ قزویٰی بیشیهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن بیشیهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت'' ہے دوایت کیا ہے۔

ای حدیث کوحفرت''ابوعبدالله سین بن کهربن خسر و بخی بیشهٔ ''نے حضرت''ابوسعید که بن عبدالملک بیشهٔ ''سے،انہول نے حضرت''ابو حسن بن قشیش بیسهٔ ''سے، انہول نے حضرت''ابو بکر ابہری بیشهٔ ''سے، انہول نے حضرت''ابوعروبہ حرانی بیسهٔ ''سے، انہول نے ایخ'' دادا بیسهٔ ''سے،انہول نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیسهٔ ''سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حفرت''ابوعبدالقد حسین بن محر بن خسر و بخی جینهٔ 'نے ایک اورا سناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوطالب بن یونس بہت ''ے، انہوں نے حضرت''ابو بکر ابہری بہت '' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت''ابو بکر ابہری بہت '' سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابو حذیفہ بہت سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 كوئى چيز بيجتے ہوئے خريداركوآ كے نه بيجنے كا پابندنہيں كيا جاسكتا 🖈

1035/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِىُ الْجَارِيَةَ وَيشْتَرِطُ عَلَيْهِ اَنُ لَا يَبِيْعَ وَلاَ يَصْنَعُ بِمَالِهِ مَا يَصْنَعُ بِمِلْكِ يَصِّنَعُ بِمَالِهِ مَا يَصْنَعُ بِمِلْكِ يَصِّنَعُ بِمَالِهِ مَا يَصْنَعُ بِمِلْكِ يَصِّنَعُ بِمَالِهِ مَا يَصْنَعُ بِمِلْكِ يَصِّنَهُ وَلاَ يَمُلِكُ ذَٰلِكَ يَصُنَعُ بِمَالِهِ مَا يَصْنَعُ بِمِلْكِ يَصِينِهِ يَمِيْنِهِ

ﷺ کے جہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیتائی حضرت حماد بیت ہے، وہ حضرت ابرا ہیم بیت سے ایسے خص کے بارے میں روایت کرتے ہیں جولونڈی خریدتا ہے اور بیچنے والا بیشرط رکھتا ہے کہ نہتم اسکوآ کے بیچو کے اور نہ کسی کوتم تحفے میں دو کے ۔ انہول نے فرمایا: ( ۱۰۲۵ )اخسر جمه مصدین العسن النسیبانی فی الآنار ( ۷۶۱ )فی الابسان والندور وابن ابی نیبه ۶:۹۰ کافی البیوع والا قضیه نباب

الرجل يشترى الجارية على ان لايبيع ولايهب

الی بیع ، بیع ، بین ہوتی جس میں خریدارا پی خریدی ہوئی چیز کوآ گے بیچنے کا مجاز ہی نہ ہواور نہ ہی بیدنکاح ہےاور نہ ہی وہ اس کا مالک ہے، وہ اپنے مال کے ساتھ اس طرح کرے جس طرح اپنی ملکیتی چیز کے ساتھ کرتا ہے۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ كل شرط يشترط في البيع ليس من البيع وفيه منفعة للبايع أو للمشترى أو للمبيع فالبيع فاسد وكل شرط ليس فيه منفعة لواحد منهم فلا بأس به

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیستی'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیستی'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیستی'' نے فر مایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ ہروہ شرط جس کاتعلق بیج سے نہ ہو،اوراس میں بیچنے والے کا، یاخر بدار کااور بیجی جانے والی چیز کافائدہ ہو،وہ شرط، شرط فاسد ہے۔اور جس شرط میں ان میں سے کسی کامفادنہ ہو،اس کور کھنے میں کوئی حرج نہیں

#### الله خرید و فروخت میں خیانت سے جہاد کا ثواب بھی رائیگاں جانے کا خدشہ ہے ا

1036/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) اَبِي إِسْحَاقٍ (عَنُ) اِمُرَاةِ اَبِي السَّفَرِ اَنَّ اِمُرَاةً قَالَتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنُهَا اَنَّ زَيْدَ بُنَ اَرْقَمِ بَاعَنِي جَارِيَةً بِثَمَانِ مِائَةِ دَرُهَمٍ ثُمَّ اشْتَرَاهَا مِنِّي بِسِتِّ مِائَةِ دِرُهَمٍ فَقَالَتُ اَبُلِغِيْهِ عَنِّي إِنَّ اللهَ تَعَالَى اَبُطَلَ جِهَادَهُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَمُ يَتُبُ

الله حضرت امام اعظم ابوحنیفه جینی حضرت ابواسحاق جینیت سے روایت کرتے ہیں وہ ابوسفر جینیت کی بیوی سے روایت کرتے ہیں ایک عورت نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ بھی سے کہا: حضرت زید بن ارقم بڑا تینی نے مجھے ایک لونڈی معمد بھی میں خریدی۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ بڑا تینی نے محمد بھی میں خریدی۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ بڑا تینی نے مراہ جینے جہاد کئے تھے، اگرتم نے تو بہ نہ کی تو وہ سب رائگاں جائیں گے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن سعيد القزويني (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد بن المحسن (عن) أبي عزيفة (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ الله تَعَالَىٰ (عن) أبي عربية (عن) على بن عبد الملك (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ الله تَعَالَىٰ (عن) أبي حَنِيفَة رَضِيَ الله عَنه مُ

(وأحرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) على بن عمر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیستا'' نے اپنی مسند میں حضرت''محمد بن میں بیستا' ہے، انہوں نے حضرت'' اساعیل بن تو بہ بیستا'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن بیستا'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام عظیم ابو حضیفہ جیستا'' ہے روایت کیا ہے۔

( ۱۰۳۱ )اضرجيه منصيدين العسن الشبيباني في العجة على اهل الهدينة ۷۵۰:۲ والبيريقى في السنن الكبرى ۳۳۰:۵ البيوع:باب السرجسل يبيسع الشسىء السي اجبل شيم يشتشريسيه بسأقبل وفي الهعرفة ۳۲۷:۱ (۳۴۹۰ )في البيوع :ساب البرجل يبييع السلعة ثع يريداشترشها والدارقطني في السنن ۱۲:۲غفي البيوع والزيلعي في نصيب الربة ۱۲:۴ اس حدیث کوحفزت'' حافظ طحه بن محمد بیسته'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ملی بن عبید بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام ابولیوسف بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام ابولیوسف بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام ابوحنیفہ بیسته'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی جیت ' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اساویوں ہے) حضرت' ابوغل بن خیرون جیت ' ہے،انہوں نے حضرت' ابوغلی بیت ' ہے،انہوں نے حضرت' اساعیل بن عمر قزوینی جیت ' ہے،انہوں نے حضرت' اساعیل بن قروینی جیت ' ہے،انہوں نے حضرت' ساعیل بن توبہ قروینی جیت ' ہے،انہوں نے حضرت' اسام عظم ابوحنیفہ جیت ' ہے،انہوں نے حضرت ' اسام عظم ابوحنیفہ جیت ' ہے۔ دوایت کیا ہے۔

#### اللہ شہری، دیہاتی کیلئے سودانہ کرے

1037/(أَبُو حَنِيُ فَةَ) عَنْ عَدِيّ بِنُ ثَابِتٍ (عَنُ) آبِي حَازِمٍ (عَنُ) آبِي هُرَيُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (عَنْ) رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَاضِرٍ لِبَادٍ

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ حَضرت امام اعظم الوحنيفه بَهِيمَة حضرت ' عمدی بن ثابت بَهِيمَة ' سے ، وہ حضرت ابو حازم بَهِيمَة سے ، و دحضرت ابو ہریرہ ڈاٹنڈ سے روایت کرتے مبیل رسول اکرم مُلِیمَةِ اِنے جمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ شہری ، دیباتی کے لیے سوادا کرے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) محمد بن عمر الجعابي (عن) أبي محمد حامد ابن الحكم (عن) محمد بن صالح البطاح (عن) أبي حاتم (عن) أبي خَلِيثُهَةً

آس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن نمد نیسیم'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن عمر جعانی نیسیم'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوٹکہ حامد ابن حکم نیسیم'' ہے، انہوں نے حضرت''فحمد بن صالح بطاح نیسیم'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوحاتم بیسیم'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ نیسیم ''ہے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 جس کا کھانا حرام ،اس کونیج کراس کی قیمت استعال کرنا بھی حرام ہے

1038/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مُحَمَّدِ بُنِ قَيْسٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا (عَنْ) بَيْعِ الْحَمْرِ وَاكْلِ ثَمَنِهَا فَقَالَ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُوْدَ حُرِّمَتُ عَلَيْهِمُ الشَّحُوْمُ فَحَرِّمُوْا اَكُلَهَا وَاسْتَحَلُّوْا اَكُلَ ثَمَنِهِا ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى حَرَّمَ الْخَمْرَ فَحَرَامٌ بَيْعُهَا وَاكُلُ ثَمَنِهَا

الله عن الله المعلم الوه في الموه في الموه في الموه في المعلم المع

( ۱۰۳۸ )اخسرجسه منعسهدبسن السعيسسن الشبيسانسي فسى الآثسار( ۷۲۱ )والبعثصسكيفني في مستندالأمسام( ۳۲۹ )والديليسي فني مستندالفردوس( ۵۲۹۹ ) واحيد ۱۷۷۲ والهتقي الريتدي في الكنز( ۲۹۸۲ ) واورده الربيشيي في مجيع الزوائد ۸۸:۴ یبودیوں کو برباد کرےان پرچر بی حرام کی گئی تھی تووہ چر بی کو کھانا تو حرام ہی سمجھتے تھے لیکن اس کو بیچ کراس کی قیمت کو حلال سمجھتے تھے پھر فر مایا: انتہ تعالی نے شراب کو حرام کیا ہے لہذااس کو بیچنا بھی حرام ہے اور بیچ کراس کی قیمت استعمال کرنا بھی حرام ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو في مسنده (عن) الأخوين أبى القاسم وعبد الله ابنى أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) أَبِي جَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیستی'' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوقا ہم وغید الله ابنی احمد بن عمر بیستی'' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله بین حسن خلال بیستی' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیستی'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع بیستی'' ہے،انہوں نے حضرت''حسن بن خمر بیستی'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع بیستی'' ہے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بیستی'' ہے،انہوں نے حضرت''اہم اعظم ابو صنیفہ بیستی'' ہے،وایت کیا ہے۔

🔿 س حدیث و حضرت'' حسن بن زیاد نهید ''نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظیم ابوحنیفیہ بہتید ''سے روایت کیا ہے۔

#### الله ورختوں پر لگے بھل جب تک یک نہ جائیں ان کو بیچنا منع ہے اپ

1039/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) جَبَلَةِ بُنِ سَجِيْمٍ (عَنُ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهلي رَسُولُ اللهِ صَلّٰي اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ السِّلْمِ فِي النَّخُلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاحُهُ

ا مل مل حضرت امام اعظم ابو حنیفہ مجالہ عضرت جبلہ بن تھیم مجالہ سے ، وہ حضرت عبداللہ بن عمر طاقطاسے روایت کرتے میں' آپ فرمات نیں سول اکرم طاقیان نے بچلدار درختوں کے بچلوں کوادھار بیچنے سے منع کیا جب تک کہوہ بپک نہ جائیں۔

(أحمد البو محسد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح (عن) إبراهيم بن سليمان ابن حيان (عن) إبراهيم بن موسى خر عن) محسد بن أنس الصغاني (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ن حدیث نود نفرت ''ابوئمد بخاری نیسیّه'' نے حضرت ''صالح بن ابو رقیح نبیسیّه' ہے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان بن حیال نیسیّه'' ہے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن موکی فراء نبیسیّه'' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن انس صغانی نبیسیّه'' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن انس صغانی نبیسیّه'' ہے، انہوں نے حضرت''اہا ما مضم ابوطنیفہ نبیسیّه'' ہے، دوایت کیا ہے۔

#### اللہ شوہر کے ہاتھ اونڈی بیچے وقت بیشر طار کھی کہ اس کومیرے پاس رکھو گے،شرط فاسد ہے ا

1040/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الزُّهُوِيِّ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ آنَه طَلَبَ مِنُ إِمُواَتِهِ جَارِيَةً يَشْتَويْهَا مِنْهَا فَقَالَتُ اَبِيْعُكَهَا عَلَى اَنْ تُمُسِكَهَا عَلَى فَإِنْ اَرَدُتَ بَيْعَهَا كُنْتُ اَحَقُ بِهَا بِالثَّمَنِ فَاشْتَرَاهَا مِنْهَا يَشْتَويْهَا مِنْهَا مِنْهَا مُنْهَا مَنْهَا مُنْهَا اللَّهُ مِنْ فَاشْتَرَاهَا مِنْهَا عَلَى فَإِنْ اَرَدُتَ بَيْعَهَا كُنْتُ اَحَقُ بِهَا بِالثَّمَنِ فَاشْتَرَاهَا مِنْهَا مِنْهَا مُنْهُا مُنْهُ الْمُصَلِّمَ ( ١٠٢٩) النهى عن بيع ( ١٠٢٩) الخرجه الدوصلة حرسا والشافعي في العسند؟ ١٤٦١ وعبدالرزاق ( ١٤٣١) اواحداد مي ١٥١٢ والبخاري ( ١٩٩٤) في النهارقبل ان بيدوصلا حربا ومسلم ( ١٥٣٤)

( ۱۰۶۰ )اخبرجيه البطعاوى في شرح معاني الآثار؟:٤٧٧ وابن ابي شيبة؟:٢٩١ في البيوع:باب الرجل يشترى الجارية على ان لايهب ولابيع والبربيقي في السنن الكبرى٣٣٦:٥ وعبدالرزاق ( ١٤٢٩١ ) ومالك في الهوطا٢:٣٢ بِالشَّمَنِ ثُمَّ سَالَ عُمَرَ بُنِ الْحَظَّابِ رَصِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لاَ تَقُرَبَهَا وَفِیْهَا مَشُوبَةٌ لِاَ حَدٍ فَرَجَعَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَدَّهَا لَا تَقُرَبَهَا وَفِیْهَا مَشُوبَةٌ لِاَ حَدٍ فَرَجَعَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَدَّهَا لَا تَقُرَبَهَا وَفِیْهَا مَشُوبَةٌ لِاَ حَدِ عَنِ اللهِ عَنْهُ مِی اللهٔ عَنْهُ وَمِن الله عَنْ مَعُود وَلَا عَنْ مَعُود وَلَا عَنْ مَعُود وَلَا عَنْ مَعُود وَلَا عَلَى مَعُود وَلَا عَلَى مَعْ مِن اللهُ عَنْهُ وَمِن اللهُ عَنْهُ وَمِن اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ وَمِن اللهُ عَنْهُ وَمِن اللهُ عَنْهُ وَمُن اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ وَمِن اللهُ عَنْهُ وَمُولِ اللهُ عَنْهُ وَمُن اللهُ عَنْهُ وَمُن اللهُ عَنْهُ وَمُن اللهُ عَنْهُ وَمُن اللهُ عَنْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ وَمُن اللهُ عَنْهُ وَمُن اللهُ عَنْهُ وَمُن اللهُ عَنْهُ وَمُن اللهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ وَلَا عَلْمُ اللهُ عَنْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَنْهُ وَلَمْ عَلَى اللهُ عَنْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ اللهُ الل اللهُ اللهُ

(أخرجه) أبو عبد الله ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم ابن حبيش (عن) محمد ابن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' ابوعبداللہ حسین بن محد بن خسر والحی بیستان نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوقا ہم بن احمد بن عمر بیستان ہوں نے حضرت' عبداللہ بن حسن خلال بیستان ہوں نے حضرت' عبد الرحمٰن بن عمر بیستان سے،انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع الرحمٰن بن عمر بیستان سے،انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع کی بیستان سے،انہوں نے حضرت' مام اعظم ابو حنیفہ بیستان سے روایت کیا ہے۔ کی بیستان سے،انہوں نے حضرت' دھن بن زیاد بیستان کی خرید وفر وخت جائز ہے ہے۔

1041/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنِ) الْهَيُشَمِ (عَنُ) عِكُرِمَةَ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِى ثَمَنِ كَلْبِ الصَّيْدِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ نیستا حضرت بیٹم نیستا سے، وہ حضرت عکرمہ نیستا سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس نیستا سے روایت کرتے ہیں' آپ فر ماتے ہیں' رسول اکرم مناتیا ہے نے شکاری کتے کی قیمت لینے کی اجازت عطافر مائی ہے

(أخرجه (أبو محمد البحارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(وأحرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده عن أبي العباس بن عقدة عن عبد الله ابن محمد البخاري (عن) محمد بن المنذر (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) آبي حَنِيفَة (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المنذر (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيفَة

(ورواه) (عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى العباس محمد بن نصر ابن أحمد بن مكرم الشامى (عن) الحسين بن الحسين (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) محمد بن الحسين (عن) أبى حَنِيفَة (ورواه) (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حَنِيفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

اس حدیث کوحفرت''امام ابومحد بخاری بیشد'' نے حفرت''احمد بن محمد بن سعید بیشد'' ہے، انہوں نے حضرت''احمد بن عبد الله کندی بیشید'' ہے، انہوں نے حضرت''علی بن معبد بیشد'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن بیشد'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشید'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' کافظ محمد بن مظفر بیستان نے اپنی مندمیں (ذکرکیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' حسین بن حسین الطاکی مُیستان ہے، انہوں نے حضرت' احمد بن عبد الله کندی مُیستان ہے، انہوں نے حضرت' علی بن معبد بُیستان ہے، انہوں نے حضرت' احمد بن عبد الله کندی مُیستان ہے، انہوں نے حضرت' مام ابو صنیفہ مُیستان ہے۔ دوایت کیاہے۔

اس حدیث کو حفرت ''حافظ طلحہ بن محمد بیشیا'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ بیشیا'' ہے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بخاری بیشیا'' ہے،انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر بیشیا'' ہے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی بیشیا'' ہے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بیشیا'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشیا'' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابوعبدالله حسین بن محر بن خسر و بلخی بیشت' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت ''مبارک ابن عبدالجبار میر فی بیست' سے، انہوں نے حفرت''ابو محد جو ہر کی بیست' سے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن منذر بیست' سے، انہوں نے حضرت'' ام بیالله کندی بیستی' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن معبد بیستی' سے، انہوں نے حضرت'' ام ماعظم ابو حفیقہ بیستی' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بریسته " نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت' ابوطالب بن یوسف بریسته " ہے، انہوں نے حضرت' ابومحمد جو ہری بریسته " ہے، انہوں نے حضرت' ابوعباس محمد بن نصرابن احمد بن محمد بن فصرابن احمد بن محمد بن بریسته " ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بریسته " ہے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشیه'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناو بول ہے) حفرت''ابونطل بن خیرون بیشیه'' سے، انہوں نے حضرت''ابونلی بن شاذان بیشیه'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی البونصر بن اشکاب بیشیه'' سے، انہوں نے حضرت' معرالله بن طاہر بیشیه'' سے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن تو به بیشیه'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بیشیه'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفه بیشیه'' سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 خریدوفر وخت میں جارممنوعہ طریقے 🜣

1042/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) اَبِي يَعْفُورَ عَمَّنُ حَدَّثَهُ (عَنُ) عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلْى اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهُ عَنْ شَرُطَيْنِ فِي بَيْعِ وَعَنْ بَيْعِ

وَسَلُفٍ وَعَنُ رِبُحِ مَا لَمْ يَضُمِنُ وَعَنُ بَيْعِ مَا لَمْ يُقْبَضُ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه بَيْنَة حضرت ابو يعفور بَيْنَة ﷺ عنه وه الشخص سے جنہوں نے اس کوروایت کیا ہے، وه حضرت عبدالله بن عمر ﷺ کواہل مکه کی جانب بھیجا اور حضرت عبدالله بن عمر ﷺ کواہل مکه کی جانب بھیجا اور فرمایا: ان کواس بات سے منع کروایک سود سے میں دوشرطیں نه لگائیں ،ایک سود سے میں ادھارنہ رکھیں اور ایسا منافع نہ لیں جس کی ضانت نہ ہواورایسی چیز کونہ بچیں جس پر قبضہ نہ کیا ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد

(وعن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد واللفظ له كلاهما (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الإمام الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أحمد بن محمد بن القاسم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) ابن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده إلى آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' ابو محر بخاری بیست' نے حفرت' محر بن سن برار بیست' سے، انہول نے حفرت' بشر بن ولید بیست' سے، انہول نے حفرت' محر بن منذر بن سعید ہروی بیست' سے، انہول نے حضرت' احمد بن عبداللہ کندی بیست' سے، انہول نے حضرت' احمد بیست' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیست' سے روایت کیا ہے۔ معبد بیست' سے، ان دونول نے حضرت' امام ابولی نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیست' سے افظ طلحہ بن محمد بیست' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوعباس بن عقدہ بیست' سے، انہول نے حضرت' بشر بن ولید بیست' سے، انہول نے حضرت' ابشر بن ولید بیست' سے، انہول نے حضرت' امام ابوحنیفہ بیست' سے، انہول نے حضرت' اسم بیست' سے، انہول نے حضرت' ابشر بن ولید بیست' سے، انہول نے حضرت' اسم بیست' سے، انہول نے حضرت' اسم بیست' سے، انہول نے حضرت' اسم بیست' سے، انہول نے حضرت' ابشر بن ولید بیست' سے، انہول نے حضرت' اسم ابوحنیفہ بیست' سے، انہول نے حضرت' ابشر بیست' سے ابت کی اسادیوں سے ابت کی ا

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محد بن خسر و بلخی بیسیّه' نے حضرت' ابوضل بن خیرون بیسیّه' سے، انہوں نے حفرت' ابو بکر الخیاط بیسیّه' سے، انہوں نے حضرت' ابوعبدالله بن دوست علاف بیسیّه' سے، انہوں نے حضرت' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیسیّه' سے روایت کیا ہے، انہوں نے ابن اسناد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیّہ سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 مشر و ططور پرلونڈی خریدی ، تواس سے صحبت مناسب نہیں 🌣

1043/(اَبُ و حَنِيلُفَةَ) (عَنُ) اَبِى الْعَطُوُفِ الْجَرَّاحِ بُنِ الْمِنُهَالِ (عَنِ) الزُّهْرِى اَنَّ عَبُدَ اللهِ ابْنَ مَسُعُوُدٍ الشَّعَرِى النَّهُ إِنِ السَّعَنَى عَنْهَا فَهِى اَحَقُّ بِهَا بِثَمَنِهَا فَلَقِى عُمَرَ الشَّعَنَى عَنْهَا فَهِى اَحَقُّ بِهَا بِثَمَنِهَا فَلَقِى عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ فَذَكَرَ لَهُ ذَٰلِكَ فَقَالَ مَا يُعْجِبُنِى اَنُ تَقُرَبَهَا وَلَاحُدٍ فِيُهَا شَرُطٌ فَرَجَعَ عَبُدُ اللَّهِ فَرَدَّهَا

ابوحنیفہ بیات مام اعظم ابوحنیفہ بیات حضرت ابوعطوف جراح بن منہال بیانیا سے، وہ حضرت زہری بیانیا سے روایت کرتے ہیں مصود دیا تیک نے اپنی بیوی حضرت زینب ثقفیہ دانیا سے ایک لونڈی خریدی ،ان کی بیوی نے بیشرط

لگادی کہا گروہ آگے بیچنا چاہیں گے تو پھر یہ میرے ہاتھ ہی بیچیں گے۔حضرت عبداللہ بن مسعود ڈلائٹۂ حضرت عمر ڈلائٹۂ سے ملے اور اس واقعہ کا ذکر کیا تو حضرت عمر ڈلائٹۂ نے فرمایا: مجھے یہ بات اچھی نہیں لگتی کہ تو اس کے قریب جائے اور کسی کی اس کے بارے میں شرط موجود ہو۔ چنا نچے حضرت عبداللہ بن مسعود ڈلائٹۂ نے رجوع کرلیا اوروہ لونڈی واپس کردی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) أبي نصر بن الحسن (عن) أبي المصر بن الشكاب (عن) أبي طاهر القزويني (عن) إسماعيل ابن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي خَنيُفَةً

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ كل شرط كان في بيع ليس من البيع فيه منفعة للبائع أو للمشترى أو للجارية فهو فاسد

(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خَسرونکی بُیسَهٔ' نے اپی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوضل بن خیرون بیسَهٔ' ہے،انہوں نے حضرت''ابوعلی بن شاذان بُیسَهٔ' ہے،انہوں نے حضرت''ابولفر بن اشکاب بیسَهُ' ہے،انہوں نے حضرت ''ابوطا ہر قزونی بیسَهُ' ہے، انہوں نے حضرت''اساعیل ابن تو بہ قزونی بیسَهٔ' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن بیسَهٔ' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیسَهٔ ' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن نیسته'' نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ نیستہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد نیستہ'' نے فرمایا:ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔ہروہ شرط جس میں پیچنے والے کایاخریدار کایا پیجی گئی چیز کامفاد ہو،وہ شرط فاسد ہے۔

اس حدیث کوحفزت''حسن بن زیاد نبیتین' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظم ابوحنیفه نبیست'' سے روایت کیا ہے۔ میں اس میں مندمیں مندمیں مندمیں مندمیں مندمیں حضرت' امام اعظم ابوحنیفه نبیست' سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 بلی کی خرید وفر وخت میں کو ئی حرج نہیں 🜣

1044/(اَبُو حَنِيْفَةَ) قَالَ سَمِعُتُ عَطَاءَ بُنِ اَبِی رَبَاحِ وَسُئِلَ عَنْ قَمَنِ الْهِرِّ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأَسَاً ﴿ لَا مَا عَظُمُ الْوَصْنِفَهُ بَرِّيَةَ بِيانَ كُرتْ بِينَ مِيلَ نَے حضرت امام اعظم الوصنيفه بَرِّيَةَ بيان كرتے ہوئے سنا ہے ان سے بلی کی قیمت کے بارے میں پوچھا گیا توانہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبِي حَنِيْفَةَ لا بأس ببيع السباع إذا كان لها قيمة

اس حدیث کوحفرت ''امام محمد بن حسن بیشد '' نے حفرت ''امام اعظم ابوضیفہ بیشت کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد بیشد '' کا یہی ند ہب ہے۔ آپ فرماتے بعد حضرت ''امام اعظم ابوضیفہ بیشد '' کا یہی ند ہب ہے۔ آپ فرماتے ہیں: درندوں کو بیچنے میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ ان کی کوئی قیمت ہو۔

#### 🗘 کسی لونڈی کے ساتھ ایک طہر میں تین افراد ہمبستری کریں تو بچے کے نسب کا حکم 🖈

1045/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا وَطِى الْمَمْلُوْكَةَ ثَلاَثَةُنَفَرٍ فِى طُهْرٍ وَاحِدٍ فادَّعُوهُ جَمِيْعاً فَهُو عَبْدٌ لِآخَرَ وَإِنْ قَالُوْا لَا نَدُرِى وَرَثَهُمْ وَوَرِثُوهُ

﴿ ﴿ ﴿ حضرت اَمام اعظم البوحنيفه بَينة حضرت حماد بَينة سے ، وہ حضرت ابراہیم بَینة سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' جب تین آ دی ایک لونڈی کے ساتھ ایک طہر میں جماع کریں اوراس سے پیدا ہونے والے بچے کے سب دعوے دار ہول تو وہ آخر میں جمبستری کرنے والے کا علام ہوگا اورا گرسب لوگ انکار کریں تو وہ آخری وطی کرنے والے کا غلام ہوگا اورا گرسب لوگ لاعلمی کا اظہار کریں تو وہ ان سب کا وارث بھی بے گا اور وہ سب اس کے وارث بنیں گے۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكنهم إن ادعوه جسميعاً معاً نظرنا كم جاءت به منذ ملكها الآخر فإن كانت جاءت به لستة أشهر فهو ابن المشترى الآخر وإن كانت جاءت به لستة أشهر منذ باعها الأول فهو ابن الأول وإن نفوه جميعاً أو شكوا فيه فهو عبد الآخر ولا يلزم النسب بالشك حتى يأتى اليقين والدعوة وهذا كله قول أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''امام محد بن حسن بیسته'' نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بیسته'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد بیسته'' نے فرمایا: ہم اس کواختیار نہیں کرتے لیکن اگروہ سب اس کے دعوے دار ہوں تو ہم اس بات کا جائزہ لیس گے کہ جب سے آخری شخص اس کا ما لک بنا ہے، اس کے بعد کتنی مدت میں اس نے بچہ جنا، اگر آ ماہ بعد بچہ پیدا ہوا تو وہ سب سے آخری خریدار کا بیٹا ہے، اورا گروہ سب لوگ ہے، اورا گر جب اس نے بچہ جنا تو اس وقت پہلے بیچے والے کو بیچے ہوئے اہمی آمان نیس گرزے سے تو یہ پہلے کا بیٹا ہے۔ اورا گروہ سب لوگ انکاری ہوں، یا ان کو اس میں شک ہو، تو وہ دو مرس برخریدار کا فلام ہے۔ اور شک کی وجہ سے نسب لازم نہیں ہوتا جب تک کہ وہ بھی بات نہریں، اور دوسرے خضرت ' امام اعظم ابوصنیفہ نہیں ' کا مذہب ہے۔

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ عَرْتِ امَامُ اعْظُمُ الْوَحْنَيْفِهِ مِيسَةً حَفِرَتِ حَمَادِ مِيسَةً ﷺ وَوَحِفِرَتِ الرَامِيمُ مِيسَةً ﷺ ووَحِفرتِ عَبِداللّهُ بن مسعود فِيْنَاعُهُ سے روایت کرتے میں' کوئی مملو کہ لونڈ کی بیچی جائے اور اس کا شو ہر بھی موجود ہو۔ انہوں نے فرمایا: اس کا بیچنا اس کے لئے طلاق قراریا تا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثَمْ قال محمد ولسنا نأخذ بهذا وإن بيعت بلغنا ذلك عن عمر بن الخطاب (و) عن على بن أبي طالب (و) عبد الرحمن بن عوف (و) حذيفة بن اليمان رضوان الله

( ١٠٤٥ )اخرجه معهدين العسن الشيباني في الآثار( ٧٤٦ )في الايعان والنذورنباب من باع سلعة فوجدبهاعيبااوجلاً ( ١٠٤٦ )اخرجسه منعسديسن السيبساني في الآثسار( ٧٣٨ ) وعبدالرزاقه ١٣١٦٩ ( ١٣١٦٩ )في الطلاقة بساب الامة تبساع

ولربازوج والطبراني في الكبير ٢٩٤:٩ ( ٩٦٨٢ )و( ٩٦٨٣ )

#### 🜣 کن چیز وں کی خرید و فروخت میں سود ہے اور کن میں نہیں 🜣

1047 (أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ آسُلِمُ مَا يُكَالُ فِيْمَا يُوزَنُ وَمَا يُوزَنُ فِيْمَا يُكَالُ وَلاَ تُسُلِمُ مَا يُكَالُ وَلَا يُوزَنُ فِيْمَا يُكَالُ وَلاَ يُكَالُ وَلاَ يُوزَنُ فَيْمَا يُوزَنُ فَإِذَا اِخْتَلَفَتِ النَّوْعَانِ مِمَّا لَا يُكَالُ وَلاَ يُوزَنُ فَلَا بَأْسَ بِهِ اِثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ يَداً بِوَاحِدٍ يَداً بِوَاحِدٍ يَداً بِيَدٍ وَلاَ يَوْزَنُ فَلاَ بَأْسَ بِهِ نَسِيئًا وَإِنْ كَانَ مِنْ نَوْعٍ وَاحِدٍ مِمَّا لَا يُكَالُ وَلاَ يُوزَنُ فَلاَ بَأْسَ بِهِ اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ يَداً بِيَدٍ وَلاَ خَيْرَ فِيْهِ نَسِيئًا

انہوں نے جہ جہ حضرت امام اعظم ابو حفیفہ بیستہ حضرت حماد بیستہ ہے، وہ حضرت ابراہیم بیستہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: ادھار کر سکتے ہواس چیز کا جو کیل کر کے بیچی جاتی ہے اوراس چیز میں جو وزن کر کے بیچی جاتی ہے اور موزونی چیز کا مکیلی چیز کے بدلے میں اور موزونی چیز کا موزونی کے بدلے میں ادھار نہیں بدلے میں ادھار نہیں کر سکتے ، جب جنسیں بدل جا ئیں ، دونوں جانب نہ مکیلی چیز ہواور نہ موزونی چیز ہوتواس میں کوئی حرج نہیں ہے، اس صورت میں دو کو ایک کے بدلے بیٹر اور موزونی جے بیٹر کا تعلق ایک جنس کو ایک کے بدلے بیٹر ہیں ہوتو کوئی حرج نہیں ہے، اگر اس کا تعلق ایک جنس کے ساتھ ہوجس کا کیل نہیں کیا جاتا اور وزن بھی نہیں کیا جاتا تو اس میں دوکوا کیک کے بدلے ہاتھوں ہاتھ تو بی سکتے ہیں لیکن اس کو ادھار بیخنا جائز ہیں ہے۔

(أخسرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبهذا كله ناخذ وهو قول أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیسته' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بیسته کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ کیا ہے۔ پھر حضرت' امام محمد بیسته' نے فرمایا: ہم اس پر عمل کرتے ہیں۔اور یہی حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیسته' کاموقف ہے۔

#### 🗘 کیٹروں کا طول وعرض معلوم ہوتو ان کی ایک دوسر ہے ہے ہی جائز ہے 🗘

1048/(أَبُو حَنِينَفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا أُسْلِمَتُ فِي الثِّيَابِ ثُمَّ كَانَ مَعْرُوْفاً عِرْضُهُ

( ۱۰۶۷ )اخبرجيه مصدبن العسين الشبيباني في الآثار( ۷۳۹ ) وابويوشف في الآثار۱۸۷ وعبدالرزاق،۳۰:۸ (۱٤۱۷۷ )في البيوع:باب الطعامثلاً بسثل وابن ابي شيبة ۵۱٤:۶في البيوع:من كرد ان يسبلم مايكال فيسايكال

( ١٠٤٨ )اضرجيه مصيدين العسين الشبيبائي في الآثار( ٧٤٩ ) والبيريقي في السنين الكبرى٢:٦٢ في البيوع:باب من اجازالسلم في الصيوان وابن ابي شيبة ٢٩٨٤ في البيوع والاقضية:باب في السلم بالثياب

#### وَرُقُعَتُهُ فَهُوَ جَائِهُ

﴿ ﴿ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه حضرت حماد مبیانیا" سے، وہ حضرت'' ابراہیم میں "سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' جب کپڑوں کی خرید وفروخت ادھار کی جائے اوران کپڑوں کاعرض اور لمبائی مشہور ومعروف ہوتو جائز ہے۔

(أحسر جمه) الإمام محسم ببن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا سمى الطول والعرض والرقعة والجنس والأجل ونقد الثمن قبل أن يتفرقا وهو قول أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ الل

ال حدیث و مطرت امام حمد بن من بیاتی کے عظرت امام اسم ابوطلیقه بیاتی کے تواعے سے اتاریل کی لیاہے۔ اس سے بعد حضرت امام عمر جن اور یک کی ہوتو جائز ہے کیکن شرط بعد حضرت 'امام محمد بیاتی کردی گئی ہوتو جائز ہے کیکن شرط میں ہے کہ خریداراور بیچنے والا ایک دوسرے سے جدا ہونے سے پہلے ثمن پر قبضہ کرلیں۔اور یہی حضرت 'امام اعظم ابو صنیفہ بیاتی 'کا موقف سے کہ خریداراور بیچنے والا ایک دوسرے سے جدا ہونے سے پہلے ثمن پر قبضہ کرلیں۔اور یہی حضرت 'امام اعظم ابو صنیفہ بیاتی 'کا موقف

🗘 جب کیڑے مختلف انواع کے ہوں توان کوایک دوسرے کے بدلے بیجا جاسکتا ہے 🜣

1049/(اَبُو حَنِيُفَة) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ الثَّيَابَ فِي الثِّيَابِ قَالَ إِذَا اِخْتَلَفَتْ اَنُواعُهُ فَلاَ بَأْسَ بِهِ

﴾ ﴿ حضرَت امام اعظم الوحنيفه جيسة حضرت حماد مُعِينَة ہے، وہ حضرت ابراہیم مُمِینَة ہے روایت کرتے ہیں'الیاشخص جو کپڑوں کو کپڑوں کے بدلےادھار بیتیا ہے، جب انواع مختلف ہوں تواس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن میشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه میشد کے حوالے ہے آثار میں نقل کیاہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد میشد'' نے فر مایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابوصنیفه میشد'' کاموقف ہے۔

#### 🗘 مد برغلام کوخر بدا جاسکتا ہے 🖈

1050/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَطاء بُنِ اَبِى رَبَاحٍ (عَنُ) جَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا اَنَّ عَبُداً كَانَ لِإِبْرَاهِيْمَ بُنِ نُعَيْمٍ بُنِ النَّحَامِ فَدَبَّرَهُ ثُمَّ اِحْتَاجَ إِلَى ثَمَنِهِ فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ بِثَمَانِ مِائَةِ لِإِبْرَاهِيْمَ بُنِ نُعَيْمٍ بُنِ النَّحَامِ فَدَبَّرَهُ ثُمَّ اِحْتَاجَ إِلَى ثَمَنِهِ فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ بِثُمَانِ مِائَةِ دِرُهَم

﴾ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه میشهٔ حضرت''عطاء بن ابی رباح میشهٔ "سے، وہ حضرت'' جابر بن عبداللّٰه رفائیوُ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت'' ابراہیم بن نعیم بن نحام ولائیوُ'' کا ایک غلام تھا،انہوں اس کومد بر بنادیا، پھران کو مال کی ضرورت پڑگئی تو

( ١٠٤٩ )اخرجه مصدبن الحسن الشيبانى فى الآثار( ٧٤٨ ) وابن ابى شيبة ٢٩٨٤٤فى البيوع والاقضية:فى السلم بالثيا

( ۱۰۵۰ )اضرجیه السعصکفی فی مستندالامام( ۳۰۶ ) والبخاری ( ۲۵۳۶ )فی العتق:باب بیع العدبر ومسلم ( ۹۹۷ ) ( ۵۸ )فی الایسان نباب جوازبیع العدبر وابوداود( ۳۹۵۵ )فی العتق:باب بیع العدبر وابن ماجة ( ۲۵۱۳ )فی العتق:باب العدبر

#### رسول اکرم مَنْ فَيْنِمْ نِهِ اس کوه ۸ درجم کے بدلے میں خریدلیا۔

(أحرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن المنذر الهروى (عن) أحمد بن عبد الله بن محمد الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حَنِينُفَةَ رحمة الله عليهما

(وأخرجه) أيضاً (عن) عبد الله بن محمد البلخي (عن) أحمد بن يعقوب السلحي (عن) أبي سعيد محمد بن المنتشر الصغاني (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

ال حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بیت '' نے حفرت''محمد بن منذر ہروی بیت '' سے، انہوں نے حفرت''احمد بن عبدالله بن محمد کندی بیسی '' سے، انہوں نے حضرت''ابراہیم بن جراح بیسی '' سے، انہوں نے حضرت''امام ابویوسف بیسی '' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ کیسی '' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت''ابو گھر بخاری بیشته'' سے،انہول نے حضرت''عبداللہ بن محریکی ٹیشیہ'' سے،انہول نے حضرت''احمد بن لیقو ب سلحی پیشیہ'' ہے، انہول نے حضرت''ابوسعید محمد بن منتشر صغانی بیشیہ'' سے، انہول نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ ٹیسیہ'' سے روایت کیا ہے۔

#### 

1051/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ اَبِي رَبَاحٍ (عَنُ) جَابِرٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا آنَهُ عَلَيْهِ الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ بَاعَ الْمُدَبَرَ

﴾ ﴿ وَصَرِت امام اعظم الوحنيفه بيتات حضرت' عطاء بن ابي رباح بيتات على عنه وه حضرت جابر برات النيزية سے روايت كرتے ہيں رسول اكرم مَنْ يَنْ إِنْ مَد برغلام كو بيجا۔

(أحرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد ابن محمد بن سعيد الهمداني (عن) إسحاق بن إبراهيم الأنساري (عن) أحمد بن عبد الله بن محمد الكوفي (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) آبِي حَنِيلَفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

اس حدیث کو حفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیسته'' نے اپنی مند میں حفرت'' احمد ابن محمد بن سعید ہمدانی بیسته'' ہے، انہوں نے حفرت'' اسحاق بن ابراہیم انباری بیسته'' ہے، انہوں نے حفرت'' احمد بن عبد الله بن محمد کوفی بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن جراح بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام ابو یوسف بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بیسته'' ہے روایت کیا ہے۔

### الله بھل اس وقت تک نہ بیچے جا کیں جب تک ٹریاطلوع نہ ہوجائے ا

1052/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ اَبِى رَبَاحٍ (عَنُ) اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اللهِ وَسَلَّمَ لاَ تُبَاعَ الثُّمارَ حَتَّى تَطُلُعَ الثُّرَيَّا

( ۱۰۵۱ )قدتقدم وهوسابقه

( ۱۰۵۲ )اخرجیه البصصیکفی فی مستندالامیام( ۳۲۹ ) واصید۳۶۱:۲۵ والعطاوی فی شرح مشکل الآثار ( ۲۲۸۲ ) · والطبرانی فی الاوسط( ۱۳۲۷ ) وابونعیم فی تاریخ اصفریان۱۲۱:۱ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مُیسَدِ حضرت''عطاء بن ابی رباح طالعیٰ ''سے، وہ حضرت'' ابو ہریرہ طالعٰ ''سے روایت کرتے ہیں 'حضور طالعے نے فرمایا: کچل اس وقت تک نہ بیچے جائیں جب تک کہ ثریا ستارہ طلوع نہ ہوجائے۔ (لیعنی جب تک وہ کیک نہ جائیں)

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل ابن خيرون (عن) خاله أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الحسن الأشناني (عن) محمد بن إسماعيل الترمذي (عن) محمد ابن أبي السرى (عن) يوسف بن أبي بكير (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى آبِي حَنِيْفَةَ (وأخرجه) الحافظ أبو نعيم الأصفهاني (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف الأصفهاني (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) أبي حَنِيْفَةً رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله سین بن محمد بن خسر و بلخی بیشت' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابوضل ابن خیرون بیشت' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبد الله بن دوست ابوضل ابن خیرون بیشت' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبد الله بن دوست علاف بیشت' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی عرصن اشانی بیشت' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن اساعیل ترفدی بیشت' سے، انہوں نے حضرت''عمد بن البوبلی بیشت' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشتہ' سے حضرت''عمد بیشتہ' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشتہ' سے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی ہیں۔'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ ہیں۔'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابونعیم اصفهانی بیشین' نے حضرت ''عبد الله بن محمد بن عثان واسطی بیشین' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعلی بیشین' سے، انہوں نے حضرت''امام ابویوسف بیشین' سے، انہوں نے حضرت''امام ابویوسف بیشین' سے، انہوں نے حضرت''امام ابوطنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

#### المنقع تمراوربسر تھجوروں کے ایک دوسرے کے بدلے بیخاہ

1053/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَطَاءٍ عَنُ جَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللّهِ رَضِىَ اللّهُ عَنُهُمَا قَالَ نَهِى رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّبِيْبِ وَالتَّمُرِ وَالْبُسُرِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه بَيْلَة حضرت' عطاء بَيْلَة' ' ہے، وہ حضرت' ' جابر بن عبد اللّه رَفِيْهَا' ' ہے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مَنْ فَیْنِمْ نے منقع اور تمر اور بسر کی بیچ ہے منع فر مایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) خاقان بن الحجاج (عن) أبِي حَنِيُفَةَ ومسعر رحمهما الله تعالى

ال حدیث کوحفرت''ابو محد بخاری بُیستُ' نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بُیستُ' سے، انہوں نے حضرت'' بعفر بن محمد ب

## 🜣 سودادھار میں ہے، نقد میں کوئی حرج نہیں 🜣

1054/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَطاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسٍ (عَنُ) أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيْئَةِ وَاَمَّا يَداً بِيَدٍ فَلاَ بَأْسَ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه مبتالية حضرت' عطاء بن ابى رباح مبيلية ''سے ، وہ حضرت' عبدالله بن عباس والله ''سے ، وہ حضرت' اسامہ بن زید دہائی ''سے روایت کرتے ہیں' سودادھار میں ہے اور نقد میں کو کی حرج نہیں ہے۔

(أسرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح الترمذي (عن) على بن عبد الصمد (عن) محمد بن منصور الطوسي (عن) أبي المنذر إسماعيل بن عمرو (عن) أبي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفزت''ابومجد بخاری بیست' نے حفزت' صالح ترندی بیست' سے، انہوں نے حضرت' علی بن عبد الصمد بیست' سے ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنینہ بیست' سے روایت کیاہے۔

## اکرم منافی نے ایک غلام کے بدلے دوغلام خریدے

1055/(اَبُو حَنِيُفَةً) (عَنُ) اَبِي الزُّبَيْرِ (عَنُ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اِشْتَرَى عَبْدَيْنِ بِعَبْدٍ

﴿ ﴿ ﴿ حضرت امام عَظَمَ الوحنيفِه بَيْنَةٍ حضرت''ابوزبير بَيْنَةِ ''سے، وہ حضرت'' جابر بن عبداللَّه وَلَا تَعْفَ بين رسول اکرم عَلَيْنَةِ نے ایک غلام کے بدلے دوغلام خریدے۔

(أخرجه) البخارى عن صالح بن أبي رميح عن أبي خيشمة (عن) أحمد بن عبدة عن زهير بن عبيد (عن) أبي حَنِيْفَةَ

اس حديث كوحفرت "امام الوحمد بخارى بُرَسَة" في حضرت "صالح بن الى رقيح بُرَسَة" سي، انهول في حفرت "ابوفيثمه بُرَسَة" سي، انهول في حفرت "امام الوفيثمه بُرَسَة" سي، انهول في حفرت "امام الحظم الوفنيفه بُرَسَة" سي، انهول في حفرت "امام اعظم الوفنيفه بُرَسَة" سي، انهول في حفرت "امام اعظم الوفنيفه بُرَسَة" سي، انهول في حفرت "امام اعظم الوفنيفه بُرَسَة "

🗘 کا فروں کےعلاقے میں تجارت جائز ہے، کا فروں کوہتھیار،غلام اور گھوڑے بیچنا جائز نہیں 🌣

1056/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي التَّاجِرِ يَخْتَلِفُ إِلَى اَرَاضِي الْحَرُبِ اَنَّهُ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ

( ١٠٥٤ )اخرجه العصكفى فى مسندالامام ( ٣٣١ ) والطحاوى فى شرح معانى الآثار٤:٤١ وابن حبان ( ٥٠٢٣ ) والبخارى ( ٢١٨٧ )فى البيدوع:بساب بيدع الدينسار بسالدينسارنسنا ومسلم ( ١٥٩٦ )فى البسياقاة:باب بيدع الطعام مثلا بمثل وابن ماجة ( ٢٢٥٧ )فى التجارات:باب من قال:لارباالافى النسبية

( ۱۰۵۵ )اخرجه البصصيكفي في مستندالاصام( ۳۲۳ ) وابن حبان ( ٤٥٥٠ ) ومسلم ( ۱۹۰۲ ) في العساقاة باب جوازبيع العيوان بالعيوان من جنسه متفاصلاً واحد۳۶۹:۳ والترمذی ( ۱۲۳۹ ) في البيوع:باب ماجا، في شراء العبد بالعيدين وابوداود ( ۳۳۵۸ ) في البيوع والبيهقي في السنن الكبرى ۲۸۶:۵

( ١٠٥٦ )اخرجه معهدبن العسس الشيباني في الآثار( ٧٦١ )في البيوع:باب حيل التجارة الى ارض العرب وابن ابى شيبة٤٤٠١٦أفى العرباد:باب مايكره ان يعيل الى العدوفيتقوى به

مَا لَمْ يَحْمِلُ إِلَيْهِمْ سَلاحاً أَ أَوْ كَرَاعاً أَوْ سَبْياً

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مجیلیة حضرت' حماد مجیلیت' سے، وہ حضرت' ابراہیم مجیلیت' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فر مایا: جو تا جر کفار کی سرز مین پر جا کر تجارت کر تا ہے اس کی تجارت میں کوئی حرج نہیں ہے جب تک کہ وہ ان کوہتھیاریا غلام یا گھوڑ ہے نہ بیجے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن میسید'' نے حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیسید'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد میسید'' نے فرمایا: ہم اس کو اختیار کرتے ہیں اور یبی حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیسید'' کاموقف ہے۔

### 🗘 کوئی شخص اینے بھائی کے سودے پر سودانہ کرے 🗘

1057 (أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) آبِي هُرَيْرَةَ (وَ) آبِي سَعِيْدِ الْخُدَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ لَا يَسْتَامُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ آخِيْهِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابو حنیفه مبیسة حضرت ''حماد بهیسه "سے، وہ حضرت ''ابراہیم مبیسة ''سے، وہ حضرت ''ابو ہریرہ رٹائٹو''اور حضرت ابوسعید خدری بڑائٹو سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم مؤلیو اسٹادفر مایا: کوئی آ دمی اپنے بھائی کے سودے برسودانه کمرے۔

(أخرجه) الحسن بن زياد (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

Oاس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد 'بیشیا'' ہے،انہول نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشیا'' ہے روایت کیا ہے۔

### 🗘 بیوی کی جیتجی اور بھانجی ہے نکاح جائز نہیں ہے 🗘

اللہ کوئی شخص کسی کے بیغام نکاح پر اپنا پیغام نہ دے، کسی کے سودے پر سودانہ کرے

1058/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) أَبِي هُرَيْرَةَ وَآبِي سَعِيْدٍ رَضِى اللَّهُ عَنُهُمَا آنَّهُمَا قَالَا قَالَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لاَ يَخْطِبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلاَ يَسُومُ عَلَى سَوْمِ اَخِيْهِ وَلاَ تَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ سَوْمِ اَخِيْهِ وَلاَ تُسُالُ طَلاقَ أُخْتِهَا لِتَكُفِءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا فَإِنَّ اللَّهَ هُو رَازِقُهَا وَقَالَ مَنِ اسْتَأْجَرَ اَجِيْراً فَلَيُعْلِمُهُ اَجْرَهُ

الومرية المام اعظم ابوحنيفه بيامية حضرت''حماد بيامية'' ہے، وہ حضرت'' ابراہيم بيامية'' ہے، وہ حضرت'' ابو ہريرہ اور

( ۱۰۵۷ )اخرجه مصدبن العبسن الشيبانى فى الآثار( ۷۰۰ )و العصكفى فى مستدالامام( ۳٤۱ ) ومالك ۲:۲۲ فى النكاح:باب ماجاء فى البضطبة والشيافعى فى الرسالة ۳۰۷ والصعيدى ( ۱۰۲۷ ) واحيد ۲:۲۲ والبخارى ( ۵۱٤۱ )فى النكاح:باب لايخطب على خطبةاخيه ينكاح اوبدعه والطعباوى فى شرح معانى الآثار ۲:۲ والبيهقى فى السنين الكبرى ۱۸۰:۷

( ۱۰۵۸ )قدتفدم وهوحدیث سابقه

حضرت''ابوسعید ﷺ''سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا :کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج اورکوئی شخص اپنے بھائی کے سود سے پر اپنا سودانہ کرے اور اپنی بیوی کی بھیتجی اور بھانجی کے ساتھ نکاح نہ کیا جائے اور کوئی عورت اپنی سوتن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تا کہ اس کے برتن کا کھانا اس کو کافی ہو سکے کیونکہ اس کا راز ق اللہ تعالی ہے اور ارشاد فرمایا جوشخص کسی کومز دوری پرر کھے تو اس کی مزدوری پہلے طے کرلے۔

(أخرجه) الحافظ أبو محمد البخاري (عن) إبراهيم بن عمروس ابن محمد بن عبيد (عَنِ) الْهَيْتَمِ بن الحكم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ بطرق كثيرة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي الغنائم بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن بن زرقويه (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ الله عَنْهُ عَنْهُ مَنْهُ لَهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت'' حافظ ابو محمد بخاری نیستهٔ ''نے حضرت' ابراہیم بن عمروس ابن محمد بن عبید میستهٔ ''سے، انہوں نے حضرت' میثم بن حکم میسیہ'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ جیسیہ'' سے متعدد طرق کے ساتھ روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت 'ابوعبدالله حسین بن محمد بن خبر و بخی بیشت ' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت 'ابوعنائم بن ابوعثان میشت ' سے،انہوں نے حضرت 'ابوسل بن زیاد میشت ' سے،انہوں ابوعثان میشت ' سے،انہوں نے حضرت 'ابوسل بین نیاد میشت ' سے،انہوں نے حضرت ' عباد بن عوام میشت ' سے،انہوں نے حضرت ' ابراہیم بن زیاد میشت ' سے،انہوں نے حضرت ' عباد بن عوام میشت ' سے،انہوں نے حضرت ' ابراہیم بن زیاد میشت ' سے،انہوں ابراہیم بن زیاد میشت ' سے،انہوں نے حضرت ' عباد بن عوام میشت ' سے،انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوحنیف میشت ' سے روایت کیا ہے۔

1059/(اَبُو حَنِيُفَةَ) رَوَى هَلَا الْحَدِيْتُ (عَنُ) اَبِي هَارُوْنَ (عَنُ) اَبِي هُرَيْرَةَ وَاَبِي سَعِيْدٍ الْخُدَرِيِّ (عَنِ) النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

﴾ ﴿ احضرت مام اعظم ابوحنیفه میسید حضرت''ابو ہارون میسیّد'' سے، وہ حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھیا کے واسطے سے رسول اکرم مُناٹینیم سے روایت کی ہے۔

(وأخرجه) أبو عبد الله التحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي طالب ابن يوسف (عن) أبي محمد المجوهري (عن) أبي كنيفة

(وأحسرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام آبِي حَنِيْفَةَ وزاد فيه ولا تناجشوا ولا تبايعوا بإلقاء المحجر ثم قال محمد رحمه الله وبهذا كله نأخذ وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وأما قوله فلا تناجشوا فالرجل يبيع البيع في زيد رجل آخر في الثمن وهو لا يريد أن يشترى ليسمع بذلك غيره فيشتريه بذلك على سومه وهو المنجش فلا ينبغى وأما قوله فلا تبايعوا بإلقاء الحجر فهذا بيع كان في الجاهلية يقول أحدهم إذا ألقيت الحجر فقد وجب البيع فهذا مكروه وهو تعليق بالشرط والبيع فاسد فيه

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى دعن أبيه خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى الكلاعي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي خَنِيْفَةً (وَأَخرجه) محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةً رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' ابوعبداللہ حسین بن مجد بن خسر وہلی بیشتہ' نے اپی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوطالب ابن یوسف بیشتہ' ہے، انہوں نے حضرت' ابوعرو برحرانی بیشتہ' ہے، انہوں نے حضرت' ابوعرو برحرانی بیشتہ' ہے، انہوں نے حضرت' ابام اعظم ابوعنیفہ بیشتہ' ہے، انہوں نے حضرت' ابام اعظم ابوعنیفہ بیشتہ' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت' ابام مجمد بن حسن بیشتہ' نے حضرت' امام اعظم ابوعنیفہ بیشتہ کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس میں بیھی اضافہ ہے' صرف بھاؤ برخصانے کیلئے بولی ندلگا میں اور پھر کھینک کر بھے نہ کریں' ۔ پھر حضرت' امام مجمد بیشتہ' نے فرمایا: ہم ان سب برحمل کرتے ہیں، اور حضرت' امام مجمد بیشتہ' نے فرمایا: 'کا بھی کی مذہب ہے۔ پھر حضرت' امام مجمد بیشتہ' نے فرمایا: 'لا تنابخوا' کا مطلب یہ ہے کہ ایک آدی کوئی چیز بیتیا ہے اور ایک آدی آکر اس کا بھاؤ برح هاکر لگا تا ہے، حالا نکہ اس کا خرید نے کا ارادہ نہیں ہوتا، وہ محض دوسرے کو سانا چا بتا ہے تا کہ وہ اس کے لگائے ہوئے بھاؤ میں خرید ہے۔ اس کو نحش کہتے ہیں نیہ جا کر نہیں ہوتا، وہ محض دوسرے 'لا تبایخوا بالقاء الحج' کا۔اس کا مطلب یہ ہے۔ یہ زمانہ جا بلیت میں فروخت کا ایک طریقہ تھا، ایک شخص کہتا، جب میں پھر پھینک دول تو سودایا ہوجائے گا، میکروہ ہے۔ کیونکہ دیا گیکٹر طاف سریے، اور ایک شرائط کے ساتھ تی فاسدہ وجاتی فیسرہ بھر بھی ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلائی بیسة'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسناویوں ہے) اپنے والد حضرت''محمد بن خالد بن خلی کلائی بیسیّه'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی بیسیّه'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی بیسیّه'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیّه'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''محمر بن حسن جیست'' نے اپنے نسخہ میں حضرت' امام اعظم ابوحنیفیہ جیستہ'' سے روایت کیا ہے۔

#### اللہ مجوریں جب تک تو النہ لی جائیں ،ان کوخرید ناجا تر نہیں ہے

1060/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) اَبِي الزُّبَيْرِ (عَنُ) جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهُى اَنْ يَشْتَرِى تَمُرَةً حَتَّى تَشْقَحَ

﴾ ﴿ حضرت امام عظم ابوصنیفه بیشا حضرت''ابوزبیر بیشهٔ''ے،وہ''حضرت جابر ڈلاٹیو'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم منافینِ انے تھجورخریدنے سے منع کیا ہے جب تک کہوہ توڑنہ لی جا کیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعد الهمداني قال أعطاني إسماعيل بن محمد كتاب جده إسماعيل بن أبي يحيى فكان فيه حدثنا أبو حنيفة رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت''ابومجد بخاری بیشهٔ'' نے حفرت''احمد بن محمد بن سعد بهدانی بیشهٔ ''سے روایت کیاہے، وہ فر ماتے ہیں جھزت ''اساعیل بن محمد بیشهٔ '' نے مجھےا ہے داداحفرت''اساعیل بن ابو یکی بیشهٔ '' کی کتاب ہے،اس میں بیتھا کہ جمیں بیحدیث حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیشهٔ'' نے روایت کیاہے۔

## الله جس نے طعام خریدا، وہ پوراوصول کر لینے سے پہلے، آگے نہ بیچے 🗘

1061 (أَبُو حَنِيُفَةً) (عَنُ) عَمُرِو بُنِ دِيْنَارٍ (عَنُ) طَاؤسِ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُمَا (عَنِ) النَّبِيّ

( ١٠٦٠ )اخرجه العصكفى فى مستندالاً مام ( ٣٣٧ ) وابن حبان ( ٤٩٩٢ ) ومسلم ( ١٥٣٦ )فى البيوع:باب النهى عن بيع الشعارقبل ان يبسدوصسلاحها والبيهقى فى السستن الكبرى ٣٠١٠ واحد ٣٠٠٠مختصراً والبخارى ( ٢١٩٦ )فى البيوع:باب بيع الشعارقبل ان يبدوصلاحها ومسلم ( ١٥٣٦ )( ٨٤ ) وابوداود ( ٣٣٧٠ )فى البيوع:باب بيع الشعارقبل ان يبدوصلاحها صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ مَنِ اشْتَرَى طَعَاماً فَلا يَبِعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيهُ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابو حنیفه مُیسَدُ حضرت ' عمرو بن دینار مُیسَدُ ' سے ، وہ حضرت ' طاوس مُیسَدُ ' سے ، وہ حضرت ' عبداللّٰد بن عباس ﷺ ' سے ، وہ اس کواس وقت تک نه بن عبداللّٰد بن عباس ﷺ ' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم سُلِیوَ ہم نے ارشاوفر مایا : جو خص طعام خریدے ، وہ اس کواس وقت تک نه بنجے جب تک کممل طور پر وصول نه کرلے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح (عن) إبراهيم ابن نصر الكندي (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کوخفرت''ابوم بخاری میشد'' سے، انہول نے حضرت''صالح بن ابور شیح میشد'' سے، انہول نے حضرت''ابراہیم ابن نصر کندی میشد'' سے، انہوں نے حضرت'' کی بن نصر بن حاجب میشد'' سے، انہول نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشد'' سے روایت کیا ہے۔

## 🗘 چاندی کے بدلے چاندی بیجنی ہوتوان کودیناروں کے واسطے سے خریدو 🌣

⁽أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) القاسم بن محمد (عن) أبى بلال الأشعرى (عن) أبى يوسف رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله

⁽وأخرجه) أبو الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن المخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن

⁽ ۱۰۶۱ )اخرجيه العصكفى فى مسندالامام( ۳۳۶ ) وابن حبان ( ٤٩٨٠ ) وابن ماجة ( ٢٢٢٧ )فى التجارات:باب النهى عن بيع الطعام قبيل مساليم بسقيسض ومسيليم ( ١٥٢٥ )فى البيوع:باب بطلان بيع الببيع قبل القبض والترمذى( ١٢٩١ )فى البيوع:باب كراية بيع الطعام حتى يستوفيه وابوداود( ٣٤٩٧ )فى البيوع:بيع قبل الطعام قبل ان يستوفى

⁽ ١٠٦٢ )اخرجه مصدبن الصسن الشيباني في الآثار( ٧٥٩ )في البيوع نباب شراء الدراهم الثقال بالخفاف والربا

زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیاتی'' نے اپی مند میں حضرت''ابوعباس بن عقدہ بیسی'' سے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن محد بيسة ''ے، انہوں نے حضرت' ابو بلال اشعری بيسة ''ے، انہول نے حضرت' امام ابويوسف بيسة ''ے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ رہیں'' ہےروایت کیا ہے۔

ن صدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیسهٔ ''نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حض ہے'' ابوقاسم بن احمد بن عمر بينية ' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن حسن خلال بینیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبدالرحمٰن بن عمر بیسیہ'' سے ، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش مِیسة'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع مِیسة'' سے، انہول نے حضرت'' حسن سن زیاد مینین' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مینین' سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 گذم خرید کر جب تک اس پر قبضہ نہ کرلیں ،آ گے نہ بیجیں 🌣

1063/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَمُرَوِ بُنِ دِيْنَارِ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نُهِيْنَا عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى نَقْبِضَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسِ وَارَى أَنَّ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَ الطَّعَامِ لَا يُبَاعُ حَتَّى يُقْبِضَ

ا والمعرد المام اعظم الوحنيفه بتالية حضرت' عمرو بن دينار بتالية ''سے، وہ حضرت' عبداللّٰد بن عباس الله الله ''سے روایت کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں) ہمیں گندم بیچنے ہے منع کیا گیا ہے، جب تک کہ ہم اس پر قبضہ نہ کرلیں اور حضرت عبداللہ بن عمر ڈاٹھنافر ماتے ہیں'میرا یہ خیال ہے کہ ہر چیز گندم ہی کی مثل ہے، جب تک اس پر قبضہ نہ کرلیا جائے ،اس کوآ گے بیچنا جائز نہیں

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن صالح بن عبد الله الطبري (عن) الحسن بن أبي زيد (عن) إسماعيل بن أبي يحيى (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

Oاس حدیث کوحفرت''ابوڅمہ بخاری بیلین'' نے حضرت''محمہ بن صالح بن عبدالله طبری بیلین''ے، انہوں نے حضرت''حسن بن ابو زید برید "سے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن ابو یکی بیات "سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ برید" سے روایت کیا ہے

#### الله كوئى شهرى كسى ديهاتى كيلئے سودان كرے اللہ

/1064/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) اَبِي الرَّبِيُر (عَنُ، جَابِر بُنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُمَا (عَنِ) النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ لَا بَيْعَ حَاضِر لباد

الم الم عظم ابوحنیفه بیشته حضرت' ابوزبیر بیشته' سے،وہ حضرت' جابر بن عبدالله رہائین ' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مُنافِیّا نے ارشا دفر مایا کوئی شہری کسی دیباتی کیلئے سودانہ کرے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) محمد بن على بن أبي عثمان (عن) الم ( ۱۰۹۳ )قدتقدم فی ( ۱۰۹۱ )

( ١٠٦٤ )اخرجه ابن حبان ( ٤٩٦٠ ) والتسافعي في العسند٢:١٤٧ واحهد٢:٧٠٧ وابن ابي شيبة ٢:٢٩٦ ومسلم ( ١٥٢٢ )في البيوع: باب تحديم بيع الحاضرالببادى والترمذى ( ١٢٢٢ )فى البيع نباب ماجاء لايبيع حاضرلباد ابن زرقويه (عن) أبى سهل أحمد بن محمد بن زياد القطان (عن) أحمد بن الحسن بن عبد الجبار الكنيني (عن) الوليد بن شجاع (عن) أبى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

اس حدیث کوحفرت ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی نیسته ان نی مندمین (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ابوعلی بن علی بن ابوعثان بیسته انہوں نے حضرت ''حسن ابن زرقویہ بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت ''ابوہ احمد بن محمد بن زیاد قطان بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت ''ابوہ بن عبدالجبار کمنینی بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت ' ولید بن شجاع بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت ' امر بن شجاع بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ بیسته '' ہے روایت کیا ہے۔

### المنامير المناه الكوكون خريد على الكوكون خريد على المال المناه ال

1065 (اَبُو حَنِيُفَةً) (عَنُ) سَلْمَةَ بُنِ كُهَيْلٍ (عَنِ) الْمُسْتَوْرِدِ بُنِ الْاَحْنَفِ اَنَّ رَجُلاً اَتَى عَبُدَ اللهِ بُنَ مَسُعُوْدٍ رَضِىَ اللهِ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ لِي اَمَةً اَرَضَعَتُ وَلَدِى اَفَابِيعُهَا قَالَ نَعَمُ فَانُطَلَقَ فَبَاعَهَا قَالَ مَنُ يَّشُتَرِى مِنِّى اَمَّ وَلَدِى وَلَدِى اَفَابِيعُهَا قَالَ نَعَمُ فَانُطَلَقَ فَبَاعَهَا قَالَ مَنُ يَّشُتَرِى مِنِّى اَمَّ وَلَدِى

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بیالیہ حضرت' مسلمہ بن کہیل بہتیہ'' سے، وہ حضرت' مستور دبن احف بیالیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آ دمی حضرت عبداللہ بن مسعود بڑائیز کے پاس آیا اور کہنے لگا: میرے پاس ایک لونڈی ہے، اس نے میرے بچکو دودھ بلایا ہے، کیا میں اس کو بچ سکتا ہوں؟ حضرت عبداللہ بن مسعود بڑائیز نے فرمایا: جی ہاں، وہ شخص جلا گیا اور جا کر بیچنے لگ گیا اور یوں آ واز لگار ہاتھا''میرے بچکی ماں کو مجھ سے کون خریدے گا''

(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفزت''حسن بن زیاد ہیئی '' نے اپنی مندمیں حضزت'' امام اعظیم ابوحنیفیہ جیسی'' ہے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 رسول ا کرم مَنَا تَیْنَا نے سودے میں دھو کہ دہی ہے منع فر مایا 🗘

1066/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) نَافِعٍ (عَنُ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

﴾ ﴿ ﴿ حَضرتُ امام اعظم الوحنيفه بينية حضرت''نافع بينية''ہے، وہ حضرت''عبداللہ بن عمر ﴿ فَافِقَا' سے روایت کرتے بین' آپ فرماتے ہیں'رسول اکرم ٹافیلا نے دھوکے کی بیع ہے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن عبد الله بن إسحاق الطوسي (عن) محمد بن منيع (عن) أبي أحمد الزبيري (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

🔘 اس حدیث کو حضرت'' ابو محمد بخاری بیشی "نے حضرت''محمد بن عبد الله بن اسحاق طوی بیشه " ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن

( ۱۰۶۵ )قسلست:وقسداخسرج البهيسيقى في السينسن السكبرى،۲۶۸:۱۰فى عتسق امهات الاولاد:ساب البضلاف في امهات الاولاد وعبدالرزاق( ۱۳۲۱۶ )باب بيع امهات الاولاد مختصراً نعوه

( ۱۰۶۱ )اخبرجيه البص<del>صدك</del> غبى في مستندالامام( ۳۳۵ ) واحيد؟ ٥٠ والنسبائي في الكبرى ( ۱۲۱۸ ) وابن حيان ( ٤٩٤٦ ) والبيريقي في البعرفة ( ۱۱٤٦۱ ) والترمذي ( ۱۱۲۹ ) والبخاري ( ۲۲۵۲ ) ومسلم ( ۱۵۱۶ ) ( ٥ ) والبيريقي في السنن الكبري٣٤١:٥٥ منع رئیلی "سے، انہوں نے حضرت' ابواحدز بیری رئیلی "سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه رئیلی "سے روایت کیا ہے۔

### اللہ جس کو کھانا، پینا حرام ہے، اس کونے کراس کی رقم استعال میں لانا بھی حرام ہے

1067 (أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) مُحَمَّدٍ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ رَجُلاً مِنْ ثَقِيْفٍ يُكُنَّى اَبَا عَامِرٍ كَانَ يَهُدِى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ عَامٍ رَاوِيَةً مِنْ خَمْرٍ فَاهُدَى إِلَيْهِ فِي الْعَامِ الَّذِي حُرِّمَتُ فِيْهِ الْخَمْرُ رَاوِيَةً خَمْرِ كَلَيْهِ فِي الْعَامِ الَّذِي حُرِّمَتُ فِيْهِ الْخَمْرُ وَاوِيَةً خَمْرِ كَانَ يَهُدِيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا عَامِرٍ إِنَّ اللهَ تَعَالَى حَرَّمَ الْخَمْرَ فَلاَ حَاجَةً لَكَ اللهَ تَعَالَى حَرَّمَ شُرْبَهَا وَحَرَّمَ بَيْعَهَا لَنَا فَقَالَ خُذُهَا وَبِعُهَا وَاسْتَعِنُ بِثَمنِهَا عَلَى حَاجَتِكَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى حَرَّمَ شُرْبَهَا وَحَرَّمَ بَيْعَهَا وَاكُلَ ثَمَنِهَا عَلَى حَاجَتِكَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى حَرَّمَ شُرْبَهَا وَحَرَّمَ بَيْعَهَا وَاكُلَ ثَمَنِهَا عَلَى حَاجَتِكَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى حَرَّمَ شُرْبَهَا وَحَرَّمَ بَيْعَهَا وَاكُلَ ثَمَنِهَا عَلَى عَاجَتِكَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى حَرَّمَ شُرْبَهَا وَحَرَّمَ بَيْعَهَا وَاسْتَعِنُ بِثَمْنِهَا عَلَى خَاجَتِكَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى حَرَّمَ شُرْبَهَا وَحَرَّمَ بَيْعَهَا وَاسْتَعِنُ بِثَمْنِهَا عَلَى خَاجَتِكَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى حَرَّمَ شُرْبَهَا وَاسْتَعِنُ بِثَمْنِهَا عَلَى عَاجِيلِكَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى عَرَّمَ شُرْبَهَا وَاسْتَعِنُ بِشَمِنِهَا عَلَى عَاجِيلِكَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى عَرَّمَ شُرْبَهَا وَحَرَّمَ بَيْعَهَا وَاللهُ عَلَى اللّهُ اللهُ عَالَى اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ الْمَالِحُونَ اللهُ الْعَامِ اللهُ المُنْهَا فَا اللهُ الْعَلَى اللهُ المَالِكُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ ال

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیسی حضرت محمد بن قیس بیسی سے روایت کرتے ہیں بی تقیف کا ایک آدمی جس کوابوعا مرکہا جا تا ہے، وہ ہر سال رسول اکرم سکا تینے کا کوشراب کا ایک مطابح فی میں دیا کرتا تھا، جس سال شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا، اس سال بھی اس نے حضور شائیے کا کوشراب کا مطاحسب معمول تحفے میں دیا، رسول اکرم مثانی نے فر مایا: اے ابوعا مر! اللہ تعالی نے شراب کو حرام کردیا ہے، اب ہمیں تہماری شراب کی کوئی ضرورت نہیں ہے، اس نے کہا: یہ لے لیجئے اور اس کو بیج کر اس کی رقم اپنی ضرورت میں استعال فر مالیجئے، آپ مثانی منظم نے فر مایا: ب شک اللہ تعالی نے اس کو بینا بھی حرام کرا دیا ہے۔ بھی حرام قرار دیا ہے۔

(أحرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللهُ تعَالَىٰ فِي مسنده (عن) أَبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ال حديث كو حضرت "حسن بن زيا رُيسَة" نف إني مندمين حضرت "امام اعظم الوصنيفه رُيسَة" "سروايت كيا ہے۔

#### 🗘 سوداالله تعالیٰ کے بھروے پر کرنا چاہئے 🌣

1068/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) مَعَنُ بِنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بَنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللَّهِ عَنِهُ اللَّهِ مَنْ عَبُدِ الرَّحُمَنِ بَنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ رَعَنُ) كَبُدِ اللَّهِ مَنْ وَكُيْفَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَيْفَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالُوا وَكَيْفَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالُ اللهِ قَالَ اللهِ قَالَ اللهِ قَالَ اللهِ قَالَ اللهِ عَنَا إِلَى مَقَاسِمِنَا وَمَغَانِمِنَا

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنيفه بَيَنَة حضرت 'معن بن عبدالرحمٰن بن عبدالله بن مسعود بَيَنَة ' ہے ، وہ حضرت ' عبدالله بن مسعود رَّاتُونُ ' ہے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مَنَّاتُیْمُ نے ارشاد فر مایا: ( بیج سلم کے طور پر ) سوداالله تعالی ( کے بھرو ہے ) پر کرو۔ لوگوں نے کہا: یارسول الله مَنَّاتِیْمُ یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ آپ مَنْ اِیْرَامُ نے فر مایا: یوں کہا کرو' ہم نے اپنے رزقوں کی تقسیم اور نفع کے اوقات کی امید پر بیچا''

⁽ ۱۰۹۷ )اخرجسه السصسكيفى فى مستندالامسام( ٣٣٥ ) وفى البيوطسا٢٤٨( ٤١٣ ) بسباب تبصريسه الضير ومسالك فى الهوطسا ١٩٠٩ ( ١٥٤١ ) وابسويسعيلى ( ٢٤٦٨ ) واحسيدا: ٢٣٠ والبدارمنى ٢:١٤فى الاشربة بسباب النهى عن الضيروشراشها ومسيله ( ١٥٧٩ )فى البسباقاة نباب تصريبه الضير والبيهيقى فى السنين الكبرى٢:٦١

⁽ ١٠٦٨ )اخرجه العصكفي في مستندالامام( ٣٤٢ )

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازى (عن) عمرو بن حميد القاض (عن) إسماعيل بن عياش (عن) أبي حَنِيْفَةَ

اس حدیث کوحفرت "ابو گر بخاری بیشیا" نے حضرت "محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی بیشیا" سے، انہوں نے حضرت "مرو بن حمیدقاضی بیشیا" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ بیشیا" سے روایت کیا ہے۔

### المج جانور میں بیع سلم جائز نہیں ہے

1069/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُودٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً اَسْلَمَ فِي مَالاً فِي قَلائِصَ إِلَى اَجَلٍ مَعُلُومٍ فِي شَيْءٍ مَعُلُومٍ فَكَرِهَ ذَلِكَ اِبْنُ مَسْعُودٍ وَقَالَ خُذُ رَأْسَ مَالِكٍ وَلَا تُسْلِمُ فِي الْحَيَوان

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه مُنِينَة حضرت ' حماد مُنِينَة ' سے وہ حضرت ' ابراہيم مُنِينَة ' سے ،وہ حضرت ' عبداللہ بن مسعود بڑائنوٰ ' سے روایت کرتے ہیں ایک آ دمی نے اونٹنیاں خرید نے کیلئے کچھ مال پیشکی دے دیااور مدت معین کرلی ،حضرت عبداللہ بن مسعود بڑائنوٰ نے اس کونا پبند کیااور فرمایا اپنااصل مال لےلواور جانور میں بچسلم مت کرو۔

(أخرجه) الحافظ الحسين ابن محمد بن حسرو البلخى في مسنده عن القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله ابن الحسن النحلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حَنِيْفَة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن آبي حَنِيْفَةَ مفصلاً فقال رفع عبد الله بن مسعود إلى زيد بن عليد البكرى مالاً مضاربة فأسلم زيد إلى عتريس بن عرقوب في قلائص الحديث إلى آخره ثم قال محمد وبه نأخذ لا يجوز السلم في شيء من الحيوان وهو قول آبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فيي مسنده (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كما أخرجه محمد بن الحسن رجمه الله الأولى المحدث والمحدث الوعبدالله عنه المعديث وصرت الوعبدالله عن بن محر بن خروني بيسة "ناسم بن احمد بن عربية "ناسم بن المحد بن عمر بيسة "ناسم بن المحد بن عمر بيسة "ناسم بن المحد بن عمر بيسة "ناسم بن المهول في حضرت "عبدالله بن عمر بيسة "ناسم المهول في حضرت "حسن بن زياد بيسة "ناسم المهول في حضرت "محد بن شجاع بيسة "ناسم المهول في حضرت "حسن بن زياد بيسة "ناسم المهول في حضرت "محد بن شجاع بيسة "ناسم المهول في حضرت "حسن بن زياد بيسة "ناسم المهول في حضرت "محد بن أيام المعلم الوصنيف بيسة "ناسم والميت كيا بيسة "ناسم المهول في حضرت "محد بن أيام المعلم الموصنيف بيسة "ناسم والميت كيا بيسة المهول في حضرت "امام المعلم الموصنيف بيسة "ناسم والميت كيا بيسة "ناسم المعلم الموصنيف بيسة "ناسم والميت كيا بيسة المهول في حضرت "معد المعلم الموصنيف بيسة "ناسم والميت كيا بيسة المهول في حضرت "معد المعلم المعلم الموصنيف بيسة "كيالية المهول في حضرت المعلم المعلم المعلم المعلم الموصنيف بيسة "كيالية المعلم ال

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن بیسته'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیست کے حوالے سے آثار میں تفصیلا نقل کیا ہے۔وہ فرماتے میں:حضرت عبداللہ بن مسعود بڑائٹو نے حضرت''زید بن خلید بڑائٹو کو کچھ مال مضاربت کے طور پر دیا،حضرت زید بڑائٹو نے عتریس بن عرقوب کواونٹیوں کی مدمیں بیرتم بیان کی۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد بیسته'' نے فرمایا: ہم ای

( ۱۰۶۹ )اخرجه مستسبست السسس الشيبساني في الآثار( ۷٤٤ ) والطعاوى في شرح معاني الآثار٤:٦٢ ( ٥٧٥٤ )في البيوع:باب اسقراض السيسوان وعبسدالرزاق٢:١٨ ( ١٤١٤٩ )في البيسوع:بساب السلف في الصيوان وابن ابي شيبة٢:٢١٪ ( ٢١٦٨٥ )في البيوع والاقضية:من كرهه کواختیارکرتے ہیں کہ جانوروں میں بیج سلم جائز نہیں ہے۔ یہی مذہب حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشند کا ہے۔ اس حدیث کو حضرت'' حسن بن زیاد میشند'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشند'' سے روایت کیا ہے۔جبیبا کہ اس کو حضرت''محمد بن حسن ہیشند'' نے روایت کیا ہے۔

### الله جوخريد وفروخت ميں خيانت كرتا ہے، وہ ہم ميں سے ہيں اللہ

1070/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللّٰهِ بُنِ دِيْنَادٍ (عَنُ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنُهُما ُ قَالَ وَالْوَلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَيُسَ مِنَّا مَنُ غَشَّ فِى الْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه میسید حضرت''عبدالله بن دینار میسید''سے، وہ حضرت''عبدالله بن عمر رفاقین''سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مشاقیق نے ارشا دفر مایا: وہ خض ہم میں سے نہیں ہے جوخرید وفروخت میں خیانت کرتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد (عن) يحيى بن فروخ (عن) مروان ابن معاوية الفزاري (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت''ابو محمد بخاری بیشت''نے حفرت''ابوسعید بیشت' سے،انہوں نے حضرت''یجیٰ بن فروخ میشید''سے،انہوں نے حضرت''مروان ابن معاویہ فزاری بیشید''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میشید''سے روایت کیاہے۔

ایک روایت بیہ ہے کہ جھاڑیوں کا شکار اور ان کا گھاس بیچنا مکروہ ہے

1071/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيُمَ اَنَّهُ كَانَ يَكُرَهُ بَيْعُ صَيْدِ الآجَامِ وقَصَبِهَا

﴿ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيف بيالية ، حضرت ' مما ديسية ' سے ، حضرت ' ابرا ہيم بيالية ' سے روايت كرتے ہيں' جھاڑيوں كے شكار كواوران كے گھاس كو بيجينا مكروہ ہے۔

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشین' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشینے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشین'' کاموقف ہے۔ بعد حضرت''امام عظم ابوصنیفہ بیشین'' کاموقف ہے۔

### الله محدود کئے گئے شکارکو بیچناجا ترجہیں ہے

1072/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ قَالَ طَلَبْتُ مِنُ اَبِي عَبْدِ الْحَمِيْدِ اَنْ يَّكُتُبَ إِلَى عُمَرِ بُنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

( ۱۰۷۰ )اخرجه السعسكفى فى مستدالامام( ۳٤۸ ) واحد ۲:۰۰ والبزار( ۱۲۵۵ ) زوائد ) والطبرانى فى الاوسط ( ۲۵۱۱ ) والدارمى ۲:۲۲ وابونعيم فى تاريخ اصفهان ۲٤۸:۱

( ١٠٧١ )اضرجه مسحسدبن الحسن الشيبانى فى الآثار( ٧٥٥ ) وابن ابى شيبة ٤٥٦:٤ )فى البيوع:بيع السمك فى الساء وبيع الاجام ولبيريقى فى ( المعرفة )٢٧٧:٤ فى البيوع باب النربى عن بيع الغرروثين عسب الفعل

( ۱۰۷۲ )اخسرجه مصدبن العسسن الشيباني في الآثار( ۷۵٦ ) وابن ابي شيبة £:۵۵۱ ( ۲۲۰٤۸ )في البيوع:باب بيع السبك وابويوسف في الغراج ۹۶ يَسْأَلُهُ عَنْ بَيْعِ صِيْدِ الآجَامِ وَقَصَبِهَا فَكَتَبَ إِلَيْهِ لا بَأْسَ بِهِ

اللہ جہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیالیہ حضرت' حماد بھائیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے اپنے والد حضرت عبدالمجید بھائیہ سے عرض کیا: وہ حضرت عمر بن عبدالعزیز بھائیہ کی جانب مکتوب کھیں اور جھاڑیوں میں گھرے ہوئے شکاراور اس کے تنول کی بیچے کے بارے میں مسئلہ پوچھیں۔انہوں ان کی جانب مکتوب کھا تو حضرت عمر بن عبدالعزیز وٹائٹی نے جوالی خط میں فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محسد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذبهذا يجوز بيع القصب إذا باعه صاحبه خاصة فأما الصيد فلا يجوز بيعه إلا أن يكون يؤخذ بغير صيد ويجوز البيع ويكون صاحبه بالخيار إن شاء أخذه إذا رآه وإن شاء رده وهو قول أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

اں حدیث کو حفرت''امام محمد بن حسن میراییت'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میراییت'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد میرایت' نے فرمایا:ہم اس کوا ختیار نہیں کرتے، بلکہ گھاس کی بیع جائز ہے، جبکہ اس کاما لک مخصوص طور پرای کو بھی رہا ہو،اور جھاڑیوں میں چھپا ہوا شکار بیچنا جائز نہیں ہے، تا ہم اگر اس کو شکار کئے بغیر پکڑلیا گیا ہوتو بھی سیتے ہیں، خریدار کواختیار ہوگا کہ جب وہ اس کو دیکھے تولینا چاہتو لے سکتا ہے اور نہ لینا چاہتو واپس کر سکتا ہے۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میرایشہ'' کا موقف ہے

#### اللہ کوئی شخص اینے بھائی کے سودے پرسودانہ کرے ا

1073/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ (عَنُ) اَبِى سَعِيْدٍ الْخُدَرِيِّ وَاَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لاَ يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ اَخِيْهِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه مِينَة حضرت' حماد مِينَة ' ہے، وہ حضرت' ابراہيم مُينَيَّة ' ہے، وہ حضرت' ابوسعيد خدرى رِنْائَةُ '' اور حضرت' ابو ہريرہ رِنْائَةُ ' ہے روايت کرتے ہيں'رسول اکرم مَنْائِیَّا نے ارشاوفر مایا :کوئی شخص اپنے بھائی کے سود ہے پرسودانہ کرے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخى في مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الله بن الحسن بن زياد (عن) أبى حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِي حَنِيُفَةَ بتمامه مفصلاً

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشهٔ '' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشیه'' ہے،انہوں نے حضرت''عبدالله بن حسن خلال بیشیه'' ہے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیشیه'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم بغوی بیشیه'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع بیشیه'' ہے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بیشیه'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشیه'' ہے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن مبینه'' نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفه مبینیا کے حوالے ہے آثار میں مکمل مفصل حدیث بیان کی ہے۔

## 🗘 کچھرقم وصول کر لی باقی ا گلے سودے کیلئے پیشگی قرار دے دی تو درست ہے

1074/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) آبِى يَحْيَى وَقِيْلَ آبِى حَبْلَةَ وَقِيْلَ آبِى عَمْرٍ و (عَنُ) سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ (عَنُ) اِبْنِ عَبْلَةٍ وَقِيْلَ آبِى عَمْرٍ و (عَنُ) سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ (عَنُ) اِبْنِ عَبْلَ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا آخَذَ الرَّجُلُ بَعْضَ رَأْسِ الْمَالِ عَبْسَ رَضِى الله عَنْهُ مَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا آخَذَ الرَّجُلُ بَعْضَ رَأْسِ الْمَالِ وَبَعْضَ سَلْمِهِ فَلَا بَأْسَ بِهِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه مِیسَدِ حضرت' ابو تحیی مِیسَدِ ''سے اور بعض نے حضرت' ابوحبلہ مِیسَدِ ''سے اور بعض نے کہا حضرت' ابوعبلہ مِیسَدُ ''سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت' عبداللہ بن عباس حضرت' ابوعبر مِیسَّدُ ''سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت' عبداللہ بن عباس وظافی'' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مُلَّاتِیْمُ نے ارشا دفر مایا: جب بندہ اپنی کچھرقم لے لے اور کچھ دوسرے سودے کیلئے پیشگی قراردے تواس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن حسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر

(عن) محمد بن إبراهيم ابن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن ابن زياد (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام آبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) أبِي حَنِيُفَةَ

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طحه بن محمد بریسته'' نے اپنی مند میں حفرت''ابوعباس بن عقدہ بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم محمد بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیسته'' سے، وایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محد بن خسر و بخی بیشه '' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوقاسم ابن احمد بن عمر بیشه '' سے،انہوں نے حضرت''عبدالله بن حسن خلال بیشه '' سے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر سے،انہوں نے حضرت'' حض ابن نے حضر ت''محد بن شجاع بیشه '' سے، انہوں نے حضرت'' حسن ابن ریاد بیشه ' سے،انہوں نے حضرت'' سے، انہوں نے حضرت'' سے،انہوں نے حضرت'' سے،انہوں نے حضرت'' سے،انہوں نے حضرت'' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفه بیشه ' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن میشد'' نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفه میشد کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشد'' کاموقف ہے۔ بعد حضرت''امام عظم ابو صنیفه میشد'' کاموقف ہے۔ اس کاس حدیث کو حضرت''امام عظم ابو صنیفه میشد'' سے روایت کیا ہے۔ اس کاس حدیث کو حضرت''صن بن زیاد بیشد'' نے اپنی مند میں حضرت''امام اعظم ابو صنیفه میشد'' سے روایت کیا ہے۔

( ۱۰۷۲ )اخرجه مسعدبن العسن الشيباني في الآثار( ۷٤۷ ) وفي العجة على اهل الهدينة ٥٩٥١ وابن ابي شيبة ٤٠٧٤ ( ١٩٩٨ ) في البيسوع:بساب في رجل اسلف في طعام واخذبعض طعام وبعض راس العال 'من قال :لاباًس' والبربيقي في السنن الكبرى ٢:٧٦ في البيوع:باب من اقال السلم اليه بعض السلم وقبض بعضاً وعبدالرزاق ١٤١٠ ( ١٤١٠ )في البيوع:باب اسلف في شيء فيأخدبعضه

#### الله سود کھانے اور کھلانے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے ایک

1075/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) اَبِئَ إِسْحَاقَ (عَنِ) الْحَارِثِ (عَنُ) عَلِيّ رَضِىَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّهِ صَلّٰى اللّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوْكِلَهُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه میسید حضرت''اسحاق میسید "سے، وہ حضرت'' حارث میسید'' سے، وہ حضرت''علی طالغیّا'' سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم مُنَافِیّا نے سود کھانے والے اور کھلانے والے پرلعنت فر مائی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن أحمد بن إسماعيل البغدادي (عن) أبي صابر النيسابوري (عن) على بن الحسن (عن) حفص بن عبد الرحمن (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت'' ابو محمد بخاری بیشین' نے حضرت''مجمد بن احمد بن اساعیل بغدادی بیشین' سے، انہوں نے حضرت'' ابوصابر نیشا پوری بیشین' سے، انہوں نے حضرت''علی بن حسن بیشین' سے، انہوں نے حضرت'' حفص بن عبدالرحمٰن بیشین' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابو حنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

#### اکرم منافقیا نے مشر وطسودا کرنے سے منع فر مایا ہے ا

1076/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَمْروٍ بْنِ شُعَيْبٍ (عَنُ) اَبِيْهِ (عَنُ) جَدِّهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهِى عَنِ الشَّرُطِ فِى الْبَيْعِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بھاتھ حضرت''عمرو بن شعیب بھاتھ'' سے وہ اپنے والد کے واسطے سے ،اپنے داد اسے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم سکاٹیڈ نے مشروط سودا کرنے ہے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) الحسن بن القاسم (عن) الحسين البجلي (عن) عبد الوارث بن سعيد قال قلت لا بي حَنِيفَة ما تقول في رجل ابتاع بيعاً وشرط شرطاً فقال البيع باطل والشرط باطل فأتيت ابن شبرمة فسألته عن والشرط باطل فأتيت ابن شبرمة فسألته عن والشرط باطل فأتيت ابن شبرمة فسألته عن ذلك فقال البيع جائز والشرط باطل فأتيت ابن شبرمة فسألته عن ذلك فقال البيع جائز والشرط جائز فقلت سبحان الله ثلاثة من فقهاء الكوفة اختلفوا على في مسئلة واحدة ثم أتيت أبا حنيفة فأخبرته بذلك فقال لا علم لي بما قالا حدثني عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أنّ النّبيّ صَلّى الله عليه و آلِه وَسَلّم نهي عن الشرط في البيع ثم أتيت ابن أبي ليلي فذكرت له ذلك فقال لا أدرى ما قالا حدثني هشام بن عرو-ة عن أبيه عن عائشة رَضِيَ اللّهُ عَنْهُا أنّ النّبيّ صَلّى الله عَلَيْهِ وَ آلِه وَسَلّمَ قال لها اشترى بريرة واشترطي الولاء فإن الولاء لمن

أعتق فالبيع جائز والشرط باطل فأتيت ابن شبرمة فأخبرته بذلك فقال لا أدرى ما قالا حدثنى مسعر عن محارب بن دثار عن جابر بن عبد الله رَضِى الله عَنه واشترطت من رسول الله صَلّى الله عَليه و آلِه وَسَلَّمَ ناقة واشترطت حملاني إلى المدينة فأجاز البيع والشرط جميعاً

⁽ ۱۰۷۵ )اخسرجسه السعسطسكسفسى فى مستندالامسام( ٣٣٠ ) واحسد ١٣٢١ والبرار( ٢:٨١٩ ) وابسن مساجة ( ١٩٣٥ ) والترمذى ( ١١١٩ ) وابويعلى ( ٤٠٢ ) والفطيب فى تاريخ بغداد ٤٢٤:٧

⁽ ١٠٧٦ )اخرجه البيريقى في السنن الكبرى ٣٣٦:٥في البيوع:باب الشرط الذي يفسد البيع

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن حسرو البلخى في مسنده (عن) القاضى أبى يوسف عبد السلام بن محمد القزويني (عن) قاضى القضاة عبد الجبار بن أحمد (عن) جعفر بن محمد (عن) عبد الله بن إبراهيم بن محمد بن عبيد الأسدى (عن) أبى محمد عبد الله بن أيوب بن الفيروز الخزاعى (عن) محمد بن سليمان الذهلى (عن) عبد الوارث بن سعيد قال قدمت مكة فوجدت بها أبا حنيفة (ورواه) (عن) الثقة على بن محمد بن محمد المخطيب (عن) أبى بكر عبد القاهر بن محمد بن محمد (عن) أبى هارون موسى (عن) عبد الله ابن أيوب بن زاذان المقرى (عن) محمد بن سليمان الذهلى (عن) عبد الوارث ابن سعيد (عن) آبى حَنِيفَةَ رَضِىَ اللهُ عَنهُ

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن أبى طاهر عبد الباقى الأنصارى عن والده أبى طاهر عبد الباقى بن محمد بن عبد الله (عن) عبد الله (عن) عبد القاصى بن هارون بن موسى عبد الله (عن) عبد الله بن أبوب القزويني (عن) محمد بن سليمان الذهلي (عن) عبد الوارث بن سعيد قال قدمت المدينة فوجدت بها أبا حنيفة الحديث

(و أخرجه) الحافظ أبو نعيم الأصفهاني (عن) أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني (عن) عبد الله بن أبي بكر المقرى (عن) محمد بن سليمان الذهلي (عن) عبد الوارث بن سعيد (عن) أبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحشرت' حافظ طی بن مجمد بیتینین نے اپی مسئد میں حضرت' ابوعباس بن عقدہ بیتینین نے ، انہوں نے حضرت' حسین بحلی بیتینین نے انہوں نے حضرت ' حسین بحلی بیتینین نے ، انہوں نے حضرت ' عبی انہوں نے حضرت ' علیہ بیتینین نے انہوں نے حضرت ' عبی بیتینین نے بیل الوارث بن سعید بیتینین نے روایت کیا ہے ، وہ فرمات میں نے میں نے دور ایسے میں کیا فرماتے ہیں جوکوئی سودا کرتا ہے اور سرط بھی باطل نے بھر میں حضرت' اہن الی لیگن کے اور ساتھ کوئی شرط بھی باطل نے بھر میں حضرت' ابن الی لیگن ' کے پاس آیا، اور ان سے اس بارے بو جھانا نہوں نے کہا نہوں نے کہا نہوں ان کو بالی سودا بھی باطل ہے بھر میں حضرت' ابن الی لیگن ' کے بیس کیر حضرت' ابن بار کے بیل گیا اور شرط بھی باطل ہے۔ بھر میں حضرت' ابن بر مسئلہ میں اختلاف بو میں اختلاف بو میں بیس بھر حضرت'' ابن الی اور شرط بھی جائز ہے اور شرط بھی جائز ہے اور شرط بھی جائز ہے اور شرط بھی بیستہ' نے اپنے والد کے واسط ہے ، اپنے والو کے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم شریق نے جو الی کے بیان کیا اور ان کو بیان کی انہوں نے فر مایا ہے کہ رسول نے کہا جو انہوں نے کہا ہے کہ رسول نے کہا ہے ان کو بیان کیا ہا کہ انہوں نے کہا ہے کہ رسول نے کہا ہوں نے بیل کیا اور ان کو بیان کیا والوں کی دواول کے روایت کیا ہے کہ رسول نے کہا ہوں نے کہا ہوں نے ان کو بیان کیا اور ان کو بیان کیا اور ان کو بیان کیا ہوں نے بیل کیا والوں کو بیل کیا اور ان کو بیل کیا ہوں کیا کہ بیل کیا اور ان کو بیل کیا گیا کہ میل سیدہ عاک شرط کی ہوں کی انہوں نے کہا بیل کیا اور ان کو بیل کیا اور کیا تھا کہ میل میں میں میل میل کیا اور کیا تھا کہ میل کیا میل کیا تو انہوں نے کہا ہوں کیا کہ بیل کیا اور کیا تھا کہ میل کیا کیا کہ میل کیا کہ کیا کہ میل کیا کہ میل کیا کہ میل کیا کہ میل اس کیا کہ میل کیا کیا کہ کیا کہ کیا کہ میل اس کیا کہ میل کیا کہ کہ کیا کہ کہ کیا

ن مندمین حدیث کوحضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرونکی بیشه "نے اپنی مندمین حضرت'' قاضی ابویوسف عبد السلام بن محمد قزویی بیشه "نے،انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد بیشه "نے،انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد بیشه "نے،انہوں نے حضرت''عبدالله بن ابراہیم بن محمد بن عبیداسدی بیشه "نے،انہوں نے حضرت''ابومحمد عبدالله بن ابوب بن فیروز خزاعی بیشه "نے،انہوں نے حضرت''عبدالوارث بن سعید بیشه "نے دوایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں مکه نے حضرت' محمد بن سلیمان و بلی بیشه "نے،انہوں نے حضرت' عبدالوارث بن سعید بیشه "نے دوایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں مکه

مکرمه گیا تووبال میری ملا قات حضرت' امام اعظم ابوهنیفه میشد' سے ہوئی۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبلخی بیشیه'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یول ہے) حفرت'' تقد علی بن محمد بن والد حضرت''ابو ہارون موسی بیسید' سے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن ایوب بن زاذان مقری بیسید' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن سعید بیسید' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه بیسید' سے روایت کیا ہے۔

الله مجينة المجرت وحفرت والمحرور البوطام عبد الباقى الصارى مجينة في البيخة والدحفرت ابوطام عبد الباقى بن مجر بن عبد الله مجينة في الله مجينة والدحفرت البوبارون مولى بن الله مجينة والدحفرت البوبارون مولى بن الحدموسلى مجينة والدحفرت والدحفرت البوبارون مولى بن المحد موسلى مجينة والدحفرت والدحفرت البوبارون مولى بن البول في مجينة والدحفرت والمحد بن البول في مجينة والمحدوث البول في مجد بن البول في مجينة والمحدوث المحدوث البول في مجدوث المحدوث المح

اس حدیث کوحفرت' مافظ ابونعیم اصفهانی میشد" نے حضرت' ابوقاسم سلیمان بن احمد طبر انی میشد" سے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن ابول ابوکر مقری میشد" سے، انہوں نے حضرت' محمد بن سلیمان فرہلی میشد" سے، انہوں نے حضرت' عبدالوارث بن سعید میشد" سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میشد" سے روایت کیا ہے۔

### 🗘 مشر وططور پر کوئی غلام یالونڈی نہخریدیں 🗘

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبيد بن عيينة (عن) سليمان بن عبد الله (عن) بقية بن الوليد (عن) محمد بن عبد الرحمن القرشي (عن) آبي حَنِيُفَةَ (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مستنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) سليمان بن عبد الله (عن) بقية بن الوليد (عن) محمد بن عبد الرحمن القرشي (عن) آبي حَنِيُفَةَ رَضِيَ الله عَنُهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) عبيد الله بن محمد (عن) عطية بن توبة بن الوليد (عن) أبيه (عن) محمد (عن) أبي حَنِيفَةَ غير أنه قال في آخره فإنه عقدة في رق لم يفك

(ورواه) ابن المظفر من غير طريق آبِي حَنِيْفَةَ (عن) عبد الله بن المغفل (عن) النبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ مثله (ورواه) (عن) محمد بن عوف (عن) خالد ابن على (عن) بقية بن الوليد (عن)

محمد (عن) أبيى حَنِيفَةَ قال الحافظ ابن المظفر قيل هو محمد بن الحسن وقال أبو العباس هو محمد بن عبد الرحمن شيخ مجهول

اس حدیث کوحفرت''ابو محمد بخاری بیسته'' نے حفرت''احمد بن محمد بن سعید بیسته'' سے، انہول نے حفرت''محمد بن عبید بن عبد بن عبد بن عبد بن عبد بن ولید بیسته'' سے، انہول نے حضرت''محمد بن عبد الرحمٰ قرشی بیسته'' سے، انہول نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیسته'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت'' حافظ محمہ بن منظفر میشد'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' عبید الله بن محمد میشد'' سے، انہوں نے حضرت'' عطید بن تو بہ بن ولید میشد'' سے، انہوں نے اپنے'' والد میشد'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد میشد نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میشد'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے آخر میں بیالفاظ بھی ہیں ف انب عقدہ فی رق لم یفك ( کیونکہ بیغلامی میں ایس گرہ ہے جو بھی کھتی نہیں ہے)

آس حدیث کوحفرت'' حافظ محمد بن مظفر نیزند'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ بھی (روایت کیا ہے،اس کی اسناد سابقہ اسناد سے بچھ مختلف ہے) حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ نیزند سے،انہوں نے دسول اکرم علیدہ اللہ بن مغفل نیزند'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے رسول اکرم علیدہ کافر مان نقل کیا ہے۔
کافر مان نقل کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ محمد بن مظفر نیسته'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن عبداللہ بن محمد نیسته'' ہے، انہوں نے حضرت ''خدرت ' خالد بن علی نیسته'' ہے، انہوں نے حضرت ''فالد بن علی نیسته'' ہے، انہوں نے حضرت ''فالد بن علی نیسته'' ہے، انہوں نے حضرت ''بقیہ بن ولید نیسته'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ نیسته'' ہے روایت کیا ہے۔ کو مشرت'' مافظ ابن مظفر نیسته'' کہتے ہیں: یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ''محمد بن حسن نیسته'' ہیں اور حضرت'' ابوعباس نیسته'' فرماتے ہیں: یہ محمد بن عبد الرحمٰن نیسته'' ہیں ۔ یہ مجمول بزرگ ہیں۔

### اللہ مشر وططور پرخریدی گئی لونڈی ہے ہمبستری کرنا مناسب نہیں ہے

1078/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيُمَ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِى الْجَارِيَةَ وَيَشُتَرِطُ عَلَيْهِ أَنْ لاَ يَبِيعَ وَلاَ يَهِبُ فَكِرَةَ ذَٰلِكَ فَقَالَ هَٰذَا لَيُسَ بِبَيْعٍ وَلَا يَمُلِكُ صَاحِبُه 'بَيْعَهُ وَلاَ هِبَتَهُ اكْرَهُ أَنُ اَجْعَلَ مَالِى فِيْمَا لاَ اَمُلِكُ وَقَالَ يَهِبُ فَكِرَةَ ذَٰلِكَ وَقَالَ لَيْسَ بِإِمُرَاةٍ تَزَوَّجَهَا وَلاَ بِمِلْكِ يَمِينٍ فِي الرَّجُلِ يَشُتَرِى الْجَارِيَةَ وَيَشْتَرِطُ عَلَيْهِ أَنْ لاَ يَبِيْعَ فَكِرَةَ ذَٰلِكَ وَقَالَ لَيْسَ بِإِمْرَاةٍ تَزَوَّجَهَا وَلاَ بِمِلْكِ يَمِينٍ يَصُنَعُ بِهَا مَا يَصُنَعُ بِمِلْكِ يَمِينِهِ

﴾ ﴿ ﴿ حضرت اَمام اعظم الوحنيفه بَيْنَة حضرت' مماد بَيْنَة ' سے، وہ حضرت' ابراہيم بَيْنَة ' سے روايت کرتے ہيں جو خض لونڈی خریدے اور اس کے اوپر بیشرط لگادی گئی ہوکہ اس کوآ گے نہیں نیچے گا اور نہ ہی آ گے اس کو ہبہ کریگا ، اس نے ناپسندیدہ کام ( ۱۰۷۸ )اخسرجہ مصحب بن السحسين الشبباني في الآثار (۷۳۱) وابن ابي شيبة ٤:٤٩٤ (۲۷٤٦ ) في البيوع والا قضية : باب الدجل

یشتری الجباریة علی ان لایببیع ولایسهب

کیااور یہ بیج نہیں اور نہ ہی اسکا صاحب اس کی بیج اور اس کی ہبہ کا مالک ہے۔ (حضرت ابراہیم بیسی نے فرمایا:) میں اس بات کونا پیند کرتا ہوں کہ مجھے ایسا مال دیا جائے جس کا میں مالک ہی نہیں ہوں اور آپ نے ایسے شخص کے بارے میں فرمایا: جولونڈی خرید تا ہے اور اس کے اوپر یہ شرط لگائی جائی ہے کہ اس کو آگے بیج نہیں سکتا ، انہوں نے اس کو بھی نا پیند کیا اور فرمایا: وہ اس کی بیوی نہیں ہے، جس سے اس نے زکاح کیا ہے اور نہ ہی اس کی لونڈی ہے کہ اس کے ساتھ وہ سلوک روار کھے گا جوا بنی لونڈی کے ساتھ رکھتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ فِي كتاب الآثار ورواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبهذا نأخذ كل شرط اشترط فِي البيع وفيه منفعة للبائع أو للمشترى فالبيع فاسد وما كان من شرط

لا منفعة فيه لواحد منهم فالبيع فيه جائز والشرط باطل وهو قول اَبي حَنِيْفَةَ

اس حدیث کو حضرت 'امام محمد بن حسن بہت ' نے حضرت 'امام اعظم ابوحنیف بہت کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام ' محمد بہت ' نے فر مایا: ہم اس کو اختیار کرتے ہیں، خرید وفر وخت میں ایسی شرط رکھنا جس میں بیچنے والے کا یاخر بدار کا مفاوہ ہو، اس سے بیچ فاسد ہوجاتی ہے، اور جس شرط میں دونوں میں ہے کسی کا بھی مفاونہ ہوتو یہ بیچ جائز ہوگی لیکن شرط پھر بھی باطل ہی رہے گی۔ یہی مذہب حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ اپنے '' کا ہے۔

### ٱلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِيْمَا يَثْبُتُ فِيهِ الْحِيَارُ

تیسری قصل:ان امور کے بیان میں جن سے (خرید وفروخت میں) اختیار ثابت ہوتا ہے

اللہ دود ہدار جانورخریدا، تین دن میں واپس کرسکتاہے، جتنادود ہے بیااس کا کچھ عوض بھی دے ا

1079/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بُنِ حَبِيْبِ الصَّيْرِفِي (عَنْ) مُحَمَّدِ بُنِ سِيُرِيْنَ (عَنْ) اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِى اللهُ عَنْهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرَى مُصَّرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلاَثَةَ اَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّهَا وَرَدَّهَا مَعَهَا صَاعاً مِنَ التَّمُر

﴿ ﴿ ﴿ وَصَرِت امام اعظم ابوحنیفه بَیْسَة حضرت''قاسم بن حبیب صیر فی میسیّه'' سے ، وہ حضرت''محمد بن سیرین بَیْسَة'' سے ، وہ حضرت''ابو ہریرہ بڑائیڈ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم طَائِیْلُمْ نے ارشاد فر مایا : جو شخص دودھ دار جانورخریدے ،اس کو تین دان تک اختیار ہے (اس مدت میں وہ واپس کرسکتا ہے لیکن )اگر وہ اس کوواپس کر ہے تو اس جانور کے ہمراہ ایک صاع تھجوریں بھی واپس کرے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي على الحسين بن مهدى (عن) عبدة المروزى قدم علينا الحج (عن) أحمد بن محمد بن مقاتل الرازى (عن) أبي زفر أحمد بن بكير (عن) أبي يزيد محمد بن مزاحم (عن) رفر (عن) أبي حَنِيْفَة

⁽ ۱۰۷۹ )اخسرجسه البطسعساوی فسی شسرح صعبانسی الآتسار۱۸:۵ واحسهد۲:۸۶۲ والبصهیدی ( ۱۰۲۹ ) ومسیلم ( ۱۵۲۷ ) ( ۲۶ ) واین العبارو( ۵۲۵ ) وابوداود( ۲۶۱۶ ) وابویعلی ( ۲۰۶۵ ) والدارقطنی ۷:۷۰ والبیریقی فی السنین الکبری ۵: ۳۱۸ والترمذی( ۱۲۵۲ )

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن حسرو البلحى في مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الحبار الصير في (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بهذا الإسناد إلى أبى حَنيْفَةَ رَضِى اللهُ عَنهُ الصير في (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بهذا الإسناد إلى أبى حَنيْفَةَ رَضِى اللهُ عَنهُ اللهُ عَنهُ واس حديث وحضرت' وافظ محمد بن مظفر بيسيّن بن مهدى بيسيّن عن مهدى بيسيّن عن مهدى بيسيّن عن مهدى بيسيّن عبده مروزى بيسيّن عن روايت كياب، وه فرمات بين وه مارے جج كے موقع پر آئے، انبول نے حضرت' امر بن محمد بن مقاتل رازى بيسيّن عن انبول نے حضرت' ابوزفر احمد بن بكير بيسيّن عن انبول نے حضرت' ابوزفر احمد بن بكير بيسيّن عن انبول نے حضرت' ابويزيدمحمد بن مزاحم بيسيّن عن انبول نے حضرت' ابول نے حضرت' ابول نے حضرت' ابول نے حضرت' ابول نے حضرت' الم اعظم ابوحنیفہ بیسیّن سے روایت كيا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشیهٔ 'نے اپنی مند میں حضرت''ابوحسین مبارک بن عبدالبجار میر فی میشیه'' ہے،انہوں نے حضرت''ابومجہ جو ہری بیشیه'' ہے،انہوں نے حضرت''حافظ محمد بن مظفر بیشیه'' ہے اسی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشیه '' ہے روایت کیا ہے۔

### العرائع ومشترى مجلس سے اٹھ جائیں توان کا اختیار ختم ہوجا تا ہے کہ

ُ 1080/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) عَمُرِو بُنِ دِيْنَارِ الْمَكِّى (عَنُ) جَابِرِ بُنِ يَزِيْدٍ قَالَ إِذَا قَامَ الْمُتَبَايِعَانِ مِنْ مَجُلِسِهِمَا فَلاَ حِيَارَ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه بينية حضرت''حماد عَيَالَة ''سے، وہ حضرت''عمر و بن دینار کلی عَیَالَیّه ''سے، وہ حضرت'' جابر بن بزید عِیَالَیّه ''سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: جب خرید وفروخت کرنے والے اس مجلس سے اٹھ کر چلے جائیں تو ان کا اختیار ختم ہوگیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) محمد بن أحمد بن نعيم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت''حافظ طلحہ بن محمد بیشیّه''نے اپنی مند میں حضرت''احمد بن محمد بن سعید بهدانی بیشیّه'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن العجم بیشیّه'' ہے،انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف بیشیّه'' ہے،انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف بیشیّه'' ہے،انہوں نے حضرت ''امام ابوطنیفہ بیشیّه'' ہے،انہوں الے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیشیّه'' ہے،وایت کیا ہے۔

### 🚓 بن دیکھے کوئی چیزخریدی، جب دیکھے تور کھنے یا واپس کرنے کا اختیار ہے 🌣

1081/(آبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبِ الصَّيْرَفِيّ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ (عَنْ) آبِي هُرَيْرَةً رَضِيَ اللهُ عَنْهُ (عَنِ) النّبِيّ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ مَنِ اشْتَرَى شَيْئاً لَمْ يَرَهُ فَهُو بِالْخِيَارِ إِذَا رَآهُ اللهُ عَنْهُ (عَنِ) النّبِيّ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ مَنِ اشْتَرَى شَيْئاً لَمْ يَرَهُ فَهُو بِالْخِيَارِ إِذَا رَآهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِنَ صِيبِ مِي فَي بُيْنَا لَهُ مِي بِينَ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَن مَا لِمِي سِيرِينَ بَيْنَا لَهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَنَ صِيبِ مِي فَي بُيْنَا لَهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَنَ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَنَ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَنِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَنَ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ فَيَاللهُ عَلَيْهِ فَيْ بِيلُولِهُ وَمِنْ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَمِي الللهُ عَنْهُ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ مِلْ اللّٰهُ عَلَيْهِ مِنْ مَا اللّٰهُ عَلَيْهُ مَن مِنْ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ مَنْ مِي اللّٰهُ عَلَيْهِ مَلْ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّٰهُ عَلْمُ اللّهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ

ویکھے تواس کور کھنے یا واپس کرنے کا اختیار ہے۔ (اخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن حسرو فِی مسندہ (عن) أبی الحسین المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) القاضى أبى الطيب طاهر بن عبد الله الطبرى (عن) أبى الحسن على بن عمر الدارقطنى (عن) أبى بكر بن أحمد بن محمود بن حسرو زاد القاضى الأهوازى (عن)عبد الله بن أحمد بن موسى (عن) زاهر بن نوح (عن) عمر بن إبراهيم بن خالد (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبى حَنِيُفَةَ رَضِىَ الله عَنه أَ

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشته'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''ابو حسین مبارک بن عبدالبہ بار میں بیشته'' سے،انہوں نے حضرت'' قاضی ابوطیب طاہر بن عبدالله طبری بیشته'' سے،انہوں نے حضرت'' ابو بسند من میں بیشته '' سے،انہوں نے حضرت'' عبدالله حسن علی بن عمر دار قطنی بیشته'' سے،انہوں نے حضرت'' عبدالله بین احمد بن موکل بیشته'' سے،انہوں نے حضرت'' داہر بن نوح بیشته'' سے،انہوں نے حضرت'' داہر بن نوح بیشته'' سے،انہوں نے حضرت'' عمر بن ابراہیم بن خالد بیشته'' سے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم بیشته'' سے،انہوں نے حضرت'' تاسم بن حکم بیشته'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ بیشته'' سے، دوایت کیا ہے۔

#### 🗘 پیوند کاری کیا ہوا درخت بیجاتو کھل سودے میں شامل نہیں 🌣

1082 (أَبُو حَنِيهُ فَهُ ) (عَنْ) آبِي الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبُدِ اللهِ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخُلاً مُؤَبَّراً أَوْ عَبُداً لَهُ مَالٌ فَالشَّمَرَةُ وَالْمَالُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ اَنْ يَشْتَرِ طَهَا الْمُشْتَرِى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخُلاً مُؤَبَّراً أَوْ عَبُداً لَهُ مَالٌ فَالشَّمَرَةُ وَالْمَالُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ اَنْ يَشْتَرِ طَهَا الْمُشْتَرِى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخُلاً مُؤَبَّراً أَوْ عَبُداً لَهُ مَالٌ فَالشَّمَرةُ وَالْمَالُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ اَنْ يَشْتَرِ طَهَا الْمُشْتَرِى عَبُداللهُ وَسَلَّمَ الوَعْنِي مَعْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ وَعَنِيهُ مُواللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مَنْ بَا مَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مَنْ بَاللّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ وَلَا عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللّهُ وَلَا مَنْ فَاللّهُ مَنْ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ مَا اللّهُ وَلَا عَلَا اللّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِلْ اللّهُ وَاللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَا لَهُ مَا اللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ مَلْ عَلَمْ وَاللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ مِلْ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ مَا اللّهُ مُعْمَا اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ مُعْمَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ عَلَا مَا اللّهُ مَا اللّهُ مُلْكُولُ اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ عَلَا الللّهُ عَلَا اللّهُ مَا اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ الل

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) آبِي حَنِيْفَةَ (وأخرجه) الحساف ظطلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) الحسن بن على (عن) آبِي حَنِيْفَةَ (ورواه) أيضاً (عن) محمد بن عبيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) آبِي حَنِيْفَةَ (ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) أحمد بن خالد بن عمر (عن) أبيه (عن) عيسى بن يزيد (عن) الأبيض بن الأغر (عن) آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي بكر القاسم بن عيسى العطار (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) شعيب (عن) أبي حَنِيفَة (ورواه) (عن) أحمد بن خالد بن عمرو الحمصى (عن) أبيه (عن) عكرمة بن ين ين الألهاني (عن) الأبيض بن الأغر (عن) أبي حَنِيفَة غير أنه لم يذكر العبد (ورواه) باللفظ الأول (عن) الحسين بن القياسم (عن) محمد بن موسى (عن) عباد بن صهيب (عن) أبي حَنِيفة (ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن محمد بن سعدان (عن) الحسن بن على بن عفان (عن) أبي يحيى عبد الحماني (عن) أبي حَنِيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن حسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن

( ۱۰۸۲ )اخرجه مسحسدسن السعسن الشيباني في الآثار( ۷۳۳ )و العصكفي في مستندالامام( ۳۴۰ )والبيهقي في السنن الكبرى ٣٢٦٠٥في البيسوع:بساب مساجاء في مال العبد وابن ابي شيبه ٢٠٥٠ ( ٢٢٥١٣ )في البيوع:باب الرجل يشترى العبدله العال اوالنخل فيه التهر وابويعلي ( ٢١٣٩ ) وابوداود ( ٣٤٧٥ )في البيوع:باب العبديباع وله مال واحدد ٣: ٢٠١ اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيْفَةَ (ورواه) (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(وأحرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) الحسن بن على بن مالك (عن) أبى الشعثاء على بن الحسن (عن) وكيع بن الجراح (عن) أبى حَنِيُفَةَ (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام آبى حَنِيُفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا طلع التمر في النخل أو كان في الأرض زرع نابت فباعها صاحبها فالتمرة والزرع للبايع إلا أن يشترط ذلك المشترى وكذلك العبد إذا كان له مال وهو قول آبى حَنِيفَةَ

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن حالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت ''ابومحمد بخاری میسته'' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام میسته'' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میسته'' ہے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیشہ'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حفرت'' صالح بن احمد میشہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' حسن بن علی میشہ'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بیشہ'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' طلحہ بن محمد بریسیّ ' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے)انہوں نے حضرت' محمد بن عبید بریسیّ ' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن حازم بریسیّ ' سے، انہول نے حضرت' عبید اللّٰہ بن موکی بریسیّ ' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بریسیّ ' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''طلحہ بن محمد بیشیّه'' نے ایک اورا سناو کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''صالح بن احمد بیشیّه'' ہے، انہوں نے حضرت''عیسیٰ بن احمد بیشیّه'' ہے، انہوں نے حضرت''والد بیشیّه'' ہے، انہوں نے حضرت''عیسیٰ بن بیزید بیشیّه'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشیّه'' ہے روایت کیا ہے۔
یزید بیشیّه'' سے، انہوں نے حضرت''ابوض بن اغر بیشیّه'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشیّه'' سے روایت کیا ہے۔

اس عدیث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر بیشینی' نے اپی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابو بکر قاسم بن عیسیٰ عطار بیشین' سے، انہوں نے حضرت''شعیب بیشین' سے، انہوں نے حضرت'' امام عطار بیشین' سے، انہوں نے حضرت'' شعیب بیشین' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابوضیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' حافظ محمد بن مظفر بیشت' نے ایک اورا ناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) ہے، انہوں نے حضرت' احمد بن غلام بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' احمد بن غلام بیشت' ہے، انہوں نے اپنے ' والد بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' ابوض بن اغر میشت' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ میشت' ہے روایت کیا ہے۔لیکن اس میس من عبر' (غلام) کاذکرنہیں ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ محر بن مظفر بیشت'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے،اس کے الفاظ سابقہ حدیث والے ہی ہیں) حضرت'' حسین بن قاسم بیشت' ہے،انہوں نے حضرت''مجد بن موکی بیشت' سے،انہوں نے حضرت''عباد بن صهیب بیشت' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ بیشت' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث گوحفزت'' حافظ محمد بن مظفر بیشین'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حفزت''محمد بن

ابراہیم بُرِینی 'نے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع الجی بُرینی 'نہوں نے حضرت' حسن بن محمد بن سعدان بُرینی 'نے، انہوں نے حضرت' حصن بن علی بن عفان بُرینی 'نے منہوں نے حضرت' ابو یحیٰ عبد الحمید حمانی بُرینی 'نے نہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بُرینی 'نے نے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بکنی بیست '' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوضل بن خیرون بیست '' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوضل بن خیرون بیست '' نے، انہول نے حضرت''ابولی بن شاذان بیست '' ہے، انہول نے حضرت'' اساعیل بن توبہ بیست '' ہے،انہول نے حضرت'' محمد بن بیست '' ہے،انہول نے حضرت'' اساعیل بن توبہ بیست '' ہے،انہول نے حضرت'' مام ابوحنیفہ بیست '' ہے،انہول نے حضرت' اساعیل بن توبہ بیست '' ہے،انہول نے حضرت'' مام ابوحنیفہ بیست ' ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بُرسته "نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسناد یول ہے) حضرت''ابوطالب بن یوسف بیسته "ہے،انہول نے حضرت''ابو کھر جو ہری بُرسته "ہے،انہول نے حضرت''ابو برانی بُرسته "ہے،انہول نے حضرت''ابوعرو برحرانی بُرسته "ہے،انہول نے حضرت''مربن حسن بُرسته "ہے،انہول نے حضرت''مام اعظم ابو حنیفہ بُرسته "ہے روایت کیاہے۔

اں حدیث کو حفرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت'' حسن بن علی بن ما لک بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت ''ابوشعثاً علی بن حسن بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت'' وکیع بن جراح بیشیہ'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشته'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن بیسته'' نے حضرت ''امام اعظم ابوضیفه بیسته کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد بیسته 'کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد بیسته'' نے فرمایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ جب محبور کے درخت پر محبوریں لگ جا کیں، یاز مین میں نصل اگی ہوئی ہو،ای کیفیت میں اس کاما لک اسے بیچے، توفصل بیچنے والے کی ہے تاہم اگر خریدار سودے میں اس کومشروط کر لیتا ہے تو پھروہ خریدار کی ہوگا میں بہی حکم غلام کا ہے۔ ہوگا ، یہی حکم غلام کا ہے۔

آس حدیث کو حفرت نوابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلائی بیستون نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی بیستون ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد بن خلی بیستون سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد بن خلی بیستون سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی بیستون سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیستون سے روایت کیا ہے۔

Oاں حدیث کوحفرت''محمر بن حسن میست'' نے اپنے نسخہ میں حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میسینی'' ہے روایت کیا ہے

🗘 پیوند کاری کئے ہوئے درخت کے پھل اور غلام کا مال مشروط کئے بغیر مشتری کوہیں ملتے 🗘

1083 / (اَبُو حَنِيُفَةَ) رَوَى هَذَا الْحَدِيْتَ بِلَفُظِ آخَوَ (عَنُ) اَبِى الزُّبَيْرِ (عَنُ) جَابِرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الزُّبَيْرِ (عَنُ) جَابِرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الزُّبَيْرِ (عَنُ) جَابِرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ عَبْداً وَلَهُ مَالٌ فَالْمَالُ لِلْبَائِعِ إِلَّا اَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ بَاعَ نَخُلاً مُؤَبَّراً فَنَمُرَتُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا اَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

﴾ ﴿ وَصَرْتُ امام اعظم الوحنيف مِينَةُ نَ اس حديث كو دوسرے الفاظ كے ہمراہ حضرت'' ابوزبير مُينَةُ' كے واسطے سے حضرت جابر مِينَةُ عند الله على الله عند الله الله عند والے كا عضرت جابر مِينَةَ عند الله عند والے الله عند والے كا عند مند الله عند والے كا عند مند الله عند والے كا عند مند الله عند والله عند

ہے، سوائے اس صورت کے کہ خریداراس میں شرط لگادے اور جس نے پیوند کاری کیا ہوا درخت بیچا تو اس کا کھل بیچنے والے کا ہے سوائے اس صورت کے کہ خریداراس کی شرط لگادے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) حماد بن أحمد المروزى (عن) الوليد ابن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حَنِينُ فَة (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت سمعت أبي يقول هذا كتاب حمزة بن حبيب الزيات فقرأت فيه (عن) أبي حَنِينُفَة (ورواه (

أيضاً (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل القيراطى (عن) أحمد بن خالد بن عمرو الحمصى (عن) عيسى بن يزيد (عن) الأبيض بن الأغر (عن) أبى حَنِيُفَةَ (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حَنِيُفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن الجويبارى (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (ورواه) أيضاً (عن) محمد بن حفص البيكندى (عن) الأخنس بن الحارث (عن) أبى يحيى عبد الحميد الحماني (عن) اَبِي حَنْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه حسين بن سعيد بن أبي الجهم (عن) أبيه (عن) اَبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) سهل بن المتوكل (عن) محمد بن سلام (عن) أبي حَنِيفة

(ورواه) أيـضاً (عن) أحمد بن محمد قال أعطاني إسماعيل بن محمد كتاب جده إسماعيل بن أبي يحيى وكان فيه (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أييضاً (عن) عبد الرحمن بن أحمد بن أبي جعفر السمناني (و) أحمد بن محمد قالا أخبرنا أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) اَبِي حَنِيُفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن يحيى بن عمرو الحازمي (عن) أبيه (عن) عمر بن العلاء (عن) آبِي حَنِيْفَةَ (ورواه أيضاً (عن) أحمد ابن محمد (عن) الحسن بن على قال هذا كتاب الحسين بن على فقرأت فيه حدثنا يحيى بن الحسن حدثني أخى زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) آبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن أبي صالح (عن) أحمد بن يعقوب بن مروان (عن) عبد العزيز بن حالد (عن) أبي حَينُهُة

(ورواه) أيـضـاً (عن) زيد بن يحيى بن موسى (عن) عبد العزيز بن حالد (عن) اَبِي خَنِيْفَةَ (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن صاحب بن حميد بن داود السمسار

المروزي (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) أَبِي حَرِيْفَة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن أبي صالح البلخي (و) محمد بن محمد الجرجاني (و) صالح بن منصور بن نصر الصغاني قالوا حدثنا محمد بن شجاع (عن) عمر بن الهيثم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) مطرف بن داود البغلاني (عن) الحسن بن محمد الجريري (عن) القاسم بن جميل (عن) مدل بن على (عن) اَبي حَنِيُفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن أبي صالح (عن) أحمد بن يعقوب (عن) سالم بن سالم (عن) أبِي حَنِيْفَةً

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن سليمان بن الحارث الأزدى (عن) عبد الله بن محمد بن موسى (عن) أبِي حَنِيُفَة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن أحمد بن الحسين بن خيرون (عن) حاله أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أبي حَنِيُفَةَ

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) أبى القاسم عبد العزيز السكرى (عن) أبى طاهر المخلص (عن) محمد بن هند الحضرمي (عن) يوسف ابن موسى (عن) وكيع (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت'' ابو محمد بخاری بیشد'' نے حضرت''حماد بن احمد مروزی بیشد'' ہے، انہوں نے حضرت''ولید بن حماد بیشد'' ہے، انہول نے حضرت'' حسن بن زیاد بیشد'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشد'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوگد حارثی بخاری بُرِینید'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بُرِینید'' ہے،انہوں نے سیدہ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب بیسیا'' سے روایت کیا ہے،وہ فرماتی بین میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا'' یہ حضرت حمزہ بن حبیب بُرِینید'' کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے،اس میں یہ ہے''ہمیں حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بُرینید'' نے یہ حدیث بیان کی ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' صالح بن احمد بن ابومقاتل قیراطی بیشت' ہے، انہول نے حضرت' احمد بن خالد بن عمر و جمعی بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' عیسیٰ بن بزید بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' ابوض بن اغر بیشتہ' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشتہ' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حفرت'' ابو محمد حارثی بخاری بیشهٔ ''نے ایک ادراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بیشهٔ ''سے، انہوں نے حضرت'' منذربن محمد بیشهٔ ''سے، انہوں نے حضرت''حسین بن محمد بیشهٔ ''سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد بیشهٔ ''سے ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ بیشهٔ ''سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابو محمد حارثی بخاری بینیه'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''محمد بن حسن جو یباری بیسیہ'' ہے، انہول نے حضرت''بشر بن ولید بیسیہ'' ہے، انہوں نے حضرت''امام ابو یوسف بیسیہ'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیسیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحفرت''ابو محمد حارثی بخاری بھینے''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن حفص بیکند کی بیسیّے'' ہے،انہوں نے حضرت''اخنس بن حارث بھیلیّا'' ہے،انہوں نے حضرت''ابو بیکیٰ عبدالحمید حمانی بھیلیّا' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حذیفہ بھیلیّا'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابومحم حارثی بخاری بیشته' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد بیشته' ہے، انہوں نے حضرت' دوایت کیا ہے، انہوں نے اپنے چپا حضرت' منذر بن محمد بیشته' سے، انہوں نے اپنے ''والد بیشته' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشته' سے روایت کیا ہے۔ سعید بن ابوجم بیشته' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشته' سے روایت کیا ہے۔ اس کی اسادیوں ہے) حضرت' سہل کا سادیوں ہے) حضرت' سہل موصل کے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشته' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشته' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشته' سے روایت کیا ہے۔ بن متوکل بیشته' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشته' سے روایت کیا ہے۔

اس مدیث کوحفرت' ابومحمد حارثی بخاری بُیتاتیه' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بناتیه' نے اپنے داداحضرت' اساعیل بن ابو بھی بیتیہ' نے اپنے داداحضرت' اساعیل بن ابو بھی بیتیہ' کی بیتیہ' کی بیتیہ' نے اپنے داداحضرت' اساعیل بن ابو بھی بیتیہ' کی بیتیہ' کی بیتیہ' کی بیتیہ' کے اب دی، اس میں بیتھا کہ انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیتیہ' نے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابوجمه حارثی بخاری بیشین نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' عبد الرحمٰن بن احمد بن ابوجعفر سمنانی بیشین 'اورحفرت' احمد بن محمد بیشین 'وہ دونوں فرماتے ہیں: ہمیں خبردی ہے حفرت ' احمد بن حارم بیشین 'نے ،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین 'نے ،وایت کیا ہے۔ حارم بیشین 'نے ،انہوں نے حضرت' اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بن علاء بیشین 'نے ،انہوں نے حضرت ' والد بیشین 'نے ،انہوں نے حضرت ' عمر بن علاء بیشین 'نے ،انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین 'نے ،انہوں نے دھنرت ' عمر بن علاء بیشین 'نے ،انہوں نے دھنرت ' الم اعظم ابوحنیفہ بیشین 'نے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابو محمہ حارثی میسین'' نے حفرت''احمد ابن محمہ بیسین' سے، انہوں نے حفرت''حسن بن علی میسین' سے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں: بید حفرت''حسین بن علی میسین'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے(اس میں بیہ ہے) ہمیں حدث بیان کی ہے حضرت'' کیکی بن حسن میسین'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے بھائی حضرت'' زیاد بن حسن میسین'' نے، انہوں نے اپنے مصرت'' والد میسین'' سے، انہوں نے دیا ہے۔ دوایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت''ابومحم حارثی بخاری نیست'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اساویوں ہے) حضرت''احم بن ابوصالح میست'' ہے، انہوں نے حضرت''احمد بن یعقوب بن مروان میسید'' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالعزیز بن خالد میسید'' ہے، انہوں نے حضرت''امام عظم ابوحنیفہ میسید'' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحمد حارثی بخاری بیشین نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' زید بن یکی بن موکی بیشین سے، انہوں نے حضرت' عبدالعزیز بن خالد بیشین سے، انہوں نے امام اعظم ابوضیفہ بیشین سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت' ابومحمد حارثی بخاری بیشین نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمہ بن محمد بیشین سے، انہوں نے حضرت' حسن بن صاحب بن حمید بن داؤ دسمسار مروزی بیشین سے، انہوں نے حضرت' کی بن نصر بن حاجب بیشین سے، انہوں نے حضرت' امام عظم ابوضیفہ بیشین سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محمد حارثی بخاری بُیسَدُ ' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن ابوصالح بلخی بیسَدُ ' اور حضرت' محمد بن محمد جرجانی بیسَدُ ' اور حضرت' صالح بن منصور بن نفر صغانی بیسَدُ ' نے ،وہ سب بیان کرتے بین ابوصالح بلخی بیسَدُ ' اور حضرت' محمد بن شجاع بیسَدُ ' نے ،انہوں نے حضرت' عمر بن بیشم بیسَدُ ' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیسَدُ ' سے،وایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری بریانیه" نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' مطرف بن داؤ د بغلانی بریانیه" سے، انہوں نے حضرت''حضن بن محمد جریری بریانیه" سے، انہوں نے حضرت' قاسم بن جمیل بریانه " سے، انہوں نے حضرت'' مندل بن علی بریانه " سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بریانیه " سے روایت کیا ہے۔

انہوں نے حضرت'' ابو محمد حارثی بخاری بریانیه " نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن ابول نے حضرت'' سے، انہوں نے حضرت' سے، انہوں نے حضرت' سے، انہوں نے حضرت میں ابول نے حضرت میں ابول نے حضرت میں ابول نے حضرت میں ابھوں نے حضرت میں نے حضرت میں نے میں نے میں ابھوں نے حضرت میں نے میں نے

''امام اعظم ابوحنیفه ^{بی}نته'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیشته'' نے حفرت''محمد بن سلیمان بن حارث الاز دی بیشته'' ہے، انہوں نے حفرت'' عبداللّٰد بن محمد بن موی بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ نیسته'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی مبیلی '' نے اپنی مسند میں حضرت'' ابوضل بن احمد بن حسین بن خیرون مبیلی '' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت'' ابوعلی با قلانی مبیلی '' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبدالله بن دوست علاف مبیلی '' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی مبیلی '' نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ نیسی سے سے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابو بکر محمد بن عبد الباقی بیشهٔ '' نے حضرت'' ابوقاسم عبد العزیز سکری بیسهٔ '' ہے، انہول نے حضرت'' ابوطا ہر بیسهٔ '' ہے، انہول نے حضرت'' جمد بن ہند حضری بیسهٔ '' ہے، انہول نے حضرت'' یوسف ابن موی بیسهٔ '' ہے، انہول نے حضرت' وکیع بیسهٔ '' ہے، انہول نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیسهٔ '' ہے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد جسته'' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظیم ابوحنیفه میسته'' سے روایت کیا ہے۔

#### العندى خريدكر جمبسترى كرلى، پهركوئى عيب ظاہر ہواتو لونڈى واپس نہيں كرسكتا 🚓

1084/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ (عَنِ) الشَّغِبِيّ (عَنُ) آمِيْرِ الْمُؤُمِنِيْنَ عَلِيّ بُنِ آبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْجَارِيَةَ فَيَطَأُهَا ثُمَّ حَدَّتَ بِهَا عَيْبٌ آنَّهُ لَا يَسْتَطِيْعُ آنُ يَّرُدَّهَا وَيَرْجِعُ بِنُقُصَانِ الْعَيْبِ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْجَارِيَةَ فَيَطَأُهَا ثُمَّ حَدَّتَ بِهَا عَيْبٌ آنَّهُ لَا يَسْتَطِيْعُ آنُ يَّرُدَّهَا وَيَرْجِعُ بِنُقُصَانِ الْعَيْبِ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْجَارِيَةَ فَيَطأُهَا ثُمَّ حَدَّتَ بِهَا عَيْبٌ آنَّهُ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَرُدُهَا وَيَرْجِعُ بِنَقُصَانِ الْعَيْبِ فِي الرَّجُولِ يَسْتَرِي الْجَارِيَةَ فَيَطأُهَا ثُمَّ حَدَّتَ بِهَا عَيْبٌ آنَهُ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَرُدُهُما وَيَرْجِعُ بِنَقُصَانِ الْعَيْبِ فَي الرَّهُ عَلَيْهُ مَا اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلْمَ اللَّهُ عَلْمُ الْمُوالِيَّةُ مِنْ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْمُ الْمُولِي اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ الْمُعْتَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْمُعْلِقُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ الللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْمُؤْمُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ الللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللللَّهُ عَلَيْكُ الْمُؤْمُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْمُؤْمُ الل

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ

محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى آبِي حَنِينُفَة (ورواه) (عن) القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حَنِينُفَة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) آبي حَنِيْفَةَ (عَنِ) الْهَيْشَمِ (عن) محمد بن سيرين عن أمير السؤمنين على بن أبى طالب رَضِى الله عَنهُ ثم قال محمد وبه ناخذ وكذلك إذا لم يطأها وحدث بها عيب عنده ثم وجد بها عيب دلسه البائع فإنه لا يستطيع ردها ولكنه يرجع بنقصان العيب إلا أن يشاء البائع أن يأخذها بالعيب الذي حدث عند المشترى ولا يأخذ للعيب أرشاً ولا للوطء عقراً فإن شاء ذلك أخذها وأعطاه الثمن كله وهذا كله قول أبى حَنِيْفَة

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابوالحن حافظ محمد بن مظفر بن موی بن عیسی بن محمد میشهٔ '' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسادیوں

( ۱۰۸۶ )اخرجيه مستعدين العسين الشبيباني في الآثار( ۷۳۶ )وفي العجة على اهل الهدينة ۲۰۲۲ وابن ابي شيبة £: ۳۵۱ ( ۲۰۸۷۸ )في البيوع:الرجل يشترى الجارية فيطأهاثه يجدبهاعيباً وعبدالرزاق ۱۵۲۸ ( ۱٤٦٨٤ ) والبيريقي في السنن الكبرى ٣٢٢:٥ ہے) حضرت 'مبارک بن عبد الجبارصر فی میسیا' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جو ہری ہیسیا' سے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر ہیسیا'' نے اپنی سابقد اساد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوصیفہ ہیسیا'' سے روایت کیا ہے۔

آن حدیث کوحضرت''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موی بن عیسی بن محمد بیشتی'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اساد یوں ہے) حضرت'' عبد اساد یوں ہے) حضرت'' قاسم بن احمد بن عمر بیشتی'' ہے،انہوں نے حضرت'' عبد الله بن حسن خلال بیشتی' ہے،انہوں نے حضرت'' عبد الرحمٰن بن عمر بیشتی'' ہے،انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع کمجی بیشتی'' ہے،انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع کمجی بیشتی'' ہے،انہوں نے حضرت'' حضرت' محمد بن شجاع کمجی بیشتی'' ہے،انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع کمجی بیشتی'' ہے،انہوں نے حضرت'' میں بیشتی'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیشتی'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' امام محر بن حسن بیت " نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیت کے حوالے ہے آ تار میں نقل کیا ہے۔ انبول نے حضرت' بیٹم بیت " ہے، انبول نے امیر المؤمنین حضرت کی بین ابی طالب بی الیون ہے روایت کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محر بیت " نے فرمایا: ہم اسی کوا ختیار کرتے ہیں۔ اورا گراس نے لونڈی ہے ہمہسری نہیں کی تھی ، اوراس کو بیچ وقت باع نے اس کا عیب بھی بیان کر دیا تھا، کی ایکن بعد میں اس میں کوئی ایسا عیب ظاہر ہوگیا جو بائع نے ظاہر نہیں کیا تھا، وہ وا لیس نیس کر سکتا ، تاہم جننا نقصان ہوا ہے اس کی تلافی کر واسکتا ہے۔ اورا گر بائع اس کوائس عیب سمیت واپس لینے کیلئے تیار ہے جو عیب خریدار کے بال ظاہر ہو ہے، تو لے سکتا ہے، لیکن اس عیب کے بدلے وہ کوئی معاوضہ نہیں لے سکتا اور نہ ہی وطی کے بدلے مہر کے طور پچھ لے سکتا ہے۔ اگر وہ لونڈی واپس لینا چا ہتا ہے تو اُس کی پوری قیمت واپس کرے۔ حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیت " کا بھی یہی مذہ ہے۔ سکتا ہے۔ اگر وہ لونڈی واپس لینا چا ہتا ہے تو اُس کی پوری قیمت واپس کرے۔ حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیت " کا بھی یہی مذہب ہے۔ سکتا ہے۔ اگر وہ لونڈی واپس لینا چا ہتا ہے تو اُس کی پوری قیمت واپس کرے۔ حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیت " کا بھی یہی مذہ ہے۔

ﷺ بائع ومشتری کا اختلاف ہوا، گواہ کسی کے پاس نہیں ، بائع کی بات معتبر ہے یا سوداختم کردیں ہے:

1085/(اَبُو حَنِيُفَة) (عَنِ) الْقَاسِمِ بُنِ عَبُدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسُعُوُدٍ (عَنُ) اَبِيهِ (عَنُ) اَبِيهِ (عَنُ) اَلْاشُعَتُ الْاَشُعَتُ بُنَ قَيْسِ الْكِنُدِى إِشْتَرَى مِنْ عَبُدِ اللَّهِ رَقِيُقاً مِنُ رَقِيْقِ الْإَمَارَةِ فَتَقَاضَاهُ عَبُدُ اللَّهِ فَقَالَ الْاَشْعَتُ الْاَشْعَتُ بَنَ قَلَى اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَلْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ وَاللَّهُ مَا يَنِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ وَاللَّهُ مَا يَشَعُلُهُ اللَّهِ الْعَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ وَاللَّهُ مَا يَقُولُ مَا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

﴿ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه بیسته حضرت' قاسم بن عبدالرحمٰن بن عبدالله بن مسعود بیسته ' سے ، وہ ان کے والد سے ، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں ' حضرت اشعس بن قیس بیسته کندی نے حضرت عبدالله بیسته سے سرکاری غلاموں میں سے ایک غلام خریدا ، حضرت عبدالله نے ان سے اس کی قیمت کا تقاضا کیا تو حضرت اشعس نے کہا: میں نے تم سے • • • • ا در ہم کے بدلے خریدا ہے ۔ حضرت عبدالله نے کہا: اپنے درمیان کسی خریدا ہے ۔ حضرت عبدالله نے کہا: اپنے درمیان کسی آدمی کو ثالث بنا تا ہوں تو حضرت عبدالله نے کہا: میں اپنے نفس کے درمیان تمہیں ثالث بنا تا ہوں تو حضرت عبدالله نے کہا: میں اپنے نفس کے درمیان تمہیں ثالث بنا تا ہوں تو حضرت عبدالله نے کہا: میں اپنے نفس کے درمیان تمہیں ثالث بنا تا ہوں تو حضرت عبدالله نے کہا: میں اپنے نفس کے درمیان تمہیں ثالث بنا تا ہوں تو حضرت عبدالله نے کہا: میں اپنے نفس کے درمیان تمہیں ثالث بنا تا ہوں تو حضرت عبدالله نے کہا: میں اپنے نفس کے درمیان تمہیں ثالث بنا تا ہوں تو حضرت عبدالله نے کہا: میں اپنے نفس کے درمیان تمہیں ثالث بنا تا ہوں تو حضرت عبدالله کے کہا: میں اپنے نفس کے درمیان تمہیں ثالث بنا تا ہوں تو حضرت عبدالله کے کہا: میں اپنے نفس کے درمیان تمہیں ثالث بنا تا ہوں تو حضرت استعمال کے کہا: میں اپنے نفس کے درمیان تمہیں ثالث بنا تا ہوں تو حضرت عبدالله کے کہا: میں اپنے نفس کے درمیان تمہیں ثالث بنا تا ہوں تو حضرت استعمال کے کہا تھیں اپنے نفس کے درمیان تمہیں ثالث بنا تا ہوں تو حضرت استعمال کی کہا تھیں اپنے نواز کے کہا تھیں اپنے نواز کیا کہا تھیں کے درمیان تمہیں ثالث کی کہا تھیں کہا تھیں کے درمیان تمہیں ثال کے درمیان کی کو نواز کے کہا تھیں کے درمیان کی کو درمیان کو درمیان کو درمیان کی کو درمیان کی کو درمیان کی کو درمیان ک

( ۱۰۸۵ ) اخرجسه البحساكيم في البيستيدرك:٥٢: وأبيوداود٢٠٥٥: وابيوييعيلي ٢٠٠٠٪ ٤٩٨٤ ) واحبد ٤٦٦١؛ وابن مساجة ( ٢١٨٦ ) في التجارات:باب البيعان يختلفان والدارمي ٢:٠٥٠في البيوع:باب اذاختلف البتبايعان والبيربيقي في السنن الكبرى٣٣٢:٥ اپنے اور تمہارے درمیان وہ فیصلہ کرونگا جورسول اکرم مُنگاتیا ہے میں نے سناہے،حضور مُنگاتیا نے فرمایا ہے جب خریدنے اور بیچنے والے میں اختلاف ہوجائے اور ان دونوں ہی بیکے پاس گواہ نہ ہوں تو پھر بات بیچنے والے کی معتبر ہوگی یا پھر وہ دونوں سوداختم کردیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) عبد الله بن محمد بن على البلخى (عن) يحيى بن موسى (عن) عبد الله ابن يزيد (عن) اَبى حَنِيُفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن (عشمان بن سعيد بن يونس (عن) المقرى (عن) آبِي حَنِيْفَةَ (ورواه) (عن) أبى العباس أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) عبد الله بن محمد بن نوح الفزارى (عن) أبيه (عن) خارجة بن مصعب (عن) آبِي حَنِيُفَةَ من قوله إذا اختلف البيعان

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب إسماعيل بن حماد حدثنا أبي والقاسم بن معن (عن) أبيي حَنِيْفَةً بطوله (ورواه) (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عبد العزيز بن خاله (عن) أبي حَنِيْفَةً

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازى (عن) خلف بن هشام (عن) أبى شهاب الحناط (عن) آبي حَنِيْفَةَ (ورواه) (عن) عباد بن أحمد السمناني (عن) محمد بن عبد الله بن عمار (عن) المعافي بن عمران (عن) آبي حَنِيْفَةَ (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان بن سعيد بن يونس البعلي (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) عبد الصمد بن على بن محمد (عن) إبراهيم بن أحمد بن عمر (عن) داو د بن رشيد (عن) عباد بن العوام (عن) آيي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أبى القاسم سعيد بن أحمد بن محمد بن عبد الله ابن ميسرة (عن) المقرى (عن) آبِي حَنِيْفَةَ (ورواه) الحافظ ابن المظفر بطرق أخر غير طرق أبِي حَنِيْفَةَ

(وأخبرجه) ابن خسرو (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى أبِي حَنِيْفَةَ رضي الله تعالى عنه والله أعلم

اس حدیث کوحفرت''ابومجد بخاری بُیسته'' نے حفرت''عبدالله بن محد بن علی بنی بیسته'' ہے، انہوں نے حفرت' یکیٰ بن مویٰ بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''عبدالله بن برید بیسته'' ہے،انہوں نے حفرت''امام اعظم ابوحنیفه بیسته'' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحمه حارثی بخاری براته "نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' صالح بن احمد بن ابومقاتل بیستی'' ہے انہوں نے حضرت''عثمان بن سعید بن یونس بیستی'' ہے، انہوں نے حضرت' مقری بیستی'' ہے، انہول نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیستی'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابومحمد حارثی بخاری بیشته' نے ایک اوراناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اندویوں ہے) حضرت' ابو عباس احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیشیه' ' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن محمد بن نوح فزاری بیشیه' ' ہے، انہوں نے اپنے' والد میشیه' عباس احمد بن محمد بیشیه' نے اپنے ' والد میشیه' نے انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیشید' نے روایت کیا ہے۔ ان کی روایت ان الفاظ تک ہے اذا اختلف البیعان

اس حدیث کو حضر تاریخ ابومجد حارثی بخاری برسید "نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد برسید " نے روایت کوتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت''اساعیل بن حماد برسید "کی کتاب میں پڑھاہے،اس میں سے ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد اور حضرت'' قاسم بن معن بیسیّ '' نے انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسیّ '' سے مفصل حدیث روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحمد حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''احمر بن لیقوب بیشین' سے، انہوں نے حضرت' عبد العزیز بن خالہ بیشین' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت' محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی بیشت' سے، انہوں نے حضرت' خلف بن ہشام بیشت' سے، انہوں نے حضرت' ابوشہاب حناط بیشت' سے، انہوں نے حضرت' امام عظم ابوصنیفہ بیشت' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومجد حارثی بخاری بیشهٔ" نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''عباد بن احد سمنانی بیشهٔ '' ہے،انہوں بن حضرت''معافی بن عمران بیشهٔ '' ہے،انہوں بن حضرت''معافی بن عمران بیشهٔ '' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشهٔ '' ہے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت''حافظ طلحہ بن محمد بیشیّه'' نے''اپنی مندمیں (ذکرکیاہے،اس کی اسنادیوں ہے)حفرت''صالح بن احمد بیشیّ سے،انہوں نے حضرت''عثمان بن سعید بن پونس بعلی بیشیّه' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری بیشیّه'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بیشیّه'' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ محمد بن مظفر نیسته''نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''عبدالصمد بن علی بن محمد بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت'' داؤد بن رشید نبیسته'' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن احمد بن عمر نبیسته'' ہے، انہوں نے حضرت'' داؤد بن رشید نبیسته'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ نبیسته'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفزت' وافظ محد بن مظفر بیشین' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' حضرت' امام اعظم ''ابوقاسم سعید بن احمد بن محمد بن عبد الله بن میسرہ بیشین' سے، انہوں نے حضرت' مقری بیشین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحفرت'' حافظ محمد بن مظفر بُیسَیّه'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد سابقہ اسناد سے پچھ مختلف ہے) حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بُیسَیّا سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بُیتَنیّا' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیول ہے) حضرت'' مبارک بن عبد الجبارصر فی بیتیّا' ہے، انہول نے حضرت''ابومحمد جو ہری بیتیّا' ہے، انہول نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر بیتیّا' ہے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیتیا ہے۔

## اَلْفَصُلُ الرَّابِعُ فِي اللَّحْتِلَافِ الْوَاقِعِ فِي الْعَقَدِ چَقی فصل عقد میں واقع ہونے والے اختلاف کے بارے

﴿ بِالَعُ وَمُشْتِرَى كَا اخْتَلَا فَ مُوا، كُواه كَى يَاسَ بَهِينَ ، بِاللَّعَ كَى بِاتَ مَعْتَرِهِ بِياسُودا خُتَمَ كَرُدِينَ ﴿ لَكُو بُنِ مَسْعُودٍ فِي اللَّهِ بُنِ مَاللَّهِ بُنِ مَسْعُودٍ فِي اللَّهِ بُنِ مَلْ عَلَا لَهُ اللَّهِ بُنِ مَا لَهُ إِلْ اللَّهِ بُنِ مَلْعُودُ فِي اللَّهِ بُنِ مَا لَهُ إِلْمُ اللَّهِ بُنِ مَلْ اللَّهِ بُنِ مَلْ اللَّهِ بُنِ مَا لَهُ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللّهِ الللَّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ الللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ الللّهِ ا

رَقِيُ قَا فَتَقَاضَاهُ عَبُدُ اللهِ فَقَالَ الْاَشْعَثُ اِبْتَعْتُ مِنْكَ فِعَشَرَةِ آلافٍ فَقَالَ عَبُدُ اللهِ بِعْتُه مِنْكَ بِعِشْرِيْنَ ٱلْفَا فَقَالَ عَبُدُ اللهِ اَجْعَلُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَبَيْنَكَ فَقَالَ عَبُدُ اللهِ اَنَا أُخْبِرُكَ بِقَضَاءِ رَسُولِ عَبُدُ اللهِ اللهِ اَنَّا أُخْبِرُكَ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اِخْتَلَفَ الْبَيْعَانِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اِخْتَلَفَ الْبَيْعَانِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمَا بَيِّنَةٌ وَالسَّلُعَةُ قَائِمَةٌ فَالْقَولُ مَا قَالَ الْبَائِعُ اَوْ يَتَرَادًانِ

ان ہوں کی ہے دوایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا ہے کہ حضرت ' حماد بیان کیا ہے کہ حضرت اشعس بن قیس بیان ہوں نے بیان کیا ہے کہ حضرت اشعس بن قیس بیان نے حضرت عبداللہ بن مسعود واللہ نے علام خریدا، حضرت عبداللہ نے ان ہے رقم کا تقاضا گیا تو حضرت اشعس نے کہا: میں نے دوہ ہم سے بیا حضرت اشعس نے کہا: میں نے دوہ ہم سے بیا ہے۔ حضرت اشعس نے کہا: میں نے درمیان جس کو چاہیں فیصلہ کرنے والا مقرد کرلیں، حضرت اشعس بیانہ نے کہا: میر ے اور ہم ہم کے بدلے میں تمہیں وہ خبردیتا ہوں جورسول اکرم موالی نے فیصلہ کیا تھا، میں نے درمیان آپ ہی فیصلہ کردیں۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں تمہیں وہ خبردیتا ہوں جورسول اکرم موالی نے فیصلہ کیا تھا، میں نے درسول اکرم موالی کی فیصلہ کیا تھا، میں نے درسول اکرم موالی کی بات معتبر ہوگی یا پھر دونوں سوداختم کردیں'۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن سعيد بن مرداس (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن آبِي حَنِيْفَةَ (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان ابن سعيد (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حَنِيُفَةَ (عن) حماد (عن) إبراهيم أن الأشعث بن قيس اشترى من رقيق الإمارة فاشتجرا في زيادة الشمن ونقصانه فقال عبد الله بن مسعود سمعت رسول الله صَلّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يقول إذا اختلف البيعان ولا بينة فالقول قول البائع أو يترادان البيع

ال حدیث کوحفرت ''ابو محد بخاری بیشد '' نے حفرت ''صالح بن سعید بن مرداس بیشد '' ہے، انہوں نے حفرت ''صالح بن محد بیشد '' سے، انہول نے حفرت ''امام اعظم ابوحذینہ بیشد '' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' حافظ طحہ بن محمد بیستی' نے'' اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اساویوں ہے) حفرت' صالح بن احمد بیستی' سے، انہوں نے حفرت' ابوعبد الرحمٰن مقری بیستی' سے، انہوں نے حضرت' ابام اعظم ابوصنیفہ بیستی' سے، انہوں نے حضرت' مماد بیستی' سے، انہوں نے حضرت' مماد بیستی' سے، انہوں نے حضرت' ابراہیم بیستی' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: حضرت ابوصنیفہ بیستی' سے، انہوں نے حضرت' مماد بیستی بیستی

﴿ لُوندُى بَيْنِى ،اس كا بِجِه بِيدا موا ، باكع يامشترى كِ ساته اس كِ ثبوت نسب كَي تفصيل ﴿ اللهُ الله

فَهُوَ لِلْمُشْتَرِى فَإِنَ اِدَّعَاهُ الْبَايِعُ وَنَفَاهُ الْمُشْتَرِى فَهُوَ لِلْبَايِعِ وَإِنْ نَفَاهُ فَهُوَ عَبْدُ الْمُشْتِرَى وَإِنْ شَكَا فِيهِ فَهُوَ لِلْبَايِعِ وَإِنْ نَفَاهُ فَهُوَ عَبْدُ الْمُشْتِرَى وَإِنْ شَكَا فِيهِ فَهُوَ بَيْنَهُمَا يَرِثُهُمَا وَيَرِثَانِهِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیات حضرت ' حماد بیات ' سے ، وہ حضرت ' ابراہیم بیات ' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جس شخص نے کوئی لونڈی بیچی،اس کے ہاں بچہ پیدا ہوگیا، بیچنے والا اور خرید نے والا درونوں ہی اس بچے کے دعوے دار ہوں تو وہ بچ خریدار کا ہے۔اورا گریت نے والا اس کا دعوی کرے اور خریداراس کا انکار کرے تو پھروہ بچے والے کا ہے اورا گروہ دونوں اس دونوں ہی اس کا انکار کریں تو وہ خریدار کا غلام ہے اورا گردونوں کواس میں شک ہوتو وہ دونوں کا وارث بھی بنے گا اور وہ دونوں اس کے دارث ہوئے۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكنا نقول إن جاء ت به لأقل من ستة أشهر فادعياه جميعاً معاً فهو للبايع وينقص البيع فيه وهي أم ولد له فإن جاء ت به لأكثر من ستة أشهر منذ وقع الشراء فهو ابن المشترى ولا دعوة للبايع فيه على حال وإن شكا فيه أو جحدا فهو عبد المشترى وهذا كله قول أبي حَنِيْفَةَ رضى الله تعالى عنه والله تعالى أعلم

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام آبِي حَنِيْفَةَ بلفظ المثل بالمثل في الكل ثم قال محمد وبه ناحذ وهو قول آبي حَنِيْفَةَ

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن بیسید'' نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بیسید کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھرامام ''محمد بیسید نے فرمایا: ہم اس کواختیار نہیں کرتے بلکہ ہماراموقف یہ ہے کہ اگراس لونڈی کے ہاں فروخت کے بعد ۲ ماہ سے پہلے بچہ پیدا ہوجائے ،اوردونوں اس کے دعوے دار ہوں تو وہ بائع کا ہے اوراس کی حدتک سوداکالعدم ہوجائے گا،اوروہ لونڈی اس کی ام ولد قرار پائے گی اوراگر سوداہونے کے چھماہ کے بعد بچہ پیدا ہوتو وہ خریدار کا بیٹا ہے۔اوراس حال میں وہ بائع کونہیں دیا جائے گا،اوراگراس کے بارے میں دونوں شکوک و شبہات کا اظہار کریں یا دونوں انکاری ہوں،تووہ خریدار کا غلام ہے۔ یہ سب حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بیسید'' کا فد ہب ہے۔والتدا ملم

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیسته'' نے حضرت''امام اعظم ابوضیفه بیستا کے حوالے ہے آثار میں نقل کیاہے''اس کے بعد حضرت''امام محمد بیسته'' کا ند بہب ہے۔ بعد حضرت''امام عظم ابوضیفه بیسته'' کا ند بہب ہے۔

⁽ ١٠٨٦ )قدتقدم وهوحديث سابقه

⁽ ۱۰۸۷ )اخسرجـه مسحـــــــن السعبسن الشبيبساني في الآثار( ۷٤٥ )في الايسان والنذور:باب من باع سلعة فوجديسها عيباً اوحبلاً · وابويوسف في الآثار١٥٨

# البَابُ الْعَاشِرُ فِي الصَّرُفِ

#### دسواں باب بیع صرف کے بیان میں

الله سونے کوسونے کے بدلے، چاندی کوچاندی کے بدلے برابر برابر ہیچو، زیادتی سودہے ا

1088/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَطِيّةِ الْعَوْفِيّ (عَنُ) آبِى سَعِيْدِ الْخُدَرِيِّ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ اللَّهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ اَلذَّهُ بُ بِالذَّهَبِ مَثَلاً بِمَثَلٍ وَالْفَضُلُ رِبَا وَالْفَضُلُ مِنَالاً بِمَثَلٍ وَالْفَضُلُ رِبَا وَالْفَصُلُ وَاللَّهِ عَنْلاً بِمَثَلِ وَالْفَضُلُ رِبَا وَالْفَصْلُ رِبَا وَالْفَصْلُ رِبَا وَالْفَصْلُ رِبَا وَالْفَصْلُ وَاللَّهُ عِيْرِ مَثَلاً بِمَثَلِ وَالْفَصْلُ رِباً وَالْفَصْلُ رِباً وَالْفَصْلُ رِباً وَالْفَصْلُ وَالْمَالُ وَالْفَصْلُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُولُ وَالْفَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُولُ وَالْمِلْمُ وَالَالَمُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَ

﴾ حضرت اما اعظم ابوحنیفہ بیسے حضرت' عطیہ عونی بیسے '' سے ، وہ حضرت' ابوسعید خدری ڈاٹٹو'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم طابی نے ارشادفر مایا سونے کوسونے کے بدلے میں برابر پیچو، جواضا فیہ ہوگا وہ سود ہے اور جا ندی کو جا ندی کے بدلے میں برابر بیچوا ور جوزیا دتی ہوگا وہ سود ہے اور جو کو جو کے بدلے میں برابر برابر بیچوا ور جوزیا دتی ہوگا وہ سود ہے اور جو کو جو کے بدلے میں برابر برابر بیچوا ور جوزیا دتی ہوگا وہ سود ہے اور نمک کونمک کے بدلے میں برابر برابر بیچوا ور جوزیا دتی ہوگا وہ سود ہے۔

(وأحرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حَنِيْفَةَ كما أخرجه الإمام محمد بلفظ المثل بن أبيه خالد بن خلى (عن) عبد الصمد بن الفضل وإسماعيل بن بشر البلخيين وأحيد بن الحسين الحلواني قالوا أخبرنا مكي بن إبراهيم (عن) أبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد الهمداني قال قرأت فِي كتاب حمزة (عن) أبِي حَنِيْفَةً وذكر فيه بلفظ الحنطة

(ورواه) (عن) أحمد قبال قرأت في كتاب الحسين ابن على حدثنا يحيى بن الحسن حدثنا زياد بن الحسن بن الفرات (عن) أبيه (عن) أبي حَنِينُفَةً

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف عن أبي حَنِيُفَةَ رحمه الله (ورواه) (عن) عبد الله بن محمد البلخي ومحمد ابن إسحاق (عن) إبراهيم ابن يوسف (عن) أبي يوسف (عن) أبي

حَنِيْفَةَ إلا أنه لم يذكر فيه الشعير (ورواه) (عن) هارون بن هشام (عن) أحمد بن -غص عن أسد بن عمرو (عن) آبِي حَنِيْفَةَ إلا أنه قال الذهب بالذهب وزناً بوزن يداً بيد والفضل رباً والفضة بالفضة وزناً بوزن والفضل رباً والحنطة بالحنطة

( ۱۰۸۸ )اخرجه مسعدين الحسس الشيبانى فى الآثار( ٧٦٠ ) والعصكفى فى مستندالام( ٣٢٢ ) وابن حبان ( ٥٠١٦ ) ( ٥٠١٠ ) ومالك فى السوط ١٣٢٢:٢٠ ومس طريسقسه الشسافسى فى السهسند٢:١٥٧ وفى الرسالة فقرة ( ٧٥٧ ) والبخارى ( ٢١٧٧ )فى البيوع: باب الفضة ومسلم ( ١٥٨٤ )فى السساقاة:باب الرباء وابن الجارودفى الهتقى ( ٦٤٩ ) كيلاً بكيل يداً بيد والفضل رباً والملح بالملح كيلاً بكيل يداً بيد والفضل رباً

(ورواه) بهذا اللفظ (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أبي يوسف وأسد بن عمرو (عن) أبِي خَنِيْفَةً

(ورواه) (عـن) أحـمد ابن محمد (عن) الحسن بن على بن العباس (عن) عبد الحميد الحماني (عن) آبِي حَنِيْفَةَ إلا أنه قال في الكيل مثلاً بمثل والفضل رباً

(ورواه) (عن) أبيه (عن) سعيد بن مسعود (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حَنِيْفَة كذلك مثلاً بمثل

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله ابن موسى (عن) أبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) مجمد بن عبد الله السعدى (عن) محمد بن

عثمان (عن) سهل بن بشر (وعن) الفتح بن عمرو كلاهما (عن) الحسن بن زياد (عن) أبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) حماد بن إبراهيم المروزي (عن) الوليد بن حماد (عن) آبِي حَنِيْفَةً

(ورواه) أيضاً (عن) حامد بن أحمد بن زرارة الكشاني (عن) عمار بن خالد التمار (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) اَبي حَنِيْفَةَ (عن) اَبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن عبد الملك (عن) أحمد ابن داود (عن) إسحاق بن يوسف (عن) اَبي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حَنِيُفَةً

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله المسروقي قال هذا كتاب جدى فقرأت فيه (حدثنا) أبو حنيفة بهذا غير أنه لم يقل والفضل رباً وقال من زاد أو ازداد فقد أربا

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن صاحب (عن) داود السمسار (عن) يحيى (عن) آبِي حَنِيْفَةَ على لفظ إسحاق بن يوسف الأزرق

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن ماهان الترمذي (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبي حَنِيْفَةَ (عن) أبي حَنِيْفَة عن أبي حَنِيْفَة (عن) أبي حَنِيْفَة غير أن أسد بن عمرو وأبا يوسف على رواية حسين بن محمد عنه ذكر الكيل في الأشياء الأربعة

(ورواه) أيـضـاً (عـن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل الهروى (عن) عثمان بن سعيد (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) اَبى حَنِيْفَةَ مثله

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن محمد الأسدى (عن) أبى الأزهر (عن) حسين بن حسن (عن) عطية (عن) آبِي حَنِيُقَةَ (ورواه) أيضاً (عن) عبد الرحيم بن عبد الله بن إسحاق السمسار (عن) إسماعيل بن توبة (عن) حسين بن حسن عن عطية (عن) أبى حَنِيُفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن صالح بن عبد الله الطبرى (عن) على بن سعيد بن مسروق (عن) أبيه (عن) آبي حَنْفَةً

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان بن سعيد (عن) المقرى (عن) أبى حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن إبراهيم بن عثمان (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن على بن عباس (عن) عبد الحميد الحمانى عن آبِي حَنِيْفَةَ (ورواه) (عن) محمد بن محلد (عن) أحمد بن عبد الله الحميرى (عن) إسحاق الأزرق (عن) آبي حَنِيْفَةَ (ورواه) أيضاً (عن) ابن محلد (عن) أبي سعيد الجندي (عن) أبي حمزة محمد بن يوسف (عن) أبي قرة موسى بن طارق (عن) آبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(قبال) المحافظ واللفظ لإسحاق الأزرق الذهب بالذهب مثلاً بمثل والفضل رباً إلى آخر الحديث بلفظ المثل (قبال) المحافظ ورواه (عن) أبيى حَنِيْفَةَ رحمه الله حمزة الزيات والحسن بن زياد وأيوب بن هانى وحماد بن أبيى حَنِيْفَة

وأبو يوسف وأسدبن عمرو رحمة الله عليهم أجمعين

(و أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبى على الحسين بن القاسم (عن) محمد بن موسى (عن) عباد بن صهيب (عن) أبى حَنِيْفَةً ولفظ صهيب الذهب بالذهب مثلاً بمثل والفضل رباً

(ورواه) رعن) القياسم بن عيسى العطار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده شعيب (عن) أبي حَنِيْفَةَ بهذا اللفظ أيضاً

(ورواه) (عن) الحسيس ابن الحسيس الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) على بن معبد (عن) أبي يوسف ومحمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيُفَةَ غير أنهما ذكرا الذهب والفضة وزناً بوزن يداً بيد والفضل رباً (ورواه) باللفظ الأول (عن) الحسن بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن على (عن) عفان (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حَنِيفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن نصر بن طالب (عن) أحمد بن المحيا (عن) عبد الله ابن محمد بن رستم (عن) محمد بن حصر و غي مسنده (عن) حفص (عن) أبي حَنِيُفَةَ باللفظ الأول أيضاً (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن المحسن بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) أبي نصر بن الشكاب القاضى البخارى (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيُفَة بلفظ المثل في الكال

(ورواه) (عين) السبارك بين عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد ابن المظفر بأسانيده المذكورة إلى الإمام اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ال حدیث کو حضرت ''ابو براحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلائی بیسته '' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد بن خلی بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد و حضرت ''محمد بیسته '' ہے والد حضرت ''خالد بن خلی بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت ''مام اعظم ابو حضیفہ بیسته '' ہے روایت کیا ہے۔ جسیا کداس کو حضرت امام ''محمد بیسته '' نے لفظ السمنسل بالسئل کے ساتھ نقل کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت''ابو تحد بخاری بیتی ''نے حضرت''عبدالصمد بن فضل بیتی بلخی ''اور حضرت''اساعیل بن بشر بلخی بیسی ''اور حضرت' ''احید بن حسین حلوانی بیتی '' سے روایت کیا ہے، وہ سب کہتے ہیں جمیں خبر دی ہے حضرت'' مکی بن ابراہیم بیتی ''نے ،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بیسی '' سے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوحضرت'' ابو تحد بخاری بھینی'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمہ

ہمدانی میں 'کہتے ہیں: میں نے حضرت' حضرت ' حضرت ' حضرت ' امام اعظم اللہ میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم البوضيفه میں ہا۔ ابوضیفه میں ہے۔ اوراس میں ' حنطة ' کے الفاظ بھی ہیں۔

اس حدیث کوحفرت''ابوگھ بخاری بہتیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''احمد بہتیہ'' سے روایت کرتے ہیں،وہ فرماتے ہیں:ہمیں حضرت ''حسین بن علی بہتیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،وہ فرماتے ہیں:ہمیں حضرت ''دیکی بہتیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،وہ فرماتے ہیں:ہمیں حضرت ''دیکی بندسن بہتیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،انہوں منظم ابو حنیفہ بہتیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محمد بخاری بیشتهٔ 'نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمد بن حسن برزار بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم برزار بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوعنیفہ بیشته'' ہے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابو محر بخاری بیتین نے انہیں الفاظ میں ایک اورا شاد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناویوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بیسین' ہے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد بیسین' ہے، انہوں نے حضرت''صین بن محمد بیسین' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو پوسف بیسینا'' اور حضرت''اسد بن عمر و بیسین' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیف بیسین' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفزت''ابومحد بخاری بیست'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اساد یوں ہے) حفزت''احمد بن محمد بیست'' ہے،انہوں نے حضرت''حسن بن علی بن عباس بیست'' ہے،انہوں نے حضرت''عبدالحمید حمانی بیست' ہے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیست' ہے روایت کیا ہے۔اس میں انہوں نے فرمایا''مگرمکیلی چیز برابر برابر بیچو، جوزیا دتی ہوگی،وہ سود ہے''

اس حدیث کوحفرت''ابومحر بخاری بیستا' نے ایک اوراساد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اساویوں ہے) اپنے'' والد بیستا' سے، انہوں نے حضرت''سعید بن مسعود بیستا' سے، انہوں نے حضرت''عبید اللہ بن مویٰ بیستا' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بیستا'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ وہی مثلاً بمثل والے ہیں۔

Oاس حدیث کوحفرت''ابو محمد بخاری بیشت' نے ایک اوراساد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اساویوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بیشت'' ہے،انہوں نے حضرت''احمد بن حازم بیشت'' ہے،انہوں نے حضرت''عبیداللّد بن موی بیشت' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ بیشت'' ہے روایت کیا ہے۔ 🔾 اس حدیث کوحضرت''ابومحمہ بخاری میسین''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمہ بن رضوان بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن سلام میشد'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللّٰد سعدی میشد'' ہے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان ہمیشہ'' سے ،انہوں نے حضرت''سہل بن بشر ہمیشہ'' سے انہوں نے حضرت'' فتح بن عمر و ہمیشیہ'' سے ،ان دونوں نے حضرت ''حسن بن زیاد نمینیو'' ہے،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ بیٹیو'' ہے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوحضرت'' ابومحمہ بخاری ہیں۔''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''حماد بن ابرا تیم مروزی نیسی ' ہے،انہوں نے حضرت' ولید بن حماد میسیہ'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میسیہ'' ہےروایت کیا ہے۔ 🔾 اس حدیث کوحفرت'' ابومحمہ بخاری ہیں:'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' حامہ بن احمہ بن زرارہ کشانی نیشیں' سے، انہوں نے حضرت'' ممارین خالد تمار بیشیں'' سے، انہوں نے حضرت''اسحاق بن پوسف ازرق میشیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام عظم ابوصیفہ بھینت' سے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوحفرت''ابوځمر بخاري میت'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بیست ''ے،انہوں نے حضرت' احمد بن عبدالملک بُوست''ہے،انہوں نے حضرت' احمد بن داؤ د بیست ''ہے،انہوں نے حضرت' اسحاق بن یوسف بنینهٔ ' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بنینهٔ ' ہے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوحفرت''ابوٹھ بخاری بھٹے''نے ایک اورا سناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بيسة "ع، انبول في حفرت "منذر بن محمد بيسة "ع، انبول في الين والد بيسة "ع، انبول في اين " يجا" ع، انبول في ا بيخ والدحضرت''سعيد بن ابوجهم بُهِينة'' ہے،انہول نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بہتیہ'' ہے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری میسین''نے ایک اورا سناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بیستین ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللہ مسروتی میشتین سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا: پیرمیرے دادا کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھاہے،اس میں ہے'ہمیں بھی حدیث حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ہوری'' نے بیان کی ہے۔اس میں پیالفاظ نہیں ہیں فسط رباً کیکن اس میں پیالفاظ ہیں''جس نے زیادہ دیایازیادہ لیااس نےسود کا کام کیا''

ن اس حدیث کوحضرت''ابومحد بخاری میشین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد میند" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن صاحب میند" سے، انہوں نے حضرت "واؤ دسمسار میند" سے، انہوں نے حضرت '' کیچیٰ بیشتی'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس کے الفاظ حضرت''اسحاق بن بوسف ازرق ہیستا''والی روایت جسے ہیں۔

اں حدیث کوحفزت''ابومحد بخاری ہیں۔'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن مامان تر مذی بیشتین سے،انہوں نے حضرت''صالح بن محمد بیشین سے،انہوں نے حضرت''حماد بن امام اعظم ابوصیفیہ بیشین سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفیہ بھینیہ''سے روایت کیا ہے۔لیکن حضرت''اسدین عمرو میشیہ''اورحضرت''ابویوسف میشیہ''نے حضرت ''حسین بن محمد ہیں '' سے روایت کی ہے ،اس میں جار چیزوں کے کیل کاذ کر کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت''ابومجمہ بخاری ہوئیہ'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسنادیوں ہے)حضرت''صالح بن احمہ ین ابومقاتل ہروی ہیں: ''ہے،انہوں نے حضرت''عثان بن سعید ہیں۔'' ہے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری ہیں۔'' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفه میسین "سے سابقه حدیث کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحر بخاری میشد' نے ایک اوراساد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسادیوں ہے) حفرت' صالح بن محمد اسدی میشد' سے، انہوں نے حضرت' حضرت' سے، انہوں نے حضرت ' عظیم ابود نیفہ میشد' سے، انہوں نے حضرت ' عطیم میشد' سے، انہوں نے حضرت ' عطیم میشد' سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابود نیفہ میشد' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بیشتهٔ ''نے ایک اوراساد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسادیوں ہے) حضرت' عبدالرحیم بن عبدالله بن اسحاق سمسار بیشته'' سے، انہوں نے حضرت' حسین بن حسن بیشته'' سے، انہوں نے حضرت' حصین بن بن من میشته'' سے، انہوں نے حضرت' عطیم بیشته'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحر بخاری بیسیّه' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت' محمد بن صالح بن عبداللّه طبری بیسیّه' سے، انہوں نے حضرت' علی بن سعید بن مسروق بیسیّه' سے، انہوں نے اپنے'' والد بُیسیّه' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیسیّه' سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیشات' نے''اپنی مندمیں (ذکرکیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' صالح بن احمد بیشت' سے، انہوں نے حضرت''عثمان بن سعید بیشت' سے، انہوں نے حضرت''مقری بیشت' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشت'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' مافظ طلحہ بن محمد مُتِلَّة' 'نے'' اپنی مندمیں (ذکرکیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' صالح بن ابراہیم بن عثمان بیاتہ' ' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مُتِلَّة' ' ہے روایت کیا ہے۔ عثمان بیاتہ کا مندمین (ذکرکیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد مُتِلَّة' ' ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد مُتِلَّة' ' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم انہوں نے حضرت' امام اعظم انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مُتِلَّة' ' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مُتِلَّة' ' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مُتِلَّة' ' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مُتِلَّة' ' ہے، انہوں ہے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مُتِلَّة' ' ہے، انہوں ہے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مُتِلِّة' ' ہے، انہوں ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طحه بن محمد بیشهٔ ''نے''اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''محمد بن مخلد بیشهٔ ''نے، انہوں نے حضرت''امام اعظم انہوں نے حضرت''احمد بن عبد اللہ حمیری بیشهٔ ''نے، انہوں نے حضرت''اسحاق ازرق بیشهٔ ''نے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفه بیشهٔ ''نے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیستی'' نے''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''ابن مخلد بیستی' سے، انہوں نے حضرت''ابوقرہ موی بن انہوں نے حضرت''ابوقرہ موی بن انہوں نے حضرت''ابوقرہ موی بن طارق بیستی'' سے، انہوں نے حضرت''ابوقرہ موی بن طارق بیستی'' سے، انہوں نے حضرت''ابام اعظم ابوحنیفہ بیستی'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت حافظ کہتے ہیں: حضرت''اسخاق ازرق بیستی'' کے الفاظ میں بیں الذهب بالذهب مثلاً بعشل و فضل رباً یونہی پوری حدیث میں''مثل' کے الفاظ ہیں۔

O حفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیستی'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیستی'' سے حضرت'' حمزہ زیات بمیسیی''، حضرت'' ''حسن بن زیاد بیستی''، حضرت'' ایوب بن ہائی بیستی'' حضرت'' حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ بیستی''، حضرت'' ابو یوسف بمیستی'' اور حضرت'' اسد بن عمرو بیستی'' نے روایت کی ہے۔

اس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر بیسید'' نے اپی مندمیں (ذکرکیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوعلی حسین بن قاسم بیسید'' ہے،انہوں نے حضرت''عباد بن صہیب بیسید'' ہے،انہوں نے حضرت''امام ابوحنیفہ بیسید'' سے،انہوں نے حضرت''صہیب بیسید'' کے الفاظ یہ بیس المذهب سالذهب مثلاً بمثل اعظم ابوحنیفہ بیسید'' کے الفاظ یہ بیس المذهب سالذهب مثلاً بمثل

وفضل رہا (سونے کوسونے کے بدلے برابر برابر پیو، زیادتی سودہے)

اس حدیث کو حضرت'' حافظ محمہ بن مظفر بیسیّن' نے اپنی مندمیں (ذکرکیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' قاسم بن عیسیٰ عطار بیسیّن' سے دشق میں،انہوں نے اپنے داداحضرت عطار بیسیّن' سے دشق میں،انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بیسیّن' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیّن' سے سابقہ الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' حافظ محمہ بن مظفر مینید'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' حسین ابن حسین انہوں نے حضرت' اجہ بن عبد اللہ کندی بینید'' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابو یوسف نہید'' ہے روایت کیا ہے۔ لیکن ان کے ''امام ابو یوسف نہید'' ہے روایت کیا ہے۔ لیکن ان کے الفاظ کچھ یوں بین الذھب والفضه وزنا بوزن بدا بید وفضل ربا (سونے کوسونے کے بدلے اور جاندی کو جاندی کو جاندی کے بدلے برابروزن کے ساتھ بیون نیادتی سود ہے)

اس حدیث کو حضرت'' حافظ محمر بن مظفر بیسته'' نے اپنی مندمیں (ذکرکیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''حسن بن محمد بن م

ال حدیث کو حضرت ' وافظ محمد بن مظفر بیستا' نے اپنی مندمیں (ذکرکیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' احمد بن نصر بن فلا بیستا' ہے، انہوں نے حضرت ' عبداللہ بن محمد بن رستم بیستا' ہے، انہوں نے حضرت ' عبداللہ بن محمد بن رستم بیستا' ہے، انہوں نے حضرت ' محمد بن حفص بیستا' ہے، انہوں نے حضرت ' امام عظم ابو حفیفہ بیستا' ہے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ بھی سابقہ حدیث جسے ہیں۔ اس حدیث کو حضرت ' ابو عبداللہ حسین بن محمد بن حسر وابخی بیستا' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' ابو فضل احمد بن حسن بن خیرون بیستا' ہے، انہوں نے حضرت ' ابو علی بن شاذان بیستا' ہے، انہوں نے حضرت ' ابو نصر بن اشکاب قاضی بخاری بیستا' ہے، انہوں نے حضرت ' اساعیل بن تو بہ قزو بی بیستا' ہے، انہوں نے حضرت ' اساعیل بن تو بہ قزو بی بیستا' ہے، انہوں نے حضرت ' دس بیستا' ہے، انہوں نے حضرت ' دس بیستا' ہے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو صفیفہ بیستا' ہے روایت کیا ہے۔ اس روایت میں بھی تمام الفاظ ' مصرت ' دمشل' کے استعال ہوئے ہیں۔

اں حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر ولئی بیتی '' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' مبارک بن عبد الجبار صیر فی بیتی'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جو ہری بیتی '' ہے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر بیتی '' ہے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیتی '' ہے روایت کیا ہے۔

#### الله حیاندی کابرتن در ہموں کے بدلے بیجنا ہوتو زیادہ وزن لیناسود ہے

1089/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْوَلِيْدِ بُنِ سَرِيْعٍ مَوْلَى عَمْرِو بُنِ حَرِيْثٍ (عَنْ) أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّاءٍ مِنْ فِضَّةٍ خُسْرَوَانِيِّ قَدْ أُحْكِمَتُ صَنَعْتُه فَامَرَ الرَّسُولَ اَنْ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّاءٍ مِنْ فِضَّةٍ خُسْرَوَانِيِّ قَدْ أُحْكِمَتُ صَنَعْتُه فَامَرَ الرَّسُولَ اَنْ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّاءٍ مِنْ فِضَّةٍ خُسْرَوَانِيِّ قَدْ أُحْكِمَتُ صَنَعْتُه فَامَرَ الرَّسُولُ اَنْ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّاءٍ مِنْ فِضَّةٍ خُسْرَوَانِيِّ قَدْ أُحْكِمَتُ صَنَعْتُه وَاللَّهُ عَنْهُ إِنَّاءٍ مِنْ فِضَالَ رِبَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَزُنِهِ فَقَالَ عُمَرُ لَا فَإِنَّ الْفَضُلَ رِبَا

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیشته حضرت' ولید بن سریع بیشته' (جوکه عمرو بن حریث کے آزاد کردہ غلام ہیں) سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیشته حضرت دوایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب بی تین نے کسی شخص کو خسر وانی جاندی کا برتن دیکر بھیجا جو بہت مضبوط بنا ہوا تھا اور اس کو بیچنے کا حکم دیا ، وہ مخص لوٹ کر آیا اور کہنے لگا: مجھے اس کے وزن سے زیادہ جاندی مل رہی ہے ( کیا میں اس کو لے لوں ؟ ) حضرت عمر بی تین فرمایا: مت لو، کیونکہ جواس میں اضافہ ہے وہ سود ہے۔

(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن حسرو في مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حَنِيفَةَ (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام ابي حَنِيفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حَنِيفَةَ رَضِي الله عَنْهُ

Oال حدیث کوهنرت''حسن بن زیاد بیتی'' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظیم ابوحنیفیہ جینیہ'' ہے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کو حضرت'' اما ممجمد بن حسن نهیدیه'' نے حضرت'' امام اعظیم ابو حنیفہ نہیدیا کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرونجی نیسته'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوضل بن خیرون بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''ابوعلی بن شاذان بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''قاضی ابونصر بن اشکاب بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن طاہر بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''اساعیل بن تو بہ قزویٰی بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسته'' ہے،وایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیسته'' نے آثار میں نقل کیا ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسته'' کاموقف کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسته'' کاموقف کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسته'' کاموقف ہے۔

﴿ چَاندى كَى انْكُوهَى مِينَ مَكِينِهُ مُوجُودَ هُوتُو كُم زيادَه دَرَ ہُمُوں كے بدلے نِنِجَ سَكَتَّ بَيْنِ ﷺ 1090/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا كَانَ الْخَاتَمُ فِضَّةً وَفِيْدِ فَصُّ فَاشْتَرُهُ بِمَا شِئْتَ قَلِيْلاً وَإِنْ شِئْتَ كَثِيْراً

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ حَضِرَتَ امَامُ الْحَضَمُ الْوَحْنَيْفَهُ بَيْنَةً حَضَرَتُ ' حَمَادُ بَيْنَةً ' سے ، وہ حضرت ' ابرا تيم بَيْنَة ' سے روايت كرتے بيں انہول في رمایا: جب انگوشی چاندی کی بواوراس کے اندرنگين بھی بوتواس کوتھوڑ ہے يازيا وہ جتنے در بمول کے بدلے چا بموخر يد سكتے ہو۔ (اخوجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواہ (عن) الإمام أبِي حَنِيْفَةَ ثَمْ قال ولسنا ناحذ بهذا و لا نجيز البيع حتى نعلم أن الشمن أكثر من الفضة التي في المحاتم فيكون فضل الثمن في الفص و هو قول آبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اللّٰهُ عَنْهُ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا اللّٰهُ عَنْهُ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا اللّٰهُ عَنْهُ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا اللّٰهُ عَنْهُ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا اللّٰهُ عَنْهُ اللّٰهُ عَنْهُ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا اللّٰهُ عَنْهُ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا لَى وَلِيلُ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا اللّٰهُ عَنْهُ وَلَوْلُونَ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا اللّٰهُ عَلْهُ اللّٰهُ عَنْهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا اللّٰهُ عَنْ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا اللّٰهُ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا اللّٰهُ عَنْهُ وَلَوْلُكُونُ وَلَا اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا لَا مُعْلَى اللّٰهُ عَنْهُ اللّٰهُ عَلْهُ وَلَا اللّٰهُ عَلْهُ وَلَا لَا مُعْلَى اللّٰهُ عَلْهُ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلْهُ اللّٰهُ عَلْهُ وَلَا لَا مُعْلَى اللّٰهُ عَلْمُ اللّٰهُ عَلْهُ اللّٰهُ عَلْهُ وَلَا لَا عَلَاللّٰهُ عَلْمُ اللّٰهُ عَلْهُ وَلَا لَا عَلَى اللّٰهُ عَلْهُ اللّٰهُ عَلْهُ وَلَا لَا مُعْلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلْمُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَا اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَاللّٰهُ عَلَاللّٰهُ عَلَال

( ۱۰۹۰ )اخرجه منصيدين العسن الشيباني في الآثار( ۷۵۷ )وعيدالرزاق ۱۹:۸۵ )في البيوع:باب السيف البحلي والخادم. والعنطقة وابن ابي شيبة ۲۰۱۵۷ ( ۲۰۱۸۷ )في البيوع: باب السيف العصلي والعنطقة العصلاة والعصصف کواختیار نہیں کرتے ،اورنہ بی ہم اس فروخت کو جائز سمجھتے ہیں، جب تک بیمعلوم نہ ہوجائے کہ قیمت کے طور پر دیئے جانے والے درا ہم انگوشی میں موجود چاندی سے زیادہ ہیں تاکہ قیمت میں جو اضافہ ہے، وہ تکینے کے بدلے ہوجائے۔اوریہی حضرت ''امام اعظم ابوضیفہ ہے۔'' کاموقف ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام آبِي حَنِيُفَةَ ثم قال محمد وبه ناحذ وهو قول آبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) القاسم بن محمد بن أبى بلال (عن) أبى يوسف (عن) أبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم ابن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) الحسن بن زياد (عن) أبِي حَنِيْفَةَ (وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

آس حدیث کو حضرت''امام محد بن حسن بیشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوصیف بیشیئے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشید'' کاموقف ہے۔ حضرت''امام اعظم ابوصیفہ بیشید'' کاموقف ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیشیا'' نے''اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوعباس بن عقدہ بیشیا ''سے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن محمد بن ابو بلال بیشیا'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابو پوسف بیشیا'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشیا'' سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کوحضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرو بخی بیشین' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوقاسم بن عمر بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن حسن خلال بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیشین' نے حضرت'' محمد بن ابراہیم بن حبیش بیشین' ہے، انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد بیشین' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

©اس صدیث کوحفرت' دخش بن زیاد بیشتا" نے اپی مندمیں حفرت' امام اعظم ابوطنیفہ بیشتا" سے روایت کیا ہے۔

ن مکیلی یا موز ونی جنس کوجنس کے بدلے برابراورنفذ بیجو،اضا فیسود ہے ﷺ

1092/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطِيَّةِ الْعَوْفِي (عَنْ) آبِي سَعِيْدِ الْحُدَرِيِّ رَضِى اللهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَنْهُ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ ٱلْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ مَثَلاً بِمَثَلٍ يَداً بِيَدٍ وَالْفَصْلُ رِباً وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ مَثَلاً بِمَثَلٍ يَدَاً بِيدٍ وَالْفَصْلُ رِباً وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مَثَلاً بِمَثَلٍ يَداً بِيدٍ وَالْفَصْلُ رِباً وَالْمِلْحِ مَثَلاً بِمَثَلِ يَداً بِيدٍ وَالْفَصْلُ رِباً وَالْمِلْحُ مِثَلاً بِمَثَلِ يَدا بِي وَالْفَصْلُ رِباً وَالْمَلْحُ بِالْمِلْحِ مَثَلاً بِمَثَلِ يَدا فَالْمَا عَلَمُ الوَصْفَدُ بَيْنَةٍ وَلَى وَمُورَى وَمُورَى وَالْمَا عَلَمُ الْمِعْدِ فَرَامِ عَلَى وَالْفَصْلُ وَالْمَا الْمُعَمِّ الْمِعْدُ فَرَى وَالْمَامِ الْمُؤْمِنِ الْمُعْمِ الْمُعْمِورِ وَعَلِي وَلَى وَمِودَ عِلْهُ وَالْمُونِ وَالْمَامِ عَلَى وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَةُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُولُ وَالْمُولُ وَالْمُ وَالْمُولُ وَالْمُ وَالْمُولُولُ وَالْمُ وَالَّالَةُ الللهُ اللهُ اللهُو

(احرجه) المحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حَنِيُفَةَ ولم يذكر الذهب والفضة وقال في موضع آخر حدثنا أبو حنيفة (عن) عطية العوفي عن أبي سعيد الحدرى (عن) النبي صَلّى الله عُلَيْه وَآلِه وَسَلَّمَ أنه قال الذهب بالذهب مثلاً بمثل والفضل رباً والفضة بالفضة مثلاً بمثل والفضل رباً

اس حدیث کوحفرت ''حسن بن زیاد بیشد'' نے اپی مندمیں حفرت' امام اعظم ابوحنیفه بیشد'' ہے روایت کیا ہے۔ اوراس روایت میں چاندی کا ذکر نہیں ہے۔ ایک اور مقام پر فرمایا ہے' ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه بیشد'' نے ، انہوں نے حضرت''عطیه عوفی بیشد'' ہے ، انہوں نے حضرت'' ابوسعید خدری بیشد'' ہے روایت کیا ہے کہ رسول اگرم نگاتی نے ارشاد فرماایا: سونے کوسونے کے بدلے اور چاندی کو چاندگ کے بدلے برابر برابر بیچو، زیادتی سود ہے۔

# اَلْبَابُ الْحَادِی عَشَرَ فِی الرَّهْنِ الْرَّهْنِ الْرَّهْنِ الْرَّهْنِ الْرَّهْنِ الْرَّهْنِ الْرَامِوانِ الْمِن الْمُن الْمُنْمِينِ الْمُن الْمُنْ الْمُنْمُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ ا

اکرم مناتیا نے اپنی زرہ یہودی کے پاس گروی رکھ کراس سے گندم خریدی

1093/(اَبُـو حَـبِيُـفَةَ) (عَـنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسُودِ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اِشْتَرَىٰ مِنْ يَهُوْدِى طَعَاماً واَرْهَنَهُ دِرْعاً

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مُیسَنهٔ حضرت' حماد مُیسَنهٔ 'سے، وہ حضرت' ابراہیم مُیسَنهُ' سے، وہ حضرت' اسود مُیسَنه'' سے روایت کرتے ہیں 'سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ بُلُیْن بیان کرتی ہیں رسول اکرم مُلَاثِیْنِ نے یہودی سے گندم خریدی اورا پنی زرہ اس کے پاس رہن رکھوائی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى محمد عبد الباقى الأنصارى في مسنده (عن) أبى الغنائم بن على بن الحسن بن المأمون (عن) أبى الحسن المدارقطني على بن عمر بن أحمد (عن) القاضي أبى عبد الله الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن

عبد الله الكندى (عن) أبي الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حَنِيْفَةً

اس حدیث کوحفرت''ابومجر بخاری بینیی'' نے حفرت''محد بن منذر بن سعید ہروی بینیی'' سے، انہوں نے حفرت''احمد بن عبدالله کندی بینیی'' سے، انہوں نے حضرت''ابراہیم بن جراح بینیی'' سے، انہوں نے حضرت''امام ابولیوسف بینیی'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوضیفہ بینیی'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' قاضی محمد عبدالباتی انصاری بیشت' نے اپنی مندین ذکرکیا ہے، انہوں نے حفرت' ابوغنائم بن علی بن حسن بن مامون بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' ابوعبداللہ حسین بن حسین مامون بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' ابوعبداللہ حسین بن حسین بن حسین انطاکی بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' ابوجراح بیشتی' ہے، انہوں نے حضرت' امام الحظم ابوحنیفہ بیشتی' ہے، انہوں نے حضرت' ابوجراح بیشتی' ہے، انہوں نے حضرت' امام الحظم ابوحنیفہ بیشتی' ہے روایت کیا ہے۔

# 🗘 گروی رکھی گئی چیز کی قیمت کم بازیادہ ہونے کی صورت میں وصولی کے احکام 🗘

1094/(اَبُو حَنِيهُ فَهُ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا كَانَ الرِّهُنُ يُسَاوِى ٱكْثَرَ مِمَّا رَهِنَ فِيْهِ فَهُوَ فِي

( ۱۰۹۳ )اخد جبه التصصيكيفي في مستندالامام( ۲۵۰ ) ابن حيان ( ۵۹۳۱ ) والبخارى ( ۲۹۱۲ ) في الجهاد بياب ماقبل : في درع النبي صلالله عليه وسلم والتقسيسص في الحرب ومسيلم ( ۱۲۰۳ ) في البسياقاة: ساب الريمين وحوازه في السفروالعضر والبيهقي في السنين الكبرى ۲:۲۲ والبغوى في شرح السنة ( ۲۱۲۹ ) وابن ابي شيبة ۲:۲۱ وعبدالرزاق ( ۱٤۰۹٤ ) واحيد ۲:۲۱ وابن ماجة ( ۲۲۳۲ ) الْفَضُلِ مؤتمن وَإِذَا كَانَ الرَّهِنُ اَقَلَّ مِمَّا رَهِنَ بِهِ ذَهَبَ مِنُ حَقِّهِ بَقُدِدِ الرِّهْنِ وَكَانَ مَا بَقِيَ عَلَى صَاحِبِ الرَّهْنِ اللهُول لَمُ حَضرت امام اعظم البوضيفه بَيْنَةُ حضرت ' حماد بَيْنَةُ ' ہے ، وہ حضرت ' ابراہیم بَیْنَةُ ' ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا: جب رہن اس چیز کے برابر ہوجس کے بدلے میں رہن رکھا گیا ہے تو وہ خص ذا کد چیز میں امانت دار ہوگا اور اگر رہن کی قیمت اس چیز ہے کم ہوجس کے بدلے رہن رکھی گئی ہے تو رہن کے مطابق اسکاحق ختم ہوگیا ہے اور باقی جتنا بچتا ہے وہ رہن والے کے ذمے موجود ہے۔

(أحـرجـه) الإمـام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ والله أعلم

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن بیشته'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشتی کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشتہ'' نے فرمایا: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔وہوتول امام اعظم ابوحنیفه بیشتی ہے روایت کیا ہے۔واللہ اعلم



# اللَّابُ الثَّانِي عَشَرَ فِي الْحَجَرِ

بارہواں باب: حجرکے بیان میں

﴿ نِحَ كَ بِغُلُولَ كَ بِالَ الَّ أَسَيْ تُواسِ پِرَامانت كَاحكام جارى موتے بِي ﴿ اللّٰهُ عَنَهُمَا قَالَ اَلسَّنَةُ إِذَا نَبَتَتْ عَانَةُ الْغُلاَمِ جَرَتُ عَلَيْهِ الْآمَانَةُ الْعُلاَمِ جَرَتُ عَلَيْهِ الْآمَانَةُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابو حنیفه مجیلیة حضرت''نافع مجیلیة''سے، وہ حضرت''عبداللہ بن عمر رفاقیا''سے روایت کرتے میں'انہوں نے فرمایا: سنت میہ ہے کہ جب بچے کی بغلوں کے بال اگ آئیں تواس پرامانت کے احکام جاری ہوجاتے ہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبي رميح (عن) الفضل بن عبد الجبار (عن) عيسى بن سالم التميمى (عن) نوح بن أبي مريم الجامع (عن) أبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت ''ابومحد بخاری بیشهٔ '' نے حفرت ''صالح بن ابو رشح بیشهٔ '' ہے، انہوں نے حفرت ''فضل بن عبد البجار بیشهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت ''نوح بن ابومریم جامع بیشهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت ''نوح بن ابومریم جامع بیشهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوضیفہ بیشهٔ '' ہے روایت کیا ہے۔

🗘 بالغ ہونے سے بتیمی ختم ہوجاتی ہے 🗘

1096/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مَحَمَّدِ بُنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنُ) اَنْسِ بُنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ لَا يُتُمَ بَعُدَ حُلْمٍ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیشته حضرت''مجمد بن منکدر بیشته'' سے، وہ حضرت''انس بن مالک ڈاٹٹنو'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مُناٹینو کے ارشا دفر مایا: بالغ ہونے کے بعد بتیمی نہیں رہتی۔

(أحرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبى رميح (عن) موسى بن عيسى (عن) الفضل بن سهل (عن) على بن عبد الله (عن) سفيان بن عيينة (عن) الزبير بن سعيد (عن) داود (عن) أبِي حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت''ابومحمد بخاری بیشته'' نے حضرت''صالح بن ابورمیح بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت''مویٰ بن عیسیٰ بیشته'' ہے،

( ۱۰۹۵ )قسلست:وقداخرج ابن حبان( ٤٧٢٧ ) وابو داودالطیالسی ( ۱۸۵۹ ) وابن سعدفی الطبقات ۱٤٣٤ والبیرپیقی فی السنن الکبری معالله ۱:۵۵عس ابن عبرقال:عرضت علی النبی علیمتشلهیوم احدواناابن اربع عشرسنة ولم احتلم فلم یقبلنی "شم عرضت علیه یوم الخندق واناابن خسس عشرسنة فقبلنی

( ١٠٩٦ )اخرجه البزارفي الهسند( ١٣٠٢ )و( ١٣٧٦ ) وارده الربيشيي في مجعم الزوائد٤:٢٦٦

انہوں نے حضرت''فضل بن مہل بیشید'' ہے، انہوں نے حضرت''علی بن عبداللہ بیشید'' ہے، انہوں نے حضرت''سفیان بن عیینہ بیشید ''ہے، انہوں نے حضرت''زبیر بن سعید بیشید'' ہے، انہوں نے حضرت''داؤر بیشید'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسید'' ہے روایت کیا ہے۔

﴿ ایک خوش نصیب پنتیم لڑک جس کی شادی ام المونین نے کی اور جہیز سید الا نبیاء نے عطا کیا ﴿ اللّٰهِ اَلَّٰهُ عَنْهَا وَوَجَهُ اللّٰهِ اَنَّ عَائِشَةَ وَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا وَوَّجَتُهُ وَالِهِ مَنْ عِنْدِهِ اللّٰهِ اَنَّ عَائِشَةَ وَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا وَوَّجَتُهُ وَالِهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مُیشَدُ حضرت' محمد بن منکدر مُیشَدُ ''سے، وہ حضرت' جابر بن عبدالله رقائمَدُ ''سے روایت کرتے ہیں'ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طاہرہ رقائمۂ کے پاس ایک بنتیم لڑکی رہتی تھی۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رقائمۂ نے عطافر مایا۔

(وأخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أحمد القيراطي (عن) الحسن بن سلام (عن) سعيد بن محمد (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

ُ اس حدیث کوحفرت''ابومجد بخاری بُیانیه'' ہے، انہوں نے حفرت''صالح بن احمد قیراطی بُیانیه'' ہے، انہوں نے حفرت''حسن بن سلام بُیانیه'' ہے،انہوں نے حضرت''سعید بن محمد بُیانیه'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیانیه'' ہے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 بچه، مجنون اورسویا هوا مرفوع القلم بین 🗘

النَّبِيِّ 1098/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنِ) الْآسُوَدِ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنُ ثَلاثَةٍ عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَكُبُرَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُفِيُقَ وَعَنِ النَّائِم حَتَّى يَسُتَيْقِظَ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مینید حضرت' حماد مینید' سے، وہ حضرت' ابراہیم مینید' سے، وہ حضرت' اسود مینید''
سے روایت کرتے ہیں'ام المؤمنین سیدہ عائشہ طیبہ طاہرہ ڈاٹھاسے مردی ہے' رسول اکرم مُلَاثِیْم نے ارشاد فرمایا: تین اشخاص سے قلم
اٹھالیا گیا ہے ۞ بچے سے یہانتک کہ بالغ ہوجائے ۞ مجنون سے یہانتک کہ اس کوجنون سے افاقہ ہوجائے ۞ سوئے ہوئے
سے یہانتک کہ وہ بیدار ہوجائے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبي رميح كتابة (عن) أبي أسامة الكلبي (عن) عمر بن حفص بن غياث (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بیشته'' نے حضرت''صالح بن ابور شیح بیشته'' سے (تحریری طور پر )،انہوں نے حضرت''ابواسامہ

( ١٠٩٧ )اخرجه العصكفي في مسندالامام( ٢٦٧ )

( ۱۰۹۸ )اخرجیه ایس حبسان ( ۱۶۲ ) واحسید۲:۰۰۰ والدارمی ۱۷۱:۲ وابوداود( ۴۲۹۸ )فی العدود:باب فی البعبنون پسرق اویصیب حبراً والنسساشی ۲:۲۵۱فی البطسلاق:باب من لایقع طلاقه اوابن ماجة ( ۲۰۶۱ )فی الطلاق:باب طلاق البعثوه اوابن جارودفی البنتقی ( ۱۶۸ ) کلبی ٹیسٹ'' سے، انہوں نے حضرت''عمر بن حفص بن غیاث ٹیسٹ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ٹیسٹ'' سے روایت کیا ہے۔

# الله سوئے ہوئے سے، پاگل سے اور بچے سے قلم اٹھالیا گیا،ان کا گناہ ہیں لکھا جاتا 🗘

1099/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) سَعِيُدِ بُنِ جُبَيْرٍ (عَنُ) حُذَيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيُقِظَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُفِيُقَ وَعَنِ الصَّبِى حَتَّى يَحْتَلِمَ الصَّبِى حَتَّى يَحْتَلِمَ الصَّبِى حَتَّى يَحْتَلِمَ

﴿ ﴿ حَفْرت امام اعظم الوحنيفه بُيِياتُ حضرت''حماد بُيِياتُ'' ہے،وہ حضرت''سعيد بن جبير طالبيُّو'' ہے،وہ حضرت'' ''حذیفه طالبیُ'' ہے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم طالبیُٹیانے ارشادفر مایا: تین اشخاص سے قلم اٹھالیا گیاہے ⊙سوئے ہوئے ہے بیہانتک کہوہ بیدار ہوجائے ⊙مجنون سے بیہانتک کہاس کے جنون میں افاقہ ہوجائے ⊙ بچے سے بیہانتک کہوہ بالغ ہوجائے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن صالح البلخي (عن) عبد الرحيم بن حبيب (عن) إسماعيل ابن يحيى (عن) عبيد الله (عن) أبِي خَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اں حدیث کوحفرت''ابومجر بخاری بیست'' نے حفرت''احمد بن صالح بلخی بیست' سے، انہوں نے حفرت' عبد الرحیم بن حبیب بیست' سے، انہوں نے حضرت''اساعیل بن کی بیست' سے، انہوں نے حضرت''عبید الله بیست' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیست'' سے روایت کیا ہے۔

# اللہ کی دی ہوئی طلاق اوراس کا کیا ہواسودامعتر نہیں ہے

الله عَنهُمَا قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لاَ يَجُوزُ لِلْمَعْتُوهِ طَلاقٌ وَلاَ بُيعَ وَلاَ شِرى

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه بیستی حضرت' منصور بن معتمر بیستی 'سے، وہ حضرت' دشعبی بیستی ' سے، وہ حضرت' جابر بن عبداللہ انصاری رفایق ' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم سکی تیلی نے ارشاد فرمایا : پاگل کی دی ہوئی طلاق اوراس کا کیا ہوا سودا جائز نہیں ہے۔

(أحرجه) أبو محمد البحاري (عن) محمد ابن منذر (عن) أحمد بن سعيد المقرى (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أحمد بن على بن شعيب (عن) أحمد بن عبد الله الكندي. (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسن المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي الحسن (عن) الحافظ محمد ابن المظفر بإسناده إلى اَبِي حَنِينُفَةَ

(ورواه) (عن) أبى الفصل بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله

ابس طاهس (عسن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن رَ-بِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس حدیث کوحفرت' ابو محد بخاری بیشته' نے حفرت' محد بن منذر بیشته' سے ، انہول نے حفرت' احمد بن سعید مقری بیشته' سے ، انہول نے حفرت' امام انہول نے حفرت' امام انہول نے حفرت' امام ابو میسته' سے ، انہول نے حفرت' امام ابو میسته ' سے ، انہول نے حضرت' امام ابو میسته ' سے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر بریشین' نے اپنی مندمیں (ذکرکیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت''احمد بن علی بن شعیب بریشین' سے، انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن جراح بریشین' سے، انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن جراح بریشین' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابولیوسف بریشین سے۔

اس حدیث کوحفزت''ابوعبدالله حسین بن محد بن خسر ولمنی بیاتیهٔ 'نے اپنی مندمیں حفزت' ابوحسن مبارک بن عبدالجبار میر فی بیاتیهٔ 'سے، انہوں نے حفزت' ابوحسن بیاتیه' سے، انہوں نے حضرت' حافظ محمد بن مظفر بیاتیه' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپن اساد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم البوحنیفہ بیاتیہ سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر نہیں "نے اپنی مندمیں (ذکرکیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابولضل بن خیرون میں شرون میں "نہول نے حضرت' ابولی بن شاذان بیت "سے،انہول نے حضرت' قاضی ابولصر بن اشکاب بیت "سے،انہول نے حضرت' عبداللہ بن طاہر میں " سے،انہول نے حضرت' عبداللہ بن طاہر میں شرون نے حضرت' محمد بن حسن بیت " سے، انہول نے حضرت' محمد بن حسن بیت " سے، انہول نے حضرت' محمد بن حسن بیت " سے، انہول نے حضرت' اساعیل بن تو بقز و بی بیت " سے،انہول نے حضرت' محمد بن حسن بیت " سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیت " سے روایت کیا ہے۔

🗘 تیبموں کواپنے ساتھ کھلاؤ،اپنے ساتھ پہناؤ،ان کواپنایت دو،وہ تمہارے بھائی ہیں 🌣

1101/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ (عَنِ) عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتُ كَانُوُا يَضُعُوُنَ طَعَامَ الْيَتِيمِ عَلَى خَوَانِ عَلَيْحِدَةٍ فَقَالَتُ كَانُوا يَضُعُونَ طَعَامَ الْيَتِيمِ عَلَى خَوَانِ عَلَيْحِدَةٍ فَقَالَتُ عَائِشَةُ مَا كُنْتُ لأَذَرَهُ كَالُو خُشِيّ لكِنُ آخُلُطُ طَعَامَهُ بِطَعَامِي وَكُبْسُهُ بِلُبْسِي وَعَلَفُ دَابَتِهِ بَعَلَفِ دَابَتِي فَإِنَّ اللهُ تَعَالَى قَالَ (وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخُوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ)

﴿ ﴿ اما اعظم ابو حذیفہ ﴿ اللّٰهُ وَ حضرت ' دبیٹم مِیالیّا' کے واسطے ہے ،ام المومنین سیدہ عا کشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ﴿ اللّٰهِ اللّٰہ صدیقہ طاہرہ ﴿ اللّٰهِ اللّٰہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ﴿ اللّٰہِ اللّٰہ عَلَى اللّٰہ وَ اللّٰہ اللّٰهُ وَا اللّٰہ وَ اللّٰہ وَ اللّٰہ وَ اللّٰ وَاللّٰمِ اللّٰمِ ال

وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانْكُمْ فِي الدِّين

''اورا گرا پناان کاخرج ملالوتو وہ تمہارے بھائی ہیں دین میں''۔ (ترجمہ کنزالا بمان،امام احمد رضا ہیں )

(أخرجه) المحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت' وافظ طلحہ بن محمد بیشین' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یول ہے)' سے، انہوں نے حضرت' ابوعباس بن عقدہ بیشین' سے، انہول نے حضرت' جعفر بن محمد بن مروان بیشین' سے، انہول نے اپنے'' والد بیشین' سے، انہول نے حضرت' عبد اللّٰد بن زبیر بیشین' سے، انہول نے حضرت' حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

الله جوشكاركيا موا، جانورزخي موكر بهاك جائة تيرى نگامون سے اوجھل موكرمرنے،اس كونه كھا

1102/(أَبُو حَنِيُ فَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْرٍ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا آنَّهُ آتَاهُ عَبُدٌ السُودُ فَقَالَ إِنِّى عَلَى سَبِيْلِ مِنَ الطَّرِيْقِ فِى مَوَاشِى لِمَوَالِى فَاسُقِى مِنُ ٱلْبَانِهَا بِغَيْرِ إِذُنِهِم فَقَالَ لاَ فَقَالَ إِنِّى فِى السُودُ فَقَالَ إِنِّى فِى السُودُ فَقَالَ إِنِّى فِى السُودُ فَقَالَ إِنِّى فِى السُودُ فَقَالَ إِنِّى فِى السَّودُ فَقَالَ إِنِّى فِى السَّودُ فَقَالَ إِنَّهُ فَقَالَ اللَّهُ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَٱنْتَ تَنْظُرُ إِلَيْهِ الْمُسْتَ وَالْإَصْمَاءُ مَا حُبِسَ عَلَيْكَ وَٱنْتَ تَنْظُرُ إِلَيْهِ وَالْإِنْمَاءُ مَا ذَهَبَ وَتَوَارَى عَنْكَ فَمَاتَ

﴿ ﴿ حضرت اما اعظم ابو حنیفہ ڈائٹؤ حضرت''حماد میں " ہے، وہ حضرت'' سعید بن جبیر ڈاٹٹؤ'' کے واسطے سے حضرت عبداللہ بن عباس ڈاٹٹو سے روایت کرتے ہیں'ان کے پاس ایک عبشی غلام آیا اور اس نے کہا: میں اپنے آقاؤں کے مولیثی چراتے ہوئے ایک راستے میں ہول، کیا میں ان کی اجازت کے بغیر ان کے جانوروں کا دودھ پی سکتا ہوں؟ حضرت عبداللہ بن عباس ڈاٹٹو نے منع فرمادیا۔ انہوں نے کہا: میں (اگر) شکاروالی سرزمین پر ہوں تو کیا (اور شکار کروں تو کون سا شکار کھاؤں اور کون سانہ کھاؤں؟ ۔ انہوں نے کہا: جس شکار میں اصماء ہواس کو کھالواور جس میں'' انماء' ہو، وہ چھوڑ دو۔

O''اصماء'' کامطلب بیہ کہ جو چیز (شکاری جانورنے) تیرے لئے روکی ہےاورتواس کاانتظار کررہاہے۔ O''انماء'' کامطلب بیہ ہے کہ جو (شکارزخمی ہوکر) بھاگ گیااور تیرنگاہوں سےاوجھل ہوکر مرگیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسن بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر دبلی بیشین' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشین' سے،انہوں نے حفرت' عبدالله بن حسن خلال بیشین' سے،انہوں نے حفرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیشین' سے، انہوں نے حضرت' حضن بن انہوں نے حضرت' حضن بن انہوں نے حضرت' حضن بن خوارت ' محمد بن شجاع بیشین' سے، انہوں نے حضرت' حضن بن زیاد بیشین' سے،انہوں نے حضرت' سے،وایت کیا ہے۔

🗘 حضرت عمير بن ابي و قاص الله الله كوبجين ميں تلوار كاحمائل با ندھنے كى اجازت دى گئى

1103/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بُنِ حَبِيْبٍ (عَنُ) بَعْضِ آلِ سَعْدٍ (عَنُ) سَعْدِ بُنِ أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ

( ۱۱۰۲ )اخرجه مستسدس السسس الشيبسانى فى الآثار( ۸۲۲ ) وعبدالرزاق ( ۸۵۳ ) ۱۹۰۵فى البناسك:باب الصيد يغيب مقتله والطبرانسى فى الكبير۱۲۰۲ ( ۱۳۳۰ ) وفى الاوسط۲:۳۵۲ ( ۱۳۳۰ ) وابن ابى شيبة ۲۶۸۶ ( ۸۹۹۷ ) فى الصيد:باب الرجل يرمى الصيدوسفيسب عنه ثم يجدسهه فيه والبيهقى فى السنن الكبرى ۲۶۱۹فى الصيد:باب الارسال على الصيديتوارى عنك ثم تعده مقتولاً

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عُرِضَ عَلَيْهِ عُمَيْرُ بُنُ آبِي وَقَاصٍ وَهُوَ غُلاَمٌ لَمْ يَحْتَلِمُ عَلَى أَنْ يَعْقُدَ عَلَيْهِ حَمَائِلَ سَيْفِهِ فَاجَازَهُ

﴾ ﴿ حضرت اما اعظم ابوحنیفه بیشته حضرت' بیشم بن حبیب بیشته' سے، وہ'' آل ِسعد' کے کسی مخص سے، وہ حضرت' سعد بین ابی وقاص وٹائٹوئئ'' کو پیش کیا گیا، وہ اس بین ابی وقاص وٹائٹوئئ'' کو پیش کیا گیا، وہ اس وقت نابالغ بچے تھے، ان کے لئے اس بات کی اجازت ما نگی گی کہ ان کو ان کی تلوار کا حمائل با ندھ دیا جائے تو حضور مُلاٹیوئم نے اس کی اجازت ما نگی گی کہ ان کو ان کی تلوار کا حمائل با ندھ دیا جائے تو حضور مُلاٹیوئم نے اس کی اجازت ما نگی گی کہ ان کو ان کی تلوار کا حمائل با ندھ دیا جائے تو حضور مُلاٹیوئم نے اس کی اجازت دے وی۔

(أخرجه) أبو عبيد الله بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضى أبى القاسم التنوخى (عن) أبى القباس بن عقدة (عن) عبد الله بن شيبة (عن) أبيه (عن) موسى بن التنوخى (عن) أبى القاسم بن الثلاج (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن شيبة (عن) أبيه (عن) موسى بن أشيم (عن) إسحاق بن خالد مولى جرير قال سألت أبا حنيفة عن حد بلوغ الغلام فقال ثمانى عشرة سنة إلا أن يحتلم قبل ذلك وتحتلم فسألت سفيان الثورى فقال فى كليهما خمس عشرة سنة إلا أن يحتلم قبل ذلك أو تحيض الجارية أو تحبل فذكرت له قول أبى حنيفة فقال حدثنى عبيد الله بن عمر (عن) نافع (عن) ابن عمر أنه عرض على رسول الله صلى الله على قبله وعرض عليه يوم الخندق وهو ابن خمس عشرة سنة فقبله فأخبرت بذلك أبا حنيفة فقال صدق كذا روى عبيد الله بن عمر وغيره عن نافع وأخبرنى الهيثم الحديث

()اس حدیث کو حضرت' ابوعبداللہ حسین بین محرین ضروفی بیتینین کے اپنی مشدین (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوعباس بن عقدہ بیتینین ہے، انہوں نے تاضی ابوقائم توفی بیتینین کے انہوں نے حضرت' ابوعباس بن عقدہ بیتینین کے انہوں نے حضرت' عبداللہ بن شید بیتینین کے انہوں نے انہوں نے حضرت' ابوعباس بن عقدہ بیتینین کے انہوں نے حضرت' اعلام بیتینین کے انہوں نے حضرت' الموعبات بن عقدہ بیتینین کے انہوں نے حضرت' الموعبات بن انہوں نے حضرت' الموعبات بن فالد بیتینینن کے بیوجہان بی کے بالغ ہونے کی حد کیا ہے؟ انہوں نے کیا ہے، وہ فرمات بین بیل بونے کے جارت بین کے داورکر کو حد کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا بیانغ ہونے کی حد کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا المونیفہ بیتینین کے المونیفہ بیتینین کے بالغ ہونے کی حد کیا ہے؟ انہوں نے بالغ ہونے کی حد کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا بالغ ہونے کی عرف کیا ہوئے کی حد کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا بالغ ہونے کی عرف کی حد کیا ہے؟ انہوں نے بالغ ہونے کی عرف کی حد کیا ہے؟ انہوں کے بالغ ہونے کی عرف اورک کے بارے میں بوچھاتو فرمایا: اس کے بالغ ہونے کی عرف کی بیتینین کے بالغ شارہوگی۔ آپ فرمات بیل عرف کی برونی آبوگی۔ آپ فرمات اوراگر بیان کواس عمرے پہلے احتلام ہوجائے تو اُس کی وقت کی عرف کی برونی کے اس کے سام اورنگی ہوئے کی برونی کی برونی کی ہوئے ''نہوں نے فرمایا: محضرت' نام عظم ابوطیفہ بیتینین کی بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: محصود بیٹ بیان کی ہے حضرت' عبیداللہ بین عربی اس کو بیشین کی گیا اس اورنگی بیستین نے ان کو تول نہ کیا گیا اس وصیفہ بیتینین نے بھی بیصورت' امام عظم ابوطیفہ بیشین نے ان کو تول فرمایا۔ بیس کے اس حضرت' امام عظم ابوطیفہ بیشین نے ان کو تول فرمایا: حضرت' امام عظم ابوطیفہ بیشین نے ان کو تول فرمایا: حضرت' عبیداللہ بن عمر بیشین'' اورد میگر محد ثین نے بھی بیصورت کیا میں اس کو تین نے بھی بیصورت کی برائے میں دھرت'' امام عظم ابوطیفہ بیشین'' نے ان کو تھول نہ کیا ہوئیفہ بیشین'' کو بالیا۔ حضرت' امام عظم ابوطیفہ بیشین' نے ان کو تھول نہ کیا ہوئیفہ بیشین'' کو بالیا۔ حضرت'' امام عظم ابوطیفہ بیشین نے ان کو تھول نہ کیا ہوئیفہ کیا۔

# اَلْبَابُ الثَّالِثُ عَشَرَ فِي الْآجَارَات

تیر ہواں باب: اجارے کے بیان میں

#### 🗘 تھجور کا درخت ایک یا دوسالوں تک بیچنامنع ہے 🗘

1104/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) اَبِى الزُّبَيْرِ (عَنُ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُما (عَنُ) رَسُولِ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَنْ بَيْعِ النَّخُلِ سَنَةً اَوْ سَنْتَيْنِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه مُنِينَة حضرت''ابوز بير مُنِينَة ''کے واسطے سے حضرت'' جابر بن عبداللّه طافیٰ ''سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم طاقیا نے کھجور کا درخت ایک سال یا دوسالوں کے لئے بیچنے سے منع فر مایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني قال أعطاني إسماعيل بن محمد كتاب جده إسماعيل بن يحيى وكان فيه حدثنا أبو حنيفة (و أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إسماعيل بن يحيى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابو تحد بخاری بیشتهٔ "نے حفرت' احمد بن محد بن سعید جمدانی بیشتهٔ "سے روایت کیاہے، وہ کہتے ہیں مجھے حفرت''اساعیل بن محمد بیشته "نے اپنے داداحضرت' اساعیل بن محمد بیشته "کی کتاب دی،اس میں بیتھا،ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت''امام ابوصنیفہ بیشته'' نے۔

اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد بیشین'نے اپنی مندمیں ذکر کیاہے (اس کی سندیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید بیشین''سے،انہوں نے حضرت''اساعیل بن کی بیشین' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشین''سے روایت کیاہے۔

# 🛱 کسی کومز دوری پررکھنا ہوتو اجرت پہلے طے کرنی حیاہے 🖈

1105 (أَبُو حَنِيْفَة) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ عَمَّنُ لاَ آتَهِمُ (عَنُ) آبِى سَعِيْدِ الْحُدَرِى وَآبِي هُرَيُرَةَ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لا يَسْتَامُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ آخِيهِ وَلاَ يَنْكِحُ رَضِى اللّٰهُ عَلَيْ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ آنَهُ قَالَ لا يَسْتَامُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ آخِيهِ وَلاَ يَنْكِحُ عَلَيْ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ آنَهُ قَالَ لا يَسْتَامُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ آخِيهِ وَلاَ يَنْكِحُ عَلَيْهُ وَلاَ يَلُكُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلاَ عَلَى حَلَيْتِهَا وَلاَ تَسْالُ طَلَاقَ أَخْتِهَا لِتُكُفِءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا فَإِنَّ عَلَى خَطْيَتِهِ وَلاَ تَسُالُ طَلَاقَ أَخْتِهَا لِتُكُفِءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَىٰ هُوَ رَازِقُهُا وَلاَ تُسْلَكُ هُو رَازِقُهُا وَلاَ تَسْلَلُ هُو رَازِقُهُا وَلاَ تُسْلَكُ هُو رَازِقُهُا وَلاَ تُسْلَلُ هُو رَازِقُهُا وَلاَ تُسْلَلُ هُو رَازِقُهُا وَلاَ تَسْلَلُ عَلَى عَوْمَ الْمَرْاقُ اللّهُ تَعَالَىٰ هُو رَازِقُهُا وَلاَ تَسْلُو الْمِالْقُ أَجُرُتُ آجِيْراً فَاعْلِمُهُ اجْرَهُ

( ۱۱۰٤ )اخسرجسه السطسعساوى فسى شسرح مسعبانى الآشار١١:٢٠٠ والبيرسقى فى السسنسن السكبسرى ٣٠١:٥ وابسن حبسان ( ٢٩٩٢ ) واحبد٣٩١:٢ والطيالسي ( ١٧٨٢ ) ومسلم ١١٧٥ ( ٨٤ ) وابويعلى ( ٢١٤١ )

( ۱۱۰۵ )اخرجه ابوداود فى العراسيل( ۱٦٩ )والبيريقى فى السنن الكبرى ١٢٠:٦. احبد٣٠٥-٧١-٧١ وعبدالرزاق ٣٨:٨-والنسباتى فى البصغرى٣١:٧ وفى الكبرى كهافى تحفة الاشراف ٣٢٦٣ وابن ابى شيبه ٢٧١٤ ( ٢١١٠٢ ) فى البيوع من كره ان يستعبل الاجيرحتى يبين له اجرد ﴿ ﴿ اما اعظم ابوصنیفہ رُفّائِوُ حضرت' حماد بھائیہ' سے۔وہ حضرت' ابراہیم بھائیہ' سے روایت کرتے ہیں وہ ان سے جن کو میں متبم نہیں کرسکتا، وہ حضرت ابوسعید خدری رُفائِوُ اور حضرت ابو ہریرہ رُفائِوُ سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مُنائِوْ ہے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے سود سے پرسودانہ کرے،اس کے پیغام نکاح پراپناپیغام نکاح نہ دے اور اپنی بیوی کی جھنجی اور بھانجی کے ساتھ نکاح نہ کر سے اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تا کہ اس کے تھال میں جو کچھ ہے وہ اس کوسمیٹ لے کے ساتھ نکاح نہ کر واور جب تم کسی مزدور کومزدوری پررکھوتو اس کی اجرت کیونکہ اللہ تعالی اس کاراز ق ہے۔اور پھر بھینکنے کے ساتھ خرید وفروخت نہ کر واور جب تم کسی مزدور کومزدوری پررکھوتو اس کی اجرت پہلے سے طے کرلو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) إبراهيم بن عمروس الهمداني عن محمد بن عبيد الله عن القاسم بن الحكم (عن) أبي حينفة

(ورواه) أينضاً (عن) هارون بن هشام البخاري (عن) أبي حفص أحمد بن حفص (وعن) محمد بن إسحاق السمسار البخاري (عن جمعة بن عبد الله كلاهما (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن حفص (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد الهمداني (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت هذا كتاب جدى حمزة فقرأت فيه (عن) أبى حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد عن أبيه (عن) أيوب بن هان و (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن رميح (عن) وهب بن بيان الواسطى (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر ابن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) إسماعيل بن بشر بن سامان الخوارزمي (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) محمد بن أحمد (عن) محمد بن عبد الله المسروقي قال هذا كتاب جدى فقرأت فيه (عن) أبه حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) سهل ابن بشر الكندى (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة (ورواه) أيضاً عن محمد بن الحسن البزار البلخى (عن) بشر بن الوليد عن أبى يوسف (عن) أبى حنيفة (ورواه) أيضاً عن أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب الحسين بن على (عن) يحيى بن الحسن عن زياد بن الحسن بن الفرات (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الغنايم محمد بن على بن الحسن بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن زرقويه (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن زياد القطان (عن) محمد بن الفضل (عن) إبراهيم بن زياد (عن) العباد بن العوام (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) القاسم بن عباد وصالح بن سعيد بن مرداس كلاهما (عن) صالح بن محمد عن حماد (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد عن أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي بكر الآبنوسي (عن) أبي بكر بن بشران (عن) على بن عمر الدارقطني (عن) على بن عاصم عن أبي حنيفة الدارقطني (عن) على بن عاصم عن أبي حنيفة آخر الحديث وهو قوله من استأجر أجيراً فليعلمه أجره

وروى آخره أيضاً (عن) أبى القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) إبراهيم البغوى عن محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) أبى طالب العشارى (عن) أبى يوسف القواس (عن) الحسين بن إسماعيل المحاملي (عن) يحيى بن السرى (عن) هشام بن عبد الله الرازى (عن) أبى حمزة (عن) أبى حنفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخته فرواه عن أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابومجر بخاری بیشهٔ'' نے حضرت''ابرائیم بن عمروس ہمدانی بیشهٔ'' سے انہوں نے حضرت''محمد بن عبیداللّٰد مُواللهُ'' سے انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم مُیسیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مُیسینہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیستین نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ہارون بن ہخام بخاری بیستین ہے، انہوں نے حضرت' ابوحفص احمد بن حفص بُراستین' اور حضرت' محمد بن اسحاق سمسار بخاری بیستین' ہے، انہوں نے حضرت' ابار بن عمر و بُراستین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم البوصنیفہ بیستین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیستین' ہے راوایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری بیشهٔ '' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت''احمد بن محمد بیشیہ'' سے، انہوں نے حفرت''محمد بن حفص بیشهٔ '' سے، انہوں نے اپنے''والد بیشیہ'' سے، انہوں نے حفرت''ابراہیم بن طہمان بیشهٔ '' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومجد حارثی بخاری بیشتهٔ 'نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد ہمدانی بیشته'' سے، انہوں نے سیدہ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب بیشن'' سے روایت کیا ہے،وہ فرماتی ہیں' یہ میرے دادا حضرت'' حزہ بیشتہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھاہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشتہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری بیشهٔ '' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''احمد بن محمد بیشهٔ '' سے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد بیشهٔ '' سے، انہوں نے اپنے ''والد' سے، انہوں نے حضرت''ایوب بن ہانی بیشهٔ '' سے،انہوں نے حضرت''ابوحنیفہ بیشهٔ '' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری بیشته'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''محمد بن رمیح بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''وہب بن بیان واسطی بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''اسحاق بن یوسف ازرق بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشته'' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت''ابومحم حارثی بخاری بیشت' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے)حفرت''احمد بن محمد بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد بیشین' ہے، انہوں نے اپنے''والد بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''عبد الله بن زبیر بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشین' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابومحمہ حارثی بخاری میں''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (مجھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت

''اساعیل بن بشر بن سامان خوارز می نبیشهٔ'' ہے،انہوں نے حضرت'' شداد بن حکیم میشد'' ہے،انہوں نے حضرت''زفر نبیشه'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

اں مدیث کو حضرت'' ابومحمہ حارثی بخاری بیشیہ'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمہ بن احمد مینید'' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن عبدالله مسروقی مینید'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: یہ میرے داداکی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھاہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میں بڑھا ہے۔

اں مدیث کوحفرت'' ابومحد حارثی بخاری بیسیّه'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت''مہل بن بشر کندی سین من زیاد میستند مفتح بن عمرو میستند سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد میستین' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفه ^{بیانی} " پروایت کیا ہے۔

اس مدیث کوحضرت'' ابو محمد حارثی بخاری بیشت'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' بن حسن بزار بلخی میسید'' سے، انہوں نے حصرت''بشر بن ولید میسید'' سے انہوں نے حصرت''ابو یوسف میسید'' سے، انہوں نے حصرت''امام اعظم ابوحنیفه میشد'' ہےروایت کیاہے۔

Oاس مدیث کوحفرت''ابومجد حارثی بخاری بیشت'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے )حضرت''احمہ بن محمد من "" سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ' دحسین بن علی میں بڑھا ہے ، انہوں نے حضرت ' کی گیا ہ بن حسن مِينية '' سے انہوں نے حضرت'' زیاد بن حسن بن فرات مِیالیہ '' سے، انہوں نے اپنے'' والد مِیالیہ '' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه میشد" ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبداللهٔ حسین بن محمد بن خسر دلجی بیشهٔ ' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابوعثمان جیسیّ'' ہے، انہول نے حضرت''ابوحسن محمد بن احمد بن زرقوبیہ نہیسیّ' ہے، انہول نے حضرت ''ابو ہمل احمد بن محمد بن زیاد قطان 'بیست'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن تضل مجسست'' ہے،انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن زیاد مہستہ'' ہے، انہوں نے حضرت''عباد بن عوام بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشتہ'' سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر وبلخی میں'' نے اپنی مسندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' قاسم بن عباد وصالح بن سعید بن مرداس بیسید " سے،ان دونول نے حضرت " صالح بن محمد بیسید" سے انہول نے حضرت " حماد بیسید" سے،انہول نے اپنے'' والد بھینے'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوابو حنیفہ بھینی ''سے روایت کیا ہے۔

)اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی میشید'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناویوں ہے)حضرت''احمد بن محمد مينية " سے، انہوں نے حضرت "منذر بن فهر بيات " سے، انہوں نے اپنے" والد " سے، انہوں نے اپنے " جِپا " سے، انہوں نے اپنے والدحفرت' مسعید بن ابوجهم بیشین' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحفرت''ابوعبداللہ حسین بن محمہ بن خسر وبلخی مجھیا'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حفرت''ابو بکر الأبنوسي رئيسة "ع، انہول نے حضرت" ابو بكر بن بشران ميسة" سے، انہول نے حضرت "علی بن عمر الداقطنی ميسة" سے، انہول نے حضرت''علی بن عبدالله بن میسره جیسین' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حرب نسائی جیسین' سے،انہوں نے حضرت''علی بن عاصم جیسین' انہوں نے حضرت ''امام عظم ابوصنیفہ بیت '' سے روایت کیا ہے، اس میں حدیث کا آخری حصدیہ ہے من است اجر اجبراً فلیعلمه اجره (جوشخص کسی کواجرت پرر کھے اس کے ساتھ اجرت طے کرلے )اور حدیث کابیآ خری حصہ ایک اورا سناد کے ہمراہ بھی مروی ہے ،وہ اسنادیپہ

ہے حضرت''ابوقاهم ابن احمد بن عمر بیشتی'' ہے، انہول نے حضرت''عبد الله بن حسن خلال بیشید'' ہے، انہول نے حضرت''عبد الرحمٰن بن عمر بیشتی'' ہے، انہول نے حضرت'' ابرا ہیم بغوی بیشید'' ہے، انہول نے حضرت'' محمد بن شجاع کمبی بیشید'' ہے، انہول نے حضرت'' حسن بن زیاد بیشتی'' ہے، انہول نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشید'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابو بکرمحد بن عبدالباقی بیشه " سے، انہوں نے حضرت'' ابوطالب عشاری بیشه " سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قواس بیشه " سے، انہول نے حضرت'' حسین بن اساعیل محاملی بیشه " سے، انہوں نے حضرت'' کی بن سری مجسه " سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیف' سے انہوں نے حضرت'' ہنام بن عبداللّدرازی بیشه " سے، انہوں نے حضرت'' ابام اعظم ابو حنیف' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحنٹرت''محمد بن حسن بیستی'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفیہ بیستی'' سے روایت کیا ہے۔

# 🗘 کسی کے بیغام نکاح پر بیغام نہدو، مز دور کومز دوری پہلے بتادو 🗘

1106 (أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) آبِي هُرَيْرَ ةَ وَآبِي سَعِيْدٍ الْخُدَرِيِّ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا (عَنِ) السَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ آخِيْهِ وَلا يَخُطِبُ عَلَى خِطْبَةِ آخِيْهِ وَلا يَخُطِبُ عَلَى خِطْبَةِ آخِيْهِ وَلا تَنْكُحُ الْمَرَاةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلا تُسَالُ طَلَاقَ أَخْتِهَا لِتُكُفِءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا فَإِنَّ اللَّهَ رَازِقُهَا

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابو صنیفہ بھا حضرت' جماد بھا ہے ، وہ حضرت' ابراہیم بھا ہے۔ وہ حضرت ابراہیم بھائی حضرت ابوہ بریرہ بھائی اور حضرت ابوسعید خدری بھائی سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم سلھی بھائی ارشاد فر مایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودانہ کرے، اس کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ دے اور پھر پھینکنے کے ساتھ خریدو فروخت نہ کرے اور بھاؤ برطانے کیلئے بولی مت لگاؤ، جبتم کسی مزدور کومزدوری پر کھوتو اس کی اجرت اس کو بتا دو۔ اور اپنی بیوی کی بھیتی اور بھانجی کیساتھ بڑھانے اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تا کہ اس کے تھال میں جو پچھ ہے وہ اس کوسمیٹ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کاراز ق ہے۔ تعالیٰ اس کاراز ق ہے۔

(أحرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى وغلى (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه.

حلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه.

ال صديث كو حفرت "ابو بكراحمد بن محمد بن خالد بن غلى كلاع بيسة" نے اپنى مند ميں ( ذكركيا ہے، اس كى اساديوں ہے ) اپنے والد حفرت "محمد بن غالد بن غلى بيسة" ہے، انہوں نے حفرت "محمد بن غالد بن غلى بيسة" ہے، انہوں نے حفرت "محمد بن غالد وبي بيسة" ہے، انہوں نے حفرت "محمد بن غالد بن غلى بيسة" ہے، انہوں نے حفرت "محمد بن غالد وبي بيسة" ہے، انہوں نے حفرت "محمد بن غالد بن غلى بيسة" ہے، انہوں ہے حفرت "محمد بن غالد بن غلى بيسة" ہے، انہوں ہے حفرت "محمد بن غالد بن غلام اعظم ابو حنيفه بيسة" ہے۔

# ا منافیظ نے باغ اجرت پر لینے ہے منع فر مایا ا

1107/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) اَبِي حُصَيْنِ عُثْمَانِ بُنِ عَاصِمِ الْاَسَدِيِّ (عَنُ) رَافِعِ بُنِ خُدَيْجٍ (عَنُ) اَبِيهِ (عَنِ)

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ مَرَّ بِحَائِطٍ فَاعْجَبَهُ فَقَالَ لِمَنْ هِذَا فَقُلْتُ هُوَ لِي قَالَ مَنْ اَيْنَ لَكَ قُلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ مَرَّ بِحَائِطٍ فَاعْجَبَهُ فَقَالَ لِمَنْ هِذَا فَقُلْتُ هُو لِي قَالَ مَنْ اَيْنَ لَكَ قُلْتُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْهُ وَمِنْهُ

﴿ ﴿ حضرت امام أعظم ابو حنيفه مِينَاتُ حضرت ' ابو صين عثمان بن عاصم اسدى مُينَاتُهُ ' ہے، وہ حضرت ' رافع بن خدر کی بینیہ ' ہے، وہ ابنے کو دہ باغ بہت خدر کی بینیہ ' ہے، وہ اپنے الد ہے روایت کرتے ہیں رسول اکرم سُلیٹی ایک باغ کے پاس گزرے ، حضور سُلیٹی کو وہ باغ بہت احجالگا، حضور سُلیٹی نے نو جھا: یہ باغ کس کا ہے؟ میں نے کہا: یہ میرا ہے۔ حضور سُلیٹی نے فر مایا: تیرا کیے ہے؟ میں نے کہا: میں نے اس کواجرت پرلیا ہے۔ حضور سُلیٹی نے ارشا وفر مایا: اس میں ہے کوئی بھی چیز اجرت پرنہ لے۔

أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) يحيى بن محمد بن صاعد وصالح بن أحمد بن أبى مقاتل ومحمد بن إسحاق النسيابورى الميراجى قالوا جميعاً حدثنا محمد بن عثمان ابن كرامة (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن محمد بن على الحافظ (عن) إبراهيم بن هانى (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبيه (عن) زهير وسعيد بن مسعود كلاهما (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار البلخي (عن) محمد بن حرب الواسطى (عن) محمد بن ربيعة ومحمد بن يـزيــد كلاهما (عن) أبي حنيفة غير أنه قال (عن) ابن رافع بن خديج (عن) رافع ابن خديج أن النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ مر بحائِط فأعجبه فقال لمن هذا فقلت لي وقد استأجرته فقال لا تستأجره بشيء منه

(ورواه) كذلك (عن) محمد بن أحمد قال قرأت في كتاب حمزة بن حبيب (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) جعفر بن أى عثمان (عن) محمد بن أبى بكر المقدمى (عن) أبى عبد السرحمن المقرى (عن) أبى حنيفة غير أنه قال (عن) أبى حصين (عن) عباية بن رفاعة بن رافع بن خديج (عن) أبيه (عن) رافع بن خديج الحديث

(ورواه) بهذا الإسناد لأبى حنيفة (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن على قال هذا كتاب الحسين بن على فقرأت فيه حدثنا يحيى بن الحسن (عن) زياد بن الحسن بن الفرات (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد ابن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه الحسين بن سعيد (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) كذلك (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة (عن) أبى حصين (عن) ابن رافع (عن) رافع بن حديج (عن) النبى صَلّى الله عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّم (قال) الشيخ أبو محمد البخارى حدثنى بمثل هذا الإسناد (عن) أبى حنيفة (عن) أبى حصين (عن) ابن رافع جماعة (منهم) أسد بن عمرو على ما أخبرنا محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة رَحِمَهُ الله تَعَالىٰ (ومنهم) أبو يوسف على ما أخبرنا محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف رَحِمَهُ الله تَعَالىٰ (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه (ومنهم) الحسن بن زياد على ما أخبرنا سهل بن بشر الكندى (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد على ما أخبرنا سهل بن بشر الكندى (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) الحسن بن زياد (عن) يحيى بن نصر بن حاجب على ما أخبرنا أحمد

( ۱۱۰۷ )اخرجيه متصيديين العسن الشيباني في الآثار( ۷۷۷ )وعيدلرزاق ٢٢٢٦-٢٢٢غي البيوع:باب الرجل يتفثّاُجر الشيء هل يؤجرباً كثرمن ذالك أوابن ابي شيبه ٣٢٨٠٧في البيوع نباب في الرجل يستأجرالدار يؤجرباً كثر بن محمد (عن) الحسن بن صاحب (عن) داود السمسار (عن) ابن حاجب (عن) أبى حنيفة (ومنهم) محمد بن مسروق على من على ما أخبرنا أحمد بن سعيد الهمداني (عن) محمد ابن عبد الله بن محمد بن مسروق قال هذا كتاب جدى فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد وابن مخلد كلاهما (عن) محمد بن عثمان بن كرامة (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) مسحمد بن محمد (عن) عبد العزيز بن عبد الله الهاشمى (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه (قال الحافظ) ورواه (عن) أبى حنيفة محمد بن الحسن وحمزة بن حبيب وإسماعيل بن يحيى ومحمد بن ربيعة ومحمد بن يزيد الواسطى وأبو جنادة والحسن ابن زياد والحسين بن الحسين بن عطية وراشد بن عسرو وأبو عبد الرحمن المقرى رحمة الله عليهم أجمعين (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبى بكر القاسم بن عيسى العصار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) سعيد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) الحسين بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عمران الهمداني (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حنفة

(ورواه) (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبى جعفر محمد بن الحسين بن سعيد بن أبان (عن) عبد الله بن هاشم القواس (عن) بشر بن يحيى (عن) أسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى محمد عبد الرحمن بن سايحون (عن) محمد بن المتوكل البغدادي (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبى حنيفة

(ورواه) الحافظ بن المظفر بطرق أخر غير طريق أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبسى الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبى على الحسن بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر أحمد بن السكاب (عن) عبد الله ابن طاهر القزوينى عن محمد بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) السمنده (عن) السمنده (عن) المطفر بأسانيده السمندة (عن) المداكورة إلى أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أبي الحسين أسلم بن سهل (عن) محمد بن سهل (عن) محمد بن حرب النسائي (عن) محمد بن ربيعة ومحمد بن زيد الواسطي كلاهما (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي بكر محمد بن مالك الشعيري (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) عبد العزيز بن عبيد الله الهاشمي (عن) يحيى بن نصر ابن حاجب (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عسن) محمد بن مسلمة (عن) عبد الله ابن يزيد المقرى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (و أخرجه) ابن

خسرو (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى الأشنانى بإسناده إلى أبى حنيفة (وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) القاضى هناد بن إبراهيم (عن) القاضى أبى الحسين محمد بن على بن محمد بن المهتدى بالله (عن) أبى القاسم عبيد الله بن أحمد بن على الصيدلانى (عن) أبى عبد الله بن موسى عن أبى الصيدلانى (عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد العطار عن محمد بن عثمان بن كرامة عن عبيد الله بن موسى عن أبى حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبى حنيفة رضى الله عنهم

اس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بُیتانیه'' نے حفرت''یکی بن محمد بن صاعد بُیتانیه''اور حفرت''صالح بن اجمد بن ابومقاتل بیتانه''اور حفرت''محمد بن اسحاق نیشیاپوری میراجی بیتانه'' سے روایت کیا ہے، وہ سب کہتے ہیں'ہمیں حدیث بیان کی ہے حفرت''محمد بن عثان بن کرامہ بُیتانی'' نے ،انہول نے حضرت''ابوحنیفہ بُیتانیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابو کرحارثی بخاری بُرَشَدُ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حفرت''عبد الله بن کھر بنائی بنا

اس حدیث کو حفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشته' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے اپ والد ہے، انہوں نے انہوں نے حضرت' نہیر بیشته' 'اور حفرت' سعید بن مسعود بیشته' سے، ان دونوں نے حضرت' عبیداللہ بن موکی بیشته' سے، انہوں نے حضرت' ابو صنیفہ بیشته' نے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری مُنتِنه'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن حسن بزار بلخی مُنتِنه'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حرب واسطی مُنتِنه'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن ربیعہ مُنتِنه''اور حضرت''محمد بن بزید مُنتِنه'' سے،ان دونوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مُنتِنیه'' سے روایت کیاہے،انہوں نے حضرت''ابن رافع بن خدتی مُنتِنیه'' سے،انہوں نے حضرت''رافع ابن خدتی بڑائو'' سے روایت کیاہے

رسول اکرم مُنْ ﷺ ایک باغ کے پاس سے گزرے،حضور مَنْ ﷺ کوہ ہاغ اچھالگا، پوچھا: یہ کس کا ہے؟ میں نے کہا: میراہے، میں نے اجرت پر لیاہے،حضور مَنْ ﷺ نے فر مایا: یہ اجرت پرمت لو۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بیشتهٔ 'نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفزت' ممحد بن احمد بیشته' 'سے،وہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت' ممزہ بن حبیب بیشته' کی کتاب میں پڑھاہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشته' 'سے روایت کیاہے۔

اس صدیث کوحفرت' ابومحم حارثی بخاری مُیشیّ نے ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت' صالح بن احمد بن ابومقاتل مِیشیّ نے، انہوں نے حفرت' بعضر بن عثان مُیشیّ نے، انہوں نے حفرت' محمد بن ابو بکر مقدی مُیشیّ نے انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مِیشیّ نے روایت کیا ہے، اس میں انہوں نے کہا ہے محفرت' ابوعین مُیشیّ نے، انہوں نے حضرت' عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدی مُیشیّ نے، انہوں نے اپنے اپنے دوایت کیا ہے، انہوں نے حضرت' عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدی مُیشیّ نے، انہوں نے اپنے دوایت کیا ہے دائر بیشیّ نے دوایت کیا ہے دائر بیشیّ نے، انہوں کے ایک بیسیّ نہوں کے ایک بیسیّ نہوں کے دولیت کیا ہے دائر بیشیّ نے دوایت کیا ہے دائر کے بعد مکمل حدیث بیان کی ا

اس صدیث کو حفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشد' نے اس اساد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشد' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حفرت' احمد بن محمد بیشد' سے ، انہوں نے کہا: یہ حضرت' دسین بن علی بیشد' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ حضرت' دسین بن علی بیشد' کی کتاب ہے، میں نے اس میں بیر حما ہے، اس میں بیر ہے ہمیں حدیث بیان کی حضرت' کی کتاب ہے، میں نے اس میں بیر حما ہے، اس میں بیر ہے ہمیں حدیث بیان کی حضرت' کے بن حسن بیشد' نے ، انہوں نے حضرت' زیاد

بن حسن بن فرات بیشین سے، انہوں نے اپنی ''والد بیشین ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیشین ' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' ابو محم حارثی بخاری بیشین ' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بیشین ' سے، انہوں نے اپنے جیاحضرت' منذر بن محمد بیشین ' سے، انہوں نے اپنے جیاحضرت' مسین بیشین ' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت' سعید بیشین ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ بیشین ' سے روایت کیا ہے۔

کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بُریستُ ' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یول ہے) حفرت' محمد بن رضوان بیستُ ' ہے،انہوں نے حضرت' 'محمد بن حسن بیستُ ' ہے،انہوں نے حضرت' 'امام بیستُ ' ہے،انہوں نے حضرت' 'ابوصین بیستُ ' ہے،انہوں نے حضرت' 'ابوصین بیستُ ' ہے،انہوں نے حضرت' رافع بن اعظم ابوصیف بیستُ ' ہے،انہوں نے حضرت' 'ابوصین بیستُ ' ہے،انہوں نے حضرت' رافع بن خدرج بیستُ ' ہے،انہوں نے حضرت' رافع بن خدرج بیستُ ' ہے روایت کیا ہے،انہوں نے رسول اکرم مُن الیّظِم کا فرمان نقل کیا ہے۔

ن حفرت''شخ ابو محمد بخاری میسین' بیان کرتے ہیں'ای اساد کے ہمراہ ہمیں حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ نبیسین' نے حضرت''ابو حسین نبیسین' ہے،انہوں نے حضرت''ابن رافع'' ہے روایت کیا ہے، بیروایت کرنے والی محدثین کی پوری ایک جماعت ہے۔

(ان میں سےایک حضرت''اسدین عمر و 'جانیہ'' میں (ان کی روایت کردہ اساد درج ذیل ہے )

ہمیں خبر دی ہے، حضرت''محمد بن اسحاق سمسار بہتیہ'' نے ،انہوں نے حضرت''جمعہ بن عبداللہ بیٹیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمر و بہتیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

Oان میں سے حضرت ''ابو یوسف مِسَدِ ''ہیں (ان کی اسنا د درج ذیل ہے )

ہمیں خبر دی ہے حضرت''محمہ بن حسن بزار مُیشد''نے ،انہول نے حضرت''بشر بن ولید مُیشد'' سے ،انہوں نے حضرت''امام ابو یوسف مُیشد ''سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ مُیشد'' سے روایت کیا ہے۔

ن ان میں مے حضرت ' دحسن بن زیاد میسته' 'ہیں (ان کی اسناد درج ذیل ہے)

ہمیں خردی ہے حفرت ''سہل بن بشر کندی بیشید'' نے ،انہوں نے حفرت' فتح بن عمر و بیشید'' سے ، انہوں نے حفرت' حسن بن زیاد بیشید'' سے ،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصیفہ بیشید'' سے روایت کیاہے۔

ان میں ہے حضرت'' یجیٰ بن نصر بن حاجب بیسیڈ'' ہیں (ان کی اسناد درج ذیل ہے )

ہمیں خردی ہے، حضرت''احمد بن محمد بیشتی''ہے، انہوں نے حضرت''حسن بن صاحب بیشتی''ہے، انہوں نے حضرت''داؤد سمسار بیشتی'' ہے، انہوں نے حضرت''ابن حاجب بیشتی'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیشتی'' ہے روایت کیا ہے۔ ان میں سے حضرت محمد بن مسروق بیشتی'' میں (ان کی اسنادورج ذیل ہے)

ہمیں خبردی ہے حضرت' احمد بن سعید ہمدانی بریشتی' نے ، انہوں نے حضرت' محمد ابن عبداللہ بن محمد بن مسروق بریشتی' ہے ، انہوں نے کہا: یہ میں خبردی ہے حضرت' امام عظم ابوطنیفہ بریشتی' نے حدیث بیان کی ہے۔ میرے داداکی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے، ہمیں حضرت' امام عظم ابوطنیفہ بریشتی' نے حدیث بیان کی ہے۔ اس حدیث کو حضرت' صالح بن احمد بریشتی' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت' صالح بن احمد بریشتی' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت' عبیداللہ بن موکی بریشتی' نے مضرت' ابن کلد بریشتی' نے ، ان دونوں نے حضرت' عبیداللہ بن موکی بریشتی' نے ، انہوں نے حضرت' عبیداللہ بن موکی بریشتی' نے ، انہوں نے حضرت' عبیداللہ بن موکی بریشتی' نے ، انہوں نے حضرت' عبیداللہ بن موکی بریشتی' نے ، انہوں نے حضرت' امام عظم ابوطنیفہ بریشتی' نے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد میں 'نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت''محمد بن محمد میں

انہوں نے حضرت' عبدالعزیز بن عبداللہ ہاشمی مُنِیسیّ ' سے ،انہوں نے حضرت' کی بن نصر بن حاجب مِنیسیّ ' سے ،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ مِنیسیّ ' سے روایت کیاہے۔

O حضرت حافظ طلحه بن محمد بُنِينَة كهتم بين اس حديث كو حضرت 'ابوطنيفه محمد بن حسن بُنِينَة ''اور حضرت 'مخره بن حبيب بُنِينَة ''اور حضرت ' ابوعبل بن يحلي بُنِينَة ''اور حضرت ' محمد بن يريدواسطى بُنِينَة ''اور حضرت ' ابوجناده بُنِينَة ''اور حضرت ' حسن بن عليه بُنِينَة ''اور حضرت ' ابوعبد الرحمن مقرى بُنِينَة ''اور حضرت ' ابوعبد الرحمن مقرى بُنِينَة ''اور حضرت ' ابوعبد الرحمن مقرى بُنِينَة '' اور حضرت ' ابوعبد الرحمن مقرى بُنِينَة '' اور حضرت ' ابوعبد الرحمن مقرى بُنِينَة '' اور حضرت ' ابوعبد الرحمن مقرى بُنِينَة '' دوايت كياب -

اس حدیث کوحفرت' حافظ محمر بن مظفر مُیسَیّه' نے اپنی مندمیں (ذکرکیاہے،اس کی سند یول ہے) حضرت' ابوبکر قاسم بن عیسیٰ اعصار مُیسَیّه' سے دشق میں،انہوں نے حضرت' عبد الرحمٰن بن عبد الصمد مِیسَیّۃ' سے، انہوں نے حضرت' سعید بن شعیب بن اسحاق مُیسَدّ' سے،انہوں نے اپنے' دادا مُیسَدّ' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مُیسَدّ' سے،انہوں نے حضرت ' سام اعظم ابوحنیفہ مُیسَدّ' سے،انہوں نے حضرت کیا ہے۔

اں حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر میسته''نے اپی مندمیں ( ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت''حسین بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن عمران ہمدانی میسته'' ہے، انہوں نے حضرت''قاسم بن حکم میسته'' ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ میسته'' ہے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' خافظ محر بن مظفر براید نی مندمیں ( ذکرکیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت' حسین بن حسین انطا کی بیستی '' ہے، انہوں نے حضرت' املاکی بیستی '' ہے، انہوں نے حضرت ' علی بن معبد بیستی '' ہے، انہوں نے حضرت ' املاک بیستی '' محد بن حسن بیستی '' ہے، انہوں نے حضرت' امام عظم ابوحنیفہ بیستی '' ہے دوایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت'' حافظ محمد بن مظفر بُینید'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت''ابوجعفر محمد بن سین بن سعید بن ابان بُینید'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن ہاشم قواس بینید'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن کی بینید'' سے،انہول نے حضرت ''اسد بن عمر و بینید'' سے،انہوں نے حضرت''ابوصنیف'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر بیشت'' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند بول ہے) حضرت'' ابومحمد عبد الرحمٰن بن سایحون بیشید'' ہے، انہول نے حضرت' قاسم بن حکم بیشید'' ہے، انہول نے حضرت '' قاسم بن حکم بیشید'' ہے، انہول نے حضرت '' ابوصنیفه بیشید'' ہے روایت کیا ہے۔

اس مدیث کوحفرت'' حافظ محربن مظفر مُیالید'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے، وہ اسناد حضرت امام اعظم ابوصنیفہ مُیالید'' کے طریق ہے ہٹ کر ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر بیستهٔ '' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوضل احمد بن فجرون بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونھر احمد بن اشکاب بیسته'' ہے، فجرون بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزویٰی بیسته'' ہے انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن خلال بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت ''حسن بن فراد بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ بیسته'' ہے، انہوں ہے حضرت ''حسن بن فراد بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ بیسته'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' وافظ محد بن مظفر میشین' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت' مبارک صیر فی میشین' ہے، انہوں نے حضرت' ابومحد جو ہری ہیسین' ہے، انہوں نے حضرت' وافظ محد بن مظفر میشین' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ

حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بنیان'' ہے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت''ابوبکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی بُیتند'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)اپنے والد حضرت'' محمد بن خالد بن خلی بُیتند'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد بن خلی بُیتند'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی بُیتند'' سے،انہوں نے حضرت''امام عظم ابوحنیفہ بُیتند'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن بیشته'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیشته کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی میسید'' نے حضرت''ابو حسین اسلم بن مہل میسید'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن المبالی میسید'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن ربیعہ میسید'' اور حضرت''محمد بن ربیعہ میسید'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن ربیعہ میسید'' ہے، ان دونوں نے حضرت''ابو صنیف'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوجفرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی مُیسَد'' نے ،حفرت' ابوحسین اسلم بن مهل مُیسَد'' سے، انہوں نے حفرت' ابو بکرمحمد بن مالک شعیری مِیسَد'' سے، انہوں نے حضرت' بشر بن ولید مِیسَد'' سے، انہوں نے حضرت' امام ابو پوسف مُیسَد'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ مُیسَد'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشیا'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت ''ابوفضل بن خیرون بیشیا'' ہے، انہوں نے حفرت''ابوعبد الله بن دوست ''ابوفضل بن خیرون بیشیا'' ہے، انہوں نے حفرت''ابوعبد الله بن دوست علاف بیشیا'' ہے،انہوں نے اپنی اسنادے ہمراہ حضرت''ابوصنیف' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسنادے ہمراہ حضرت''ابوصنیف' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسنادے ہمراہ حضرت''ابوصنیف' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسنادے ہمراہ حضرت''ابوصنیف' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' قاضی ابو بمرمحر بن عبدالباقی مُیتاتیه 'سے، انہوں نے حضرت' قاضی مناد بن ابراہیم مُیتیه ''سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابوسین محمد بن علی صیدلانی مُیتیه ''سے، انہوں نے حضرت' ابوقاسم عبیدالله بن احمد بن علی صیدلانی مُیتیه ''سے، انہوں نے حضرت' محمد بن عثان بن کرامہ مُیتیته ''سے انہوں نے حضرت' عبیدالله بن مول مِیتیته ''سے انہوں نے حضرت' عبیدالله بن مول نے حضرت' میریدالله بن مول نے حضرت' ابوضیف' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد میشد'' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظم ابوصیفه میشد'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

🗘 رسول اکرم مَثَاثِیَّا نے حجامہ کروایا ، حجامہ کرنے والے کواس کی اجرت بھی عطافر مائی 🜣

1108/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) اَبِى الْمِسُورِ (عَنُ) اَبِى حَاضِرٍ (عَنِ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَاعُطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ وَلَوْ كَانَ خَبِيْناً مَا أَعُطَاهُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابو حنیفه میشد" دعفرت ابومسور" سے، وہ حضرت ابوحاضر میشد سے، وہ حضرت (عبداللہ) بن عباس واللہ عباس واللہ کی اجرت بھی دی، اگریہ ناجائز ہوتا تو حضور مثالیّا عباس واللہ کی اجرت بھی دی، اگریہ ناجائز ہوتا تو حضور مثالیّا عجامہ کی اجرت نہ دیتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبى بكر أحمد بن محمد بن عيسى البزازى (عن) محمد بن يونس (عن) أبى عاصم النبيل (عن) أبى حنيفة

اں حدیث کوحفرت''ابو محمد حارثی بخاری رئینیڈ''نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''ابو بکراحمد بن محمد بن میسلی بزازی رئینیڈ''سے، انہوں نے حضرت''ابوعاصم نبیل رئینیڈ''سے، انہوں نے حضرت''امام ابو حنیفہ رئینیڈ''سے، انہوں نے حضرت''امام ابو حنیفہ رئینیڈ''سے روایت کیا ہے۔

# 🗘 جس کومز دور رکھنا ہو،اس کے ساتھ کام بتا کرمز دوری طے کر کینی جا ہے 🖈

1109/(ابُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ انَّهُ قَالَ مَنِ اسْتَأْجَرَ اَجِيْراً فَلْيُعْلِمُهُ اَجْرَهُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه نیسته حضرت''حماد نیسته''سے،وہ حضرت''ابراہیم نیسته''سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت ابوسعید خدری بڑائیڈ' سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت ابوسعید خدری بڑائیڈ سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم مُلِیُّیْزُ نے ارشا دفر مایا: جوشخص کسی کومز دوری پررکھے وہ اس کے ساتھ مز دوری طے کرلے۔

(أحوجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه Oاس عنه أخست " معروايت كياب _

#### الله دهو بی ، رنگائی کرنے والے اور کڑھائی کرنے والے پر نقصان کا تا وان نہیں ا

1110/ ابُو حَنِيهُ فَهُ ) (عَنُ ) بِشُرِ الْكُوفِ فِي (عَنُ ) مُحَمَّدِ بَنِ عَلِي (عَنُ ) اَبِيهِ (عَنُ ) عَلِي بَنِ اَبِي طَالِبٍ رِضُوانَ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمُ اَنَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ ضَمَانَ عَلَى قَصَّارٍ وَلاَ صَبَّاعٍ وَلاَ وَشَاءٍ رِضُوانَ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمُ اَنَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ ضَمَانَ عَلَى قَصَّارٍ وَلاَ صَبَّاعٍ وَلاَ وَشَاءٍ رِضُوانَ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمُ اَنَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ ضَمَانَ عَلَى قَصَّادٍ وَلاَ صَبَّاعٍ وَلاَ وَسَلَّمَ فَالَ لاَ صَمَانَ عَلَى عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِ مَ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ صَمَانَ عَلَى عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ عَمُوانَ عَلَى عَلَيْهُ وَلاَ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَي اللهُ عَلَيْهِمُ الوضَيفَ مِ عَلَيْهِ مَعْ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِمُ اللهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مَعْ اللهُ عَلَيْهِ مَعْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مَعْ اللهُ عَلَيْهِ مَعْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مَعْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَا عَلَيْهُ عَ

(أخِرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن محمد (عن) محمد ( ١١٠٩ )قـتقدم

( ۱۱۱۰ )اخرجه مسهدبس العسس الشيبانى فى الآثار( ۷۸۱ ) وابن شيبه ۲۰۲۵ ( ۲۰۶۸ )فى الاجيريضيس ام لا ؛ قلت:وقداخرج عبىدالرزاق۱۸۲۰ ( ۱۶۸۰۱ )فى البيسوع :بساب الوديسعه والهتقى الهندى فى الكنز (۲۹۸۲ )عن على وابن مسعودقالا:ليس على الهؤتين ضيان بن محمد (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت' حافظ طلحہ بن محمد بیشین' نے حفرت' اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بیشین' سے، انہوں نے حضرت' امام سعید بیشین' سے، انہوں نے حضرت' امام ابو میں ہے۔ انہوں نے حضرت' امام ابو میں میں میں میں میں میں میں بیشین' سے دوایت کیا ہے۔

# 🗘 تھجور کا درخت ایک یا دوسال کیلئے خرید نامنع ہے 🗘

الله وَكُونِ الله وَكُونِيُ فَهُ عَنُ وَيُدٍ بُنِ آبِي أُنيُسَةَ (عَنُ) آبِي الْوَلِيْدِ (عَنُ) جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ انَّهُ نَهِى اَنُ يَّشْتَرِى الرَّجُلُ النَّخُلَ سَنَةً اَوْ سَنَتَيْنِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیشته حضرت''زید بن ابی انیسه بیشته''سے، وہ حضرت''ابوولید بیشته''سے، وہ حضرت جابر بن عبداللّه رُلِانْ الله علی الله علی الله علی الله علی الله علی منابع منابع علی منابع کے لئے خرید نے سے منع فرمایا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد الكوفي (عن) حمزة بن حبيب (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت''حافظ طلحہ بن محمد بہتیت'' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد کو فی بیستہ'' ہے، انہول نے حضرت''حمزہ بن حبیب بیستہ'' ہے،انہول نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیستیہ'' سے روایت کیا ہے۔

الله جس كومز دورى پرركھنا ہو،اس كے ساتھ پہلے سے مز دورى طے كركينى جا ہے ك

1112/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَلْقَمَةَ بُنِ مَرُقَدِ (عَنُ) عَبْدِ اللهِ بُنِ عُمَرَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَأْجَرَ اَجِيْراً فَلْيُعْلِمُهُ اَجْزَهُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بنیات حضرت' علقمه بن مر ثد بیاتینی سے، وہ حضرت عبداللّٰد بن عمر واللّٰه علی کرتے ہیں رسول اکرم مَثَالِیْنِیْم نے ارشاد فر مایا: جو تحض مز دور کومز دور کی پرر کھے وہ اس کے ساتھ مز دور کی طے کرلے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) قاضى القضاة أبى سعيد محمد بن أحمد بن أحمد الحافظ (عن إبراهيم بن محمد بن سعيد بن زريق (عن) إسماعيل بن يحيى التيمى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیسته'' نے آئی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''قاضی القصناہ ابوسعید محمد بن احمد بن احمد بن محمد بن احمد بیسته'' سے انہوں نے حضرت'' حافظ ابراہیم بن محمد بن سعید بن

( ۱۱۱۱ )قدتقدم فی ( ۱۰۹۶ )

( ۱۱۱۳ )اضرجیه مستسدس البعسس الشیبسانسی فی الآشار( ۷۸۲ )فی البیسوع نباب مایکره من الزیاده علی من آجر شیشا باکثر مستااستساجیره وعبسدالبرزاق( ۱٤۹۷۱ )فی البیوع نباب الرجل پستناجرالشبی، هل یؤجرباً کثرمن ذالك ! وابن ابی شبیه ۲۲۸۲ فی انبیوع نباب فی الرجل پستناجرالداریؤجرباً کثر زرین بُینی 'سے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن کی جی بینی 'سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بُینی ' سے روایت کیا ہے۔

﴿ خود زمین کسی سے اجرت برلی ، پھراس کوآ گے زیادہ اجرت بردینا مناسب نہیں ﷺ

خود زمین کسی سے اجرت برلی ، پھراس کوآ گے زیادہ اجرت بردینا مناسب نہیں ﷺ

استان کے رکھا قال لا تحیٰر فی الْفَصْلِ إِلّا اَنْ یُنْ حَدِثَ فِیْهَا شَیْناً

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفَه مُيَنْ يَعْرَت ' حماد مُينَدُ" سے، وہ حضرت ' ابراہیم مُینَدُ" سے روایت کرتے ہیں 'جوشک زمین کواجرت پرلیتا ہے پھراس سے زیادہ مزدوری پرآگے اجرت پر دے دیتا ہے، اس نے جومنافع لیا ہے، اس میں کوئی خیرنہیں ہے، سوائے اس صورت کے کہ دہ اس کے اندر کوئی اضافہ بھی کرے۔

> (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه الصاحديث كوحفرت' امام محمد بن حسن بيسية "نے حضرت' امام اعظم ابوصيفه بيسة كے حوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔

> > 🗘 مز دور برنقصان کا تاوان نہیں 🌣

1114/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ شُرَيْحاً لَمْ يَضْمَنْ اَجِيْراً قَطُّ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم البوحنيفه تَرِينَاللَة حضرت''ابرائيم تُرَينَة'' ے،روایت کرتے ہیں' حضرت''شریح بیناللہ'' نے مزدور کو تجھی بھی ضامن قرار نہیں دیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة لا يضمن الأجير المشترك شيئاً إلا ما جنت يده

اس حدیث کو حفرت' امام محمد بن حسن بیشد" نے حضرت' امام اعظم الوحنیفه بیشد" کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محمد بیشد" کا ہے، اجیر مشترک سے بعد حضرت' امام اعظم الوحنیفه بیشد" کا ہے، اجیر مشترک سے تاوان نہیں لیا جائے گا، سوائے اس کے کہاس کے ہاتھول سے نقصان ہوا ہو۔

#### 🗘 كيرًا بننے والا ، ريكنے والا اور دھو بي نقصان كا ذ مه دار نہيں 🖈

الْحُسَيْنِ بُنِ عَلِيّ بُنِ اَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجُهَهُ اَنَّهُ قَالَ لَا يُضْمَنُ الْقَصَّارُ وَلاَ الصَّبَاعُ وَلاَ الْحَائِكُ الْمُعَلِّيِ بُنِ الْحُسَيْنِ بُنِ عَلِيّ بُنِ اَبِي جَعُفَوٍ مُحَمَّدِ ابُنِ عَلِيّ بُنِ الْحُسَيْنِ بُنِ عَلِيّ بُنِ اَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجُهَهُ اَنَّهُ قَالَ لَا يُضْمَنُ الْقَصَّارُ وَلاَ الصَّبَاعُ وَلاَ الْحَائِكُ الْحُسَيْنِ بُنِ عَلِيّ بُنِ عَلِي بُنِ اللّهُ وَجُهَهُ اللّهُ وَجُهَهُ اللّهُ عَلَى كَا يُضْمَنُ الْقَصَّارُ وَلاَ الصَّبَاعُ وَلاَ الْحَائِكُ عَلَى اللّهُ وَجُهَهُ اللّهُ وَجُهَةً اللّهُ عَلَى كَا يُصَارِقُونَ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمُعَلّمُ الْعُرْتُ اللّهُ وَجُهَةً اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّ

میں وہ حضرت ''ابوجعفر محمد ابن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رہائیڈنے سے روایت کرتے ہیں'انہوں نے فر مایا: دھو بی ،رنگساز اور بنے

( ۱۱۱٤ )اخرجيه مصيدين الصيبن الشيباني في الآثار( ٧٨٠ )والبيريقي في السنين الكبرى ٢٠٢٦ في الاجارة:باب ماجاء في تضيين الاجراء بوابن ابي شيبه ٢٠٤٠٤ ( ٢٠٤٨٨ )في البيوع :في الاجيرهل يضيبن ام لا بوابن حزم في البعل بالآثار٢٣٤٠

، ۱۱۱۵ )اخىرجسه مسعدس السسس الثبيبسانى فى الآثسار( ۷۹۱ )فى البيسوع :بساب ضيسان الاجيروالشريك وعبدالرزاق ۲:۷۲٪ ( ۱٤٩٤٨ )فى البيوع بهاب ضيبان الاجيرالذى يعبل بيده وابن ابى شيبه ٢:٨٥٠فى البيوع :باب فى القصبار والصباغ وغيره

#### والا (نقصان کا)ضامن نہیں ہے۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه المعنوت وأحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبام اعظم الوحنيفه مُيَّنَدِّ كحوالے ہے آثار میں نقل كيا ہے۔ پھر حضرت 'امام محمد مِنْنَدُ '' نام معنوب المعنوب المعن

﴿ رَكَسَازَكا كُمْ جَلَ كَيا، اس مِين رَكَا كَي كَيلِ آئے ہوئے كِرْ رَجْ هِي جَل كَيْ، تاوان نہيں ہے ﴿ الله الله وَ مَعْ الله الله وَ مَعْ الله وَ مَعْمُ وَ الله وَ مَعْ الله وَالْمُواعِمُ وَالْمُعْ وَالْمُواعِمُ وَالْمُواعِمُ وَالْمُواعِمُ وَالْمُواعِمُ وَالْمُعْ وَالْمُواعِمُ الله وَالْمُواعِمُ وَالْمُواعِمُ وَالْمُواعِمُ وَالْمُواعِمُ وَا مُعْمُولُ وَالْمُواعِمُ وَالْمُواعِمُ وَالْمُواعِمُ وَالْمُواعِمُ وَالْمُواعِمُ وَاللّمُ وَالْمُواعِمُ وَالْمُواعِمُ وَاللّمُ وَالْمُواعِمُ وَالْمُواعِمُ وَالْمُواعِمُ وَالْمُواعِمُ وَاللّمُ وَالْمُواعِمُ وَالْمُواعِمُ وَالْمُواعِمُ وَالْمُواعِمُ وَالْمُو

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ حَضِرَتُ اما مَا عَظَمُ الْوَحَلِيفَهُ بَيْنِينَةً حَضِرَتَ ' على بن اقمر بَيْنِينَةُ ' سے ، وہ حضرت ' شریح بُیْنِینَهُ ' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں : حضرت شریح بُیْنِینَہ کے پاس ایک آ دی آیا ، میں ان کے پاس موجودتھا ، انہوں نے کہا: اس نے اپنا کپڑ اووں؟ میراتو کے لئے دیا ، میراگھر جل گیا اوراس کا کپڑ اوروں؟ میراتو گھر بھی جل گیا ، انہوں نے کہا: اس کا گھر جل جاتا تو کیا تو اس کی مزدوری اس کومعاف کر دیتا؟ اس کے گھر بھی جل چکا ہے۔ انہوں نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے آگر اس کا گھر جل جاتا تو کیا تو اس کی مزدوری اس کومعاف کر دیتا؟ اس نے کہا: جی نہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد لا يضمن ما احترق في بيته لأن هذا ليس جناية يده

اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن بیسته'' نے حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیسته کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد بیسته'' نے فرمایا: جو پچھاس کے گھر میں جل گیا، وہ اس کا تا وان نہیں دے گا، کیونکہ بینقصان اُس کے ہاتھ سے نہیں ہوا۔

# 🗘 حضرت على ولاتنوُهُ دهو بي اوررنگساز كوضامن قر ارنہيں ديتے تھے 🖈

1117/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنُ) يُونُسِ بُنِ مُحَمَّدٍ (عَنُ) اَبِي جَعُفَرٍ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيٍّ (عَنُ) اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بُنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ لاَ يُضْمَنُ الْقَصَارُ وَلاَ الصَّبَاعُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابو حنیفه بیسته حضرت''یونس بن محمد بیسته'' سے، وہ حضرت''ابوجعفر محمد بن علی بیسته'' سے، وہ امیرالمؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب دلائیڈ سے روایت کرتے ہیں: آپ دھو بی اور رنگساز کوضامن قر ارنہیں دیا کرتے تھے۔

(أخسر جمه) المحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلد بن خلد وعن) أبيه خالد بن خلى الكلاعى (عن) أبيه خالد بن خلى الكلاعى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) أبي حنيفة رضى الله تعالى عنه خلى (عن) أبيه خالد بن على كلاعى أبيت "في الله عنه من والد عن أبو بكرا حمد بن محمد بن خالد بن على كلاعى أبيت "في مند مين ( ذكركيا بـ،اس كى امناديول بـ) البين والد

( ١١١٦ )اخرجه معبدبن العسن الشيباني في الآثار( ٧٨٥ )وهوالاثرالسابق

حضرت''محمد بن خالد بن خلی بیشین'' ہے، انہوں نے اپنے والدحضرت'' خالد بن خلی کلاعی بیشین'' ہے، انہوں وہی میں ''سے،انہوں نے حضرت' حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میشد'' سے روایت کیا ہے۔

وَاللُّهُ اَعْلَمُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالِمِيْنَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيُلُ وَلَا حَوُلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ آمِيْنَ آمِيْن آمِيْن

# اَلْبَابُ الرَّابِعُ عَشَرَ فِي الشَّفْعَةِ چود ہواں باب: شفعہ کے بیان میں

🜣 جس پڑوس کے ساتھ تمہاراراستہ ایک ہو، وہ شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے 🌣

الله الله الله الله عَنْ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ الْمُنْكَدَرِ (عَنْ) جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللهِ الْآنصَارِيِّ رَضِى الله عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَهُ وَسَلَّمَ الْجَارُ اَحَقُّ بِشُفْعَتِه إِذَا كَانَتِ الطَّرِيْقُ وَاحِدَةً

﴿ ﴿ ﴿ حضرت امام أعظم ابو صنیفه بیسته حضرت''محمد بن منکد رئیسته'' سے ، وہ حضرت'' جابر بن عبداللہ انصاری ڈگائیؤ'' سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم مُناٹیئیز نے ارشا دفر مایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے جب ان کا راستہ ایک ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد بن جعفر كتابة (عن) سليمان بن عبد الله (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حفرت ''ابو محمصار فی بخاری بیشید' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر بیشید'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد بیشید'' سے، جعفر بیشید'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد بیشید'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد بیشید'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بیشید'' سے روایت کیا ہے۔

#### الشفعه کا استحقاق دروازے کے اعتبار سے ہوتا ہے ا

1119/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) شُرَيْحِ اَنَّهُ قَالَ الشُّفُعَةُ مِنْ قِبَلِ الْاَبُوابِ ﴿ ﴿ حَضرت امام اعظم الوحنيفه بَيْنَةِ حضرت' حماد بَيْنَةِ ' ہے، وہ حضرت' ابراہیم بَیْنَةِ ' ہے روایت کرتے ہیں وہ حضرت شریح بِیْنَوْسے روایت کرتے ہیں: انہوں نے فرمایا'' شفعہ دروازوں کی جانب سے ہوتا ہے'۔

(أخرجه) الإمام هـحمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال ولسنا نأخذ بهذا الشفعة للجيران الملازقين وهو قول أبي حنيفة

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن بیست'' نے حفرت''امام اعظم ابوحنیفه بیست'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر فر مایا: ہم اس کواختیار نہیں کرتے، شفعہ کا اشتحقاق ان پڑوسیوں کیلئے ہوتا ہے، جن کا گھرمتصل ہو۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیست^ہ کا یہی مذہب ہے۔

( ۱۱۱۸ )اخرجه مصدبن العسن الشيبانى فى العجة على اهل الهدينه ٢٥٠٣وابن حبان ( ٥١٧٩ ) واحهد ٢١٢٠٣ وابوالقاسم البغوى فى الجعديات ٢٠٠١ومسلم ( ١٦٠٨ ) ( ١٦٣ ) والشافع ١٦٥٠٢والعهيدى ( ١٢٧٢ ) والدارمى ٢٧٣٢٠وابوداود ( ٣٥١٣ ) ( ١١١٩ )اخرجه مصدبن العسن الشيبانى فى الآثار ( ٧٧٤ )فى البيوع نباب العقار والشفعه وابن ابى شيبه ١١٨١٧فى البيوع نباب الشفعه بالابواب والعدود وعبدالرزاق ( ١٤٤٠٠ )فى البيوع نباب الشفعه بالابواب اوالعدود

#### الشفعہ زمین میں یا مکان میں ہوسکتا ہے

1120/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ لاَ شُفْعَةَ إِلَّا فِيْ اَرْضٍ اَوْ ذَارٍ

﴿ ﴿ حَضِرت امَامِ اعْظُمُ ابُو حَنِيفَهُ مِيْنَاتُ حَضِرت ' حَمَاد مِنْيَالَةُ ' سے ،وہ حضرت ' ابراہیم مِنْنَاتُ سے روایت کرتے ہیں'وہ

فرماتے ہیں: شفعہ زمین میں یامکان میں ہوسکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبي العوام السغدي في مسنده (عن) محمد بن العسن بن على (عن) محمد بن إسحاق بن الصباح (عن) عبد الرزاق (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه العسن بن على (عن) محمد بن إسحاق بن الصباح (عن) عبد الرزاق (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه العالم عبد كو حفرت "امام محمد بن إسحاق بن الصباح (عن) عبد الواقيق بيسة" كو والے سے آثار مين نقل كيا ہے، اس كے بعد حفرت "امام محمد بن الواقي معبد الله بن محمد بن ابواقي منه بيسة" ني المونيف بيسة" بن المون في مند عبد الله بن محمد بن حسن بن على بيسة" سے، انہول في حضرت "محمد بن صباح بيسة" سے، انہول في حضرت "عبد الرزاق بيسة" سے، انہول في حضرت "محمد بن صباح بيسة" سے، انہول في حضرت "عبد الرزاق بيسة" سے، انہول في حضرت "مام اعظم ابو حفيف بيسة "سے دوايت كيا ہے۔

#### 🗘 پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے 🗘

ُ 1121/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ الْكَرِيْمِ بُنِ اَبِى الْمُخَارِقِ (عَنِ) الْمِسُورِ بُنِ مَخْرَمَة قَالَ اَرَادَ سَعُدُ اَنْ يَبِيْعَ دَارَاً لَهُ فَقَالَ لِجَارِهِ خُذُهَا بِسَبْعِ مِائَةَ دِرُهَمٍ فَإِنِّى قَدُ اَعُطَيْتُ بِهَا ثَمَانُ مِائَةِدِرُهَمٍ وَلَكِنُ اُعُطِيْكَهَا لِإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَلْجَارُ اَحَقُّ بِشُفْعَتِهِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه بُیتاتی حضرت ' عبدالگریم بن ابومخارق بُیتاتی ' سے ، وہ حضرت ' مسور بن مخر مه بُیتاتی ' سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: حضرت سعد ڈالٹیڈنے اپنا گھر بیچنے کا ارادہ کیا ، آپ نے اپنے پڑوی سے کہا: تم اس کو• • ب درہم کے بدلے بیچ سکتا ہوں ، لیکن یہ میں تمہیں ( کم قیمت ) میں دے دول گا کیونکہ میں نے رسول اکرم مُلٹیڈیم کو یہ فرماتے ہوئے سائے ' پڑوی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن على الحافظ (و) محمد بن إسحاق بن عثمان كليهما (عن) إبراهيم بن يوسف قالا (حدثنا) أبو يوسف (أخبرنا) أبو حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن على (عن) يحيى بن موسى (عن) أبي سعيد الصغاني (عن) أبي حنيفة

( ١١٢٠ )اخرجه العصكفي في مستدالامام ( ٣٤٩ )

( ۱۱۲۱ )اخسرجسه البصبصيكفسى فسى مستندالامسام( ۳۵۲ ) والبطيعساوى فسى شرح معيانسى الاثسار١٩٢٣ وابن حبسان ( ٥١٨٠ )٠ وعبسدالبرزاق ( ١٤٣٨٢ )والبصيبيدى ( ٥٥٢ )واحسبد٢٠:٠٣٠ والثيافعى فى البسيند٢:٥٦٥ وابن ابى شيبه ١٦٤٧ والبخارى ( ٦٩٧٧ )فى العبيل نباب فى الربيه والشفعه وابوداود ( ٣٥١٦ )فى البيوع ولاجارات نباب فى الشفعة وابن ماجة ( ٢٤٩٨ ) (ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل الهروى (عن) سعيد بن أيوب (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحماني (عن) أبي حنيفة (عن) عبد الكريم (عن) المسور (عن) رافع بن خديج قال عرض على سعد الحديث

(ورواه) كذلك (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) كذلك (عن) أحمد بن محمد بن سعيد قال قرأت في كتاب حسين بن على (عن) يحيى بن حسن (عن) زياد بن حسن (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة

(ورواه) كذلك (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(ورواه) كذلك عن أبيه (عن) أحمد بن زهير (عن) المقرى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد قال قرأت في كتاب إسماعيل بن حماد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة (عن) عبد الكريم (عن) المسور (عن) رافع مولى سعد أنه قال سعد لرجل الحديث

(ورواه) بهذا اللفظ (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) نجيح بن إبراهيم (و) محمد ابن عبيد الكندى كليهما (عن) شريح بن مسلمة (عن) هياج بن بسطام (عن) أبى حنيفة (عن) عبد الكريم (عن) المسور (عن) رافع قال عرض على سعد بيتاً الحديث

(ورواه) (عن) أحسم بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه (عن) سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة بهذا اللفظ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حمزة بن حبيب الزيات (عن) أبي حنيفة بهذا اللفظ (ورواه) (عنن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أبي يوسف وأسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عسن) أحسم بن محمد بن يحيى (و) نجيح بن إبراهيم (و) محمد بن عبد الله بن على كلهم (عن) ضرار بس صرد (عسن) أبى يوسف (عن) أبى حنيفة بلفظ آخر (عن) عبد الكريم (عن) المسور بن مخرمة (عن) سعد أنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قال الجار أحق بشفعته

(ورواه) (عن) الفقيه أبى أسامة زيد بن يحيى (و) محمد ابن قدامة بن سيار الزاهد البخليين كليهما (عن) يحيى بن موسى (عن) محبمد ابن أبى زكريا (و) أبى مطيع كليهمله(عن) أبى حنيفة (عن) عبد الكريم (عن) المسور (عن) أبى رافع قال عرض على سعد بيتاً له فقال خذه فإنى أعطيت به أكثر ولكنى أعطيكه لأنى سمعت رسول الله صلى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يقول الجار أحق بشفعته

(ورواه) (عن) إسماعيل بن بشر (عن) شداد بن حكيم

(ورواه) (عن) حمدان بن ذى النون (عن) إبراهيم بن سلمان كليهما (عن) زفر (عن) أبى حنيفة (عن) عبد الكريم (عن) السمسور (عن) سعد بن مالك أنه عرض بيتاً له على جاره بأربع مائة قال قد أعطيت بها ثمان مائة ولكنى سمعت رسول الله صَلّى الله عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يقول الجار أحق بسقبه

(ورواه) (عس) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) محمد بن الحجاج بن مسلم الحضرمي (عن) على بن معبد

(عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة (عن) أبي أمية (عن (المسور (عن) سعد بن مالك رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قال قال رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الجارِ أحق بسقبه

قال أبو محمد البخاري أصح ما روى في هذا الباب ما ذكره زيد بن يحيى (و) محمد بن قدامة (عن) يحيى بن موسى (عن) محمد بن أبي زكريا (و) أبي مطيع (عن) أبي حنيفة (عن) عبد الكريم (عن) المسور بن مخرمة (عن) أبى رافع

وكل من رواه عن رافع بن خديج أو رافع مولى سعد فهو غلط على أبي حنيفة لأن أبا حنيفة رواه عن أبي رافع فظنه من وهم رافعاً وسكت عليه وزاد بعضهم في الوهم فظن أنه رافع بن خديج وظنه بعضهم رافعاً مولى سعد وشك بعضهم فأسقط رافعاً وجعل الخبر عن المسور بن مخرمة عن سعد

وجعله بعضهم (عن) رجل إذ لم يحفظ اسم أبي رافع

قال الشيخ أبو محمد البخاري وكل هذه الأغاليط عمن دون أبي حنيفة لا عن أبي حنيفة وبين ذلك محمد بن أبي زكريا وأبو مطيع وحفظاه وكان أبو مطيع حافظاً متقناً

قال الشيخ أبو محمد البخاري والدليل على أنه أبو رافع مولى النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ما حدثنا عبد الصمد بن الفضل وإسماعيل بن بشر قالا (أخبرنا) مكى بن إبراهيم (عن) ابن جريج

قال البخاري وأخبرنا عبد الله بن محمد بن على (عن) محمد بن أبان (عن) روح بن عبادة (عن) ابن جريج (و) زكريا بن إسحاق قالا (أخبرنا) إبراهيم بن ميسرة أن عمرو بن الشريد قال وقفت على سعد بن أبي وقاص فجاء المسور فوضع يده على منكبي إذ جاء أبو رافع مولى رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فذكر الحديث

قال السخاري أخبرنا عبد الله بن محمد بن نصر (و) إبراهيم بن إسماعيل قالا (أخبرنا) الحميدي (أخبرنا) سفيان (عن) إبراهيم بن ميسرة الحديث

(قال) أبو محمد البخاري وقد روى أيضاً من وجوه أن الكلام كان بين أبي رافع وسعد والمسور بن مخرمة وهو وإن اختلف أن الشفيع أبو رافع أو غيره لكن لم يختلف أن الكلام دار بينهم فعلمنا أن الصحيح أبو رافع مولى رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة (عن) عبد الكريم (عن) المسور بن مخرمة عن رافع بن خديج قال عرض على سعد بيتاً له ثم قال خذه أما أني أعطيت بها أكثر مما تعطيني لكني سمعت رسول الله صَّلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يقول الجار أحق بشفعته

قال الحافظ ورواه (عن) أبي حنيفة حمزة بل حبيب ورفر وهياج وأبو يوسف والحسن بن زياد وأسد بن عمرو وأبو عبــد الرحمن المقرى ومحمد بن الحسن وعبيد الله بن موسى وعبد الله بن الزبير ومحمد بن أبي زكريا وأبو مطيع وإبراهيم بن طهمان رحمة الله عليهم قال الحافظ وهو غريب

(وأخبرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي طاهر محمد ابن أحمد بن محمد (عن) أبي الحسين على بن محمد بن عبد الله بن بشران (عن) دعلج (عن) زكريا بن يحيى النيسابوري (عن) أيوب بن حسين (و) على بن الحسن كليهما (عن) أبي مطيع (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي سعد محمد بن عبد الملك بن عبد القاهر بن أسد (عن) أبي الحسين بن قشيش (عن) أبي بكر

الأبهرى (عن) أبى عروبة الحراني (عن) جده عمرو بن أبي عمرو (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة

(وعن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى فى مسنده (عن) أبى سليمان إسحاق بن إبراهيم بن عمر البرمكى (عن) أبى القاسم إبراهيم بن أحمد الخرقى (عن) أبى يعقوب إسحاق بن حمدان النيسابورى (عن) حم بن نوح (عن) أبى سعد محمد بن ميسرة (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رحمه الله

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن حلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن حلى (عن) أبيه خالد بن حلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة كما

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد سواء

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رحمه الله

اس حدیث کوحفرت''ابومحمہ بخاری جینی^ہ'' نے حفرت''محمر بن حسن بزاز بُیستہ'' سے، انہوں نے حضرت''بشر بن ولید'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابو محد حارثی بخاری بیست' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''عبد اللّه بن محمد بن علی حافظ بیستی' اور حفرت''محمد بن اسحاق بن عثان بیستی' ہے،ان دونوں نے حضرت''ابراہیم بن یوسف برستی' سے روایت کیا ہے،وہ بیان کرتے ہیں:ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت''ابو یوسف بیستی' نے،وہ کہتے ہیں:ہمیں حضرت''امام اعظم ابو حنیف' نے حدیث بیان کی ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری بہتیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''عبر الله بن محمد بن علی بہتیہ'' ہے، انہوں نے انہوں نے انہوں نے حضرت''ابوسعید صغانی بہتیہ'' ہے، انہوں نے حضرت''ابام اعظم ابوحنیفہ بہتیہ'' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابو محد حارثی بخاری بریسیّ نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' صالح بن احمد بن ابومقاتل ہروی بیسیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' ابوکی عبد الحمید حمانی بن احمد بن ابول نے حضرت' ابوکی غید الحمید حمانی بیسیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' ابوکی غید الحمید حمانی بیسیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' ابوکی فیم بیسیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' ابوکی فیم بیسیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' ابوکی فیم بیسیّ ہوں نے حضرت' دوایت کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں 'حضرت' سعد ڈاٹٹو ' نے ایک شخص کو اپنے مکان کی پیشکش کی ۔ (اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی )

اس حدیث کو حفرت''ابو محد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن رضوان بیشت'' ہے،انہوں نے حفرت''محمد بن سلام بیشت'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن بیشت'' ہے،انہوں نے حضرت''امام

اعظم ابوحنیفه مُتِلَدُ " ہےروایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومجمد حارثی بخاری بُیشنیو' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بن سعید بیشیو' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت' دسین بن علی بیشیو' کی کتاب میں پڑھا ہے اس میں ہے، انہوں نے حضرت ' خضرت ' نے بین بن علی بیشیوں نے دسترت نے مضرت' نے اپنے دسترت بیشیوں نے حضرت ' نیسیوں نے حضرت ' نیسیوں نے دسترت بیشیوں نے دسترت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حضیفہ بیشیوں نے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحم حارثی بخاری مُیتنید'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''سہل بن بشر میتنید'' سے، انہوں نے حضرت''فتح بن عمر و میتنید'' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد میتنید'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میتنید'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محم حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد ہے، انہوں نے حضرت' احمد بن زہیر بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحر حارثی بخاری بُرِیاتیه'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''احمد بین محمد بن سعید بہتیہ'' سے روایت کرتے ہیں،وہ فرماتے ہیں ہیں نے حضرت''اساعیل بن حماد بُرِیاتیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،اس میں ہے حضرت''امام ابو یوسف بریاتیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابوحنیفہ بُریاتیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مام افظم ابوحنیفہ بُریاتیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مافع بڑھائیہ'' (جوکہ حضرت سعد بڑھائیہ کے آزاد کردہ ہیں) سے روایت کیا ہے،وہ فرماتے ہیں:حضرت سعد بڑھائیہ' کے بود مصل حدیث بیان کی۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری بیشهٔ '' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت''احمد بن محمد میشیہ'' ہے، انہوں نے حفرت''جعفر بن محمد بیشیہ'' ہے، انہوں نے اپنے''والد بیشیہ'' ہے، انہوں نے حضرت''عبد الله بن زبیر میشیہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشیہ'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محد حارثی بخاری بیشد' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت' احمد بین محمد بیشد' ہے، انہوں نے حفرت' شرت کی بن محمد بیشد' ہے، انہوں نے حفرت' شرت کی بن محمد بیشد' ہے، انہوں نے حفرت' شرت کی بن مسلمہ بیشد' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشد' ہے، انہول نے حضرت مسلمہ بیشد' ہے، انہوں نے حضرت ' معرد الکریم بیشد' ہے، انہوں نے حضرت' دافع بیشد' ہے، انہوں نے حضرت' دافع بیشد' ہے، انہوں نے حضرت' دافع بیشد' ہے، وہ فرماتے ہیں: حضرت معدد دافتہ بیان کی۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت' احمد بین محمد بیشتی' ہے، انہوں نے اپنے والد بیشتی' ہے، انہوں نے اپنے بچاہے، انہوں نے اپنے بچاہے، انہوں نے اپنے '' والد بیشتی' ہے، انہوں نے حضرت' والد بیشتی' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشتی' ہے انہی الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری بُرَانیّه'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بیسیّه'' نے روایت کیا ہے،وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت''حمزہ بن حبیب زیات بُرِانیّه'' کی کتاب میں پڑھاہے،اس میں ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم الوحنيفہ بیالیہ'' سے انہی الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری بُیشنین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''احمد بن محمد بَیْسَیٰ' سے، انہوں نے حفرت''منذر بن محمد بُیشنین' سے، انہوں نے حضرت''حسین بن محمد بُیشنین' سے، انہوں نے حضرت''امام ابویوسف بُیشنین' اور حضرت''اسد بن عمر و بُیشنی'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بُیشنین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری میشد" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' احمد بن محمد میشد" ہے، انہوں نے حفرت' منذر بن محمد میشد" ہے، انہوں نے اپنے ''والد میشد" ہے، انہوں نے حضرت' ایوب بن ہانی میشد" ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میشد" ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محمد حارثی بخاری مُوسَدُن نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' احمد بن محمد بن یکی مُرسَدُن نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ضرار بن بن محمد بن یکی مُرسَدُن سے، ان سب نے حضرت' ضرار بن صرد مُرسَدُن سے، انہوں نے حضرت' امام ابولیسف مُرسَدُن سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مُرسَدُن سے دیگرالفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت' عبد الکریم مُرسَدُن سے، انہوں نے حضرت' مسور بن مخرمہ مُرسَدُن سے، انہوں نے حضرت' سعد مُراسَدُن مایا: بروی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابوعم حارثی بخاری میشد' نے ایک اورانناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت ' فقیہ ابواسامہ زید بن کی بینسوں نے بینسوں نے ابہوں نے حضرت' کی بینسوں نے بینسوں نے حضرت' کی بینسوں نے حضرت' محکہ بن ابی زکریا بیشد' 'اور حضرت' ابوطیع بیشد' ہے، ان دونوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشد' ہے، انہوں نے حضرت ' ابورافع بیشد' ہے، انہوں نے حضرت ' ابورافع بیشد' ہے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ' عبر الکریم بیشد' ہے، انہوں نے حضرت ' ابورافع بیشد' ہے دوایت کیا ہے، وہ فرماتے بین حضرت سعد دلائوں نے حضرت کی بیشکش کی، انہوں نے فرمایا: مجھے اس مکان کی قیمت زیادہ ال ربی ہے، لیکن تم یہ مکان مجھ سے بین حضرت سعد دلائوں نے رسول اکرم مُلائوں کو یہ فرماتے ہوئے سامے' پڑوی شفعہ کازیادہ حق رکھتا ہے۔

اس حدیث کو حفزت''ابو محمد حارثی بخاری بُرِیت'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' 'اساعیل بن بشر بُرِیسیّہ'' سے،انہوں نے حضرت''شداد بن عکیم سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابومحم حارثی بخاری بوشد'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حمران بن ذکی النون بوشد'' سے،انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن سلمان بوشد'' سے،ان دونوں نے حضرت''زفر بیشد'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حضیفہ بیشد'' سے، انہوں نے حضرت''عبد الکریم بیشد'' سے، انہوں نے حضرت''مسور بیشد'' سے، انہوں نے حضرت''مسور بیشد'' سے، انہوں نے حضرت''سعد بن مالک بیشش کی کہ وہ ۱۹۰۰ کے بدلے خرید لے، حالانکہ حضرت''سعد بن مالک بیشش کی کہ وہ ۱۹۰۰ کے بدلے خرید لے، حالانکہ بیشد بیش کے دو جس کے بدلے خرید لے، حالانکہ بیشد بیشن کے دو جس کے بدلے خرید لے، حالانکہ بیشد بیش کے دو جس کے بدلے خرید لے، حالانکہ بیشد بیشد بین میں نے رسول اکرم منابی کو یہ فرماتے ہوئے ساہے' بردی اپنی لکڑی کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت' عبد اللہ بن عبید الله بن شرح بیشت' ہے، انہوں نے حفرت' محمد بن حجاج بن مسلم حضری بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' علی بن معبد بیشت' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بیشت ' ہے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ بیشت ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابول نے حضرت' ابام اعظم ابو حنیفہ بیشت ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوامیہ بیشت ' ہے انہوں نے حضرت' مسور بیشت ' ہے، انہوں نے حضرت' سعد بن مالک بیشت سے دوایت کیا ہے رسول اکرم سال میں ارشاد فرمایا: یروی این ککڑی کا زیادہ حقد ار ہے۔

ال حفرت ' اما م ابوتمہ بخاری بیت ' فرماتے ہیں، اس باب میں جتنی بھی مرویات ہیں، ان میں سب نے یادہ صحح وہ ہے جس کو حفرت ' زید بین کی بیت ' اور حفرت ' دخر بین ' نے حفرت ' کھر بن ابول نے حفرت ' کہ بیت ' سے، انہوں نے حفرت ' عبدالکریم بیت ' سے، انہوں نے حفرت ' کہ بیت ' سے، انہوں نے حفرت ' کہ بیت ' سے، انہوں نے حفرت ' معاور بن محد تین نے بھی بید بیت ' سے، انہوں نے حفرت ' ابورا فع بیت ' سے روایت کیا ہے۔ جن محد ثین نے بھی بید بیت کے حوالے بن خدی بیت ' سے یا حضرت سعد خاتو کے آزاد کردہ حضرت رافع بیت ہے دوایت کیا ہے بعض لوگوں کو خلطی گی اوروہ ان کو (ابورا فع کی بیت کے دوالے سے غلط ہیں ۔ کیونکہ امام اعظم ابوحنیفہ بیت نے اس کو حضرت ابورا فع بیت ہے کہ بید رافع بی خوالوں کا خیال بیا کہ بیت کے اور کہ بیت کے اور کہ بیت کے دوا کے بیت کی اور کہ بیت کے دوالے کے بیت کی اور کو بیت کی بیت کے اور کہ بیت کے دوالے کے بیت کی اور کہ بیت کے بیت کی بیت کی بیت کی بیت کی بیت کی کہ بیت کی اور کہ بیت کے دوالے کے بیت کی بیت کے بیت کی بیت

O حضرت' شیخ ابوئر بخاری بیشین 'فرماتے بین بیتمام مغالط امام اعظم ابوصنیفہ بیسی سے بٹ کر بیں ، بیامام اعظم ابوصنیفہ بیسی کے حوالے سے مروی حدیث میں مغالط نہیں ہے۔ اس کو حضرت' محمد بن ابوز کریا بیسی ''، حضرت' ابوطیع بیسی نے بیان کیا ہے اوراس کو محفوظ کیا۔ حضرت ابوطیع بیسی حافظ اور مقن تھے۔ حضرت آبوطیع بیسی حضرت ابوطیع بیسی تھا کہ مواقع بیسی کے دورافع ، رسول اکرم شائی کی دلیل کہ وہ ابورافع ، رسول اکرم شائی کی دلیل کہ وہ ابورافع ، رسول اکرم شائی کی دلیل کہ وہ ابورافع ، رسول اکرم شائی کی میں آزاد کردہ بیں ، وہ ہے جو حضرت' عبد الصمد بن فضل بیسی ''اور حضرت' احامیل بن بشر بیسی ''نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں : ہمیں حضرت' می بن ابرا ہیم بیسی ''نے مانہول نے حضرت' ابن جربی بیسی '' سے روایت کیا ہے۔

O حفرت ''ابو محمد بیسته ''بخاری فرماتے ہیں' ہمیں خبروی ہے حفرت ''عبداللہ بن محمد بن علی بیسته '' نے ،انہوں نے حفرت ''کریا بن ابان بیسته '' سے ، انہوں نے حفرت ''ابن جریج بیسته '' اور حفرت ''زکریا بن اسحاق بیسته '' سے ،ان دونوں نے حدیث بیان کی ہے ،وہ کہتے ہیں بہیں حضرت ''ابرائیم بن میسرہ بیسته '' نے حدیث بیان کی ہے کہ اسحاق بیسته '' سے ،ان دونوں نے حدیث بیان کی ہے ،وہ کہتے ہیں بہیں حضرت ''ابرائیم بن میسرہ بیسته '' نیان کرتے ہیں میں حضرت ''سعد بن الی وقاص بیسته '' کے پاس کھڑ اہوا ،و ہال حضرت مسور بیسته تشریف لے مضرت ''عروبی شریع بیسته '' بیان کرتے ہیں' میں حضرت ''سعد بن الی وقاص بیسته کے آزاد کردہ حضرت ابورا فع بیسته تشریف لے آئے ،اس کے آئے انہوں نے اپناہا تھ میر سے کندھوں پر رکھا ،ای اثناء میں رسول اکرم سیسته کے آزاد کردہ حضرت ابورا فع بیسته تشریف لے آئے ،اس کے آئے انہوں نے مفصل حدیث بیان کی ۔

صفرت ''ابو محد بخاری بُنِهَ ''بیان کرتے ہیں'ہمیں خبردی ہے حضرت ''عبد الله بن محمد بن نفر بینیا''اور حفرت ''ابراہیم بن اساعیل بینیا'' نے وہ دونوں کہتے ہیں'ہمیں حضرت''حمیدی بینیا'' نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں بہمیں حضرت''سفیان بیسیا'' نے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن میسرہ ڈٹائٹا سے حدیث روایت کی ہے۔

صفرت' ابوتحد بخاری بیست 'فرماتے ہیں : کی مختلف طرق سے یہ واقعہ مروی ہے کہ حضرت ابورافع ،حضرت سعد اور حضرت مسور بن مخرمہ بڑا تھنے کے منظرت ابورافع سے یاکوئی مخرمہ بڑا تھنے کے منظر میں اختلاف پایاجا تا ہے کہ شفع والے حضرت ابورافع سے یاکوئی اور ؟ لیکن اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ تفتگوا نہی ہزرگوں کے درمیان ہی ہوئی تھی۔ اس سے ہمیں یقین ہوگیا جو بیابورافع ہیں ، یہ رسول اکرم سی تھی کے آزاد کردہ ہیں۔

اس حدیث کوحفرت' حافظ طلحہ بن محمد بیسیا' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے ) حفرت' صالح بن احمد بیسیا' ہے، انہوں نے حفرت' شعیب بن ایوب بیسیا' ہے، انہوں نے حضرت' ابو کیلی حمانی بیسیا' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بین ایک میں انہوں نے حضرت' عبد الکریم بین انہوں نے حضرت' مسور بن مخرمہ بین انہوں نے حضرت' رافع بن خدی بین انہوں نے حضرت' سعد اللہ انہوں نے حضرت' رافع بن خدی بینکش کی اور کہا: یہ آپ لے حضرت' رافع بن خدی بینکش کی اور کہا: یہ آپ لے حضرت' رافع بن خدی بینکش کی اور کہا: یہ آپ لے لیجئے ، مجھاس کی قیمت جوال رہی ہوئے سا ہے' پڑوی لیجئے ، مجھاس کی قیمت جوال رہی ہوئے سا ہے' پڑوی شفعہ کازیادہ جن رکھتا ہے'

الم اعظم ابوضیفه بینید" نے ، حضرت " محمد بینید" کیتے ہیں اس حدیث کو حضرت " امام اعظم ابوضیفه بینید" ہے ، حضرت " مزود بینید" نے ، حضرت " امام ابو یوسف بینید" نے ، حضرت " حضرت " دخرت " حضرت " معبیدالله بن محمد بینید" نے ، حضرت " اسد بن عمر و بینید" نے ، حضرت " ابوعبدالرحن مقری بینید" نے ، حضرت " محمد بن حسن بینید" نے ، حضرت " عبیدالله بن محمد بن ابوز کریا بینید" نے ، حضرت " ابومطیع بینید" اور حضرت " ابراہیم بن محمد بین ابوز کریا بینید" نے ، حضرت " ابومطیع بینید" اور حضرت " ابراہیم بن طهمان بینید" نے ، حضرت " عضرت " حضرت " حضرت " مانططیح بینید" نے ، حضرت " ابوملیع بینید" اور حضرت " ابوالید بن ابوز کریا بینید" نے ، حضرت " ابوملیع بینید" اور حضرت " ابوالید بن کے حضرت " ابوملیع بینید" نے ، حضرت " ابوملیع بینید" اور حضرت " ابوملیع بینید" نے ، حضرت " ابوملیع بینید" نے ، حضرت " ابوملیع بینید" نے ، حضرت " ابوملیع بینید" نے بین ابود کریا بینید بینید

ابوطا برمحد بن احمد بن محر بینید " بن من می بن خسر و بلخی بینید" نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت" ابوطا برمحد بن احمد بن محمد بن المجد بن محمد بن المجد بن المجد بن المجد بن محمد بن علی بن محمد بن عبد الله بن بشران بیسید " سے، انہوں نے حضرت" ابوط بیسید " سے، انہوں نے حضرت" امام عظم ابوط نیفه بیسید " سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت' ابوعبدالله حین بن محمد بن خسروبلی پیشهٔ "نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت '
'ابوسعد محمد بن عبدالملک بن عبدالقاہر بن اسد بیشهٔ "سے،انبول نے حضرت' ابوحسین بن قشیش بیشهٔ "سے،انبول نے حضرت' ابو بکر ابہول نے ابہول نے ابہول نے ابہول نے دادا حضرت' عمرو بن ابی عمرو بیشهٔ "سے،انہول نے حضرت' محمد بن حسن بیشهٔ "سے،انہول نے حضرت' محمد بن حسن بیشهٔ "سے،انہول نے حضرت' محمد بن حسن بیشهٔ "سے،انہول نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ بیشهٔ "سے دوایت کیاہے۔

ان مدیث کو حفرت "ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرو بلخی بیشته" نے اپی مندیس (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت "ابوقضل بن خیرون بیشیه" ہے، انہوں نے حفرت "ابوقل بن شاذان بیشیه" ہے، انہوں نے حفرت "قاضی ابونفر بن اشکاب بیشیه" ہے، انہوں نے حفرت "عبدالله بن طام قزویی بیشیه" ہے، انہوں نے حضرت "مام المقلم ابوضیفه بیشیه" ہے، انہوں نے حفرت "ابوقاسم بن احمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن عمر بیشیه" ہے، انہوں نے حضرت "عبد الله بن حسن خلال بیشیه" ہے، انہوں نے حضرت "عبد الرحمٰن بن عمر بیشیه" ہے، انہوں نے حضرت "محمد بن ابروں نے حضرت "عبد الله بن حسن خلال بیشیه" ہے، انہوں نے حضرت "عبد الرحمٰن بن عمر بیشیه" ہے، انہوں نے حضرت "محمد بن ابروں نے حضرت "محمد بن خورت "حسن بن زیاد بیشیه" ہے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد بیشیه" ہے، انہوں نے حضرت "محمد بن شجاع بیشیه" ہے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد بیشیه" ہے، انہوں ہے حضرت "محمد بن شجاع بیشیه" ہے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد بیشیه" ہے، انہوں ہے حضرت "حسن بن زیاد بیشیه" ہے، انہوں ہے حضرت "محمد بن شجاع بیشیه" ہے، انہوں ہے حضرت "حسن بن زیاد بیشیه" ہے۔ انہوں ہے حضرت "کونسیه" ہے۔ انہوں ہے حضرت "کیدوں ہے کیدوں ہے

اس حدیث کوحفرت' قاضی ابو بمرمحد بن عبدالباقی بریدیین نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت' ابوسلیمان اسحاق بن ابرا ہیم بن احمد خرقی بریدین نے ابولی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابولیعقوب اسحاق بن ابرا ہیم بن احمد خرقی بریدین نے حضرت' ابولیعقوب اسحاق بن حمدان نیٹا پوری بریدین سے، انہوں نے حضرت' ابوسعدمحد بن میسرہ بریدین سے، انہوں نے حضرت' ابوسعدمحد بن میسرہ بریدین سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ بریدین سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' امام محمد بن حسن میشد'' نے حفرت' امام اعظم ابوصیفه بیشد کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔،انہوں نے حفرت' امام اعظم ابوصیفه میشد'' نے فرمایا: ہم ای کوافتیار کرتے ہیں۔حفرت معنرت' امام محمد میشد'' نے فرمایا: ہم ای کوافتیار کرتے ہیں۔حضرت

''امام اعظم الوحنيفه بياشه'' كابھی يہی مذہب ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت ''حسن بن زیاد مجاللہ'' نے حضرت'' ابوعنیا سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابو بکراحمد بن خمد بن خالد بن خلی کلای میشد "نے اپنی مند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابو محمد بن خالد بن خلی بیشد " ہے، انہوں بے مائیوں نے اپنے والد حضرت' خالد بن خلی بیشد " ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن خالد وہبی بیشد " ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشد " ہے۔ اس طرح روایت کیا ہے۔ اس کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد " نے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت''امام عظم ابو حنیفہ بیشد " ہے۔ اس خمد بن حسن بیشد " نے اپنے میں حضرت''امام عظم ابو حنیفہ بیشد " ہے۔ دوایت کیا ہے۔

## ٱلْبَابُ الْخَامِسُ عَشَرَ فِي الْمُضَارَبَةِ وَالْمُشَارِكَةِ

پندر ہواں باب: مضاربت اور مشارکت کے بیان میں

1122/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ حُمَيْدٍ بُنِ عُبَيْدِ الْآنُصَارِيِّ اَلْكُوفِيِّ (عَنُ) اَبِيْهِ (عَنُ) جَدِّهِ اَنَّ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَعْطَاهُ مَالاً مُضَارَبَةً لِيَتِيْمِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مِیسَنَهٔ حضرت''عبدالله بن حمید بن عبیدانصاری کوفی مِیسَنَهُ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ ان کے دا دا سے روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب ڈیسٹئانے ان کوایک بیتیم کے لئے مضاربت کے طور پر مال دیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) القاسم بن محمد (عن) أبى بلال (عن) أبى يوسف (عن) أبى حنيفة رَّضِى اللَّهُ عَنْهُمَا (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو (عن) أبى سعد أحمد بن عبد المجبار الصيرفي (عن) القاضي أبى القاسم التنوخي (عن) أبى القاسم بن الثلاج (عن (أبي العباس بن عقدة (عن) أبى حنيفة أحمد بن محمد بن طريف (عن) زكريا بن يحيى بن أبى زائدة (عن) أبى عمرو بن حبيب البصرى (عن) أبى حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفرت ''حافظ طلحہ بن محمد بیستا'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت ''ابوعباس بن عقدہ بیستا'' ہے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال بیستا' ہے، انہوں نے حضرت ''امام عقدہ بیستا'' ہے، انہوں نے حضرت ''امام ابوضیفہ بیستا'' ہے، انہوں نے حضرت ''امام ابوضیفہ بیستا'' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشیه "نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت''
ابوسعداحمد بن عبد الجبار صرفی بیشیه " ہے، انہول نے حضرت'' قاضی ابوقاسم تنوخی بیشیه " ہے، انہول نے حضرت''ابوقاسم بن ثلاج بیشیه " ہے،انہول نے حضرت'' ابوعباس بن عقدہ بیشیه " ہے،انہول نے حضرت'' احمد بن محمد بن طریف بیشیه " ہے،انہول نے حضرت'' رکریا بیسیہ بن کی بن الی زائدہ بیشیه " ہے،انہوں نے حضرت'' ابوعمرو بن حبیب بھری بیشیه " ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیف بیشیه " ہے۔ روایت کیا ہے۔

## 🗘 جانوروں میں بیے سلم جائز نہیں ہے 🗘

1123/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ آنَهُ اَعُطٰى يَزِيْدَ بُنَ خَيلِيْفَةِ الْبَكَرِىُ مَالاً مُضَارَبَةً فَاسُلَمَ يَزِيْدُ مِنَ الْمُضَارَبِةِ إِلَى رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَارِيْةٍ يُقَالُ لَهُ عِتْرِيْسٌ بِنُ

( ۱۱۲۲ )واورده في جامع الآثار( ۲۵۰۳ )

( ۱۱۲۳ )قدتقدم فی ( ۱۰۲۹ )

عُـرُقُـوْبٍ فِي قَلاَئِصَ إِبِلٍ تُحْلَبُ فَادَّى بَعْضَهَا وَبَقِى بَعْضُهَا فَذَكَرُوْا ذَٰلِكَ لِعَبْدِ اللهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ خُذُ رَأْسَ مَالِكَ وَلاَ تُسَلِّمُ فِي شَيْءٍ مِّنَ الْحَيَوَانِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابو حنیفه بُیرَات کرتے ہیں: انہوں نے حضرت' کیزید بن خلیفہ بُیرائیم بُیرائی کرتے ہیں وہ حضرت عبداللہ بن مسعود واللہ بن سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے حضرت کرنے بین خلیفہ بکر بُیرائی ' کومضار بت کے طور پر مال دیا، بیزید نے بنی ساریہ کے محصدادا کردیا اور باقی نے گیا۔ بیزید نے بنی ساریہ کے ' عتریس بن عرقوب' نامی شخص کووہ مال اونٹیوں میں دے دیا، اس نے بچھ حصدادا کردیا اور باقی نے گیا۔ انہوں نے اس بات کاذکر حضرت عبداللہ بن مسعود دیا تھی تا تو انہوں نے فر مایا: اپناراس المال کے لواورکوئی جانوراس کے سپر دنہ کرو۔

(أخرجه) المحافظ الحسين بن محمد ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن المحسن المحلال (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) أبي عبد الله محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) أبي عبد الله محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّهُ تَعَالَىٰ (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه الله عنه الله محمد بن أبوعبرالله حسين بن محر بن خروي بيت "ن في مندمين (روايت كياب،اس كي الناديول ب) حضرت "ابوقاسم بن احمد بن عمر بيت "ب انبول في حضرت "عبدالله بن عمر بن المربيت" بن عبد الله محمد بن شجاع المحر بيت "بيت" بن انبول في حضرت "ابوعبدالله محمد بن شجاع المحر بيت "بيت" بن المربيت المرب

## اللہ مضار بت میں منافع کی تقسیم فیصدی طریقے سے ہوتی ہے انکہ

1124/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيُمَ فِي الرَّجُلِ يُعْطِي مَالُ الْمُضَارَبَةِ بِالثُّلُثِ اَوِ النِّصُفِ وَزِيَادَةِ عَشَرَةَ دَرَاهِم قَالَ لاَ خَيْرَ فِيْهِ اَرَايُتَ لَوْ لَمْ يَرْبَحُ إِلَّا دِرْهَماً مَا كَانَ لَهُ

﴾ ﴿ حضرتُ امام عظم الوحنيفه بَيَنَة حضرت' حماد بَيَنَة' سے، وہ حضرت' ابراہیم بَیْنَة' سے روایت کرتے ہیں' جس کو ایک تہائی یا نصف یا اس سے زیادہ (منافع) پر مالِ مضاربت دیا جائے نیز دس درہم بھی دیئے جائیں، اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔ تمہاراکیا خیال ہے کہ اگر اس کومنافع بی صرف ایک درہم ہوتو اس کوکیا بچے گا؟۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اں حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن بیسین' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیسیائے حوالے ہے آٹار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد بیسیا'' نے فرمایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ بیسیا'' کاموقف ہے۔

## ت يتيم كامال اس طرح استعال كياجائے، جيسےاس كي وصيت كي گئي ب

1125/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي مَالِ الْيَتِيْمِ قَالَ مَا شَاءَ الْوِصِيُّ صَنَعَ بِهِ إِنْ شَاءَ اَنْ يُودِعَهُ اَوْدَعَهُ وَإِنْ شَاءَ اَنْ يَتَجِرَ بِهِ إِنْ شَاءَ اَنْ يَدُفَعَهُ مُضَارَبَةً دَفَعَهُ وَإِنْ شَاءَ اَنْ يَتَجِرَ بِهِ إِنَّ شَاءَ اَنْ يَتَجِرَ بِهِ إِنَّ شَاءَ اَنْ يَتَجِرَ بِهِ إِنْ رَأَى اَنْ يَدُفَعَهُ مُضَارَبَةً دَفَعَهُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابو صنیفه بیستی حضرت' حماد بیستین سے ، وہ حضرت' ابراہیم بیستین سے روایت کرتے ہیں بیتم کے بارے میں ، فرمایا : جو وصی (وصیت کرنے والا) جاہے ، وہی کیا جائے ،اگر وہ جاہے کہ اس کوامانت کے طور پر رکھا جائے تو امانت کے طور پر رکھا جائے اورا گروہ مضاربت میں استعمال کرلیا جائے تو اس کے ساتھ تجارت کی جائے ۔اورا گروہ مضاربت میں لگانا بہتر سمجھے تو مضاربت میں لگا دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن میشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوصیفه میشد'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد میشد'' نے فرمایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابوصیفه میشد'' کاموقف ہے۔

## ت يتيم كاكھانا اپنے كھانے كے ساتھاس كالباس اپنے لباس كے ساتھ ركھو ♦

1126/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَـمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيُمَ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهَا أَنَّهَا قَالَتُ لَوْ وُلِّيُتُ مَالَ الْيَتِيْمِ لَخَلَطْتُ طَعَامَهُ بِطَعَامِى وَشَرَابَهُ بِشَرَابِى لَمُ اَجْعَلُهُ بِمَنْزَلِةِ الْوَحْشِ

﴾ ﴿ حضرت امام أعظم الوحنيفه بينية حضرت 'خماد مينية ' سے، وہ حضرت ' ابرا ہیم بينية ' سے روايت کرتے ہیں' وہ ام المومنین سیدہ عا کشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ اللخاسے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فر مایا:اگر میں بیتیم کے مال کی ذمہ دار بنوں تو میں اس کے طعام کواپنے طعام کے ساتھ، اس کے مشروب کواپنے مشروب کے ساتھ ملالوں، میں اس کووشنی جانور کی طرح الگنہیں کروں گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه أحرجه) الإمام محمد بن الله عنه أصل الآثار عن المرابع الله عنه أصل المرابع الله عنه المرابع الله عنه المرابع ا

# ٱلْبَابُ السَّادِسُ عَشَرَ فِي الْكَفَالَةِ وَالْوَكَالَةُ

سولہواں باب: کفالہ اور و کالہ کے بیان میں

الله وارث كيلي وصيت نهيس، بحد بستر والحاكا به زاني كيلي بقربين

1127 (اَبُو حَنِيْ فَةَ) (عَنُ) إِسْمَاعِيُلِ بَنِ عَيَّاشِ الْحِمْصِيِّ عَنُ شُرَحْبِيْلِ بَنِ مُسُلِمِ الْحَوُلَانِيُ (عَنُ) آبِيُ أَمَامَةً رَضِىَ اللهُ عَنُهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهُ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ آنَ اللهَ تَعَالَى قَدُ اَعُطَى كُلَّ ذِي حَقَّ حَقَّهُ فَلاَ وَصِبَّةَ لِلْوَارِثِ وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرُ ٱلْحَجَرُ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ تَعَالَى قَدُ اَعُطَى كُلَّ ذِي حَقَّ حَقَّهُ فَلاَ وَصِبَّةَ لِلْوَارِثِ وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرُ ٱلْحَجَرُ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ تَعَالَى قَدُ اعْدُا عَيْدِ اللهِ عَيْرِ آبِيهِ آوِ الْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَهُ اللهِ إلى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلاَ تَنْفِقُ الْمَرْاةُ شَيْئًا مِنُ بَيْتِ وَمَنِ اذَّى إِلَى عَيْرِ آبِيهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَلاَ الطَّعَامُ قَالَ وَلَا الطَّعَامُ فَإِنَّهُ مِنْ اَفْضَلِ آمُوالِنَا - وَالْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةً - وَالمُنْحَةُ وَالدَّيْنُ مُقْضَى وَالزَّعِيْمُ غَارِمٌ -

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ بیسید حضرت' اساعیل بن عیاش حمصی بیسید' سے، وہ حضرت' شرصیل بن مسلم خولانی بیسید' سے، وہ حضرت' ابوا مامہ ڈائیو' سے روایت کرتے ہیں' رسول اگرم سائی آئی نے جہۃ الوداع کے سال ارشاد فر مایا' بیشک اللہ تعالیٰ نے ہرذی حق کواس کا حق دے دیا ہے، لہذا اب وارث کے لئے وصیت کی تنجائش نہیں ہے اور بچے بستر والے کا ہے اور زانی کے لئے بھر ہے اور ان کا حساب اللہ کے سپر دہ اور جس نے اپنے آپ کواپنے باپ کے غیر کی جانب منسوب کیا یا کسی غلام نے اپنے آپ کواپنے باپ کے غیر کی جانب منسوب کیا یا کسی غلام نے اپنے آپ کواپنے آپ کواپنے آپ کواپنے آپ کواپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر کی جانب منسوب کیا گیا: یارسول اللہ سائی اور طعام بھی ؟ فرمایا: اور طعام بھی ۔ اس لئے کہ کمارے مالوں میں سب سے افضل ہے اور جو عاریت ہے وہ تو اوا کی جائے گی اور جو جانور دو دورہ پینے کے لئے لیا گیا ہوگا، وہ وہ اپس کرنا ہوگا اور جودین (قرضہ) ہے وہ اوا کردیا جائے گا، اور ضام من قرضہ اداکر نے والا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد (عن) الحسن بن السميدع (عن) عبد الوهاب بن نجدة قال أخبرنا إسماعيل بن عياش قال جاء عبد الوهاب بن نجدة قال أخبرنا إسماعيل بن عياش قال جاء ني أبو حنيفة النعمان بن ثابت الفقيه متنكراً فسمع على أحاديث هذا من جملتها (وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي بكر الخطيب البغدادي (عن) أبي سعد الماليني (عن) أبي الطيب محمد بن أحمد الوراق (عن) أبي يوسف (عن) أبي يوسف (عن) أبي

( ۱۱۲۷ )اخسرجسه السطسعساوی فی شرح معانی الآثار۱۰۵:۵۰اوفی شرح مشکل الآثار( ۳۲۳۳ )وابن ماجة ( ۲۴۰۵ )فی البیوع :باب الکفالة مواحسبسده: ۲۲۷وابودوادالطیالسی ( ۱۱۲۷ )وعبدالرزاق ( ۷۲۷۷ )وسعیدبن منصور( ۴۲۷ )یوابن ابی شیبة ۴۱۵:۵ وابوداود ( ۲۸۷۰ ) والترمذی( ۲۷۰ )وابن الجارودفی الهنتقی ( ۱۰۳۲ ) حنيفة غير أنه قال أبو حنيفة (عن) على بن مسهر (عن) الأعمش (عن) إسماعيل بن عياش

آن حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بیسی'' نے اپی مند (میں ذکرکیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بیسی'' ہے، انہوں نے حضرت ''عبدالوہاب بن نجدہ بیسی'' ہے، انہوں نے حضرت ' عبدالوہاب بن نجدہ بیسی'' ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیسی'' ہے اپی اساد حضرت ''عبدالوہاب بن نجدہ بیسی' تک پہنچا کر بیان کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیسی'' ہے دیشہ بیسی' ایک ''اساعیل بن عیاش بیسی' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' میرے پاس حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت فقیہ بیسیڈ'' ایک اجنبی کے انداز میں آئے ، انہوں نے پچھا حادیث سیس بیحدیث بھی ان میں ہے۔

اس حدیث وحسرت' تافسی ابو بکر محد بن عبدالباتی انصاری بیشین' سے، انہوں نے حضرت' ابو بکرخطیب بغدادی بیشین' سے، انہوں نے حضرت' ابو صد مالین بیت ' سے، انہوں نے حضرت' ابو طارث اسد بن عبدالحمید حضرت' ابو صد مالین بیت ' سے، انہوں نے حضرت' ابو طیب محد بن احمد وراق بیسین' سے، انہوں نے حضرت' امام حارثی بیسین' سے، انہوں نے حضرت' امام ابو یوسف بیسین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ بیسین' نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ بیسین' نے حضرت' مالی بن مسہر بیسین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ بیسین' نے حضرت' اسا میل بن عیاش' سے، انہوں نے حضرت' اسا میل بن عیاش' سے، انہوں ہے۔ حضرت' اسا میل بن عیاش' سے روایت کیا ہے۔

### الله میں بیٹا غلام ہوں ، بیٹا جھوٹا بچہ ہو، تو بیٹے کو مال سے الگ کر کے بیچنا جا تر نہیں 🖈

1128/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ اَقْبَلَ زَيْدُبْنُ حَارِثَةِ بِرَقِيْتِ مِنَ الْيَمَنِ فَاحْتَاجَ إِلَى نَفْقَةٍ يُنْفِقُهَا عَلَيْهِمْ فَبَاعَ غُلاَماً مِنَ الرَّقِيْقِ وَلَمْ يَبِعُ أُمَّهُ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيّ صَلَّى بِرَقِيْتِ مِنَ الْيَمَنِ فَاحْتَاجَ إِلَى نَفْقَةٍ فَيغنَا اِبْنَهَا فَامَرَ بِرَدِّهِ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ تَصَفَّحَ الرَّقِيْقَ فَقَالَ مَالِى اَرَى هَذِهِ وَالِها قَالَ إِحْتَجْنَا إِلَى نَفْقَةٍ فَيغنَا اِبْنَهَا فَامَرَ بِرَدِهِ

﴿ ﴿ ﴿ حَضرت المَاعظم الوصنيف بَيْنَةَ عَفرت عبدالله بن حسن بن على بن الى طالب بن على بن الى طالب بن على الله على وايت كرتے بين وه فرماتے بين: حضرت زيد بن حارثه بينية يمن سے ايک غلام لے كرآئے، پھراس كاخر چه كرنے كے لئے محتاج ہو گئے انہوں نے ایک غلام نے دیائے دیائے اس كوغور سے دیكھا، آپ نے ایک غلام نے دیائے دیائے اس كوغور سے دیكھا، آپ نے دریافت فرمایا: کیا بات ہے كہ میں اس عورت كومگين و مكھر باہوں۔ انہوں نے كہا: ہم اس كے خرچه نيس اٹھا پار ہے۔ اس لئے ہم نے اس كے جيئے كو بچ دیا۔ حضور سُرائی فرمائے اس كووائيس كرنے كا حكم دیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) إسراهيم بن شهاب (عن) عبد الله بن عبد الرحمن بن واقد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة (قال) الحافظ ورواه (عن) أبى حنيفة حمزة الزيات وأبو يوسف والحسن بن زياد رحمة الله عليهم

اں حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بہتہ''نے اپنی مند (میں ذکرکیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن

Oاں حدیث کوحفزت'' حافظ طلحہ بن محمد ہوستے''نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے ) حفزت''ابراہیم بن شہاب ہوستے''

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحه بن محمد نبیشهٔ '' نے حضرت''اما ماعظم ابوصنیفه حمز ه زیات نبیشهٔ '' سے اور حضرت''امام ابو یوسف نبیسهٔ '' اور حضرت''امام حسن بن زیاد نبیشهٔ '' سے بھی روایت کیا ہے۔

## اَلْبَابُ السَّابِعُ عَشَرَ فِي الصَّلْحِ سر ہواں باب: صلح کے بیان میں

الله مسلمان آپس میں ایک جسم کی مانند ہیں ، ایک حصة تکلیف میں ہوتو پوراجسم رات جاگا ہے الله علی مسلمان آپس میں ایک جسم کی مانند ہیں ، ایک حصة تکلیف میں ہوتو پوراجسم رات جاگا ہے آگا ہے

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه مُیالیهٔ حضرت ' حسن بن عبیدالله مُیالیهٔ ' سے ، وہ حضرت ' وقعمی مُیالیه' سے روایت کرتے ہیں ، وہ فر ماتے ہیں 'حضرت ' فعمی مُیالیه' سے روایت کرتے ہیں ، وہ فر ماتے ہیں 'حضرت ' فعمان بن بشیر طافیہ' بیان کرتے ہیں رسول اکرم مَن اللهٰ نے ارشاد فر مایا: مونیین کی مثال ان کی آپس کی محبت اور آپس میں ایک دوسر سے پر رحم دلی کے حوالے سے ایک جسم کی مانند ہے کہ اگر انسان کے سرکو تکلیف ہوتو پوراجسم تکلیف میں مبتلا ہوجا تا ہے، پوراجسم اس کے لئے بیار بھی ہوجا تا ہے اور رات بھی جاگ کرگز ارتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد ابن إبراهيم بن زياد الرازي (عن) عمرو بن حميد (عن) سليمان بن عمرو النخعي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

آس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بیشیا'' نے حفرت''محمدا بن ابراہیم بن زیا درازی بیشیا'' سے،انہوں نے حفرت''عمرو بن حمید بیشیا'' سے،انہوں نے حفرت''سلیمان بن عمر و نحعی بیشیا'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ' سے روایت کیا ہے۔

## 🗘 حضرت حسان بن ثابت اور صفوان بن معطل کے مابین ایک جھکڑے کا فیصلہ 🌣

1130/(آبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) إِسْمَاعِيُلِ بُنِ أُمَيَّةِ الْقَرَشِى (عَنِ) الزُّهُرِيِّ اَنَّ صَفُوَانَ ابُنِ مُعُطَلٍ ضَرَبَ يَدَ حَسَّانِ بُنِ ثَابِتٍ لِاَبْيَاتِ هِ جَاهُ بِهَا وَارْتَفَعَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُقَاصِهِ إِذْ اَقَرَّ حَسَّانٌ بِقَوْلِهِ وَصَفُوانُ بِفِعْلِهِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيف بَيَالَيْ حضرت 'اساعيل بن امية رشى بَيَالَيْ ' سے، وہ حضرت 'ز ہری بَيَالَيْ ' سے روايت كرتے ہيں: صفوان بن عطل نے حضرت 'حسان بن ثابت رائے اُن كا ہتے ہے ہاتھ پر مارا كيونكه حضرت حسان بن ثابت رائے اُن كى اس كى مذمت ميں بيش كرديا گيا تو حضور مَن اليَّيْمُ نے ان كا قصاص نہيں دلوايا مذمت ميں بيش كرديا گيا تو حضور مَن اليَّيْمُ نے ان كا قصاص نہيں دلوايا

( ۱۱۲۹ )اخسرجیه احبید۲۲۸:۱۰۲۱وایس حیسان ( ۲۳۲ ) والبسخساری ( ۲۰۱۱ )فی الادب :باب رحبهٔ الناس والبریاشه ٔ مسلم ( ۲۵۸۲ )فی البرنباب تراحیم البؤمنین 'والبرپیقی فی السنش الکبری ۳۵۳:۳ والبغوی فی شرح السنهٔ ( ۲۴۵۹ ) والعبیدی ( ۹۱۹ )

#### کیونکہ حضرت حسان رٹائٹیئے نے اپنے قول کا اور صفوان نے اپنے عمل کا اقر ارکرلیا تھا۔

اس مدیث کوحفرت' الوعبدالله حسین بن محمد بن خسر ولمخی بیشه "نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابن خیرون بیشه "نے، انہوں نے خیرون بیشه "نے، انہوں نے حضرت' علاق بیشه "نے، انہوں نے حضرت' علاق بیشه "نے، انہوں نے حضرت' قاضی عمراشانی بیشه "نے، انہوں نے حضرت محمد بن مروان بیشه "نے، انہوں نے حضرت دستر میشه "نام انہوں نے حضرت دستر بیشه "نے، انہوں نے حضرت دستر بیشه "نے اپنی دستر بیشه "نے اپنی انہوں نے حضرت' امام اعظم الوحنیفہ بیشه "نے سے، انہوں ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت'' قاضی اشنانی بیشت'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظیم ابوحنیفیہ بیشیہ'' ہے روایت کیا ہے۔

## الله قرضه جلدي واپس لينے كيلئے كي قرضه معاف كرنے كامعاملہ

1131/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) رَجُلِ مِنْ اَهُلِ مَكَّةَ (عَنُ) اَبِيهِ آنَهُ كَانَ لِرُجُلٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَالَ لَهُ عَجِّلَ لِي وَاَضَعُ عَنْكَ فَسَالَ عُمَرُ بُنُ النَّخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ ذَلِكَ فَنَهَاهُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ نیزانی اہل مکہ کے ایک آدی سے روایت کرتے ہیں' وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے کسی آدمی کا بچھ قرضہ دینا تھا،اس آدمی نے ان سے کہا: جلدی کیجئے میر اقرضہ دیجئے میں بچھ قرضہ معاف کردوں گا۔حضرت عمر بن خطاب رہائیڈ سے اس بارے میں یو چھا گیا تو انہوں نے منع فرمادیا۔

أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) عبد الله بن محمد (عن) أبي حنيفة وذكر اسم لرجل فقال أحبرنا أبو حنيفة (عن) أبي حنيفة وذكر اسم لرجل فقال أحبرنا أبو حنيفة (عن) زياد بن ميسرة (عن) أبيه أنه قال كان لرجل علي دين إلى أجل فسألني أن أعجله ويضع عني بعضه فذكرت ذلك لابن عسر فنهاني (أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه إبراهيم بن حبيث وحفرت "عافظ لحربن محمد بن شجاع الثلجي (عرب) الخسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه المناد بن وحفرت "احمر بن محمد بن سعيد بَرَيْنَة "سي، انهول في حفرت "امام اعظم الموضيفة بَرَيْنَة" سي، انهول في حفرت "امام اعظم الوضيفة بَرُيْنَة" سي، انهول في حفرت "امام اعظم الوضيفة بَرُيْنَة" سي وابيت كيا بي -

Oاس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد نمیشه'' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظیم ابو حنیفه نمیشه'' سے روایت کیا ہے اوراس میں اس آ دمی

کانام بھی ذکرکیا ہے، انہوں نے کہاہے ہمیں خردی ہے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ ہیں۔'' نے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن میسرہ ہیں۔'' ہوں نے اپنے''والد' ہے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' کسی آ دمی کا مجھ پر قرضہ تھا اور اس کی مدت مقررتھی، اس نے مجھ سے مطالبہ کیا کہ ہیں اس کوقر ضہ جلدی وے دوں، اس کے بدلے میں وہ اس کو بچھ معاف کردے گا۔ میں نے حضرت''عبداللہ بن عمر الله عمر الله عمر الله عمر الله عمر الله الله عمر الله الله کیا تہ تذکرہ کیا تو آ ب نے مجھ معنع فرمادیا۔

ابوقاسم بن احدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشهٔ "نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیسهٔ "ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن حسن خلال بیسهٔ "ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله محمد بن شجاع کلمی بیسهٔ "ہے،انہوں احمد بیسهٔ "ہے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالله محمد بن شجاع کمجی بیسهٔ "ہے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالله محمد بن شجاع کمجی بیسهٔ "ہے،انہوں نے حضرت''صن بن زیاد بیسهٔ "ہے،انہوں نے حضرت''ابو صنیفہ بیسهٔ "ہے روایت کیا ہے۔

# اللَّابُ التَّامِنُ عَشَرَ فِي الْهِبَةِ وَالْوَقْفِ

اٹھار ہواں باب: ہبہاور وقف کے بیان میں

﴿ شُرابِ كَى حَرِمْت كَاحَكُم نَا زَلَ مُونَى سِي بِهِلِ الوعامِ ثَقَفَى مِرَسَالَ شَرَابِ كَا الْكِمْشَكِيرَه تَحْدَ بَشِيحِ عَظِيمَ اللهُ مُدَانِي (عَنُ) أَبِي عَامِرِ الشَّقُفِيِّ اللَّهُ كَانَ يُهُدِى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ كُلَّ عَامِ رَاوِيْةَ خَمُرِ

﴿ ﴿ ﴿ حَضرت المام اعظمُ الوحنيفَه مِّينَا أَنَّ مَعَمِ بن قيس بهداني مِينَا أَنَّ سِيء وه حضرت ' الوعام رُتقفي وَلَا فَيْنَ ' سے روایت کرتے ہیں: وه (شراب کی حرمت کا حکم نازل ہونے سے پہلے) ہر سال رسول اکرم مَنْ اللَّهِ آئِمَ کی بارگاہ شراب کا ایک مشکیز ہتھ نہیجا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سهل بن ماهان الترمذي (عن) صالح بن محمد الترمدي (عن) حماد بن أبي حنيفة (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) سهل ابن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) حماد بن أحمد المروزى (عن) الوليد بن حماد (وعن) محمد بن عبد الله السعدى (عن) الحسن بن عثمان كلهم (عن) الحسن ابن زياد (عن) أبى حنيفة (عَنُ) مُحَمَّدٍ بُنِ فَيُسٍ أن رجلاً من ثقيف يكنى أبا عامر كان يهدى للنبى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كل عام راوية من حمر وأهدى إليه فى العام الذى حرمت فيه الخمر راوية كما كان يهدى له فقال رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يا أبا عامر إن الله تعالى حاجتك فقال رسول الله صَلَّى الله على حاجتك فقال رسول الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يا أبا عامر مَنْ الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يا أبا عامر إن الله قد حرم شربها وبيعها وأكل ثمنها

(ورواه) كذلك (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد الهمداني قال قرأت في كتاب حمزة بن حبيب (عن) أبي حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) بي حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) بي حنيفة (ورواه) كذلك (عن) أحمد بن محمد بن محمد بن سعيد الهروى (عن) عمرو بن مجمع (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) إسماعيل بن بشر (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر بن الهذيل (عن) أبي حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أينضاً (عن) يحيى بن إسماعيل الهمداني (عن) بشر بن الوليد ومحمد بن سماعة (عن) أبي يوسف (عن) أب حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازى (عن) أبي الربيع الزهراني (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة (ورواه) أينضاً (عنن) أحمد بن محمد قال أعطاني إسماعيل بن محمد ابن إسماعيل كتاب جده فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة

(ورواه) (عسن) محمد ابن حمد قال قرأت في كتاب حسين بن على (عن) يحيى بن حسن (عن) زياد (عن) أبيه (عن) أبيه (عن) أبي

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن النصر الهروى (عن) عبد الله بن مالك (عن) أبيه (عن) الهياج بن بسطام (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) إسراهيم بن عسرو بن محمد (عن) عمر بن حميد (عن) نوح بن دراج (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) المحافظ طلحة بن محمد (عن) أحمد بن سعيد (عن) أحمد ابن عبد الله (عن) على بن عبد الله (عن) حمزة (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حفرت'' ایونگر بخاری بهید" نے حفرت' احمد بن مجمد بن بها بن با بان تر فدی بیسید" سے ، انہوں نے حفرت' مالح بن مجمد کر بیسید" سے ، انہوں نے حفرت' امام اعظم ابو حفیقہ بیسید" سے ، انہوں نے حفرت' امام اعظم ابو حفیقہ بیسید" سے ، انہوں نے حفرت ' سہل کا اعاد یوں ہے ) حفرت ' سہل کا اعاد یوں ہے ) حفرت ' سہل کا بیسید" سے ، انہوں نے حضرت ' سہل بن بشر بیسید" سے ، انہوں نے حضرت ' سہا بن بشر بیسید" سے ، انہوں نے حضرت ' مجمد بن عبداللہ سعدی بیسید" سے ، انہوں نے حضرت ' حسن بن عثان بیسید" سے ، انہوں نے حضرت ' ولید بن حماد بیسید" سے ، انہوں نے حضرت ' مجمد بن عبداللہ سعدی بیسید" سے ، انہوں نے حضرت ' مجمد بن عبداللہ سعدی بیسید" سے ، انہوں نے حضرت ' حسن بن عثان بیسید" سے ، انہوں نے حضرت ' مجمد بیسید ' سے ، انہوں نے حضرت ' مجمد بیسید ' سے ، انہوں نے حضرت ' مجمد بیسید ' سے ، انہوں نے حضرت ' مجمد بیسید کی بی

اس حدیث کوحفرت' ابو محمر حارثی بخاری بیشین' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناویوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیشین' سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا' میں نے حضرت' حمزہ بن حبیب بیشین ' کی کتاب میں پڑھا ہے،اس میں میہ ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیف' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومجم حارثی بخاری بیشت ' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احم بن مجمر بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' جعفر بن محمد بیشین' ہے، انہوں نے اپنے' والد بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' عبداللہ بن زبیر بیشین' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ بیسین' ہے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحفرت''ابومجم حارثی بخاری ہیں۔''نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے)حضرت''احمہ بن محمد ہیں۔''سے،انہوں نے حضرت''محمود بن علی ہیں۔''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سعید ہروی ہیں۔''سے،انہوں نے حضرت''عمرو بن مجمع مینین سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میں " سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابومجمه حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حسرت ''اساعیل بن بشر بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''شداد بن حکیم بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''زفر بن بذیل بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابومحم حارثی بخاری بیشت' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت کیم بن حسن بزار بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' بشر بن ولید بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابویوسف بیشین' ہے، انہوں نے عضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابو محرحار فی بخاری بیشین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یول ہے) حضرت'' کیل بن اساعیل بهدانی بیشین' ہے، انہول نے حضرت''بشر بن ولیدمحمد بن ساعہ بیشین' ہے، انہوں نے حضرت'' امام ابو یوسف بیشین' ہے، انہول نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفزت ''ابو محمد حارثی بخاری بُیسَتُه'' نے ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفزت''محمد بن ابراہیم بن زیادرازی بیسَیْه'' ہے،انہوں نے حضرت''ابور بیج زہرانی بیسیّه'' ہے،انہوں نے حضرت''امام ابو بوسف بیسیّه'' ہے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیسیّه'' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابو محر حارثی بخاری بیشته' نے ایک اورا سادے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمد بن اسحاق سمسار بیشته' سے، انہوں نے حضرت' جمعہ بن عبداللہ بیشیہ' سے، انہوں نے حضرت' اسد بن عمرو بیشیہ' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیشتہ' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابومحد حارثی بخاری بریست ' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد بول ہے) حضرت' احمد بن محمد بریست ' فرماتے بین مجھے حضرت' اساعیل بن محمد بن اساعیل بریستہ ' نے اپنے دادکی کتاب عطافر مائی، میں نے اس کے اندر پڑھا ہے، اس میں ریکھا ہے، ہمیں حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بریستہ'' نے حدیث بیان کی۔

اس حدیث کو حفرت' ابو محد حارثی بخاری بیشت ' نے ایک اساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اساویوں ہے) حفرت' محمد ابن حمد بیشتہ' بیان کرتے ہیں میں نے حضرت' حضرت' دسین بن علی بیشتہ' کی کتاب میں پڑھا ہے۔ انہوں نے حضرت' کی بن حسن بریشتہ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ' سے من بریشتہ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحم حارثی بخاری بیشینی' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' محمد بن رضوان میشینی' سے، انہوں نے حفرت' محمد بن حسن میشینی' سے، انہوں نے حفرت' امام ابو صنیفہ بیشین سے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحرحار تی بخاری بیشته' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بیشته' ' ہے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد بیشته' ' ہے، انہوں نے اپنے'' والد بیشیه' ' ہے، انہوں نے حضرت' ایوب بن ہانی بیشته' ' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشته' ' ہے روایت کیا ہے۔

)اس حدیث کوحفزت''ابومحمد حار ثی بخاری بی_{شت}'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے ) حفزت''احمہ

بن محمد بیت ''ے، انہوں نے حضرت'' منذر بن محمد بیست ''ے، انہوں نے اپ ''والد بیست ''ے، انہوں نے اپ '' پچپا بیست ' انہوں نے اپ والد حضرت'' سعید بن ابوجم بیست ''ے، انہوں نے حضرت'' اما ماعظم ابو حنیفہ بیست ''ے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت'' ابومحد حارثی بخاری بیست' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' عبد

ال حدیث لوحظرت ابوحمد حاری بخاری بیشته سے ایک اورا سناد ہے ہمراہ (بنی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت معبد الله بن نضر ہروی بیشیہ'' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن ما لک بیشیہ'' ہے، انہوں نے اپنے''والد بیسیہ'' ہے، انہوں نے حضرت ''بیاج بن بسطام بیسیہ'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیسیہ'' ہے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حفزت' ابو محمد حارثی بخاری بیست 'نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن محرو بن محمد بیستی' ہے،انہوں نے حضرت' عمر بن حمید بیستی' ہے،انہوں نے حضرت''نوح بن دراج بیستی' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیف' ہے روایت کیاہے۔

اں حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیستی'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن محبد بیستی'' ہے، انہوں نے حضرت ''سعید بیستی'' ہے، انہوں نے حضرت ''محمزہ بیستی'' ہے،انہوں نے حضرت'' ہے،انہوں نے حضرت'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیستی'' ہے روایت کیاہے۔

## ا الرم سَلَيْنَا نِهِ فَاللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّ

1133 (اَبُو حَنِيُ فَةَ) (عَنُ) بَلالِ بُنِ اَبِى بِلاَلِ مَرُدَاسِ الْفَزَارِيّ ثُمَّ النَّصِيْبِينِيّ (عَنُ) وَهُبِ بُنِ كَيْسَانَ (عَنُ) جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَشَتِ الْعُمْرَى بِالْمَدِيْنَةِ (عَنُ) جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَشَتِ الْعُمْرَى بِالْمَدِيْنَةِ النَّاسُ اِحْتَبِسُوا عَلَيْكُمْ اَمُوالكُمْ فَإِنَّهُ مَنْ اَعْمَرَ شَيْئاً فَهُوَ لِلَّذِى اَعْمَرَهُ فِى حِيْاةِ الْمُعْمِرِ وَبَعْدَ مَوْتِهِ

﴿ ﴿ حَفرت امام اعظم الوصنيفه بَيْنَة حضرت' بلال بن الى بلال مرداس فزاريه صيبيه المينات بَيْنَة عنه ، وه حضرت' وبهب بن كيسان بَيْنَة ' عنه ، وه حضرت جابر بن عبدالله رُفَا فياست روايت كرتے ہيں : رسول اكرم مَنَّا فيَّا سے مروى ہے كہ جب مدينه منوره ميں عمرى ( زندگی بحركيك كوئی چيز كسی كوتخفه ميں دينے ) كاعام رواج ہوگيا تو حضور مَنَّا فيَّا منبر پرجلوه گر ہوئے اور فرمايا: الے لوگو! اپنا مال اللہ على روك كرد كھو، اس لئے كہ جو شخص كسی كوكوئی چيز عمر بحركے لئے دے ديتا ہے تو وہ دينے والے كی زندگی ميں اور اس كے مرفے كے بعداى كی ہوتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) على بن محمد بن عبيد (و) ابن عقدة كلاهما (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أينضاً (عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد (عن) محمد بن حنيفة (عن) الحسن بن جبلة (عن) سعد بن الصلت (و) محمد بن الحسن كلاهما (عن) أبى حنيفة

(ورواه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي الحسن محمد بن إبراهيم بن أحمد (عن) أبي عبد الله

( ۱۱۳۳ )اخرجه مسهدسن العسن الشيبانى فى الآثار( ۷۰۲ ) والطعاوى فى شرح معانى الآثار ۹۲:۶ وابن حبان ( ۵۱۳۰ ) ومسلم ( ۱۹۲۵ ) ( ۲۵ ) فى الهبساب :ساب العهرى واحهد ۲۰۵: ۳۰ والطيالسى ( ۱۹۸۷ ) والبهيقى فى السنن الكبرى ۲:۱۷۲ وابوداود ( ۳۵۵۰ ) فى البيوع والاجارات :باب فى العهرى محمد بن شجاع التلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) المحافظ التحسين بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الفارسي (عن) محمد بن المظفر الحافظ (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً بهذا الإسناد (عن) ابن المظفر بإسناده الأول المذكور إلى أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبى حنيفة

(و أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) خالد بن خلى الكلاعي (عن) محمد ابن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ عبد الله بن محمد بن أبي العوام السغدى (عن) أحمد بن الفتح بن جعفر المقرى (عن) أحمد بن محمد بن قادم (عن) هشام بن سعدان (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رحمة الله عليهما

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

اس حدیث کو حفرت ' عافظ طلحہ بن محمد بیشتہ' نے اپی مند (میں ذکرکیاہے،اس کی سند یوں ہے) حفرت ' علی بن محمد بن عبید بیشتہ' ' اور حفرت ' 'ابن عقدہ بیشتہ' ' سے،ان دونوں نے حضرت ' 'احمد بن حازم بیشتہ' ' سے، انہوں نے حضرت ' عبید الله بن مولی بیشتہ' ' سے،انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوضیفہ بیشتہ' ' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بریسین' نے اپنی مند (میں ذکرکیا ہے، اس کی سند بول ہے) حضرت ''ابوعبد الله محمد بن مخلد بریسین' ، ہے، انہول نے حضرت ''سعد بن مخلد بریسین' ، ہے، انہول نے حضرت ''سعد بن صلت بریسین' ، اور حضرت ''مام اعظم ابوضیفه بریسین' ، اور حضرت ''مام اعظم ابوضیفه بریسین' ، سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت''حافظ طلحہ بن محمد بیشتی''نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت''حافظ محمد بن مظفر بیشتی''سے، انہوں نے حضرت 'ابوعبداللہ محمد بن شجاع کجی بیشتی''سے، انہوں نے حضرت 'ابوعبداللہ محمد بن شجاع کجی بیشتی''سے، انہوں نے حضرت ''دحسن بن زیاد بیشتی''سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشتی''سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طحه بن محمد رئیشد'' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حفرت''حسین بن حسین انطاکی رئیشد'' سے، انہوں نے حفرت' ابراہیم بن جراح رئیشید'' سے، انہوں نے حفرت '' امام ابولیوسف رئیشید'' سے، انہوں نے حضرت'' امام العظم ابوطنیفہ رئیشید'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی پُیتاتیه'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت'' مبارک بن عبد جبار صیر فی بُیتاتیه'' ہے، انہوں نے حفرت''ابومحمد فاری بیتاته' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن مظفر حافظ بُیتاتیه'' ہے، انہوں نے حضرت''امرا بیم بن نے حضرت''صین بن حسین انطاکی بُیتاتیه'' ہے، انہوں نے حضرت''امرا بیم بن جراح بُیتاتیه'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بُیتاتیه'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیشتی'' نے اس اساد کے ہمراہ حضرت'' ابن مظفر بیشتی'' سے بھی روایت کیا ہے انہوں نے مذکورہ اسناد حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بیشتی'' تک پہنچا کرروایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کوحضرت'' امام محمد بن حسن بیشته'' نے اٹار کے اندر حضرت'' امام اعظیم ابوحنیفیہ بیشته'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابو بکراحمد بن محد بن خالد بن خلی کلاعی بیشیّه'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے)انہوں نے حفرت''ابو محد بن خالد بن خلی کلاعی بیشیّه'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہی بیشیّه'' سے، انہوں نے حضرت''ممر بن خالد وہی بیشیّه'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفه'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' حافظ عبدالله بن محمد بن ابوالعوام سغدی بُتالیه'' سے ، انہوں نے حضرت''احمد بن فتح بن جعفر مقری بیسیه' سے ، انہوں نے حضرت''احمد بن محمد بن قادم بہتیہ'' سے ، انہوں نے حضرت''ہشام بن سعدان بیسیہ'' سے ، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن بیسیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بہتیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن نبیسته'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ نبیسته'' سے روایت کیا ہے۔

## الله عمر بھر کیلئے کسی کودی گئی چیز اُسی کی ہے جس کودے دی گئی 🖈

1134 /(اَبُو حَنِيسُفَةَ) (عَنُ) يَحُيَىٰ بُنِ حَبِيُبِ بُنِ اَبِى ثَابِتِ الْآسَدِى الْكَاهِلِى الْكُوْفِى اَنَّ اِبْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنِ الْعُمْرَى فَقَالَ أَنَّهَا لِمَنْ أُعُطِيْهَا وَهِىَ فِى يَدَيْهِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ جیستا حضرت'' یکی بن حبیب بن ابی ثابت اسدی کا ہلی کوفی جیستا' سے روایت کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رفائنڈ سے عمر کی (زندگی بھر کے لئے تخفہ میں دی گئی چیز ) کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فر مایا: وہ اس کے لئے ہے۔ سے جس نے وہ دی ہے اور یہ اس کے ہاتھ میں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة

(و أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي سهل محمد بن أحمد ابن يونس (عن) محمد بن الوليد قال قرأت على عبد الله بن محمد السباعي (عن) موسى بن طارق قال سمعت أبا حنيفة (ورواه) الحافظ ابن المظفر من طرق أخر (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي على الحسن بن أحمد بن إبراهيم ابن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب البخاري (عن) عبد الله ابن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن ثوبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) السمبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الفارسي (عن) محمد بن المظفر الحافظ (عن) أبي سعد محمد بن أحمد بن يونس (عن) محمد بن الوليد بن بحر (عن) عبد الله بن يحيى السباعي (عن) موسى بن طارق (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اں حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد میں "'نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن

( ۱۱۳۶ )اخرجه متصبدبن العسين الشبيباني في الآثار( ۷۰۳ ) وعبدالرزاق۱۸۸۲ ( ۱۲۸۷۷ )في العدبر:باب العبرى بوابن ابي شيبة ۱۱۱۰۵ (۲۲۲۱۲ )في البيع:العبرى وماقالوافيريا والبيريقي في السنن الكبرى٢:١٧٤في الرببات:باب العبرى سعید بیست " سے، انہوں نے حضرت "جعفر بن محمد بیست " انہوں نے اپنے "والد بیست " سے، انہوں نے حضرت "عبد الله بن زبیر بیست " سے، انہوں نے حضرت " امام اعظم ابوحنیف "سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیست'' نے اپی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت'' ابو ہل محمد بن احمد ابن یونس بیستہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' محمد بن ولید بیستہ'' ہے روایت کیا ہے، وہ فرماتے بین میں نے حضرت'' عبداللہ بن محمد سباعی بیستہ'' کے سامنے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت'' موئی بن طارق بیستہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت'' امام عظم ابوضیفہ بیستہ'' کو یہ بیان کرتے ہوئے ساہے۔

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد میشیا'' نے اپنی مندمیں ایک اورسند کے ہمراہ حضرت'' حافظ بن مظفر میشیا'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میشیا'' سے روایت کیا ہے۔

ان حدیث کو حضرت ' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر و بخی بیست ' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' ابوضل احمد بن خیرون بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوعلی حسن بن احمد بن ابرا ہیم ابن شاذان بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' اساعیل بن ثوبہ نفر بن اشکاب بخاری بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' اساعیل بن ثوبہ قروین بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' اساعیل بن ثوبہ قروین بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' اساعیل بن ثوبہ قروین بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' محمد بن حسن بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' اساعیل بن ثوبہ آل میں حدیث کو حضرت ' ابوعبداللہ حسین بن حمر و بخی بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن حمر و بخی بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوعبداللہ حسین بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابو معدم میں احمد بن الجمد بن المربی بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوعبداللہ حسین بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوعبداللہ بن بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوعبداللہ بن بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوعبداللہ بن بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوعبداللہ بن بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوعبداللہ بن بیست ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوعبداللہ بن بیست ' ہے۔ انہوں نے حضرت ' ابوعبداللہ بن بیست ' ہیں ہونیت کیا ہے۔ انہوں کے حضرت ' ابام اعظم ابوعبد نیست کو حضرت ' ابام عشر بیست ' نے حضرت ' ابام اعظم ابوعبد نیست کی جست ' ہیں ہونیت کیا ہے۔ انہوں کے حضرت ' ابام اعظم ابوعبد نیست کی حوالے ہے آ ٹار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں کے حضرت ' ابام اعظم ابوعبد نیست کی حوالے ہے آ ٹار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں کے حضرت ' ابام اعظم ابوعبد نیست کی حوالے ہے آ ٹار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں کے دین میں زیاد بیست ' نے ابی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوعبد نے بیست کو حضرت ' ابام اعظم ابوعبد نے بیست کی کیا ہے۔ انہوں نے دیست بن زیاد بیست ' نے انہوں میں حضرت' امام اعظم ابوعبد نے بیست ' ہیں بین کی بیست ' نے ابیام اعظم ابوعبد نے بیست ' ابام اعظم ابوعبد نے بیست کی مندمیں حضرت ' ابام اعظم ابوعبد نے بیست کی بیست کیا ہے۔ انہوں کے دیکو ابوعبد کے بیست کی بیست کی بیست کی بیست ' بیست ' کی بیست ' کی بیست کی بیس

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بُیالیہ حضرت' حماد بُیالیہ' سے، وہ حضرت' ابراہیم بُیالیہ' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فر مایا: جس نے کوئی چیز عمر بھر کے لئے تخفے میں دی، تو وہ اس کی باس کی زندگی میں بھی اور اس کے مرنے کے بعد بھی۔اوروہ عمر کے پہلے ایک تہائی جھے میں نہیں ہوتی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن بیشته'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفیہ بیشته'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

( ١١٣٥ )اخرجه مسحدين العسس الشيباني في الآثار( ٧٠١ ) وابن ابي شيبة ٥١٢:٤ ( ٢٦٦١٧ )في البيوع والاقضية : باب العبرى وما قال ا فسيا

## اس صدیث کوحفزت''امام حسن بن زیاد بُرَیْتَیَّه'' نے اپنی مند کے اندر حفزت''امام اعظم ابوطنیفه بُرَیْتَیَه'' سے روایت کیا ہے۔ نظیم سرحق والے کواس کاحق مل چکاہے،اب وارث کیلئے وصیت جا تر نہیں ہے ہا۔

1136 (اَبُو حَنِينُ فَةَ) (عَنَ) شُرَخِيلِ بُنِ مُسُلِمٍ (عَنُ) اَبِى أَمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِى اللهُ عَنُهُ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ فِى خُطُيَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ إِنَّ اللهَ قَدُ اعْطَى كُلَّ ذِى حَقٍ حَقَّهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ فِى خُطُيتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ إِنَّ اللهِ قَدُ اعْطَى كُلَّ ذِى حَقٍ حَقَّهُ فَلاَ وَصِينَةَ لِوَارِثٍ - وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ - وَحِسَابُهُمُ عَلَى اللهِ تَعَالَى - وَمَنِ اذَعلى إلى غَيْرِ آبِيهِ أَو اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ ا

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ وَمِنْ المَامُ الْمُعْلَمُ الوَ صَنِيفَ عَيَنَا الْمُ الْمَالِمُ اللهُ ال

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي طالب بن يوسف أبي محمد الجوهرى (عن) أبي العباس محمد بن نصر بن أحمد بن مكرم (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) عبد الله بن قريش قال وجدت في شماع الفرج ابن اليمان (عن) المسيب بن شريك (عن) أبي حنيفة (عن) شرحبيل نفسه من غير ذكر أحد عنه

ال صدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بریشین' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' ابوعبد ابوطالب بن یوسف ابومحمد جو ہری بریشین' سے، انہوں نے حفرت' ابوعبد الله محمد بن نظر بن احمد بن مکرم بریشین' سے، انہوں نے حضرت' ابوعبد الله محمد بن مخلد بریشین' سے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت' فرج بن الله محمد بن مخلد بریشین' سے، انہوں نے حضرت' عبد الله بن قریش بریشین' سے ان کی ہنمی خوش میں روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت' مسیتب بن شریک بریشین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بریشین' سے، انہوں نے حضرت' شرحبیل بریشین' سے روایت کیا ہے، اس میں اور کسی کا ذکر نہیں ہے۔

## اللہ میاں بیوی میں ہے کوئی بھی دوسرے کوکوئی تحفیدے، وہ واپس نہ لے

1137/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ اَلزَّوْجُ وَالْمَرْاَةُ بِمَنْزِلَةِ الْقَرَابُةِ اَيُّهَمُا وَهَبَ لِصَاحِبِهِ فَلَيْسَ لَهُ اَنْ يَرْجِعَ عَلَى صَاحِبِهِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مُینالیهٔ حضرت' حماد مُینالیهٔ "سے، وہ حضرت' ابراہیم مُونالیهٔ "سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فر مایا: شوہراور ہیوی ایک رشتہ داری کے قائم مقام ہیں، ان میں سے جو خص اپنے ساتھی کوکوئی چیز تحفہ دے تو اس کو یہ جائز نہیں ہے کہ پھراس میں رجوع کرے۔

رأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنفة

اں حدیث کوحفرت''امام محد بن حسن میشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشد کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد میشد'' نے فر مایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اوریبی مؤقف امام اعظم ابوحنفیہ میشد'' کا ہے۔

# البَّابُ التَّاسِعُ عَشَرَ فِي الْغَصَبِ

انیسوال باب: غصب کے بیان میں

ت بلاا جازت دوسرے کی بکری کوذ سے کھانا جائز نہیں ہے 🜣

1138/(اَبُو حَنِيُفَةً) (عَنُ) عَاصِم بُنِ كُلَيْبِ الْجَرَمِيِّ (عَنُ) اَبِى مُوسَى (عَنُ) اَبِى مُوسَى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ زَارَ قَوْماً مِنَ الْآنُصَارِ فِى دَارِهِمْ فَلَابَحُوا لَهُ الْآشُعَرِيِّ رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ زَارَ قَوْماً مِنَ الْآنُصَارِ فِى دَارِهِمْ فَلَابَحُوا لَهُ شَاءةً لَا يُسِيغُهُ قَالَ مَا شَأَنُ هِذَا اللَّحْمِ شَيْئاً فَلَاكُهُ فَمَضَغَهُ سَاعَةً لاَ يُسِيغُهُ قَالَ مَا شَأَنُ هِذَا اللَّحْمِ قَالُوا شَاةٌ لَسُاءةً لاَ يُسِيغُهُ قَالَ مَا شَأَنُ هِذَا اللَّحْمِ قَالُوا شَاةٌ لِللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْعُمُوهَا لِللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَطُعِمُوهَا اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَطُعِمُوهَا اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَطُعِمُوهَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الطُعِمُوهَا اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَطُعِمُوهَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الطُعِمُولَةَ الْاسُارِي

﴿ ﴿ ﴿ حَضرت امام اعظم البوضيفه مُنْ البومول الرم عَلَيْدُ ' عنه وه حضرت' ابو برده بن ابوموی مُنِينَه' ' عنه وه حضرت' ابوموی اشعری فرانش ' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم عَلَیْدُ نے انصاری ایک قوم کے ساتھ ان کی حویلی میں ملاقات کی ،انہوں نے کھانا تیار کیا ،حضور مَنْ ایُرُ نے گوشت میں سے ایک لقمہ لیا ، کچھ دیراس کو جباتے رہے ،لیکن وہ حضور مَنْ ایُرُ کُل کُوشت کیسا ہے لقمہ لیا ، کچھ دیراس کو جباتے رہے ،لیکن وہ حضور مَنْ ایُرُ کُل کُوشت کیسا ہے ؟لوگوں نے کہا: فلاس کی بکری ہے ،ہم نے (بن بوجھے) اس کو ذبح کرلیا، وہ آجائے گاتو ہم اس کی قیمت اداکر کے اس کو راضی کر لیں گے۔حضور مَنْ ایُرُ کُل نے فرمایا: به قید یوں کو کھلا دو۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن الحسن البزار البلخى (و) إبراهيم بن معقل بن الحجاج النسفى ومحمد بن إبراهيم بن زياد الرازى كلهم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف (عن) أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) محمد بن سعيد العوفى (عن) أبيه (عن) أبى يوسف (عن) أبى حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني قال قرأت في كتاب حمزة بن حبيب (عن) أبي حنيفة غير أنه قال صنع رجل من أصحاب النبي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طعاماً فدعاه فقام وقمنا معه فلما وضع الطعام تناول النبي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ منه وتناولنا فأخذ بضعة من ذلك الطعام فلاكها في فيه طويلاً فجعل لا يستطيع أن يأكلها قال فرماها من فمه فلما رأينا رسول الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قد صنع ذلك أمسكنا عنه أيضاً فدعا النبي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قال بن هو قال يا رسول أيضاً فدعا النبي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صاحب الطعام فقال أخبرني عن لحمك هذا من أين هو قال يا رسول

( ۱۱۲۸ )اخسرجه مصيدين الصيين الشبيباني في الآثار( ۸۸۳ ) وابويوسف في الآثار( ۸۸۳ ) والطعاوى في شرح معاني الآثار ۲۸۰:۰ وفي شرح مشكل الآثار( ۳۰۰۵ ) واحيد ۲۹۳:۰وابوداود( ۳۳۳۲ ) والدارقطني ۲۸۵:۴والبربيقي في السنين الكبرى ۳۳۵:۰ الله شاـة كانـت لصاحب لنا فلم يكن عندنا نشتريها منه وعجلنا و ذبحناها فصنعناها لك حتى يجىء فنعطيه ثمنها فأمر النبى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ برفع الطعام وأمر أن يطعموه الأسرى (وأخرجه) أبو محمد البخارى أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن على بن سلمان المروزى (عن) سعد بن معاذ (عن) أبى عاصم النبيل (عن) أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزار البلخى (عن) محمد بن حرب الواسطى (عن) أبى عاصم النبيل (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن أبي صالح البلخي (عن) محمد بن هشيم الزاهد (عن) فهد بن عوف (عن) يزيد ابن زريع (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني قال قرأت في كتاب الحسين بن على (عن) يحيى بن خسرو (عن) زياد ابن الحسن بن فرات (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الرحمن قال هذا كتاب جدى محمد بن مسروق فقرأت فيه (عن) أبي حنيفة (عن (عن (سهل بن بشر الكندى (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن الليث البلخي (و) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني كلاهما (عن) أحمد بن زهير بن حرب (عن) موسى بن إسماعيل (عن) عبد الواحد بن زياد قال قلت لأبي حنيفة من أين أخذت الرجل بعمل في مال الرجل بغير إذنه يتصدق بالربح قال أخذته من حديث عاصم بن كليب

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) يوسف بن الحكم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة

(قال) الحافظ ورواه (عن) أبى حنيفة القاسم بن الحكم (و) الحسن ابن زياد (و) حمزة الزيات (و) أبو عاصم المضدحاك (و) عبد الحارث بن خالد (و) محمد بن الحسن رحمة الله عليهم (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبى العباس حامد بن محمد بن شعيب (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف القاضى (عن) أبى حنفة

(ورواه) أيضاً (عن) أبي الفضل محمد بن الحسين بن محمد بن النعمان الهروى ابن بنت أبي سعد (عن) الحسين بن إدريس (عن) خالد بن الهياج (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة

روأخرجه) أبو عبد الله المحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ ابن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) أحمد بن محمد البرقي (عن) أبي سلمة (عن) عبد الواحد بن زياد قال قلت لأبي حنيفة من أين أخذت أن الرجل يعمل في مال الرجل بغير إذنه فإنه يتصدق بالربح قال من حديث عاصم بن كليب وذكره

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) القاضى أبى يعلى محمد بن الحسن (عن) أبى الحسن على الحريرى (عن) أبى الحسن بن عبد الحميد (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف رَحِمَهُ

الله تَعَالَىٰ (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة شم قال محمد وبه نأخذ ولو كان اللحم على حاله الأول لما أمر النبى صَلّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّم أن يطعموه الأسارى ولكنه رآه قد خرج عن ملك الأول وكره أكله لأنه لم يضمن لصاحبه الذى أخذت منه شاته ومن ضمن شيئاً فصار له من وجه غصب فالأحب إلينا أن يتصدق به ولا يأكله وكذلك ربحه والأسارى عندنا هم أهل السجن المحتاجون وهذا كله قول أبى حنيفة

اس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری مُیسَدُ'' نے حضرت''محد بن حسن بزار بلخی مُیسَدُ''اور حضرت''ابراہیم بن معقل بن حجاج نسفی مُیسَدُ''اور حضرت''کحد بن ابراہیم بن خیاری مُیسَدُ'' سے،ان دونول نے حضرت''بشر بن ولید مُیسَدُ'' سے، انہول نے حضرت''امام ابو حضیفہ مُیسَدُ'' سے،وایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفزت''ابومحد حارثی بخاری بُیشد'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے)حفزت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بُیشد'' ہے،انہوں نے حفزت''محمد بن سعیدعوفی بُیشد'' ہے،انہوں نے اپنے''والد بُیشد'' ہے،انہوں نے حفزت'' ''امام ابو یوسف بُیسد'' ہے،انہوں نے حضزت''امام عظم ابوحنیفہ بُیشد'' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابو محمد بخاری بُیتهٔ "نے حفرت''احمد بن محمد بن علی بن سلمان مروزی بُیتهٔ " سے، انہوں نے حفرت' سعد بن معاذ بُیتهٔ " سے، انہوں نے حفرت'' ابام اعظم ابو صنیفہ بُریتهٔ " سے، انہوں ہے۔ معاذ بُریتهٔ " سے، انہوں نے حضرت'' ابام اعظم ابو صنیفہ بُریتهٔ " سے اباری بُریتهٔ " نے ایک اور اسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت '' ابوم حضرت'' ابوم بُریتهٔ " سے، انہوں نے حضرت'' ابوع اصم نبیل بُریتهٔ " سے، انہوں نے حضرت'' ابوع اصم نبیل بُریتهٔ " سے، انہوں نے حضرت'' ابام اعظم ابو صنیفہ بُریتهٔ " سے، دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومجمد حارثی بخاری مُرَیسَدُ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن ابوصالح بنی میسیّد'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن ہشیم زاہد میسیّد'' سے، انہوں نے حضرت''فہد بن عوف مُریسَد'' سے، انہوں نے حضرت''یزیدابن زریع میسید'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ مُریسَد'' سے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوحفزت''ابومحمر حارثی بخاری بیشت'' نے ایک اورا سنا د کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت''احمہ

بن محمد بن سعید ہمدانی بیان کرتے ہیں میں نے حضرت''حسین بن علی بیافیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے'انہوں نے حضرت'' کی کتاب میں پڑھا ہے'انہوں نے حضرت''امام خسر و بیافیہ'' سے، انہوں نے حضرت''زیاد بن حسن بن فرات بیافیہ'' سے، انہوں نے اپنے''والد بیافیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیافیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بُرِیاتین' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بُریاتین' سے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد بُریاتین' سے، انہوں نے اپنے'' چا بُریاتین' سے، انہوں نے اپنے '' والد بُریاتین' سے، انہوں نے حضرت' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بُریاتین' سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بُریاتین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابومجد حارثی بخاری بیشین' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن عبد الرحمٰن بیشین' سے روایت کیا ہے، انہوں نے فرمایا: یہ میرے وادا حضرت''محمد بن مسروق میشین' کی کتاب ہے، میں نے اس کے اندر پڑھا ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

سروں بیلید کی مناب ہے، یک ہے، مناری بھائید'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' مہل کی بن بھر کندی بھیلید'' ہے، انہوں نے حضرت بن بین بشر کندی بھیلید'' ہے، انہوں نے حضرت 'فتح بن عمر و بھائید'' ہے، انہوں نے حضرت '' مام اعظم ابو حذیفہ بھیلید'' ہے روایت کیا ہے۔
''امام اعظم ابو حذیفہ بھیلید'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابو محر حارثی بخاری بُرِینین' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمد بن رضوان بُرِینینن ' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بُرِینینن ' سے، انہوں نے حضرت' امام ابوضیفہ بُرِینینین' سے، انہوں نے حضرت' امام البوضیفہ بُرِینینین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابومحد حارثی بخاری بریانیت' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن لین بیٹنیٹ' اور حضرت' احمد بن زہیر بن حرب بریانیت' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن زہیر بن حرب بریانیت' سے، انہوں نے حضرت' موسیٰ بن اساعیل بریانیت' سے، انہوں نے حضرت محضرت' موسیٰ بن اساعیل بریانیت' سے، انہوں نے حضرت' عبدالواحد بن زیاد بریانیت' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ' مام اعظم ابوحنیفہ بریانیت' سے کہا: آپ نے بیچم کم کہال سے اخذ کیا ہے؟ کہ کوئی آ دمی کسی دوسرے کے مال میں اس کی اجازت کے بغیر کام کرتا ہے تو جومنافع ملے وہ صدقہ کردے۔ آپ نے فرمایا: میں نے بیچم حضرت' عاصم بن کلیب بریانیت' والی حدیث سے لیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بُرِیاتیا'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت ''ابوعبد الله محمد بن مخلد بریاتیا'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید بریاتیا'' سے، انہوں نے حضرت ''امام البولیوسف بُریاتیا'' سے، انہوں نے حضرت '

O حضرت'' حافظ طلحه بن محمد بُیشند''فرماتے ہیں: بیر حدیث حضرت'' ابو حنیفہ قاسم بن حکم بُیشند'' اور حضرت'' حسن ابن زیاد بُیشند'' اور حضرت'' حضرہ زیات بُیشند'' اور حضرت'' محمد بن حسن بُیشند'' سے روایت کی گئی ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بھینی'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت'' ابوعباس حامد بن محمد بن شعیب بھینی'' ہے، انہوں نے حضرت' منام ابویوسف قاضی بھینی'' ہے، انہوں نے حضرت ''امام ابوعنیفہ بھینی'' ہے روایت کیا ہے۔
''امام اعظم ابو حنیفہ بھینی'' ہے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت'' حافظ طلحہ بن محمد میسین'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے ) حضرت''ابوضل محمد بن حسین بن محمد

بن نعمان ہروی بن ابوسعد میں " ہے، انہول نے حضرت' 'حسین بن ادریس میں ہوں ہے، انہوں نے حضرت' خالد بن ہیاج مُرات ' انہوں نے اپنے' والد میں " سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیف' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسروبلخی بیشهٔ'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت ''مبارک بن عبدالجبار صیر فی بیشهٔ'' ہے، انہول نے حضرت''ابو محمد جو ہری بیشهٔ'' ہے، انہوں نے حضرت'' حافظ ابن مظفر بیشهٔ'' ہے روایت کیا ہے۔ روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابو صنیفہ بیشهٔ'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشانی بیشید'' نے حضرت'' احد بن محمد برقی بیشید'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوسلمہ بیشید'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیسید'' ہے بوچھا: انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیسید'' ہے بوچھا: آپ نے حضرت'' مبدالواحد بن زیاد بیسید'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیسید'' ہے بوچھا: آپ نے بیٹکم کہاں سے لیا ہے؟ کہ کوئی شخص دوسرے آدمی کے مال کے اندراس کی اجازت کے بغیر ممل کرتا بوتو وہ منافع صدقہ کرے۔ آپ نے نے نہ مایا دھنرت' عاصم بن کلیب بیسید'' کی حدیث ہے پھراس کا ذکر بھی گیا۔

آس حدیث کوحشرت' قاضی ابو بگرمگر بن عبدالباقی انصاری بیشته' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی ادسادیوں ہے) انہوں نے حضرت' قاضی ابویعن محمد بن حسن بیشته' ہے، انہوں نے حضرت' ابوحسن بن عبد محضرت' قاضی ابویعن محمد بن حسن بیشته' ہے، انہوں نے حضرت' ابول نے حضرت' امام ابویوسف بیشته' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابویوسف بیشته' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابوعنیفہ بیشته' ہے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' امام محمر بن حسن بیستا' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیستا کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ' امام محمد بیستا' نے فر مایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ اورا گر گوشت پہلی حالت پر ہوتا تو حضور سائیلی قیدیوں کو کھلانے کا حکم نہ دیتے لیکن حضور سائیلی نے اس کو کھایا بیندنہ کیا، اس لئے کہ وہ مخص اپ اس حضور سائیلی نے اس کو کھانا بیندنہ کیا، اس لئے کہ وہ مخص اپ اس مائی کا ضامن نہیں تھا جس ہے اس نے بکری کی تھی اور جو خص کسی چیز کا ضامن ہوتو وہ اس کے لئے غصب کی کوئی صورت اختیار کر جاتا ہے تو ہمارے نئے بیزیادہ بیندیدہ ہے کہ ہم اس کا صدقہ کردیں اور ہم اور اس کونہ کھا کیں، اس طرح اس کے منافع کا حکم ہے اور ہمارے نزدیک جوقیدی ہیں۔ یہ ہوتی ہیں۔ یہ ہماری کونہ کی منافع کا حکم ہے اور ہمارے نزدیک جوقیدی ہیں۔ یہ ہوتی ہیں۔ یہ ہوتی ہیں۔ یہ ہوتی ہیں۔ یہ ہوتی ہوتے ہیں، یہ تمام حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ بیستا' کے موقف ہیں۔

﴿ مَالُ والْحُونُ وَالْبِينِ مَالَ كَيْ خُودُ حَفَا ظَتَ كُرِينَ ، رَاتَ كُومُ وَيَشْيُولَ وَالْحَالِينِ مُويَشْيُولَ كَيْ اللهُ عَلَيْهِ

1139 (أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَمُرَو بْنِ شُعَيْبٍ (عَنُ) آبِيْهِ (عَنُ) جَدِّه قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَ آلِه وَسَلَّمَ عَمَّا أَفُسَدَتِ المَوَاشِى لَيُلا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسَلَّمَ عَلَى اَهْلِ الْمَوَاشِى حِفُظُهَا لَيُلاً

وَعَلَى اَهْلِ الْاَمُوالِ حِفُظُهَا نِهَاراً

الم حضرت امام اعظم الوصنيفه بيات حضرت و عمرو بن شعيب بيات عنه و و ان كوالد ، و و ان كوادا سروايت كرت بين رسول اكرم مَن يَنْ الله على الرات كوفت موليثي لوگول كي فصلين خراب كردية بين؟ رسول اكرم مَن يَنْ الله على الله على الله على الم الم مَن الله على الله الموات على الله الموات على الله الموات على الله على ال

#### کر ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن منذر بن سعيد الهروى (عن) أحيميد بين عبد الله الكنيدي (عن) إبراهيم بين الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رحمة الله عليه ما (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة قال الحافظ ورواه أبو حنيفة (عن) محمد بن عيمرو بن شعيب (أخبرنا) احمد بن نصر بن طالب حدثنا أبو الحسن أحمد بن الحبار (أخبرنا) عبد الله بن محمد بن رستم (أخبرنا) أبو هشام أحمد بن حفص (عن) أبي حنيفة (عن) محمد بن عمرو بن شعيب (عن) عبد الله بن عمرو رَضِيّ اللّهُ عَنْهُ مَا (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الحيار الصير في (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بہتیہ''نے اپی مند(میں ذکرکیاہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ بہتیہ'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن منذر بن سعید ہروی بہتیہ'' ہے،انہوں نے حضرت''احمد بن عبداللّٰد کندی بہتیہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام ابولوسف بہتیہ'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بہتیہ'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بہتیہ'' ہے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ محربن مظفر میشند'' نے اپنی مندمیں حضرت'' ابو حسین انطاکی بیشند'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن عبدالله کندی میشند'' سے، انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن جراح میشند'' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابو یوسف میشند'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفه میشند'' سے روایت کیا ہے۔

O حفرت ' عافظ محمد بن مظفر بیست ' کتب بین اس حدیث کو حفرت ' اما م اعظم ابوطنیفه بیست ' نے حفرت ' محمد بن عمرو بن شعیب بیست ' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: حفرت ' ابوالحس احمد بن طالب بیست ' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: حفرت ' ابوالحس احمد بن حبار بیست ' نے بیحد یث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ' عبد الله بن محمد بن رستم بیست ' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ' عبد الله بن محمد بن عمرو بن عمرو بن شعیب بیست ' ابوہ شام احمد بن حفص بیست ' نے ، انہوں نے حضرت ' محمد بن عمرو بن شعیب بیست ' سے، انہوں نے حضرت ' عبد الله بن عمرو بن شعیب بیست ' سے، انہوں نے حضرت ' عبد الله بن عمرو بیست کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی نیسته'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابو حسین مبارک بن عبد جبار صیر فی نیسته'' ہے، انہول نے حضرت''ابو محمد جو ہری نیسته'' نے ان کی اسانید کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوعنیفہ نیسته'' ہے روایت کیا ہے۔

🗘 حضور مَنْ ﷺ نے وہ گوشت نہیں کھایا جو ما لک کی اجازت کے بغیر بکری ذبح کر کے تیار کیا گیا تھا 🖈

1140/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَاصِمِ بُنِ كُلَيْبٍ (عَنُ) اَبِيْهِ (عَنُ) رَجُلِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَنَعَ رَجُلٌ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَعَاماً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَلَمَّا وُضِعَ الطَّعَامُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَتَنَاوَلَ النَّبِيُّ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ وَتَنَاوَلَنَا مَعَهُ وَآخَذَ النّبِيُّ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ بُضُعَةً مِنَ اللّحُمِ فَلا كَهَا فِي فَيهِ طُويُلاً فَجَعَلَ لا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَأْكُلَهَا فَالْقَاهَا مِنْ فَمِهِ وَآمُسَكَ عَنِ الطّعَامِ فَلَمَّا رَأَيْنَا النّبِيَّ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ صَاحِبَ الطّعَامِ وَقَالَ آخُبِرْنِي عَنْ لَحُمِكَ هَذَا مِنْ أَيْنَ هُو لَكَ قَالَ يَا رُسُولَ اللهِ شَاةٌ كَانَتُ لِجَارِ لَنَا فَلَمْ يَكُنُ عِنْدَنَا فَنَشْتَرِيهَا مِنهُ وَعَجَّلْنَاهَا فَنَ لَحُمِكُ هَذَا مِنْ أَيْنَ هُو لَكَ قَالَ يَا رُسُولَ اللهِ شَاةٌ كَانَتُ لِجَارِ لَنَا فَلَمْ يَكُنُ عِنْدَنَا فَنَشْتَرِيهَا مِنهُ وَعَجَّلْنَاهَا فَامَر النّبِيُّ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ بِرَفْعِ الطّعَامِ وَامْرَهُ أَنْ يُتُعْمِيهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ بِرَفْعِ الطّعَامِ وَامْرَهُ أَنْ يُتُعْمِمَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ بِرَفْعِ الطّعَامِ وَامْرَهُ أَنْ يُتُعْمِمَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ بِرَفْعِ الطّعَامِ وَامْرَهُ أَنْ يُتُعْمِمَهُ الْاللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ بِرَفْعِ الطّعَامِ وَامْرَهُ أَنْ يُتُعْمِمَهُ الْاللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ بِرَفْعِ الطّعَامِ وَامْرَهُ أَنْ يُتُعْمِمَهُ الْاسُورِي

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي عن أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضى الله تعالى عنه

آس حدیث کوحفرت''ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی مبینی'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''اپنے والد سے حضرت''محمد بن خالد سے حضرت''محمد بن خالد سے حضرت''محمد بن خالد و بہت میں بیستی'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد و بہت میں میستین'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ میستین'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ الْعِشْرُونَ فِي الْفَرَضِ وَالتَّقَاضِيْ وَالْوَدِيْعَةِ وَالْعَارِيَةِ وَالْآبِقِ وَاللَّقِيْطِ وَاللَّقُطَةِ بَلْبَابُ الْعِشْرُونَ فِي الْفَرَضِ وَالتَّقَاضِيْ وَالْوَدِيْعَةِ وَالْعَارِيَةِ وَالْآبِقِ وَاللَّقِيْطِ وَاللَّقُطَةِ بَيْنِ اللَّهِ الْفَطَةِ عَلَيْنِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْقِ عَلَيْهُ عَلَيْ

### 🗘 جوایئے حق کا نقاضا کرنے میں نرمی کرے،اس کیلئے جنت کی عظیم نعمتوں کی بشارت 🌣

1141/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) إِسْمَاعِيُلِ بُنِ عَبُدِ الْمَلِكِ (عَنُ) اَبِى صَالِحِ (عَنُ) أُمِّ هَانِ وَضِى اللَّهُ عَنُهَا قَالَتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ خَلَقَ فِى الْجَنَّةِ مَدِيْنَةً مِّنُ مِّسُكٍ أَذُفَرٍ مَاؤُهَا السَّلُسِيلُ وَشَجَرُهَا خُلِقَتُ مِنْ نُوْرٍ فِيْهَا حُورٌ حِسَانٌ عَلَى كُلِّ وَاحِدَةٍ سَبْعُونَ دَوَابَةً لَوُ اَنَّ وَاحِدَةً مِنْهُنَّ السَّمَاءِ السَّلُونِ فَقَالُولُ مَنْ طَيْبِ رِيْحِهَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ فَقَالُولًا يَا رَسُولُ اللَّهِ لِمَنْ هَذِهِ قَالَ لِمَنْ كَانَ سَمْحاً فِى التَّقَاضِى

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُرِیسَدِ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُرِیسَدِ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُرِیسَدِ اسالی برالملک بُرِیسَدُ ' سے ، وہ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُرِیسَدِ اسول اکرم سُرُیوَا نے ارشاد فر مایا: بےشک اللّہ تعالی نے جنت کے اندراذ فرمشک کا ایک شہر بنایا ہے جس کا پانی سلسبیل ہے ، جس کے درخت نور سے بنائے گئے ہیں ، جس میں خوبصورت حوریں ہیں ، ہرایک کے اوپرستر لباس ہو نگے ،اگران میں سے کوئی ایک زمین والوں پرجھا تک لے قومشر ق اورمغرب کے درمیان ساری جگہروش ہوجائے اور آسان سے زمین تک سارا ماحول خوشبو میں بس جائے ۔عرض کیا: یارسول اللّه مُنْ اللّه مُنْ اللّه مُنَا اللّه مَنْ اللّه مُنْ اللّه مُنَا اللّه مَنْ اللّه مُنْ اللّه مُنَا اللّه مَنْ اللّه مُنْ اللّه مَنْ اللّه مَنْ اللّه مُنَا اللّه مَنْ اللّه مِنْ اللّه مِنْ اللّه مَنْ اللّه مَنْ اللّه مَنْ اللّه مِنْ اللّه مَنْ اللّه مَنْ اللّه مِنْ اللّه مِنْ اللّ

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن زيد القرشي (و) جبهان بن أبي الحسن كلاهما (عن) على بن حكيم (عن) أبي مقاتل السمرقندي (عن) الإمام أبي حنية ة

(ورواه) (عن) محمد بن يزيد بن خالد البخارى (عن) الحسن بن صالح (عن) أبى مقاتل (عن) أبى حنيفة مختصراً قال لو أن واحدة من الحور العين أشرفت في دار الدنيا لأشرقت ما بين المشرق والمغرب ولملأت ما بين السماء والأرض من طيبها

(ورواه) (عن) أحسد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن محمد أبي عبد الله الطالقاني (عن) أبي جعفر محمد بن القاسم (عن) أبي مقاتل (عن(أبسي حنيفة من أول الحديث إلى قوله لأضاء ت ما بين المشرق والمغرب (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد ابن أحمد الطالقاني (عن) أبي جعفر محمد بن القاسم (عن) أبى مقاتل السمر قندى (عن) أبى حنيفة رَضِىَ اللهُ عَنْهُ مختصراً (وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) أبى المظفر هناد بن إبراهيم (عن) أبى القاضى أبو بكر محمد بن عمد بن حسن الجراحي (عن) أبى محمد عبد الله بن محمد بن يعقوب الأستاذ (عن) القاسم على بن أحمد بن محمد بن حكيم السمر قندى (عن) أبى مقاتل السمر قندى (عن) أبى حنيفة رضى جبهان بن حبيب الفرغاني (عن) على بن حكيم السمر قندى (عن) أبى مقاتل السمر قندى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حفرت''ابو ثمر بخاری بیشیّه'' نے حضرت''محمد بن زید قرشی بیشیّه''اور حضرت''جبهان بن ابوحسن بیشیّه'' ہے،ان دونوں نے حضرت''علی بن کلیم بیشیّه' ہے،انہوں نے حضرت''ابومقاتل سمر قندی بیشیّه'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفه بیشیّه'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' ابو محمد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' محمد بن یزید بن خالری بیشت' ہے،انہوں نے حضرت' ابومقاتل بیشت' ہے،انہوں نے حضرت'' ابومقاتل بیشت' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بیشیئ' ہے مخضر طور پر روایت کیا ہے، آپ فرماتے ہیں'اگر کوئی ایک حور میں دنیا کی طرح جھانک لے تو مشرق سے لے کرمغرب تک سب روشن ہوجا کیں اوراس کی خوشہوآ سانوں اور زمینوں میں بس جائے۔

آس حدیث کو حفرت''ابو محد حارثی بخاری برست'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی برست' سے، انہوں نے حضرت''ابو جعفر محمد بن محمد بن سعید ہمدانی برست' سے، انہوں نے حضرت''ابو جعفر محمد بن قاسم برست'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ برست' سے حدیث کے قاسم برست' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ برست' سے حدیث کے آغاز سے لے کران الفاظ تک روایت کیا ہے لاضاء ت ما بین المشرق والمغرب

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد نیسیّن' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد نیسیّن' ہے، انہول نے حضرت'' ابومقاتل انہوں نے حضرت'' ابومقاتل سمرقندی نیسیّن' ہے، انہوں نے حضرت'' ابومقاتل سمرقندی نیسیّن' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ نیسیّن' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابو بکر محمد بن عبدالباقی انصاری بیشت' نے اپی مند میں حضرت'' ابو مظفر ہنا دبن ابرا ہیم بیشین' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوقاسم علی بن احمد بن محمد بن حسن جراحی میشین' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوقیسم علی بن محمد بن لیقوب الاستاذ میشین' ہے، انہوں نے حضرت'' ابومقاتل انہوں نے حضرت'' ابومقاتل انہوں نے حضرت'' ابومقاتل سمرقندی بیشین' ہے، انہوں نے حضرت'' ابومقاتل سمرقندی بیشین' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

## الله جس نے تنگدست سے تقاضا کیا،اس پر قبر میں شخی سے نمٹا جائے گا 🗘

الله عَنها قَالَتُ مَانِء رَضَى الله عَنها قَالَتُ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنُ) آبِى صَالِحٍ عَنُ أُمِّ هَانِء رَضِى الله عَنها قَالَتُ عَلَيهِ قَالَ رَسُولُ الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَدَّدَ عَلَى أُمَّتِى فِى التُّقَاضِى إِذَا كَانَ مَعْسِراً شَدَّدَ الله عَلَيْهِ فَى قَبُرهِ

الوحنيفه بيالية حضرت امام أعظم ابوحنيفه بيالية حضرت ''اساعيل بن عبدالملك بيالية ''سے، وه حضرت ابوصالح بيالية سے، وه حضرت

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) محمد بن أحمد الطالقانى (عن) محمد بن القاسم (عن) أبى مقاتل (عن) أبى حنيفة وأخرجه طلحة كما أخرجه البخارى سواء (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخى في مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن محمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبى على الحسن بن شاذان (عن) القاضى عمر بن حسن الأشناني (عن) محمد بن زرعة بن شداد (عن) محمد ابن القاسم أبى جعفر الصغاني (عن) أبى مقاتل (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) القاضى عمر بن الخسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبى حنيفة

اں حدیث کوحفرت''ابو محمد بخاری بیشت'' نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیشید'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن احمد طالقانی بیشید'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم طالقانی بیشید'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم البوحنیف بیشید'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم البوحنیف بیشید'' سے، دوایت کیاہے۔

اورای حدیث کوحفرت' الوعبرالله حسین بن محمد بن خسر ولنی بیت' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' ابوضی مخدرت' ابوضی بنائی بیت' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' ابوضل احمد بن محمد بن حسن بن خیرون بیت' ہے،انہوں نے اپنے مامول حضرت' ابوعلی حسن بن شاذان بیت' ہے،انہوں نے حضرت ' افضل احمد بن حسن اشنانی بیت' ہے،انہوں نے حضرت' محمد ابن قاسم ابوجمعفر بن حسن اشنانی بیت' ہے انہوں نے حضرت' محمد بن ذرعہ بن شداد بیت' ہے، انہوں نے حضرت' محمد ابن قاسم ابوجمعفر سے،انہوں نے حضرت' ابومقا تل بیت' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ' ہے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت' قاض عمر بن حسن اشنانی بیت' نے اپنی ذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیت ہے۔ دوایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت' قاض عمر بن حسن اشنانی بیت' نے اپنی ذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیت ہے۔ دوایت کیا ہے۔

## ایک روایت بیہے کہ یتیم کے مال سے بطور قرض لے سکتے ہیں ا

1143/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِهٖ تَعَالَى (وَمُنَ كَانَ غَنِيّاً فَلْيَسْتَعُفِفُ وَمَنْ كَانَ فَقِيْراً فَلْيَأْكُلُ بِالْمَعُرُوفِ) قَالَ قَرْضاً

﴾ حضرت امام اعظم ابوحنیفه میسید حضرت' حماد خیشهٔ ''سے، وہ حضرت سعید بن جبیر طالفی سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے اللّٰد تعالیٰ کے اس ارشاد

وَمُنَ كَانَ غَنِيّاً فَلْيَسْتَعْفِفُ وَمَنْ كَانَ فَقِبْراً فَلْيَأْكُلُ بِالْمَعْرُوفِ

''اور جسے حاجت نہ ہووہ بچتارہے اور جو حاجت مند ہووہ بقدر مناسب کھائے''۔ (ترجمہ کنزالا بمان ،امام احمد رضا ہے۔ کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد قرضہ ہے۔ (لینی وہ قرضہ کے طور پر لے سکتا ہے )

(أخرجه) الإمام محمدابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

( ۱۱٤۳ )اخرجه مستسدسن السيسانى فى الآشار( ٧٨٠ )فى البيسوع نساب الهضاربة بالثلث والهضاربة بعال اليتيم ومنغساليطتسه وفسى السيوطسا ٣٣١ ( ٩٣٨ ) وابسن ابسى تبيبة ٢٨١٠ فسى البيسوع نبساب فى الأكل فى مسال اليتيم والطبسرى فى التفسير ٥٨٥٠ والبربيقى فى السنن الكبرى ٥٠٠ اں حدیث کو حفرت' امام کمہ بن حسن بیستے' نے حفرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیستے' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

﴿ جَس کے پاس بیٹیم کا مال ہو، وہ اس میں سے قرضے کے طور پر بھی نہ لے ہے۔

﴿ 1144 (اَبُو حَنِیفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبُواهِیمَ لاَ یَأْکُلُ الْوَصِیُّ مِنْ مَالِ الْیَتِیْمِ قَرْضاً اَوْ غَیْرَ وُ اِس میں سے ﴿ ﴿ حضرت اہام اعظم ابو حنیفہ بُیالَۃ حضرت' حماد بُیالَۃ'' ہے، وہ حضرت' ابراہیم بُیالَۃ'' سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: جس کو وصیت کی گئی ہے وہ بیتیم کے مال میں سے نہ قرضے کے طور پر کھائے نہی اس کے علاوہ کھائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه ال عديث وحضرت' امام محمد بن سن بيسيه'' نے حضرت' امام اعظم ابوحنيفه بيسيه'' كے حوالے ہے آثار ميں نقل كيا ہے۔

🜣 یتیم کے مال سے نہ بطور قرض کچھ کھا سکتے ہیں نہ سی اور طرح 🌣

1145/(اَبُ و حَنِينُ فَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ (عَنُ) رَجُلٍ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ آنَهُ قَالَ لاَ يَأْكُلُ الْوَصِيُّ مِنْ مَالِ الْيَتِيْمِ شَيْئاً قَرْضاً اَوْ غَيْرَهُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بُیاللہ حضرت''بیٹم بُیاللہ'' سے،وہ ایک آ دمی سے،وہ حضرت عبداللہ بن مسعود طالنوں سے روایت کرتے ہیں' آپ فر ماتے ہیں: جس کو وصیت کی گئی ہے وہ بیٹیم کے مال میں سے کوئی چیز نہ قرضے کے طور پراور نہ ہی کسی اور طرح لے۔

> (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه ال عديث كوحفرت' امام محمد بن حسن بَيِسَة '' نے حضرت' امام اعظم ابوحنيفه بَيِسَة ''كے حوالے ہے آثار میں نقل كيا ہے۔

#### 🗘 اہل ایمان کوچھوڑ کر ہاتی سب د نیاملعون ہے 🗘

1146 (أَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) إِسْمَاعِيْلَ بُنِ عَبُدِ الْمَلِكِ (عَنْ) آبِي صَالِحٍ (عَنْ) أُمِّ هَانِء رَضِيَ اللهُ عَنُهَا أَنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ وَمَا فِيهَا مَلْعُونٌ إِلَّا الْمُؤُمِنِيْنَ وَمَا كَانَ لِللهِ تَعَالَىٰ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ وَمَا فِيهَا مَلْعُونٌ إِلَّا الْمُؤُمِنِيْنَ وَمَا كَانَ لِللهِ تَعَالَىٰ النَّبِيَّةِ عَلَىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الوصَيْفِهِ بُيَسَّةً حضرت الله عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ مِن عبدالملك بُيَسَةً "سے، وہ حضرت ام الحظم الوصل على مَن اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ وَلَيْهُ اللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ اللهُ وَمَا لَكُونَ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ اللهُ وَعَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ

(أخوجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) محمد بن أحمد الطالقانى (عن) أبى جعفر محمد بن القاسم الطالقانى (عن) أبى مقاتل السمر قندى (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن ( ١١٤٤ ) اخرجه محمد بن العسن الشيبانى فى الآثار ( ٧٨١ ) فى البيوع تباب المضاربة وفى الموطأ ٣٣١ ( ٩٣٩ ) والفوارزمى فى جامع المسانيد ٢٠٢١ ( ١١٤٤ ) ولو الا ثر الآتى

( ١١٤٥ )اضرجيه منصب بين النصيب الشبيباني فني الآثبار( ٧٨١ )فني البينوع :بناب السفيارية بالثلث والعضارية بعال اليتيم ومخالطة وفي الهوطأ٣٣١ ( ٩٣٩ )في السير:باب الوصي يستقرض من مال اليتيم محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد بهذا الإسناد سواء

اس مدیث کوحفرت' ابو محر بخاری بُیسَیّ ' نے حضرت' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیسیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن احمد طالقانی بیسیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' ابو مقاتل سمرقندی بیسیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' ابو مقاتل سمرقندی بیسیّ ' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیف ' ہے دوایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بھینیا'' نے اپنی مندمیں ذکر کیا ہے اور اس کو انہوں نے حفرت'' احمد بن محمد بسینیا'' سے اس اس ادے ہمراہ روایت کیا ہے۔

#### 🗘 تنگ دست کومہلت دینے والے کواللہ تعالیٰ نے بخش دیا 🗘

1147 / (أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) آبِى مَالِكِ الْاَشْجَعِى (عَنُ) رِبْعِى بِنُ حِرَاشٍ (عَنُ) حُذَيْفَةَ ابْنِ الْيَمَانِ رَضِى اللّهُ عَنُهُ آنَّهُ قَالَ يُؤُتى بِعَبُدٍ إِلَى اللهِ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ آئ رَبِّ مَا عَمِلُتُ إِلَّا حَيْراً مَا اَرَدُتُ بِهِ إِلَّا إِيَّاكَ رَزَقُتَنِي مَالاً فَكُنْتُ أُوسِعُ عَلَى اللهِ تَعَالَى اللهِ عَنْهُ وَانْظُرُ الْمُعُسِرَ فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلُّ اَنَا اَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْكَ فَتَجَاوَزُوا عَنُ وَرَقَتَنِي مَالاً فَكُنْتُ أُوسِعُ عَلَى اللهُ عَنْهُ وَاشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنِّى سَمِعْتُهُ عَنْهُ وَاشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنِّى سَمِعْتُهُ مَنْهُ وَاللهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنِّى سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَاللهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنِّى سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَاللهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنِّى سَمِعْتُهُ وَاللهُ عَنْهُ وَاللهِ عَلْهُ وَاللهِ عَلْهُ وَاللهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنِّى سَمِعْتُهُ مَنْهُ وَاللهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنِّى سَمِعْتُهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنِّى سَمِعْتُهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنِي اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ ع

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بمین حضرت' ابومالک انجعی بمینینین سے، وہ حضرت'' ربعی بن حراش بمینینین سے، وہ حضرت'' حذیفه بن کمان دلائی بارگاہ میں لا یا جائے گا وہ حضرت'' حذیفه بن کمان دلائی بارگاہ میں لا یا جائے گا وہ کہے گا: اے میرے رب! میں تو صرف بھلائی ہی جانتا ہوں، میراارادہ تو صرف تیری رضا تھا، تو نے مجھے مال عطافر مایا، میں کشادہ دست پر وسعت کر دیا کرتا تھا اور تنگدست کو مہلت دے دیا کرتا تھا۔ اللہ تعالی فرمائے گا: میں تجھ سے زیادہ اس بات کاحق رکھتا ہوں، میرے بندے کو معاف کر دو۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود دلائیڈنے کہا: میں گواہی و بیتا ہوں کہ رسول اکرم منگائی کے بیبات میں نے خود تی ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أحمد بن على بن محمد (عن) أبى طاهر محمد بن أبى الصقر (عن) أبى الحسين على بن ربيعة بن على (عن) الحسين بن رشيق (عن) أبى عبد الله محمد بن حفص عن عبد الملك بن عبد الرحمن الطالقاني (عن) صالح ابن محمد الترمذي (عن) حماد بن أبى حنيفة (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

آس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشهٔ "نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن علی بن محمد بیشهٔ "نے، انہوں نے حضرت''ابوطا ہر محمد بن احمد بن ابوصقر بیشهٔ " ہے، انہوں نے حضرت''ابوحسین علی بن رہیعہ بن علی بیشهٔ " ہے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالله محمد بن حفص بیشهٔ " ہے،انہوں نے حضرت میں بیشهٔ بیشهٔ " ہے،انہوں نے حضرت ' ابوعبدالله محمد بن حفص بیشهٔ " ہے،انہوں نے حضرت

( ۱۱٤۷ )اضرجسه النصصيكيفي في مستندالاميام ( ٣٤٦ ) والنطيصياوي في شرح ميعاني الآثار( ٥٥٣٧ )وفي شرح مشكل الآثار ( ٥٥٢٦ )ومسيليم ( ١٥٦٠ )( ٢٨ ) والبيضياري ( ٢٣٩١ ) والبطيراني في الكبير١٧: ( ٦٤١ ) والبهيقي في السنين الكبري ٣٥٦:٥٠ وابن ماجة ''عبد الملک بن عبد الرحمٰن طالقانی بیشین''سے، انہول نے حضرت''صالح بن محد تر مذی بیشین' سے، انہوں نے حضرت''حماد بن ابو حنیفہ بیشین' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

## الله تعالی نے ہر حقد ارکواس کاحق و ہے دیا ہے، اب وارث کیلئے وصیت جائز نہیں ہے

1148 (أَبُو حَنِينُ فَةَ) (عَنُ) إِسْمَاعِينَ لَ بُنِ عَيَّاشٍ (عَنُ) شُرَحْبِيلِ بْنِ مُسُلِمِ الْحَوْلاَن (عَنُ) آبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِى رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ يَقُولُ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَنَّ اللّهَ تَعَالَى أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقِّ حَقَّهُ فَلا وَصِيَّةً لِلُوَارِثِ وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرُ الْحَجَرُ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّهِ وَمَنِ تَعَالَى أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقِّ حَقَّهُ فَلا وَصِيَّةً لِلُوَارِثِ وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرُ الْحَجَرُ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّهِ وَمَنِ تَعَالَى اللّهِ عَلَى اللّهِ وَمَنِ اللّهُ عَلَى اللّهِ عَيْدِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعَنَةُ اللّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلاَ تَنْفِقُ الْمَرَاةُ شَيْئًا مِنْ بَيْتِ اذَعْلَى إِلَى عَيْدِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعَنَةُ اللّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلاَ تَنْفِقُ الْمَرَاةُ شَيْئًا مِنْ بَيْتِ ازَعْمَ اللّهِ عَيْدِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلاَ تَنْفِقُ الْمَرَاةُ شَيْئًا مِنْ بَيْتِ وَلَا الطّعَامُ فَقَالَ وَلَا الطّعَامُ وَإِنَّهُ مِنْ اَفْضَلِ امُوالِنَا -وَالْعَارِيَةُ مؤداة - وَالزَعِيْمُ عَارُهُ لَهُ وَلَا الطّعَامُ وَلَا الطّعَامُ وَلِا الطّعَامُ وَاللّهُ مِنْ اَفْضَلِ امُوالِنَا -وَالْعَامُ عَارِهُ وَلَا الطّعَامُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ الْفُولُ وَلَا الطّعَامُ وَالْمَاعِلَا الطّعَامُ وَالْمَاعِمُ مَنْ الْمُعَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا الطّعَامُ وَاللّهُ الْمُوالِينَا وَالْعَامُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الطّعَامُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الطّعَامُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُعَلِي اللّهُ عَلَى اللّهُ الْعَلَيْهِ عَلَى اللّهُ الطّعَامُ اللّهُ الطّعَامُ اللّهُ الْمُوالِقُلُ اللّهُ الْمُعَامِلُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُلْلِقُولُ اللّهُ اللّهُ الْمُعَلِي اللّهُ اللّهُ الْمُؤْمِنَ اللّهُ اللّهُ الْمُعَلِي اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) الحسن بن السميدع (عن) عبد الوهاب بن نجدة غال (أخبرنا) إسماعيل بن عياش قال جاء ني أبو حنيفة النعمان بن ثابت الفقيه متنكراً فسمع على عدة أحاديث هذا من جملتها

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى عن أبى بكر أحمد بن على بن ثابت الخطيب البغدادى (عن) أبى سعيد الماليني (عن) أبى الطيب محمد بن أحمد الوراق (عن) بشر بن الوليد القاضى (عن) أبى يوسف القاضى (عن) أبى حنيفة (عن) على بن مسهر (عن) الأعمش (عن) إسماعيل ابن عياش إلا قوله و لا تنفق المرأة إلى قوله فإنه من أفضل أموالنا

اس حدیث کو حفرت''حافظ طلحہ بن محمد بیستا'' نے اپنی مند (میں ذکرکیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیستا'' ہے، انہوں نے حضرت''عبد الوہاب بن نجدہ بیستا'' ہے،وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت''اساعیل بن عیاش بیستا'' نے بتایا ہے کہ میرے پاس حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ نعمان بن ثابت فقیہ بیستا'' آئے اور انہوں نے ان سے متعددا حادیث سنیں ، بیحدیث بھی انہیں میں سے ہے۔

## 🚓 بھا گے ہوئے غلام کووایس لانے میں اجرت دے سکتے ہیں 🜣

1149/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) اَبِى رَبَاحِ الْكُوْفِى (عَنُ) اَبِى عَمُرِو الشَّيْبَانِيّ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ مَسُعُوُدٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِى الْجَعُلِ فِى رَدِّ الآبِقِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مُشِینة حضرت' ابور باح کونی مُشِینة' سے، وہ حضرت' وعمروشیبانی مُشِینة' سے، وہ حضرت عبداللّٰہ بن مسعود وَلِیْنَیْزُروایت کرتے ہیں: رسول اکرم مُنْلِیْئِم نے بھا گے ہوئے غلام کولوٹانے کی اجرت دینے کی رخصت دی ہے

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد الهمداني (عن) عمر بن عيسى بن عثمان (عن) أبيه (عن) خالد بن عامر (عن) عياش (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بڑالیہ '' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہدانی بڑالیہ '' ہے، انہوں نے حضرت ''خالد بن ہمدانی بڑالیہ '' ہے، انہوں نے حضرت ''خالد بن عام بڑالیہ '' ہے، انہوں نے حضرت ''خالد بن عام بڑالیہ '' ہے، انہوں نے حضرت ''خالہ بن عام بڑالیہ ' ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ بڑالیہ '' ہے، انہوں نے حضرت ' عیاش بڑالیہ ' ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ بڑالیہ '' ہے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ بڑالیہ '' ہے، انہوں نے حضرت ' عیاش بڑالیہ ' ہے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ بڑالیہ '' ہے، انہوں نے حضرت ' عیاش بڑالیہ ' کے انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ بڑالیہ ' کے انہوں نے حضرت ' عیاش بڑالیہ ' کے انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ بڑالیہ ' کے انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ بڑالیہ ' کے انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ بڑالیہ ' کے انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ بڑالیہ نے انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ بڑالیہ نے انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ بڑالیہ نے انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ بڑالیہ نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ بڑالیہ نے انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ بڑالیہ نے انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ بڑالیہ نے انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ بڑالیہ نے انہوں نے انہ

الله بھا کے ہوئے غلام کوکسی اور شہر سے واپس لا نا ہوتو میں درہم اجرت دے سکتے ہیں ا

1150/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ الْمَرُزَبَانِ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ (وَ) عَبُدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمُ اَنَّ جَعُلَ الآبِقِ إِذَا رَدَّهُ مِنْ مَوْضَعِ خَارِجٍ مِنَ الْمِصْرِ اَرْبَعُوْنَ دِرُهُماً

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مِیسَة حضرت'' سعید بن مرزبان مِیسَة ' سے ، وہ حضرت'' ابن عمر مُلَّهُ ' سے ، وہ حضرت عبداللّٰہ بن مسعود وَلِلْتَهُوْ سے روایت کرتے ہیں: بھا گے ہوئے غلام کوشہر سے باہر کسی جگہ داپس کروایا جائے تواس کی اجرت حیالیس من ہم سر

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة

اں حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن میسیّا'' نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میسیّا کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

⁽ ۱۱٤٩) اخرجه مسعدس الصسن الشيباني في الآثار( ٩٠١ )في الادب نباب جعل الآبق وعبدالرزاق ( ١٤٩١١ )في البيوع نباب الجعل في الآبق وابن ابي شيبة٢:١٤٥في البيوع نباب جعل الآبق والبهيقي في السنن الكبري٢٠٠٠٠ ( ١١٥٠ )قدتقدم

### 🗘 تر کہ میں مضاربت اور ودیعت کا مال ہو، تفریق ممکن نہ ہو، توسب لوگ برابر کے قرض خواہ ہو نگے 🗘

1151/ (اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ فِي الْمُضَارَبَةِ وَالْوَدِيْعَةِ إِذَا كَانَتُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَمَاتَ وَعَلَيْه دَيْنٌ قَالَ يَكُونُونَ جَمِيْعاً أُسُوَةُ الْغُرَمَاءِ إِذَا لَمْ يَعْرِفَا بِاَعْيَانِهِمَا اَلُوَدَيِعُهُ وَالْمُضَارَبَةُ

﴾ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بینیا حضرت''حماد بینیا "سے، وہ حضرت''ابراہیم بینیا "سے روایت کرتے ہیں' جب کسی شخص کے پاس مضاربت کا مال بھی ہواورود بعت بھی ہواورود بعت بھی ہواورود بعت کا مال الگ نہ ہوتو ہیں۔ کے سب قرض خواہوں کا ایک خاندان قرار پائیں گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت' امام محمد بن سن بیشت' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بیشتا کے حوالے ہے آتار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد بیشین' نے فرمایا: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔اوریہی مؤقف حضرت امام اعظم ابوصنیفه بیشین' کا ہے۔

### الله میت کا قرضہ جب تک ادانہ ہوجائے وہ قرضے کی وجہ سے پھنسی رہتی ہے

1152 (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) فَرَاسِ بُنِ يَحْيِيٰ الْهُمُدَانِيَ الْحَارِثِي الْكُوفِيِّ (عَنِ) الشَّغبِيِّ (عَنُ) اَبِي الدَّرُدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (عَنُ) رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اَلْمَيْتُ مُرْتَهِنَّ بِدَيْنِهِ حَتَّى يَقْضِي رَضِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اَلْمَيْتُ مُرْتَهِنَّ بِدَيْنِهِ حَتَّى يَقْضِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ الللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّه

### 🌣 جتنا قرضہ دیا ،اس سے زیادہ واپس لینا سود ہے 🖈

1153/(اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ اَقْرَضَ رَجُلاً وَرُقاً فَجَاءَ هُ بِاَفْضَلَ مِنْهَا قَالَ الْوَرَقِ الْحُرَةُ لَهُ الْفَضُلَ حَتَّى يَأْتِي بِمِثْلِهَا

⁽ ١١٥١ )اخرجه مصدبن الحسين الشيباني في الآثار( ٧٨٣ )في البيوع نباب من كان عنده مال مضاربة اووديعة

⁽ ۱۱۵۳ )اخرجيه منصبعدبين النصيب الشبيباني في الآثار( ۷۷۱ )في البيوع نباب القرض بحابن ابي شيبة٦:١٧٦في البيوع نباب في الرجل يكون على الرجل الدِّين فيريدى له ايحسبيه من دينه ! وعبدالرزاق ( ١٤٦٤٩ )في البيوع نباب الرجل يربدى لن اسلفه

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بُیالیّہ حضرت''حماد بھالیہ'' سے، وہ حضرت'' ابراہیم بھالیہ'' سے روایت کرتے ہیں'ایسے شخص کے بارے میں جس نے کسی آ دمی کو چاندی قرضہ دی اور وہ اس سے زیادہ لے کر آیا، آپ نے فر مایا: چاندی کے بدلے میں چاندی (برابرلینی چاہئے) اور جواس نے اضافہ کیا ہے وہ میں ناپہند کرتا ہوں۔وہ اتنا ہی لے (جتنا لے کر گیا)

### المن قرضه دے کروایس زیاده لیناسودہ کے

1154/(اَبُـو حَـنِيُـفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَقُرِضُ الرَّجُلُ الدَّرَاهِمَ عَلَى اَنْ يُوْفِيَهُ خَيْراً قَالَ فَإِنِّيُ اَكُرَهُهُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیسی حضرت' حماد نبیسیا" ہے، وہ حضرت' ابراہیم بیسیا" سے روایت کرتے ہیں'ایسے شخص کے بارے میں جوکسی شخص کو کچھ دراہم اس شرط پر قرضہ دے کہ وہ اس میں اضافہ کر کے واپس کرے گا۔ آپ نے فرمایا: میں اس کونا پیند کرتا ہوں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

۔ ○اس حدیث کوحفزت''امام محمد بن حسن بیستی'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیستی'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

🗘 قرضے کی وجہ سے جو بھی منافع لیا جائے وہ سود ہے 🗘

1155/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ كُلُّ قَرُضٍ جَرَّ مَنْفِعَةً فَلا خَيْرَ فِيْهِ

﴿ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه مُيَاللَةُ حضرتُ ' حماد مُياللَةُ ' سے ، وہ حضرت ' ابراہیم مُیاللَّة ' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: ہروہ قرضہ جونفع لے کرآئے اس کے اندر بھلائی نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة رضي

اس مدیث کو حفرت''امام محمد بن حسن بینین' نے حفرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیستی'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حفرت''امام ( ۱۱۵٤ )اخد جه مصدبن الصسن الشیبانی فی الآثار ( ۷۷۲ )فی البیوع نباب القرض بوابن ابی شیبة ۲:۱۸فی البیوع نباب من کرہ کل قرض جرمنفعة

( ١١٥٥ )اخرجه مصيدبن العسين الشبيباني في الآثار( ٧٧٢ )في البيوع تباب القرض وعبدالرزاق( ١٤٦٥٩ )في البيوع نباب فرض جرمنفعة وهل ياخذًاافضل من قرضه! وابن ابي شيبه ١٨٠:٦ والبهيقي في السنن الكبرى ٣٥٠:٥ محمد بیست 'نے فرمایا: ہم ای کواختیار کرتے ہیں ۔اوریہی مؤقف حضرت امام اعظم ابوصنیفہ مجاسیے '' کاہے۔

### الله بھا کے ہوئے غلام کووالیس لا کردینے والے کوثواب بھی ملے گا ۴ درہم بھی 🚓

1156/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ اَبِي رَبَاحٍ (عَنُ) اَبِي عَمُرِو الشَّيْبَانِيِّ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ ابُنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلاً قَدِمَ بِعَبُدٍ آبِقٍ فَجَعَلُوْا يَدُعُوْنَ لَهُ يَأْجُرُهُ اللّهُ تَعَالٰى فَسَمِعَهُ عَبُدُ اللهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ اَجُرٌ وَمَغُنَمٌ فِي كُلِّ رَأْسِ اَرْبَعُوْنَ دِرْهَما

﴿ ﴿ ﴿ حَضِرَتِ امَامِ اعْظَمُ الوحنيفَه بَيْنَا خَصْرَتَ عبداللّه بن ابى رباح بَيْنَة سے، وہ حضرت ''ابو عمروشيبانی بَيْنَة ' سے، وہ حضرت معود عِلْقَمُ الله تعالیٰ اس حضرت عبداللّه بن مسعود عِلْقَمُ الله تعالیٰ الله تعدد الله بن مسعود عِلْقَمُونَ فِي منا تو فر مایا: اجر بھی ہے اور ہر غلام کے بدلے میں جالیس در ہم بھی ہیں۔

(أحرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان الموضع الذى أصابه فيه مسيرة ثلاثة أيام ولياليها فصاعداً فجعله أربعون درهما وإن كان أقبل من ذلك أرضخ له على قدر مسيره وهو قول أبى حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر ونکی بیسته'' نے اپی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیسته'' سے، انہول نے حضرت''عبدالله بن حسن خلال بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''مام عظم الوصنیفہ'' سے، انہوں ہے۔

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشت'' نے حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیشتی کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے،انہوں نے حضرت''حضرت''حضرت''امام محمد بیشتی'' نے فرمایا:ہم ای کواختیار کرتے مسرت''حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیشتی'' نے فرمایا:ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔وہ جگہ جہال پر غلام پہنچاہو، تین دن اور تین رات یا اس سے زیادہ کاسفر ہوتو اس کی مزدوری چالیس درہم ہے اورا گرہی ہے کم ہوتو اس کی سفر کی مقدار کے مطابق اس میں کمی کرتے ہیں۔ یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشین'' کا فدہب ہے۔

اس حدیث کوحضرت' حسن بن زیاد نیسته''نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظیم ابوصنیفیہ نیسته'' ہے روایت کیا ہے۔

المنا جانوریا شامان عاریت برلیا،اس کے چوری، کم یا ہلاک ہونے برتاوان ہیں ہے

1157/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَارِيَة مِنَ الْحَيَوَانِ وَالْمَتَاعِ مَا لَمْ يُخَالِفُ الْمُسْتَعِيْرُ إِلْى غَيْرِ الَّذِي قَالَ فَسَرِقَ اَوْ أَضَلَهُ اَوْ تَعْطِبُ الدَّابَةُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ ضَمَانٌ

( ۱۱۵۲ )قد تقدم فی ( ۱۱۵۰ )

⁽ ۱۱۵۷ )اخرجـه سحسهـدبسن السعبسسن الشببسانسي فني الآثار( ۷۹۲ )في البيوع:باب الرهن والعارية والوديعة من الصيوان وغيره وعبدالرزاق ( ۱۵۷۸۶ )في البيوع :باب العارية وابن ابي شيبه ۱۶۲:۲في البيوع :باب في العازيةمن كان لايضيعنها

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه جیستا حضرت' حماد جیستا' سے، وہ حضرت' ابراہیم جیستا' سے روایت کرتے ہیں' جس نے کسی سے جانوریا کوئی سامان عاریت کے طور پرلیا، ما لک سے جو طے کیا تھا،اس کی مخالفت بھی نہ کی ، وہ جانوریا سامان چوری ہوگیایا گم ہوگیایا جانورمرگیا تواس کے ذہبے تا وان نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة (ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اں حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیسیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوصیفیہ بیسیہ'' کے حوالے ہے آ ثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیسیہ'' نے فرمایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اوریہی مؤقف حضرت امام اعظم ابوصیفیہ بیسیہ'' کا ہے۔

### المعاریت پرلی گئی چیز کے ہلاک ہونے پرضان ہیں ہے 🗘

1158/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ كَانَ لَا يُضْمِنُ الْعَارِيَةَ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه نیالیة حضرت''حماد نبیالیة'' سے، وہ حضرت''ابراہیم نبیلیّه'' سے روایت کرتے ہیں'انہوں نے فرمایا: عاریت کا ضان نبیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (اس حديث كوحفرت' امام محمر بن حسن بيسيَّ" نے حضرت' امام اعظم ابو حنيفه بيسيَّ "كے حوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔

اللہ الک نہ ملے تو صدقہ کردے اللہ ایک سال اعلان کرے ، مالک نہ ملے تو صدقہ کردے اللہ ا

1159/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) اَبِى إِسْحَاقِ السَّبِيْعِيِّ (عَنُ) عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةَ (عَنُ) عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ فِى اللَّفُطَةِ يُعَرِّفُهَا صَاحِبُهَا الَّذِى أَخَذَهَا سِنَةً إِنْ جَاءَ لَهَا طِالِبٌ وَإِلَّا تَصَدَّقَ بِهَا ثُمَّ إِنْ جَاءَ لَهَا طَالِبٌ وَإِلَّا تَصَدَّقَ بِهَا وَإِنْ شَاءَ الْمَضَى طَالِبٌ بَعُدَ ذَلِكَ كَانَ صَاحِبُهَا بِالْحِيَارِ إِنْ شَاءَ ضَمِنَهُ مِثْلَهَا وَكَانَ الْاَجُرُ لِلِّذِى تَصَدَّقَ بِهَا وَإِنْ شَاءَ امْضَى الصَّدُقَةَ وَكَانَ الْاَجُرُ لِلِّذِى تَصَدَّقَ بِهَا وَإِنْ شَاءَ امْضَى الصَّدُقَةَ وَكَانَ الْاَجُرُ لِلِّذِى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْمُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْفَى اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْحَالَ اللَّهُ اللِيْلِيْ اللَّهُ الْمُلْوَالِلْمُ اللَّهُ الْمُلْكُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِّهُ اللَّهُ الْمُلْكُولُ الْمُلْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

⁽ ۱۱۵۸ )اخرجه مصدس الصسن الشيبالي في الآثار( ۷۹۳ )في البيوع:باب الرهن والعارية والودية من العيوان وغيره وابن ابي شبية ۱٤۲:٦

⁽ ١١٥٩ )اخبرجه مستعدين العسسن الشبيباني في الآثار( ٩٠٣ )في الادب نباب من اصاب لقطة يعترفها وعبدالرزاق ( ١٨٦٢٨ )في اللقطة اوابن ابي شيبة ٤١٠٥١٦في البيوع نباب في اللقطة مايصنع بها إوالبهيقي في السنن الكبرى ١٨٨٢٦

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع عبد الله بن الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة (وأخرجه) المحسن بن زياد فى مسنده عن أبى حنيفة رضى الله عنه أم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة (وأخرجه) المحسن بن زياد فى مسنده عن أبى حنيفة رضى الله عنه أبال عديث كوحفرت "ابوعبدالله حين بن محمد بن خروبي "ياني" ني مندمين (روايت كيام، اس كى امناديول من عفرت" ابوقاسم بن ام بين عبر بيسية "عبدالله بن عبر بيسية "عبدالرحمن بن عمر بيسية "عبدالرحمن بن عمر بيسية "عبدالرحمن بن عمر بيسية "عبدالرحمن بن ابراجيم بن حيث بين منديش بيسية "عبدالله بيسة "عدال بيسة "عدالله بيسة المعالله بيسة "عدالله بيسة "عدالله بيسة "عدالله بيسة "عدالله بيسة "عدالله بيسة "عدالله بيسة الله بيسة "عدالله بيسة المعالله بيسة المعال

اس حدیث کو حفرت''امام محمد بن حسن بیشین' نے حفرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشین کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حفرت''امام محمد بیشین'' نے فرمایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی مؤقف حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیشین'' کا ہے۔ اس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد بیشین'' نے اپنی اسناد میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشین'' ہے روایت کیا ہے۔

﴿ گُرى رِلْ ى چِزِ الْهَاكَى تُوصدقَد كروے، خود مختاج موتو استعال كرنے ميں حرج نہيں ہے ﴿ اَلَٰ اَلَٰ عَلَى اللهُ اللهُ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیستہ حضرت' حماد بیستہ' سے، وہ حضرت' ابراہیم بیستہ' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے لقطہ (گری پڑی چیز اٹھانے ) کے بارے میں فر مایا: اس کوصد قد کر دیا جائے ، یہ ہمارے نزدیک اس کواپنے پاس رکھنے سے زیادہ محبوب ہے اوراگر تو محتاج ہواور تونے کھالیا تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفزت''امام محمد بن حسن بیشهٔ'' نے حفزت''امام اعظم ابوصنیفه بیشهٔ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حفزت'امام محمد بیشه'' کا ہے۔ بعد حضرت'امام عظم ابوصنیفه بیشه'' کا ہے۔

الكه لقيط پر جوخر چه ثواب كيلئے كيا، وہ واپس نہيں ہوگا، جوقر ضے كى نيت ہے كيا، وہ واپس ملے گا 🗘

1161/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ مَا اَنْفَقْتَ عَلَى اللَّقِيْطِ تُرِيْدُ بِهِ وَجُهَ اللَّهِ تَعَالَى فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَىءٌ وَاَمَّا مَا اَنْفَقْتَ عَلَيْهِ تُرِيْدُ اَنْ يَكُونَ لَكَ عَلَيْهِ فُهُوَ لَكَ عَلَيْهِ

ا بوضیفہ میں مسلم معظم ابوضیفہ میں حضرت'' جماد میں "' سے ، وہ حضرت'' ابراہیم میں " سے روایت کرتے ہیں' انہوں ا

( ١١٦٠ )اخرجه مصدبن الصسن الشيباني في الآثار( ٩٠٤ )في الأدب:باب من اصاب لقطة يعرفها

( ۱۱۶۱ )اخرجيه منصبيدين العبين الشبيباني في الآثار( ٩٠٠ )في الأدب:باب نفقة اللقيط وعبدالرزاق( ١٣٨٤٤ )في الطلاق تباب اللقيط و( ١٦١٨٨ )في الولاء اب والاء اللقيط

### نے فرمایا: جوتو نے گری پڑی چیزاٹھا کراس پر جوخر چہ کیااوراس کے ذریعے تو اللہ کی رضا چاہتا ہوتو اس کے مالک کے ذے پہھنہیں ہےاور جوتو نے اس ارادے سے خرچہ کیا کہ وہ اس پر قرضہ ہوگا تو وہ اس کے ذمے تیرا قرضہ ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن أبي حنيفة ثم قال محمد هذا كله تطوع ولا يرجع على السلم المسلم عبد الله بن محمد بن أبي العوام السغدى في مسنده (عن) محمد بن الحسن بن على (عن) محمد بن إسحاق بن الصباح (عن) محمد بن عبد الرزاق (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن بیشته'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیشته'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت'' امام محمد بیشته'' نے فرمایا: بیسب احکام جوازی ہیں اور لقیط پر (خرچہ کی ہوئی) کوئی چیز بھی واپس نہیں لے سکتے ، یہی حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بیشته'' کاند ہب ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ ابوقاسم عبدالله بن محمد بن ابوعوام سغد کی نیستا'' نے اپنی مندمیں حضرت''محمد بن حسن بن علی میستا'' سے ، انہوں نے حضرت''محمد بن عبدالرزاق میستا'' سے ، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میستیا'' سے روایت کیا ہے۔

### اَلْبَابُ الْحَادِى وَالْعِشْرُونَ فِي الْمَأْذُونِ الْمَأْذُونِ الْمَأْذُونِ الْمَالُونِ الْمَالِينِ مِينِ الْمَالِينِ مِينِ الْمِينِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمِينِ الْمِينِ الْمِينِ الْمِينِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمِينِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمِينِ الْمِينِ الْمِينِ الْمِينِ الْمِينِ الْمِينِ الْمِينِ الْمِينِ الْمُؤْمِنِ اللَّهِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمِؤْمِ الْمِؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِينِ الْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمِؤْمِنِينِ الْمِنْ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمِنْ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِ

🛱 غلاموں کی دعوت قبول کرنا ،مریضوں کی عیادت کرنااور گدھے پرسواری کرناسنت ہے 🌣

1162/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) اَبِى عَبُدِ اللّهِ مُسْلِمِ بُنِ كَيْسَانِ الْمَلاَئِيِّ عَنُ اَنَسِ بُنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّٰى عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يُجِيْبُ دَعُوةَ الْمَمْلُوكِ وَيَعُودُ الْمَرِيْضَ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ

﴿ ﴿ ﴿ حَضِرَتِ امَامِ اعْظَمِ الوَحْنِيفَ وَالنَّمَ حَضَرَتُ ' الوعبدالله مسلم بن كيسان ملائى مُيَّالَةُ ''سے، وہ حضرت' انس بن مالك وَلَا اللهُ عَلَيْنَةُ ''سے، وہ حضرت' انس بن مالك وَلَا اللهُ عَلَيْنَةً ''سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم سَمَّیَّوْمُ مملوک کی دعوت کو قبول کیا کرتے تھے، مریض کی عیادت کیا کرتے تھے اور گدھے پر سواری بھی کرلیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) على بن الحسن الكشي (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحماني (عن) أبي حنيفة

⊙اس حدیث کوحفرت''ابومحمد بخاری بینی^ی'' نے حفرت''علی بن حسن اکشی بینی^ی'' ہے،انہوں نے حفرت''شعیب بن ایوب بیسی^ی'' ہے، انہوں نے حضرت''ابویکیٰ عبدالحمید حمانی بیسی^ی'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفۂ' ہے روایت کیا ہے۔

الكحم الله عبد ماذون كے ذمه قرضه تھا، ما لك نے آزادگرديايا نيچ ديا، دونوں كاالگ الگ حكم 🖈

1163/(اَبُو حَنِيُ فَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ فِي الْعَبُدِ يَأْذَنَ لَهُ سَيِّدُهُ فِي التِّجَارَةِ فَصَارَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَاعَدُ وَعَنُ إِبُرَاهِيُمَ فِي الْعَبُدِ يَأْذَنَ لَهُ سَيِّدُهُ فِي التِّجَارَةِ فَصَارَ عَلَيْهِ دَيْنُ فَاللَّهُ وَالْ عَلَيْهِ بَعُدَ قِيْمَتِهِ شَيْءٌ مِنَ الدَّيْنِ الَّذِي عَلَيْهِ طَلَبَ الْغُرَمَاءُ الْعَبُدَ بِمَا كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْفَصْلِ وَإِنْ بَاعَهُ السَّيِّدُ غَرَمَ لِلْغُرَمَاءِ عَنْهُ وَإِنْ اَعْتَقَ الْعَبُدَ يَوُما مِنَ الدَّهُ لِ الْخُرَمَاءُ مِمَّا كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْقَصْلِ وَإِنْ بَاعَهُ السَّيِّدُ غَرَمَ لِلْغُرَمَاءِ عَنْهُ وَإِنْ اَعْتَقَ الْعَبُدَ يَوُما مِنَ الدَّهُ لِ وَإِنْ بَاعَهُ السَّيِّدُ غَرَمَ لِلْغُرَمَاءِ عَنْهُ وَإِنْ اَعْتَقَ الْعَبُدَ يَوُما مِنَ الدَّهُ لِ وَإِنْ بَاعَهُ السَّيِّدُ عَرَمَ لِلْغُرَمَاءِ عَنْهُ وَإِنْ اَعْتَقَ الْعَبُدَ يَوُما مِنَ الدَّهُ مِنَ الدَّيْنِ بَعُدَ قِيْمَتِهِ

( ۱۱۹۳ )اخسرجيه منصب بسبب التحسين الشيبياني في الآثار( ۷۸۹ )في البيوع:في العبديانن له سيده في التجارة انه ضامن · و عبد الرزاق ( ۱۵۲۷ )في البيوع نباب هل يباع العبدفي دينه اذااذان له اوالصر ؛ وابن ابي شيبة ۳۵۳:۳۵۳ في البيوع نباب في العبدالهأذون له في التجارة غلام کی قیمت ہے اتنا قرضہ وہ مالک داکرے گااور قیمت کے علاوہ جتنا زیادہ ہو،اس کی بابت غلام کے قرض خواہ غلام سے لیس گے ،اوراگر آتااس کو بیجے تو ان قرض خواہوں کووہ خود قرضہ اداکرے اوراگر بھی بھی اس غلام کوآزاد کیا گیا تو اس کے قرض خواہ اس کی قیمت سے زائد جتنا قرضہ ہوگا، وہ اس غلام سے لیس گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة إذا أجازت الغرماء البيع فإن لم يجيزوا كان لهم أن يتقاضوا حتى يباع العبد في دينهم إلا أن يعطيهم البائع أو المشترى حقهم وهو قول أبي حنيفة رضي الله عَنهُ والله أعلم

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن میشد "نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفه میشد" کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بہتی "نے فرمایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔

حضرت''اما ماعظم ابوصنیفہ بیشین' کا موقف ہے کہ جب تمام قرض خواہ بیچ کی اجازت دے دیں،اگروہ اجازت نہ دیں تو ان کابیت ہے کہ دوہ تقاضا کریں اور غلام کوان کے قرضے کی مدمیں بیچا جائے گا،سوائے اس کے کہ بائع یامشتری ان کوان کاحق دے دے، یہی حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بیشین' کاموقف ہے۔

# اَلْبَابُ الثَّانِيُ وَالْعِشْرُوْنَ فِي الْمَزَارَعَةِ وَالْمُسَاقَاةِ بائيسوال باب: مزارعت اورمسا قاة كے بيان ميں بائيسوال باب: مزارعت کی دوممنوع صورتوں کا بيان بين

1164/(أَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) أَبِي الزُّبَيْرِ عَنُ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ

اکرم تربیخ نے مزابنہ ( کوئی آ دمی اپ حضیفہ مجیسہ حضرت ' ابو زبیر مجیسہ ' سے ، وہ حضرت جابر جائنگؤسے روایت کرتے ہیں رسول اکرم تربیخ نے مزابنہ ( کوئی آ دمی اپ کھجوروں کے درخت پر بگی ہوئی کھجوروں کوتو ڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے انداز ہے بیاں انداز ہے بیاں بیاں کی ہوگی تواس کا انداز ہے بیاں بیاں کی ہوگی تواس کا ذمہ دار بالغ ہوگا) اور محاقلہ ( خوشوں سے نکالی ہوئی گندم کو انداز ہے کے ساتھ اس گندم کے بدلے بیچنا جوابھی پودوں پر ہے ) سے منع فرمایا ہے۔

(أحرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد سعيد الهمداني قال أعطاني إسماعيل بن محمد بن إسماعيل بن يحيى فكان فيه أخبرنا أبو حنيفة (وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني عن السندر بن محمد بن المنذر (عن) أبيه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبي على الحسن بن شاذان (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده إلى أبي حنيفة

آس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بیت '' نے حفرت''احمد بن محمد سعید ہمدانی بیت '' وہ فرماتے بین مجھے حفرت''اساعیل بن محمد بن اساعیل بن محمد بن اساعیل بن محمد بن اساعیل بن یکی بیت '' کی کتاب دی،اس میں بیتھا کہ حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ بیت '' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے۔

اس حدیث کوحفرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی بیشهٔ '' نے حضرت''منذر بن محد بن منذر بیشهٔ '' سے ، انہوں نے اپنے''والد بیشهٔ '' سے ، انہوں نے اپنے ''والد بیشهٔ ' سے روایت انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفزت''ابوعبداللهٔ حسین بن محمر بن خسر وبلخی بیشهٔ ''نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے)حضرت''

( ۱۱۶۲ )اخرجه البصصكفى فى مستندالامام ( ۳۲۶ ) وابن حبان ( ٥٠٠٠ ) والترمذى ( ۱۳۱۳ ) فى البيوع نباب النهي عن الثنيا وابن ابى شيبة ۱۳۱۷ ومسلم ( ۱۵۳۱ ) ( ۸۵ ) فى البيوع نباب النهى عن الهماقلة والعزابنة وابوداود ( ۳٤۰۱ ) فى البيوع نباب فى الهخابرة وابن ماجة ( ۲۲۶۲ ) فى التجارات نباب العزابنة والعماقلة ابوضل احمد بن خیرون میشد" سے، انہوں نے اپنے مامول حفرت 'ابوعلی حسن بن شاذان میشد" سے، انہوں نے حضرت 'ابوعبدالله بن دوست علاف میشد" سے، انہوں نے حضرت 'امام اعظم دوست علاف میشد" سے، انہوں نے حضرت 'امام اعظم ابوصنیفہ میشد" سے روایت کیا ہے۔ ابوصنیفہ میشد" سے روایت کیا ہے۔

### 🗘 خرید و فروخت میں محاقلہ اور مزاہنہ کی صورتیں ممنوع ہیں 🖒

1165/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) يَزِيْدِ بُنِ اَبِي رَبِيْعَةَ (عَنُ) اَبِي الْوَلِيْدِ (عَنُ) جَابِرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ اَلِهُ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَانْ يَّشُتَرِىَ النَّخُلَ سَنَةً اَوْ سَنْتَيْنِ

﴿ حضرت اما ماعظم البوحنيفَه بَيْنَة حضرت ' نيزيد بن ابی رسیعه بَيْنَة ' سے ، وہ حضرت ابو الوليد بَيْنَة سے ، وہ حضرت اما ماعظم البوحنيفَه بَيْنَة حضرت ' نيزيد بن ابی رسیعه بَيْنَة ' سے ، وہ حضرت ابو الوليد بَيْنَة سے ، وہ حضرت ابار رخافی کے ابر رخافی کے ابر رخافی کے ابدانے میں بیچے ، اور بیشرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجور میں زیادہ ہو ئیں تو وہ مشتری کے کھجوروں کے بدلے میں کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا ) اور محاقلہ (خوشوں سے زکالی ہوئی گندم کو اندازے کے ساتھواس گندم کے بدلے بیخنا جو ابھی بودوں برہے ) سے منع فرمایا ہے اور اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی کھجور کا درخت ایک سال یا دوسالوں کے لئے خریدا جائے۔

لئے خریدا جائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عُبد الله بن حمدويه جار قتيبة (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

آن حدیث کوحفرت''حافظ طحه بن محمد بیشهٔ "نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت''صالح بن احمد بیشه " انہوں نے حضرت''عبداللّٰہ بن حمد ویہ قتیبہ بیشهٔ "(جو کہ حضرت قتیبہ کے برِدی تھے) ہے،انہوں نے حضرت''محمود بن آ دم بیشهٔ " انہوں نے حضرت''فضل بن مویٰ بینانی بیشهٔ "ہے،انہوں نے حضرت''اما ماعظما بوحنیفہ بیشهٔ "ہے روایت کیا ہے۔

### 🗘 کھجور کا درخت ایک یادوسال تک کیلئے فروخت کرنامنع ہے 🌣

1166/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) اَبِي الزُّبَيْرِ (عَنُ) جَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يَّشُتَرِى النَّخُلَ سَنَةً أَوْ سَنَتَيْنِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُیّاللهٔ حضرت'' ابوزبیر بُیّاللهٔ ''سے، وہ حضرت' مجابر بن عبدالله برُلِیْمَیُّو'' سے روا بھے کہ سے ایک سال یا دوسال کے لئے خریدا جائے۔ بیں: رسول اکرم مُلَاِیَّا ہِمَا بِات سے منع فر مایا ہے کہ مجور کا درخت ایک سال یا دوسال کے لئے خریدا جائے۔

(أحرجه) القاضى عمر الأشناني (عن) المنذر بن محمد بن المنذر (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (و أحرجه) أبو عبد الله الحسين بن حسرو (عن) أبي الفضل أحمد بن حيرون (عن) خاله أبي على (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) أبي حنيفة رضم الله عنه

⁽ ۱۱۲۵ )قدتقدم فی ( ۱۰۵۴ )

⁽ ۱۱۲۱ )قدتقدم فی ( ۱۰۵۲ )

اس حدیث کوحفرت'' قاضی عمراشانی میسید'' نے حفرت' منذر بن محد بن منذر بیسید'' سے، انہوں نے اپنے'' والد بیسید' سے، انہوں نے اپنے'' یے انہوں نے اپنے '' یہ والد حفرت' سعید بن ابوجهم بیسید'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیف بیسید'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشیهٔ ' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت'' ابوضل احمد بن خیرون بیشیهٔ ' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبد الله بن دوست علاف بیشیه' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیشیه'' نے حضرت''امام اعظم ابو حضیفه بیشیه'' سے روایت کیا ہے۔

﴿ زِمِينَ كُواسَ بنيا و پراجرت پروينامنع ہے كہ جواس سے اكگا، اسى كا يَحْصَفَ فَصَدى اجرت موكى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (عَنْ) اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (عَنْ) الْمُخَابَرَةِ

﴿ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه مُنِينَة حضرت' الوزبير بُنِينَة ''سے ، وہ حضرت' جابر طِلْقَدْ ''سے روايت كرتے ہيں : رسول اكرم سَلَقَيْمُ نے مخابرہ (زمين كاشت كے لئے دينا اور جوفصل أگے گی اس كا پچھ حصہ مثلاً آٹھواں ،ساتواں يا چھٹا يا كوئی بھی حصہ اجرت ہوگى ) سے منع فرمايا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن عصام البخارى (عن) أحمد بن القاسم الطائى (عن) محمد بن ناصح (عن) سالم بن أبي سالم الخراسائي (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

Oاس حدیث کوحفزت''ابومحمہ بخاری بیسته''نے حفزت''محمہ بن عصام بخاری بیسته'' ہے،انہوں نے حفزت''احمہ بن قاسم طائی بیسته'' ہے،انہول نے حضرت''محمہ بن ناصح بیسته'' ہے،انہول نے حضرت''سالم بن ابوسالم خراسانی بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ'' ہے روایت کیا ہے۔

### الله رسول اكرم مَنَا لَيْنَا فِي إِنْ اجرت برينے سے منع كيا ہے

1168/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) رَجلٍ (عَنُ) عَبَايَةِ (عَنُ) رَافِعِ رَضِى اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِحَائِطٍ فَاَعْجَبَهُ فَقَالَ اِسْتَأْجَرُتُهُ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ هُوَ لَكَ فَقَالَ اِسْتَأْجَرُتُهُ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ هُوَ لَكَ فَقَالَ اِسْتَأْجَرُتُهُ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ هُوَ لَكَ فَقَالَ اِسْتَأْجَرُتُهُ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ هُوَ لَكَ فَقَالَ اِسْتَأْجَرُتُهُ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ هُو لَكَ فَقَالَ اِسْتَأْجَرُتُهُ فَقَالَ اللهِ لَيْعَالَ مِنْ اللهُ عَنْهُ اللهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ مَنْ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهُهُ عَلَيْهِ وَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ مَنْ اللهُ اللهُ

الم اعظم ابوحنیفه میشدایک آدمی سے وہ حضرت'' عبایہ میشد'' سے، وہ حضرت'' رافع دلائند'' سے روایت

( ۱۱۹۷) اخرجه العصبكفى مستندالامام ( ۳۵۱) وابن حبان ( ۵۱۹۲) ومسلم ۱۱۷٤:۳ ( ۸۳) فى البيوع نباب النهى عن العماقلة والسراابنة والبهيقى فى السنسن البكبرى ۴۰۱:۵ والبسغسارى ( ۲۱۹٦) فى البيدوع نبياب بيع الشهارقبل ان يبد وصلاحها و وابنوداود ( ۳۲۷۰) فى البيدوع نبياب بيسع الشهارقبل ان يبدوصلاحها والطحاوى فى شرح معانى الآثار٤: ۱۱۲ وفى شرح مشكل الآثار۲: ۲۹:

( ۱۱٦۸ )اخرجه البعصكفى مستندالامام ( ٣٥٥ ) وابن حبان( ٥١٩٤ ) والطبرانى فى الكبير( ٤٣٠٣ )ومسلم ( ١٥٤٧ ) ( ١٠٩ )فى البيوع تبساب كراء الارض احسسد٤:٠١٠ وابس مساجة ( ٢٤٥٣ )فى الرهون تباكراء الارض والبيريقى فى السنين الكبرى ١٣٥٠٦ وابن ابى شيبة٢:٤٤٢ والعبيدى ( ٤٠٥ ) کرتے ہیں: رسول اکرم مُنْ النَّیْمُ ایک باغ کے پاس سے گزرے، آپ مُنْ النَّمُ کووہ باغ بہت پیند آیا، آپ مُنْ النَّمُ نے بوجھا: یہ کس کا ہے؟ حضرت رافع وَالنَّمُ نَا عُرْفُ کِیا: یارسول الله مَنْ النَّمُ اللَّمُ اللَّمُ اللَّمُ اللَّهُ اللَّمُ اللَّمُ اللَّهُ اللَّمُ اللَّمُ اللَّهُ اللَّمُ اللَّمُ اللَّمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّمُ اللَّمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّمُ اللَّهُ الل اللَّهُ اللَّ

(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

راس حدیث کوحفزت''حسن بن زیاد ب_{خاله} "ن نے اپنی مند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفه'' سے روایت کیا ہے۔

### 🗘 پیداوار کے چوتھائی یا تہائی اجرت پر باغ اجرت پر لینامنع ہے 🌣

1169/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) اَبِى حُصَيْنٍ (عَنُ) عَبَايَةَ بْنِ رَفَاعَةِ بْنِ رَافِعٍ بْنِ خُدَيْجٍ (عَنُ) جَدِّه قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ عَنْ خَدَيْجٍ (عَنُ) جَدِّه قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسَلَّمَ بِحَائِطٍ فَاعْجَبَهُ فَقَالَ لِمَنُ هَذَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اِسْتَأْجَرُتُهُ قَالَ لَا تَسْتَأْجِرُهُ بِشَيْءٍ مِنْهُ قَالَ اللهِ اللهِ عَنِي الثَّلُتَ اَوِ الرَّبُعَ

کی کے پہلے بن رافع بن خدتی میں اور خلیفہ بیاتی حضرت''ابو حصین میں ہے، وہ حضرت' عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدتی میں ہے، وہ حضرت' عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدتی میں ہے، وہ اپنے دادا ہے روایت کرتے ہیں ارسول اکرم من الیا ہم باغ کے پاس سے گزرے، رسول اکرم من الیا ہم کا ایک اچھا لگا تو آپ من الیا ہے درایا ہے فرمایا: اس کو اجرت پر نہ لیا آپ من ایونیفہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ من ایونیفہ میں نے یہ اجرت پر لیا ہے فرمایا: اس کو اجرت پر نہ لیا کرو۔ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ میں تے ہیں: یعنی ایک تہائی یا چوتھائی مزدوری پر۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى رعن) أبيه خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت'' ابو بکر احد بن محمد بن خالد بن خلی کلائی بیشتی' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) اپنے والد حضرت'' محمد بن خالد بن خلی بیشتی' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد بن خلی بیشتی' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی بیشتی' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیشتی'' ہے روایت کیا ہے۔

### الله اورمحا قلہ کے طور پرزمین اجرت پر لینامنع ہے

1170 (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) زَيْدِ بُنِ آبِي أُنَيْسَةَ (عَنُ) آبِي الْوَلِيْدِ (عَنُ ) جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِي اللَّهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَعَنْ اِبْتِيَاعِ النَّخُلِ حَتْى تَشْقَحَ (عَنِ) النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْ

( مزاہنہ یہ ہے کہ کوئی آ دی اپنے تھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی تھجوروں کوتوڑی ہوئی تھجوروں کے بدلے میں معین وست کے

⁽ ۱۱٦٩ )قدتقدم وهوحديث سابقه

اندازے میں بیچے،اور بیشرط ہو کہا گراس کےاندر تھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اورا گراس میں کمی ہوگی تواس کا ذمہ دار بائع ہوگا اور مزاہنہ بیہ ہے کہ خوشوں سے نکالی ہوئی گندم کواندازے کے ساتھ اس گندم کے بدلے بیچنا جوابھی پودوں پرہے )

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) على بن محمد بن عبيد (و) أبي العباس أحمد بن عقدة كلاهما (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي جعفر الطحاوى (عن) أبي بكر بن سهل (عن) أبي محمد زهير بن عباد (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبى بكر القاسم بن عيسى العطار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده شعيب ابن إسحاق (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن المحسن (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه (وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك ابن عبد الحبار الصيرفي (عن) أبى محمد الحسن بن على (عن) أبى الحسين ابن المظفر (عن) أبى جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوى (عن) أبى بكر بن سهل (عن) أبى محمد زهير بن على (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) أبى حنيفة

(ورواه) أيضاً بهذا الإسناد إلى ابن المظفر بأسانيده إلى أبى حنيفة (وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى في مسنده (عن) إسحاق بن إبراهيم بن عمر البرمكي (عن) أبى القاسم إبراهيم بن أحمد الحربي (عن) أبى يعقوب بن يعقوب بن حمدان النيسابوري (عن) حم بن نوح (عن) أبى سعد محمد بن ميسر (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

آس حدیث کو حفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیشیّه'' نے اپنی مندمیں ذکر کیا ہے (اس کی سندیوں ہے)،انہوں نے حضرت''علی بن محمد بن عبید بیشیّه''اور حضرت''ابوعباس احمد بن عقدہ بیشیّه'' ہے،ان دونوں نے حضرت''احمد بن حازم بیشیّه'' ہے،انہوں نے حضرت''عبیداللہ بن موکی بیشیّه'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشیّه'' ہے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحفرت'' حافظ محمد بن مظفر بیشیا'' نے اپنی مندمیں ذکر کیا ہے حضرت'' ابوجعفر طحاوی بیشیا'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابو بکر بن سہل بیشیا'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد زہیر بن عباد بیشیا'' ہے، انہوں نے حضرت'' سوید بن عبد العزیز بیشیا'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصیفہ بیشیا'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''حافظ محمد بن مظفر بیشتهٔ ''نے اپنی مندمیں ذکر کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حفزت''ابو بکر قاسم بن عیسیٰ عطار برمثق بیشتهٔ ''سے،انہوں نے اپنے دادا حضرت''شعیب بن برمثق بیشتهٔ ''سے،انہوں نے اپنے دادا حضرت''شعیب بن اسحاق بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشته'' سے روایت کیا ہے۔

ان حدیث کو حفرت ''حافظ محمد بن مظفر بیشهٔ ''نے اپنی مندمیں ذکرکیاہے (اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطاکی بیشهٔ ''سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد الله کندی بیشهٔ ''سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد بیشهٔ ''سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بیشهٔ ''سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم الوحنیفہ بیشہ'' سے، وایت کیاہے۔

اں حدیث کو حضرت'' ابو مبداللہ حسین بن محمد بن خِسر و بلخی بیت '' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' مبارک ابن عبدالجبار صیر فی بیت'' ہے،انہوں نے حضرت'' ابو محمد حسن بن ملی بیت'' ہے،انہوں نے حضرت'' ابو حسین ابن مظفر بیت'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوجعفراحمد بن محمد بن سلامہ طحاوی بیشیا'' سے، انہوں نے حضرت'' ابو بکر بن سہل بیشیا'' سے، انہول نے حضرت'' ابومحمد زمیر بن علی میشیا'' سے، انہوں نے حضرت'' سوید بن عبد العزیز بیشیا'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میشیا'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی مجیسیان نے اپنی مندمیں اپنی اسناد حضرت''بن مظفر مجیسیان کر دوایت کیا ہے اور انہوں نے اپنی اسناد حضرت'' امام اعظم ابو صنیفه مجیسیا'' تک پہنچا کر دوایت کی ہے۔

اس حدیث کوحفرت' قاضی ابو بگر محمد بن عبدالباقی انصاری بُیسَتُ ' نے اپنی مندمیں حضرت' اسحاق بن ابراہیم بن عمرالبر کلی بیسَتُ ' نے اپنی مندمیں حضرت' ابولیعقوب بن اسحاق بن یعقوب بن حمدان انہول نے حضرت' ابولیعقوب بن اسحاق بن یعقوب بن حمدان نیشا پوری بُیسَتُ ' نے ، انہول نے حضرت' ابوسعد محمد بن میسر بیسَتُ ' نے ، انہول نے حضرت ' ابوسعد محمد بن میسر بیسَتُ ' نے ، انہول نے حضرت ' ابوسعد محمد بن میسر بیسَتُ ' نے ، انہول نے حضرت ' ابوسعد محمد بن میسر بیسَتُ ' نے ، انہول نے حضرت ' ابوسعد محمد بن میسر بیسَتُ ' نے ، انہول نے حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ بیسَتُ ' نے روایت کیا ہے۔

### 🗘 کھجور کا درخت ایک یا دوسال کی میعاد تک خرید ناجا ترنہیں ہے 🌣

1171/(أَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) يَزِيُدِ بُنِ آبِي رَبِيْعَةَ (عَنُ) آبِي الْوَلِيْدِ (عَنُ) جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللهِ الْانْصَارِي رَضِي. السَّلُهُ عَنهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَانُ لَا يُبَاعَ النَّخُلُ حَتَّى اللهُ عَنهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَانُ لَا يُبَاعَ النَّخُلُ حَتَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَانُ لَا يُبَاعَ النَّخُلُ سَنَتَيْنِ وَلاَ ثَلَاثاً

﴿ حضرت امام اعظم ابو حنیفه میرایش حضرت 'نیزید بن ابور بیعه میرایش ' سے ، وہ حضرت ' ابو ولید میرایش ' سے ، وہ حضرت امام اعظم ابو حنیفه میرایش حضرت 'نیزید بن ابور بیعه میرایش ناتی کے حال اس منع نے مایا ہے اور اس بات سے منع فر مایا ہے اور اس بات سے منع فر مایا ہے کہ کسی در خت کو دویا فر مایا ہے کہ کسی در خت کو دویا تین سالوں کے لئے بیجا جائے یہاں تک کہ اس پر مجوریں لگ جائیں اور اس بات سے منع فر مایا ہے کہ کسی در خت کو دویا تین سالوں کے لئے بیجا جائے۔

(مزابنہ یہ ہے کہ کوئی آ دمی اپنے تھجوروں کے درخت پر گلی ہوئی تھجوروں کوتوڑی ہوئی تھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے اندازے میں بیچی،اور بیشرط ہوکہ اگر اس کے اندر تھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اورا گراس میں کی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا اور مزابنہ بیہ ہے کہ خوشوں سے نکالی ہوئی گندم کواندازے کے ساتھ اس گندم کے بدلے بیچنا جوابھی پودوں پر ہے)

(أحرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد ابن عقدة (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حماد بن يوسف (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه حالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حفرت'' حافظ طلحہ بن محمد میسیّد'' نے اپنی مند (میں ذکرکیا ہے، اس کی سند یول ہے) حفرت''ابوعباس احمد بن عقدہ میسیّد'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام ابویوسف میسیّد'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام ابویوسف میسیّد'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام ابوعنیفہ میسیّد'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام ابوعنیفہ میسیّد'' ہے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت''ابوبکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی بُیتید'' نے اپی مند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے)ا ہے والد حفرت'' محمد بن خالد بن خلی بیتید'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد من خلی بیتید'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی بیتید'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیتید ہے۔ وایت کیا ہے۔

### الم مزارعت کے بارے حضرت جعفر بن محداور سالم کامختلف موقف ا

1172/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَبْدِ اللَّهِ بُنِ دَاؤَدَ قِيْلَ عُبَيْدُ اللَّهِ بُنِ دَاؤَدَ (عَنُ) جَعْفَرِ بُنِ مُحَمَّدٍ آنَّهُ قَالَ لِسَالِمٍ إِنَّا نَكْرَهُ الْمُزَارَعَةَ وَكَانَ سَالِمٌ يُزَارِعُ فَقَالَ مَا كُنْتُ لَآتُوكَ مَعَاشِى لِقَوْلِ رَجُلِ وَاحِدٍ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوصنيف بُنتالة حضرت' عبدالله بن داؤد بُنالة ' سے اور بير بھی کہا گيا ہے' حضرت' عبيدالله بن داؤد بُنالة ' سے اور بير بھی کہا گيا ہے' حضرت' عبيدالله بن داؤد بُنالة ' بين انہوں نے حضرت' سالم بينية' سے کہا: ہم مزارعت کو احجانہیں بیجھتے اور حضرت سالم بنتالة مزارعت کيا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا: میں ایک شخص کی بات کی وجہ ہے اپنا معاش نہیں جھوڑ سکتا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة قال الحافظ رواه أبو يوسف رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه أيضاً (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله ابن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن أحمد (عن) أبيه (عن) جنادة بن سلم (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

آس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد بڑیاتیہ''نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیسیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد بن مروان بیسیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد بیسیہ'' سے،انہوں نے حضرت بن زبیر بیسیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیسیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ن حفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیستا'' کہتے ہیں' اس حدیث کو حضرت'' امام ابو یوسف بیستا'' نے بھی حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیستا'' ہے روایت کیا ہے۔ روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بریشته'' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابوعلی با قلانی بُریسته'' ہے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالله بن ابوضل احمد بن حسن بن خیرون بُریسته'' ہے،انہوں نے حضرت''ابوعلی با قلانی بُریسته'' ہے،انہوں نے حضرت''وصت علاف بُریسته'' ہے،انہوں نے حضرت''قاضی عمر بن حسن اثنانی بُریسته'' ہے انہوں نے حضرت''مم ابوحنیفہ بُریسته ہے۔ انہوں نے حضرت''والم معظم ابوحنیفہ بُریسته ہے۔ انہوں نے حضرت''والم معظم ابوحنیفہ بُریسته ہے۔ انہوں نے حضرت''والم معظم ابوحنیفہ بُریسته'' ہے روایت کیا ہے۔ انہوں محضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ بُریسته'' ہے روایت کیا ہے۔

### 🗘 زمین کی مزارعت کے بارے حضرت سالم اور ابراہیم عیابیا کامختلف موقف 🜣

1173/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ قَالَ سَالَتُ سَالِماً يَغْنِى اِبْنَ عَبَدَ اللهِ بْنِ عُمَرِ بْنِ الْخَطَّابِ وَطاَؤُوساً عَنِ الْـمُـزَارَعَةِ بِالثَّلْثِ وَالرُّبْعِ فَقَالَا لاَ بَأْسَ بِهِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيْمَ فَكَرِهَهُ وَقَالَ إِنَّ طَاؤُوساً لَهُ اَرُضُ مُزَارُعَةً فَمِنْ اَجُلِ ذَلِكَ قَالَ ذَلِكَ

﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیستہ حضرت''حماد بیستہ 'مصاد بیستہ 'کے دوایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں۔ میں نے حضرت سالم بیستہ بیستہ عضرت ابن عبداللّٰہ بن عمر بن خطاب بیستہ اور حضرت طاؤس بیستہ سے مزارعت کے بارے میں بوجھا کہ ایک تہائی یا ایک چوتھائی مزدوری پرمزارعت کرنا جائز ہے یانہیں؟ انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ پھر میں نے اس کا ذکر حضرت ابراہیم بیستہ سے کیا تو انہوں نے اس کونا پیند فرمایا اور کہا: طاؤس کی زمین مزارعت پر ہے انہوں نے اس وجہ سے بیفتو کی دیا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد كان أبو حنيفة يأخذ بقول إبراهيم ونحن نأخذ بقول سالم وطاؤس ولا نرى بذلك بأساً

(أخبرنا) أبو عبد الرحمن الأوزاعي (عن) واصل بن أبي جميل (عن) مجاهد قال اشترك أربع نفر على عهد رسول الله صَلّى الله صَلّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فقال واحد من عندى البذر وقال الآخر من عندى العمل وقال الآخر من عندى المفدان وقال الآخر من عندى الأرض فألغى رسول الله صَلّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صاحب الأرض وجعل لصاحب الفدان أجراً مسمى وجعل لصاحب العمل لكل يوم درهماً وألحق الزرع كله بصاحب البذر

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن برسته'' نے حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیسته'' کے حوالے سے آٹار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد بیسته'' نے فر مایا: حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیسته'' حضرت''ابرا ہیم بیسته'' کے قول کواپناتے تصاور ہم حضرت''سالم بیسته'' اور حضرت''طاوس بیسته'' کے قول کواپناتے ہیں اور ہم اس میں کوئی حرج نہیں ویکھتے۔

© ہمیں حضرت''ابوعبد الرحمٰن اوزاعی ہیں۔' نے حدیث بیان کی ہے،انہوں نے حضرت''واصل ابن ابوجمیل ہیں۔' سے، انہوں نے حضرت''عباد ہیں۔' ابوعبد الرحمٰن اوزاعی ہیں۔ وہ فرماتے ہیں رسول اکرم سلطی کے زمانے میں چارآ دمی شریک ہوئے،ان میں سے ایک نے کہا:
ﷺ میرے ذمہ ہے۔ دوسرے نے کہا: کام میں کروں گا۔ تیسرے نے کہا: ہل چلانے کیلئے بیل میری طرف سے اور چوتھے نے کہا: میرے پاس زمین ہے۔رسول اکرم سلطی اور چوکام کرے گااس کوروز اندایک درہم سلے گااور فصل تمام کی تمام بیجوالے کودے دی۔

## اَلْبَابُ التَّالِثُ وَالْعِشْرُونَ فِي النِّكَاحِ الْبَكَاحِ تَيْنِسُوال باب: نكاح كے بیان میں

الله نکاح، طلاق اورر جوع کی حقیقت بھی حقیقت ہے، مزاح بھی حقیقت ہے اللہ

1174 (آبُ و حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَطاءِ بُنِ آبِي رَبَاحٍ (عَنُ) يُوسُفَ بُنِ مَاهِكٍ (عَنُ) آبِي هُرَيُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلاَتٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزُلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلاقُ وَالرَّجُعَةُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلاَتُ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزُلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلاقُ وَالرَّجُعَةُ وَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلاَتُ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزُلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلاقُ وَالرَّجُعَةُ بَعِنَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ اللهُ عَنْهُ أَنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلاَتُ جِدُّهُنَّ جِدُّ وَهَزُلُهُنَّ جِدُ النِّكَاحُ وَالطَّلاقُ وَالرَّجُعَةُ بَعِنَ اللهُ عَنْهُ أَنْ أَلَا اللهُ عَنْهُ أَنْ أَنْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ أَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَنْهُ أَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ وَمِن كَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُ وَلَالَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُ وَلَهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلْمُ الللهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَل

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح الترمذي (عن) الفضل بن العباس الرازي (عن) أبي الحارث محرز بن محمد البعلبكي (عن) الوليد بن مسلم (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اں حدیث کو حضرت''ابو محد بخاری ہیں۔'' نے حضرت' صالح تر مذی ہیں۔'' سے،انہوں نے حضرت' فضل بن عباس رازی ہیں۔'' نے، انہوں نے حضرت''ابو حارث محرز بن محمد بعلم کی بیسیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ولید بن مسلم بیسیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اما م اعظم ابو صنیفہ بیشیہ سے روایت کیا ہے۔

### الله مسلمان ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ جارعورتوں سے شادی کرسکتا ہے ا

1175 (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) قَيْسِ بُنِ مُسْلِمٍ (عَنِ) الْحَسَنِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ فِى قَوْلِهِ تَعَالَى (وَالْسُمُ حُصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ مَثَنَى (وَالْسُمُ حُصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ مَثَنَى النِّسَاءِ مَثَنَى وَالْسُمُ حُصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ مَثَنَى وَالْسُرَاتُ وَرُبَاعٍ) قَالَ اَحَلَّ لَكُمُ اَرْبَعَ وَحُرِّمَتُ عَلَيْكُمُ أُمَّهَا تُكُمْ إِلَى آخِرِ الآية

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیشته حضرت' وقیس بن مسلم بیشته'' سے، وہ حضرت' حسن بن محمد بن علی بن ابی طالب وٹائنڈ'' سے اللّٰہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

( ۱۱۷۲ )اخسرجسه مسعسدبسن السعبسسن الشبيبسانسى فسى البصيجة عسلسى اهدل السيديسنة ۲۰۳: وابسن البصيارود فسى الهنتقسى ۲۹۳ ) وابس مدخل ( ۲۱۲ ) وابس ماجة ( ۲۰۲۹ ) وسعيدبين منصور في البسنين ( ۱۲۰۳ ) والدارقطنبي ۲۵۲۳ والعاكم في البستدرك ۱۹۸۲ والبغوى في شرح السنة ۲۹۹۹ .

( ١١٧٥ )اخرجه مصدين الحسين الشيبائي في الآثار ٢٩١ )في النكاح تباب مايصل للرجل العرمن التزويج

وَّالُمُحُصَنْتُ مِنَ النِّسَآءِ إِلَّا مَا مَلَكَتُ ايَمُنْكُم

''اور حرام ہیں شوہر دارعور تیں مگر کا فروں کی عور تیں جوتمہاری ملک میں آجائیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان ام احمد رضائینیہ) (کے بارے میں فرمایا کرتے تھے)

عورتوں میں سے جوتمہیں پیندلگیں دودویا تین تین یا چار چار۔ آپ نے فر مایا: اللہ تعالی نے تمہارے لئے چارعورتیں حلال کی ہیں اور تہمارےاو پرتمہاری مائیں حرام کی گئی ہیں۔

> (أخرجه) الإمام محمد بن الحسين في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه اس حديث كوحفرت' امام محربن حسن بَيْنَةُ '' نے حضرت' امام اعظم ابوصنيفه بَيْنَةُ '' كے حوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔

🗘 دروازه بند کردیا، پرده دُ هلکادیا، تو خلوت صححه هوگئی، مهرلازم هوجائے گا 🗘

1176/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْمِنْهَالِ بُنِ عَمْرٍو (عَنِ) الْحَسَنِ بُنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجُهَهُ اَنَّهُ قَالَ إِذَا أُغُلِقَ الْبَابُ وَأُرْخِى السَّتُرُ وَجَبَ الصَّدَاقُ

﴾ ﴿ وَصَرِتُ امام اعظم البوحنيف مُنْ الله عَضرت ' منهال بن عمر و مُنْ الله ' سے وہ حضرت ' حسن بن علی رفائنو' ' سے، وہ حضرت' علی بن ابی طالب رفائنو' ' سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: جب دروازہ بند کردیا جائے اور پردہ ڈ ھلکا دیا جائے تو مہر لا زم ہوجا تا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) أحمد بن محمد الضبي (عن) أبيه (عن) المسيب بن شريك (عن) أبي حنيفة

اس حدیث کو حفزت ''حافظ طلحہ بن محمد بُرِیسَدُ' نے اپنی مند (میں ذکرکیا ہے،اس کی سند بول ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ بُرِیسَدُ' ہے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ بُرِیسَدُ' ہے، انہوں نے حضرت ''میتب بن شریک بُرِیسَدُ' ہے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بُریسَدُ' ہے،وایت کیا ہے۔

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه مُنِیَاتَهٔ حضرت' حماد مُنِیاتُهُ '' ہے ، وہ حضرت' ابراہیم مُنِیاتُهُ '' ہے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جب کوئی آ دمی آزاد بیوی کے ہوتے ہوئے لونڈی کے ساتھ نکاح کرتا ہے تو لونڈی کا نکاح فاسد ہے اور جب لونڈی کے ساتھ نکاح ہوتے ہوئے آزاد سے نکاح کرتا ہے تو ان دونوں کور کھ سکتا ہے اور تقسیم یوں کرے گا کہ آزاد عورت کے لئے دو

( ۱۱۷٦ )اخرجه عبدالرزاق ( ۱۰۸۲۳ )و ( ۱۰۸۷۷ )فی النکاح :باب وجوب الصداق والبهیقی فی السنن الکبری ۲۰۵۰۷

( ١١٧٧ )اخرجه مصدبن الصسن الشيبانى في الآثار( ٣٩٢ ) وابن ابي شيبة٢:٥٥٥ ( ١٦٠٧٦ )في النكاح :اذانكح العرة على الامة فرق

#### را تیں اور لونڈی کے لئے ایک رات۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفرت ''امام محد بن حسن میسیّه'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ میسیّه'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد میسیّه'' کاموقف ہے۔ بعد حضرت ''امام محمد میسیّه'' کاموقف ہے۔

### 🗘 آزاد شخص ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ چارعور توں سے نکاح کرسکتا ہے 🜣

1178/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ لِلْحُرِّ اَنْ يَتَزَوَّ جَ اَرْبَعَ مَمْلُوْ كَاتٍ وَثَلاَثَاً وَاثْنَتَيْنِ وَوَاحِدَةً

﴿ ﴿ ﴿ حَفرت امام اعظم البوضيف بَيْنَةَ حَفرت' حَمَاد بُيْنَة ' عنه وه حفرت' ابراہیم بُیْنَة ' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: آزاد کے لئے یہ ہے کہ وہ حیار مملوکات سے نکاح کرسکتا ہے اور تین ہے کرسکتا ہے اور دو سے کرسکتا ہے اور ایک سے کرسکتا ہے۔

(أخبرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه(عن) الإمام أبني حنيفة رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ قال محمد وبه نأخذ له أن يتزوج من الإماء ما يتزوج من الحرائر وهو قول أبي حنيفة

اس حدیث کوحفرت''امام مجمد بن حسن بیشیّه'' نے حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیشیّه' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔حضرت''امام محمد بیشیّه'' فرماتے ہیں: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ آزاد شخص اتنی ہی باندیوں سے نکاح کرسکتا ہے، جتنی آزاد سے کرسکتا ہے(بعنی اگروہ لونڈیوں سے نکاح کرے تو بھی زیادہ جارہے ہی کرسکتا ہے) حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشیّه'' کا یمی مذہب ہے۔

الله سيده فاطمه سے نكاح سے بل حضور مَنَا عَيْنَا نِے أن سے حضرت على كے بارے رائے لى تھى اللہ

1179/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ اَبِى رَبَاحِ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ لِفَاطِمَةٍ اَنَّ عَلِيّاً يَذُكُرُكَ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بیستہ حضرت' عطاء بن ابی رباح بیستہ '' ہے، وہ حضرت (عبداللہ) ابن عباس بڑا تھا ہے روایت کرتے ہیں۔ (رسول اکرم مثل تیا ہے جب کسی صاحبز اوی سے ان کے رشتے کے بارے رائے لیتے تو یونئی فرمایا کرتے ہے' فلال تمہاراذ کرکررہا تھا'')

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح (عن) أبي بكر أحمد بن منصور بن إبراهيم ابن زرارة المروزي (عن) أبيه (عن) النضر بن محمد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفزت''ابو محمد بخاری بیستا'' نے حفزت''صالح بن ابور می بیستا' سے، انہوں نے حضرت''ابو بکر احمد بن منصور بن ابراہیم ابن زرارہ مروزی بیستا'' سے، انہوں نے اپنے''والد بیستا'' سے، انہوں نے حضرت''نضر بن محمد بیستا'' سے، انہوں نے حضرت''اما م

( ١١٧٨ )اخرجه مصدبن الحسن الشيباني في الآثار( ٣٩٣ )في النكاح :باب مايصل للرجل العرمن التزويج

( ۱۱۷۹ )اخسرجه العصكفى فى مستندالامام( ٢٦٥ ) والطبرانى فى الكبير ١٣٢:٢٤و٢٠٢٤ وفى الاحاديث الطوال ( ٥٥ ) وعبدالرزاق ( ١٨٥٨ ) در العرب في المارت، برودو العرب المستند في الكبير ١٠٠٤، ١٠٥٥ وفى الاحاديث الطوال ( ٥٥ ) وعبدالرزاق

( ٩٧٨٩ ) وابن ابن سعدفى الطبقات ١٦:٨ واورده الهيشبى في مجبع الزوائد ٢٠٩:٩

اعظم ابوحنیفه مبتلة ہےروایت کیا ہے۔

ﷺ ام ولد کا بچہ جواس کے آقا کے غیر سے ہے، وہ بھی غلام ہے ﷺ

1180 / (اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْوَاهِیْمَ وَلَدُ أُمِّ الْوَلَدِ مِنْ غَیْرِ مَوْلاهَا بِمَنْزِلَتِهَا

﴿ ﴿ حَضرت امام اعظم ابوحنیفہ بُینیہ حضرت ' حماد بُینیہ' سے، وہ حضرت ' ابراہیم بُینیہ' 'سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: ام ولد کا وہ بچہ جواس کے آقا کے غیر سے ہے وہ اس کے قائم مقام ہے۔ (یعنی وہ بھی غلام ہے)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة

اس حدیث کوحضرت' امام محمد بن حسن البتالیة '' نے حضرت' امام اعظم البوحنیفه البتالیة '' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

الم ولد کا نکاح غلام سے کیا،ان سے بچہ بیدا ہوا آزاد کنندہ فوت ہوا،ام ولداوراس کا بچہ آزاد ہے

1181/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ زَوَّج أُمَّ وَلَدِهٖ عَبُداً فَتَلِدُ اَوْ كَاداً ثُمَّ يَمُوْتُ قَالَ هِيَ حُرَّةٌ وَاَزُلَادُهَا أَحُرَارٌ وَهِيَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ ثُ كَانَتُ مَعَ الْعَبُدِ وَإِنْ شَاءَ تُ لَمْ تَكُنُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیستہ حضرت''حماد بیستہ'' سے ، وہ حضرت'' ابراہیم بیستہ'' سے روایت کرتے ہیں'ایسے شخص کے بارے میں جواپنی ام ولد کا نکاح کسی غلام سے کر دیتا ہے پھراس کے ہاں اولا دیبیدا ہوتی ہے پھروہ آزاد کرنے والا مرجاتا ہے، آپ نے فرمایا: وہ عورت آزاد ہے اوراس کی اولا دہھی آزاد ہے اوراس عورت کواختیار ہے کہا گروہ جیا ہے تواس غلام کے ساتھ رہے اوراگر جیا ہے تو نہ رہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وقول أبي حنيفة وكذا لو كانت تحت حر

اس حدیث کوحفزت''امام محد بن حسن بیشهٔ'' نے حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیشهٔ ''کےحوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔حضرت''امام محمد بیشهٔ''فرماتے: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔اور حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیشهٔ 'کامیموقف ہے کہا گروہ کسی آزاد کے نکاح میں ہوتب بھی یہی حکم ہے۔

### اللہ غلام دوشادیاں کرسکتاہے،اس کی حدآ زادھے آ دھی ہے ا

1182/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) جَعُفَو بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيّ بُنِ الْحُسَيْنِ بُنِ عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِى اللّهُ عَنْهُمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْهُمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

( ١١٨٠ )اخبرجيه منصبهديسن الشيبسانسي في الآثار( ٤٠٠ )في النكاح نباب الرجل يزوج ام ولده بوعبدالرزاق ( ١٣٢٥٩ )في الطلاق:باب عتق ولدام الولد والبربيقي في السنن الكبرى ٢٤٩:١٠

( ۱۱۸۱ ) اخرجه مصدبن الحسين الشيباني في الآثار( ٤٠١ )في النكاح :باب الدجل يزوج ام والده

( ۱۱۸۲ )اخرجه عبدالرزاق( ۱۳۱۳۳ )باب كم يتزوج العبد؛ وابن ابى شيبة ۱۵۱٬۶ (۱۹۰۲۹ )فى النكاح :باب فى معلوك كم يتزوج من النساء؛ والبربيقى فى السنن الكبرى۱۵۸۷فى النكاح :باب نكاح العبدوطلاقه ﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیشی حضرت '' جعفر بن محمد بن علی بن حسن بن علی بن ابوطالب رخانیم'' سے روایت کرتے بین : انہوں نے بوچھا: اس کی حد کتنی ہے؟ فر مایا: آزاد کی حد کا نصف میں : انہوں نے بوچھا: اس کی حد کتنی ہے؟ فر مایا: آزاد کی حد کا نصف میں میں ۔

(أحرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم أحمد ابن أبي القاسم (عن) على بن أبي على (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) إبراهيم بن الوليد (عن) حماد بن محمد بن إسحاق (و) محمد بن سعيد بن حماد كلاهما (عن) عبد الجبار بن عبد العزيز بن أبي رواد قال كنا في الحج عند جعفر بن محمد فجاء أبو حنيفة فسلم عليه وعانقه وسأله فأكثر مسايلته حتى سأله عن حرمه فقال رجل يا ابن رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ تعرف هذا الرجل قال ما رأيت أحمق منك ترانى أسأله عن حرمه وتقول هل تعرفه هذا أبو حنيفة هذا من أفقه أهل بلده

ابوقائم احدیث کو حفرت ' ابوعبداللہ حسین بن محمہ بن خسر و کئی نہیں۔' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' ابوقائم بھینے ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوقائم بھینے ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوقائم بن ٹلاج بہتیہ ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوقائم بن ٹلاج بہتیہ ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوقائم بن ٹلاج بہتیہ ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوقائم بن ولید بہتیہ ' ہے، انہوں نے حضرت ' مماد بن محمد بن البورواد بہتیہ ' ہے محمد بن البورواد بہتیہ ' ہے مان دونوں نے حضرت ' ابرائیم بن ولید بہتیہ ' اور حضرت ' محمد بن البورواد بہتیہ ' ہے مصرت ' ابورواد بہتیہ ' ہے مصرت ' ابورواد بہتیہ ' ہے ہوایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں ' ہم جج کے سفر میں حضرت ' دختفر بن محمد بہتیہ ' کے ہمراہ تھے، اس دوران حضرت ' امام اعظم البوص نے ابور ہونے ہونے ہیں ہو چھا۔ ایک آ دمی نے کہا: اے رسول آکرم کھی ہیں نے بیٹ ان سے بہت سارے مسائل پو چھر ہا ہوں اور می مرات کے بارے بھی بوچھا۔ ایک آ دمی نے کہا: اے رسول آکرم کھی تھی رہے ہوکہ میں ان سے محرمات تک کے بارے میں مسائل پو چھر ہا ہوں اور تم کہدر ہے ہو نہم نے ان کو بہتا نا ہے ؟ انہوں اور تم کہدر ہے ہو نہم نے ان کو بہتا نے بین مسائل پو چھر ہا ہوں اور تم کہدر ہے ہو نہم نے ان کو بہتا نا ہوں بین میں ان کو بہتا تا ہوں ، بیا بوصنیف (بہتیہ ) ہیں ، بیا ہے علاقے کے سب سے بردے عالم ہیں۔ کہدر ہے ہو نہم نے ان کو بہتا نا ہوں ان کو بہتا تا ہوں ، بیا بوصنیف (بہتیہ ) ہیں ، بیا ہے علاقے کے سب سے بردے عالم ہیں۔

المنام صرف دوعورتوں سے نکاح کرسکتا ہے، دونوں آزاد ہوں یا دونوں لونڈیاں ا

1183/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ قَالَ لَيْسَ لِلْعَبْدِ اَنْ يَتَنَوْقَ جَ إِلَّا حُرَّتَيْنِ اَوْ مَمْلُو كَتَيْنِ اَوْ مَمْلُو كَتَيْنَ اللهِ ﴿ ﴿ حَضِرَتَ اللهِ اللهِ مَعْلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُو

(أخرجه) الإمام مسحمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن میشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میشد'' کے حوالے ہے آ ثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد میشد'' کاموقف ہے۔ بعد حضرت''امام محمد میشد'' کاموقف ہے۔

﴿ غلام سى كوا بنى لونڈى نہيں بناسكا اور نكاح كے بغيروه كسى سے ہمبسترى نہيں كرسكتا ﴿ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَ 1184/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَسَّمَادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ لاَ يَحِلُّ لِلْعَبْدِ أَنَّ يَتَسَرَّى وَلَا يَحِلُّ لَهُ فَوْجٌ إِلَّا بِنِكَاحٍ بُزُوِّجُهُ مَوْلَاهُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم البوحنيفه بَيَنْ الله حضرت' حماد بَيْنَاتُهُ ' ہے، وہ حضرت' ابراہیم بَیْنَدُ ' ہے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: غلام کوئی لونڈی نہیں رکھ سکتا اور نہ ہی اس کے لئے نکاح کے بغیر کوئی شرمگاہ حلال ہے، آقا جس کیساتھ اس کا نکاح کرے (اس کے ساتھ وہ ہمبستری کرسکتا ہے)۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حفزت''امام محمد بن حسن پرسید'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه پُیالید کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد پُیالید'' نے فرمایا: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفه پُیالید'' کاموقف ہے۔

المنام لونڈی نہیں رکھ سکتا ،اس کا آقاجس سے نکاح کروادے گا 🖈

1185 / (أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ حَمَّادٍ (عَنُ ) إِبْرَاهِيْمَ لاَ يَصْلَحُ لِلْعَبْدِ اَنْ يَّتَسَرَّى ثُمَّ تَلا قَوْلَهُ تَعَالَى (إِلَّا عَلَى اَزُوَاجِهِمُ اَوْ مَا مَلَكَتُ اَيُمَانُهُمُ) فَلَيْسَتُ لَهُ بِزَوْجَةٍ وَلاَ مِلْكِ يَمِيْنِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُیّاللهٔ حضرت' حماد بُیّاللهٔ" سے، وہ حَفَرت' ابراہیم بُیّاللهٔ" سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا:کسی غلام کے لئے بیدرست نہیں ہے کہ وہ لونڈی رکھے پھراللہ تعالیٰ کا بیفر مان تلاوت کیا:

إِلَّا عَلَى أَزُوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتُ أَيْمَانُهُم

''مگراپی بیبیوں یا شرعی باند یوں پر جوان کے ہاتھ کی ملک ہیں کہان پر کوئی ملامت نہیں''

(ترجمه كنزالا يمان، امام احدرضا مينة)

لہذا نہاں کی زوجہ ہے اور نہ ہی اس کی لونڈی ہے۔ (اس کا آقاجس کے ساتھ اس کا نکاح کروادیے گا،وہ اس کی بیوی وگی)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة الإمام محمد بن الحرص في الآثار في الآثار في الآثار في الآثار عن المرابع ال

⁽ ۱۱۸٤ )اخرجه مسحسدبس السعسن الشيبانى فى الآثار( ٣٩٤ ) وابن ابى شيبة ٢: ٧٥٥ ( ١٦٢٨٨ )من كره ان يتسرى العبد ومعيدبن منصورفى السنن٢: ٧٠ ( ٢٠٩٢ )

⁽ ۱۱۸۵ )اخرجه مصدبن الصسن الشيبانى فى الآثار( ۲۹۷ )فى النكاح :باب مايعل للعبدمن التزويج وابن ابى شيبة ١٧٥:٤فى النكاح :باب من كره ان يتسرى العبد

### الله غلام کا نکاح آ قانے کروادیا، اس کی طلاق غلام کے ہاتھ میں ہے

1186/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَبْدِ إِذَا زَوَّجَهُ مَوْلَاهُ قَالَ طَلاَقَهُ بِيَد الْعَبْدِ بَغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهُ فَالطَّلاَقُ بَيَدِهٖ لَيْسَ بِيَدِ مَوْلَاهُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بھیلیے حضرت''حماد بھیلیے''سے، وہ حضرت'' ابراہیم بھیلیے''سے روایت کرتے ہیں' جب غلام کا آقااس کی شاوی کرواد ہے تواس کی طلاق غلام کے ہاتھ میں ہے اور جب وہ اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرے تو پھر اس کی طلاق اس کے ہاتھ میں ہے،اس کے آقا کے ہاتھ میں نہیں ہے۔

> (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه ال عديث كوحفرت'' امام محربن عن بيسيه'' نے حضرت'' امام اعظم ابوصيفه بيسيه'' كے حوالے ہے آثار ميں نقل كيا ہے۔

الله آقاكى اجازت كے بغير غلام كا نكاح فاسد ہے، آقاكى اجازت سے منعقد ہوجائے گا اللہ

1187/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ قَالَ إِذِا تَزَوَّجَ الْعَبُدُ بَغَيْرِ إِذُنِ سَيِّدِهِ فَنِكَاحُهُ فَاسِدٌ فَإِذَا اَذَّنَ لَهُ بَعْدَمَا تَزَوَّجَ فَنِكَاحُهُ جَائِزٌ يَعْنِي إِذِا اخْتَارَ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مُیسَدُ حَفرت''حماد مُیسَدُ' ہے، وہ حضرت'' ابراہیم مُیسَدُ' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کر لے تو اس کا نکاح فاسد ہے اور اس کی شادی کر لینے کے بعد اگر اس کو (آقا کی طرف سے ) اجازت دے دی گئی تو اس کا نکاح جائز ہوجا تا ہے یعنی اس صورت میں کہ جبوہ اس کواختیار کرلے۔

(أخـرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة قال محمد وبه نأخذ وإنما يعني بقوله وإن أذله بعدما تزوج يقول إن أجاز ما صنع فهو جائر وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفرت' امام محمد بن حسن بیشت ' نے حضرت' امام اعظم ابوضیفه بیشت ' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت' امام محمد بیشت ' فرماتے ہیں: ہم اس کوا ختیار کرتے ہیں۔ اور شادی کے بعد اس کی اجازت کا مطلب یہ ہے کہ اگروہ غلام کے کئے ہوئے مل کی اجازت دے تو یہ جائز ہے۔ اور یہی حضرت' امام اعظم ابو حنیفه بیشت ' کاموقف ہے۔

### 🗘 غزوہ خیبر کے موقع پر متعہ (لعنی وقتی نکاح) سے منع کردیا گیا تھا 🗘

1188/(اَبُو حَينيُفَةَ) (عَنُ) نَافِع (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

( ۱۱۸۶ )اخرجه مسعدس الصسن الشيبانى فى الآثار( ۳۹۸ )فى النكاح :باب مايعل للعبدمن التزويج بوعبدالرزاق ( ۱۲۹۷۰ )فى الطلاق :باب طلاق العبدبيده سيده بوسعيدبن منصورفى السنين ( ۷۹۰ )۱:۷۰۱

( ۱۱۸۷ )اخرجه مصیدین العسین الشیبیانی فی الآثار( ۳۹۹ )فی النیکاح :باب مایعل للعبدمن التزویج 'وابن اپی شیبة ۸۹:۵ نباب العبدیتزوج بغیرانن سدد 'وسعیدین منصور۱:۷۰۷ ( ۷۹۰ )'وعبدالرزاق ( ۱۲۹۸۲ )فی الطلاق نباب نیکاح العبد

( ۱۱۸۸ )اخرجه البصصيكفى فى مستندالامنام ( ۲۷۳ ) وابنوسعيلى ( ۵۷۰۷ ) والبنهيقى فى السنن الكبرى ۲۰۲:۷ وعبدالرزاق ( ۱٤۰٤۲ ) واصيد۲:۹۰ وسعيدبن منصورفى السنن ( ۸۵۱ ) واورده الهيشبى فى مجدع الزوائد٧٣٢:۲

وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْسٍ عَنُ نِكَاحِ الْمُتَّعَةِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه میسانهٔ حضرت نافع میسانهٔ سے، وہ حضرت ''ابن عمر رافظ ''سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم مُلاَثِیْنَ نے جنگِ خیبر کےموقع پر نکاحِ متعہ (لینی وقتی نکاح) سے منع فر مادیا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عثمان ابن دينار (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) محمد بن جعفر بن محمد (عن) أحمد بن إسحاق (عن) خالد بن خداش (عن) خويل الصفار وقيل خويلد (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) هناد بن إبراهيم (عن) عبد الواحد بن هيير-ة (عن) أبى الحسن على بن صالح ابن أحمد المقرى (عن) أبى بشر محمد بن عمران بن الجنيد الرازى (عن) محمد بن مقاتل (عن) أبى مطيع (عن) أبى حنيفة

(و إخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبى العوام السغدى في مسنده (عن) محمد بن أحمد بن حماد (عن) أحمد بن يحيى الأزدى (عن) عبد الله بن موسى (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) هناد بن إبراهيم (عن) أبى الحسن المقرى (عن) أبى الحسن المقرى (عن) أبى بكر الشافعي (عن) أحمد بن إسحاق (عن) صالح (عن) خالد بن خداش (عن) خويل الصفار (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) أيضاً في نسخته (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اں حدیث کوحفرت''ابومحمہ بخاری بیسیا'' نے حفرت''احمہ بن معید ہمدانی بیسیا'' سے، انہوں نے حفرت''جعفر بن محمہ بیسیا'' سے، انہوں نے اپنے''والد بیسیا'' سے، انہوں نے حضرت''عثمان بن دینار بیسیا'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسیا'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرو بلخی بیشته" نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' مبارک بن عبدالجبار صرفی بیشته" ہے، انہوں نے حضرت''ابو محمد جو ہری بیشته" ہے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر جیسته" ہے، انہوں نے حضرت'' ابو محمد بن اسحاق بیشته" ہے، انہوں نے حضرت'' خالد بن خداش بیشته " ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه بیشته ہے۔ ووایت کیا ہے۔ خداش بیشته کو حضرت'' قاضی ابو بکر محمد بن عبدالباقی انصاری بیشته " نے اپنی مندمیں حضرت'' ہما و بیشته " ہے، انہوں نے حضرت'' ابوبشر محمد حضرت'' عبدالواحد بن ہیر و بیشته " ہے، انہوں نے حضرت'' ابوبشر محمد حضرت'' ابوبشر محمد حضرت'' ابوبشر محمد عضرت'' ابوبشر محمد حضرت'' ابوبشر محمد عضرت'' ابوبشر معاضل ابوجنیفه بیشته بیشته بیشته بیشته شوند بیشته بیشت

اس حدیث کو حضرت''حافظ''ابوقاسم عبد الله بن محمد بن ابو العوام السغدی ترسید''نے اپنی مندمیں حضرت''محمد بن احمد بن عمد بن احمد بن عمرت''عنه انہول نے حضرت' عبدالله بن موکی ترسید''سے، انہول نے حضرت'

€r9r}

''امام اعظم ابوصنیفه میشه'' سے روایت کیا ہے۔

ن حدیث کو حضرت'' قاضی ابو بکرمحمد بن عبدالباقی انصاری ٹیست'' نے اپنی مندمیں حضرت'' ہناد بن ابراہیم ٹیست'' سے، انہوں نے حضرت' ابوحسن مقرى بيسة " ے، انہول نے حضرت' ابو برشافعی بيسة " ے، انہول نے حضرت' احمد بن اسحاق بيستة " ے، انہول نے حضرت''صالح مینیم'' سے، انہوں نے حضرت' خالد بن خداش مینیہ'' سے، انہوں نے حضرت''خویل صفار میں '' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه نبیشهٔ ''سے روایت کیاہے۔

> ن اس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن تبدید'' نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفیہ تبدید'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ اں حدیث کوحفزت' امام محمد بن حسن بیسته'' نے بھی اپنے نسخہ میں حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیستی سے روایت کیا ہے۔

🗘 صحبت کسی بھی انداز میں کی جاسکتی ہے جبکہ دخول اگلے مقام میں کیا جائے 🌣

1139/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) اِبْنِ خَثِيْمٍ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خَثِيْمٍ (عَنُ) يُوسُفِ بْنِ مَاهِكٍ (عَنُ) حَفُصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتُ اتَتُ اِمْرَاةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ زَوْجَهَا يَأْتِيْهَا وَهِيَ مُدْبَرَةٌ فَقَالَ لاَ بَأْسَ إِذَا كَانَ فِي صِمَامٍ وَاحِدٍ

الله الله الله الم اعظم الوحنيفه مُتِيالية حضرت '' ابن حثيم عبدالله بن عثمان بن حثيم مُتِيالية ''سے، وہ حضرت'' يوسف بن ما مک نیست'' سے ، وہ ام المومنین سیدہ' مفصہ ڈاٹھا سے روایت کرتے ہیں' وہ فر ماتی ہیں:ایک عورت رسول اکرم مُلَاثَیْا کے پاس آئی اور عرض کیا: یارسول الله مَنْ تَنْتِیْمُ اس کا شوہراس کے ساتھ جب صحت کرتا ہے تو بیالٹی کیٹی ہوتی ہے۔ آپ مَنْ تَنْتِمُ نے فر مایا:اس انداز میں صحبت کرنے میں حرج نہیں ہے جب کہ دخول الگلے مقام میں کیا جائے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عين) أبيي متحدمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبي على محمد بن سعيد الحراني (عن) أبي فروة يزيد بن محمد بن يزيد (عن) أبيه (عن) سابق (عن) أبي حنيفة

(ورواء) (عين) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي على الحسن ابن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اں حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر دبخی میشین'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صرفی بیشه "سے، انہوں نے حضرت"ابو محمد جوہری بیشه" سے، انہوں نے حضرت" حافظ محمد بن

( ١١٨٩ )اخبرجسه مستسبست السيسين الشبيساني في الآشار( ٤٥٠ ) والتصفيك في مستندالامام ( ٢٧٩ ) والسيوطي في الدر الهنشور٢:٢٧٢قلت :وقدحقق العافظ قاسم ابن قطلوبغاالعنفى ان حفصة هذه ليسبت ام الهومنين بنبت عهر بل هي حفصة بنبت عبىدالىرحسمىن اوالبصديست احديث ام سلمة كهااخرجه ابويعلى ( ٦٩٧٢ )عن حفصة بنت عبدالرحمان عن ام سلمة قال:سمام

مظفر مینید'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعلی محد بن سعید حرانی مینید'' سے،انہوں نے حضرت''ابوفر وہ یزید بن محمد بن یزید مینید'' سے،انہوں نے اپنے'' والد مُناتِیہ'' ہے، انہول نے حضرت' سابق مُناتِه'' ہے، انہول نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه مُناتِیہ'' ہے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و نخی بیشت'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسناویوں ہے ) حضرت'' ابوطالب بن بوسف مینید "سے، انہول نے حضرت" ابومحمد جو ہری مینید" سے، انہول نے حضرت" ابو بکر انہری مینید" سے، انہول نے حضرت''ابوعروبرانی بیشهٔ''ے،انہول نے اپنے''دادا بیشہ''ے،انہول نے حضرت' محد بن حسن بیشہ''ے،انہول نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ٹیشن^ٹ'' ہےروایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی مینین'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوفضل احمد بن خیرون میشد" ہے، انہوں نے حضرت' ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذ ان میشد " سے، انہوں نے حضرت' واضی ابو نفراحمد بن اشکاب میشید'' سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن طاہر میشید'' سے، انہوں نے حضرت''اساعیل بن توبہ قزوینی میشید'' سے، انہوں نے حضرت''محد بن حسن میشہ'' ہے،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ میشاند سے روایت کیا ہے۔

### ایک روایت رہے کہ ملتج مکہ کے موقع پرعورتوں کے ساتھ متعہ سے روک دیا گیا تھا 🖈

1190/(اَبُو حَنِيْهُ فَهُ) (عَنُ) يُؤنُسِ بْنِ عَبُلِا اللَّهِ عَنُ اَبِيْهِ (عَنُ) رَبِيْعِ بْنِ سَبُرَةَ الْجُهْنِي (عَنُ) أَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ نَهِى يَوْمَ فَتُح مَكَّةَ عَنْ مُتُعَةِ النِّسَاءِ

جہنی مُنانیہ''سے،وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں:رسول اکرم ٹاٹیٹا نے فتحِ مکہ کے موقع پرعورتوں کے ساتھ متعہ ( وُتَّق نکاح

(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه اس حديث كوحفرت ''حسن بن زياد جيشيه'' نے اپني مسند ميں حضرت'' امام اعظم ابوصيفه بيشية سے روايت کيا ہے.

### الله رسول اكرم منافية إن متعد منع فرمايا ب

1191/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنِ) الزُّهُرِى (عَنُ) اَنَسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ اَنَّ التَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَن المُتُعَةِ

💠 💠 حضرت امام اعظم ابوصنیفه میشد حضرت زہری میشد ہے، وہ حضرت انس بن ما لک رٹائٹیڈ ہے روایت کرتے ہیں :رسول ا کرم مَا لَيْنَا نِے متعہ (وقتی نکاح) ہے منع فر مایا ہے۔

(أخبرجمه) أبيو منحمله البخاري (عن) أبي العباس أحمد بن جعفر بن نصر الحمال الرازي (عن) عبد السلام بن

( ۱۱۹۰ )اخرجه البصصكفي في مستدالامام ( ۲۷۵ ) والطحاوى في شرح معاني الآنبار٢٥:٣ وابن حبان ( ٤١٤٧ ) بينهسد٢٠٤٠ وابن ابی شیبة۲۹۲۶وعبدالرزاق ( ۱٤۰۱ ) والصبیدی ( ۸٤۷ ) والدارمی ۲۰۰۲ ومسلم ( ۲۰۱۲ ) ( ۲۱ )فی النکاح :باب نکس گمیتعة وابن ماجة ( ١٩٦٢ )في النكاح :باب النهي عن نكاح الهنعة

( ١١٩١ )اخرجه العصكفي في مستندالامام ( ٢٧٢ )

عاصم (عن) الصباح بن محارب (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أبى العباس أحمد بن عقدة (عن) عبد الرحمن بن الحسن بن يوسف (عن) عبد السلام بن عاصم (عن) الصباح بن محارب (عن) أبى حنيفة

(وأحرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى فى مسنده (عن) أبى محمد الحسن ابن على بن محمد البحوهرى (عن) أبى المحمد بن المظفر (عن) أبى على أحمد بن شعيب (عن) أحمد بن عبد الله بن الثلاج (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بُیتَنیّ' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوعباس احد بن جعفر بن نصر بال من عاصم بیتیّن ' ہے،انہوں نصر حمال رازی بیتیّن ' ہے،انہوں نے حضرت' صباح بن محارب بُراتیّن ' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیتیّن ' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفزت' و خافظ طلحہ بن محد مُتِندُ ' نے اپنی مند (میں ذکرکیاہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت' ابوعباس احمد بن عقدہ مُتِندُ ' ہے، انہوں نے حضرت' عبد السلام بن عاصم مُتِندُ ' ہے، عقدہ مُتِندُ ' ہے، انہوں نے حضرت' عبد السلام بن عاصم مُتِندُ ' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ مُتِندُ ' ہے، انہوں ہے۔ انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ مُتِندُ ' ہے،وایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت'' قاضی ابو بر محر بن عبدالباقی بیشه'' نے اپنی مندیس حفرت''ابومحد سن بن علی بن محمد جو ہری بیشه'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعلی احمد بن شعیب بیشه'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن عبدالله بن ثلاج بیشه'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ثلاج بیشه'' سے،انہوں نے حضرت''ملی بن معبد بیشه'' سے،انہوں نے حضرت''ممر بن حسن بیشه'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیشه'' سے،وایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حسن بن زیاد نیواند'' نے اپنی مندمیں حضرت'' اما ماعظیم ابوصیفه نیواند سے روایت کیا ہے۔

### ایک لیے کیلئے بھی بیچ کا قرار کرلیا تواس کے بعدا نکار معتبر نہیں ہے ہیں

1192/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مُجَالِدِ بُنِ سَعِيْدٍ (عَنِ) الشَّعُبِيِّ اَنَّ عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا اَقَرَّ الرَّجُلُ بَوَلَدِهِ طُرُفَةَ عَيْن فَلَيْسَ لَهُ اَنْ يَّنْفِيَهُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُیّانیهٔ حضرت''مجالد بن سعید بُیّانیهٔ''سے، وہ حضرت'' شعبی بیُّانیهُ''سے راویت کرتے بین ٔ حضرت عمر بن خطاب ڈلائیوُ نے فر مایا: جب بندہ ایک ملحے کے لئے بھی اپنے بچے کا اقر ارکر لیتا ہے تو اس کے بعدوہ اس کا انکار نہیں کرسکتا۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسن على بن الحسين بن أيوب (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن على الواسطى (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

Oاس حدیث کو حفرت''ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسر وبلخی بیشیا'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اساد یوں ہے) حضرت

⁽ ۱۱۹۲ )اخسرجیه عبیدالرزاق ۱۰۰۰۷ (۱۳۲۷ )فی البطیلاق واپسن اپسی شیبة ۵۰۰۵ (۱۷۵۸ )فی الشکاح والبهیقی فی السنین الکبری ۱۱۰۷۷ وفیه :فجلدشیانین جلدهٔ لغیرته علیهاشه الصق به ولدها

''ابوحس علی بن حسین بن ابوب بُرَیْتُهُ'' سے، انہول نے حصرت'' قاضی ابوعلاء محمد بن علی واسطی بُرِیْتُهُ'' سے، انہول نے جصرت''ابو بکر احمد بن جعفر بن حمد ان بُریِّتُهُ'' سے، انہول نے جعفر بن حمد ان بُریِّتُهُ'' سے، انہول نے حضرت''ابو عبد الرحمٰن مقری بُرِیْتُهُ'' سے، انہول نے حضرت''ابام اعظم ابوحنیفه بُرِیْتُهُ'' سے روایت کیا ہے۔

🗘 پھوپھی کے ہوتے ہوئے ہوئے سے ،خالہ کے ہوتے ہوئے بھانجی سے نکاح جائز نہیں 🌣

1193/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) اَبِيُ سَعِيْدٍ (وَ) اَبِيُ هُرَيْرَةَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلْى اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا النَّبِيَّ صَلْى اللهُ عَلَيْهِ وَ لاَ يَتَزَوَّجُ الْمَرُاةَ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالِتِهَا وَلا عَلَى خَالِتِهَا

﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه مینایی حضرت ''حماد بینید' سے ، وہ حضرت ''ابراہیم بینید' سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت ابوسعید بینید سے ، وہ حضرت ابو ہریرہ بینید سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مُلیّید ہم نے ارشاد فر مایا: کوئی آ دمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پذیجے اور بھو بھی کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بینیجی سے اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بھانجی سے اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بھانجی سے شادی نہ کی جائے۔

(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

Oاس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد بهه نیم "' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظیم ابوصیفه به الله سے روایت کیا ہے۔

### ایک روایت بیرے کہ فتح مکہ والے سال متعہ ہے نع کیا گیا 🗘

1194/(اَبُو حَيْيُفَةَ) (عَنُ) يُونُسِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ اَبِى فَرُوَةَ (عَنِ) الرَّبِيْعِ بُنِ سَبُرَةَ (عَنُ) اَبِيْهِ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّمَ عَنُ مُتَعَةِ النِّسَاءِ عَامَ فَتُح مَكَّةَ

﴾ ﴿ وَمَنِينَ المَامِ اعظم الوحنيف أَينِيةِ حضرت ' لينس بن عبدالله بن الى فروه بَينَية '' سے، وہ حضرت ' ربیع بن سبره بَينَينَة '' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مَنْ اَلَّامِ مَنْ اَلَّامِ مَنْ اَلْتُواْمِ نَا لَا عَلَى مَنْ مَلُهُ وَالْمِ مِنْ وَالْمِ مِنْ اللهِ عَلَى مَنْ اللهِ عَلَى مَنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى مَنْ اللهِ عَلَى مَنْ اللهِ عَلَى مَنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى مَنْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى مَنْ اللهِ عَنْ مَنْ مَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى

(أخسرجمه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعيي (عن) أبيه محمد ابن خالد بن خلى عن أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة

⊙اس حدیث کو حضرت''ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلائی جیسیّه'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے )اپنے والد حضرت''محمد ابن خالد بن خلی بھیسیّہ'' ہے،انہوں نے اپنے والد حضرت'' خالد بن خلی بھیسیّ' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن خالدو نبی بیسیّیّہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بھیسیّ' ہے روایت کیا ہے۔

⁽ ۱۱۹۳ )اخبرجه الطعاوى فى شرح معانى الآثار۳: ناونا۱۱: احبد۲۳۸:۱۰ والشيافعى ۱:۳۵: والصبيدى ( ۱۰۲۹ ) بوالبيضارى ( ۱۱۶۰ ) بومسبله ( ۱۲۱۳ ) ( ۵۱ ) وابوداود ( ۲۰۸۰ ) وابن ماجة ( ۱۸۶۷ ) والترمذى

⁽ ١١٣٤ ) وأبن الجارودفي العنتقى( ٥٦٣ ) والبربيقى في السنن الكبرى ٣٤٤:٥

⁽ ۱۱۹۶ )قدتقدم فی ( ۱۱۹۰ )

### ا مناقبا من المناقبات فتح مكه كے موقع برمتعہ سے منع فر مایا

1195/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنِ) الزُّهُرِى عَنُ رَجُلٍ مِنْ آلِ سَبْرَةٍ (عَنُ) سَبْرَةٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهِى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ فَتُح مَكَّةَ

﴾ ﴿ وَصَرِت امام اعظم الوصنيفَه مِينَ مَظرت '' زہری مِینید'' سے وہ '' آلِ سبرہ'' کے ایک آ دمی سے، وہ حضرت ''سبرہ وٹائیز'' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مُلائیزام نے فتح مکہوالے دنعورتوں کے ساتھ متعہ (وقتی نکاح) سے منع فرمایا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن إسحاق (عن) عثمان السمسار البخارى (عن) داود بن مخراق (عن) سعيد بن سالم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) أبي حنيفة (عن) الزهري (عن) محمد بن عبد الله (عن) سبرة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) يوسف بن موسى (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده (عن) أبى حنيفة (عن) الزهرى (عن) محمد عبيد الله (عن) سبرة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمود بن على بن عبيد الله الهروى (عن) أبيه (عن) الصلت بن الحجاج (عن) أبى حنيفة (عن) الزهرى (عن) محمد بن عبد الله (عن) سبرة

(ورواه) أينضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة (عن) النهرى (عن) محمد بن عبد الله (عن) سبرة قال أبو محمد وربما أدخل بينه وبين الزهرى آخر (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) على بن محمد فسقته (عن) سعيد بن سليمان الجزرى (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة (عن) الزهرى (عن) محمد بن عبد الله (عن) سبرة

(ورواه) أيـضـاً (عـن) صـالـح بـن أحـمد الهروى (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبى حنيفة (عن(الزهرى (عن) محمد بن عبد الله (عن) سبرة

(ورواه) أيضاً (عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) عبد الله بن قريش (عن) الفرج بن اليمان (عن) المسيب بن شريك (عن) أبى حنيفة عن الزهرى عن محمد بن عبد الله عن سبرة (وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخى في مسنده (عن) أبى الفضل أحمد ابن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى سعيد محمد بن عبد الملك بن عبد الناصر الأسدى (عن) أبى الحسين بن قشيش (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) القاضى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حمد بن الحسن (عن) أبى عمر بن الحسن الأشناني (عن) الحسن بن سلام السواق (عن) عيسى بن أبان (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة رحمه الله

اس حدیث کوحفزت''ابومحد بخاری بیسیا'' نے حفزت''محمد بن اسحاق بیسیا'' ہے، انہوں نے حفزت''عثمان سمسار بخاری بیسیا'' انہوں نے حفزت'' داؤ دبن مخراق بیسیا'' ہے، انہوں نے حفزت''سعید بن سالم بیسیا'' ہے، انہوں نے حفزت'' مام اعظم ابوحنیفہ بیسیا''

سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری براتید' نے ایک اورا سنادے ہمراہ (بھی روایت کہا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد براتید' سے، انہوں نے حضرت' ابوب بن محمد براتید' سے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد براتید' سے، انہوں نے حضرت' نہوں نے حضرت' نہوں کے حضرت' نہوں نے حضرت' نہوں ہے۔ انہوں نے حضرت' نہوں کے حضرت' نہوں نے حضرت' نہوں کے حضرت' نہوں کے حضرت' نہوں نے حضرت' سے، انہوں نے حضرت' نہوں کے حضرت' نہوں کے حضرت' نہوں کے حضرت' سے، انہوں نے حضرت' نہوں کے حضرت' سے، انہوں کے حضرت' نہوں کے حضرت نہوں کے حض

اس حدیث کوحفرت''ابومحم حارثی بخاری بُیسَدُ' نے ایک اوراسادے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت''احمد بن محمد بُیسَدُ' ہے، انہوں نے حضرت''عبد الرحمٰن بن عبد الصمد بن شعیب بن اسحاق بُیسَدُ' ہے، انہوں نے حضرت''عبد الرحمٰن بن عبد الصمد بن شعیب بن اسحاق بُیسَدُ' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بُیسَدُ' ہے، انہوں نے حضرت'' مرئ بیسَدُ' ہے، انہوں نے حضرت' سے، انہوں نے حضرت' سے، انہوں نے حضرت' سے، انہوں نے حضرت' سے، انہوں نے حضرت' سرهٔ بِسَدُ' ہے، انہوں ہے۔

اس حدیث کوحضرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشنه'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''امم بین محمد بریسنه'' ہے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی بن عبید الله ہروی بیسنه'' ہے، انہوں نے حالد بیسنه'' ہے، انہوں نے حضرت ''ممانہوں نے حضرت ''ممانہوں نے حضرت ''مام اعظم ابو حنیفه بیسنه'' ہے، انہوں نے حضرت''زہری بیسنه'' ہے، انہوں نے حضرت ''ممر بن عبدالله بیسنه'' ہے، انہوں نے حضرت ''سبرہ'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوگر حارثی بخاری بُرتانیه'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن رضوان بُرتانیه'' ہے،انہوں نے حضرت''ممر بن رضوان بُرتانیه'' ہے،انہوں نے حضرت''ممر بن رضوان بُرتانیه'' ہے،انہوں نے حضرت''ممر بن عبد الله بُرتانیه'' ہے، انہوں نے حضرت ''ممر بن عبد الله بُرتانیه'' ہے، انہوں نے حضرت ''ممر براہ بُرتانیه'' ہے، انہوں نے حضرت ''ممر بری بیانیہ براہ بہوں نے حضرت ابوم براہ بری کے درمیان کسی انہوں نے ان کے اورز ہری کے درمیان کسی اور اور کا کا ذکر کہا ہے۔

اس مدیث کوحفرت' حافظ طحر بن محمد بریست 'نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت' علی بن محمد نسقة بریست 'نست انہوں نے حضرت' 'محمد بن حسن بریست 'نست میں انہوں نے حضرت' امام اعظم البول نے حضرت' 'محمد بن حسن بریست 'نست انہوں نے حضرت' امام اعظم البوطنیفہ بریست 'نست انہوں نے حضرت' خصرت ' فریست 'نست انہوں نے حضرت ' فریست 'نست انہوں نے حضرت ' محمد بن عبد الله بریست 'نست انہوں نے حضرت ' مسره بریست 'نست وایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت ''حافظ طلحہ بن محمد بُیسَدُ' نے اپی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند ایوں ہے) حفرت ''صالح بن احمد مروی بیسیُ' سے، انہوں نے حفرت''محمد بن شوکت بُیسَدُ' سے، انہوں نے حفرت''قاسم بن حکم بیسیُنی' سے، انہوں نے حفرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیسید' سے، انہوں نے حضرت''ز ہری بیسیہ' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن عبدالللہ بیسیہ' سے، انہوں نے حضرت''سبرہ ''سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' مافظ طلحہ بن محمد بُیتالیہ'' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت' ابوعبد اللہ محمد بن مخلد عطار بُیتالیہ'' سے، انہوں نے حضرت' فرج بن یمان بُیتالیہ'' سے، انہوں نے حضرت ' فرج بن یمان بُیتالیہ'' سے، انہوں نے حضرت ' دمسیت بن شریک بُیتالیہ'' سے، انہوں انے حضرت' نرمری بُیتالیہ'' سے، انہوں نے حضرت' مرک بُیتالیہ'' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن عبداللہ بُیتالیہ'' سے، انہوں نے حضرت' سرہ' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسروبلخی بیشین' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوعلی بن شاذان بیشین' ہے،انہوں نے حضرت'' قاضی ابونصر بن اشکاب بیشین' ابوعلی بن شاذان بیشین' ہے،انہوں نے حضرت'' قاضی ابونصر بن اشکاب بیشین' سے،انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن طاہر بیشین' سے،انہوں نے حضرت'' اساعیل بن تو بیترزوین بیشین' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن بیشین' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشت'' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت''ابو بکر ابوسعید محمد بن عبد الملک بن عبد ناصر اسدی بیشت' ہے، انہوں نے حضرت''ابو بکر ابوسین بن قشیش بیشت' ہے، انہوں نے حضرت''ابو بکر ابہری بیشت' ہے، انہوں نے حضرت''ابو برانی بیشت' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن انہوں نے حضرت''مام اعظم ابوضیفہ بیشت' ہے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' قانمی عمر بن حسن اشنانی بیشین' نے حضرت''حسن بن سلام سواق بیشین' سے، انہوں نے حضرت''عیسیٰ بن ابان بیشین' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن بیشین' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

#### اللہ کنواری لاکی سے شادی کرنے کے فوائد اللہ

1196/(اَبُو حَسِيْفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ دِيْنَارٍ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنْكِحُوا الْجَوَارِي الشَّبَابَ فَإِنَّهُنَّ أنتج اَرْحَاماً وَاَطْيَبُ اَفُواهاً وَاعَزُ أَخُلاقاً

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مِیالیهٔ حضرت' عبدالله بن دینار مِیالیهٔ ''سے، وہ حضرت' ابن عمر رُفاظهٰ ''سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم طَلْیَا ﷺ نے ارشاد فر مایا: جوان کر کیوں سے شادی کرو کیونکہ، ان کے حم زیادہ پیداوار کرنے والے ہوتے ہیں، یہ منہ کی میٹھی ہوتی ہیں اور ان کے اخلاق بہت اچھے ہوتے ہیں۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاري (عن) أبي سعيد كتابة (عن) أحمد بن سعيد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت' ابومحم حارثی بخاری بیستین نے اپی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' ابوسعید بیستین (تحریری طور پر )، انہوں نے حفرت' احمد بن سعید بیستین' ہے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیستین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیستینے سے روایت کیا ہے۔

### الله نکاح کے بعد قبل از دخول زناء کے ارتکاب پر مردوعورت کی سزا 🗘

1197/(اَبُو حَنِينُفَةً) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِى اللّهُ عَنُهُ قَالَ إِذَا تَنزَقَ جَ الرَّجُلُ الْمَوْاَةَ وَلَمُ يَذُخُلُ بِهَا ثُمَّ ذَنى فَإِنَّهُ يُجَلَّدُ وَاَمُسِكُ اِمُواَتَّهُ وَإِنْ ذَنَتُ هِى وَلَمُ يَذُخُلُ بِهَا قَالَ إِذَا تَنزَقَ جَ الرَّجُلُ الْمَوْاَةَ وَلَمُ يَذُخُلُ بِهَا ثُمَّ ذَنى فَإِنَّهُ يُجَلَّدُ وَاَمُسِكُ اِمُواَتَهُ وَإِنْ ذَنتُ هِى وَلَمُ يَذُخُلُ بِهَا اللّهُ الْمَوْاءَ ١٩٦٢) واورده العجلوني في كشف الففاء ١٠٢٢ (١٧٧٨) والسيوطي في جامع الصغير (٥٠٠٧)

( ۱۱۹۷ )اضرجيه منصب بن الصين الشيبائي في الآثار( ٤٣٣ )في النيكاح :باب من تزوج ثب فجراحدهها وابن ابي شيبة ٢٦٣٢في النيكاح :في الرجل بتزوج البراة فيفجرقبل ان يدخل بهاوسعيدبن منصور١٩٠١٠ والبربيقي في السنن الكبرى ١٥٦:٧

حَتَّى يُقَامَ عَلَيْهَا الْحَدُّ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه بين عضرت ' مهاد بين " سے ، وہ حضرت ' ابراہيم بين " سے روايت کرتے ہيں وہ امير المؤمنين حضرت على بن ابی طالب بين تئي سے روايت کرتے ہيں آپ فرماتے ہيں: جب کوئی مردعورت سے شادی کر لے لیکن اس کے ساتھ دخول نہ کر بے پھر وہ زنا کر بے تو اس کو کوڑے مارے جائیں گے اور اس کی عورت کوروک لیا جائے گا ، اگر عورت زنا میں مبتلا ہواور اس کے ساتھ دخول نہ ہوا ہوتو اس پر حدقائم کی جائے گی اور ان دونوں کے درمیان تفریق کردی جائے گی ۔

(أخسرجمه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد فأما في قول أبي حنيفة وما عليه العامة أنها امرأته إن شاء طلقها وإن شاء أمسكها وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اں حدیث کو حفرت' امام تمدین حسن بیستا' نے حفرت' امام اعظم ابوطنیفه بیستا' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حفرت'' امام محمد بیستا' نے فرمایا: حفرت امام اعظم ابوحنیفه بیستا کا فد بہب اور عام فقہاء کا فد بہب بیہ ہے کہ وہ اس کی بیوی ہے، وہ جا ہے تو اس کواپنے پاس رکھے اور حیاہے تو طلاق دے۔ اور یہی حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیستا'' کا موقف ہے۔

⇔ جس مرد نے جس عورت سے زنا کیا، اُسی عورت کے ساتھ اس کا نکاح ہوسکتا ہے بھا۔

اللهُ اَنُ يَتَزَوَّجَهَا قَالَ نَعَمُ ثُمَّ تَلا هَٰذِهِ الآيُة (وَهُوَ الَّذِي يُقَبِّلُ التَّوْبَةَ عَنُ عِبَادِهِ) عَنُ الْمَعَرُاقِ 'اللهُ اَنُ يَتَزَوَّجَهَا قَالَ نَعَمُ ثُمَّ تَلا هَٰذِهِ الآيُة (وَهُوَ الَّذِي يُقَبِّلُ التَّوْبَةَ عَنُ عِبَادِهِ)

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بنیار حضرت' حماد بنیاری " سے ، وہ حضرت' ابراہیم بنیاری " سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: ایک آ دمی حضرت' علقمہ بن قیس ڈاٹٹو' کے پاس آیا اور اس نے آگر کہا: ایک مرد نے ایک عورت کے ساتھ بدکاری کر لی ہے ، کیاوہ اسی عورت کے ساتھ نکاح کرسکتا ہے؟ فرمایا: جی ہاں۔ پھر یہ آیت پڑھی:

وَهُوَ الَّذِي يُقَبِّلُ التَّوْبَةَ عَنُ عِبَادِهِ

''اوروہی ہے جواینے بندوں کی تو بہ قبول فر ما تا ہے اور گناہوں سے درگز رفر ما تا ہے''۔ (ترجمہ کنزالا یمان،ام احررضا میکیۃ)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیستهٔ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میستهٔ'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

الله ضائع ہونے والاحمل، ماں باپ کوساتھ لئے بغیر جنت میں نہیں جائے گا 🗘

1199/(اَبُ و حَنِيْفَةَ) (عَنُ) خَالِدِ بُنِ عَلَقَمَةَ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ السِّقُطُ مُحْبَنُطِأْعَلَى بَابِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ أَدْخُلُ فَيَقُولُ لِا آدُخُلُ حَتَّى يَدُخُلَ اَبُوَاى

( ۱۱۹۸ )اخرجه مصدبن العسس الشيبائى فى الآثار( ٤٣٤ )فى النكاح نباب من تزوج تب فجراحدهها وعبدالرزاق ( ۱۲۷۹ )فى البطسكارق نبياب الدورز درنى بأمراة ثب يتزوجها وابن ابى شيبة ٤٠٤٤فى النكاح نباب فى الرجل يفجر بالعرأة ثب يتزوجها من رخص فيه أوسعيرين مشعور ١٠٢٦١ ( ٩٠٠ ) والبهيقى فى السينن الكبرى ١٥٦١٧ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابو صنیفه مُیالیّه حضرت نظارین علقمه مُیالیّه سے ، وہ حضرت (عبداللّه) ابن عباس وَاللّه سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مَن اللّه فی ارشاد فر مایا: بیجے پیدا کرنے والی ، کالے رنگ کی عورت ، اللّه تعالیٰ کی بارگاہ میں خوبصورت با نجھ عورت سے بہتر ہے۔ پھر رسول اکرم مَن اللّه فی نظر مایا: جو حمل کیا گرجائے وہ مسلسل جنت کے درواز نے پر رکار ہے گا، اس کو کہا جائے گا کہ (جنت میں) داخل ہوجا، وہ کہے گا: میں اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہونگا جب تک میرے ماں ، باب داخل نہیں ہونگا۔

(أحرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) محمد بن أيوبٌ ابن اشكاب (عن) أبي هارون الثقفي وهو داود بن الجراح (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي منصور عبد المحسن بن محمد بن على (عن) القاضي أبي القاسم على بن المحسن التنوخي (عن) أبي بكر محمد بن حمدان بن الصباح (عن) أحمد بن الصلت (عن) أبي عبيد القاسم بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخة فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة بطوله وتمامه

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیشید'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیشید'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن ایوب بن اشکاب بیشید'' ہے،انہوں نے اپنے والد حضرت''ارون تقفی (جوحضرت''واؤ دبن جراح بیشید'' ہیں ) ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشید'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفزت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بُیسَیّه' نے اپنی مندیس (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفزت'' ابومنصورعبدالحسن بن محمد بن علی بُیسَیّه' ہے،انہوں نے حضرت'' قاضی ابوقاسم علی بن محسن تنوخی بُیسَیّه' ہے،انہوں نے حضرت''ابو بکرمحمد بن محمد انہوں نے حمدان بن صباح بریسیّه' ہے،انہوں نے حمدان بن صباح بریسیّه' ہے،انہوں نے حضرت''ام منطم ابوحنیفہ بہیت' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحِفرت''امام محمد بن حسن میسید'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظیم ابوصنیفہ میسید'' سے کمل حدیث مفصل طور پر روایت کی ہے۔

الله جوهمل گرگیا، وہ قیامت کے دن اپنے ماں باپ کوساتھ لئے بغیر جنت میں نہیں جائے گا 🖒 ۱۲

1200/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ (عَنُ) رَجُلٍ مِنُ اَهُلِ الشَّامِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ اللهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ أَنَّكَ لَتَرِى السِّقُطَ مُحْبَنُطِاً عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ اُدُخُلُ فَيَقُولُ حَتَّى يَدُخُلَ اَبُوَاى

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه مُتِلَة حضرت' عبدالملك بن عمير مُتِلَة ' سے ، وہ اہل شام ميں سے ايک آدمی سے روايت کرتے ہيں ُرسول اکرم مَنْ ﷺ نے ارشاد فر مایا: بے شک تو کچ گرے ہوئے بچے کو جنت کے دروازے پر چمٹا ہوا دیکھے گا اس کو کہا جائے گا' اندر چلا جاتو وہ کہے گا: جب تک ميرے ماں باپ داخل نہيں ہونگے (ميں اس وقت جنت ميں داخل نہيں ہونگا)۔

⁽ ۱۲۰۰ )اخرجه البعصكفي في مستدالا مام ( ۲۶۳ ) وابن حبان ( ٤٠٥٦ ) والنسباشي ٢٥:٦-٢٦ في النكاح :باب كراهية تزويج العقيم والطبراني في الكبير ٢٠٠٠ ( ٥٠٨ ) والصاكم في البستدرك ١٦٠٢ والبربيقي في السنن الكبرى ١٨١٧ في النكاح :باب النهي عن تزويج من لم يلدمن النسباء

(أخرجمه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد ابن محمد بن سعيد الهمداني قال قرأت في كتاب حمزة بن حبيب (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن على قال هذا كتاب حسين ابن على (عن) يحيى بن الحسن (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد عن منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو وأبي يوسف (عن) أبي حنيقة

(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) إبراهيم بن عيسى (عن) سختويه بن شبيب (عن) أبي مطيع (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) يونس بن بكير (عَن) أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه سعيد بن أبى الجهم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (و) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) يونس بن بكير (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فى مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر ابن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوينى (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة الحديث من أوله إلى آخره أن رجلاً سأله أنى أتزوج فلانة الحديث إلى آخره

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة من أوله إلى آخره (وأخرجه) أيضاً في نسخة فرواه (عن) أبي حنيفة بطوله وتمامه

آس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بیست'' نے حفرت''احمدابن محمد بن سعید ہمدانی بیست'' سے روایت کیاہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت''حمز ہیں میں نے حضرت''حمز ہیں جسیب کی کتاب پڑھا ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیستہ'' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومجد حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''احمد بن مجمد بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''حسن بن علی بیشین' ہے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا: پیدھفرت''حسین بن علی بیشین' ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت'' یکی بن حسن بیشین' ہے،انہوں نے حضرت'' زیاد بن حسن بیشین' ہے،انہوں نے ایٹے'' والد بیشین' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

ن اس حدیث کوحفرت''ابومجد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناویوں ہے) حفرت''احمد بن محمد بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''حسین بن محمد بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمر و بیشین'' اور حضرت''امام ابو یوسف بیشین' ہے ان دونوں نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' ابومجد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت''محمد بن رضوان بیشت'' ہے، انہول نے حضرت''محمد بن سلام بیشت'' ہے، انہول نے حضرت''محمد بن حسن بیشتین' سے، انہول نے حضرت''امام

اعظم ابوحنیفہ میں ''سےروایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحمه حارثی بخاری بُیسَیْن' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حفرت''احمد بن محمد بُیسَیْن' ہے،انہوں نے حفرت''ابراہیم بن عیسی بیسیٰ بیسیٰن' ہے،انہوں نے حضرت'' ختو یہ بن شبیب بیسیْن' ہے،انہوں نے حضرت'' ابومطیع بیسیّن' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بُیسیّن' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت''احمد بن محمد بیشین' ہے، انہوں نے حفرت''منذر بن محمد بیشین' ہے، انہوں نے اپنے ''والد بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''یونس بن بکیر بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابونجد حارثی بخاری بیسته'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد بیسته'' ہے، انہوں نے اپنے''والد بیسته'' ہے، انہوں نے اپنے'' چپا انہوں نے اپنے والد حضرت''سعید بن ابوجہم بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسته'' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابو محمر حارثی بخاری بیت '' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حفرت''احمد بن محمد بیت '' ہے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد بیت '' ہے، انہوں نے اپنے''والد بیت '' ہے، انہوں نے حضرت''ایوب بن ہانی بیت''اور حضرت''حسن بن زیاد بیت '' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیت '' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحه بن محر بیستی' نے اپنی مندمیں ذکر کیا ہے (اس کی سندیوں ہے) بیستی' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیستی' سے، انہوں نے حضرت'' منذر بن محمد بیستی' سے، انہوں نے اپنے''والد بیستی' سے، انہول نے حضرت ''یونس بن بکیر بیستی' سے، انہوں نے حضرت'' امام عظم ابو صنیفہ بیستی' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشین' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوضل بن خیرون بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' قاضی ابولفر بن البول بن خیرون بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن طاہر قزوینی بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن تو بیشین' ہے، انہوں اشکاب بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن طاہر قزوینی بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیشین' ہے شروع ہے آخر تک حدیث روایت کی ہے اس نے حضرت' میں نے نوعی نام کی ہے، اس کے بعد کمل حدیث بیان کی )

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن بیشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشد'' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشد'' سےاول ہے آخر تک روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوحضرت'' امام محمد بن حسن بیشته'' نے اپنے نسخہ میں حضرت'' امام اعظیم ابوحنیفه''مفصل طور پرمکمل حدیث بیان کی۔

### اللہ کالے رنگ والی ، جو بچے بیدا کرے ، وہ خوبصورت بانجھ عورت سے بہتر ہے

1201/(اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنُ) عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ (عَنُ) رَجُلٍ مِنُ اَهُلِ الشَّمِ (عَنِ) النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اَتَزَوَّجُ فَلَانَةً فَنَهَاهُ عَنُهَا ثُمَّ اَتَاهُ اَيُضاً فَنَهَاهُ عَنُهَا ثُمَّ قَالَ سَوْدَاءُ وُلُودٌ اَحَبُ إِلِى مِنْ حَسَنَاءَ عَاقِر

﴿ حضرت حضرت امام اعظم ابوصنیفه بیسته حضرت "عبدالملک بن عمیر بیسته" " ہے وہ اہلِ شام کے ایک آدمی ہے روایت کرتے ہیں رسول اکرم من ایش نے ارشاد فرمایا: ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے آکرعرض کیا: یارسول الله من ایش ایس کی ایس ایک آدمی آیا اور اس نے آکرعرض کیا: یارسول الله من ایس کی بیسری فلاں عورت سے شادی کرلوں؟ حضور من این منع فرمادیا۔ وہ دوبارہ اجازت لینے آیا۔ آپ نے پھر منع فرمادیا، پھر آپ من ایس کی خوبصورت لینے آیا۔ آپ من ایس کی منع فرمادیا، پھر آپ من ایس کی خوبصورت بین اکرنے والی عورت میرے نزد یک خوبصورت بانجھ عورت سے بہتر ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) فاطمة قالت هذا كتاب حمزة بن حبيب فقرأت فيه (أخبرنا) أبو حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب الحسين بن على حدثنا يحيى بن الحسن (عن) زياد (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) الحسين (عن) أبي يوسف وأسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد ن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن عبد الملك (عن) أحمد (عن) إسحاق بن يوسف (عن) أبى حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (و) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) أبي حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) إبراهيم بن عيسى (عن) سختويه بن شبيب (عن) أبي مطيع (عن) أبي حنيفة حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) يونس بن بكير (عن) أبي حنيفة (وأحرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة والحسن بن سلام (عن) عيسى بن أبان (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة إلى آخر قوله حتى يدخل أبواي

(ورواه) (عن) أبى طالب بن يونس (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة

(وأحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) أيضاً في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

🔾 اس حدیث کوحفزت'' ابومحمد بخاری میت'' نے حفزت'' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی میست'' ہے، انہوں نے حضرت'' فاطمہ پیس'' ہے

روایت کیاہے ،انہوں نے کہا: پیحضرت''حمزہ بن صبیب بھٹھ'' کی کتاب ہے ، میں نے اس میں پڑھاہے ،اس میں وہ کہتے ہیں:ہمیں حضرت''امام اعظم الوصنيفه مُنِينة''نے حدیث بیان کی ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت''ابوڅمه حار ثی بخاری میشنیو'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت''احمہ بن محمد بيشة '' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت' وحسین بن علی ہوشتہ'' کی کتاب میں پڑھاہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی سے حضرت'' کیجیٰ بن حسن بیشیّه'' نے ،انہول نے حضرت''زیاد بیشیّه'' سے،انہول نے اپنے''والد بیشیّه'' سے،انہول نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ٹیشنڈ'' ہےروایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوحفزت'' ابوڅمه حارثی بخاری بیشته'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے )حضرت''احمہ بن محر میشد" سے، انہول نے حضرت "منذر بن محر میشد" سے، انہول نے حضرت "حسین میشد" سے، انہول نے حضرت "امام ابو پوسف بُغالبَهُ''اورحضرت''اسد بن عمر و نجالیہ'' ہے،ان دونوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ نبیانی'' ہے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کو حفرت'' ابومحمه حارثی بخاری بیشته'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' احمہ بن محمد بَيَنَيْهِ" ، ہے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد بَينَاية" ہے، انہوں نے اپنے " والد بَينَاية" ہے، انہوں نے اپنے " بچا بَينَاية" ہے، انہوں نے اپنے والدحفرت''سعید بن ابوجہم بُیَّاتیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بُیِّاتیہ'' سےروایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت''ابوڅمه حارثی بخاری میشد'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمہ بن محمد برنیلین' سے، انہوں نے حضرت''محمہ بن احمہ بن عبد الملک بڑیلیہ'' ہے، انہوں نے حضرت''احمہ بڑیلیڈ'' ہے، انہوں نے حضرت'' اسحاق بن یوسف بیشه " سے،انہوں نے حضرت''امام عظم ابوحنیفہ بیشتہ'' سے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوحضرت'' ابوڅمه حارثی بخاری بیشته'' نے ایک اوراسنا د کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' احمہ بن محمر میلید''سے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد میشید'' ہے، انہوں نے اپنے ''والد میشید'' ہے، انہوں نے حضرت''ایوب بن ہانی میں "اور حضرت "حسن بن زیاد میں " سے ،انہول نے حضرت "امام اعظم ابو صنیفہ میں " سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت''ابوڅد حارثی بخاری بیشنیو'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت''محمہ بن رضوان مِينية ''سے، انہول نے حضرت' محمد بن سلام مِينية ''سے، انہول نے حضرت' محمد بن حسن شيباني مِينية ''سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفه ^{بی}شت^{''} سے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوحضرت''ابومجمه حارثی بخاری بیشته'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' احمہ بن محمد مینند'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن عیسیٰ مینند'' سے،انہوں نے حضرت'' ختو پیربن شبیب مینند'' سے،انہوں نے حضرت' الومطيع بينية''ے،انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه مُیسید'' ہے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت''ابومحمد حارثی بخاری میسید'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے )حضرت''احمہ بن محمد مِسِيد "سے، انہوں نے حضرت "منذر بن محمد مِسِيد" سے، انہوں نے اینے "والد مِسِید" سے، انہوں نے حضرت "بولس بن بكير مِنْ " سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ بیشتہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت'' حافظ طلحہ بن محمر میں '' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت''ابوعباس احمد بن عقدہ میں "'اور حضرت' حسن بن سلام میں " سے ،ان دونول نے حضرت' عیلی بن ابان میں " سے ، انہول نے حضرت' محمد بن حسن مِينة ''ے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مِینیۃ ''سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و پنجی گواند "نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' ابوفضل احمد بن خیرون گواند " سے، انہوں نے حضرت' ابوعلی بن شاذان گواند " سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابونصر بن اشکاب گواند " سے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن طاہر قزوینی گواند " سے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن تو بہ قزوینی گواند " سے، انہوں نے حضرت ' سے، انہوں نے حضرت ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه گواند " سے ان الفاظ تک روایت کیا ہے حسی ید خل ابوای (جب تک میرے والدین جنت میں نہیں جاتے )

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رُولته'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه رُولته کی حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه رُولته''' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفزت''امام محمد بن حسن بُیتانیه'' نے اپنے نسخہ میں حفزت''امام اعظیم ابوحنیفہ بُیتانیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد بُرتانیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظیم ابوحنیفہ بُیتانیہ سے روایت کیا ہے۔

# 🚓 بیوی کی جینتجی اور بھانجی کے ساتھ نیز ،سالی کے ساتھ نکاح جائز نہیں ہے 🖈

1202/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنُ) جَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ وَآبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهَمُا قَالاَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لاَ تُنْكَحُ الْمَرُاةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلا عَلَى خَالَتِهَا وَلا تُنْكُحُ الْكُبُراى عَلَى الصُّغُراى وَلا الصُّغُراى عَلَى الْكُبُراى

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه میشد حضرت 'دشعهی میشد' سے، وہ حضرت ' جابر بن عبداللہ واللہ وا

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) عبد الله بن محمد بن عبد الله بن يونس السماني (عن) عمار بن خالد الواسطى (عن) عبد الحكيم الواسطى (عن) عبد الحكيم الواسطى (عن أبي حنيفة رحمه الله

اس حدیث کوحضرت''ابومحد بخاری میشد'' نے حضرت''عبدالله بن محمد بن عبدالله بن یونس سانی میشد'' سے،انہوں نے حضرت''عمار بن خالد واسطی میشد'' سے، انہوں نے حضرت''عبدالکہ مواسطی میشد'' سے روایت کا سر

( ۱۲۰۲ )امساحدیست جسابسرفساخسرجه ابن حبیان ( ۲۱۱۶ ) وابویعلی ( ۱۸۹۰ ) والطیبالیسی ۲۰۸۱ ( ۱۰۹۷ ) والنسساشی ۲: ۹۸ فی النکاح :بیاب تسعیریسته السجیسسع بیسن السسراً هٔ وخسالتها والبخاری ( ۵۱۰۸ ) فی النکاح :بیاب لا تنکح البراهٔ علی عبیتها احسد۳۳۰:۳۵ واماحدیث ابوهریرة فاخرجه ابن حبیان ( ۲۱۱۲ ) والبغوی فی شرح السنة ( ۲۲۷۷ ) واحد ۲:۲۲۲ والبیهی فی السنس الکبری ۱۳۵۰

#### الله عورت کوشو ہر کی وفات کی خبر ملی ،اس نے نکاح ثانی کرلیا، پھر پہلاشو ہرآ گیا 🖈

1203/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) عُمَرَ بَنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يُنْعَى إِلَى إِمْرَأَتِهِ فَتَتَزَوَّ جُ ثُمَّ يَقْدَمُ الْاَوَّلُ قَالَ يُخَيَّرُ الزَّوْجُ الْاَوْلُ إِنْ شَاءَ اِخْتَارَ اِمْرَأَتَهُ وَإِنْ شَاءَ اِخْتَارَ الطَّلاقَ اللَّهُ عَنْهُ الْاَوْلُ إِنْ شَاءَ اِخْتَارَ المَّلاقَ اللَّهُ عَنْهُ الْاَوْلُ إِنْ شَاءَ اِخْتَارَ المَّلاقَ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ ال

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وقال أبو حنيفة هي امرأة الأول على كل حال بلغنا ذلك (عن) على بن أبي طالب رضي الله عنه وبه نأخذ

اس حدیث کو حضرت 'اما محمد بن حسن بیسته' نے حضرت' امام اعظم ابوصیفه نبیستہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، پھر حضرت' امام محمد بیسته' نے فرمایا: اور حضرت '' امام اعظم ابوصیفه بیسته' نے فرمایا ہے: وہ برصورت میں پہلے ہی کی بیوی ہے۔ حضرت علی بن ابی طالب بی تن کے حوالے سے اس طرح مروی ہے اور ہم اس کو اپناتے ہیں۔

### 🗘 جس کا شوہر گم ہوگیا،وہ اسی کا انتظار کرے، یہی بہتر ہے 🜣

1204/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْمَرْاَةِ يَفْقِدُ زَوْجُهَا قَالَ بَلَغَنِي مَا قَالَ النَّاسُ مِنْ اَرْبَعَ سَنِيْنَ وَالتَّرَبُّصُ اَحَبُّ إِلِيَّ

﴿ ﴿ ﴿ حَضرت امام اعظم الوحنيف بُنِياتَة حضرت''حماد بُنِياتَة ''سے، وہ حضرت''ابراہیم بَنِیاتِیّے''سے روایت کرتے ہیں'جس عورت کا شوہر کم ہوگیا ہو،اس کے بارے میں چارسال کے انتظار کا لوگوں کا موقف مجھ تک پہنچاہے۔میری نگاہ میں انتظار کرنا ہی بہتر ہے۔

(أحسر جمه) الإمهام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد بلغنا ذلك عن على بن أبي طالب رضى الله عنه أنه قال في المفقود زوجها أيما امرأة ابتليت فلتصبر حتى يأتيها و فاته أو طلاقه طالب رضى الله عنه أنه قال في المفقود زوجها أيما امرأة ابتليت فلتصبر حتى يأتيها و فاته أو طلاقه أن اس مديث كوحفرت "امام محمد بن حسن بيلية" في حضرت "امام محمد بنيلة" في حضرت "امام محمد بنيلة" في خرمايا جسعورت كاشو بركم بوگيا بهو، الي عورت كي بارے ميں حضرت على بن ابي طالب براثيم كايفر مان جم تك يهنجا به المام عورت يرايي آزمائش آئے، وه اس كي وفات يا طلاق كي اطلاع آفي تك صبرا ختيار كرے۔

⁽ ۱۲۰۳ )اخىرجىه مىصىدبىن البعسسن الشيبانى فى الآثار( ٤٤٨ )فى النكاح نباب من تزوج امرأة نعى اليها زوجها وعبدالرزاق ( ۱۲۳۷ )فى الطلاق نباب التى لاتعلى مهلك زوجها ومالك فى البوطأ: ٩٤ ( ١٢١٣ )والبهيقى فى السنن الكبرى ٤٤٦٠ ( ١٢١٧ )فى الطلاق نباب من تزوجامرأة نعى اليهازوجها وعبدالرزاق ( ١٢٠٤ )اخىرجيه مىصىدبىن البعسسن الشيبانى فى الآثار ( ٤٥٠ )فى النكاح نباب من تزوجامرأة نعى اليهازوجها وعبدالرزاق ( ١٢٣٤ ) فى الطلاق نباب التى لاتعلى مهلك زوجها

﴿ ووره پِنِ كَى وجه سے وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جونسب كى بناء پرحرام ہوتے ہیں ﴿ اللّٰهِ مِن شِبْرَمَة (وَ) شُعْبَةُ كُلُّهُمُ (عَنَ) عِرَاكِ مِن مَالِكِ (عَنَ) عَائِشَةَ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ اللّٰهِ عَنْ شَبْرَمَة (وَ) شُعْبَةُ كُلُّهُمُ (عَنْ) عِرَاكِ مِن مَالِكِ (عَنْ) عَائِشَة وَضِى اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اَفْلَحَ مِن اَبِى الْقُعَيْسِ اِسْتَأْذَنَ عَلَى عَائِشَة فَاحْتَجَبَتُ مِنْهُ فَقَالَ اَنَا عَمُّكِ إِذُ رَضَعْتِ لَبَنَ اِمُوا وَ اللهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ صَدَّقَ اَفْلَحُ لَيَ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ يَحُرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحُرُمُ مِنَ النَّسِ فَكَانَتُ لَا تَحْتَجَبُ مِنْهُ بَعْدُ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُیرَاتیه بر اصل می الله بر الله به بر الله بر ال

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) أبي طالب (عن) عبد الله بن سوادة مولى بني هاشم (عن) محمد بن هاشم البعلبكي (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) أبي حنيفة (و) الحجاج بن أرطأة (و) ابن شبرمة (و) شعبة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن مخلد (عن) أبي طالب (عن) محمد بنهاشم (عن) سويد (عن) شعبة (عن) الحكم (عن) عراك

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیتاتیا'' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت'' ابوعبد اللہ محمد بن مخلد بیتیا'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوطالب بیتاتیا'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن سوادہ بیتیا'' (بنوہاشم کے آزاد کردہ) سے، انہوں نے حضرت'' موید بن عبد العزیز بیتیا'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم انہوں نے حضرت'' اور حضرت'' تعبد بیتیا'' اور حضرت'' بیاتیا'' سے، انہوں نے حضرت'' ابام اعظم البوصنیفہ بیتیا'' اور حضرت'' میں ارطاہ بیتیا'' اور حضرت'' ابن مند بیتیا'' اور حضرت'' ابن مند بیتیا'' سے، انہوں نے حضرت' ابنول ہے انہوں نے حضرت' ابوطالب بیتیا'' سے، انہوں نے حضرت'' میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یول ہے ) حضرت' ابنول نے حضرت ' ابنول نے حضرت' ابوطالب بیتیا'' سے، انہوں نے حضرت' میں ہوں نے حضرت ' سوید بیتیا'' سے، انہوں نے حضرت ' سوید بیتیا'' سے، انہوں نے حضرت ' سے، انہوں نے حضرت ' سے، انہوں نے حضرت ' سے، انہوں نے حضرت کیا ہے۔

( ۱۲۰۵ )اخسرجه العصكفى فى مستندالامام ( ۲۸٦ ) وابن حبان ( ۲۲۱۹ ) ومالك ۲۰۱۲ فى الرضاع بباب رضاعة الصغير و عبدالرزاق ( ۱۲۹۲۸ ) واحبد ۲۲۰ والعبيدى ( ۲۳۰ ) والدارمى ۲۰۲۲ والبخارى ( ۲۲۹ ) فى التكاح نباب مايعل من الدخول والنظرالى النسساء فى الرضاع ومسلم ( ۱٤٤٥ ) ۷ )فى الرضاع بباب تصريع الرضاعة من ماء الفصل 🗘 رضاعت کی وجہ سے وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جونسب کی وجہ سےحرام ہوتے ہیں 🌣

1206/(اَبُو حَنِيهُ فَهُ) (عَنِ) الْحَكِمِ بُنِ عُتَيْبَةَ (عَنُ) عِرَاكِ بُنِ مَالِكٍ (عَنُ) عُرُوةَ بُنِ الزُّبِيْرِ (عَنُ) عَائِشَةَ وَاللَّهُ عَنُهَا قَالَتُ جَاءَ اَفُلَحُ بُنُ آبِى الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ عَلَى عَائِشَةَ فَاحْتَجَبَتُ مِنْهُ قَالَ تَحْتَجِبِيْنَ مِنِّى وَآنَا عَيْشِ فَاللَّهُ عَنُهَا قَالَتُ فَذَكُرُتُ ذَٰلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَيْثِ فَقَالَتُ فَذَكُرُتُ ذَٰلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَرِبَتُ يَدَاكِ آما تَعْلَمِيْنَ آنَة يَحُرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحُرُمُ مِنَ النَّسِبِ

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أحمد القيراطي (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحماني (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أينضاً (عن) محمد بن المنذر (عن) أبى زياد سعد بن الحارث عن أبى عبد الله محمد بن صدقة الحمصى (وعن) أحمد بن سعيد الهمداني (عن) الحسين بن على بن راشد (و) أبى طالب عبد الله بن أحمد سوادة كلاهما (عن) محمد بن هاشم البعلبكي (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) أبى حنيفة (و) الحجاج بن أرطأة وابن شبرمة زاد أحمد بن محمد في حديثه وشعبة

(ورواه) أينضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) أحمد بن خالد بن عمرو الجمصى (عن) أبيه (عن) عيسى بن يزيد (عن) الأبيض ابن الأغر (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أبى الحسن على بن محمد بن عبيد (عن) على بن عبد الملك بن عبد ربه (عن) أبيه (عن) محمد بن المحسد بن المحسن (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن يوسف (عن) محمد بن هشام (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) الحجاج بن أرطأة وعبد الله بن شبرمة وشعبة وأبي حنيفة كلهم (عن) الحكم (عن) عراك (فال) الحافظ محمد بن المظفر قال الحجاج وشعبة في حديثهما (عن) عراك (عن) عرو-ة (عن) عائشة رضى الله عنها (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي على الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبي نصر

أحمد بن اشكاب البخاري (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبى الحسن المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الفارسي (عن) محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبى محمد عبد العزيز (عن) أحمد بن محمد بن على الكنانى (عن) أبى القاسم عبد الرحمن بن عبد العزيز ابن إسحاق (عن) أبى بكر محمد بن الحسين بن صالح السبيعى الحلبي (عن) أبى عمرو أحمد بن خالد السلفي (عن) أبيه (عن) عكرمة (عن) الأبيض بن الأغر (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) أبى سعيد الأسدى (عن) ابن قشيش (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أبى طالب عبد الله بن أحمد ابن سوادة (عن) محمد بن هاشم البعلبكي (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) الحجاج بن أرطأة (عن) عبد الله بن شبرمة وشعبة وأبى حنيفة

(ورواه) القاصي عدم أيضاً (عن) إبراهيم الطوسى (عن) عقبة بن مكرم (عن) يونس ابن بكير (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابومحمه حارثی بخاری مُنظِنَّ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''محمه بن رضوان مُنظِنِّ '' ہے،انبول نے حفرت''محمہ بن سلام مُنظِنَّ '' ہے،انہوں نے حضرت''محمہ بن حسن شیبانی مِنظِنْ ''امام اعظم ابوطنیفہ مُنظِنَّ '' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' عافظ طلحہ بن محمد بریسیّد' نے اپی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت' صالح بن احمد بریسیّد' ہے، انہوں نے حضرت' احمد بن خالد بن عمر وخمصی بریسیّد' ہے، انہوں نے اپنے ''والد بریسیّد' ہے، انہوں نے حضرت' 'ابوض بن اغر جمعی بریسیّد' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بریسیّد' ہے۔ یہ بریسیّد' ہے۔ کا سے حدیث کو حضرت' ابوضی بریسیّد' نے ایک اور اسناو کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' صالح بن شعیب بن ابوب بریسیّد' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بریسیّد' ہے وایت بریسیّد' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بریسیّد' ہے وایت

آس حدیث کو حفزت' ابو محمد حارثی بخاری بیشهٔ '' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفزت' ابو حسن علی بن محمد بن عبید بیشهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت' علی بن عبد الملک بن عبد ربه بیشهٔ '' ہے، انہوں نے اپ' والد بیشهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیشهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفه بیشهٔ '' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' حافظ محر بن مظفر بیتانیا" نے اپنی مندمیں حفرت' احمد بن محد بن یوسف بیتانیا" سے، انہوں نے حضرت' محمد بن بیتانیا" سے، انہوں نے حضرت' محد بن بیتانیا" سے، انہوں نے حضرت' حیاج بن ارطاہ بیتانیا" اور حضرت' عبداللہ بن شہر مہ بیتانیا" سے، انہوں نے حضرت' شعبہ بیتانیا" اور حضرت' عافظ محمد بیتانیا" سے، انہوں نے حضرت' عمراک بیتانیا" سے، انہوں نے حضرت' عمراک بیتانیا" سے، انہوں نے حضرت' عمراک بیتانیا" سے۔ انہوں نے حضرت' عمراک بیتانیا" سے، انہوں نے سیدہ عاکشہ بیتانیا" سے، انہوں نے حضرت' عمراک بیتانیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حمین بن فحمد بن خسروبلخی بیشته'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت''ابونصر احمد بن اشکاب بخاری بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت''اساعیل بن تو بہ قزوینی بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت''اساعیل بن تو بہ قزوینی بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت''مام اعظم ابوصنیفہ بیشته'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبداللهٔ حسین بن محمد بن خسر و بلخی مُینید'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابو حسن مبارک بن عبدالجبار صرفی میسید'' ہے، انہوں نے حضرت'' محمد بن مظفر مِیسید'' سے اپنی منکورہ اساد کے ہمراہ حضرت ''محمد بن مظفر میسید' ہے۔ انہوں اساد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیف میسید ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حین بن محمد بن خروبیخی بیشین نے اپنی مندیس (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشین ہے، انہوں نے حضرت' ابوقاسم عبد الرحمٰن بن عبد العزیز بن اسحاق بیشین ہے، انہوں نے حضرت' ابو کمر محمد بن حسین بن صالح سبعی طبی بیشین ' ہے، انہوں نے حضرت' ابوقاسم عبد الرحمٰن بن عبد العزیز بن اسحاق بیشین ' ہے، انہوں نے حضرت' ابول نے حضرت ' ابول نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیشین ہے۔ انہوں نے حضرت ' ابول ہے۔ مضرت ' ابول ہے حضرت' ابول نے حضرت' ابول نے حضرت' ابول نے حضرت' ابول ہے۔ مضرت کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرو بلخی بیشین ' نے اپنی مندیس (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' ابوسید اسدی بیشین ' ہے، انہوں نے حضرت' ابول کے حضرت' ابول نے حضرت' ابول ابول نے حضرت' ابول نے ابول نے حضرت' ابول نے ابول ن

اس حدیث کوحفرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیشیه'' نے حفرت'' ابوطالب عبدالله بن احمد بن سوادہ بیشیه'' سے، انہوں نے حضرت '' محمد بن ہاشم بعلیکی بیشیه'' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن ہاشم بعلیکی بیشیه'' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن ہاشیہ'' سے، انہوں نے حضرت' معبد بیشیه'' سے انہوں نے حضرت' ابوضیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' قاضی عمر بن حن اشانی مید "نے حفرت' ابوطالب عبدالله بن احمد بن سوادہ مید "نے مانہوں نے حفرت ' ' قاضی عمراشنانی نیس " نے ، انہوں نے حفرت' ابراہیم الطّوی نیس " نے ، انہوں نے حفرت' عقبہ بن مکرم میسی " نہوں نے حضرت' یونس بن بکیر میس " نے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ نیس " سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشین' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیشینے کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام مجمد بیشین' کاموقف ہے۔ بعد حضرت''امام عظم ابوصنیفه بیشین' کاموقف ہے۔

الله دوده کم پیایازیاده اس سے ده تمام رشتے حرام ہوجاتے جونسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں ا

1207/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْحَكِمِ بُنِ عُتَيْبَةَ (عَنِ) الْقَاسِمِ بُنِ مُخَيْمَرَةَ (عَنُ) شُرَيْحِ ابُنِ هَانِ (عَنُ) عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِى اللّهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ يَحُرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحُرُمُ مِنَ النَّسَب قَلْيُلُهُ وَكَثِيرُهُ

﴾ ﴿ حضرت امام عظم ابوصنیفه میسای حضرت ' حکم بن عتبه میسایی ' سے ، وہ حضرت ' قاسم بن مخیم و میسائی ' سے ، وہ حضرت ' شرح بن بانی میسائی ' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم سائی ہیں نے اس بانی میسائی سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم سائی ہیں نے ارشاد فر مایا: دودھ پینے سے وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جونب سے حرام ہوتے ہیں ، دودھ تھوڑ اہویا زیادہ۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) المنذر بن سعيد الهروي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

آس حدیث کوحفرت''ابوگر بخاری بیشته''نے حفرت''منذر بن سعید ہردی بیشته''سے، انہوں نے حفرت''احمد بن عبد الله کندی بیشته''سے،انہوں نے حفرت''ابراہیم بن جراح بیشته''سے،انہوں نے حضرت''امام ابو یوسف بیشته''سے،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوصنیفہ بیشتہ سے روایت کیاہے۔

الكرم من اليول اكرم من اليوم المعربين المراد الما المراد الما المراد الما المراد الما المراد الما المراد ال

1208/(اَبُو حَنِيهُ فَهَ) قَالَ ذَاتَ يَوْمِ الْاَتَعُجُبُونَ مَرَرُتُ بِمِسْعَرٍ وَهُوَ يُحَدِّثُ (عَنُ) قَتَادَةِ (عَنُ) اَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِنْقَهَا صَدَاقَهَا

﴾ ﴿ وَصَرِت امام عظم ابوصنیفه مِیسَانی فرماتے ہیں: کیاتم اس بات سے تعجب نہیں کرتے ہو کہ میں حضرت 'مسع میں ' کے پاس سے گزرا، وہ بیر حدیث بیان کررہے ہے حضرت قادہ ڈلائٹو نے حضرت انس بن ما لک ڈلائٹو سے روایت کیا ہے رسول میں ان کاحق مہر قرار دیا۔
نے حضرت صفیعہ ڈلائٹو کو آزاد کیا اوران کی آزاد کی کوبی ان کاحق مہر قرار دیا۔

(أخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) أبى بكر الخطيب (عن) القاضى أبى العلاء المواسطى (عن) محمد بن إسحاق القطيعى (عن) أبى حميد سهل بن أحمد بن عثمان الطبرى (عن) عبد الرحسن بن عبيد الله بن حبيب (عن) أبى بشر الصفار (عن) على بن الحسن الرازى (عن) الصباح بن محارب (عن) أبى حنفة قال ذات به م

⁽ ۷ - شخرجه البصصيكيفي في مستدالامام ( ٢٨٥ ) واحبدا : ١٢٦- ١٢٦ وعيدالله ابن احبدفي زوائدالبستند ۱: ١٣٢ والبربيتي في البستن الكبرى ٤٠٣٠٧ وابويعلى( ٢٦٥ ) والترمذي (١٤٤٦ ) ومسلم ( ١٤٤٦ )( ١٢ )

⁽ ۱۲۰۸ )اخبرجه ابن حبان ( ۲۰۹۱ ) وعبدالرزاق ( ۱۳۱۰۷ ) واحبد۱۷۸:۳وابن معدفی الطبقات ۱۲۵:۸ والدارقطنی ۲۸۵:۳ والطبرانی فی الکبیر ۱۷۸:۲۷وفی الصغیر( ۲۸۲ ) والبربیقی فی السنن الکبری ۲۲۸:۷

اس حدیث کوحفرت' قاضی ابو بکرمحر بن عبدالباقی انصاری بریشیا' نے حفرت' ابو بکر خطیب بریشیا' سے، انہوں نے حفرت' قاضی ابو علاء واسطی بریشیا' سے، انہوں نے حضرت' محر بن اسحاق قطیعی بریشیا' سے، انہوں نے حضرت' ابو جمید بہل بن احمد بن عثمان طبری بریشیا' سے، انہوں نے حضرت' ابوبشر صفار بریشیا' سے، انہوں نے حضرت' علی بین سن رازی بریشیا' سے، انہوں نے حضرت' صباح بن محارب بریشیا' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بریشیا' سے روایت کیا ہے۔ اس میں یا نظام میں سے قال ذات یوم (ایک دن فرمایا)

#### ایک روایت بیہ ہے کہ جنگ خیبر کے موقع پر متعہ ہے نع کیا گیا 🗘

1209/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَحَارِبِ بُنِ دِثَارٍ (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّهُ عَنْهَمُا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ مُتُعَةِ النِّسَاءِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه مُنِينَة حضرت''محارب بن دثار مُنِينَة'' ہے، وہ حضرت ابن عمر رُثَاثِهٰ ہے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم مُنْاثِیْمُ نے جنگِ خیبر کے موقع پرعورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمادیا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى في مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبى بكر الخياط (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن عبد الله بن سليمان الحضرمي (عن) الوليد بن حماد اللؤلؤى (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابو محد بخاری بُیسَّهٔ'' نے حفرت''احمد بن محمد بیسیّه'' سے، انہوں نے حضرت''قاسم بن محمد بُیسَّه'' سے، انہوں نے حضرت''ولید بن حماد بیسیّه'' سے، انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ بُیسَّهُ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محر بن خسروبلخی بیشته'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالله بن دوست علاف بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالله بن دوست علاف بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''قاضی عمر بن حسن اشانی بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''محد بن عبدالله بن سلیمان حضر می بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''وام معظم ابوحنیفه بیشته'' سے حضرت''واید بن حمادلولوئی بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''صن بن زیاد بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشته'' سے روایت کیا ہے۔

اس جدیث کو حفرت'' قاضی عمر بن حسن اثنانی میشد'' نے اپنی مٰدکورہ اساد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میشد'' سے روایت کیاہے۔

## ایک روایت بیرے کہ فتح مکہ والے سال متعہ سے نع کیا گیا تھا 🖈

1210/(أَبُو حَنِيسُفَةً) (عَنُ) اِبُنِ آبِي فَرُوَةَ يُونُسِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدَنِيِّ عَنْ آبِيهِ عَنْ رَبِيْعِ بُنِ سَبُرَةَالُجُهُنِيِّ

(عَنَّ) سَبُرَةَ قَالَ نَهِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتُعَةِ النِّسَاءِ عَامَ فَتُحِ مَكَّةَ

﴿ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتَعَةِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتُعَةِ النِّسَاءِ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ

﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بَیْنَیْ حضرت 'ابن ابی فروه بولس بن عبدالله مدنی بینین ''سے، وہ حضرت سبرہ وٹائی سے موایت کرتے ہیں: رسول اکرم مَن الی اسم عَنْ مَدوالے سال عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا تھا۔

(أحرجه) الحافظ طلحة بن محمد المدنى عن أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد عن أحمد بن حازم عن عبيد الله بن موسى عن أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن محلد (عن) محمد بن الفضل (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) ابن أبى ميسرة (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه ناخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه الله عنه المحمد بن الحصن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه ناخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه الله عنه المحمد بن محمد من المحمد بن محمد من المحمد بن محمد من محمد بن محمد من أبول في حضرت "احمد بن عبد من محمد من محمد بن محمد من محمد بن أبول في محمد بن محمد بن المحمد بن أبول في المحمد بن محمد بن أبول في المحمد بن أبول في ا

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد مدنی بُیستا'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن مخلد بُیستا'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن فضل بیستا'' سے، انہوں نے حضرت''سعید بن سلیمان بُیستا'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن بیستا'' سے، انہوں نے حضرت''امام عظم ابوصنیفہ بُیستا'' سے روایت کیا ہے۔

ن اس حدیث کوحفرت' حافظ طلحہ بن محمد مذنی میسید' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابن عقدہ میسید'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبدالرحمٰن مقری میسید'' سے، انہوں نے حضرت'' امام عقدہ میسید'' سے، انہوں نے حضرت'' ابن ابوعبدالرحمٰن مقری میسید'' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابو صنیفہ میسید'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشته'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشیا کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشیہ'' کا موقف ہے۔

الكرم مَثَاثِيَّةً نِي سيره ميمونه بنت حارث وللهاكساته حالت احرام مين نكاح كيا

اَلَاهُ وَحَنِيْفَةَ) (عَنُ) سَمَّاكِ بُنِ حَرُبٍ (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْرٍ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَيْمُوْنَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَهُوَ مُحْرِمٌ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوصنيفه مُينية حضرت "ساك بن حرب مُينية" "سے، وہ حضرت "سعيد بن جبير رُقَافَة" سے، وہ حضرت امام اعظم الوصنيفه مُينية حضرت "ساك عبر الله ) ابن عباس رُقَافِه اسے روایت کرتے ہیں 'وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم مَلَّافِیْقِم نے سیدہ میموند بنتِ حارث رُقَافِهُا کے ساتھ حالتِ احرام میں نکاح کیا تھا۔

⁽ ۱۲۱۱ )اخرجه السصكفى فى مستندالامام ( ۲۶۱ ) وابن حبان ( ٤١٣ ) واحبدا ٢٢١٠ والبخارى ( ٥١١٤ )فى النكاح :باب نكاح البحرم ومسسلهم ( ١٤١٠ ) ( ٤٦ )فى النكاح:باب تعريب نكاح البعرم وكراهة خطبتة والترمذى ( ٨٤٤ )فى العج :باب ماجاء فى الرحصة فى ذلك والنسبائى ١٩١٥فى العج :باب الرحصة فى النكاح البعرم

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح كتابة (عن) الفضل بن عبد الجبار (عن) النضر بن محمد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اں حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بیشت'' نے حضرت''صالح بن ابور میم بیشت'' سے (تحریری طور پر )،انہوں نے حضرت''فضل بن عبد الجبار بیشت'' سے،انہوں نے حضرت''نضر بن محمد بیشت'' سے،انہوں نے حضرت''اما ماعظمم ابوصنیفہ بیشتیسے روایت کیا ہے۔

﴿ حضور سَلَا عَيْنَ مِن عَيْنَ مَعُون بنت حارث كَ ساته مقام عسفان ميں حالت احرام ميں نكاح كيا ؟ حضور سَلَّ عَنْ فَا حَدِيثَ مَا تَكُمُ مَقَامَ عَسْفَانَ وَهُوَ مَنْ فَوْ مَا تَكُمُ وَ لَهُ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّ جَ مَيْمُوْلَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ بعُسْفَانَ وَهُوَ مُحْرَمٌ بعُسْفَانَ وَهُوَ مُحْرَمٌ

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ حَضِرتُ امام اعظم الوحنيف مُنْ اللهُ حَضِرتُ ' بيثم مِنْ اللهُ ' سے روایت کرتے ہیں (وہ بیان کرتے ہیں) رسول اکرم مَنْ اللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ الرّام مِين لَكَاحَ كَياتُها۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحمد بن الحسن في الآثارفرواه عن أبي حنيفة ثم قال محمد لا نرى بذلك بأساً ولكنه لا يقبل ولا يباشر ولا يمس حتى يحل وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه

آس حدیث کو حضرت''امام محد بن حسن بیستی'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیستی'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت'' امام محمد بیستی'' نے فرمایا: ہم اس میں کوئی حرج نہیں سیجھتے۔ لیکن جب تک احرام ختم نہ ہوجائے تب تک بوسہ نہ لے، مباشرت نہ کرے اور ہاتھ نہ لگائے۔ اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیستی'' کاموقف ہے۔

الله المسلمه والعناك وليم ميں رسول اكرم مَثَاثِينًا نے ستواور جو كھلائے اللہ

1213/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ قَالَ لَمّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ أُمَّ سَلْمَةَ اَوْلَمَ عَلَيْهَا سَوِيْقاً وَتَمَراً وَقَالَ إِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِصَوَاحِبِكِ

﴿ ﴿ حَفرت امام اعظم الوحنيفه بَيْنَا حَضرت '' بيتم وَكَانَّوْ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتے ہیں: جب رسول ا اکرم مَنَا اَیْنَا نے سیدہ ام سلمہ وَلَا اِنْ کَا ساتھ نکاح کیا تو ان کا ولیمہ' ستو وک' اور' کھجوروں' کے ساتھ کیا اور فر مایا: میں تیرے ساتھ سات دن رہوں گا۔ سات دن رہوں تو باقی از واج کے ساتھ بھی سات سات دن رہوں گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد يعني به أنه يقيم عندها سبعاً وعند صواحبها سبعاً قال وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

( ۱۲۱۲ )اخبرجیه مصیدین العسن الشیبانی فی الآثار( ۳۷۰ ) وابویعلی ( ۲۳۹۳ ) والصبیدی ( ۵۰۳ )باب نکاح العصرم والبهیقی فی السینسن السکیسری ۱۲:۵ واصبیدا:۲۲۱ والبخاری ( ۵۱۱۵ )فی النکاح :باب نکاح الهصرم ومسلم ( ۱٤۱۰ )فی النکاح :باب تصریب نکاح العصرم وکراهة خطبته وابن ماجة ( ۱۹۶۵ ) والطعاوی فی شرح معانی الآثار۲۹۹:۲

( ۱۲۱۳ )اخرجه ابن حبان ( ۲۹۶۹ ) والبربيتى فى السنن الكبرى ۱۳۱۷ واحبد ۴۱۷۲ والنسائى فى عبل اليوم واليلة مغتصراً وابن سعدفى البطبيقيات البكبيرى ۸۹۰۸ وابدوداود ( ۳۱۱۹ )فى البهنائز:باب الاسترجاع والطبرانى فى الكبير ۳۲ ( ۵۰۱ ) والعاكم فى البستدر ۲۰۸۲ والترمذى ( ۲۵۱۱ )فى الدعوات اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشهٔ '' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیشهٔ کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے پھر حضرت''امام محمد بیشهٔ '' نے فر مایا: اس کا مطلب میہ ہے کہ اس کے پاس بھی سات دن رہیں گے اور باتی از واج کے پاس بھی سات سات دن رہیں گے۔ امام محمد فر ماتے ہیں: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشیہ'' کاموقف ہے۔

#### 🗘 عورتوں کے ساتھ ان کے بیچھے کے مقام سے صحبت کرنا حرام ہے 🗘

1214/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) اَبِى قُدَامَةِ الْمِنْهَالِ بُنِ خَلِيْفَةَ (عَنُ) سَلْمَةَ بُنِ تَمَامٍ (عَنُ) اَبِى الْقَعْقَاعِ الْجَرَمِيّ (عَنُ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ حَرَامٌ اَنْ تُؤْتَى النِّسَاءُ فِى مَحَاشِهِنِّ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه میشد حضرت' ابوقدامه منهال بن خلیفه میشد' سے، وہ حضرت' سلمه بن تمام میشد'' سے، وہ حضرت' ابوقعقاع جرمی میشد' سے، وہ حضرت' ابن مسعود رہائیڈ' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں :عورتوں کے ساتھان کے بچھلے مقام سے صحبت کرنا جرام ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى بكر النخياط الحنبلى (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) الحسين بن عسر بن أبى الأحوص (عن) أبى بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) المنهال بن عمرو خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) أبى حنيفة غير أنه قال (عن) المنهال بن عمرو (عن) ثمامة (عن) أبى القعقاع

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللد حسین بن محر بن خسر و بخی بیشته '' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوضل بن خیرون بیسته '' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف میسته '' ابوضل بن خیرون بیسته '' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف میسته '' سے، انہوں نے حضرت '' ابوبل اوالاحوص بیسته '' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکراحمد بن محمد بن خالد بن محلی کا علی بیسته '' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن محلی کی بیسته '' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت '' ابوبکراحمد بن محمد بن خالد بن محمد بین خالد و بی بیسته '' سے، انہوں نے حضرت '' ابوحنیفه بیسته '' سے، انہوں نے حضرت '' ابوحنیفه بیسته '' سے، انہوں نے حضرت '' ابوت مقاع بیسته '' سے، انہوں نے حضرت '' ابوق مقاع بیسته '' سے، انہوں نے حضرت '' ابوق مقاع بیسته '' سے، انہوں نے حضرت '' ابوق مقاع بیسته '' سے، انہوں نے حضرت '' ابوق مقاع بیسته '' سے، انہوں نے حضرت '' ابوت مقاع بیسته '' سے، انہوں نے حضرت '' ابوت مقاع بیسته '' سے، انہوں نے حضرت '' ابوت مقاع بیسته '' سے، انہوں نے حضرت '' ابوت مقاع بیسته '' سے، انہوں نے حضرت '' ابوت مقاع بیسته '' سے، انہوں نے حضرت '' ابوت مقاع بیسته '' سے، انہوں نے حضرت '' ابوت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت '' ابوت مقاع بیسته '' سے، انہوں نے حضرت '' ابوت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت '' ابوت مقاع بیسته '' سے دونرت '' ابوت مقال بیسته کیا ہے۔ انہوں نے دونرت '' ابوت مقال بیسته کیسته بیسته کیسته کیسته

#### اللہ بچے بیدا کرنے والی کالی عورت ،اس خوبصورت عورت سے بہتر ہے جو با نجھ ہو 🖈

1215/(اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنُ) زِيَادِ بُنِ عَلَاقَةَ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ الْحَارِثِ (عَنُ) اَبِى مُوسَى اَنَّ رَجُلاً سَالًا النَّهِ اللهِ بُنِ الْحَارِثِ (عَنُ) اَبِى مُوسَى اَنَّ رَجُلاً سَالًا النَّهِ اَتَزَوَّ جُ فَلَانَةً اِمْرَاةً عَاقِراً فَلَمْ يَأْمُرُهُ ثُمَّ اَعَادَ عَلَيْهِ الْقَوْلَ اللهِ اَتَزَوَّ جُ فَلَانَةً اِمْرَاةً عَاقِراً فَلَمْ يَأْمُرُهُ ثُمَّ اَعَادَ عَلَيْهِ الْقَوْلَ ثَالِثَةً فَقَالَ سَوْدَاءُ وَلُودٌ اَحَبُّ إِلَىَّ مِنْ عَاقِرِ حَسَنَاءَ

( ۱۲۱۶) اخرجه العصكفى فى مسندالامام ( ۲۸۲) والدارمى ۲۰۲۱ ( ۱۱۲۷) وابن ابى شيبة ۲۵۲۶ والبهيقى فى السنن الكبرى ۱۹۹۷ ( ۱۲۱۵) والشهاب البوصيرى فى السنن الكبرى ۱۹۹۷ ) فى النسكاح: بساب الترغيسب فى النسكاح وابن حجرفى العطالب العمالية ۱۳۱۵ ( ۱۵۷۵ ) قىل النسكام و المعالية العمالية ۱۵۷۵ ( ۱۵۷۵ ) قىلست : وقد اخرج عبدالرزاق ۲:۱۲۱ ( ۱۰۳۵ ) قال النبى عليه دمله وأن تنكح سوداء ولود أخير من ان تنكح حسناء جملاء لا تلد

﴿ ﴿ حَفرت امام اعظم الوصنيفه رَئياتَهُ حَفرت ' زياد بن علاقه رَئياتُهُ ' سے، وہ حضرت ' عبداللہ بن حارث رَئياتُهُ ' سے، وہ حضرت ' ابوموسی طاقعہ اللہ! کیا میں فلاں عورت سے حضرت ' ابوموسی طاقعہ ' ایک آدمی نے رسول اکرم مُظافِیْم سے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا میں فلاں عورت سے نکاح کرلوں؟ وہ با نجھ ہے۔حضور مُلافیٰم نے اس کواجازت نہ دی۔ اس آدمی نے دوبارہ اجازت ما تکی حضور مُلافیٰم نے بھر بھی اجازت نہ دی۔ اس آدمی عورت جو نیچ بیدا کرتی ہو، وہ میری نگاہ میں خوبصورت بانچھ عورت ہے۔ بہتر ہے۔ میں خوبصورت بانچھ عورت سے بہتر ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى عن أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن هارون (عن) ابن أبي غسان (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن عقدة (عن) محمد بن أحمد بن أبي غسان (عن) أبي يحيي الحماني (عن) أبي حنيفة رحمه الله

اس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بیسته'' نے حفرت''احمد بن محمد بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''محد بن احمد بن ہارون بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''ابن ابوغسان بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''ابویکی حمانی بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیسته'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طحد بن محمد بیشین' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت'' ابن عقدہ بہتین' نے حضرت''محمد بن احمد بن ابوغسان نیشین' سے، انہوں نے حضرت'' ابو کیلی حمانی بیشین' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیف بیشین' سے دوایت کیا ہے۔

﴿ رسول اكرم مَنَا يَنَهُمُ نَ بِيوى كَساتُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَ يَحِيدُ كَمَقَام سِصِحِت كَرِفْ سِمِنع فرما يا بِ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِنْيَانِ النِّسَاءِ فِى اَعْجَازِهِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِنْيَانِ النِّسَاءِ فِى اَعْجَازِهِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِنْيَانِ النِّسَاءِ فِى اَعْجَازِهِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِنْيَانِ النِّسَاءِ فِى اَعْجَازِهِنَّ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه بَيْنَةُ حضرت'' حميد طويل بن قيس اعرَج ابوعبدالملك مَلى بَيْنَةُ 'سے، وہ حضرت''ابو ذر رُثَاثُوُ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فر ماتے ہیں: رسول اکرم مَنَاثِیَّا نے عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے صحبت کرنے سے منع فر مایا ہے۔

(أحرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي طالب عبد القادر بن يوسف (عن) أبي محمد الفارسي (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة (ورواه) عن أحمد بن محمد الخطيب عن محمد بن أحمد الخطيب (عن) على بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن حفص (عن) صالح ابن محمد (عن) حماد بن أبي حنيفة (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) أبى الحسين بن حميد (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة

(وأحرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) أبى غالب مبارك بن عبد الوهاب (عن) محمد بن محمد بن محمد بن طلحة (عن) جده أبى الحسن محمد بن

طلحة (عن (القاضى أبى نصر أحمد بن نصر بن اشكاب القاضى (عن) أبى إسحاق إبراهيم ابن محمد بن على الصيرفي (عن) أبي يونس إدريس بن إبراهيم المقانعي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رحمه الله

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محد بن خسر و بلخی بیسه "نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب عبدالقادر بن یوسف بیسه ''سے، انہول نے حضرت''ابو کھر فارسی پیشه ''سے، انہول نے حضرت''ابو برانی بیسه ''سے، انہول نے حضرت''ابوعرو برحرانی بیسه ''سے، انہول نے حضرت''محد بن حسن بیسه ''سے، انہول نے حضرت''ابوعرو برحرانی بیسه ''سے، انہول نے اپنے ''دادا بیسه ''سے، انہول نے حضرت''محد بن حسن بیسه ''سے، انہول نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیسه ''سے، دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محر بن خسر و بلخی بریشد'' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''احمد بن محد خطیب بُریشد'' سے، انہوں نے حضرت''علی بن ربیعہ بریشد'' سے، انہوں نے حضرت''حضر بن بریشد'' سے، انہوں نے حضرت''حضن بن رشیق بریشد'' سے، انہوں نے حضرت''حضن بن رشیق بریشد'' سے، انہوں نے حضرت''محد بریشد'' سے، انہوں نے حضرت''حمد بریشد بیشد'' سے، انہوں نے حضرت''حمد بریشد بیشد'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشد'' سے، وایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محد بن خسر و بلخی مُیتانیه' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' قاسم بن احمد بن عمر مُیتانیه' سے، انہوں نے حضرت' ابوحسین بن حمید مُیتانیه' سے، انہوں نے حضرت' دعبر الله بن حسن مُیتانیه' سے، انہوں نے حضرت' محد بن ابرا ہیم مُیتانیه' سے، انہوں نے حضرت' دعس بن زیاد مُیتانیه' سے، انہوں نے حضرت' دام ماعظم ابو حذیفه مُیتانیه' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابو بکر محمد بن عبدالباقی انصاری بُیتانیه'' نے اپی مند میں حضرت'' ابوغالب مبارک بن عبدالو ہاب بُیتانیه''
سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن منصور بُریتانیه'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن احمد بن محمد بن طلحہ بُریتائیه'' سے، انہوں نے حضرت' واضی ابونصر احمد بن نصر بن اشکاب قاضی بُریتائیه'' سے، انہوں نے حضرت ' ابواسحاق ابراہیم مقانعی بُریتائیه'' سے، انہوں نے حضرت ' ابواسحاق ابراہیم مقانعی بُریتائیه'' سے، انہوں نے حضرت ' ابولینس ادریس بن ابراہیم مقانعی بُریتائیه'' سے، انہوں نے حضرت ' دوریت کیا ہے۔ ' دحسن بن زیاد بُریتائیه'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بُریتائیه'' سے، دوایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت''اما محمد بن حسن میسید'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میسید کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد نمیشی'' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حفرت''ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی مُیشد'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) اپنے والد حضرت''محمد بن خالد بن خلی مُیشد'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد من خلی مُیشد'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی مُیشد'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مُیشد'' سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحضرت''اما محمد بن حسن بیشته'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظیم ابو حنیفہ بریشته'' سے روایت کیا ہے۔

# 🗘 جو بچہ بیدائش سے پہلے فوت ہوگیا ، وہ ماں باپ کوساتھ لئے بغیر جنت میں نہیں جائے گا 🌣

بَنِ عَلَاقَةَ (عَنُ) وَيِادِ بُنِ عَلَاقَةَ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ الْحَارِثِ (عَنُ) اَبِى مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ بُنِ الْحَارِثِ (عَنُ) اَبِى مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَ اللهِ وَسَلَّمَ اَنَّ السِّقُطَ لَيَكُونُ مُحْبَنُطِناً عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهُ اُدْخُلُ فَيَقُولُ لَا إِلَّا وَاللهِ وَسَلَّمَ اَنَّ السِّقُطَ لَيَكُونُ مُحْبَنُطِناً عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهُ اُدْخُلُ فَيَقُولُ لَا إِلَّا وَوَالِدَى مَعِي

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن هارون (عن) ابن أبي غسان (عن) أبى عشان (عن) أبى عشان (عن أبى عنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) محمد بن أبى غسان (عن) أبى يحيى الحماني (عن) أبى حنيفة

اس حدیث کوحفرت''ابوگھر بخاری بیشتا'' نے حفرت''احمد بن محمد بیشتا'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن احمد بن ہارون بمیشتا'' سے، انہول نے حضرت''ابن ابوغسان بیشتا'' سے،انہوں نے حضرت''ابو بچی حمانی بیشتا'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیف بمیشتا'' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حفرت''حافظ طلحہ بن محمد بیسیّه''نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یول ہے) حفرت''ابوعباس بن عقدہ بیسیّه'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن احمد بیسیّه'' سے، انہول نے حضرت''محمد بن ابوغسان بیسیّه'' سے، انہوں نے حضرت''ابو بیل حمانی بیسیّه'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیسیّه'' سے روایت کیا ہے۔

### ☆ بچہ مال کے پاس رہے گا جب خود کھانے پینے لگ جائے تو باپ کے پاس رہے گا باہدیا۔

1218/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ اَلَوَلَدُ لِأُمِّهِ حَتَّى يَسْتَغْنِى وَقَالَ إِبْرَاهِيْمُ إِذَا اسْتَغْنَى الصَّبِيُّ عَنْ أُمِّهِ فِى الْآكُلِ وَالشُّرْبِ فَالْآبُ اَحَقُّ بِهِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ ٹیسٹی حضرت''حیاد ہیں۔'' ہے،وہ حضرت''ابراہیم ٹیسٹی' ہے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں:بیٹاا بنی مال کا ہے،مال کے پاس رہے گا یہال تک کہ ماں سے بے نیاز ہو جائے۔حضرت ابراہیم ٹیسٹینے کہا ہے :جب بچہکھانے اور پینے میں مال سے بے نیاز ہو جائے تو پھر باپ اس کاحق دار ہوتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه ناخذ -أما الذكر فهي أحق به حتى يأكل وحده ويشرب وحده ثم أبوه أحق به- وأماالجارية فأمها أحق بها حتى تحيض ثم أبوها أحق بها ولا

( ۱۲۱۷ )قدتقدم فی ( ۱۲۱۵ )

خيار لواحد في ذلك فإن تزوجت الأم فلا حق لها في الولد والجدة أم الأم تقوم مقامها وإن كان للجدة زوج وهو الجد لم تحرم وإن كان غير الجد فلا حق لها وهو قول أبي حنيفة

اس حدیث کو حضرت''امام محمہ بن حسن بڑاتہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بڑاتہ'' کے حوالے سے آٹار میں نقل کیا ہے'۔اس کے بعد حضرت''امام محمہ بہتائی'' نے فرمایا ہے: ہم اس کو اختیار کرتے ہیں۔ لڑکے کے بارے بی سم ہے کہ وہ خود کھانے پینے لگ جائے۔اس کے بعد اس کابا پ حقد ارہے۔ اورلڑکی کے بارے میں بی سے بعد اس کابا پ حقد ارہے۔ اورلڑکی کے بارے میں بی سے باور کی بارے کے بارے میں بی سے کہ وہ خود کھانے ہے۔ ان میں سے کسی کو بھی اختیار نہیں ہوگا، اگر اس کی مال کسی جگہ شادی کر لیتی ہے تو پھر بچے پراس کا کوئی حق نہیں ہے،اس کی بجائے اس کی دادی یا نئی اس کا خیال رکھے گی،اوراگردادی کا شوہر ہواورو،ی اس لڑکی کا دادا بھی ہوتو حرام نہیں ہے،اوراگردہ اس لڑکی کا دادا نہ ہوتو پھر دادی کا بھی کوئی حق نہیں ہے۔دھرے امام اعظم ابوحنیفہ بیات 'کا بھی کوئی حق

#### 🗘 ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا 🜣

1219/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنْ) اَبِي إِسْحَاقٍ (عَنْ) اَبِي بُرُدَةَ بْنِ اَبِي مُوْسَى (عَنْ) اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لاَ نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مُیسَنیه حضرت' ابواسحاق مُیسَنیه' سے، وہ حضرت' ابو بردہ بن ابوموی مُیسَنیه' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم مُناتِیم نے ارشا دفر مایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

#### شبج جس نے ولی اور دو گوا ہوں کے بغیر نکاح کیا ،اس کا نکاح نہیں ہوا 🖈

1220/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) خَصِيْفٍ (عَنُ) جَابِرِ بُنِ عَقِيْلِ (عَنُ) عَلِيّ بُنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِىَ اللّهُ عَنْهُ (عَنِ)

( ۱۲۱۹ )اخسرجسه البطيعساوى فسى شسرح مبعسانسى الآثسار۹:۳ والعساكيم فبى البستندك ٢٠٠٢ وابونعيهم فبى شاريخ اصفهان ۱۲:۱ واحسيد ۲:۶۴ والبدارم ( ۲۱۸۳ ) والترمذى ( ۱۱۰۱ ) وابن حبان ( ٤٠٧٧ ) والطبرانى فى اللوسط ( ٦٨٠٥ ) والبهيقى فى السنن الكبرى ١٠٧٠ وفى الصغرى ( ۲۲٦۸ ) والخطيب فى تاريخ بعداد ٢١:١

( ۱۲۲۰ )اخرجيه منصب بن العسن الشيباني في العجة على اهل الهدينة ١٣٣٠ والبربيقي في السنن الكبرى ١١١٠ في النكاح :باب لانكاح الابولي وفي الصغرى١٢:٢ وعبدالرزاق ( ١٠٤٧٧ ) وابن ابي شيبة٤:٤١ ( ١٥٩١٦ ) في النكاح :من قال:لانكاح الابولي' النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْنِ مَنْ نَكَحَ بِغَيْرِ وَلِيٍّ وَشَاهِدَيْنِ فَنِكَاحُهُ بَاطِلٌ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مُرَّاللَّهِ حضرت 'خصیف مُرِّاللَّهِ ''سے، وہ حضرت ' جابر بن عقیل مُرِّاللَّهِ ''سے، وہ حضرت ' علی بن ابی طالب واللَّهُ ''سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مَنْ اللَّهُ نے ارشاد فر مایا: نکاح ولی اور دوگواہوں کے بغیر نہیں ہوتا، جس نے ولی اور دوگواہوں کے بغیر نہیں ہوتا، جس نے ولی اور دوگواہوں کے بغیر نکاح کیا اس کا نکاح باطل ہے۔

(أخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) أبى بكر الخطيب (عن) أبى بكر محمد بن إسحاق عن أحمد محمد بن محمد بن إسحاق عن أحمد بن عمر بن محمد بن إسحاق عن أحمد بن على بن شعيب المدائني عن أحمد بن عبد الله الحلاج (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبى يوسف (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت'' قاضی ابو بکر محمد بن عبدالباقی انصاری بیشهٔ '' نے اپنی مند میں حفرت'' ابو بکر خطیب بیشهٔ '' سے، انہوں نے حفرت'' ابو بکر محمد بن محمد

# کنی کسی کومز دوری پررکھو، تو مز دوری پہلے طے کرو کا اپنے بھائی کے سودے پر سودانہ کرو، کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ دو ک

1221/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ (عَنُ) اَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيْدٍ النُحُدرِيّ رَضِى اللَّهُ عَنُهُمَا (عَنِ) النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ اَحِيْهِ وَلاَ يَخُطِبُ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلاَ يَخُطِبُ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلاَ تَنَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ وَالْ يَعُولُ عَلَى عَمِّتِهَا وَلاَ تُنكَعُ الْمَرَاةَ عَلَى عَمِّتِهَا وَلا تَسَالُ طَلاقَ أُخْتِهَا لِتَكُفِءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا فَإِنَّ اللَّهَ رَازِقُهَا

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه بُينالية حضرت ' حماد بُينالية ' سے ، وہ حضرت ' أبرا ہيم بَينالية ' سے روايت كرتے ہيں وہ حضرت الوہ بريرہ اور حضرت الوسعيد خدرى بي الله الله على ا

( ۱۲۲۱ )اخرجسه البطسمساوی فی شرح مسسانسی الآشسار۴:۴ و ۱۰۲۵ واحسد۲:۸۲۲ والشسافعی ۲:۲۲۲ والعبیدی ( ۱۰۲۹ ) والبخساری ( ۲۱۵۰ ) ومسلم ( ۱۶۱۲ )( ۵۱ ) وابو داود ( ۲۰۸۰ ) وابن ماجة ( ۱۸۹۷ ) وقدمضی

#### وہ سیٹ لے، کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کاراز ق ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلله بن الحسن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى الكلاعي عن محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابوبکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی بُیتاتیه'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) اپنے والد حضرت''محمد بن خالد بن خلی بیتاتیه'' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن خالد وہبی بیتاتیه'' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن خالد وہبی بیتاتیه'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیتاتیه'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''محمر بن حسن میشهٔ ' نے اپنے نسخه میں حضرت' امام اعظم ابوحنیفه میشتہ سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 اس عورت ہے شا دی نہیں ہوسکتی جس کی پھوپھی یا خالہ نکاح میں ہو 🖈

1222/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَطَيِّةِ الْعَوْفي (عَنْ) اَبِي سَعِيْدِ الْخُدَرِيُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا تَتَزَوَّ جُ الْمَرُاةَ عَلَى عَيِّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مُیاللهٔ حضرت' عطیه عوفی مُیاللهٔ ''سے، وہ حضرت'' ابوسعید خدری ڈالٹیز''سے روایت کرتے بین رسول اکرم مَثَالِیَّا نِے ارشا دفر مایا: کسی عورت کے ساتھ اس کی پھو بھی اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے نکاح نہ کیا جائے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد بن جعفر (عن) موسى بن بهلول (عن) محمد بن مروان (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفرت ''ابومجدحارثی بخاری بیشهٔ ''نے اپنی مند میں ( ذکر کیاہے،اس کی اسادیوں ہے)حضرت ''ابوسعید بن جعفر بیشهٔ ''سے،انہوں نے حضرت''مام مجعفر بیشهٔ ''سے،انہوں نے حضرت''امام ابو حنیفه بیشهٔ سے،انہوں نے حضرت ''امام ابو حنیفه بیشهٔ سے روایت کیاہے۔

🚓 دودہنیں غلطی سے دوسر ہے شو ہر کے پاس چلی گئیں ، دونوں سے صحبت ہوگئی ،مسئلہ کاحل 🌣

1223/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَسَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا أُدْخِلَتِ الْمَرُاتَانِ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عَلَى غَيْرِ زَوْجِهَا فَوُطِئَتُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا قَالَ تُرَدُّ كُلُّ وَاحِدَةٍ عَلَى زَوْجِهَا وَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَلَا يُقَرِّبُهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَنْقَضِى عِدَّتُهَا

﴿ ﴿ حَضِرَتُ امام اعظم البوحنيفَه مِينَاللَةِ حَفِرتَ ''حماد مِينَاللَةِ ''سے، وہ حضرت ''ابراہیم مِینَاللَّهِ ''سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں جب دوعورتیں داخل کر دی جا کیں ، ان میں سے ہرایک دوسرے کے شوہر کے پاس چلی جائے اوران میں سے ہرایک (مام ۱۲۲۲) اضرجه العصکفی فی مسندالا مام (۲۷۰) واحد ۲۷۰۳ وابن ماجة (۱۹۲۰) وفی النکاح نباب لا تنکح المرأة علی عمتمها ولا علی خالتہا والطبرانی فی الا وسط (۱۶۸۹) وابو یعلی (۱۲۶۸)

( ۱۲۲۳ )اخسرجه مصدبن الصسن الشيباني في الآثار( ٤١١ ) وابن ابي شيبة ٢١٠٤ ( ١٧٤٦٨ ) في النكاح :ماقالوافي رجلين تزوج اختين فادخلت امرأة كل واحدمنهاعلي صاحبه ے ساتھ صحبت بھی ہوجائے توان میں سے ہرا یک کوان کے اصلی شوہر کے پاس لوٹا یا جائے گا اوراس کواتناحق مہر ملے گاجتنا اس غیر شوہر نے اس کی شرم گاہ کو استعمال کیا اور اس کا اصلی شوہر اس وقت تک اس کے قریب نہیں جائے گاجب تک اس کی عدت نہ گزر جائے۔ جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اں حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیست'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیست'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیست'' نے فرمایا: ہم اس کواپناتے ہیں اور یہی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیست'' کاموقف ہے۔

🗘 دودھ سے حرمت تب ثابت ہوتی ہے، جب دودودھ پینے کی عمر میں پیا جائے 🌣

1224 / الله فَرَجَعَ عَنُ قَوْلِه وَقَالَ لا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ مَا دَامَ هَذَا الْحِبُرُ فِي كَالَتُ الْمُوسَى فَذَكَر دُلِكَ وَلَا اللّهِ فَا اللّهِ فَرَجَعَ عَنْ قَوْلِه وَقَالَ لا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ مَا دَامَ هَذَا الْحِبُرُ فِيكُمْ

ایک کی بیوی نے بچہ بیدا کیا، وہ بچیفوت ہوگیا، عورت کے بیتانوں میں بہت دودھ آگیا، اس نے اپنشوہ سے ہما، اس کو چوس دیہاتی کی بیوی نے بچہ بیدا کیا، وہ بچیفوت ہوگیا، عورت کے بیتانوں میں بہت دودھ آگیا، اس نے اپنشوہ سے کہا، اس کو چوس کو کلی کردے۔ اس نے اسی طرح کیا، اس طرح کرنے میں تھوڑ اسا دودھ اس کے حلق میں اثر گیا۔ وہ حضرت ابوموی بڑا تیز کے پاس آیا اور اس بات کا تذکرہ کیا۔ حضرت ابوموی بڑا تیز کی بیوی تجھ پر حرام ہوگئی ہے۔ پھر وہ حضرت عبداللہ بن مسعود بڑا تیز کے پاس گے اور ان سے بہی مسئلہ بو چھا: انہوں نے فر مایا: تو ایک علاج کر دہا تھا، دودھ پینے سے حرمت تب ثابت ہوتی ہے جب وہ دودھ گوشت اور ہڈیاں پیدا کر سے اور بیت ہوتا ہے جب دوسالوں کے اندراندر دودھ پیا جائے، دودھ چھڑ انے کے بعد جب بچہ کھانا کھانے لگ جائے، اس زمانے میں دودھ پینے کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔ تو اپنی بیوی کو اپنی پاس رکھ وہ خص دوبارہ لوٹ کر حضرت ابوموی بڑا تھانے کے پاس آیا اور حضرت عبداللہ کا مؤقف ان کو بتایا۔ حضرت ابوموی بڑا تھانے قول سے رجوع کر لیا اور فر مایا: جب تک بی تبحر عالم تہمارے اندرموجود ہے آئندہ مجھ سے بھی کوئی مسئلہ مت پوچھنا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخرجه) الحن عبد الرحمن بن محمد بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الشلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضى الله

⁽ ۱۲۲۶ )اخسرجيه عبيدالبرزاق ۲۲۰۷٪ (۱۳۸۹ )في النكاح نباب رضاع الكبير ومالك في البوطا۲۰۲۰٪ ۱۶ )في الرضاع والبهيقي في السنين الكبرى ۲۱:۷ كافي الرضاع نباب رضاع الكبير وسعيدين منصورفي السنين ( ۹۷۱ )

عنهما

اس حدیث کو حفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی مُراسد "نے اپنی مسند میں (روایت کیاہے،اس کی اساد بول ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر مُراسد "عبدالرحلٰ بن محمد بن عمر مُراسد" عبدالرحلٰ بن محمد بن عمر مُراسد "عبدالرحلٰ بن محمد بن عمر مُراسد" سے،انہوں نے حضرت "محمد بن شجاع کمجی مُراسد" سے،انہوں نے حضرت "محمد بن شجاع کمجی مُراسد" سے،انہوں نے حضرت "حصرت نور یاد مُراسد" سے،انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوصنیفه مُراسد" سے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد نیشته'' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظیم ابوحنیفه نیشته نیست نیا ہے۔

### 🗘 مهر طےنہ کیا قبل از دخول انتقال ہو گیا ،عورت کومہمثل ملے گا 🖈

1225/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) عَلْقَمَةَ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ فِى اللهُ عَنْهُ اللهَ مَرُادَةِ تُوفِّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَلَمْ يَفُرُضُ لَهَا صَدَاقَهَا وَلَمْ يَكُنُ دَخَلَ بِهَا فَقَالَ لَهَا صَدَاقُ نِسَائِهَا وَلَهَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ الْعَدَّةُ فَقَامَ مَعُقَلُ بُنُ سِنَانِ الْآشُجَعِيُّ فَقَالَ اَشُهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَعَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَسَلَّمَ وَاللّهِ مَعْقَلُ مُعَلِّى مِثْلَ مَا قَضَيْتَ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه میسنیه حضرت' حماد میسند' سے، وہ حضرت' ابراہیم میسند' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت علقمہ رٹائنڈ سے روایت کرتے ہیں' ایک عورت کا شوہر فوت ہوگیا، اس نے اس کا حق مہر مقرر نہیں کیا تھا اور نہ ہی اس کے ساتھ محبت کی تھی۔ اس کے بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود رٹائنڈ نے فر مایا: اس کواس کے خاندان کی دیگر خواتین جیسیا مہر ملے گا اور اس کو میراث بھی ملے گی اور اس پر عدت بھی لا زم ہے۔ حضرت معقل بن سان انتجعی رٹائنڈ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا: میں میراث بھی ملے گی اور اس پر عدت بھی لا زم ہے۔ حضرت موعید واشق انتجعی رٹائنڈ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا: میں گواہی ویتا ہوں کہ رسول اکرم مُنائیڈ کم نے حضرت بروع بنت واشق انتجعی رٹائنڈ اگرے بارے میں بالکل اسی طرح کا فیصلہ فر ما یا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن المنذر (عن) محمد بن الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبى يوسف رَحِمَهُ الله تَعَالَىٰ (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة مفصلاً وقال فى آخره ففرح عبد الله فرحة ما فرح قبلها مثلها لموافقة رأيه قول رسول الله صلى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة (وأخرجه) أيضاً فى نسخته فرواه (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

آس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بیشته'' نے حضرت''محد بن منذر بیشته'' سے، انہوں نے حضرت''محد بن الله کندی بیشته'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشته انہوں نے حضرت''ابراہیم بن جراح بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشته ''سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت ''امام محمد بن حسن بیشیا'' نے حفرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیشیا کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''حضرت ' حضرت ' حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیشیا'' سے تفصیلاً روایت کیا ہے، اس کے آخر میں فرمایا: فیفسر سے عبد الله فرحه ما فرح قبلها مثلها

( ۱۲۲۰ )اضرجه مسعدبس العسن الشيبانى فى الآثار( ٤٠٦ ) وابوداود( ٢١١٤ )فى النكاح :باب فيس مات ولم يسب صداقاً حتى مسات والتسرمذى ( ١١٤٥ )فى النكاح :باب ماجاء فى الرجل يتزوج السرأة فيسوت عنسهاقبل ان يفرض لها · وعبدالرزاق ( ١٠٨٩٨ )فى النكاح :باب احدالزوجين يعوت ولم يفرض لهاصداقاولم يدخل بها واحعدا ٤٣١٠ لموافقه رایه قول رسول الله صَلَی الله عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (توحفرت عبدالله اس قدرخوش ہوئے کہ اس سے پہلے ان کواتنا خوش بھی نہیں و یکھا گیا کیونکہ ان کا فیصلہ رسول اکرم سُونِیْمَ کے فیصلے موافق ثابت ہواتھا) اس کے بعد حفزت ''امام محمد مُرَیْنَدُ'' نے فرمایا: ہم اس کواختیا رکرتے ہیں۔اور یہی موقف حضرت امام اعظم ابوضیفہ مُرینیَد''کا ہے۔

اں حدیث کوحضرت'' امام محمد بن حسن ہوں '' نے اپنے نسخہ میں حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ ہوں سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 عدت کے دوران نکاح کیا، پھر طلاق دی، طلاق واقع نہیں ہوئی 🜣

1226/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّ جُ اِمْرَاةً فِي عِدَّتِهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَالَ لاَ يَقَعُ طَلَاقُهُ عَلَيْهَا وَلاَ يُحَدُّ قَاذِفَهَا وَلَا يُلاَعِنُ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه بَیْنَدُ حضرت' مهاد بَیْنَدُ ' سے ، وہ حضرت' ابراہیم بَیْنَدُ ' سے روایت کرتے ہیں جو کسی عورت کے ساتھاں کی عدت میں نکاح کر ہے پھراس کوطلاق دے ،اس کی طلاق واقع نہیں ہوئی ہے اوراس پرتہمت لگانے والے پرحد قذف نہیں لگائی جائے گی اور نہ ہی لعان ہوگا۔

(وأخرجه) أيضاً في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثرجمه الله عنه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رحمه الله

اں حدیث کوحفزت''امام مجمد بن حسن بہتا '' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیستا ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن میسید'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفد میسید کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام مختلم ابوصنیفہ میسید'' کاموقف ہے۔ بعد حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میسید'' کاموقف ہے۔

#### 🚓 عدت کے دوران نکاح کیا، بچہ بیدا ہوگیا، وہ کس کا شار ہوگا 🖈

1227 (اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجُ اِمُرَاةً فِي عَدَّتِهَا فَوَلَدَتْ قَالَ إِنْ ادَّعَاهُ الْأَوَّلُ فَهُوَ وَلَدُهُ وَإِنْ شَكَّا فِيْهِ فَهُوَ وَلَدُهُمَا يَرِثُهُمَا وَيَرِثَانِهِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بُیسی حضرت'' حماد بُیسی'' سے ، وہ حضرت'' ابراہیم بُیسی'' سے روایت کرتے ہیں' جس نے کئی عدت میں نکاح کرلیا اور اس کے ہاں بچہ بیدا ہو گیا ، اگر پہلا شوہراس بچے کا دعویٰ کر بے تو وہ بچہ اُس کا ہے ، اگر پہلا انکار کرے اور دوسرادعویٰ کرے تو وہ دوسرے کا ہے اور اگر دونوں کواس میں شک ہوتو وہ ان دونوں کا بچہ ہے اور وہ دونوں کی وراثت یا کیں گے۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي جنيفة ثم قال محمد ولسنا ناخذ بهذا ولكنا نرى إذا طلقها فتزوجها غيره في عدتها فدخل بها فإن جاء ت بولد ما بينها وبين سنتين منذ دخل بها الآخر فهو ابن الأول وإن كان لأكثر من سنتين فهو ابن الآخر وكان أبو حنيفة يقول نحواً من ذلك في الطلاق البائن

🖸 ای حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن بیشته'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه بیشیه'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت''

( ۱۲۲۲ )اخرجه مصدرين العسين الشبيباني في الآثار( ٤١٠ ) في النيكاح نباب من تزوج امراة في عدتهاثيم طلقها ( ۱۲۲۷ )اخرجه مصدرين العسين الشبيباني في الآثار( ٤٠٨ ) وعبدالرزاق٢١:١٥١ ( ١٠٥٥٤ )في النيكاح نباب نيكاصها في عدتها امام محمد بہتین نے فرمایا: ہم اس کونبیں اپناتے ہیں ، کین ہم ہے کہتے ہیں کہ اگر شوہر نے بیوی کوطلاق دی ، کسی دوسر نے خص نے عدت میں اس سے نکاح کرلیا اور اس کے ساتھ صحبت بھی کرلی ، اگر دوسر سے شوہر کے صحبت کرنے کے بعد دوسال کے درمیانی عرصے میں بچہ پیدا ہوجائے ، تووہ پہلے شوہر کا ہے ، اور اگر دوسال کے بعد پیدا ہوا تووہ دوسر سے کا ہے ۔ اور حضرت ' امام اعظم ابو صنیفہ بھی ہیں نے طلاق بائن کے بار سے بھی یہی موقف اپنایا ہے۔

﴿ ﴿ حضرت اہام اعظم ابوصنیفہ بُیالیہ حضرت ''حماد بُیالیہ ' سے ،وہ حضرت ''ابراہیم بُیالیہ ' سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت علی ڈائٹیؤ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' جوعورت عدت میں نکاح کرے ،اس کو دوسرے شوہر سے الگ کردیا جائے گا اور اس کو اتناحق مہر دیا جائے جتنا اس کے شوہر نے اس کو استعال کیا ہے۔ پہلے شوہر کی جتنی عدت باقی ہے وہ پوری کرے،اس بعدجس کے ساتھ جا ہے نکاح کر لے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد رحمه الله وبهذا كله نأخذ إلا أنا نقول يستكمل عدتها من الأول وتحتسب ذلك من عدتها من الثاني وتستكمل ما بقي من عدتها من الثاني الا أنا نقول يستكمل عدتها من الأول وتحتسب ذلك من عدتها من الثاني وتستكمل ما بقي من عدتها من الثاني الا أنا نقول يستكمل عديث كوحفرت أمام محمد بين أمام عظم ابوحنيفه بين "كحوالے سة ثار مين نقل كيا ہے - بجر حضرت أمام محمد بين أنا م محمد بين أن كل عدت الم محمد بينية "خوم كا عدت الم محمد بينية "خومايا: بهم اس كواختيار كرتے بيں اليكن بهم يہ بين كه بين وه پيلے شوہر كى عدت الله على الله على

#### 🗘 بچہ بستر والے کا ہے اور زنا کارکیلئے پیھر ہے 🗘

1229/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ (عَنِ) الْأَسُوَدِ (عَنُ) عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلُولُدْ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ اَلْحَجَرُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه بُیاللهٔ حضرت' حماد بُیاللهٔ '۔۔، وہ حضرت' ابراہیم بُیاللهٔ 'سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت اسود بُیاللهٔ سے ، وہ حضرت عمر بن خطاب براتھ نے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مُن تینیم نے ارشادفر مایا: بچہ بستر والے کا ہے اور زنا کار کے لئے بچھر ہے۔

⁽ ۱۲۲۸ )اخرجه مصدبن المسسن الشيبانى فى الآثار( ٤٠٩ ) وفى الصجة على اهل الهدينة ١٩١٣فى النكاح :الرجل يتزوج السرأة فى عدتها الرجل المساق الم عدتها وابويوسف فى الآثار( ٦٠٩ ) وابن ابى شيبة ٤:٤ ( ١٧١٩ ) فى النكاح :ماقالوافى العرأة تزوج فى عدتها الهاصداق ام لله الوالسهيقى فى السنن الكبرى ٤٤١:٧

⁽ ۱۲۲۹ )اخبرجیه اکسے سیکنفنی فنی مستندالاصام ( ۲۸۳ ) واپیویسیلنی ( ۱۹۹ ) وابن ماجة ( ۲۰۰۵ )فی النکاح :باب والو لد للفراش وللعاهرالعبر والطعاوی فی شرح معانی الآثار۲:۴۰ والبهیقی فی السنن الکبری۴۰۲:۷ الصبیدی ( ۱۰۸۵ )

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن محمد البخاري (عن) أبي سعيد بن جعفر (عن) يحيى بن فروخ (عن) محمد بن بشر (عن) أبي حنيفة

اس حدیث کوحفرت''ابوممر بخاری بُرِینیه'' نے حفرت''محمر بن محمر بخاری بُرِینیه'' سے،انہوں نے حفرت''ابوسعید بن جعفر بیسیه'' سے، انہوں نے حضرت'' بچیٰ بن فروخ بیسیه'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن بشر بُرِینیه'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفه بُرِینیه'' سے روایت کیا ہے۔

﴿ ایلاء موا، یا خلع لیااس کے بعدر جوع کیلئے تجدید نکاح ضروری ہے، کیونکہ بیطلاق بائن موتی ہے ہے:

1230/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِیْمَ اَنَّ الْمُولَى مِنْهَا وَالْمُخْتَلِعَةَ لَا يَقُدِرُ زَوْجُهَا اَنْ يُرَاجِعُهَا

إِلَّا بِنِكَاحِ جَدِیْدٍ وَإِنْ مَاتَا لَمْ يَتَوَارِ ثَالِلاَقَ الطَّلاقَ بَائِنٌ وَلَكِنَّهُ يُطَلَّقُ مَا دَامَتُ فِي الْعَدَّةِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم البوصنيفه بَيْنَاللَّهُ حضرت ''حماد بَيْنَاللَّهُ ''سے، وہ حضرت ''ابراہیم بَیْنَاللَّهُ ''سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں۔ جس کے ساتھ ایلاء کر لیا گیا ہواور جوعورت خلع لے، اس کا شوہرا گراس سے رجوع کرنا چاہے، وہ تجدید نکاح کرے، اس کا شوہرا گراس سے رجوع کرنا چاہے، وہ تجدید نکاح کرے، اگر وہ مرجا کیں توایک دوسرے کے وارث نہیں ہونگے، اس لئے کہ بیطلاق بائن ہوتی ہے، کین جب تک وہ عدت میں ہے۔ بیاس کومزید طلاق دی جاسکتی ہے۔

ایک وقت میں متعہ جائز ہواتھا، پھرآ یتِ نکاح اور آ بتِ میراث نے اس کومنسوخ کردیا 🖈

1231/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ (عَنُ) عَبُدِ اللّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِى اللّهُ عَنُهُ آنَّهُ قَالَ فِى مُتَعَةِ النِّسَاءِ إِنَّمَا رُجِّصَتُ لِاصَحَابِ النبيِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثلاثَةَ اَيَّمٍ في غَزَاةٍ لَهُمْ شَكُوا إِلى النبي صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثلاثَةَ اَيَّامٍ في غَزَاةٍ لَهُمْ شَكُوا إِلى النبي صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَالصَّدَاقِ وَالْمِيْرَاثِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بیستہ حضرت'' حماد بیستہ ' سے ، وہ حضرت'' ابراہیم بیستہ ' سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رفائظ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فر مایا عورتوں کے ساتھ متعہ ( یعنی وقتی نکاح ) کی رسول اکرم مُثابِّظ مِن کے ایک غزوہ کے دوران اپنے صحابہ کو اجازت دی تھی ، کیونکہ انہوں نے رسول اکرم مُثابِیْظ کی بارگاہ میں بیویوں سے دوری کی پریشانی کی شکایت کی تھی ، اس کے بعد آیتِ نکاح ، آیتِ مہراور آیتِ میراث نے متعہ کومنسوخ کردیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الملك

( ۱۲۳۰ )اخسرجيه مسعيدين العسين الشبيباني في الآثار( ٤١٥ )في النكاح :باب من تزوج مختلعة اومطلقة وعبدالرزاق ( ١١٧٨٩ )في الطلاق باب الهختلعة والهولي عليهايتزوجهافي العدة

( ۱۲۳۱ )اخرجه مسعدبن العسن الشيبانى فى الآثار( ٤٣٢ ) وابن حبان ( ٤١٤١ ) والبخارى ( ٤٦١٥ )فى تفسير بورة العائدهة بباب ( لا تسعرمواطيبسات مسااحل السلبه لسكسم ) ومسسلسم ( ١٤٠٤ )فى النسكاح الهتعة وابن ابى شيبة ٢٩٢٤ والطعاوى فى شرح معانى الآثار ٢٤:٢ والبهيقى فى السنن الكبرى بين الحسن بن مجمد (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) أبي عبد الله محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

(و أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) المحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى عن محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محر بن خسر و بلخی رہیں۔ ' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' بہول نے دخرت' ' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالملک بن حسن بن محمد بہتیہ ' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالملک بن حسن بن محمد بہتیہ ' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالملک بن حسن بن محمد بہتیہ ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوعبدالله محمد بن ابرا ہیم بن حبیش بغوی بہتیہ ' ہے، انہوں نے حضرت ' ابوعبدالله محمد بن شجاع بلحی بہتیہ ' ہے، انہوں نے حضرت' دوسن بن زیاد بہتیہ ' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیف بہتیہ ' سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن بیسته'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیستا کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت' 'حسن بن زیاد میسیّه'' نے اپنی مسند میں حضرت'' ابوضیفہ'' ہے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حفرت' ابو بکراحمد بن محد بن خالد بن خلی کلاعی میشد " نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) اپنے والد حفرت' محمد بن خالد بن خلی بیشد " سے، انہوں نے حضرت' محمد بن خالد من خلی بیشد " سے، انہوں نے حضرت' محمد بن خالد وہبی بیشد " سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ میشد " سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن بیشد'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیسیہ'' سے روایت کیا ہے۔

🗘 رسول اکرم مَنَافِیْنِم آخری ایام میں سیدہ عائشہ نافینا کے حجرے میں رہنے لگ گئے تھے 🌣

1232/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ (عَنِ) الْأَسُودِ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنُهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَرِضَ الْمَرْضَ الَّذِي قُبِضَ فِيْهِ اِسْتَحَلَّ نِسَاءَهُ أَنْ يَكُوْنَ فِي بَيْتِي فَاحُلَلْنَ لَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُسُوعَةً فَكَنَسْتُ بِيْتِي وَلَيْسَ لِي خَادِمٌ وَفَرَشْتُ لَهُ فِرَاشاً حَشُواً مِرْفَقَتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ مَتَّى وُضِعَ عَلَى فِرَاشِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ مَتَّى وُضِعَ عَلَى فِرَاشِهِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه بیستهٔ حضرت ' حماد بیشتهٔ ' سے ، وہ حضرت ' ابراہیم بیشته' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت اسود بیسته سے ، وہ ام المونین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ بیشتہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مُنافینہ جب اس بیاری میں معتلاء ہوئے جس میں آپ کا وصال ہوا، تو آپ طافینہ نے اپنی تمام عو بوں سے اس بات کی اجازت مانگی کہ آپ میرے جمرے میں رہیں ، سب از واج نے آپ کواجازت دے دی۔ آپ فرماتی ہیں: جب میں نے یہ بات سی تو میں جلدی سے انھی اور اپنے جمرے رہیں ، سب از واج نے آپ کواجازت دے دی۔ آپ فرماتی ہیں: جب میں نے یہ بات سی تو میں جلدی سے انھی اور اپنے جمرے رہیں ، سب از واج نے آپ کواجازت دے دی۔ آپ فرماتی ہیں: جب میں نے یہ بات سی تو میں جلدی سے انھی اور اپنے جمرے رہیں ، سب از واج نے آپ کواجازت دے دی۔ آپ فرماتی ہیں: جب میں نے یہ بات سی تو میں جلدی ہے انہیں دور میں بات کی ایک میں بات کی ایک میں دور میں بات کی ایک میں بات کی با

ر ۱۲۲۲ )اخرجيه البسنسارى ( ۱۹۵ ) ومسسلم ( ٤١٨ ) وابوعوانة فى الهسند١:٣٤١ ( ١٦٤٠ ) والبسهيقى فى السنس الكبرى ٢١٤١ فى الطهارة نباب التطهير فى سائرالاوانى موالنسباتى فى الكبرى ٢٥٤٤ ( ٧٠٨٣ ) کی خود ہی صفائی کی ،میرے پاس اس وقت خادم نہیں تھا، میں نے رسول اکرم مَثَاثِیَّا کے لئے وہ بچھونا بچھایا جس کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی اوراذخر گھاس کا تکبیر کھا،رسول اکرم مَثَاثِیَا دوآ دمیوں کے درمیان سہارا لیتے ہوئے تشریف لائے اور حضور مُثَاثِیَا ہو کے اس بچھونے پر بٹھادیا گیا۔

﴿ خَلْعَ يَا فَتَّ ،عَرَتَ مِينَ آزَادَ كَي كُنُ عُورَتَ سِينَكَاحَ كِيا ، قَبْلَ ازْ دَخُولَ طلاقَ دَى ، مَمَلَ مَهِرَ عِلْحُكَّ اللهُ خُلِيةَ فَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّلَّالَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَا قُلْهُ السَّمْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّلَّا وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِقُولُولُولُولُولُ وَاللَّالِ وَاللَّالِمُ وَاللَّالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْ

﴿ حضرت امام اعظم الوصنيفه بَيَاللَةِ حضرت "حماد بَيَاللَة " ہے، وہ حضرت "ابراہیم بَیَاللَة " ہے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: جب کو کُشتہ " منام اعظم الوصنیفه بَیَاللَة حضرت "حماد بَیَالی عورت سے نکاح کرے جس سے ایلاء کیا گیا ہواورالی عورت کو ماتے ہیں: جب کو کُشتہ فلع یا فتہ عورت میں آزاد کیا گیا ہو پھراس کو دخول سے پہلے طلاق دے دی گئ ہو، اس عورت کو کمل مہر ملے گا۔
گا۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة وكذلك في قوله كيل امرأة كانت في عدة من نكاح جائز أو فساد أو غير ذلك مثل عدة أم الولد وتزوجها في عدتها منه ثم طلقها قبل الدخول بها فعليه الصداق كاملاً والتطليقة بملك فيها الرجل وعليها العدة مستقبلة يوم طلقها وهذا جائز في المسائل كلها ثم قال محمد ولسنا نأخذ به ولكن عليه نصف الصداق ولا رجعة له عليها وتستكمل ما بقى من عدتها وهو قول الحسن البصرى وعطاء بن أبي رباح وأهل الحجاز ورواه بعضهم (عن) عامر الشعبي رحمة الله عليهم

اس حدیث کو حضرت 'امام محمد بن حسن بیسته' نے حضرت 'امام اعظم ابوضیفہ بیسته' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت 'امام محمد بیسته' نے فر مایا: یبی حضرت امام اعظم ابوضیفه بیسته کا موقف ہے۔ اور یبی حکم ہے ہراس عورت کے بارے میں جو کسی جائز نکاح کی عدت میں تھی ،اس کی عدت ام ولد کی عدت کی طرح کی عدت میں تھی ،اس کی عدت ام ولد کی عدت کی طرح ہوگ ۔ کسی نے اس عدت کے دوران اس سے نکاح کرلیا، پھر قبل از دخول طلاق دے دی ،اس کو مکمل مہر ملے گا۔ اوروہ اس دن سے عدت گرارے گی جس دن اس کو طلاق ہوئی تھی۔ یبی قانون تمام مسائل میں چلے گا۔ پھر حضرت ''امام محمد بیسته'' نے فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے ، بلکہ ہمارا موقف میہ کہ کہ اس کو طے شدہ مہر کا نصف ملے گا ، اوروہ اس کے ساتھ رجوع بھی نہیں کرسکتا ، اس کی جتنی عدت باقی ہے ،وہ پوری کرے گی ۔ حضرت' 'حضرت'' عطاء ابن ابی رباح برسته'' اور تمام ابل حجاز کا یبی مذہب ہے۔ پھولوگوں نے اس کو حضرت' عامر شعبی برسته'' کے حوالے سے دوایت کیا ہے۔

الله مردیاعورت کے فوت ہونے پراستعال کے سسامان کا کون حقدار ہوگا 🗘

1234/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ وَتَرَكَ اِمُرَاتَهُ فَمَا كَانَ فِى الْبَيْتِ مِنُ ( ١٣٣٠ )اخرجه صعدبس العسس الشيبانى فى الآثار( ٤١٦ )فى النكاح :باب من تزوج مغتلفة اومطلقة بوسعيدبن منصورفى

( ۱۱۲۲ )احسرجته منصب بن التحسسن السيبتاني في الاشار( ٤١٦ )في الثلاج :بناب من سزوج مختلفة اومطلقه وصعيدين منصورفي السنتن ( ١١٥٨ )بناب ماجناء في الايلاء مَتَاعِ النِّسَاءِ فَهُوَ لِلِّنسَاءِ وَمَا كَانَ فِى الْبَيْتِ مِنْ مَتَاعِ الرِّجَالِ فَهُوَ لِلرِّجَالِ وَمَا كَانَ مِنْ مَتَاعٍ يَكُونُ لِلرِّجَالِ وَلَا لَيْسَاءِ فَهُوَ لِلرِّجَالِ فَهُوَ لِلرِّجَالِ فَهُوَ لِلرِّجَالِ فَهُوَ لِلرِّجَالِ فَهُوَ لِلرِّجَالِ وَلَا مَاتَتُ اِمْرَاةٌ فَمَا كَانَ فِي الْبَيْتِ مِنْ مَتَاعِ الرِّجَالِ فَهُوَ لِلرِّجَالِ وَمَا كَانَ لَهُمَا فَهُوَ لِلرِّجُلِ لِاَنَّهُ الْبَاقِي وَهِى الْبَاقِي وَمَا كَانَ لَهُمَا فَهُوَ لِلرِّجُلِ لِاَنَّهُ الْبَاقِي وَهِى الْمَحَارِجَةُ إِلَّا اَنْ تُقِيمَ عَلَى شَيْءٍ وَمَا كَانَ لَهُمَا فَهُوَ لِلرِّجُلِ لِاَنَّهُ الْبَاقِي وَهِى الْمَحَارِجَةُ إِلَّا اَنْ تُقِيمَ عَلَى شَيْءٍ وَمَا كَانَ لَهُمَا فَهُوَ لِلرِّجُلِ لِاَنَّهُ الْبَاقِي وَهِى الْمَحَارِجَةُ إِلَّا اَنْ تُقِيمَ عَلَى شَيْءٍ وَمَا كَانَ لَهُمَا فَهُوَ لِلرِّجُلِ لِالنَّهُ الْبَاقِي وَهِى الْمَحَارِجَةُ إِلَّا اَنْ تُقِيمَ عَلَى شَيْءٍ وَمَا كَانَ لَهُمَا فَهُوَ لِلرِّجُلِ لِاللَّهُ لِلْاللَّهُ مَا لَعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِمُ لَقُلْ اللَّهُ الْمَالَ فَي الْمَلْوَلِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِحُلُولُ اللَّهُ الْمُعَالَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُولِلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْولِ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ الْمُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُعُولُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُعُولُ اللْمُعُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُعُولُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الَ

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ حَضرت امام اعظم البوحنيفه بُيَالَةً حَضرت ' حماد بُيَالَةً ' سے ، وہ حضرت ' ابراہیم بُیَالَّةُ ' سے روایت کرتے ہیں ' فرماتے ہیں : جب آ دمی فوت ہوجائے اور بسما ندگان میں اپنی بیوی چھوڑ ہے تو گھر کے اندر جوعورتوں والا سامان ہے وہ عورتوں کا ہوگا اور جوسما دوں اور عورتوں دونوں کے لئے ہوتا ہے وہ عورتوں کا ہوگا ، اس لئے کہ ان دونوں میں سے وہ عورت ہی باقی ہے اور جب کوئی عورت فوت ہوجائے تو گھر کے اندر جوسم دوں والا سامان ہوگا وہ مردوں کے لئے اور جوعورتوں والا سامان ہوگا وہ سے وہ تو ہوجائے تو گھر کے اندر جوسم دوں والا سامان ہوگا وہ سے وہ تو ہوجائے تو گھر کے اندر جوسم دوں والا سامان ہوگا وہ مورت تو چلی کے لئے اور جوعورتوں والا ہوگا وہ عورتوں کا اور جو دونوں کے لئے ہے وہ سردوں کا ہوگا ، اس لئے کہ سرد ہی اب باقی ہے عورت تو چلی گئی ہے ، سوائے اس صورت کے کہ سی چیز پرعورت گواہی قائم کرد ہے ، جس پر گواہی قائم کرد ہے ، اس کوعورت لے گ

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال ولسنا نأخذ بهذا ولكن ما كان من متاع الرجال فهو للرجال وماكان من متاع النساء فهو للنساء وماكان لهما فهو للرجال على كل حال سواء مات أو ماتـت أو طـلـقها وقال ابن أبي ليلي المتاع كله للرجال إلا لباسها وقال بعض الفقهاء ما كان للرجال فهو للرجال وما كان للنساء فهو للنساء وما كان لهما فهو بينهما نصفان وممن قال ابن مالك وزفر وقد روى ذلك أيضاً عن إسراهيم النخعي وقد قال بعض الفقهاء أيضاً جميع ما في البيت من متاع النساء والرجال وغير ذلك بينهما نصفان وقمال بمعض الفقهاء البيت بيت المرأة فما كان من متاع الرجال والنساء فهو للمرأة وقال بعض الفقهاء للمرأة من متاع النساء ما يجهز به مثلها وما بقي في البيت فهو كله للرجال إن مات أو ماتت وهو قول أبي يوسف 🔾 اس حدیث کو حفزت'' امام محمد بن حسن میشد'' نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ میشد'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر فر مایا: ہم اس کوئییں اپناتے ہیکن وہاں پر جوسامان مردوں والا ہوگا،وہ مردوں کیلئے ،اور جوٹورتوں کے استعال کاسامان ہوگا،وہ عورتوں کیلئے ہوگاجو خواتین وحضرات دونوں کے استعال کا ہو، وہ مردول کو ہی ملے گاخواہ فوت عورت ہوئی ہویا مرد ۔ یاعورت کوطلاق ہوئی ہو۔حضرت ابن الی کیلی میشتینے کہا:عورت کے لباس کے سواباتی تمام سامان مردوں کو ملے گا۔بعض دیگر فقہاء کہتے ہیں:جوسامان مردوں کے استعمال کاہوگا،وہ مردول کیلئے ہے، جوعورتوں کےاستعال کاہے، وہ عورتول کیلئے ہےاور جودونوں کےاستعال کاہو، وہ ان میں برابرتقسیم کیا جائے گا، یہ موقف حفزت''ابن ما لک بیشته''اورحفزت''زفر بیشیه'' کا ہے۔حفزت''ابراہیم بیشیہ''نخعی ہے بھی بیرحدیث مروی ہے۔ پچھ فقہاء کا کہنا ہے کہ گھر میں جتنابھی سامان ہےخواہ مردوں کے استعال کا ہو، یاعورتوں کے استعال کا سب مردوں اورعورتوں میں تقسیم کیا جائے گا۔بعض فقہاء کا کہنا ہے ،گھر عورت کا ہے،اس میں جتنا بھی سامان ہوگا،وہ سب عورت کا ہوگا۔بعض فقہاء نے کہاہے عورتوں کے سامان میں سے جبیہاسامان جہیز میں دیاجا تاہے وہ عورت کو ملے گااوراس کے علاوہ جو بچے وہ سب مردوں کاہے ،خواہ انقال عورت کا ہوا ہو یامر د کا یہی

⁽ ۱۲۳۶ )اخرجيه منصبسيس السيسسن الشيبساني فني الآشار( ٧٠١ )فني السيراث:باب الرجل ينوت ويترك امرأة فيختلفان في المتتاع وابن ابي شيبة ٢٤١٥٥في الطلاق:باب في الرجل يطلق اويسوت وفي منزله متاع

#### ⇔ جسرت بریره کوآزدی کے بعد شوہر کے ساتھ رہنے یا الگ ہونے کا اختیار دیا گیا ﷺ

1235/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْأَسُودِ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهَا اَنَّهَا اَعْتَقَتُ بَرِيْرَةَ وَلَهَا زَوْجٌ مَوْلَى لِآلِ اَبِى اَحْمَدَ فَحَيَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتُ نَفُسَهَا فَفَرَّقَ بَيْرِيُرَةَ وَلَهَا زَوْجٌ هَوْلَى لِآلِ اَبِى اَحْمَدَ فَحَيَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتُ نَفُسَهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرَّاً

﴿ ﴿ ﴿ وَمِن المَ اعظم الوصنيف بَيَالَةُ حَصَرَت ' مَاد بَيَالَةُ ' ہے، وہ حصرت ' ابراہیم بَیَالَةُ ' ہے روایت کرتے ہیں وہ اسود بَیْنَة ہے۔ روایت کرتے ہیں ام المونین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ڈھٹانے حضرت بریرہ ڈھٹا کوآزاد کیا،ان کا شوہرتھا جوآل ابی احمد کا آزاد کردہ تھا،رسول اکرم ساتھ آئے بریرہ کواختیار عطافر مایا،تو حضرت بریرہ ڈھٹانے اپنے آپ کواختیار کرلیا تواس میاں اور بیوی کے درمیان تفریق کردی گئ،اس کا شوہرآزاد تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) العباس بن القطان (عن) محمد بن المهاجر (عن) على بن يزيد (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابو محمد بخاری بیسته'' نے حفرت' عباس بن قطان بیسته'' سے، انہوں نے حفرت''محمد بن مہاجر بیسته'' سے ، انہوں نے حفرت' علی بن بزید بیسته'' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیستہ سے روایت کیا ہے۔

#### الله شوہردارلونڈی کونے ویا گیا،تواس کا بیچناہی اس کی طلاق قرار یا تاہے

. 1236/(اَبُو حَيِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبِّدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْمَمْلُوْكَةِ تُبَاعَ وَلَهَا زَوْجٌ قَالَ بَيْعُهَا طَلَاقُهَا

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم البوصنيفه مُنِيلَة حضرت''حماد مِنيلَة''سے، وہ حضرت''ابراہیم مِنِیلَة''سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رہائیڈ سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رہائیڈ سے روایت کرتے ہیں'وہ مملو کہ جس کو ﷺ دیا جائے اوراس کا شوہر بھی موجود ہو، فر مایا:اس کا بیچنا ہی اس کی طلاق ہے۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكنا نأخذ بهذا ولكنا نأخذ بحديث رسول الله صلّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ حين اشترت عائشة رضى الله عنها بريرة فأعتقتها فحيرها رسول الله صلّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ بين أن تقيم مع زوجها أو تختار نفسها فلو كان بيعها طلاقاً لما خيرها وبلغنا عن عمر وعلى وعبد الرحمن بن عوف وسعد بن أبي وقاص وحذيفة بن اليمان رضى الله عنهم أنهم لم يجعلوا بيعها طلاقاً وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه

( ۱۲۳۵ )اخرجه العصكفى فى مسندالامام ( ۲۹۶ )بوالطعاوى فى شرح معانى الآثار۲:۲۳ والبرپيقى فى السنن الكبرى ۳۳۸:۱۰ وابن حبسان ( ٤٢٧١ )بوالبخارى ( ٦٧٥٤ )فى الفرائض نباب ميراث السائبة بواحيد ١٨٦:٦ وابوداود( ٢٩١٦ )فى الفرائض نباب فى الولاء بوالترمذى ( ١٢٥٦ )فى البيوع نباب ماجاء فى اختراط الولاء

( ۱۲۳۶ )اخرجيه منصبسدسن السيبساني في الآثار( ۷٤۸ )في الايسان والنذور:باب الفرقة بين الامة وزوجها وولدها وعبدالرزاق ( ۱۳۱۶ )في الطلاق نباع ولهازوج والطبراني في الكبير( ۹۹۸۲ )

الم محد بین کو حفرت' امام محمد بن حسن بینید' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بینید' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت' امام محمد بینید' نے فرمایا: ہم اس کواختیار نہیں کرتے ،کیکن رسول اکرم طاقیق کی اس حدیث پر عمل کرتے ہیں، جب ام الموثنین سیدہ عاکشہ بی ان کو خت بریرہ کوخرید کر آزاد کیا، تورسول اکرم طاقیق نے ان کواختیار دیا تھا کہ ثو ہر کے ساتھ رہنا چاہتی ہے یا الگ۔اگراس کی فروخت میں طلاق ہوتی تو پھراختیار دینے کا کیا مطلب؟ اور ہم تک حضرت عمر، حضرت علی، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ، حضرت سعد بن ابی و قاص اور حضرت حذیفہ بن کیان پڑھ ہے کہ انہوں نے اس کی فروخت کو طلاق قر ارنہیں دیا۔اور یہی حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ بینید' کا موقف ہے۔

﴿ شُوہِر دَارِلُونِدُی مَشْغُول ہے، فروخت یا ہبہ کے بعد بھی شوہر کے نکاح میں ہوتی ہے ﴿ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّ

﴾ ﴿ وَمَرْتُ امَامُ اعْظُمُ الوصْلِفَهُ بِيَالِيَّةُ حَضِرَتَ ' بيثُم بَيَالَيْهُ ' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں:حضرت علی بن ابی طالب والتی کے ایک عامل نے ایک لونڈی ان کو مہریہ کے طور پر دی ،اس کا شوہر بھی تھا،حضرت علی والتی نے ایک لونڈی ان کی جانب مکتوب لکھا کہ تو نے میری جانب ایک مشغول عورت کو بھیجا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا يكون بيعها ولا هبتها ولا هديتها طلاقاً وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن بیشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشد'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے،اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشد'' نے فرمایا:ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اس کی فروخت ،اس کا ہدیہ یااس کا ہدیہ طلاق نہیں ہے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیشد'' کا موقف ہے۔

# ن مهر طخهیس کیا قبل از دخول طلاق دے دی ، آ دھامہمثل دینا ہوگا 🗘

1238/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ يُمَتِّعُهَا بِنِصْفِ صَدَاقٍ مِثْلُهَا الَّذِي طَلَّقَهَا وَلَمْ يَدُخُلُ بِهَا قَبْلَ اَنْ يُتُفْرَضَ لَهَا

یکی این ایام اعظم ابوصنیفه مبیلهٔ حضرت''حماد مبیلهٔ "سے،وہ حضرت''ابراہیم مبیلهٔ "سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: جس نے حق مہر طےنہیں کیا تھااور قبل از دخول طلاق دے دی،وہ عورت کواس کا آ دھامہمثل متعہ کے طور پردےگا۔

(أخرجه) المحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي بكر محمد بن أحمد بن عيسى بن عبدة الرازى (عن) عمرو بن تميم (عن) أحمد بن يونس (عن) منذر بن على (عن) أبي حنيفة (و أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن بسن خسرو (عن) المبارك بن عبد الجبار (عن) أبي محمد الحسين بن على الفارسي (عن) أبي الحسين محمد بن

( ۱۲۳۷ )اخرجه مستسدسن السسسن الشيبسانسي في الآثسار( ٤٦٤ )في النكاح :بناب الامه تبناع اوتوهب ولهازوج بعبدالرزاق ( ۱۳۱۷۵ )في البطيلاق :بساب الامة تبساع ولهسازوج بوابسن ابسي شيبة ٥٥٥٥في الطلاق :بناب من قال :ليس هوبطلاق وسعيدبس منصور ( ۱۹٤۹ )بناب الامة تبناع ولهازوج

المظفر بإسناده المذكور إلى أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' حافظ محمد بن مظفر میشد'' نے اپی مسند میں حفرت' ابو بکر محمد بن احمد بن عیسیٰ بن عبده رازی میشد'' ہے، انہوں نے حفرت' معرو بن تمیم میشد'' ہے، انہوں نے حضرت' منذر بن علی میشد'' ہے، انہوں نے حضرت' منذر بن علی میشد'' ہے، انہوں نے حضرت' امام عظم ابوحنیفہ میشد'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسروبلخی بیشین' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد البجبار بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' ابومحمد حسین بن علی فاری بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' ابو حسین محمد بن مظفر بیشین' ہے روایت کیا ہے۔ انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابو حضیفہ بڑھائین' سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 رسول اکرم مُنَالِیَّا نِے عورتوں کے ساتھ متعہ کوحرام قرار دیا 🖒

1239/(اَبُو حَنِيُفَةً) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) سَعِيُدِ بُنِ جُبَيْرٍ (عَنُ) حُذَيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مُتْعَةَ النِّسَاءِ

﴿ ﴿ حضرتُ امام اعظم الوصنيفه بَيْنَاتُهُ حضرت' حماد بُيَاتَهُ' ﷺ ، عه وه حضرت' سعيد بن جبير بْنَاتَيْزُ ' سے روايت كرتے ہيں ، وه حضرت حذيفه بْنَاتُيْزُ سے روايت كرتے ہيں ' وه فرماتے ہيں' رسول اكرم مَنَاتَیْزُ نے عورتوں كے ساتھ متعہ ( وقتی نكاح ) كوحرام كيا

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری میشهٔ '' نے حضرت''محمد بن منذر بن سعید ہروی میشهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت''احمد بن عبدالله کندی میشه'' ہے، انہوں نے حضرت''ابراہیم بن جراح میشه'' ہے، انہوں نے حضرت''امام ابو یوسف میشه 'تالیہ'' ہے، انہول نے حضرت''اما ماعظم ابوصیفه میشه سے روایت کیا ہے۔

🗘 غز وہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کے گوشت اورعورتوں کے ساتھ متعہ سے روک دیا گیا 🌣

1240/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) نَافِع (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَنَّمَ عَامَ غَزُوَةِ خَيْبَرِ عَنُ لُحُومِ الْحُمُرِ الْآهُلِيَّةِ وَعَنُ مُتُعَةِ النِّسَاءِ وَمَا كُنَّا مُسَافِيحِيْنَ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم البوحنيفه مُنِينة حضرت ''نافع مِينة ''سے، وہ حضرت ''ابن عمر ﷺ''سے روايت کرتے ہيں'وہ فرماتے ہيں:رسول اکرم ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے اورعورتوں کے ساتھ متعہ (وقتی نکاح) سے منع فرمایا اور ہم زنانہیں کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلد بن خلى (عن) أبيه خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی بیشته'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابومحمد بن خالد بن خلی بیشیه'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت' خالد بن خلی بیشیه'' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن خالدوہ بی بیشیه'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشیه'' سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن میشید'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفیہ میشید سے روایت کیا ہے۔

### 🗘 صحبت کسی بھی انداز میں کی جاسکتی ہے جبکہ دخول الگلے مقام میں کیا جائے 🌣

1241/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُثْمَانِ بُنِ خَثِيْمِ الْمَكِّى (عَنُ) يُوسُفَ بُنِ مَاهِك (عَنُ) حَفُصَةَ اَنَّ اِمُراَدَةً اُتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَعْلِى يَأْتِينِي مِنْ دُبُرِى فَقَالَ لَا بَاسَ إِنْ كَانَ فِي صِمَامِ وَاحِدٍ
كَانَ فِي صِمَامِ وَاحِدٍ

﴾ ﴿ وَمَنْ امَامَ اعظم الوحنيفَه بُيَالَة حضرت عبدالله بن عثان بن خثيم مَلى بُيَالَة سے، وہ حضرت يوسف بن ما مک بُيَالَة سے، وہ ام المؤمنين سيدہ حفصہ بالله سے روايت کرتے ہيں وہ فرماتی ہيں: ایک خاتون رسول اکرم مَنَالِيَّا کَی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور اس نے آکرعرض کیا: یارسول الله مَنَالِیَّا اِمیراشو ہرمیر ہے ساتھ بچھلی طرف سے صحبت کرتا ہے۔ حضور مَنَالِیَّا نِی فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے اگر دخول الله مقام سے کیا جائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم ابن الحكم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) السرى بن يحيى (عن) أبي نعيم (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد عن عبد الله بن حمدويه البغلاني (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل ابن موسى السيناني (عن) أبي حنيفة قال الحافظ ورواه (عن) أبي حنيفة حمزة بن حبيب (و) زياد بن الحسن بن الفرات (و) خلف بن ياسين (و) القابوسي (و) أبو يوسف (و) سابق رحمة الله عليهم (وأحرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن سعيد الحراني (عن) أبي فروة يزيد بن محمد (عن) أبيه (عن) سابق (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) أبي على الحسن بن محمد بن شعبة (عن) محمد بن عمران الهمداني (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً بطريق آخر غير طريق أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه عن الإمام أبى حنيفة وقال محمد وبه نأخذ إنما يعنى بقوله فى صمام واحد يقول إذا كان ذلك فى الفرج وهو قول أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خالد الوهبى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محد بیشیا'' نے اپی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت'' صالح بن احمد میشیا'' انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت بیشیا'' سے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم میشیا'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفیہ میشیا''

سےروایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' و افظ طلح بن محمد بیشین نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یول ہے) حضرت' احمد بن محمد بن سعید بیشین " ہے، انہول نے حضرت' اول میں مندوں نے حضرت' اول ما عظم انہوں نے حضرت' اول میں مندوں نے حضرت ' اول ما عظم الوصنیفہ بیشین ہے، انہوں کے حضرت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' حافظ طلحہ بن محد بیشین' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حفرت' صالح بن احمد بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' ابو یکیٰ حمانی بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بیستہ''نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت ''حضرت ''صالح بن احمد بیستہ'' ہے، انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم بیستہ'' ہے، انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم بیستہ'' ہے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موی سینانی بیستہ'' ہے، انہول نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیستہ'' ہے روایت کیا ہے۔

حضرت ''حافظ (طلحہ بن محمد بیشیہ)' فرماتے ہیں'اس حدیث کو حضرت '' حمزہ بن حبیب بیشیہ'' اور حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات بیسة''اور حضرت''خلف بن یاسین بیسیہ'' اور حضرت'' قابوی بیشیہ'' اور حضرت''ابو پوسف بیسیہ'' اور حضرت'' سابق بیسیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشیہ'' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت' حافظ محمد بن مظفر بینیم "نے اپنی مندمیں حفرت' محمد بن سعید حرانی بیستا "سے، انہوں نے حضرت' ابوفروہ بزید بن محمد بیستا "سے، انہول نے اپنے ''والد جیسا "سے، انہول نے حضرت' سابق بیستا "سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیستا "سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' حافظ محمد بن مظفر بیشین' نے اپنی مندمیں حضرت' محمد بن سعید حرانی بیشین ' سے، انہوں نے حضرت' ابوعلی حسن بن محمد بن شعبہ بیشین' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن محمد بن شعبہ بیشین' سے، انہوں نے حضرت' کام ماعظم ابوحنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

اس صدیث کوحضرت'' حافظ محمد بن مظفر ہیں۔'' نے ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد سابقہ حدیث سے پچھ مختلف ہے ) حضرت امام اعظم ابوصنیفہ ہیں۔'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن بیسته'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیسته کے حوالے سے آنتار میں ذکر کیا ہے اور حضرت''امام محمد بیسته'' فرماتے ہیں: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔ایک مقام میں دخول کا مطلب ہے کہا گلے مقام میں دخول کیا جائے۔اوریہی حضرت ''امام اعظم ابوصنیفه نیسته'' کاموقف ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی بیشت' نے اپی مند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے)ا پنے والد حضرت'' محمد بن خالد بن خلی بیشتی' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی ہے، حضرت'' محمد بن خالد وہبی ہے، انہوں نے حضرت'' محمد بن خالد وہبی ہے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بیشتی' سے روایت کیا ہے۔

﴿ رسول اكرم مَثَاثِيَّا نَ بِرِيه كَي آزادى كے بعدان كواختيار ديا تھا،ان كے شوہر آزاد تھے ﴿ اللَّهُ وَاللَّهُ وَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّلْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّا لَا لَا لَا اللَّهُ وَاللَّالَّالِ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّا اللّهُ وَاللَّهُو

فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم البوصنيفه بُرِيسة حضرت ''حماد بُرِيسة ' ہے، وہ حضرت ''ابراہيم بُرِيسة ' ہے روايت کرتے ہيں'وہ حضرت اسود بُرِيسة ہے روايت کرتے ہيں'وہ حضرت اسود بُرِيسة ہے روايت کرتے ہيں'ام المونين سيدہ عائشہ صديقه طيبہ طاہرہ الله فياسے مروى ہے: حضرت بربرہ الله فيائے شوہر آزاد تھے، رسول اکرم مُنافِظ نے ان کواختيار ديا تھا۔

(أحرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن يونس البخارى (عن) صهيب بن عاصم الكرماني (عن) زيد بن حباب قبال سمعت أبا حنيفة وهو في المسجد الجامع بالكوفة يسأله قوم من أهل خراسان عن زوج بريرة أكان عبداً أو حراً فقبال كان حراً فخيرها النبي صَلّى الله عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلّمَ حدثنيه حماد (عن) إبراهيم (عن) الأسود (عن) عائشة رضى الله عنها

اس حدیث کوحفرت' ابومحد بخاری بیشت' نے حفرت' احمد بن یونس بخاری بیشت' ہے، انہوں نے حفرت' صہیب بن عاصم کر مانی بیشت ''سے، انہوں نے حفرت' زید بن حباب بیشتہ' سے روایت کیا ہے، وہ فر ماتے بین میں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشتہ' کو جامع متحد کوفیہ میں سنا خراسان کے کچھ لوگ ان سے بریرہ کے شوہر کے بارے بوچھ رہے تھے کہ وہ آزاد تھے یاغلام تھے؟ اما م اعظم ابوحنیفہ بیشتہ نے ان کو بتایا کہ وہ آزاد تھے، رسول اکرم مراقیق نے ان کواخیتار دیا تھا

ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت''حماد بھینہ''نے ،انہوں نے حضرت''ابراہیم بھینہ''سے،انہوں نے حضرت''اسود بھینہ''سے،انہوں نے ام المونین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ بھینا ہے روایت کیا ہے۔

﴿ فَاندانَى شُرافت ركھنے والى عورتوں كا نكاح صرف ال كے ہم پله مردوں سے ہى كيا جائے ﴿ الله عَنهُ اللهُ عَنهُ الله عَنهُ اللهُ عَنهُ الله عَنهُ اللهُ عَلمُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَمُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَا عَلَمُ عَلَمُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَيْ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَاللهُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلّهُ عَلَمُ عَلَمُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بھاتھ ایک آ دمی کے واسطے سے حضرت عمر بن خطاب بھاٹھ سے روایت کرتے ہیں'انہوں نے فر مایا: میں حسب والی عورتوں کا نکاح صرف ان کے ہم پلہ خاندان میں کرنے کی اجازت دیتا ہوں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا زوجت المرأة نفسها مِن غير كفوء فرفعها وليها إلى الإمام فرق بينهما وهو قول أبي حنيفة

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن بیاتی ''نے حضرت''امام اعظم ابوطنیفہ بیاتی ''کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد بیاتی''نے فرمایا ہے: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔ جوعورت اپنی مرضی سے غیر کفومیں نکاح کرلے، اس کاولی بیہ معاملہ قاضی تک لے جائے تو قاضی ان کے درمیان تفریق کردے۔ اور یہی حضرت''امام اعظم بیت ''کاموقف ہے۔

# 🗘 بردہ بکارت دخول کے علاوہ بھی کئی صورتوں میں زائل ہوسکتا ہے 🌣

1244/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنِ) الْهَيُثَمِ عَنِ ابُنِ اَبِي هَيْثَمِ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهَا آنَهَا زَوَّجَتُ مَوُلَاةً لَهَا رَجُلًا فَلَهُ عَنُهَا آنَهَا وَوَّجَتُ مَوُلَاةً لَهَا رَجُلًا فَلَهُ عَنُهَا اللَّهُ عَنُهَا الْهَوْلَ فَلَالِكَ حَزِيْنَا شَدِيْدَالُحُزُنِ حَتَّى عُرِفَ ذَالِكَ فِي وَجُهِهِ فَرُفِعَ ذَالِكَ اللَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنُهَا الْحَيْضُ وَالأَصْبُعُ وَالْوَضُوءُ وَالْوَثَبَةُ اللَّهُ عَنُهَا الْحَيْضُ وَالأَصْبُعُ وَالْوَضُوءُ وَالْوَثَبَةُ اللَّهُ عَنُهَا الْحَيْضُ وَالأَصْبُعُ وَالْوَضُوءُ وَالْوَثَبَةُ

﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بُرِیاتہ حضرت 'دبیٹم بُرِیاتہ' سے وہ ایک آ دمی کے واسطے ہے،ام المونین سیدہ عاکشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ و ایک سے روایت کرتے ہیں:انہوں نے اپنی ایک لونڈی کا نکاح ایک آ دمی ہے کردیا،اس آ دمی نے اس عورت کو کنواری نہ پایا،اس وجہ ہے وہ آ دمی بہت پریشان ہوکر فکلا اور اس کی پریشانی اس کے چہرے سے بالکل عیاں تھی،اس بات کا تذکرہ ام المونین سیدہ عاکثہ صدیقہ طیبہ طاہرہ و انہوں نے پار چھا:اس کی پریشانی کیا ہے؟ پردہ بکارت بعض اوقات حض کی وجہ سے ہمی ختم ہوجا تا ہے ، بعض اوقات انگلی گئے کی وجہ سے ، بعض اوقات وضو کی وجہ سے اور بعض اوقات کودنے کی وجہ سے ہمی ختم ہوساتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد(عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي على الحسين بن على بن أيوب البزار (عن) المقاضي أبي العلاء محمد بن على الواسطى (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بہتین' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت'' ابوعبداللہ محمد بن مخلد ہے، انہوں نے بشر بن موی بہتین' سے انہوں نے حضرت'' ابومنیفہ بہتین' سے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محد بن خسر و بخی بیشته' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوعلی حسین بن علی بن ایوب بزار بیسته' سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابوعلاء محمد بن علی واسطی بیسته' سے، انہوں نے حضرت' ابو بکر احمد بن جعفر بن حمدان بیسته' سے، انہوں نے حضرت' بشر بن موکی بیسته' سے، انہوں نے حضرت' ابوعبد الرحمٰن مقری بیسته' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیسته' سے، وایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن بیشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیشد کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشد'' فرماتے ہیں: ہم اس کوافتیار کرتے ہیں۔

﴿ جَسَ نَهِ ابْنِ رَبَّنَ كَ بِارَ عِمِينَ كَهَا: مِينَ لَهُ اللَّهُ الللْمُلِمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللِّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ الللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللَّهُ الللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللْمُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُولُولُولُولُولُولُولُولُمُ الللْمُلْمُ اللْمُلْمُولُولُو

﴾ حضرت امام اعظم البوحنيفه مُيَنتيُ حضرت''حماد مُيَنتيُ'' ہے، وہ حضرت''ابراہیم مُیَنتیُ'' ہے روایت کرتے ہیں'وہ شخص جوکسی عورت سے نکاح کرے اور پھر کے میں نے اس کو کنواری نہیں پایا۔ آپ فرماتے ہیں' اس پراس الزام کی وجہ ہے کوئی حدنہیں لگائی جائے گی۔

(أخوجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه Oال حديث وصلى الله عنه Oال حديث كو حضرت "امام المعلم الوحنيفه بيسة" "كوالي المرابع الله عنه المام المحديث كوحضرت "امام المحديث كوحضرت" المام المعلم الوحنيفه بيسة "كوالي المام المعلم المام المعلم المعلم

### 🚓 مهر طے ہیں کیا قبل از دخول انتقال ہو گیا،مہر پورا ملے گا 🌣

1246/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عَلْقَمَةَ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً اَتَاهُ يَمْسَالُهُ عَنُ إِمْرَاةٍ تَزَوَّ جَتْ رَجُلاً وَلَمْ يَفُرُضُ لَهَا وَلَمْ يَدُخُلُ بِهَا حَتَّى مَاتَ فَقَالَ مَا بَلَغَنِى فِيْهَا (عَنِ) رَجُلاً اَتَاهُ يَمْسَالُهُ عَنُ إِمْرَاةٍ تَزَوَّ جَتْ رَجُلاً وَلَمْ يَفُرُضُ لَهَا وَلَمْ يَدُخُلُ بِهَا حَتَّى مَاتَ فَقَالَ مَا بَلَغَنِى فِيْهَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شَىءٌ قَالَ فَقُلُ فِيهِا بِرَأْيِكَ فَقَالَ اَرَى لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً وَارَى لَهَا الْمِيْرَاتُ وَعَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ قَالَ فَقُلُ فِيهِا بِرَأْيِكَ فَقَالَ اَرَى لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً وَارَى لَهَا الْمِيْرَاتُ وَعَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ قَالَ اللهِ عَلَيْهِ إِبِرَأْيِكَ فَقَالَ ارَى لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً وَارَى لَهَا الْمُعْرَاثُ وَعَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ فِيهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ الْمَعْرَاءِ وَاللهُ وَسَلَّى اللهُ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ الْمَعْرَاءِ وَاللهُ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ الْمَوْلِ اللهِ مَالَى وَاللهُ وَاللهُ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ الْمَعْمِقِيَةِ وَاللّهُ وَسَلَّمَ فِي بِرُوعٍ بِنُتِ وَاشِقِ الْاللهُ جَعِيَّةٍ

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن منصور (عن) أبيه (عن) أبي مقاتل (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن على بن الحسن بن أبي عثمان

( ۱۲٤٦ )قدتقدم في ( ۱۲۲۵ )

⁽ ۱۲٤۵ )اخىرجىه مىعىىدبىن السعسسن الشبيبانى فى الآثار( ٤٤٤ )فى النكاح نباب من تزوج امرة فلىم يجدها عذرا، وعبدالرزاق ( ۱۲٤٠٦ )فى الطلاق نباب قوله :لم اجدك عذرا، وسعيدبن منصور٢٠١٥ (٧١١ )باب الرجل يجدامرأته غيرعذرا،

(عن) أبى الحسن محمد بن أحمد بن محمد ابن زرقويه (عن) أبى سهل محمد بن أحمد بن زياد القطان عن بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوي (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابو محمد بخاری بُیسین'' نے حضرت''صالح بن منصور بیسین'' ہے، انہوں نے اپنے''والد بُیسین' ہے، انہوں نے حضرت''ابومقاتل بیسین'' ہے،انہوں نے حضرت''ابام اعظم ابو حنیفہ بُیسین'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بُرِینیهٔ' نے اپنی مسند میں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت ''ابوغنائم محمد بن ابوعثان بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''ابوعبد الرسمن محمد بن امہوں نے حضرت''ابوعبد الرسمن محمد بن امہوں نے حضرت''ابوعبد الرسمن مقری بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''ابوعبد الرسمن مقری بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''ام اعظم ابوحنیفہ بیسته'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن حمد بن خسر و بخی بیتین نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیتین ' ہے، انہوں نے حضرت ' عبد الرحمٰن بن عمر بیتین ' ہے، انہوں نے حضرت ' عبد الرحمٰن بن عمر بیتین ' ہے، انہوں نے حضرت ' حمد بن شجاع بیتین ' ہے، انہوں نے حضرت ' محمد بن شجاع بیتین ' ہے، انہوں نے حضرت ' محمد بن شجاع بیتین ' ہے، انہوں نے حضرت ' دصن بن زیاد بیتین ' ہے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوضیفه بیتین ہے۔ وایت کیا ہے۔

## 🗘 مہر طے ہیں کیا قبل از دخول انتقال ہو گیا ، بیوی کو بورا مہمثل دیا جائے گا 🗘

1247 (اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) عَبْدِ اللّهِ بُنِ مَسْعُودٍ رَضِى الله عَنهُ أَنَّ إِمْرَاةً اَتَتُهُ فَقَالَتُ يَابَا عَبُدَ الرَّحُمٰنِ إِنَّ زَوْجِى مَاتَ عَنِّى وَلَمْ يَدُحُلْ بِى وَلَمْ يَفُرُضُ لِى صَدَاقاً وَلَمْ يَكُنُ عِنْدَ عَبُدِ اللّهِ مَا يُعَيْهُ اللهِ عَنْ وَسُولِ اللّهِ صَلّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ شَيْناً يُحِينُهُ ابِهِ فَسَمَكَتَ يُرَدِّدُهَا شَهُراً ثُمَّ قَالَ مَا سَمِعْتُ فِى هَذَا عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ شَيْناً وَسَابَحَتَهِ لُهُ بِرَأَيِى فَإِنُ آصَبُتُ فَمِنَ اللّهِ وَإِنْ آخَطَاتُ فَمِنْ قِبَلِ رَأْيِي ثُمَّ قَالَ اَرَى لَهَا صَدَاقٌ مِثْلِهَا لَا وَكَسَ وَلَا ضَابَحُتَهِ لُهُ اللهِ عَلَيْهِ الْعَدَّةُ فَقَالَ بَعْضُ الْقُومِ وَالّذِي يُحُلِّفُ بِهِ لَقَدُ قَضَيْتَ فِيهَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى الله عَلَيْهِ الْعِدَّةُ فَقَالَ بَعْضُ الْقُومِ وَالَّذِى يُحُلَفُ بِهِ لَقَدُ قَضَيْتَ فِيهَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى الله عَلَيْهِ وَالْهِ وَسَلّمَ فِي الْمَوافِ اللهِ عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلّمَ فِي بُرُوعٍ عِبْنَتِ وَاشِقِ الْاَشُجَعِيَّةِ قَالَ فَفَرِحَ عَبُدُ اللهِ فَرْحَةً مَا فَرِحَ بِهَا مُنْذُ اللهِ لَمُ اللهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ فِي شَيْءٍ لَمُ يَسْمَعُهُ مِنْهُ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُیّاللهٔ حضرت ' حماد بُیّاللهٔ ' سے ، وہ حضرت ' ابراہیم بُیّاللهٔ ' سے روایت کرتے ہیں اور خضرت عبدالله بن مسعود بڑا تو است کرتے ہیں : ایک عورت ان کے پاس آئی اوراس نے آکر کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میراشو ہر قبل از دخول فوت ہوگیا، اس نے میرے ساتھ دخول نہیں کیا اور اس نے میرے لئے حق مہر بھی مقرر نہیں کیا۔ حضرت عبدالله بن مسعود بڑا تو کہ باس اس کا کوئی جواب نہیں تھا، آپ پورا مہینہ اس میں غور وفکر کرتے رہے، پھر فرمایا: اس حوالے سے رسول اکرم مُن اینیا کا میرے پاس کوئی فرمان نہیں ہے، میں اپنی رائے سے کوشش کر کے تمہیں جواب دے دول کا، اگر وہ جواب درست ہوا

تو وہ اللہ کی طرف ہے ہوگا اور اگر اس میرے سے خطا ہوئی تو وہ میری رائے کا قصور ہوگا۔ پھر فر مایا: میں سمجھتا ہوں کہ اس کو اس کا مہر مثل ملے گا ،اس میں نہ کمی کی جائے گی اور نہ زیادتی کی جائے گی۔اس کو وراثت بھی ملے گی اور اس کے ذھے عدت بھی ہے۔

لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: اس ذات کی قسم جس کی قسم کھائی جاتی ہے، آپ نے اس عورت کے بارے میں وہی فیصلہ کیا ہے جورسول اکرم مُل فی فیم نے بروع بنت واشق اشجعیہ ڈاٹٹوئا کے بارے میں فیصلہ کیا تھا۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ ڈاٹٹوئا اس قدر خوش ہوئے کہ جس مسللے میں انہوں نے رسول اکرم مُل فی فرمان نہیں من رکھا تھا،ان کی رائے رسول اللہ مُلٹوئیا کے موافق آگئی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن حسرو البلخى في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله ابن حسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان السواق (عن) أبي بكر أحمد بن محمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) أبي طالب عبد القادر بن محمد بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه بتمامه

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بکنی میشید'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت '' میشید'' ہے، انہوں نے میشید'' ہے، انہوں نے حضرت ''عبدالله ابن حسن خلال مُیسید'' ہے، انہوں نے حضرت ''عبدالله ابن حسن خلال مُیسید'' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر مُیسید'' ہے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الله محمد بن شجاع تلجی مُیسید'' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن مُیسید'' ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ مُیسید'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی رئیست 'نے اپنی مند میں (روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت 'مبارک بن عبدالجبار میر فی میسین 'نہول نے حفرت' ابوم مصور محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن عبدالجبار میر فی میسین 'نہول نے حضرت' ابور مصور محمد بن محمد بن

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی میشین' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب عبدالقادر بن محمد بن یوسف میشین' ہے،انہوں نے حضرت''ابومحمد جو ہری میشین' ہے،انہوں نے حضرت''ابو بکرابہری میشین' ہے،انہوں نے حضرت''ابوعروبہ حرانی میشین' ہے،انہوں نے اپنے''دادا میشین' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن میشین' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشین' سے روایت کیاہے۔

اں حدیث کوحضرت''جسن بن زیاد ہمیانی'' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ہمیانی'' سے مکمل طور روایت کیا ہے۔

(أحرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبى العباس بن الفضل بن بسام البخارى (عن) إبراهيم بن محمد الهروى (عن) أحساء بن حريش القاضى (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبى حنيفة قال أبو محمد البخارى ضحك أبو حسيمة من هذا الحديث طويلاً (وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) هناد ابن إبراهيم النسفى (عن) أحمد بن عمر بن عبد الله (عن) عثمان بن محمد (عن) أبى جعفر محمد بن معاذ (عن) أحمد بن عبد الله (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس مدیث کوحفرت' ابومجمه حارثی بخاری بیشین' نے اپنی مندمیں (ذکرکیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوعباس بن فضل بن بسام بخاری بیشین' سے، انبول نے حضرت' احمد بن حریش قاضی بیشین' سے، انبول نے حضرت' احمد بن حریش قاضی بیشین' سے، انبول نے حضرت ' امام اعظم ابوصنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ابومجمد بخاری بیشین کتے ہیں اس طویل حدیث کوئ امام اعظم ابوصنیفہ بیشین بڑے۔

آس حدیث کوحفرت' قانسی ابو بگرمحد بن عبدالباقی انصاری بینیه' سے، انہوں نے حضرت' بہناد بن ابرا بیم سفی بینیه' سے، انہول نے حضرت' ابوجعفر محد بن معاذ بینیه' سے، انہول نے حضرت' ابوجعفر محد بن معاذ بینیه' سے، انہول نے حضرت' ابوجعفر محد بن معاذ بینیه' سے، انہول نے حضرت' ابول نے حضرت' امام اعظم انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بینیہ سے دوایت کیا ہے۔

﴿ آزاد مسلمان خاتون نكاح مين موتے موئے بھى يہوديه يانصرانيه سے نكاح كرسكتے بين ﴿ اللَّهُ وَالنَّصْرَانِيَةِ عَلَى الْحُرَّةِ يَعْنِى الْمُسْلَمَةَ وَالنَّصْرَانِيَّةِ عَلَى الْحُرَّةِ يَعْنِى لَمُسْلَمَةً

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میں حضرت''حماد مُیں ''سے،وہ حضرت''ابراہیم مُیں ''سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں:مسلمان خاتون کے ساتھ شادی کی ہوئی ہوتواس کے ہوتے ہوئے یہودیہ یا نصرانیہ سے نکاح کرنے میں حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمنام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفزت''امام محمد بن حسن بیشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشد'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام عظم ابوحنیفه بیشد'' کے فرمایا ہے بہم ای کواختیار کرتے ہیں۔اوریبی حضرت''امام عظم ابوحنیفه بیشید'' کاموقف ہے۔

#### المناح مقتدرلوگوں کواہل کتاب خواتین سے شادی ہے گریز کرنا جا ہے ایک

1250/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) حُذَيْفَةَ بُنِ الْيَمَانِ رَضِى اللهُ عَنُهُ آنَّهُ تَزَوَّ جَ يَهُوُدِيَّةَ بِالْمَدَايِنِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ اَحَرَامٌ هِى يَا اَمِيْرَ الْمُؤُمِنِيْنَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَلُ بِالْمَدَايِنِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَلُ اللهُ عَنْدَ الْمُولُونِيْنَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَلُ اللهُ عَلَيْكَ اَنُ لَا تَضَعُ كِتَابِى حَتَّى تَخَلَّى سَبِيْلَهَا فَإِنِّى اَحَاثُ اَنُ يَتُقْتَدِى بِكَ الْمُسْلِمُونَ فَيَخْتَارُوْا نِسَاءَ اَهُلِ اللهُ مُ لَيْكَ الْمُسْلِمُونَ فَيَخْتَارُوْا نِسَاءَ اَهُلِ اللّهُ مُ لِيَحْمَالِهِنَّ وَكَفَى بِذَلِكَ فِتُنَةً لِنِسَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ

ا المورق کی وجہ سے اختیار کریں گاور ہوں کے دوس سے میں انہوں کے مدائن میں ایک یہودی عورت سے شادی کر کی دھزت میں وہ حضرت حذیفہ بن کمان بڑا تھا ہوں کہ انہوں نے مدائن میں ایک یہودی عورت سے شادی کر کی دھزت عمر بن خطاب بڑا تھا نے ان کی جانب مکتوب کھا کہ اس کو طلاق وے وے دان کی جانب حضرت حذیفہ بڑا تھا نے یہ سوالیہ مکتوب بھی کہ اے امیرالمؤمنین! کیا بیرام میں کھا: جھے پر میں بیلازم کرتا ہوں کہ بیرا این خطار کھنے سے پہلے اس کو جھوڑ دے کیونکہ جھے یہ خدرش ہے کہ دوس مسلمان تیری اقتداء کریں گے اور پہلوگ ذمیوں کی جمرت کی خواصورتی کی وجہ سے اختیار کریں گے اور پہلوگ ذمیوں کی جمرت خواصورتی کی وجہ سے اختیار کریں گے اور یہ گے بہت بڑی آزمائش بن جائے گ

⁽ ۱۲٤۹ )اخرجه مصدبن العسن اكشيبائى فى الآثار( ٤١٤ ) وسعيدبن منصورفى السنن ١٩٤١ ( ٧٢٠ )باب نكاح اليهوية والنشرانية · قىلست:وقداخرج ابن ابى شببة ٢٣١٣ ( ١٩١٦) )فى النكاح :من رخص فى نكاح نسباء اهل الكتاب عن جارلعذيفة ·عن حذيفة نان نكح پهودية وعنده عربيتان

⁽ ۱۲۵۰ )اخرجیه منصب دبین النصسین الشیب انسی فی الآشار( ۴۱۸ )فی النکاح نباب من تزوج الیهودیة النصرانیة وعبدالرزاق ( ۱۰۰۵۷ )فی اهدل النکشیاب نسباب نسکاح نسباء اهل الکشاب وابن ابی شیبهٔ ۱۵۸۶فی النکاح نباب من کمان یکره النکاح فی اهل الکشاب بوسعید بن منصور۱٬۹۲۱ ( ۷۱۲ ) والبیره تحی فی السنن، الکبری ۱۷۲۲

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا نراه حراماً ولكنا نرى أن يختار عليهن نساء المسلمين وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت' امام محمد بن حسن بیشته' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیشته' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت' امام محمد بیشته' نے فر مایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ہم اس کو حرام ہیں سمجھتے ،کین مسلمان خواتین کوان پرترجیح دینی جا ہئے۔اوریہی حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیشته' کاموقف ہے۔

# المناحا مله عورت کی عدت وضع حمل ہے ایک

1251/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسُودِ اَنَّ سَبِيْعَةَ بُنَتَ الْحَارِثِ الْاَسُلَمِيّ مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِى حَامِلٌ فَلَمَكَثَتُ حَمْساً وَعِشُرِيْنَ لَيُلَةً ثُمَّ وَضَعَتْ فَمَرَّ بِهَا اَبُو السَّنَابِلِ بِنُ بَعْكَكُ فَقَالَ تَشَوَّفُتِ تُرِيُدِيْنَ الْبَاءَةَ كَلَّ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَا بُعَدُ الاَ جَلَيْنِ فَاتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ كَذَبَ إِذَا حَضَرَ الزَّوْجُ فَأَذُنِيْنِي

ام حصرت امام اعظم ابوحنیفه مینید حضرت ''حماد مینید کا در است وه حضرت ''ابرا میم مینید ''سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت اسود مینید سے روایت کرتے ہیں : حضرت سبیعہ بنت حارث اسلمی فائفا کا شو ہرفوت ہوگیا، وہ اس وقت حاملی ہی بچیس دن کے بعد بچہ بیدا ہوگیا۔ ابوسنا بل بن بعلک کا وہاں سے گزر ہواتو اس نے کہا؛ تو نے زینت اختیار کی ہوئی ہے کیا تو شادی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ ہرگز نہیں ، اللہ کی قسم! نیری عدت دو بدتوں میں سے بڑی مدت ہے۔ وہ رسول اکرم شائیل کی بارگاہ میں آگئ اور حضور شائیل سے اس کا ذکر کیا تو آپ مثالی نے فر مایا: اس نے جھوٹ بولا ہے ، جب شو ہرآئے تو مجھے اطلاع دینا۔ ( کیونکہ اس نے کہا تھا کہ یہ لمبی مدت والی عدت گز ارے گی اوران کے شو ہر ابوسلمہ نے یہ کہا تھا کہ اس کی عدت وضع حمل ہے ، حضور شائیل نے ابوسنا بل بن بعکک کی بات کورد کیا تھا )

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) إسماعيل ابن بشر (عن) مقاتل بن إبراهيم (عن) نوح بن أبي مريم (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن على بن الحسن بن أبي عشمان (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن زياد (عن) عشمان (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن زياد (عن) حامد بن حليفة (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اں حدیث کوحفرت''ابو محکہ بخاری بیشت' نے حفرت''اساعیل ابن بشر بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت''مقاتل بن ابراہیم بیشتہ'' انہوں نے حضرت''نوح بن ابومریم بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ بیشتہ'' ہے روایت کیا ہے۔

( ۱۲۵۱ )اخبرجيه العصكفى فى مسندالامام ( ۲۹۷ ) وابن حبان ( ٤٢٩٤ ) والنسبائى فى العجتبى ١٩٦٦ فى الطلاق نباب عدة العامل السهتوفى عنهازوجرسا وعبدالرزاق ( ١٧٢٢ ) واحبد٢٤٢٦ والبخارى ( ٥٢١٩ ) فى الطلاق باب ( واولات الاحبال اجلهن ان ينضبعن حسيلهن ) مسيلهم ( ١٤٨٤ ) فى الطلاق تباب انقيضاء عدة الهتوفى عنهازوجهابوضع الصيل وابوداود ( ٢٣٠٦ ) فى الطلاق تباب فى عدة الصامل

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی میشیه'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابوعثان مجیلیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن رقوبیہ میسید ''ابو بہل احمد بن محمد بن زیاد میسید'' سے،انہوں نے حضرت'' حامد بن بوذہ بن خلیفہ میسید'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میسید سے دوایت کیا ہے۔

# ت نکاح کے وقت شوہر بیار تھالا کی والوں کو علم نہ تھا، طلاق پر مجبونییں کیا جاسکتا 🜣

1252/(آبو حنیکفَة) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِیمَ فِی الرَّجُلِ یَتَزَوَّجُ وَهُوَ صَحِیْحٌ اَوْ یَتَزَوَّجُ وَبِهِ بَلاً اَلَٰهُ لَمُ اللَّهُ ا

(اخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه ناخذ وهو قول أبي حنيفة فأما في قبولنا فإن كانت المرأة بها العيب فالقول ما قال أبو حنيفة وإن كان الزوج به العيب وكان عيباً يحتمل فالقول أيضاً ما قال أبو حنيفة وإن كان عيباً لا يحتمل فهو بمنزلة المجبوب والعنين تخير امرأته إن شاء ت أقامت معه وإن شاء ت فارقته

کہن میں عیب ہوتو شو ہر کی مرضی ہے، جیا ہے طلاق دے یار کھ لے ⇔

1253/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّ جُ الْمَرُاةَ وَبِهَا عَيْبٌ اَوْ دَاءٌ اَنَّهَا اِمْرَاتُهُ إِنْ

( ۱۲۵۲ )اخرجيه منصبيديين النصيب الشبيبياني في الآثار( ٤٠٢ )في النكاح نياب الرجل يتزوج وبه العيب والبرأة وعبد الرزاق ( ١٠٧٠٠ )في النكاح نياب ماردمن النكاح

( ١٢٥٣ )اخرجسه منصب بن النصيب الشبيساني فني الأثبار( ٤٠٣ )في الشبكاح :باب الرجل يتزوج وبنه العيب والبرأة بوعيد الرزاق ( ١٠٦٨٧ )في النكاح :باب ماردمن النكاح ومعيدين منصورا:٢١٣ ( ٨٢٣ ) شَاءَ طَلَّقَ اَوْ اَمْسَكَ وَلَا يَكُونُ فِي هَٰذَا بِمَنْزِلَةِ الْآمَةِ يَرُدُّهَا بِالْعَيْبِ وَقَالَ اَرَايُتَ لَوْ كَانَ بِالزَّوْجِ عَيْبٌ اكَانَ لَهَا اَنْ تُرُدَّهُ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم البوصنيفه مُيَّالَةُ حضرت ' حماد مُيَّالَةُ ' ہے ، وہ حضرت ' ابراہیم مُیَّالَةُ ' ہے روایت کرتے ہیں' وہ خص جوکس عورت ہے شادی کر ہے اور اس عورت کے اندرکوئی عیب ہو یا کوئی بیاری ہو، وہ اس کی بیوی ہے اگر چاہے تو اس کوطلاق دے دے اور چاہے تو اسے اپنے پاس روک کرر کھے لیکن اس معاملے میں وہ عورت اس لونڈی کی طرح نہیں سمجھی جائے گی جس کوکسی عیب کی بناء پر واپس کیا جاتا ہے۔ اور فر مایا: آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر شوہر میں عیب ہوتا؟ تو کیا وہ عورت اس شوہر کولوٹا سکتی تھی؟

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لأن الطلاق بيد الزوج إن شاء طلق وإن شاء أمسك ألا ترى أنه لو وجدها رتقاء لم يكن له خيار ولو وجدته مجبوباً كان لها الخيار لأن الطلاق ليس بيدها وكذا لو وجدته مجنوناً موسوساً تخاف عليها قتله أو وجدته مجذوماً متقطعاً لا يقدر على الدنو منها وأشباه ذلك من العيوب التي لا تحتمل فهذا أشد من العنين والمجبوب وقد جاء في العنين أثر عن عمر رضى الله عنه أنه يؤجل سنة وجاء أيضاً في الموسوس أثر عن عمر رضى الله عنه أنه أجلها ثم خيرها وكذلك العيوب التي لا تحتمل هي أشد من المجبوب والعنين

اس حدیث کو حضرت ' امام محمد بن حسن بیشین ' نے حضرت ' امام اعظم ابوصنیفہ بیشین ' کے حوالے ہے آ ثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ' امام محمد بیشین ' نے فر مایا: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔ کیونکہ طلاق شوہر کے اختیار میں ہوتی ہے، اگر چاہتو طلاق دے اور چاہتو تورکھ لے۔ کیا آپ یہ نہیں دیکھتے کہ اگر وہ عورت رتقاء ہو ( یعنی اس کی شرمگاہ کا سوراخ بند ہو ) تو شوہر کواختیار نہیں دیا جاتا ، لیکن اگر مرد مجبوب ثابت ہوتو عورت کواختیار دیا جاتا ہے، کیونکہ طلاق عورت کے ہاتھ میں نہیں ہوتی۔ یونہی اگر اس کا شوہر مجنون ثابت ہو، اس کو خدشہ ہوکہ شوہر اس کو مارڈ الے گا، یا شوہر جذام کی بیاری میں مبتلا ہو، یا ایساکوئی بھی عیب جس کی بناء پر وہ عورت کے قریب بھی نہیں آسکا، یونہی وہ متام عیوب جوختم نہیں ہو سکتے ، ان کا حکم عنین اور مجبوب شخص ہے بھی سخت ہے۔

الله والمن جذام یابرص کی بیماری میں مبتلا ہوتو شو ہر کوطلاق دینے یار کھنے کا اختیار ہے

1254/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرُاةَ فَيَجِدُهَا مَجُذُومَةً اَوُ بَرُصَاءَ قَالَ هِي إِمْرَاتُهُ إِنْ شَاءَ اَمُسَكَ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه بینید حضرت' حماد برایند' سے ، وہ حضرت' ابراہیم برایند' سے روایت کرتے ہیں: ایک ایسا شخص جو کسی عورت سے شادی کرے چراس کو جذام یا برص کی بیاری میں مبتلاء پائے؟ بیاس کی بیوی ہے، اگر چاہے تواس کو طلاق دے دے اور اگر چاہے تواس کوروک کرر کھے۔

(أحوجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لأن الطلاق بيد الزوج المحديث كوحفرت' امام أعظم الوصيفه بينات كوحال سے آثار ميں نقل كيا ہے۔ اس المحدیث کو حضرت' امام أعظم الوصیف بینات کے حوالے سے آثار میں نقل كيا ہے۔ اس ( ۱۲۵٤ ) اخرجه محدسن المحسن الشیبانی فی الآند ( ٤٠٦ ) فی النكاح نباب الرجل بتزوج وبه العیب والمرأة ومعید بن منصور فی السنن ۱۲۱۲ ( ۸۲۲ )

# کے بعد حضرت''امام محمد مُشِینہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ کیونکہ طلاق کا اختیار شوہر کے پاس ہوتا ہے۔ ﷺ سور ق النساء ، سور ق البقر ق کے بعد نازل ہوئی ﷺ ۲ ﷺ

1255/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ (عَنُ) عَلْقَمَةَ اَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ شَاءَ بَاهَلَتُهُ اَنَّ سُوْرَةَ البِّسَاءِ الْقَصْرَى نَزَلَتْ بَعْدَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه مِيَاللَّهُ حضرت ''حماد مِيَاللَّهُ ''سے، وہ حضرت ''ابراہیم مِیاللَّهُ ''سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''علقمہ مِیُاللَّهُ ''سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبدالله بن مسعود ظائفیُ بیان کرتے ہیں' جو جاہے میں اس کے ساتھ مباہلہ کرسکتا ہوں کہ سورہ نشاء (جوچھوٹی ہے یہ ) سورہ بقرہ کے بعد نازل ہوئی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) محمد بن إبراهيم (عن) عمر بن بكار (عن) عتبة بن سعيد (عن) محمد بن المرخص (عن) إسماعيل بن عياش (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد ابن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبى حنيفة بلفظ آخر أنه قال نسخت سورة النساء القصرى كل عدة (وأولات الأحمال أجلهن أن يضعن حملهن) قال أبو محمد البخارى روى هذا النجبر زفر (و) أيوب ابن هانى (و) الحسن بن زياد (و) سعيد بن أبى الجهم (و) حفص بن عبد الرحمن وغيرهم (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بیشد'' نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیشد'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم بیشد '' ہے، انہول نے حضرت''عمر بن بکار بیشد'' ہے، انہول نے حضرت''عتبہ بن سعید بیشد'' ہے، انہول نے حضرت''محمد بن مرخص بیشد '' ہے، انہول نے حضرت''اساعیل بن عیاش بیشد'' ہے، انہول نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشد'' ہے روایت کیا ہے۔

این محمد برست کو حضرت ابو محمد حارثی بخاری بیست " نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت امر ابن محمد بیست " سے، انہوں نے حضرت " عبید اللہ بن موی بیست " سے، انہوں نے حضرت " عبید الله بن موی بیست " سے، انہوں نے حضرت " امر بیست " مام اعظم ابو صنیفہ بیست " سے روایت کیا ہے۔ ان کے الفاظ مختلف ہیں، وہ یہ ہیں نسس خت سورہ النساء القصری کل عدہ (واولات الاحسال اجلهن ان یضعن حسلهن) (سورة النساء میں جوعدت ذکر کی گئی ہے، وہ منسوخ ہوگئ تھی، اس کی ناسخ یہ آیات ہیں (واولات الاحسال اجلهن ان یضعن حسلهن).

حضرت''ابو محمد بخاری بیستهٔ''فرماتے ہیں' یہی حدیث دیگر کئی محدثین نے بھی نقل کی ہے مثلاً حضرت''فرم بیسته''اور حضرت''ابوب بن ہانی بیسته''اور حضرت''حسن بن زیاد بیسته''اور حضرت''سعید بن ابوجهم بیسته''اور حضرت''حفص بن عبد الرحل بیسته''اور دیگر کئی محدثین نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفه بیستہ سے روایت کی ہے۔

#### اللہ میاں بیوی دونوں، یہودی یا دونوں نصرانی ہوں، پھرکوئی ایک مسلمان ہوجائے ایک

1256/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا كَانَ الزَّوْجَانِ يَهُوُدِيِّيْنَ اَوْ نَصْرَانِيِّيْنَ فَاسْلَمَ الزَّوْجُ

( ١٢٥٥ )اخسرجيه البصيصيكيفيي في مستندالاميام ( ٢٩٨ ) والبخارى( ٤٥٣٢ )في التفسير:في بورة البقرة والنسباثي في البعبتبي ١٩٦:٦ وابسن مساجة ( ٢٠٣٠ )في البطيلاق:بساب البصياميل البهتيوفي عشهسازوجها وابوداود( ٢٣٠٧ )في الطلاق:بياب عدتة العيامل واعبدالرزاق ( ١١٧١٤ ) والبهيقي في السنين الكبرى ٤٣٠:٧ فَهُ مَا عَلَى نِكَاحِهِمَا اَسُلَمَتِ الْمَرُاَةُ اَوْ لَمْ تُسُلِمْ فَإِذَا اَسُلَمَتِ الْمَرُاَةُ عُرِّضَ عَلَى الزَّوْجِ الإسكامُ فَإِنْ اَسُلَمَ الْمَرُاةُ عُرِّضَ عَلَى النَّوْرِ اَمُسَكَهَا بِالنِّكَاحِ الْاَوَّلِ وَإِنْ اَبَى اَنْ يُسُلِمَ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا فَإِنْ كَانَا مَجُوْسِيِّيْنَ فَاَسُلَمَ اَحَدُهُمَا عُرِّضَ عَلَى الآخرِ الْإِسُكَامُ فَإِنْ اَسْلَمَ فَإِنْ اَبَى اَنْ يُسُلِمَ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا

﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بُیرَالیہ حضرت ' حماد بُیرالیہ ' سے ، وہ حضرت ' ابراہیم بُیرالیہ ' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب میاں بیوی دونوں بہودی ہوں یا دونوں نصرانی ہوں ، پھر شوہراسلام لے آئے توان کا نکاح ابھی برقرار ہے ، چاہے عورت اسلام لائے یانہ لائے ۔ لیکن جب عورت اسلام لائے توان کے شوہر پر اسلام پیش کیا جائے گا ، اگروہ اسلام لے آئے توان کو پہلے نکاح پر قائم رکھا جائے گا ، لیکن اگر شوہر اسلام لانے سے انکار کردے توان کے درمیان تفریق کردی جائے گا ، اگروہ اسلام سے کو کی اور موروں بھوں توان دونوں میں سے کوئی ایک اسلام لے آئے تو دوسر سے پر اسلام پیش کیا جائے گا ، اگروہ اسلام لے آئے توان کا نکاح برقرار ہے اورا گراسلام لانے سے انکار کردے توان کے درمیان تفریق کردی جائے گا ، اگروہ اسلام لانے سے انکار کردے توان کے درمیان تفریق کردی جائے گا ۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت''امام محد بن حسن بُیانیت'' نے حفرت''امام اعظم ابوحنیفه بُیانیت'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد بُیانیت'' نے فرمایا: ہم ان تمام کواپناتے ہیں،اوریبی حضرت''امام عظم ابوحنیفه بیانیت'' کاموقف ہے۔

#### الله یهودی یا نصرانی میال بیوی دونول اسلام قبول کرلیس توان کا نکاح برقر ارہے

1257 (اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْيَهُوُدِيِّ وَالْيَهُوُدِيَّةِ وَالنَّصُرَانِيِّ وَالنَّصُرَانِيَّةِ وَالنَّصُرَانِيِّ وَالنَّصُرَانِيَّةِ وَالنَّصُرَانِيِّ وَالنَّصُرَانِيَّةِ يُسُلِمَانِ قَالَ هُمَا عَلَى نِكَاحِهِمَا لَا يَزِيْدُهُمَا الْإِسُلَامُ إِلَّا خَيْراً

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مینیا حضرت' تماد مینیا "سے، وہ حضرت' ابراہیم مینیا " سے روایت کرتے ہیں'ان سے بوچھا گیا: یہودی اور یہودیہ کی شادی ہوئی ہوا دریہودی اور یہودیہ کی شادی ہوئی ہوا دریہودی اسلام لے آئیں۔ آپ نے فر مایا: ان دونوں کا نکاح برقر ارہے کیونکہ اسلام بھلائی ہی میں اضافہ کرتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة

اس حدیث کو حفرت' امام محمد بن حسن بیانیز'' نے حفرت' امام اعظم ابوحنیفه بیانید'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

## الله مجوى ميال بيوى ميں سے كوئى اسلام قبول كرلي قان كے نكاح كا حكم الله م

1258/(أَبُو حَنِينُفَةً) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا اَسْلَمَ الرَّجُلُ قَبْلَ اَنْ يَدُخُلَ بِإِمْرَاتِهِ وَهِيَ

( ۱۲۵۲ )اخسرجسه مسعدس السسس الشبيسانسى فسى الآشسار( ۲۲۱ )فسى الننكساح نيساب من تنزوج فسى الشسرك ثبم اسلم • و عبسدالسرزاق ( ۱۲۹۰ )فسى البطسلاق نيساب متى ادرك الاسلام من نكاح اوطلاق وابن ابى شيبة ٥٠:٥فى الطلاق نياب ماقالوافى العرأة تسليم قبل زوجها

( ١٢٥٧ )اخرجه معمدين العسين الشبيباني في الآثار( ٤٢٢ )في النكاح :باب من تزوج في الشرك ثب اسلب

مَجُوْسَيَّةٌ عُرِّضَ عَلَيْهَا ٱلإِسْلَامُ فَإِنُ اَسْلَمَتْ فَهِىَ اِمْرَاتُهُ وَإِنُ اَبَتُ اَنُ تُسْلِمَ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَكُنُ لَهَا مَهُرٌ لِآنَّ الْفُرْقَةَ جَاءَ تُ مِنْ قِبَلِهَا وَإِنُ اَسْلَمَتُ قَبُلَ زَوْجِهَا وَلَمْ يَذُخُلُ بِهَا عُرِّضَ عَلَيْهِ الْإِسْلَامُ فَإِنْ اَسْلَمَ فَهِىَ اِمْرَاتُهُ وَإِنْ اَبَى الْإِسْلَامَ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا وَكَانَتْ تَطُلِيْقَةٌ بَائِنَةً وَكَانَ لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه بُیالیّه حضرت ' حماد بُیالیّ ' سے ، وہ حضرت ' ابراہیم بُیالیّ ' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں: مجوی میال بیوی میں سے شو ہر قبل از دخول اسلام لے آئے ، تواس کی بیوی پر اسلام پیش کیا جائے گا ، اگر وہ اسلام لے آئے تو وہ اس کی بیوی ہوا سکا م بیوی ہوا سکا م آبول کرنے سے انکار کردے توان کے درمیان تفریق کردی جائے گی اور اس کوحق مہر نہیں ملے گا کیونکہ یہ فرقت عورت کی جانب سے واقع ہوئی ہے اور اگر وہ شوہر سے پہلے اسلام لے آئے اور شوہر نے اس کے ساتھ دخول نہ کیا ہوتو شوہر پر اسلام پیش کیا جائے گا ، اگر وہ اسلام لے آئے تو وہ اس کی بیوی ہے اور اگر اسلام لانے سے انکار کردے توان دونوں کے درمیان تفریق کی جائے گی اور بیطلاقِ بائنہ ہوگی اور اس عورت کونصف مہر ملے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد رحمه الله وبه ناخذ كل فرقة جاء ت من قبلها وهي معصية فلا مهر لها قبل الدخول وتكون طلاقاً وإن كان من قبله يكون طلاقاً ولها نصف الصداق اس من قبلها وهي معصية فلا مهر لها قبل الدخول وتكون طلاقاً وإن كان من قبله يكون طلاقاً ولها نصف الصداق اس حديث كوحفزت "امام محمد بيسة" كوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔ پھر حضرت "امام محمد بيسة" كوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔ پھر حضرت "امام محمد بيسة" كوارت قبل از دخول طلاق كي صورت ميں اس كو مرتبيں ملے كا۔ اور وہ طلاق ہوگى ، اور اگر طلاق قبل از دخول شو ہركى جانب سے ہوتو عورت كو آدھا مهر ماتا ہے۔

#### الله شو ہر کی جانب سے ہوتو طلاق ہے، عورت کی جانب سے طلاق نہیں ا

1259/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا جَاءَ الْفُرُقَةُ مِنُ قِبَلِ الزَّوْجِ فَهِي طَلاَقُ وَإِذَا جَاءَ الْفُرُقَةُ مِنُ قِبَلِ الزَّوْجِ فَهِي طَلاَقُ وَإِذَا جَاءَ الْفُرُقَةُ مِنُ قِبَلِهَا فَلاَ مَهُو لَهَا جَاءَتُ مِنُ قِبَلِهَا فَلَيْسَتُ بِطَلاَقٍ وَلَهَا كَمَالُ الْمَهُو إِنْ كَانَ دُخِلَ بِهَا وَإِنْ لَمْ يَكُنُ دُخِلَ بِهَا فَلاَ مَهُو لَهَا جَاءَتُ مِنُ قِبَلِهَا فَلَيْسَتُ بِطَلاَقٍ وَلَهَا كَمَالُ الْمَهُو إِنْ كَانَ دُخِلَ بِهَا وَإِنْ لَمْ يَكُنُ دُخِلَ بِهَا فَلاَ مَهُو لَهَا اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ اللّهُ وَمُولِ اللّهُ اللّ

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة إلا في خـصـلة واحـدة فإنه كان أبو حنيفة يقول إذا ارتد الزوج عن الإسلام لا يكون طلاقاً وبانت منه امرأته فأما في قولنا فهي طلاق

اس حدیث کو حفرت' امام محمد بن حسن بیشد' نے حفرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشد' کے حوالے ہے آ ٹار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محمد بیشد' کا ذہب ہے۔ سوائے ایک صورت بعد حضرت' امام محمد بیشد' کا ذہب ہے۔ سوائے ایک صورت کے دوہ یہ ہے کہ ) حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشد' فرماتے ہیں' جب شو ہراسلام سے مرتد ہوجائے تو بیطلا تنہیں ہوگی الیکن عورت بائد

( ١٢٥٨ )اخرجه مصدبن العسس الشيبانى فى الآثار( ٤٢٣ )فى النكاح نباب من تزوج فى الشرك ثبم اسلم ( ١٢٥٩ )اخرجه مصدبن العسس الشيبانى فى الآثار( ٤٢٤ )فى النكاح نباب من تزوج فى الشرك ثبم اسلم

ہوجائے گی الیکن ہم کہتے ہیں کہ وہ طلاق ہے۔

الله عزل كرنے والے يا در كھيں ،اللہ نے جس جان سے عہدليا ہے، وہ آكررہے كى اللہ عزل كرنے وہ آكر ہے كا

الله بَنِ مَسْعُوْدٍ سُئِلَ الله بَنِ مَسْعُوْدٍ سُئِلَ الله بَنِ مَسْعُوْدٍ سُئِلَ الله بَنِ مَسْعُوْدٍ سُئِلَ (عَنِ) الْعَزُلِ فَقَالَ لَوْ أَنَّ شَيْناً آخَذَ الله مِيْنَاقَهُ قَدِ اسْتَوْدَعَ فِي صَخْرَةٍ لَخَرَجَ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه جیستهٔ حضرت' حماد بیستهٔ "سے، وہ حضرت' ابراہیم بیسته "سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت' علقمه بیسته " اور حضرت' اسود بیسته " سے روایت کرتے ہیں حضرت عبداللّٰہ بن مسعود وٹائٹوز سے عزل (انزال کے وقت بیوی سے الگ ہوجانا) کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا: اگراللّٰہ تعالیٰ نے کسی پھر میں بھی کسی چیز سے عہد لے لیا ہو وہاں ہے بھی نکل آئے گی۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) على بن الحسن بن سعيد (عن) عمرو ابن حميد (عن) نوح بن دراج (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فى مسنده (عن) أبى القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن المحسن المخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) المحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحضرت''ابومجمہ بخاری بُیسَة'' نے حضرت''علی بن حسن بن سعید بُیسَة'' ہے،انہوں نے حضرت''عمرو بن محمید برسید'' ہے، انہوں نے حضرت''نوح بن دراج بیسَیّه'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بُیسَیّه'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرونکی بیشت'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوقا ہم بن احمد بن عمر بیشت'' ہے،انہوں نے حضرت''عبدالله بن حسن خلال میشین' ہے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر میسین' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن ابرا ہیم بن حمیش بغوی بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''سے،انہوں نے حضرت' سے،انہوں اے حضرت'' اما ماعظم ابوحنیفہ میشین' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن نمیشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه نمیشد کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے انہول نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ نمیشد'' سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد ہیں۔'' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ہیں۔ سے روایت کیا ہے۔

🜣 آزادعورت سے اس کی اجازت ہے اورلونڈی سے بلاجازت عزل کر سکتے ہیں 🜣

1261/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ لاَ يُعْزَلُ عَنِ الْحُرَّةِ إلا بِإِذْنِهَا

( ۱۲۶۰ )اخرجه مسعدين العسسن الشبيبانى فى الآثار( ٤٥٣ )فى النكاح نباب العزل وعبدالرزاق ( ١٢٥٦٨ )فى الطلاق:باب العزل والطبرانى فى الكبير( ٩٦٦٤ ) وسعيدين منصور١٠٨٤ ( ٢٢٢١ )

( ۱۲۶۱ )اخرجيه مصدس العسن الشيباني في الآثار( ٤٥٢ )في النكاح :باب من تزوج في الشرك ثب اسلم وعبدالرزاق ( ١٢٥٦ ) في البطيلاق:ساب تستشأمبرالبصرة في البعنزل ولاتستشأمبرالامة وابين ابي شيبة ٢٢٢٤غي البنكاح :باب من قال : يعزل عن الامةويستيامرالعرة

#### وَاَمَّا الْاَمَةُ فَاعْزِلُ عَنْهَا وَلا تَسْتَأْمِرُهَا

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُیالیهٔ حضرت''حماد بُیالیهٔ 'سے، وہ حضرت''ابراہیم بُیالیہ ' سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت سعید بن جبیر روایت کرتے ہیں' آزادعورت سے عزل کرنا ہوتو اس کی اجازت کی جائے لونڈی کے ساتھ عزل (اجازت کے بغیر) کر سکتے ہواوراس بارے میں اس سے اجازت لینا ضروری نہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ فإن كانت زوجة لك فلا تعزل عنها إلا بإذن مولاها ولا تستأمر الأمة في شيء وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن بیسته'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیسته'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیسته'' نے فرمایا: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔ بیوی ہے عزل اس کی اجازت کے بغیر نہیں کر سکتے اور لونڈی ہے عزل کرنے کیلئے اس کی اجازت ضرورت نہیں ہے۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسته'' کاموقف ہے۔

🗘 ثیبہ عورت اپناحق زیادہ رکھتی ہے اور باکرہ ہے بھی اجازت لی جائے گی ،اس کی خاموشی رضاہے 🖈

1262/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مَالِكِ بُنِ اَنَسٍ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ الْفَضُلِ (عَنُ) نَافِعِ بُنِ جُبَيْرٍ بُنِ مُطُعَمٍ (عَنُ) اللهِ عَبُدِ اللهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَى اللللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ اللللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ اللللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَل

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیقه بیستی حضرت ما لک بن انس بیستی سے ، وہ حضرت ' عبداللّٰہ بن فضل بیستی ' سے ، وہ حضرت ' عبداللّٰہ بن فضل بیستی ' سے ، وہ حضرت ' نافع ابن جبیر بن مطعم بیستی ' سے ، وہ حضرت ' نافع ابن جبیر بن مطعم بیستی ' سے ، وہ حضرت ' عبداللّٰہ بن عباس بیستی ' سے روایت کرتے ہیں 'رسول اکرم مُن تیا ہے ارشاد فر مایا: ثیبہ عورت اپنے ولی سے زیادہ اپنی ذات کا حق رکھتی ہے اور باکرہ عورت سے اس کی ذات کے بارے میں اجازت کی جائے گی اور اس کا خاموش رہنا اس کا اقر ارہے۔

(أحرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى في مسنده (عن) أبى الحسن على بن محمد بن الخطيب الأنبارى (عن) أبى عمر وعبد الواحد ابن محمد بن المهدى (عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) أبى محمد القاسم بن هارون بن جمهور بن منصور (عن) بكار بن الحسن الأصفهاني (عن) حماد بن أبى حنيفة (عن) مالك بن أنس من غير ذكر أبى حنيفة

(قـال) ابـن خسـرو وهـكـذا ذكـره أبو عبيدة بن مخلد العطار في الذي روى الأكابر عن مالك فقال حماد بن أبي حنيفة عن مالك من غير ذكر أبي حنيفة

(ورواه) ابن حسرو البلحى (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى الفرج الحسين بن على بن عبيد الله الطناجيرى (عن) أبى حفص عمر بن أحمد بن عثمان بن شاهين (عن) محمد بن مخزوم بالبصرة (عن) جده محمد بن الضحاك (عن) عمران بن عبد الرحمن الأصبهاني (عن) بكار بن الحسن (عن) إسماعيل بن حماد بن أبى حنيفة رحمه الله

( ۱۲۶۲ )اخسرجسه السطسعساوی فسی شسرح مسلنسی الآثسار۳:۱۱ واحسسد۱۱۹: ومسالك فسی السبوطسا۲:۵۲۶ والشسافسی فسی الهسنند۲:۲۲ وعبدالرزاق ( ۱۰۲۸۲ ) وسعیدابن منصور( ۵۵۲ ) وابن ابی شیبة ۱۳۳۵؛ والدارمی ( ۲۱۸۸ ) (وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) هناد بن إبراهيم (عن) أبى القاسم على بن إبراهيم القاضى أبو بكر محمد بن الضحاك (عن) عمران بن عبد الرحمن (عن) بكار بن الحسن (عن) إسماعيل بن حماد بن أبى حنيفة (عن) أبى حنيفة وسفيان رضى الله عنهما

اس حدیث کوحضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرو بلخی پیشته'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابوعبد حسن علی بن محمد بن خطیب انباری بیشته'' ہے،انبول نے حضرت''ابوعبد الواحد بن محمد بن محمد بن خطیب انباری بیشته'' ہے،انبول نے حضرت''ابوعبد الله محمد بن مخلد عطار بیشته'' ہے،انبول نے حضرت''ابومحمد عالم بیشته'' ہے،انبول نے حضرت''بکار بن حسن اصفہانی بیشته'' ہے،انبول نے حضرت''ما لک بن انس بیشته'' ہے روایت کیا ہے،اس میں امام اعظم ابوصنیفہ بیشته کاذکرنبیل ہے۔

ن ابن خسر و کہتے ہیں' حضرت'' ابوعبیدہ بن مخلد عطار نے اکابرین سے روایت کردہ میں اس کوبھی روایت کیا ہے، پھر حضرت'' حماد بن ابی حنیفہ ہمینی'' نے اس کوحضرت'' مالک ہیں '' سے روایت کیا ہے،اس میں امام اعظم ابوصنیفہ بریستا کا ذکرنہیں ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محر بن خسر و بلخی بیشین نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابن خسر و بلخی بیشین " نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوقس بن بن علی بن عبید خسر و بلخی بیشین " سے، انہوں نے حضرت' ابوقس مر بن احمد بن عثمان بن شاہین بیشین " سے، انہوں نے حضرت' محمد بن مخزوم بن احمد من عثمان بن شاہین بیشین " سے، انہوں نے حضرت' محمد بن منحاک بیشین " سے، انہوں نے دواد احضرت' محمد بن صحاک بیشین " سے، انہوں نے حضرت' عمران بن عبد الرحمٰن اصبها فی بیشین " سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم انہوں نے حضرت' بانہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصیفه بیشین " سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصیفه بیشین " سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصیفه بیشین " سے، دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' قاضی ابو بکر محمد بن عبد الباقی انصاری بیشیه'' ہے، انہوں نے حفرت'' ہناد بن ابراہیم بیشه'' ہے، انہوں نے حفرت'' ابوقاسم علی بن ابراہیم بیشه'' ہے، انہوں نے حضرت'' محمد بن ضحاک بیشه'' ہے، انہوں نے حضرت'' عمران بن عبد الرحمٰن بیشه'' ہے، انہوں نے حضرت'' اساعیل بن حماد بن ابوحنیفہ بیشه'' ہے، انہوں نے حضرت'' اساعیل بن حماد بن ابوحنیفہ بیشه'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام عظم ابوحنیفہ بیشه'' اورحضرت' سفیان بیشه'' ہے دوایت کیا ہے۔

الله عورت كوباپ كافيصله منظور نهيس تها ، حضور مَنْ اللهُ إِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ

1263/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ الْعَزِيْزِ بُنِ رَفِيْعِ (عَنُ) مُجَاهِدٍ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ اَنَّ اِمُرَاةً تُوقِي عَنُهَا وَهُوَ اَحَبُ (وَجُهَا فَقَالَتِ الْمَرُاةُ زَوِّجُنِى فَإِنَّهُ عَمُّ وَلَدِى وَهُوَ اَحَبُ (وَجُهَا فَقَالَتِ الْمَرُاةُ زَوِّجُنِى فَإِنَّهُ عَمُّ وَلَدِى وَهُوَ اَحَبُ (وَجُهَا فَقَالَتِ الْمَرُاةُ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتُ ذَلِكَ لَهُ فَبَعَتَ إِلَى اَبِيْهَا إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتُ ذَلِكَ لَهُ فَبَعَتَ إِلَى اَبِيْهَا فَقَالَ لَهُ مَا تَقُولُ هٰذِهِ فَقَالَ صَدَقَتُ زَوَّجُنُهَا بِمَنُ هُو خَيْرٌ مِنْهُ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَزَوَّجَهَا عَمَّ وَلَدِهَا عَمَّ وَلَدِهَا

﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه بیات حضرت دعبدالعزیز بن رفیع بیات "سے، وہ حضرت دمجاہد بیات "سے، وہ حضرت (مجاہد بیات "سے، وہ حضرت (عبدالله) ابن عباس بی ایس الدی ایس کے بیٹے کا چچا آیا اوراس نے اس کو پیغام (عبدالله) ابن عباس بی ایس کے بیٹے کا چچا آیا اوراس نے اس کو پیغام (۱۲۶۲) اخسر جه الد مسلک فسی فسی مسئد الا مام ( ۲۶۹ ) والبری فی السند الکبری ۱۲۰۷ فی النکام نباب ماجاء فی نکام الثیب واحسد ۱۲۲۸ وسالك فی الدوطا۲:۵۲۰ ومن طریقة الشافعی فی الدند ۱۲۰۲ وابن معد فی الطبقات الکبری ۲۵۱،۸ والبخاری (۵۲۸ ) وابوداود (۲۱۸ )

نکاح دیا،اس عورت کے باپ نے اس عورت کا نکاح کرنے سے انکارکردیا۔عورت نے کہا:تم میری شادی کردواس لئے کہ وہ میرے بچوں کا چیا ہے اوروہ مجھے زیادہ مجبوب ہے۔باپ نے بھرا نکارکردیا اور کسی اور آ دمی سے اس کا نکاح کردیا، وہ عورت رسول اکرم مُنافینی کی بارگاہ میں آگئی اور اس بات کا تذکرہ کیا۔حضور مُنافینی نے اس کے باپ کو بلوایا اور اس سے فرمایا: یہ عورت کیا کہدری ہے؟ اس نے کہا: یہ عورت سے بہتر ہے۔حضور مُنافینی نے اس خص کے ساتھ اس کی شادی کی ہے جو اس سے بہتر ہے۔حضور مُنافینی ان کے درمیان تفریق کی وادی اور اس عورت کی شادی اس کے بچول کے بچیاسے کروادی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) عبد الله بن محمد بن على الحافظ البلخي (عن) عتبة بن عبد الله بن يوسف بن عيسي المروزيين كلاهما (عن) الفضل بن موسى عن أبي حنيفة

(ورواه) عن علمي بن الحسن بن عبدة النجار البخاري (عن) يوسف بن موسى (عن) الفضل بن موسى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) عن هارون بن هشام الكندي (عن) أبي جعفر أحمد بن حفص البخاري

(ورواه) (عن) محمود بن دالان (عن) حامد بن آدم

(ورواه) (عن) إسحاق بن عثمان السمسار البخاري (عن) جمعة بن عبد الله

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه كلهم جميعاً عن أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة غير أنه قال إن أسماء خطبها عم ولدها ورجل آخر إلى أبيها الحديث

(ورواه) (عن) إسرائيل بن السميدع البخاري (عن) يحيى بن أبي النضر (عن) عيسى بن موسى (عن) الحسين بن الحسن بن عطية العُوفي (عن) أبي حنيفة غير أنه قال فيه فزوجها أبوها آخر بغير رضاها الحديث بتمامه

(ورواه) (عن) محمد بن قدامة الزاهد البلخي (و) زيد بن الهيثم بن خلف كلاهما (عن) أبي كريب (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة (ورواه (عن) محمد بن رميح بن شريح (عن) عقبة بن مكرم (عن) يونس بن بكير (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبى حنيفة رورواه) (عن) إسحاق بن إبراهيم ابن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبى حنيفة رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ قَالَ المحافظ رواه (عن) أبى حنيفة أسد بن عمرو (و) يونس بن بكير (و) الإمام أبو يوسف القاضى رحمهم الله تعالى

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن على بن الحسن (عن) أبى البحسن محمد بن أحمد بن على الحسين بن محمد بن حاتم (عن) عبد الرحمن بن يحيى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده المذكورة (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) القاضي أبي الحسين محمد بن على بن محمد

السمهتدى بالله (عن) أبى القاسم عيسى بن على بن عيسى الوزير (عن) أبى الحسن محمد بن نوح الجنديسابورى (عن) محمد بن عبدك الصيدلاني (عن) عبد الله بن رشيد (عن) عبد الله بن بزيع (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری بیسته'' نے حضرت' عبدالله بن محمد بن علی حافظ بخی بیسته'' سے، انہوں نے حضرت' عتب بن عبدالله بن پیسته'' سے، انہوں نے حضرت ' حضرت امام اعظم ابو حسف بن عیسلی مروزی بیسته'' سے، ان دونوں نے حضرت امام اعظم ابو حنیفه بیسته'' سے دوایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت'' ابومحد بخاری بیشت'' نے حضرت''عبداللہ بن محمد بن علی حافظ بخی بیشید'' سے، انہوں نے حضرت''علی بن حسن بن عبدہ نجاری بیشید'' سے، انہوں نے عبدہ نجاری بیشید'' سے، انہوں نے حضرت'' فضل بن موی بیشید'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیشید'' سے روایت کیاہے۔

⊙اس حدیث کو حضرت''ابومحد بخاری بیشتهٔ'' نے حضرت''عبدالله بن محمد بن علی حافظ بلخی بیشتهٔ ''سے،انہوں نے حضرت''ہارون بن ہشام کندی بیشیه'' سے،انہوں نے حضرت''ابوجعفراحمہ بن حفص بخاری'' سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحفرت''ابومحمد حارثی بخاری بیتیہ'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمود بن دالان بُیسیہ'' سے،انہول نے حضرت'' حامد بن آ دم بُرسیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ں اس حدیث کو حضرت'' ابو محد حارثی بخاری بہتنہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' اسحاق بنعثمان سمسار بخاری بہتنیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جمعہ بن عبداللہ'' سے روایت کیا ہے۔

ال حدیث کو حفرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''احمد بن محمد بیشین' ہے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، سب نے حضرت''اسد بن عمر و بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشین' ہے، وایت کیا ہے، تا ہم اس میں بیالفاظ بیں ان اسیسا، حطبها عم ولدها ور حل آحر الی ابوها (حضرت اساء کے بچول کے جیانے یا کسی اور خض نے ان کے والد سے ان کارشتہ مانگا)

اس حدیث کو حضرت ''ابو محم حارثی بخاری بیتینی ' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت '' کے اسرائیل بن سمید ع بخاری بیتینی ' نے، انہول نے حضرت '' کی بن ابونضر بیسینی ' نے، انہول نے حضرت '' حسین بن مولی بیتینی ' نے انہول نے حضرت '' حضرت '' امام عظم ابوضیفہ بیتینی ' نے روایت کیا ہے۔ اس میں یہ انہول نے حضرت '' امام عظم ابوضیفہ بیتینی ' نے دار میں روایت کیا ہے۔ اس میں یہ کھی ہے فروجہا ابو ها آخر بغیر رضاها (بھراس کے والد نے اس کی رضا کے خلاف اس کی شادی کردی، پھر پوری حدیث بیان کی۔ کاس حدیث کو حضرت '' ابو محمد حارثی بخاری بیتینی ' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت '' محمد میں قدامہ زاہد بنی بیتین ' اور حضرت ' زید بن بیشم بن خلف بیتین ' سے، ان دونوں نے حضرت '' ابو کریب بیتین ' نے، انہول نے حضرت ' محمد بن مقدام بیتین ' نے انہول نے حضرت ' امام اعظم ابوضیفہ بیتین ' سے روایت کیا ہے۔ ' نہول نے حضرت ' امام اعظم ابوضیفہ بیتین ' سے روایت کیا ہے۔ ' نہول نے حضرت ' امام اعظم ابوضیفہ بیتین ' سے روایت کیا ہے۔ ' انہول نے حضرت ' امام اعظم ابوضیفہ بیتین ' سے روایت کیا ہے۔ ' ایک میتین ' امام اعظم ابوضیفہ بیتین ' سے روایت کیا ہے۔ ' اس مقدام بیتین ' سے انہول نے حضرت ' امام اعظم ابوضیفہ بیتین ' سے روایت کیا ہے۔ ' سے مقدام بیتین ' سے انہول نے حضرت ' امام اعظم ابوضیفہ بیتین ' سے روایت کیا ہے۔ ' سے مقدام بیتین ' سے انہول نے حضرت ' امام اعظم ابوضیفہ بیتین ' سے روایت کیا ہے۔ ' سے مقدام بیتین ' اس کی اسادیوں نے حضرت ' امام اعظم ابوضیفہ بیتین ' سے روایت کیا ہے۔ ' سے اس کی اسادیوں نے حضرت ' امام اعظم ابوضیفہ بیتین ' سے روایت کیا ہے۔ ' سے اس کی اسادیوں نے دھرت ' اور کیا ہے کہ کیا ہے کیا ہے کہ کی دوایت کیا ہے۔ ' انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوضیفہ بیتین ' سے دوایت کیا ہے۔ ' ابوکر بیتین ' بیتین ' ابوکر بیتین ' ابوکر بیتین ' بیتین '

آل حدیث کوحفرت''محمد بن رمیح بن شریح بیشیه'' نے حضرت''عقبہ بن مگرم بیشیه'' سے ،انہوں نے حضرت''یونس بن بکیر بیشیه'' سے ، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشیه'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحمه حارثی بخاری میسید'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح

بن احمد بن ابومقاتل بیشته "سے، انہول نے حضرت' محمد بن شوکت بیشته "سے، انہول نے حضرت' قاسم بن حکم بیشته "سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشته "سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت ''ابومحم حارثی بخاری بیسته'' نے ایک اوراسادے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت '' اسحاق بن ابراہیم بن مروان بیسته'' ہے،انہوں نے اپنے''والد بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت' مصعب بن مقدام نیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیسته'' ہے روایت کیا ہے۔

○ حضرت حافظ فرماتے ہیں'اس حدیث کو حضرت'' اسد بن عمرو بیسیۃ''اور حضرت'' یونس بن بگیر ٹبیسیۃ''اور حضرت''امام ابو یوسف قاضی بیسیۃ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ٹبیسیۃ'' ہے روایت کیا۔

اس حدیث کوحضرت'' حافظ تحدین مظفر میشد'' نے اپنی مند میں حضرت''حسین بن حسین انطاکی ہیسیّو'' سے ،انہول نے حضرت''احمد بن عبد اللّه کندی میشیو'' سے ، انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن جراح میشیو'' سے ، انہوں نے حضرت''امام ابویوسف قاضی میشینو' حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ نہیشیہ سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت ' ابوعبدالله حسین بن تحد بن خسر و بلخی تربید' نے اپی مندمیں (روایت کیاہے، اس کی اساء ایوں ہے) حفرت ' ابوعبل احمد ' ابوغنائم محمد بن علی بن حسن مجمد بن انہول نے حضرت ' ابوعبل احمد بن محمد بن زرقویہ میسید' سے، انہول نے حضرت' ابوعبل احمد بن محمد بن زیاد قطان میسید' سے، انہول نے حضرت' دصین بن محمد بن حاتم میسید' سے، انہول نے حضرت' معرد الرحمٰن بن مجمل میسید' سے، انہول نے حضرت' ابوعبدالرحمٰن مقری میسید' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ میسید' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفزت''ابوعبدالله حسین بن محر بن خسر و بلخی بیشته ''نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حفزت ''مبارک بن عبدالجبار صرفی بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت''ابو محد جو ہری بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر بیشته'' ہے روایت کیا ہے۔ روایت کیاہے، انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابو حذیفہ بیسته'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' قاضی ابو بکرمحد بن عبدالباقی انصاری بیشته' نے حضرت' قاضی ابوسین محد بن علی بن محد مهتدی بالله میشیه' نے ، انہوں نے حضرت' ابوقا میسی بن علی بن عیسی وزیر بیشته' نے ، انہوں نے حضرت' ابوسن محمد بن نوح جندیدابوری بیشته' نے ، انہوں نے حضرت' محد بن نوح جندیدابوری بیشته' نے ، انہوں نے حضرت' میں الله بن رشید نیشته' نے ، انہوں نے حضرت' میں الله بن رشید نیشته' نے ، انہوں نے حضرت' میں الله بن رشید نیشته' نے ، انہوں نے حضرت' میں الله بن رشید نیشته' نے ، انہوں نے حضرت' میں الله بن رشید نیشته' نے ، انہوں نے حضرت' اما ماعظم ابو حنیفه نیشته' نے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابو بکراحمد بن محد بن خالد بن خلی کلای میشین' نے اپنی مندمیں ( فرکر کیا ہے، اس کی ابناء یوں ہے اسپ والد حفرت'' محد بن خالد بن خلی بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''محد بن خالد من خلی بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''محد بن خالد وہی بیشین' ہے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابو حذیفہ میشینہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

﴿ حضرت عمرا بنى بينى حفصه كا نكاح حضرت عنان سے كرنا چاہتے تھے، حضور مَنَا اللهِ عَنهُ مَرَّ اللهُ عَنهُ مَرَّ اللهِ عَنهُ مَرَّ اللهِ عَنهُ مَانَ اللهِ عَنهُ مَن اللهُ عَنهُ مَانَ اللهِ عَنهُ مَانَ اللهِ عَنهُ مَن اللهُ عَنهُ مَانَ اللهِ عَنهُ مَن اللهِ عَنهُ مَانَ اللهِ عَنهُ مَانَ اللهِ عَنهُ مَن اللهُ عَنهُ مَن اللهِ عَنهُ مَن اللهُ اللهِ عَنهُ مَن اللهُ عَنهُ عَلَى اللهُ عَنهُ مَنْ اللهُ عَنهُ مَن اللهُ الله

( ۱۲۶۲ )اضرجة ابسن حبسان ( ٤٠٣٩ ) واحدد ۱۲:۱۰ والنسسائي ٢:٧٧فى النكاح نباب عرض الرجل ابنتة على من يرضى · والطبراني في الكبير٢٢:( ٣٠٢ ) والبخارى ( ٥١٢٩ ) في النكاح نباب من قال ذلانكاح الابولي وابن سعدني الطبقات الكبري٨١:٨ الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ حَدَثَانٌ مَاتَتُ بِنُتُ رَسُولِ أَلَهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتُ تَحْتَهُ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتُ تَحْتَهُ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَلُ حَتَّى اَسْتَأْمِرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَبَلَعَهُ فَقَالَ لَهُ هَلُ اَدُلُّكَ عَلَى صِهْ هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنُ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَبَلَعَهُ فَقَالَ لَهُ هَلُ اَدُلُّكَ عَلَى صِهْ هُوَ خَيْرٌ لِكَ مِن عُمُ مَانَ وَادُلُ عُشْمَانَ وَادُلُ عُشْمَانَ وَادُلُ عُشْمَانَ وَابُنَتِى فَقَالَ نَعَمُ فَقَالَ زَوِّجُنِى حَفْصَةَ وَأَزَوِّجُ عُثْمَانَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمُ فَقَالَ زَوِّجُنِى حَفْصَةَ وَأُزَوِّجُ عُثْمَانَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمُ فَقَالَ زَوِّجُنِى حَفْصَةَ وَأُزَوِّجُ عُثْمَانَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمُ فَقَالَ زَوِّجُنِى حَفْصَةَ وَأُزَوِّجُ عُثْمَانَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمُ فَقَالَ زَوِّجُنِى حَفْصَةَ وَأُزَوِّجُ عُثْمَانَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَعُمُ فَقَالَ رَوِّجُنِى حَفْصَةَ وَأُزَوِّجُ عُثْمَانَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) هارون بن هشام (عن) أبى حفص أحمد بن حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبى العباس أحمد بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبى حنيفة

اس حدیث کو حفرت' ابومحمد بخاری مِیسَدُ' نے حفرت' ہارون بن ہشام مِیسَدُ' ہے، انہوں نے حضرت' ابوحفص احمد بن حفص مِیسَدُ' ہے،انہوں نے حضرت' اسد بن عمرو مِیسَدُ' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میسَدُ' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حفرت''حافظ طحہ بن محمد بُرِید'' نے اپنی مند(میں ذکرکیاہے،اس کی سند لوں ہے) حفرت''ابوعباس احمد بن عقدہ بیسید'' ہے،انہوں نے حفرت''عبداللہ عقدہ بیسید'' ہے،انہوں نے حفرت''عبداللہ بیسید'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسید'' سے روایت کیاہے۔

#### النالوندى كوباته لكالياتوبيثي پرحرام موگئ

1265 /(اَبُو حَنِيُفَةً) (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ الْمُنْتَشِوِ (عَنُ) اَبِيُهِ (عَنُ) مَسُرُوُقِ قَالَ بِيعُوْا جَارِيَتِى ( ١٢٦٥ )اضرجه مسسسسسن السيبسانسي في الآشار (٤٤٠ )في النكاح نباب مايعرم على الرجل من النكاح وعبدالرزاق ( ١٠٨٤٢ )في النكاح نباب مايعرم الامة والعرة وابن حزم في العجلي بالآثار ١٣٨:٩ هٰذِهِ أَمَّا إِنِّي لَمْ أَصُبُ مِنْهَا إِلَّا مَا حَرَّمَهَا عَلَى اِبْنِي مِنْ لَمَسِ أَوْ نَظْرٍ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مُیناتید حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر مُیناتید'' سے، وہ اپنے والد ہے، وہ حضرت ' ''مسروق مُیناتید'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میری اس لونڈی کو بچے دو، میں نے اس کے ساتھ کچھ بھی نہیں کیا ہے تا ہم میں نے اس کو ہاتھ لگا کریا نظر کر کے اپنے بیٹے پرحرام کر دیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد رحمه الله وبه نأخذ إلا إنا لا نرى النظر شيئاً إلا أن ينظر إلى الفرج الداخل بشهوة فإن نظر إليه بشهوة حرمت على أبيه وابنه وحرمت عليه أمها وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حفزت''امام محمد بن حسن بیتانیا" نے حفزت''امام اعظم ابوحنیفه بیتانیا" کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حفزت ''امام محمد بیتانی" نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں، لیکن و کیصنے کی صورت میں ہم کوئی حرج نہیں ہمجھتے ہاں اگراس کی فرج واخل کی جانب شہوت کے ساتھ دیکھے تو حرمت مصاہرت ثابت ہوگی، اگراس نے اس کی فرج واخل کی جانب شہوت ہے دیکھا تو وہ اس کے باپ اور بٹے پرحرام ہوگئی، اور اس لونڈی کی ماں اِس پرحرام ہوگئی۔ اور بہی حضرت''امام اعظم ابو حنیفه بُنیانید'' کا موقف ہے۔

#### الله ساس كابوسه لياياشهوت سے اس كوچھوليا تو بيوى حرام ہوگئ 🖈

1266 / (اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيُمَ قَالَ إِذَا قَبَّلَ الرَّجُلُ أُمَّ اِمُرَاتِهِ اَوْ لَمَسَهَا مِنْ شَهُوَةٍ حُرِّمَتُ عَلَيْهِ اِمُرَاتُهُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ نہیاتہ حضرت حماد نہیاتہ ہے، وہ حضرت'' ابراہیم نہیاتہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جبآ دمی اپنی بیوی کی ماں کا بوسہ لے یاشہوت کے ساتھ اس کوچھو لے تو اس کی بیوی اس پرحرام ہوجاتی ہے۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس مدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بُنتالیا' نے حضرت''امام اعظم ابوصیفید بُنتانی' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بینیا'' کاموقف ہے۔

#### المخطبة لكاح

( ١٢٦٧ )اخرجه البصصيكفى فى مستندالامام ( ٢٥٩ ) وابويعلى ( ٢٦٣٠ ) واحبد ٤٣٢١ وعبدالرزاق ( ١٠٤٤٩ ) و ابوداود ( ٢١١٨ ) فى السنت النسكساح :ساب فى خطبة النكاح والبغوى فى شرح السنة ( ٢٦٦٨ )

﴿ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوصنيفه براسة حضرت' قاسم بن عبدالرحمٰن بُياسَة ' سے ، وہ اپنے والد سے ، وہ حضرت' عبداللہ بن مسعود رہائیں'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فر ماتے ہیں: رسول اکرم مُناتِینِ نے ہمیں خطبہ حاجت یعنی خطبہ نکاح سکھایا، وہ یہ تھا

إِنَّ الْحَمْدَ لِللهِ مِن شُولُو اللهِ وَمَن يُعْلِهُ وَنَسْتَغُفِرُهُ وَنَسْتَهُدِيهُ وَنَعُودُ أَبِاللهِ مِن شُرُورِ الْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّنَاتِ اعْمَالِنَا مَنْ يَهُدِى اللهُ فَلا مُضِلَّ لَهُ وَمَن يُضْلِلُ فَلا هَادِى لَهُ وَنَشْهَدُ اَنْ لاَ إِللهَ إِلاَ اللهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ يَا اللهُ وَنَشُهِدُ اللهُ وَنَشُهُدُ اَنْ مُحَمَّداً عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ يَا اللهُ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ مَنْ اللهُ وَاللهُ وَقُولُوا قَولًا سَدِيْداً يُصلِحُ لَكُمُ اللهُ وَاللهُ وَقُولُوا قَولًا سَدِيْداً يُصلِحُ لَكُمُ اللهُ وَمُن يَعِلَى اللهُ وَمُولُوا اللهُ وَقُولُوا قَولًا سَدِيْداً يُصلِحُ لَكُمُ المُعَمَالِكُمُ وَمَن يُطِع اللهُ وَرَسُولُهُ فَقَدُ فَازَ فَوزاً عَظِيماً

''تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں،ہم اس کی حمد کرتے ہیں، اس سے مدو ما نگتے ہیں، اس سے مغفرت ما نگتے ہیں، اس سے معرف اللہ کی بناہ مانگتے ہیں، اپنا اللہ تعالی برائیوں سے اللہ کی بناہ مانگتے ہیں، اپنا اللہ تعالی جس کو ہدایت دے اس کو کئی گراہ کرنے والانہیں ہے،ہم گواہی دیتے ہیں کہ گھر ان کردے اس کو کئی ہدایت دینے والانہیں ہے،ہم گواہی دیتے ہیں کہ گھر گھر اس کے بندے اور اس کے دسول ہیں ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، جسیااس سے ڈرنے کا حق سے اور ہر گزنہ مرنا مگر مسلمان، اے لوگو! اپنے رہ سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے بیدا کیا اور اس کا جوڑ ابنایا اور ان دونوں سے بہت سے مردوعورت کیسیا دینے اور اللہ سے ڈرو، جس کے نام پر مانگتے ہوا وررشتوں کا کھاظ رکھو بے شک اللہ ہروقت تمہیں دکھر ہاہے۔ اے کیسیان والو! اللہ سے ڈرواور سیر جی بات کہو، تمہارے لئے تمہارے اعمال سنواردے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جواللہ اور اس کے رسول کی فرما نبر داری کرے اس نے بڑی کا میانی یائی۔ (ترجمہ کنزالا یمان، امام احدر ضابیت)

(أخرحه) أبو محمد البخارى (عن) أبى إسحاق إبراهيم بن مخلد الضرير الشجرى (عن) أبى إسحاق بن أبى إسرائيل و (عن) أبى جعفر محمد بن على بن المهدى بن زياد الكندى (عن) أبى الأسباط يعقوب بن إبراهيم الهاشمى (و) عن أحمد بن محمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) أحمد بن محمد بن طريف (و) محمد بن على الكندى (و) عبد الله بن محمد الكنانى كلهم (عن) أبى يحيى عبد الحميد الحمانى (عن) أبى حنيفة

(وأحرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) على بن عبد الله (عن) نصر بن محمد (عن) أبي مالك حاجب البنصري (عن) حسان (عن) أبي حنيفة غير أنه قال في أوله كان رسول الله صَلَّى الله عَنيهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يخطب الحمد لله وقال في آخره أما بعد ثم قال وكان ابن مسعود لا يتعداها

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن على بن مهدى بن زياد الكندى (عن) أبي الأسباط يعقوب بن إبراهيم (عن) أبي يجيى عبد الحميد الحماني (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقى فى مسنده (عن) عبد الله بن المبارك (عن) على بن أحمد بن محمد بن القاسم البندار (عن) محمد بن عبد الرحمن ابن خشنام (عن) أبى بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى (عن) أبيه محمد بن خالد (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) المحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) أبى حنيفة

اس حدیث کوحضرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشیان نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابواسحاق ابراہیم بن مخلد ضرر شیحری بیشیان ہے، انہوں نے حضرت' ابواسحاق بن ابواسماق بن ابواسم انتیل بیشیان سے، انہوں نے حضرت' ابواسمالی بیشیان سے، انہوں کندی بیشیان سے، انہوں کندی بیشیان سے، انہوں کندی بیشیان سے، انہوں نے حضرت' ابواسباط یعقوب بن ابراہیم ہاشمی بیشیان اور حضرت' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیشیان سے، انہوں نے حضرت' اور حضرت' ابواسیالی بیشیان سے، انہوں نے حضرت' ابواسیالی بیشیان بیشیان سے، انہوں نے حضرت' ابواسیالی بیشیان بیشیان بیشیان سے، انہوں نے حضرت' ابام اعظم ابو حضیفہ بیشیان سے، دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر بیشید'' نے اپی مندمیں حضرت' محمد بن علی بن مہدی بن زیاد کندی بیشید'' سے، انہوں نے حضرت' ابوا ماعظم حضرت' ابوا میں عبد الحمید حمانی بیشید'' سے، انہوں نے حضرت' ابوا ماعظم ابوصنیفہ بیشید'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشهٔ '' نے اپی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیر فی بیشهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت''ابومحمد جو ہری بیشهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر بیشهٔ '' ہے روایت کیاہے۔ روایت کیاہے،انہوں نے اپنی اسانید کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابو صنیفہ بیشهٔ '' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت'' قاضی ابو بکر محمد بن عبدالباقی میشد'' نے اپی مندمیں حضرت' عبداللہ بن مبارک میشد'' سے، انہول نے حضرت' معلی بن احمد بن محمد بن قاسم بندار میشد'' سے، انہول نے حضرت'' محمد بن عبدالرحمٰن بن شنام میشد'' سے، انہول نے حضرت'' ابو بکر احمد بن محمد بن خالد میشد'' سے، انہول نے اپنے والد حضرت'' محمد بن خالد بن خ

فلی بیشین سے، انہوں نے حضرت' محمد بن خالد وہبی بیشین سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشین سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلائی بیشین نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) اپنے والد حضرت' محمد بن خالد بن خلی بیشین سے، انہوں نے حضرت' محمد بن خالد مضرت' محمد بن خالد وہبی بیشین سے، انہوں نے حضرت' محمد بن خالد وہبی بیشین سے، انہوں نے حضرت' محمد بن خالد وہبی بیشین سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیشین سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 بیوی کے ساتھ اس کے بیچھے کے مقام سے صحبت کرنامنع ہے 🌣

1268/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) مَعُنِ بُنِ عَبُدِ الرَّحُمْنِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسُعُودٍ قَالَ وَجَدُتُ بِخَطِّ اَبِي اَعُرِفُهُ (عَنُ) عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُودٍ قَالَ نَهِيْنَا اَنُ نَأْتِي النِّسَاءَ فِي مَحَاشِهِنِّ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُینید حضرت ' معن بن عبدالرجمٰن بن عبدالله بن مسعود بُینید' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں۔ فرماتے ہیں۔ میں خاری اللہ بن مسعود رٹائٹیز سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں۔ بین جمیں عورتوں کے ساتھان کے بچھلے مقام سے حبت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

(أحرجه) أبو محمد البحاري (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازي (عن) عمرو بن حميد (عن) سليمان بن عمرو الضبعي (عن) أبي حنيفة

(و أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول (عن) جده إسماعيل بن حَماد (عن) أبي يوسف (و) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) التحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعد بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أحمد بن محمد بن عقدة (عن) محمد بن عبيد بن عتبة (عن) محمد بن يزيد يعنى العوفي (عن) سويد بن عبد العزيز الدمشقي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

آئ حدیث کوحفرت ''ابو محد بخاری بیشین نے حفرت ''محد بن ابرا بیم بن زیاد رازی بیشین کے انہوں نے حفرت ''عمرو بن محمد بیسین '' سے ،انہوں نے حفرت ''سلیمان بن عمر وضعی بیسین '' سے ،انہوں نے حفرت ''امام اعظم ابوطنیفہ بیسین '' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بیسین '' نے اپی مند (میس ذکر کیا ہے ،اس کی سند یوں ہے ) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید محمد انی بیسین '' سے ،انہوں نے اپنے دادا حضرت ''اساعیل بن حماد بیسین '' سے ، مدانی بیسین '' سے ،انہوں نے اپنے دادا حضرت ''اساعیل بن حماد بیسین '' سے ، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف بیسین '' اور حضرت ''اسد بن عمر و بیسین '' سے ، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف بیسین '' اور حضرت ''اسد بن عمر و بیسین '' سے ، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ بیسین '' سے روایت کیا ہے۔

ک**یا ہے۔** 

﴿ رَسُول اکرم مَنَّ اللَّهُ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ اللهِ عَلْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ نَهُى عَنْ إِنْ يَقَالُ لَهُ عُبَادُ ابْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ (عَنْ) رَجُولٍ يُقَالُ لَهُ عُبَادُ ابْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ (عَنْ) رَجُولٍ يُقَالُ لَهُ عُبَادُ ابْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ (عَنْ) اَبِى ذَرِّ رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ إِنْيَانِ النِّسَاءِ فِى أَعْجَازِهِنَ (عَنْ) اَبِى ذَرِّ رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ إِنْيَانِ النِّسَاءِ فِى أَعْجَازِهِنَ (عَنْ) اَبِى ذَرِّ رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ إِنْيَانِ النِّسَاءِ فِى أَعْجَازِهِنَّ (عَنْ) اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ إِنِّنَانِ النِّسَاءِ فِى أَعْجَازِهِنَّ وَلَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهُى عَنْ إِنْهُ اللهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهُى عَنْ إِنْهُ اللهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهُى عَنْ إِنْهُ اللهِ عَلَيْهُ وَمَعْ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ أَنْ وَاللهُ عَلَيْهُ مَا مُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ ال

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد ابن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حنيفة

ورواه أيضاً (عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد (عن) عبد العزيز بن عبيد الله الهاشمي (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حيى الحماني (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) أبى نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' حافظ طح بن محمد بیشین' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حفرت' صالح بن احمد بیشین' ہے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم انہوں نے حضرت '' قاسم بن حکم بیشین' ہے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم البون نے حضرت '' امام اعظم البوضیفہ بیشین' ہے، انہوں ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت''ابوعبدالله محمد بن مخلد میشته'' ہے،انہول نے حضرت''عبدالعزیز بن عبیدالله ہاشی نوشیه'' ہے،انہول نے حضرت'' ابویجی حمانی میشیه'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصیفہ بیشیه'' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابو مبدالله حسین بن محمد بن خسرونکی بیشت' نے اپی مندمین (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت ''ابوضل احمد بن خیرون بیشت' ہے، انہوں نے حضرت''ابوغلی بن شاذان بیشتہ'' ہے، انہوں نے حضرت''ابونصر احمد بن اشکاب بیشتہ'' ہے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن تو بہ قزوینی بیشتہ'' ہے، انہوں نے حضرت ''ساعیل بن تو بہ قزوینی بیشتہ'' ہے، انہوں نے حضرت ''ساعیل بن تو بہ قزوینی بیشتہ'' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بیستہ'' ہے، انہوں نے حضرت 'امام اعظم ابوحنیف بیستہ ہے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 بیوی کے ساتھ اس کے بیچیے، کے مقام سے صحبت کرنامنع ہے 🌣

1270/(اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنْ) اَبِي قُدَامَة اِلْمِنْهَالِ بُنِ خَلِيْفَةِ الْكُوْفِي (عَنْ) ثُمَامَة (عَنْ) اَبِي الْقَعُقَاعِ (عَنْ) عَبُدِ اللّهِ بُن مَسَّمُ وْدِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حَرَامٌ إِتْيَانُ النِّسَاءِ فِي مَحَاشِهِنَّ

مل مل حصرت امام اعظم الرحنيفه بيستا حضرت "ابوقد امد منهال بن خليفه کوفی بيستا" سے، وہ حضرت "ثمامه بيستا" سے، وہ حضرت "ثمامه بيستا" سے، وہ حضرت "ابوقعاع بيستا" سے، وہ حضرت "عبدالله بن مسعود بياناؤ" سے روايت کرتے بين آپ فرماتے بين عورتول كيساتھان ( ١٩٠٠) اخرجه العصكفي في سندالله مام ( ٢٨٢) اوالدارمي ١٩٥١ ( ١٩٢٧) وابن ابي شيبة ١٠٥٤ والبيه يقي في السنن الكبرى ١٩٩٠ )

#### کے پچھلے مقام ہے تعبت کرناحرام ہے۔

(أخسر جداد) المحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) الحسن بن محمد العطار (عن) عبد الله (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) أبي حنيفة

قال الحافظ ورواه (عن) أبي حنيفة حمزة بن حبيب وأبو يوسف والحسن بن زياد

(ورواه) أبضاً (عمن) محمد بن مخلد (عن) أبي القاسم عبد العزيز العباسي (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) أبي حثيفة (عن) المنهال بن عمرو الحديث

○ حضرت'' حافظ طلحہ 'بینیہ''فرماتے ہیں'اس حدیث کو امام اعظم ابوصیفہ بیٹیٹے حضرت''حمزہ بن حبیب ٹیسیہ''،حضرت'' ابولیسف بیٹیٹ''اورحضرت''حسن بن زیاد''نے بھی روایت کیاہے

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طحه بن محمد بیشیو'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''محمد بن مخلد بیسیو'' ہے،انہوں مخلد بیسیو'' ہے،انہوں نے حضرت'' کے بن نصر بن حاجب بیسیو'' ہے،انہوں نے حضرت'' ابا ماعظم ابوحنیفہ بیسیو'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیو'' ہے،انہوں نے حضرت'' منہال بن عمرو'' ہے روایت کیا ہے۔

النه ادی بیست کو حضرت ''قاضی ابو بکر محمد بن عبد الباقی انصاری بیست ' ہے ، انہوں نے حضرت ''ابو بکر احمد بن علی بن ثابت خطیب ابغدادی بیست ' ہے (ابغاظ کے ساتھ )، انہوں نے حضرت ' ابوعبد اللہ احمد بن محمد بن علی قصری بیست ' ہے (الفاظ کے ساتھ )، انہوں نے حضرت ' محمد بن محمد بن محمد بن احمد بن احمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن انہوں نے حضرت ' حسن بن محمد بن محمد

Oاس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد نظیمی'' نے اپنی مسند میں حضرت'' امام اعظیم ابوصنیفیہ جینیہ سے روایت کیا ہے۔

🗘 کنواری اور ثیبه کی شادی سے پہلے ان کی رائے لی جائے ، دونوں رضا کا ظہارا لگ ہے 🌣

1271/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) شَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمْنِ (عَنُ) يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثَيْرٍ (عَنِ) الْمُهَاجِرِ بْنِ عِكْرِمَةَ (عَنُ) اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ لاَ تُنْكُحُ الْبِكُرُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ (عَنُ) اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ لاَ تُنْكَحُ الْبِكُرُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ

( ۱۲۷۱ )اخرجه ابویعلی ( ۲۰۱۳ ) ومسلم ( ۱٤۱۹ )فی النکاح نباب استئذان الثیب فی النکاح الترمذی ( ۱۱۰۷ )فی النکاح نباب ماجاء فی اشتنت شدسارالد کسروالتیسب وابس مساجة ( ۱۸۷۷ )فی النسکساح نبساب استشدسارالبسکروالثیسب والبدارمسی ۱۳۸۲ وعبید الرزاق ( ۱۰۲۸۲ ) و احدر۲:۲۷۹ والبرسیقی فی السنس الکبری ۱۱۹:۷

وَرِضَاهَا سُكُوْتُهَا وَلاَ تُنكَّحَ النَّيِّبُ حَتَّى تُسْتَأْذِنَ

﴿ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه بيالية حضرت ' شيبان بن عبدالرحمٰن بيالية ' سے، وہ حضرت ' بيخي بن ابی کثیر بيالية ' سے، وہ حضرت ' مهاجر بن عکر مدہ بیالیة ' سے، وہ حضرت ابو ہر رہ رہ الفیز سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مثل پیلیم نے ارشاد فر مایا: کنواری لڑکی سے اس وقت تک نکاح نہ کیا جائے جب تک اس سے مشورہ نہ کرلیا جائے اور اس کا خاموش رہنا اس کی رضا ہے اور ثیبہ عورت کے ساتھ اس وقت تک نکاح نہ کیا جائے جب تک اس سے اجازت نہ لے لی جائے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن الأشرس السلمى (عن) الجارود بن يزيد (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن صالح (عن) عبد الله الطبرى (عن) على بن سعيد الكوفى (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) إسماعيل بن بشر (عن) محمد بن أبى معاذ (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) أبى بكر الرازى أحمد بن محمد بن يزيد (عن) أبيه خالد بن الهياج بن بسطام (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني قال قرأت في كتاب حمزة بن حبيب (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب ابن هاني (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) صالىح بن أحمد بن أبي مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحماني (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن على البلخى (عن) يحيى بن موسى (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) أبى إسحاق السمسار (عن) جمعة ابن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) سهيل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازى (عن) عمرو ابن حميد (عن) نوح بن دراج (و) أبى شهاب الخياط (و) سليمان بن عمرو النجعى كلهم (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن رجاء بن قريش البخارى (عن) أبى عبد اله بن يزيد (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحماني (عن) أبى حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن مخلد (عن) إبراهيم بن عبد السلام العنبرى (عن) أبى فروة يزيد بن محمد (عن) سابق (عن) أبى حنيفة وزاد فى آخره وكان النبى صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إذا ذكرت إحدى بناته أتى خدرها في قبول إن فلاناً يذكر فلانة فإن سكتت زوجها (قال) الحافظ رواه (عن) أبى حنيفة حمزة الزيات (و) أبو يوسف (و) أسد بن عمرو (و) الحسن بن زياد (و) سعيد بن عبد الله المسروقى (و) أبو عبد الرحمن المقرى (و) حالد بن سليمان (و) محمد بن الحسن (و) عبد العزيز ابن خالد

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن حسرو في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن أبي نصر (عن) أبي محمد عبد الرحمن بن عثمان (عن) أبي الحسين خيثمة بن سليمان الطرابلسي (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي ميسرة (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة (وأخرجه)

القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن عبد الله البغلاني (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة إلى قوله حتى تستأذن

آس حدیث کوحفرت''ابو محد بخاری بیشین' نے حضرت''محمد بن اشرس کلمی بیشین' سے، انہوں نے حضرت'' جارود بن بزید بیشین' سے، انہوں نے حضرت''امام عظم ابوحنیفہ بیسین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومجد حارثی بخاری بُیشتهٔ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن صالح بُیشته'' ہے، انہوں نے حضرت''عبداللہ طبری بُیشته'' ہے، انہوں نے حضرت''علی بن سعید کوفی بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیشتہ'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابومحد حارثی بخاری بیشهٔ" نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' اساعیل بن بشر نیشیہ'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن ابومعاذ نُیشیہ'' ہے،انہوں نے اپنے''والد بیشیہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ نیشیہ'' ہے روایت کیاہے۔

آس صدیث کو حفرت' ابو محمد حارثی بخاری بُرِیَیَّ ' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حفرت' ابو بکر رازی احمد بن مجمد بن انہوں نے اپنے والد حضرت' خالد بن میاج بن بسطام مجمد بناہوں نے اپنے ' والد مُوسِیْت ' امام اعظم ابو صنیفہ مِیسِیْت' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت''ابومحم حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حفرت''احمہ بن محمد بن سعید ہمدانی بیشین' فرماتے ہیں' میں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حفرت''احمد بن محمد بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد بیشین' ہے، انہوں نے اپنے''والد بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''ایوب ابن ہانی بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''ام ماعظم ابوحنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحمرحارثی بخاری بیشتهٔ 'نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (مجمی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح بن احمد بن ابومقاتل بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''شعیب بن ایوب بیشته'' سے،انہوں نے حضرت''ابو بیلی عبدالحمید حمانی بیشته'' سے، انہوں نے حضرت''امام عظم ابوحنیفہ بیشته'' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت''ابومحمه حارثی بخاری مینید'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حفرت''عبد اللہ بن محمد بن علی بنخی میسید'' سے،انہوں نے حضرت'' بحیٰ بن مویٰ میسید'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالعزیز بن خالد میسید'' سے،انہوں نے حضرت''اما م اعظم ابوصنیفہ میسید'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' ابومحد حارثی بخاری بُرِیسَتُ' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسناویوں ہے) حضرت'' ابواسحاق سمسار بیسیّن' ہے، انہول نے حضرت''جمعہ بن عبد اللّه بُرِیسَیّن' ہے، انہوں نے حضرت'' اسد بن عمرو بُرِیسیّن' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بُرِیسیّن' سے روایت کیاہے۔ اس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' محم بن حسن بزار بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' بشر بن ولید بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابویوسف بیشین' ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحم حارثی بخاری بیشین' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' سہیل بن بشر بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' فتح بن عمر و بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

اس مدیث کوحفرت''ابومحد مارثی بخاری مُیسَدُ "نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حفرت''محمد بیسید " بن ابراہیم بن زیادرازی مُیسَدُ " ہے،انہوں نے حضرت''نوح بن دراج مِیسَدُ " اورحضرت ''ابوشہاب خیاط مُیسَدُ " اورحضرت ''سلیمان بن عمر ونحعی مُیسَدُ " نے روایت کیا ہے،ان سب نے حضرت'' امام اعظم ابوصلیفہ مُیسَدُ " سے روایت کیا ہے،ان سب نے حضرت'' امام اعظم ابوصلیفہ مُیسَدُ " سے روایت کیا ہے،ان سب نے حضرت'' امام اعظم ابوصلیفہ مُیسَدُ " سے روایت کیا ہے،ان سب نے حضرت'' امام اعظم ابوصلیفہ مُیسَدُ " سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بُینید'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' محمد بن رجاء بن قریش بخاری بیسید'' ہے، انہوں نے حضرت' ابوعبداللہ بن یزید بیسید'' ہے، انہوں نے اپنے'' والد بیسید'' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسید'' ہے روایت کیا ہے۔

اس مدیث کوحفرت' مافظ طحه بن محمد بیسین' نے اپی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت' صالح بن احمد بیسین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوں نے حضرت' امام اعظم ابوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیسین' سے روایت کیا ہے۔

اس مدیث کو حفرت ' حافظ طلحہ بن محمد بیست ' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ' محمد بن مخلد بیست ' نے انہوں نے حضرت ' ابراہیم بن عبد السلام عنری بیست ' نے، انہوں نے حضرت ' ابوال نے حضرت ' ابراہیم بن عبد السلام عنری بیست ' نے، انہوں نے حضرت ' ابراہیم بن عبد السلام عظم ابوصنیفہ بیست ' سے دوایت کیا ہے۔ اس کے آخر میں ان الفاظ کا بھی اضافہ ہے و کان السب صلّی اللّه عَلَیْهِ وَ آلِه وَسَلَّمَ اذا ذکرت احدی بناته اتی حدر ها فیقول ان فلاناً بذکر فلانه فان سکتت زوجها (رسول اکرم مُن یہ کہ کی عادت کریم تھی جب آپ کی بی کا نکاح کرنا چا ہے تواس کے پاس تشریف لاتے اور فرماتے فلان آپ کاذکر کرد ہا ہے، اگر جواب میں وہ خاموش رہی تو آپ کے ساتھ اس کی شادی کردیے )

اوراس کے آخر میں بیاضافہ ہے

O حفرت '' حافظ بیشین' فرماتے ہیں'اس حدیث کو حضرت امام اعظم ابو حنیفه بیشین سے حضرت '' محزه زیات بیشین اور حضرت' ابو بوسف بیشین' اور حضرت' اسد بن عمره بیشین' اور حضرت' حسن بن زیاد بیشین' اور حضرت' سعید بن عبدالله مسروتی بیشین' اور حضرت'' ابوعبد الرحمٰن مقری بیشین' اور حضرت' خالد بن سلیمان بیشین' اور حضرت'' محمد بن حسن بیشین' اور حضرت'' عبد العزیز بن خالد' نے بھی روایت کیاہے۔

آس حدیث کو حفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرو پلخی بیشیه'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت''ابوعبداللہ محمد بن ابول نے حفرت''ابومجمد عبدالرحمٰن بن عثان بیشیه'' ہے، انہوں نے حفرت''ابومجمد عبدالرحمٰن بن عثان بیشیه'' ہے،انہوں نے حضرت''ابو بیشیه'' ہے،انہوں عثان بیشیه'' ہے،انہوں بیشیه'' ہے،انہوں میں میشیه بن سلیمان طرابلسی بیشیه'' ہے،انہوں نے حضرت''ابو بیمی محمانی بیشیه'' ہے،انہوں

نے حضرت''ابومیسرہ بیسی'' ہے، انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری بیسی'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسی'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی برسته'' نے حضرت'' محمد بن عبد الله بغلانی برسته'' سے، انہوں نے حضرت'' محمود بن آدم برسته'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ برسته'' سے روایت کیا ہے۔ انہوں حدیث کو حضرت'' ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلائی برسته'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) اپنے والد حضرت'' محمد بن خالد بن خلی برسته'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن خالد بن خلی برسته'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن خالد بن خلی برسته'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن خالد وہبی برسته'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ برسته'' سے روایت ان الفاظ تک ہے حتی تستاذن۔

## اکرم ساتی نے اپنی صاحبزادیوں کی شادیاں ان کی رائے لینے کے بعد کی ہیں ا

1272 (أَبُو حَنِينَفَةَ) (عَنُ) شَيْبَانَ (عَنُ) يَحْيَى بُنِ آبِى كَثِيْرٍ (عَنِ) الْمُهَاجِرِ بُنِ عِكْرِمَةَ (عَنُ) آبِى هُرَيُرَةَ رَضِسَى اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَرَادَ تَزُويْجَ إِحُدَى بِنَاتِهِ يَقُولُ إِنَّ فُلَاناً يَذُكُرُ قَلَانَةً ثُمَّ زَوَّجَهَا

﴿ حضرت امام اعظم الوصنيفه بَيْنَة حضرت ' شيبان بِينَة ' ہے، وہ حضرت ' يجيٰ بن ابی کثیر بِينَة ' ہے، وہ حضرت ' مہاجر بن عکرمہ بینیة ' سے، وہ حضرت ' ابو ہر یہ وہ الله بر یہ وہ حضرت ' ابو ہر یہ وہ الله بر یہ وہ حضرت ' ابو ہر یہ وہ حضرت ' ابو ہر یہ وہ حضرت ' ابو ہر یہ میں ہے کسی کی شادی کر نا چاہے تو آپ اپی بیٹی سے فرماتے ' فلاں شخص آپ کا ذکر کر رہا ہے' اس کے بعد (اُس کی رائے لے کر) آپ اس کی شادی کر دیتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن الأشرس السلمى (عن) الجارود بن يزيد (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عسن) محمد بن عبد الله بن على البلخى (عن) يحيى بن موسى (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) أبى حنيفة غير أنه قال كان النبى صَلّى الله عَلَيهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إذا زوج إحدى بناته دنا من خدرها فيقول إن فلاناً يذكر فلانة تم يزوجها

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل (عن) أبي حنيفة بإسناده غير أنه قال كان النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ إذا ذكرت إحدى بناته أتى حدرها فيقول إن فلاناً يذكر فلانة ثم يزوجها

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن يزيد الرازي (عن) أبيه (عن) خالد بن هياج بن بسطام (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) هارون بن هشام (عن) أبي حفص أحمد بن حفص البخاري (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة غير أنه قال كان النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إذا حطبت إحدى بناته أتى خدرها فيقول إن فلاناً يذكر فلانة ثم ذهب فأنكحها

(رواه) (عن) محمد بن صالح الطبرى (عن) على بن سعيد (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة

( ۱۲۷۲ )اخرجه العصكفى فى مسندالامام ( ۲۶۳ ) والبربيقى السنن الكبرى ۱۲۳:۷ مرسلاً وعبدالرزاق ( ۱۰۲۷۷ ) واورده الهيشسى فى مجسع الزوائد (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبى حنيفة (ورواه(عن) أحمد (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد الهمداني قال قرأت في كتاب حمزة (عن) أبى حنيفة (ورواه(عن) أحمد بن محمد (عن) أبيه (عن) أبيه (عن) أبوب بن هانيء (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حسين بن على (عن) يحيى بن حسن (عن) أبيه (عن) أبي حيى أبيه الجهم حنيفة (ورواه عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه العلم المعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) أبي فروة (عن) سابق (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) حماد بن أحمد المروزى (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة كلهم بلفظ أسد بن عمرو (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يجيى عبد الحميد الحماني (عن) أبى حنيفة غير أنه زاد فى آخره فإن أذنت زوجها

⊙اس حدیث کوحفرت''ابومحمد بخاری بمینیت'' نے حضرت''محمد بن اشرس کلمی بمینیت'' سے،انہوں نے حضرت'' جارود بن یزید بمینیت'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بھینیت'' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحرحارثی بخاری بیشت' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' محمد بن علی بلخی بیشت ' سے، انہوں نے حضرت' عبدالعزیز بن خالد بیشت ' سے، انہوں نے حضرت' عبدالعزیز بن خالد بیشت ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشت ' سے روایت کیا ہے، اس میں بیہ کے کن النبی صَلَی اللّه عَلَیْه وَ آلِه وَسَلَّمَ اذا زوج احدی بناته دنا من حدرها فیقول ان فلاناً یذکر فلانه ثم یزوجها (رسول اکرم طابع کی عاوت کریمتھی، آپ ما تی جاس کی صاحبزادی کی شادی کرنا چاہتے ، اس کے پاس تشریف لاتے ، اس سے فرماتے' فلان شخص تیراذ کر کرر ہاہے' (اس کی رائے لینے کے بعد) اس کی شادی کردیے )

اس حدیث کوحفرت''ابومجد حارثی بخاری بیسته'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے)حضرت''احمد بن مجد بن بزیدرازی بیسته'' سے،انہوں نے اپنے''والد بیسته'' سے،انہوں نے حضرت''خالد بن ہیاج بن بسطام بیسته'' سے،انہوں نے اپنے''والد بیسته'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسته'' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت''ابومحم حارثی بخاری بیسة'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ہارون بن ہشام بیسیة'' ہے، انہوں نے حضرت''ابوحفص احمد بن حفص بخاری بیسید'' ہے، انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو بیسید'' ہے، انہوں نے حضرت''اما عظم ابوحنیفہ بیسید'' ہے روایت کیا ہے اس میں بیالفاظ ہیں کان النہ علیٰہ وَ آلِه وَسَلَّمَ اذا خطبت احدی بناته اتی خدرها فیقول ان فلاناً یذکر فلانه ثم ذهب فانکحها (رسول اکرم مَنَّاتِیْم کی عادت کریمے ہی، آپ مَنْ الله عَلَیْم جب کسی صاحبزادی کی شادی کرنا جاہتے ،اس کے پاس تشریف لاتے ،اس سے فرماتے'' فلال شخص تیراذ کرکرر ہاہے' (اس کی رائے لینے کے بعد ) اس کی شادی کردیتے )

اں حدیث کوحفرت''محمر بن صالح طبری بینید'' نے حفرت''علی بن سعید بینید'' سے، انہوں نے اپنے''والد بینید'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بینید'' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بیشت ' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت' احمد بین محمد بیشین ' ہے، انہوں نے حضرت' 'عبد الله بن محمد بیشین ' ہے، انہوں نے حضرت' 'عبد الله بن فر بیشین ' ہے، انہوں نے حضرت' ' عبد الله بن فر بیشین ' ہے، انہوں نے حضرت' (امام عظم ابوحنیفہ بیشین ' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحرحار فی بخاری بریشهٔ "نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت''احم بن محمد بن سعید ہمدانی بیسیّه'' کہتے ہیں' میں نے حضرت''حمزہ بیسیّه'' کی کتاب میں پڑھاہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیسیّه'' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت'' احمد بن محمد بیشته'' سے ، انہوں نے حضرت'' منذر بن محمد بیشیه'' سے ، انہوں نے اپنے'' والد بیشیه'' سے ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بیشیه'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحمر حارثی بخاری میسیّه' نے ایک اوراسادے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد میسیّد' کہتے ہیں' میں نے حضرت' دحسین بن علی میسیّد' کی کتاب میں پڑھا ہے۔انہوں نے حضرت' کیلی بن حسن میسید' سے،انہوں نے اپنے'' والد مُیسیّد' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میسیّد' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''احمد بن محمد بینید'' نے حفرت''منذر بن محمد بینید'' ہے، انہوں نے اپنے''والد بینید'' ہے، انہوں نے اپنے ''چچا بینید'' ہے، انہوں نے اپنے والدحفرت''سعید بن ابوجهم بینید'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بینید'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بیستین نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' احمد بن محمد بیستین سے،انہوں نے حضرت' جعفر بن محمد بیستین سے،انہوں نے اپنے'' والد بیستین سے،انہوں نے حضرت' ابوفروہ بیستین سے، انہوں نے حضرت' سابق بیستین سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیستین سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفزت''ابومحد حارثی بخاری بهتهٔ '' نے ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفزت''محمد بن حسن بزار بیسهٔ '' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن ولید بیسهٔ '' سے،انہوں نے حضرت''امام ابو پوسف بیسهٔ '' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیسهٔ '' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری بُیانیت'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''حماد بن احمد مروزی بیسین' سے،انہوں نے حضرت''ولید بن حماد بیسین' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بیسین' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیسین' سے روایت کیا ہے سب نے ایک جیسے الفاظ میں حضرت''اسد بن عمر و بیسینی' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' وافظ طحہ بن محمد بیت یک مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حفرت' صالح بن احمد بیت '' ہے، انہول نے حفرت' ابو کی عبدالحمید حمانی بیت '' ہے، انہول نے حضرت' ابو کی عبدالحمید حمانی بیت '' ہے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیت '' ہے، انہوں کے تخریس بیکھی ہے فان اذنت روجها (اگردہ اجازت دی توحضور منابیح ناح کردیتے)

#### ال کنواری لڑکی کا نکاح بھی اس کی رائے لئے بغیر نہیں کر سکتے

1273/(اَبُو حَنِيلُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ قَالَ لَا تُنْكُحُ الْبِكُرُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَرِضَاهَا سُكُوتُهَا وَقَالَ هِىَ اَعْلَمُ بِنَفْسِهَا لَعَلَّ بِهَا عَيْباً لا يَسْتَطِيْعُ لَهَا الرِّجَالُ مَعَهُ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مُیسَنید حضرت' حماد مُیسَنید' سے، وہ حضرت' ابراہیم مُیسَنید' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: کنواری لڑکی کی رائے لئے بغیراس کا نکاح نہ کیا جائے ،اس کی خاموثی اس کی رضا ہے اور فرمایا: عورت اپنے بارے میں زیادہ جانتی ہے،وسکتا ہے کہ اس کوکوئی ایساعیب ہوکہ مرداس کے ساتھ صحبت نہ کرسکتا ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى أن تتزوج البكر البالغة إلا بإذنها زوجها والد أو غيره ورضاها سكوتها وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفرت' امام محمد بن حسن بینه بین عضرت' امام اعظم ابوحنیفه بینه یک حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت' امام محمد بین میں اور میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت' امام محمد بینید'' نے فر مایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ کنواری بالغدلا کی کی شادی اس کی اجازت کے بغیر کرنا درست نہیں ہے اس کا والد یا کوئی اور ولی اس کا ذکاح کرسکتا ہے،اس کی خاموثی اس کی رضا مجھی جاتی ہے۔ادر یہی حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بینید'' کا موقف ہے۔

#### الله رسول اكرم مَثَالِينَا كَي ايك خاتون برشفقت اوران كے جنت جانے كيلئے شرط

1274/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) اَيُّوُبِ الطَّائِيِّ (عَنُ) مُجَاهِدٍ قَالَ اَتَتُ اِمْرَاَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا اِبْنُ رَضِيْعٌ وَاِبْنٌ هِى آخَذَتُهُ بِيَدِهِ وَهِى حُبُلَى فَلَمْ تَسْاَلُهُ شَيْئاً إِلَّا اَعْطَاهَا إِيَّاهُ رَحْمَةً لَهَا فَلَمَّا اَدُبَرَتُ قَالَ حَامِلاتٌ وَالِدَاتُ رَحِيْمَاتٌ لَوُلاَ مَا يَأْتِيُنَ عَلَى ٱزْوَاجِهِنَّ ذَخَلَتْ مُصَلِّيُاتِهِنَّ الْجَنَّةَ

﴿ ﴿ حَضرت امام اعظم الوصنيفه بَيْنَةَ حَضرت 'ايوب طائی بَيْنَةَ ' ہے، وہ حضرت ' مجاہد بَيْنَة ' ہے روايت کرتے ہيں' آپ فرماتے ہيں:ايک عورت رسول اکرم مُلَّافِيْم کی بارگاہ میں آئی، اس کے ساتھ ایک دودھ بیتا بچہ تھا اور ایک بچہ تھا جس کواس نے اپنی ہاتھ میں اٹھایا ہوا تھا۔ رسول اکرم مُلَّافِیْم نے اس پر اٹھ میں اٹھایا ہوا تھا اور وہ حاملہ تھی ، اس نے رسول اکرم مُلَّافِیْم نے اس پر شفقت اور دھمت کرتے ہوئے اس کوعطا فرمادیا ، جب وہ عورت لوٹ کرگئ تو فرمایا: پیمل والیاں ہوتی ہیں ، نیچ پیدا کرنے والیاں ہوتی ہیں ، وی پیدا کرنے والیاں ہوتی ہیں ، دی پیدا کرنے والیاں ہوتی ہیں ، دی پیدا کرنے والیاں ہوتی ہیں ، اگر ان کے اندرا پے شوہروں کی نافر مانی والی بات نہ ہوتو ان میں سے نمازیں پڑھنے والی عورتیں جنت میں ضرور جا کیں گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحضرت'' امام محمد بن حسن بیات '' نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفه بیات '' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

⁽ ۱۲۷۳ )اخسرجيه منصب بسبب النصيب الشبيباني في الآثار( ٤٠٥ ) ومعيدين منصورفي السنن ١٥٥١ ( ٥٦٠ ) وابن ابي شيبة ١٣٩٤ في النكاح نياب في اليتيعة من قال :تستأمرفي نفسها

⁽ ۱۲۷۶ )اخسرجسه ابسن مساجة ( ۲۰۱۳ )فسى النسكساح بوالسطيسرانسى فنى الكبيسر( ۷۹۸۵ )بوالعباكم فنى الهستندك£:۱۷۳فى البسر والصلة واحبدد:۱۲۲

# 🗘 فتح مكه والے سال عورتوں سے متعہ (یعنی وقتی نكاح) سے منع كرديا گيا 🗘

1275/(اَبُو حَنِينَفَةَ) (عَنُ) اَبِي عَوْنٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ (عَنْ) اِبْنِ سَبْرَةَ (عَنْ) اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيّ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهِى عَامَ فَتْح مَكَةَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوَحنيفه بَيْنَة حضرت' الوعون محمد بن عبدالله بَيْنَة ' سے، وہ حضرت' ابن سرہ بَيْنَة ' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مَنْ لَيْنَةُ نے فتح مکہ والے سال عورتوں کیساتھ متعہ (قتی نکاح) کرنے سے منع فر مایا۔

(أحرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) أحمد بن محمد بن مقاتل الرازي (عن) إدريس بن إبراهيم (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) الحسن بن على اللولؤى (عن) يحيى بن الحسن بن الفرات (عن) أحيه زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن حسرو البلخى (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشناني بإسناده إلى أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی بیشین نے حضرت' احمد بن محمد بن محمد بن محمد بیشین سے ، انہوں نے حضرت' ادر لیس بیسین ' سے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشین سے ، وایت کیا ہے۔
بن ابرا بیم بیسین ' سے ، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیسین ' نے حضرت' احمد بن محمد بن مقاتل رازی بیسین ' سے ، انہوں نے حضرت' حسن بن علی لولو کی بیسین ' سے ، انہوں نے حضرت' زیاد بن حسن برسین ' سے ، انہوں نے اپنے بھائی حضرت' زیاد بن حسن برسین ' سے ، انہوں نے اپنے بھائی حضرت' زیاد بن حسن برسین ' سے ، انہوں نے اپنے کا بی حضرت ' دیارہ برسین ' سے ، انہوں نے حضرت ' دیارہ برسین ' سے ، انہوں نے اپنے کیا ہے۔

ان حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیسته'' نے اپی مسند میں (روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوغلی الله بن دوست ابوغلی الله بن دوست الوضل احمد بن خیرون بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''ابوغبد الله بن دوست علاف بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیسته'' ہے روایت کیاہے، انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت'' حضرت المام اعظم ابوحنیفه بیسته'' ہے روایت کیا ہے۔

المن الرم مَنَاتِينَا نِهِ فَتَح مَدوالِ سِالعورتون كِساته متعه (وقتى نكاح) كِيمنع فرمايا الله

1276/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) يُونُسِ بُنِ عَبُدِ اللهِ بُنِ اَبِى فَرُوَةَ (عَنْ) اَبِيهِ (عَنِ) الرَّبِيعِ بُنِ سَبُرَةَ الجُهَنِيّ (عَنْ) سَبُرَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ عَامَ فَتُح مَكَّةَ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه جیات حضرت''یونس بن عبدالله بن ابوفروه عِیات '' نے ، وه اپنے والد ہے ، وه حضرت'' ربیع بن سبره جهنی جیات '' ہے ، وه حضرت سبره جل تین سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مل تین آغیر نے فتح کمہ والے سال عورتوں کے ساتھ متعہ

#### (وقتی نکاح)ہے منع فرمایاہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) يحيى بن صاعد (و) محمد بن إسحاق كلاهما (عن) محمد بن عثمان بن كرامة (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدى إسماعيل بن حماد بن أبي حنيفة غير أنه قال عام السماعيل بن حماد بن أبي حنيفة غير أنه قال عام الحج

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمود بن على بن عبيد أبى عبد الرحمن (عن) أبيه (عن) الصلت ابن الحجاج (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة غير أنه قال عام الفتح (قال) الصلت بن الحجاج وحدثنى يونس بن عبد الله (عن) الربيع بن سبرة (عن) أبيه مثله

(ورواه) (عن) حمدان بن ذى النون (عن) إبراهيم بن سليمان (عن) زفر (عن) أبى حنيفة غير أنه قال يوم فتح مكة (ورواه) (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانى (عن) جده (عن) نصر بن عبد الملك (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) أحمد بن العباس (عن) مسعود بن جويرية (عن) المعافى بن عمران (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال أعطاني إسماعيل بن محمد بن إسماعيل بن يحيى كتاب جده إسماعيل بن يحيى الصيرفي فكان فيه (عن) أبي حنيفة وقال عام فتح مكة

(ورواه) (عن) حمدان بن ذى النون (عن) يحيى بن موسى المقرى (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن منحمد بن حسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الحسن على بن الحسين بن على بن قريش البنا (عن) أبى الحسين محمد بن معمد ابن موسى الأهوازى (عن) أبى العباس أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) محمود بن على (عن) أبيه (عن) أبيه (عن) الصلت بن الحجاج (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الفارسي (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده عمرو بن أبي عمرو (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن على الأنصارى (و) الشريف أبى السعادات أحمد بن أحمد المتوكل على الله كلاهما (عن) أحمد بن عبد الله ابن على بن ثابت الخطيب (عن) القاضى الإمام أبى عبد الله الصيمرى (عن) عبد الله بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) أحمد بن العباس (عن) مسعود بن جويرية (عن) المعافى بن عمران (عن) أبى حنيفة (عن) موسى الجهنى (عن) الربيع بن سبرة (عن) أبيه قال ابن خسروهكذا قال أبو حنيفة (عن) موسى الجهنى وهو وهم وإنما الصواب أبو حنيفة (عن) محمد بن عبد الله بن موسى سبرة (عن) أبيه قال وقد رواه (عن) أبى حنيفة على الصواب زفر بن الهذيل والقاسم بن معن وعبد الله بن موسى وأبو عبد الرحمن المقرى

اس حدیث کوحفرت''ابو محد بخاری بیشیّه'' نے حضرت'' کیلی بن صاعد بیشیّه''اور حفرت''محد بن اسحاق بیشیّه'' سے،ان دونوں نے حضرت''محد بن عثان بن کرامہ بیشیّه'' سے،انہوں نے حضرت''عبیدالله بن موکی بیشیّه'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشیّه'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشیّه'' سے روایت کیا ہے۔

آن حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشین نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیشین ہے، انہوں نے حضرت' عبد اللہ بن احمد بن بہلول بیشین سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت' اساعیل بن حماد بن ابی حضیفہ بیشین کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے،اس میں ہے ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد نے اور حضرت' اسام عظم ابو حفیفہ بیشین سے روایت کیا ہے،اس میں یہ ہے کہ' یہ حج والد نے اور حضرت' امام اعظم ابو حفیفہ بیشین سے روایت کیا ہے،اس میں یہ ہے کہ' یہ حج والد نے سال کا واقعہ ہے )

کس حدیث کوحفزت' ابومحمرحارثی بخاری بیستهٔ '' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفزت' احمد بن محمد بیسته'' ہے، انہوں نے حضزت' محمود بن علی بن عبید ابوعبد الرحمٰن بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت' اپنے والد بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسته'' ہے روایت کیا ہے حضرت' صلت بن حجاج بیستہ' ہے، انہوں نے اپنے'' والد بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسته'' ہے روایت کیا ہے ماس میں بھی بیہے کہ' یہ فتح مکدوالے سال کا واقعہ ہے)

اس حدیث کوحفرت''صلت بن حجاجی بیشیه'' اورحفرت''یونس بن عبدالله بیشیه'' نے حفرت'' ربیع بن سبر و بیشیه'' سے،انہوں نے اپنے والدے اس کی مثل روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابو گد حارثی بخاری بیستهٔ ' نے ایک اوراساد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اساد یوں ہے) حضرت'' حمدان بن ذی النون بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''ابرا ہیم بن سلیمان بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''زفر بُیسته' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیستہ'' ہے روایت کیا ہے،اس میں بیہے کہ' بیواقعہ فتح مکہ کاہے''

اس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری بیشته'' نے ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''صالح بن منصور بن نصر صغانی بیشته'' ہے، انہوں نے اپنے'' دادا بیشیه'' ہے، انہوں نے حضرت''نصر بن عبدالملک بیشیه'' ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ بیشیہ'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابو محرحار ثی بخاری بیستا' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیستا' ہے،انہول نے حضرت''احمد بن عباس بیستا' ہے،انہوں نے حضرت''مسعود بن جویر کیے بیستا' نے حضرت''معانی بن عمران بیستا' ہے،انہول نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیستا' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابومحم حارثی بخاری بیستهٔ 'نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمہ بین محمد بنیسته'' نے اپنے واوا حضرت''اساعیل بن محمد بنیاساعیل بن محمد بنیاساعیل بن محمد بنیسته'' نے اپنے واوا حضرت''اساعیل بن محمد بنیاساعیل بن محمد بنیسته'' نے اپنے واوا حضرت''اساعیل بن محمد بنیسته'' کی تیاہے،اس میں بیہے کہ''بیواقعہ فتح کے صدر فی بیسته'' کی تیاہے،اس میں بیہے کہ''بیواقعہ فتح کے صدر فی بیسته'' کی تیاہے،اس میں بیہے کہ''بیواقعہ فتح کے میں بیہے کہ ''بیواقعہ کے میں بیہ کے کہ کہ دورائے کیا ہے کہ '' بیہ کے کہ ''بیواقعہ کی کیا ہے کہ کہ دورائے کی کھر کے کہ کہ دورائے کی کہ کہ دورائے کیا ہے کہ کہ کہ دیا ہے کہ کہ دورائے کی کی کہ دورائے کی

ا اس حدیث کو حضرت ''او تُدحار فی بخاری بیشهٔ '' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت '' حمدان بن ذی النون بیسی'' ہے، انہوں نے حضرت'' کیلی بن موی مقری بیشهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ بیشهٔ '' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث و حضرت ' ابو مبدالله حسین بن محد بن خسر و بخی بیسته ' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' ابو حسن می بن حدیث و حضرت ' ابو حسین محد بن موکی اہوازی بیسته ' ہے، انہول نے حضرت ' ابو حسین محد بن موکی اہوازی بیسته ' ہے، انہول نے حضرت ' ابو عباس احمد بن محمد بن محمد

انہوں نے حضرت''صلت بن حجاج میں "'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مجالات'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشین' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اساد بول ہے) حضرت ''ابوطالب بن بوسف بیشین' سے، انہوں نے حضرت''ابوکھر فارتی بیشین' سے، انہوں نے حضرت''ابو کر ابہری بیشین' سے، انہوں نے حضرت''ابوکر و بیشین' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن بیشین' سے، حضرت''ابوکر و بیشین ' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن بیشین ' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیشین ' سے روایت کیا ہے۔

⊙ حضرت''امام اعظم ابوحنیفه مبیست'' نے حضرت''محمد بن عبدالله نیست'' سے، انہوں نے حضرت''سبرہ مبیستہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے۔

ای حدیث کو حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیانیه'' سے حضرت''زفرین بندیل بیانیه''،حضرت'' قاسم بن معن بیانیه''، حضرت''عبدالله بن مویل بیانیه''اور حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری بیانیه'' نے روایت کیاہے۔

## 🗘 فتح مکہ کے موقع برعورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی قتی نکاح) سے منع فر مایا 🜣

1277 (اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) مُحَمَّدِ بُنِ شَهَابٍ (عَنُ) مُحَمَّدِ بُنِ عَبُدِ اللهِ (عَنُ) سَبُرَةَ الْجُهَنِيِّ (عَنُ) اَبِيهِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةِ

﴾ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بین حضرت'' محمد بن شهاب بینانیا " سے، وہ حضرت'' محمد بن عبدالله بینانیا " سے، وہ حضرت' سبرہ جہنی بڑائیا'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم مٹائیلی نے فتح مکہ کے موقع پرعورتوں کے ساتھ متعبہ (یعنی قتی نکاح) سے منع فرمایا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) أيضاً في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اں حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن ہوائیۃ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفیہ ہُوٹیۃ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس حدیث کوحضرت''امام محمد ہوئیۃ'' نے اس کواپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفیہ ہُریسۃ سے روایت کیا ہے۔ اللہ شادی کے نتیج میں عائد ہونے والی ذمہ داریاں من کرخاتون نے شادی سے انکار کردیا ا

المَّدُونِ عَلَى رَوْجَةِ فَالَ إِنْ صَالَهَا عَنْ نَفْسِهَا وَهِى عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ لَمْ يَكُنْ لَهَا أَنْ تَمْنَعَهُ قَالَ إِنْ حَرَبَة مَا كَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاسُالُهُ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَةِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاسُالُهُ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَةِ قَالَ إِنْ حَرَجَتُ مِنْ بَيْتِهَا بَعَيْرِ إِذُن مِنْهُ لَمْ يَزَلِ اللَّهُ يَلُعَنُهَا فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَةِ قَالَ إِنْ حَرَجَتُ مِنْ بَيْتِهَا بَعَيْرِ إِذُن مِنْهُ لَمْ يَزَلِ اللَّهُ يَلُعَنُهَا وَاللَّهُ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَةِ قَالَ إِنْ مَا كَقُ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَةِ قَالَ إِنْ مَا كَقُ الزَّوْجِ عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ لَمْ يَكُنْ لَهَا أَنْ تَمُنَعُهُ قَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ لَمْ يَكُنْ لَهَا أَنْ تَمُنَعُهُ قَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ لَمْ يَكُنْ لَهَا أَنْ تَمُنَعُهُ قَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَةِ قَالَ إِنْ صَالَهَا عَنْ نَفْسِهَا وَهِى عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ لَمْ يَكُنْ لَهَا أَنْ تَمُنَعُهُ قَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَةِ بَعُدَما اللَّهُ عَرَالَ اللَّهُ عَلَى ذَوْجَةِ بَعُدَما اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

قوم میں سے ایک آ دمی نے کہا: یارسول اللہ من اگر چہشو ہر ظالم ہو؟ فرمایا: جی ہاں ،اگر چہوہ ظلم کرنے والا ہو عورت نے کہا:حضور من تیاج کے بیفر مان سننے کے بعداب تو میں کبھی بھی شادی نہیں کروں گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رسية "كحوالے سے آثار مين نقل كيا ہے.

ا کیار کی نے شادی سے پہلے رسول اکرم منافیاً کی بارگاہ میں حاضر ہوکر شوہر کے حقوق یو جھے 🜣

1279/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ بُنِ زِيَادِ الْجَزَرِيِّ اَنَّ اِمْرَأَةً خُطِبَتُ إِلَى اَبِيْهَا فَاسْتَأْذَنَهَا فَقَالَتُ لَسْتُ بِفَاعِلَةٍ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وَاَسْأَلَهُ عَنْ حَقِّ الزَّوْجِ فَاتَتَهُ ذَا كِرَةً ذَٰلِكَ لَهُ فَقَالَ

( ۱۲۷۸ )اخسرجه مسعسدسن السعسسن الشيبسانى فى الآثار( ٤٤٣ ) وابويوسف فى الآثار (٢٠١٠ ) والبربيقى فى السنن الكبرى ٢٩٢٠٧فى النكاح :باب ماجاء فى حقه عليها وابن ابى شيبة ٣٠٥٥ ( ١٧١١٨ ) فى النكاح :باب ماحق الزوج على الزوجة من حديث ابن عهر وعبدبن حبيدفى العسند ٢٥٨١ ( ٨١٣ )

( ۱۲۷۹ )قدتقدم وهوحدیث سابقه

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَقِّهِ مُرَاقَبَةُ اللَّهِ فِيهِ نَظُراً وَسَمُعاً وَنُطُقاً وَبَطُشاً وَسَعُياً وَمَشُرِباً وَمُلِساً وَمُطُعِماً وَرِعَايَةٌ لَهُ فِي سَائِرِ ذَلِكَ وَحِفُظاً وَإِيثَاراً وَمُوافَقَةً وَإِخْتِرَاماً لِمَا اَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللهِ آخُذُرُ اَنُ اَعُجزَ عَنْ بَعْضِ ذَلِكَ فَقَالَ اَنْتَ اَعْرَفُ

﴿ ﴿ حَضرت امام اَعظم ابوصنیفہ بُیست حضرت ' دھم بن زیاد جزری بُیست' سے روایت کرتے ہیں: ایک لڑی کے باپ کے پاس اس عورت کارشتہ آیا، اس کے باپ نے اس لڑی سے مشورہ کیا تو لڑی نے کہا: میں جب تک رسول اکرم شکھ آئے ہے اجازت نہ لے لوں اور حضور شکھ آئے ہے جب تک شوہر کے حق کے بارے میں نہ بو چھاوں، تب تک شادی کے لئے ہاں نہیں کرونگی۔ وہ عورت رسول اکرم شکھ آئے کے پاس آئی اور اس بات کا تذکرہ کیا۔ حضور شکھ آئے نے فر مایا: شوہر کے حقوق میں سے میہ بھی ہے کہ دیکھنے میں، سننے میں، بولنے میں، کو نے میں، حفاظت کرنے میں، پننے میں، کھانے میں، اس کی رعایت کرنے میں، حفاظت کرنے میں، ایثار کرنے میں، موافقت کرنے میں، احترام کرنے میں، سب میں اس کاحق ہے، جب اللہ تعالی اس کے لئے یہ چیز ثابت کرد سے گا۔ اس نے عرض کیا: یارسول اللہ شکھ تو یہ ڈر سے کہ میں ان میں سے کھے چیز وں سے عاجز ہوں اور ان پر عمل نہیں کر پاؤں گی۔ آپ شکھ آئے نے فر مایا: تواسے حالات کوزیادہ بہتر جانتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن محمد (عن) حماد (عن) محمد بن محمد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بہتے''نے اپی مند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یول ہے) حضرت ''احمد بن محمد بہتے'' سے،انہول نے حضرت'' حماد بہتے'' سے،انہول نے حضرت'' ماہ بہتے'' سے،انہول نے حضرت'' امام ابولی سے دوایت کیا ہے۔ سے،انہول نے حضرت'' امام ابولی نے حضرت'' امام ابولی نے حضرت' امام ابولی نے حضرت'' امام ابولی نے حضرت' امام انظم ابو حضیفہ بہتے'' سے روایت کیا ہے۔

العندى كوايك طلاق دينے كے بعد آزادكيا، پھرخريدليا تو وطي كرسكتا ہے، دو كے بعد نہيں ا

1280 / (اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّ جُ الْاَمَةَ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا وَاحِدَةً ثُمَّ يَشْتَرِيْهَا قَالَ يَطَاهَا وَإِنْ طَلَقَهَا وَاحِدَةً ثُمَّ يَشْتَرِيْهَا قَالَ يَطَاهَا وَإِنْ طَلَقَهَا وَاحِدَةً فَإِنْ كَانَ الطَّلاقُ وَاحَدِةً فَلهُ اَنْ يَتَنَوَ جَهَا حَتَى تَنْكِحَ زَوْجاً غَيْرَهُ وَكَذَٰلكَ لُو اَعْتَقَتُ فَإِنْ كَانَ الطَّلاقُ وَاحَدِةً فَلهُ اَنْ يَّتَزَوَّجَهَا حَتَى تَنْكِحَ زَوْجاً غَيْرَهُ

﴿ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بیسیہ حضرت ''حماد بیسیہ ''سے ، وہ حضرت ' ابراہیم بیسیہ ''سے روایت کرتے ہیں'ایک آدمی نے لونڈی سے شادی کرلی گیراس کوایک طلاق دے دی ، گیراس کوخریدلیا۔ انہوں نے فرمایا: اس کے ساتھ صحبت کرسکتا ہے اور اگراس کو دو طلاقیں دی ہیں تو بیاس کے ساتھ اس وقت تک صحبت نہیں کرسکتا جب تک کہ وہ لونڈی کسی اور مرد کے ساتھ نکاح نہ کرلے۔ اس طرح حکم ہے کہ اگراس کو آزاد کیا گیا ہے اگر طلاق ایک ہے تو اس کے ساتھ شادی کرنا جائز ہے اور دو ہیں تو اس کے ساتھ شادی کرنا جائز ہے اور دو ہیں تو اس کے ساتھ شادی اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک وہ کسی اور مرد سے شادی نہ کرلے۔

⁽ ١٢٨٠ )اخرجيه منصيدين الصنين الشبيباني في الآثار( ٤٢٥ )في النيكاح:باب الزوج يتزوج الامة ثب يشتريسها اويعتق. وابن ابي شيبة ١٤٥٤في النيكاح:باب الرجل يتزوج الامة ثب يشتريها

(أحرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه

اں حدیث کو حضرت' اور مجد بن حسن بیسین' نے حضرت' اوام اعظم ابوصنیفہ بیسین کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت' اوام عظم ابوصنیفہ بیسین' کا موقت ہے۔

#### النائدي دوطلاقول مے مغلظہ ہوجاتی ہے، اس کی عدت دوجیض ہیں اللہ

1281/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ قَالَ إِذَا طَلَّقَ الَّحُرُّ الْاَمَةَ فَإِنَّهَا تَبِينُ بِطَلَقَتَيْنِ وَعِدَّتُهَا حَيْثَ الْاَمَةَ فَإِنَّهَا تَبِينُ بِطَلَقَتَيْنِ وَعِدَّتُهَا حَيْثَ اللَّهُ عَيْرَهُ وَلَوُ طَلَّقَ حَيْثَ اللَّهُ عَيْرَهُ وَلَوُ طَلَّقَ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَيْرَهُ وَلَوُ طَلَّقَ اللَّهُ عَيْرَهُ وَلَوُ طَلَّقَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَيْرًا اللَّهُ اللَّهُ عَيْرًا اللَّهُ اللَّ

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ الطلاق والعدة بالنساء وهو قول أبي حنيفة

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن جیست'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیسته'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد بیستہ'' نے فرمایا:عورتوں کی طلاق اورعدت کی بابت ہم اس پڑل کرتے ہیں۔حضرت امام اعظم ابوصنیفه مجیستہ کا بہی مذہب ہے۔

#### 🗘 کنواری لڑکی کی شادی کے بارے اُس کی رائے لی جائے 🖈

1282/ (اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنُ) حُمَيْدِ بَنِ قَيْسِ الْاَعْرَجِ (عَنُ) رَجُلٍ يُدُعلى عِبَادُ بَنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ (عَنْ) اَبِي ذَرِّ وَضِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ الْبِكُرُ تُسْتَأْمَرُ وَالثَّيِّبُ اَحَقُ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيّهَا رَضِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ الْبِكُرُ تُسْتَأْمَرُ وَالثَّيِّبُ اَحَقُ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيّهَا رَضِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبِكُرُ تُسْتَأْمَرُ وَالثَّيِّبُ اَحَقُ بِينَفْسِهَا مِنْ وَلِيّهَا عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبِكُرُ تُسْتَأْمَرُ وَالثَّيِّبُ اَحَقُ بِينَفْسِهَا مِنْ وَلِيّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبِكُرُ تُسْتَأُمْ وَالثَّيِّبُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبِكُرُ تُسْتَأْمَرُ وَالثَّيِّبُ اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبِكُولُ تُسْتَأُمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ

⁽ ۱۲۸۱ )اخسرجسه منصب بن النصيب الشبيسانسي فني الآنسار( ٤٢٦ )فني النكساح بساب النزوج يتسزوج الامة ثم يشتريها ا وعبندالبرزاق ( ۱۲۸۷۸ )فني النظسلاق بساب عندة الامة بواابين ابي شيبة ٢٠٥٥في الطلاق بهاب ماقالوافي العبدتكون تعتة العرة اوالعرتكون تعنه الامة كم ظلاقها !

اس مدیث کو حفرت'' مافظ طلحہ بن محمد میشید'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حفرت''ابوعبد اللہ محمد بن ماجب مخلد میشید'' ہے، انہوں نے حفرت'' یکی بن نصر بن حاجب مخلد میشید'' ہے، انہوں نے حضرت'' یکی بن نصر بن حاجب قرشی میشید'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشید ہے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 دوبہنوں کا مالک تھا،ایک سے وطی کرلی،تو دوسری سے وطی کرنے کی شرائط 🖈

ُ 1283/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ قَالَ في الرَّجُلِ يكُونُ عندَهُ أُحتانِ مملوُ كتانِ فوَطَءَ إِبُرَاهِيمَ قَالَ في الرَّجُلِ يكُونُ عندَهُ أُحتانِ مملوُ كتانِ فوَطَءَ إِحدَاهُما وَحَدَاهُما فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَّطَا ٱلْأُخُرِى حَتَّى يَمْلِكَ فَرْجَ الَّيْقَ وَطَءَ غَيْرَهُ بِنكاحٍ اَوْ بَيْعٍ وَإِنْ كَانَتَا أُخْتَيْنِ إِخْدَاهُمَا الْمُرَاتُهُ فَوْطَءَ الْاَمَةُ مِنْهُمَا فَلَيْعَتَزِلُ اِمْرَاتَهُ حَتَّى تَعْتَدَ الْاَمَةُ مِنْ مَائِهِ وَإِنَّ الْمَاءَ يَعْنِى الْحَيْضَ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه بیرانیه حضرت' حماد بیرانیه " سے ، وہ حضرت' ابراہیم بیرانیہ بیرائیہ بیرائیہ میرانی کے بین آپ فرماتے ہیں: وہ خض جس کے پاس دومملو کہ بہنیں ہوں اور اس نے ان میں سے ایک کے ساتھ وطی کر لی ہوتو دسری کے ساتھ وطی کرنا جا بُرنہیں ہے جب تک کہ جس کے ساتھ اس نے وطی کی تھی کوئی دوسر امر داس کوخرید کریا اس سے نکاح کر کے اس کی شرم گاہ کا مالک نہ ہوجائے۔ اگر وہ دو بہنیں ہیں ان دونوں میں سے ایک اس کی بیوی ہوتو ان میں سے لونڈی کے ساتھ اس نے وطی کر لی ہوتو وہ اپنی بیوی سے الگ رہے جب تک کہ لونڈی کی عدت نہ گزر جائے۔

(أخبرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إلا في خصلة واحدة لا ينبغي له أن يطأ امرأته إذا وطء أختها حتى يملك فرج أختها غيره بنكاح أو ملك بعدما تستبرء بحيضة وهو قول أبي حنيفة

🗘 دوبہنیں ایک مرد کی مملوکہ ہیں ، ایک سے وطی ہوگئی تو دوسری سے وطی کی شرا لط 🖈

1284/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ (عَنُ) عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ فِي الْاَمَتَيْنِ الْأُخْتَيْنِ يَكُونَان عِنْدَ الرَّجُل يَطَأْ

( ۱۲۸۳ )اخسرجسه مسعسدسس السسسسسن الشبيسانسي فسى الآثسار( ٤٥٩ )فسى النسكساح:بساب مايكره من وطء الاختين الامتين وغير ذالك وسعيدبن منصورفي السنسن١:٩٥٥( ١٧٢٨ )

( ۱۲۸۶ )اخىرجيه مستسبب السعسين الشيبياني في الآثار( ٤٦٠ )في النكاح نباب مايكره من وطء الاختين الامتين وغير ذالك و عبدالرزاق ( ۱۲۷۳۲ )في الطلاق نباب الجبع بين ذوات الارحام في ملك اليبين بوابن ابي شيبة ١٦٩٤٤في النكاح نباب في الرجل يكون عنده الاختيان مهلوكتيان فيطأههاجهيعاً ومعيدين منصور( ۱۷۲۷ ) والبيهقي في السنين الكبري١٦٥:٧ إِجْدَاهُمَا آنَّهُ لَا يَطَأُ الْأُخُراى حَتَّى يَمْلِكَ فَرْجَ الَّتِي وَطَءَ غَيْرُهُ

﴿ حَصْرِت امام اعظم ابوصنیفه بَیالیهٔ حضرت' بیثم بیانیهٔ سے، وہ حضرت' عمر بڑاٹیٰ ''سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: دولونڈیاں بہنیں ہوں، دونوں ہی ایک آ دمی کی ملکیت میں ہوں، اگراس نے ایک سے صحبت کرلی تو پھر دوسری کے ساتھاں وقت تک صحبت نہیں کرسکتا جب تک کہ جس کے ساتھاں نے دطی کی ہے اس کی فرج کا کوئی دوسرا بندہ مالک نہ بن جائے

🚓 لونڈی کے ساتھ ساتھ اس کی بہن، بیٹی، پھو بھی یا خالہ سے وطی نہیں کی جاسکتی 🖈

1285/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَـنُ) حَـمَّـادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ كَانَ يَكُرَهُ اَنْ يَطَا الرَّجُلُ اَمَتَهُ وَإِبْنَتَهَا وَأُخْتَهَا اَوُ عَمَّتَهَا اَوْ خَالَتَهَا وَكَانَ يَكُرَهُ مِنَ الْإِمَاءِ مَا يَكُرَهُ مِنَ الْحَرَائِرِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بُیالیہ حضرت''حماد بُیالیہ'' سے، وہ حضرت''ابراہیم بُیالیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ اس بات کو نابسند سمجھتے تھے کہ کو کی شخص اپنی لونڈی کے ساتھ ساتھ اس کی بیٹی ، بہن ، پھوپھی یا خالہ کے ساتھ صحبت کرے اور وہ لونڈیوں کے بارے میں بھی وہی امور نابسند کرتے تھے جو آزاد عور توں کے بارے نابسند کرتے تھے۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة كمل شيء يكره من النكاح يكره من الإماء إلا خصلة واحدة يجمع من الإماء ما أحب ولا يتزوج فوق أربع حرائر وأربع من الإماء وهو قول أبي حنيفة

اس حدیث کو حفرت ' امام محمد بن حسن بیست ' نے حضرت ' امام اعظم ابوضیفہ بیست ' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ' امام محمد بیست ' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ حضرت امام اعظم ابوضیفہ بیست کا بھی بہی ندہب ہے۔ جوامور نکاح کی بعد حضرت امام اعظم ابوضیفہ بیس وہ کی نکاح کرنا ہوتو صرف چارعور تول سے بیاد پر مکروہ ہیں، سوائے ایک صورت کے ، وہ یہ کہ نکاح کرنا ہوتو صرف چارعور تول سے کرسکتا ہے، چاہے وہ آزاد عور تول میں سے بول یالونڈ یول میں سے لیکن لونڈیاں جتنی چاہے رکھ سکتا ہے۔ حضرت امام اعظم ابوضیفہ بی نائیز کا بھی بہی ندہب ہے۔

## 

1286/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) سَلْمَةَ بُنِ كُهَيْلِ (عَنِ) الْمُسْتَوُرِدِ بُنِ الْاَحْنَفِ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُودٍ آنَّ رَجُلاً اَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّ جُتُ وَلِيْدَةً لِعَمِّى فَوَلَدَتُ مِنِي وَانَّهُ يُرِيْدُ بَيْعَ وَلَدِي مِنْهَا فَقَالَ كَذَبَ لَيْسَ لَهُ ذَلِكَ رَجُلاً اَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّ جُتُ وَلِيْدَةً لِعَمِّى فَوَلَدَتُ مِنِي وَانَّهُ يُرِيْدُ بَيْعَ وَلَدِي مِنْهَا فَقَالَ كَذَبَ لَيْسَ لَهُ ذَلِكَ حَرَبُ اللهُ اللهُ

ذالك وعبدالرزاق ( ١٢٧٤٨ ) في الطلاق: باب الجبع بين ذوات الارحام في ملك اليبين مامعناه! ( ١٢٨٦ )اخرجه مصدبن العسس الشيباني في الآثار ( ٤٣١ ) في النكاح: باب الزوج يتزوج الامة ثعم يشتريهااويعتق

#### ہے۔حضرت عبداللہ بن مسعود رہائیڈنے نے فر مایا: جھوٹ ہے اس کو بیچ نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي الحسن محمد بن إبراهيم البغوى (أخبرنا) أبو عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي عبد الله بن طاهر (عن) أبي على المحسن بن أحمد بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبي حنيفة

(وأخرجمه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ من ملك ذا رحم محرم فهو حر وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفزت''حافظ محمد بن مظفر مُیشد''اپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حفزت''ابوحس محمد بن ابراہیم بغوی مُیشد'' نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں:ہمیں حضرت''ابوعبداللّٰدمحمد بن شجاع تلجی مِیشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مُیشد'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشین' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابونضل احمد بن حسن بن خیرون بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''ابونصر احمد بن شاذان بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''ابونصر احمد بن شکاب بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''عبدالله بن طاہر بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''اساعیل بن تو بقروینی بیشین ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر وبلخی میسید'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیر فی میسید'' سے،انہوں نے حضرت''ابو محمد جوہری میسید'' سے،انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر میسید'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میسید'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت ''امام محمد بن حسن بیشد'' نے حفرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشد کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بیشد'' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے معرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بیشد'' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔جواپنے کسی ذک رحم محرم کا مالک بنا، وہ اس کی طرف سے آزاد ہو گیا۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشد'' کاموقف ہے۔

🖈 لونڈی کوطلاق رجعی ہوئی ، پھر آزاد کردی گئی ، تو عدت آزاد والی ہوگی ، ورنہ لونڈی والی 🜣

1287 (اَبُو حَنِيُ فَهَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا طَلَّقَ الْاَمَةَ زَوْجُهَا طَلاَقاً يَمُلِكُ الرَّجُعَةَ فَإِنُ أُعْتِقَتُ فَعِدَّتُهَا عِدَّةُ الْحُرَّةِ وَإِنْ كَانَ الزَّوْجُ لا يَمُلِكُ الرَّجُعَةَ فَأُعْتِقَتُ فَعِدَّتُهَا عِدَّةُ الْاَمَةِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مُینیا حضرت''حماد مُینید'' ہے، وہ حضرت''ابراہیم مُینید'' ہے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جب لونڈی کواس کاشو ہر طلاق رجعی دے پھراگراس کوآ زاد کردیا گیا تواس کی عدت آ زادوالی عدت ہے اوراگرشو ہر

#### نے طلاق رجعی نہیں دی تھی اور اس کوآ زاد کر دیا گیا تو اس کی عدت لونڈیوں والی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفرت''امام محمد بن حسن بیشت'' نے حفرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشت'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشت'' کاموقف ہے۔

# 🗘 نکاح کرونسل بڑھاؤ، میں قیامت کے دن تمہاری کثرت برفخر کروں گا 🗘

1288/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) زِيَادِ بُنِ عَلاَقَةَ (عَنُ) عَبْدِ اللّٰهِ بُنِ الْحَارِثِ (عَنُ) اَبِي مُوْسلي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ تَنَاكَحُوا تَنَاسَلُوا فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ يَوْمَ الْقَيامَةِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بَین حضرت''زیاد بن علاقه بیسته''سے، وه حضرت''عبدالله بن حارث بیسته''سے، وه حضرت''ابوموی بیلتی''سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مَن تیز نے ارشاد فر مایا: نکاح کیا کرو اورنسل بر هاؤ، اس لئے که میں قیامت کے دن تمہاری کثرت برفخر کرول گا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن أحمد بن هارون (عن) ابن أبي غسان (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفرت''حافظ طلحہ بن محمد بین شنہ 'نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید بیشین' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن احمد بن ہارون بیسین' سے،انہوں نے حضرت''ابن ابوغسان بیسین' سے،انہوں نے حضرت ''ابو یکیٰ حمانی بیسین' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیسین سے روایت کیا ہے۔

## 🗘 نشے کی حالت میں کیا گیا نکاح معتبر ہے 🜣

1289/ (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الشَّكْرَانِ يَتَزَوَّجُ قَالَ يَجُوزُ عَلَيْهِ كُلُّ شَيْءٍ صَنَعَهُ ﴿ حَضِرت امام اعظم الوحنيفه بَيْنَة حضرت' مماد بَيْنَةِ '' ہے، وہ حضرت' ابراہیم بَیْنَة ' ہے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: کیا جُوخُص نَشے میں ہواس کا نکاح ہوجا تا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اس کا کیا ہوا ہر کا م معتبر ہے۔

(أخرجه) الإمام مسحمد بن الحسن في الآثار فرواه(عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إلا خصلة واحدة إذا ذهب عقله من السكر فارتد عن الإسلام ثم صحا فقال إن ذلك كان منه بغير عقل قبل ذلك منه ولم تبن منه امرأته وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیسته'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیسته'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیسته'' نے فرمایا ہے:ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔سوائے ایک صورت کے (وہ بیرکہ ) جب نشے کی وجہ سے اس کی عقل

( ۱۲۸۸ )قدتقدم فی ( ۱۲۱۵ )

( ۱۲۸۹ )اخرجيه منصيدين الصين الشبيباني في الآثار( ٤٤٢ )في النكاح:باب تزويج السكران وعبدالرزاق ( ١٢٣٠٢ ) في الطلاق: باب طلاق السكران وسعيدين منصورفي السنن١:٠٧٠ ( ١١٠٣ ) بالکل ختم ہوجائے اوروہ اسلام سے مرتد ہوجائے (العیاذ باللہ) پھروہ درست ہوجائے ،اگراس کواس معاملہ کی سمجھنیں ہے تواس کی بات قبول کرلی جائے گی اوراس کی بیوی اس سے بائے نہیں ہوگی۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کاموقف ہے۔

🚓 بیجنے والا ، ہبہ کرنے والا ،صدقہ کرنے والا یا آزاد کرنے والامملوکہ کی شرمگاہ حلال کرتا ہے 🌣

1290/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) إِسْمَاعِيْلَ بُنِ أُمَيَّةِ الْمَكِّى (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ اَبِى سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ (وَضَاءَ اللهُ عَنْهُ مَا اَنَّهُ قَالَ لا يَحِلُّ فَرُجُ الْمَمْلُوْكَاتِ إِلَّا لِمَنْ بَاعَ اَوْ وَهَبَ اَوْ تَصَدَّقَ اَوْ اَعْتَقَ يَعْنِى بِذَلِكَ الْمَمْلُولِكِ الْمَمْلُولِكِ الْمَمْلُولِكِ الْمَمْلُولِكِ الْمَمْلُولِكِ الْمَمْلُولِكِ الْمَمْلُولِكِ الْمَمْلُولِكِ الْمَمْلُولِكِ الْمَالُولِكِ الْمَالُولُ لِيَّا لِلْمَالُولِكِ الْمَالُولِكِ الْمَالُولِكِ الْمَالُولُ لِيَّالِكُ الْمَالُولُولِ الْمَالُولُ لِيَّالِكُ الْمَالُولُ لِيَّالِكُ الْمُعْلِيْلِ الْمَالُولُ لِيَّالِكُ الْمُعْلِيلِكُ الْمَالُولُ لِيَّالِكُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلِيْلُ الْمُعْلَى الْمُعْلِيْلُ الْمُعْلِيْ الْمُعْلِيْلِ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُلْعِلْمُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

﴾ حضرت امام اعظم ابوصنیفه میشد حضرت''اساعیل بن امیه کی میشد'' سے وہ حضرت''سعید بن سعید مقبری میشد'' سے،وہ حضرت''عبداللہ بن عمر ﷺ'' سے روایت کرتے ہیں'انہوں نے فر مایا مملوکہ خواتین کی شرمگاہ کوصرف وہ حلال کرسکتا ہے جس نے اس کو پیچایا ہبہ کیایا صدقہ کیایا آزاد کیا۔اس سے مرادمملوک ہے۔

(أخرجه) المحافظ الحسين بن محمد بن حسرو في مسنده (عن) أبي الفسل أحمد بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عنن) أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبى سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) على بن أبى على (عن) أبى القاسم بن الثلاج (عن) أحمد بن محمد بن أبى على (عن) أبى القاسم بن الثلاج (عن) يوسف بن محمد بن الحسن ابن صالح (عن) إبراهيم بن خالد (عن) يوسف بن يعقوب الصغانى (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) المحسن بن زياد فى مسنده (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشته' نے اپنی مسند میں (روایت کیاہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوفضل احمد بن خیرون مُیسیّد'' سے،انہوں نے حضرت''ابوفصر احمد بن اشکاب مُیسیّد'' سے،انہوں نے حضرت''ابوفصر احمد بن اشکاب مُیسیّد'' سے،انہوں نے حضرت''اساعیل بن تو بہ قزوینی میسیّد'' سے،انہوں نے حضرت ''اساعیل بن تو بہ قزوینی میسیّد'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن میسیّد'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مُیسیّد'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبدالله حسین بن محد بن خسر وبلخی بیشته' نے اپی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناویوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن عبد الجبار بیشته' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابوعلی بیشته' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاثے بیشته' سے، انہوں نے حضرت ''اجمد بن محمد بن محمد بیشته' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن صالح بیشته' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن خالد بیشته' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن یعقوب صغانی بیشته' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن خالد بیشته' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن یعقوب صغانی بیشته' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن خالد بیشته' سے، انہوں ہے۔

اس حدیث کوحفزت''امام محمد بن حسن بهته'' نے حفزت''امام اعظم ابو حنیفه بیشتا کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے انہول نے حفزت ''امام اعظم ابو حنیفه بیشته'' سے روایت کیا ہے۔

( ۱۲۹۰ )اخرجه مسعدسین السسین النسیبانی فی الآثار( ۲۹۲ )فی النکاح:باب مایصل للعبدمن التزویج بوابن ابی شیبة ۷۷۵:۵ النکاح:باب من کره ان پتسری العبد اں حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد بیشیا''نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشین سے روایت کیا ہے۔

ازاد سے نکاح کی استطاعت نہ رکھنے والے کوزنا کا خدشہ ہوتو لونڈی سے نکاح کرسکتا ہے

1291/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) عَـمُوو بُنِ دِيْنَادٍ (عَنُ) جَابِرِ بُنِ زَيْدٍ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رُخِّصَ فِى نِكَاحِ الْاَمَةِ لِمَنْ لاَ يَجِدُ طَوْلاً وَلِمَنْ خَشِى الْعَنَتَ وَجُعِلَ الصَّبُرُ خَيْراً مِنْ نِكَاحِ الْاَمَةِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه میرانید حضرت' عمروبن دینار میرانید' سے ، وہ حضرت' نجابر بن زید میرانید' سے ، وہ حضرت' ابن عباس ڈائٹو' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جو شخص آزادعورت سے شادی کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا اوراس کو زنامیں مبتلا ہونے کا خدشہ ہو، اس کولونڈ کی کے ساتھ نکاح کرنے کی اجازت ہے لیکن لونڈ کی کے ساتھ نکاح کرنے ہے صبر کرنا زیادہ بہتر سر

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) على بن محمد بن عبيد (عن) محمد بن عثمان (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' حافظ طلحہ بن محمد مُرِینیّه' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حفرت' علی بن محمد بن عبید مُرینیّه'' سے، انہوں نے حفرت' محمد بن عثان مُرینیّه' سے، انہوں نے حضرت' بشر بن ولید مُرینیّه' سے، انہوں نے حضرت' امام ابویوسف قاضی مُرینیّه'' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ مُرینیات سے روایت کیا ہے۔

اللہ بیوی ایام میں ہوتب بھی اس کے ساتھ لیٹنے میں حرج نہیں ہے

1292/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ بَعْضَ اَذْوَاجِهِ وَهِيَ حَائِضٌ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه بُیانیهٔ حضرت''حماد بُیانیهٔ''ے، وہ حضرت''ابراہیم بُیانیهٔ''سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم مَثَاثِیُمَا پی بعض از واج کے ساتھ مباشرت کرلیا کرتے تھے جب کہ وہ از واج ایام میں ہوتی تھیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

🔾 اس حدیث کوحضرت'' امام محمد بن حسن میشد'' نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفه میشد'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

ا بیوی ایام میں ہوتو دخول سے بچتے ہوئے کھیل کودکر کے شہوت پوری کر سکتے ہیں ا

1293/(اَبُو حَينِيفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِنِّي لَالْعَبُ عَلَى بَطْنِ الْمَرْاَةِ حَتَّى اَقْضِى شَهُوَتِي

( ۱۲۹۱ )اخسرجه البيهقى فى السسنس الكبسرى ۱۷۳:۷فى النسكساح:بساب ماجاء فى نكاح اماء العسلميين بوعبدالرزاق ( ۱۲۱۰) فى السطسلاق:بساب سكساح الامة على الصرة بوسعيدبن منصورفى السنس ( ۷۳۹ )بوابن ابى شيبة۲:۵۲ ( ۱۲۰۵۲ )فى النكاح نباب الرجل يتزوج الامة من كرهه؟

( ۱۲۹۲ )اخرجه معبدبن العسن الشيبانى فى الآثار( ٤٥٣ ) وابن ابى شيبة ٢٠٦٠ ( ١٦٨٠٧ )فى النكاح:باب فى الرجل ماله من امرأته اذاكانت حائضاً واحبد٦:٣٣ وابن راهويه فى الهسنند( ١٤٩٢ ) والبخارى( ٣٠٢ )ومسلم

( ۲۹۲ ) ۲ ) وابوداود( ۲۷۲ ) وابن ماجة ( ۹۳۵ )

وَهِيَ حَائِضٌ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه بَيْنَالَةُ حضرت ''حماد بَيْنَالَةُ ''ہے، وہ حضرت ''ابراہیم بَیْنَالَةُ ''سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: میری بیوی ایام میں ہوتی تو میں اس کے پیٹ پر کھیلتے ہوئے اپنی شہوت کو پوری کر لیتا ہوں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' امام محمد بن حسن رئیسیا'' نے حضرت' امام اعظم ابوصیفه رئیسیا'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

🗘 بیوی کے ساتھ جماع کسی بھی انداز میں ہوسکتا ہے جبکہ دخول صرف آ گے ہو 🗘

نِسَاؤُكُمْ حَرُثُ لَكُمْ فَأَتُوا حَرُثَكُمْ آنِّي شِئْتُمْ

"تمہاری عورتیں تمہارے لئے تھیتیاں ہیں، تو آؤاپنی تھیتیوں میں جس طرح چاہو'۔ (ترجمہ کنزالا یمان ،امام احمد رضائیلیہ) فرمایا: آگے سے اور پیچھے سے بھی کر سکتے ہو جبکہ دخول اسلے مقام سے کیا جائے چاہے ایک کروٹ لٹاؤیا دوسری کروٹ۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد بن الحسن القيسي الزعفراني (عن) سهل بن عثمان (و) محمد بن مروان (و) إبراهيم بن موسى كلهم (عن) وكيع بن الجراح (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي عبد الله بن طاهر القزويني (عن) (عن) أبي عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) المحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي الكلاعي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت' وافظ طلحہ بن محمد بیشت' نے اپنی مند (میں ذکرکیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بن سعید ہدانی بیشین' سے، انہوں نے حضرت' سہل بن عثمان بیشین' اور حضرت محمد بن محمد بن مروان بیشین' اور حضرت' ابرا بیم بن موکی بیشین' سے، انہوں نے حضرت' وکیع بن جراح بیشین' سے، انہوں نے حضرت' امام محمد بن مروان بیشین' اور حضرت' ابرا بیم بن موکی بیشین' سے، انہوں نے حضرت' امام

( ۱۲۹۳ )اخرجه مستسدسن السعسن الشيبانى فى الآثار( ٤٥٤ ) وابن ابى شيبة ١٥٢٤ ( ١٦٨١٩ )قلت:وقداخرج احبد ١٣٢٣ ومسلم ( ٣٠٢ ) والترمذى ( ٢٩٧٧ ) والطحاوى فى شرح معانى الآثار ٣٨٠٣عن انس فقال ربول الله عليه ملك الشيء الاالنكاح ( ١٢٩٤ )اخرجه معبدبن العسن الشيبانى فى الآثار ( ٤٥١ ) وابن ابى شيبة ١٠٦٥ ( ١٦٦٧٠ ) فى النكاح : فى قوله تعالىٰ : ( نساء كم حرش ) ) )

اعظم ابوصیفه میشد" سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشیه'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اساد یول ہے) حضرت ''ابوفسل احمد بن خیرون بیشیه'' سے، انہول نے حضرت'' قاضی ابو نصر احمد بن انہول نے حضرت'' قاضی ابو نصر احمد بن انہول نے حضرت'' عبدالله بن طاہر قزوینی بیشیه'' سے، انہول نے حضرت'' اساعیل بن تو بقزوینی بیشیه'' سے، انہول نے حضرت'' عبدالله بن طاہر قزوینی بیشیه'' سے، انہول نے حضرت'' عبدالله بن عبدالله بن انہول نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفه بیشیه'' سے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کو حضرت'' اما ممحمد بن حسن بیسته'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه بیشتر کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔

اس حدیث کوحفزت''ابو بکراحمد بن محد بن خالد بن خلی کلای بیشیّ" نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)اپنے والد حفزت'' محمد بن خالد بن خلی کلای بیشیّن' ہے، انہوں نے حفزت''محمد بن خالد من خلی بیشیّن' ہے، انہوں نے حفزت''محمد بن خالد و بیشیّن' ہے، انہوں نے حضرت''کام ابو حنیفہ بیشیّ ہے روایت کیا ہے۔

#### الماعورت كى عدت وضع حمل ہے

1295/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) عَبُدِ اللّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ آنَهُ قَالَ نَسَخَتُ سُوْرَةُ النِّسَاءِ القَصْرِى كُلَّ عِدَّةٍ فِي الْقُرُآنِ وَأُولَاتُ الْآخُمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعُنَ حَمَلَهُنَّ

﴾ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم البوحنيفه رئيسة حضرت''حماً در بيسة '' ہے، وہ حضرت''ابراہيم بيسة '' ہے روايت کرتے ہيں'وہ حضرت عبداللّٰد بن مسعود رہاتے ہيں' آپ فرماتے ہيں: جھوٹی سورہ نساء ( یعنی سورۃ الطلاق ) نے قرآن کریم میں جتنی بھی عدتیں ہیں ان سب کومنسوخ کر دیا ہے اوروہ آئیت ہیے:

وَ أُولَٰتُ الْآخِمَالِ آجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ

''اور حمل واليول كي ميعاديه ہے كه وہ اپنا جن ليں''۔ (ترجمه كنزالا يمان،امام احدرضا جينةِ)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه ناخذ وهو قول أبي حنيفة إذا طلقت أو مات عنها زوجها فولدت بعد ذلك بيوم أو أقل أو أكثر انقضت عدتها وحلت للرجال من ساعتها وإن كانت في نفاسها

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشین' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیسین' کے حوالے ہے آ فار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد بیسین' کا یمی مذہب ہے۔ جب کسی عورت بعد حضرت''امام محمد بیسین' کا یمی مذہب ہے۔ جب کسی عورت کو طلاق ہوئی یا اس کا شوہر فوت ہوگیا، اس کے صرف ایک دن بعد یا اس سے بھی پہلے یا اس کے بعد بچہ پیدا ہوگیا تو اس کی عدت ختم ہوگئی اور وہ اسی وقت کسی بھی شخص سے شادی کرسکتی ہے، اگر چہوہ نفاس میں ہے۔

# 🗘 حامله عورت کوطلاق ہوئی ، جیسے ہی اس کا بچہ پیدا ہوا ،اس کی عدت ختم ہوگئ 😭

1296/(اَبُ و حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ اِمْرَاتَهُ ثُمَّ أِسُقَطَّتُ سِقُطاً فَقَدُ اِنْقَضَتُ

( ۱۲۹۵ )اخرجيه منصب بين التقسين الشيبساني في الآثار( ٤٨٤ )في الطلاق:باب عدة العطلقة العامل وعبدالرزاق ( ١١٧١٦ )في البطيلاق:بياب البسطيلية يسبوت عنهازوجها وسعيدين منصورفي السنين ( ١٥١٢ ) والطبراني في الكبير ( ٩٦٤١ ) والبيهقي في السنين الكبري٢٠:٠٧

عذَّتُهَا

﴾ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیستی حضرت''حماد بھیاتیا''سے، وہ حضرت''ابراہیم بھیاتیا''سے روایت کرتے ہیں'جب کوئی مردا پی بیوی کوطلاق دیتا ہے پھراس کے بعد بچہ پیدا ہو گیا تواس کی عدت ختم ہوگئی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة لكن لا يكون السقط عندنا سقطاً حتى يستبين شيء من خلقه شعر أو ظفر وغير ذلك فإذا وضعت شيئاً لم يستبن خلقه لم تنقض به العدة وهو قول (عن) أبي حنيفة

اس حدیث کو حفرت''امام محمد بن حسن بریستین' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بریستین' کے حوالے ہے آ ٹار میں نقل کیا ہے،اس کے بعد حضرت''امام محمد بریستین' بھی یہی مذہب ہے۔اگر کچا بچہ بعد حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بریستین' بھی یہی مذہب ہے۔اگر کچا بچہ بیدا ہوا، تواگر اس میں اعضاء بن چھے تھے،اس کے بال اور ناخن وغیرہ بیدا ہو چکے تھے تواس کی عدت ختم ہوگئی اوراگر ایساحمل گرگیا جس میں کوئی اعضاء دغیرہ نہیں بے تو یہ وضع حمل نہیں ہے،اس کی عدت نہیں گزری۔حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بریستین کا یہی مذہب ہے۔



# اَلْبَابُ الرَّابِعُ وَالْعِشُرُ وَنَ فِي الطَّلَاقِ وَالْعِشُرُ وَنَ فِي الطَّلَاقِ وَالْعِشُرُ وَنَ فِي الطَّلَاقِ وَالْعِشُرُ وَنَ فِي الطَّلَاقِ وَيَانَ مِينَ وَالْعِشْرُ وَنَ فِي الطَّلَاقِ مِينَ الطَّلَاقِ عَيْنَ اللَّالِينَ مِينَ الطَّلَاقِ عَيْنَ اللَّالِينَ مِينَ الطَّلَاقِ عَيْنَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ عِلْمَ عَلَيْنَ عَلْمَ عَلَيْنَ عَلَيْنَانِ عَلَيْنَانِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَا عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلْكُوا عَلْمَالِقَلِقَ عَلَيْنَا عَلَيْنَ عَلِيْنَ عَلِي عَلَيْنَ عَلَيْنَا عَلِي عَلْمَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْكُوا عَلْمُ عَلَيْنَ عَلْمَ عَلِي عَلِي عَلْمُ عَلِيْكُ عَلِي عَلَيْنَا عَلِي عَلِي عَلْمِ عَلْمِ عَلْمُ عَلِي عَلِي عَلْمُ عَلِي عَلَي

1297/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) اَبِي الزُّبَيُرِ عَنُ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِسَوْدَةَ حِيْنَ طُلِّقَهَا اِعْتَدِّىُ

﴾ ﴿ حَضرت امام اعظم الوحنيفه مُبِينَةٍ حضرت''ابوزبير مُبِينَةِ'' ہے، وہ حضرت'' جابر رِخالِتُمَّةُ'' ہے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مُٹالِیَّتِمْ نے حضرت سودہ وَٹالِیْنَ کو جب طلاق دی تو فر مایا بتم اپنی عدت گز ارلو۔

اس حدیث کو حفرت ''حافظ طلحہ بن محمد بُیانیہ'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے ،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید بریانیہ'' ہے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص بیانیہ'' ہے، انہوں نے اپنے ''عبید بریانیہ'' ہے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص بیانیہ'' ہے، انہوں نے اپنے ''والد بُیانیہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم البوحنیفہ بریانیہ ہے۔ دوایت کیا ہے۔ ''والد بُیانیہ' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم البوحنیفہ بریانیہ ہے۔ دوایت کیا ہے۔

🗘 عورتیں عدت کے ایام میں خیف کے پیچھے سے قضائے حاجت کیلئے جایا کرتی تھیں 🜣

1298/(اَبُو حَنِينَفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ (عَنُ) عَبْدِ اللهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَرُدُّ المُتَوَفِّى عَنْهُنَّ اَزُوَاجُهُنُّ مِنْ ظَهْرِ الْخَيْفِ يَخُرُجُنَ حَاجَاتٍ فِي الْعَدَّةِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوصنيفه مُيَاللَة حضرت''حماد مُيَاللَة ''سے، وہ حضرت''ابراہيم مُيَاللَة ''سے روايت كرتے ہيں'وہ حضرت عبداللّذ بن مسعود وَلِلْفَيْرُ وايت كرتے ہيں؛ وہ ان خواتين كوجن كے شوہر فوت ہو چكے ہوتے ان كوخيف كے بيچھے سے بھيجا

( ۱۲۹۷ )اخرجه العصكفى فى مستندالامام ( ۲۸۸ ) والبهيقى السنن الكبرى ٢٩٧٠٨

( ۱۲۹۸ )اخرجه مسعدین العسس الشیبانی فی الآشار( ۵۱۲ ) واین ابی شیبهٔ ۱۹۲۶ ( ۱۸۸۵۸ ) وعبدالرزاق ۲۲۰۷ ( ۱۲۰۹۸ ) وسعیدین

منصورفي السنس١:٨٥٨ ( ١٣٤٢ ) والبيهقي في السنس الكبرى٤٣٦:٧

## كرتے تھے اور وہ اپنی عدت كے ايام ميں قضائے جاجت كے لئے جايا كرتی تھيں۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى القاسم ابن أحمد بن محمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن (أبى حنيفة رضى الله عنه (وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرونجی بیشت' نے اپی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم ابن احمد بن محمد بن عمر بیشتہ' ہے، انہوں نے حضرت''عبد الله بن حسن بیشتہ' ہے، انہوں نے حضرت''عبد الرحمٰن بن عمر بیشتہ' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن ابہوں نے حضرت''محمد بن شجاع بحی بیشتہ' ہے، انہوں نے عضرت''محمد بن شجاع بحی بیشتہ' ہے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بیشتہ' ہے،انہوں نے حضرت''حضرت''حضرت''حضرت''حضرت''حضرت' حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشتہ ہیشتہ سے روایت کیاہے۔

## الله باربارطلاق دینااوررجوع کرلیناالله کی حدود سے کھیلنے کے مترادف ہے

1299/(اَبُو حَنِينُ فَةَ) (عَنُ) اَبِي إِسْحَاقٍ (عَنْ) اَبِي بُرُدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ اَقُوامٍ يَلْعَبُونَ بِحُدُودِ اللهِ تَعَالَى يَقُولُ قَدْ طَلَّقُتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ

، ﴾ ﴿ حضرت امام أعظم ابوحنیفه میسته حضرت''ابواسحاق نیسته'' سے، وہ حضرت''ابو بردہ نیسته'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم مُلْقِیَّا نے ارشاد فر مایا:اس قوم کا کیا حال ہوگا جواللہ کی حدود کے ساتھ کھیلتے ہیں،کبھی کہتے ہیں کہ میں نے تجھے طلاق دے دی اور پھر کہتے ہیں: میں نے تجھ ہے رجوع کرلیا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبي رميح (عن) أبي عبد الله بن أبي بكر بن أبي خيثمة (عن) عمر بن أبي حاتم بن نصر البصرى (عن) محمد بن عباد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

ابورمیخ بیشتین کوحفرت''ابو محد بخاری بیشتین نے حفرت''صالح بن ابورمیخ بیشتین ہے، انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ بن ابو کر بن ابو خیمہ بیشتین ہے، انہوں نے حضرت''محد بن عباد بیستین ہے، انہوں نے حضرت''محد بن عباد بیستین ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشتی سے روایت کیا ہے۔

## 🗘 ایلاء سے نکاح ٹوٹ گیا ہجدید نکاح سے ساتھ رہ سکتے ہیں 🌣

1300/(أَبُو حَنِينَ فَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عَبْدِ اللّهِ بُنِ آنَسِ النَّخُعِيِّ آنَهُ آلَى مِنُ اِمْرَاتِهِ ثُمَّ غَابَ عَنْهَا حَمْسَةً ٱشُهُرٍ ثُمَّ قَدِمَ فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَحَرَجَ عَلَى ٱصْحَابِهِ وَيَدُهُ وَرَأْسُهُ يَقُطُرُ مَاءً قَالُوْا اَصَبُتَ مِنُ فُلانَةٍ غَابَ عَنْهَا حَمْسَةً ٱشُهُرٍ ثُمَّ قَدِمَ فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَحَرَجَ عَلَى ٱصْحَابِهِ وَيَدُهُ وَرَأْسُهُ يَقُطُرُ مَاءً قَالُوْا اَصَبُتَ مِنُ فُلانَةٍ عَلَى السَّنَ ( ١٢٩٥ ) المسرجه العصليقى في مسندالامام ( ١٩١ ) وابن حبان ( ٢٠٦٥ ) وابن ماجة ( ٢٠١٧ ) في اول الطلاق والبيريبي في السنن الكبري ٢٢١٠٧

( ۱۳۰۰ )اخرجه مستدبن العسن الشيبانى فى الآثار( ۵۲۸ ) وعبدالرزاق ۱۹۹۱ (۱۹۶۷ ) فى الطلاق بهاب الرجل يجهل الايلاء حتى يتصيب امرأتيه أولايتصيب وابس ابى شيبة ۱۳۶٤ ( ۱۸۵۰ ) وسعيسدبس منتصورفى السنس ۳۵:۲ ( ۱۹۳۳ ) والطبرانى فى الكبير ۹۶:۸۲ ( ۹۶۰ ) قَالَ نَعَمُ قَالُوْا اَلَمُ تَكُنُ آلِيْتَ مِنْهَا قَالَ بَلَى قَالُوُا فَإِنَّا نَتَخَوَّثُ اَنُ تَكُوْنَ قَدُ بَانَتُ مِنْكَ فَانُطَلَقُوا إِلَى عَلْقَمَةَ فَلَمُ يَجِدُوا عِنْدَهُ شَيْئاً فَانُطَلَقُوا إِلَى عَبْدِ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ فَذَكَرُوا اَمْرَهُ فَامَرَهُ اَنْ يَأْتِيَهَا فَيَخْبِرَهَا بِاَنَّهَا بَانَتُ مِنْهُ ثُمَّ يَجِدُوا عَنْدَهُ شَيْئاً فَانُطَاهُا فَانَعَلَمُ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ فَذَكَرُوا اَمْرَهُ فَامَرَهُ اَنْ يَأْتِيهَا فَيَخْبِرَهَا بِاللهِ بَانَتُ مِنْهُ ثُمَّ عَلِي مَثَاقِيلٍ فِضَيةٍ يَخْبُرَهَا اللهَ المُلَكُ لِنَفْسِهَا ثُمَّ خَطِبَهَا فَتَزَوَّجَهَا عَلَى مَثَاقِيلٍ فِضَيةٍ

﴿ وَصَرْتُ الله بَنَ عَلَى الله بَنِهِ وَهِ مَنْ الله بَنِ الله وَ مَنْ الله بَنِ الله بَنِ الله بَنِ الله بَن الله بَن الله الله بَن بَوى سے ایلاء کرلیا، پھر پائج مہینے اس سے غائب رہ، پھرآ گئے اوراس کے ساتھ صحبت کی، پھر وہ اپنے ساتھیوں کے پاس آئے اوران کے ہاتھوں اور سرسے پانی کے قطر کے ٹیک رہ سے تھے لوگوں نے پوچھا: کیا تو نے فلاں کے ساتھ صحبت کی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں ۔ لوگوں نے کہا: کیا تو نے اس کے ساتھ ایلاء نہیں کرلیا تھا ؟ انہوں نے کہا: جی ہاں ۔ لوگوں نے کہا: کیا تو نے اس کے ساتھ ایلاء نہیں کرلیا تھا ؟ انہوں نے کہا: جی ہاں ۔ انہوں نے کہا: بہی پیٹون سے کہ وہ تجھ سے بائنہ ہو چکی تھی، تمہارا اس کے ساتھ ایلاء نہیں کرلیا تھا لوگ حضر سے ملاقمہ کے پاس آئے ، لیکن ان کے پاس کوئی جواب نہ تھا، تو یہ حضر سے عبداللہ بن مسعود رہا تھا ہے ، پھر اس کو بیا ہے ، پھر اس کو بینا م نکاح دیا در پھر پیٹوں کیا ہے ، پھر اس کو بینا م نکاح دیا در پھر ہیں گئے دو۔ وہ آ دمی اس عور سے کہا تھا ہی کہا کہا کہا کہا کہ کہا تھا م نکاح دیا دو ہور ہو تھا تھا اوں کے حق مہر کے ساتھ اس سے دوبارہ نکاح کرلیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد (عن) عبد الله بن الحسن بن زياد الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوي (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رحمه الله

اس حدیث کو حفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشته "نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بیشیته''سے،انہول نے حضرت''عبدالله بن حسن بیشته''سے،انہول نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیشته''سے، حضرت''محمد بن ابراہیم بغوی بیسته''سے،انہول نے حضرت''محمد بن شجاع بیشته''سے، انہول نے حضرت''حسن بن زیاد بیسته''سے، انہول نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشته''سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حضرت'' حسن بن زیاد ہوئیں ''نے اپنی مندمیں حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ ہوئیں ''سے روایت کیا ہے۔

#### اللہ لونڈی کی طلاقیں دو ہیں ،اس کی عدت دوحیض ہے ایک

1301/(اَبُو حَنِينَفَةَ) (عَنُ) عَطِيَّةِ الْعُوْفِيّ (عَنُ) عَبْدِ اللهِ بُنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ طَلَاقُ الْاَمَةِ ثِنْتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَان

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم البوحنيفه مجيلة حضرتُ' عطيه عوفي مجيلة '' سے، وہ حضرت' عبداللّٰه بن عمر رفيظ '' سے روايت كرتے ميں رسول اكرم مَن اللّٰهِ في الله الله على وہ بين اس كى عدت دوحيض بين _

⁽ ۱۳۰۱ )اخسرجيه ابين مساجة ( ۲۰۷۹ )فى الطلاق:باب فى طلاق الامة وعدشها والبيهقى فى السنين الكبرى ٣٦٩:٧فى الرجعة:باب عددطلاق العبد ومالك فى الهوطا( ٥٠ )فى الطلاق:باب ماجاء فى طلاق العبد

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح (عن) عبد الله بن أبي بكر بن أبي خيثمة أحمد بن محمد بن زهير (عن) هارون بن حميد (عن(الفضل بن عيينة (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بیست'' نے حفرت''صالح بن ابی رہیج بیستا'' سے، انہوں نے حفرت''عبدالله بن ابوبکر بن ابوضیتمه احمد بن محمد بن فریستا'' سے، انہوں نے حضرت''فضل بن عیبینه بیستا'' سے، انہوں نے حضرت''فضل بن عیبینه بیستا'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیستا'' سے روایت کیا ہے۔

# 

1302/(اَبُو حَنِيُفَة) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ إِذَا كَتَبَ الرَّجُلُ بِطَلاقِ اِمْرَاتِه إِنُ اَتَاكَ كِتَابِى فَٱنْتِ طَالِقٌ فَإِنْ ضَاعَ الْكِتَابُ اَوْ بَدَا لَهُ اَنْ لاَ يَبْعَتُ بِهِ فَلَمْ يَصِلُ إِلَيْهَا فَلَيْسَتْ بِطَالِقٍ وَإِنْ كَتَبَ اَمَّا بَعُدُ فَٱنْتِ طَالِقٌ فَهَى طَالِقٌ اَتَاهَا اَوْ لَمْ يَأْتِهَا

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوصنيفه رُفَاتَهُ رَبِينَ مَعَادِ رُبِينَةُ ' ہے، وہ حضرت' ابراہيم رُبِينَةُ ' ہے روايت کرتے ہيں' وہ ِ فرماتے ہیں: جب کوئی بندہ اپنی بیوی کی طلاق لکھ لے (اوراس کی تحریریہ ہو)' اگر تجھ تک میری تحریر پہنچ تو تحجے طلاق ہے'۔ پھراگر وہ تحریر ضائع ہوجائے یااس نے تحریر بھیجنے کا فیصلہ منسوخ کردیا،اس طرح وہ طلاق اس عورت تک نہ پہنچی تو اس عورت کو طلاق نہ ہوئی اوراگراس کی تحریریتھی''اما بعد تو طلاق والی ہے' اس کو (فوراً) طلاق ہوجائے گی ، چاہے طلاق اس تک پہنچے یا نہ پہنچے۔

(أحرجه) الحافظ الحسن بن محمد بن حسرو في مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محد بن خسر وبلخی بیشهٔ '' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اساد یول ہے) حضرت ''مبارک ابن عبدالبجار میر فی بیشهٔ '' سے، انہول نے حضرت''ابو بمراحمد بن مجمد بن عثان بیشهٔ '' سے، انہول نے حضرت''ابو بمراحمد بن جعفر بین حمدان قطیعی بیشهٔ '' سے، انہول نے حضرت''ابوعبدالرحمٰ مقری بیشهٔ '' سے، انہول نے حضرت''ابوعبدالرحمٰ مقری بیشهٔ '' سے، انہول نے حضرت''ابوعبدالرحمٰ مقری بیشهٔ سے، انہول نے حضرت''ابوعبدالرحمٰ مقری بیشهٔ سے، انہول نے حضرت''ابوعبدالرحمٰ مقری بیشهٔ سے، انہول نے حضرت''ابام اعظم ابوحنیفه بیشهٔ سے روایت کیا ہے۔

## 🗘 ''تو تین طلاق والی ہےان شاءاللہ'' کہا،طلاق نہ ہو گی 🖈

1303/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ قَالَ لِإِمْرَاتِهِ اَنْتِ طَالِقٌ ثَلَاثاً إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ لَيْسُ بِشَيْءٍ وَلاَ يَقَعُ عَلَيْهَا الطَّلاقُ

( ۱۳۰۲ )اخرجه مصدبن الصسن الشيبانى فى الآثار( ٤٩٨ ) وابن ابى شيبة ١٠٤٤ ( ١٧٩٣ ) فى الطلاق:باب فى الرجل يكتب طلاق امرأته وعبىدالرزاق ٢٣٠٦٤ ( ١١٤٣٤ ) ابسن صزم فى الهجلى بالآثار ٤٥٤١ فى الطلاق وبعيدبن منصور ١١٨٥ ( ١١٨٥ ) باب الرجل يكتب بالطلاق امرته --

( ۱۳۰۳ )اخبرجه مصدبن الصسن الشيباني في الآثار( ۵۱۶ ):وابن ابي شيبة ٤:٤٨( ١٨٠١٦ )في الطلاق وعبدالرزاق ٣٨٩:٦ ( ١٣٣٧ )٠ ابن حزم في الهجلي بالآثار ٤٠٨٥:في الطلاق ﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه طالق مین عضرت''حماد مینه نام عضرت'' ابراہیم مُیتالیہ'' سے روایت کرتے ہیں 'انہوں نے ایسے خص کے بارے فر مایا: اس سے کوئی طلاق والی ہے ان شاء اللہ'' فر مایا: اس سے کوئی طلاق واقع نہیں ہوتی ۔ واقع نہیں ہوتی ۔

(أخرجه) الإمام محمد محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان موصولاً بمشئية قدمه أو أخره

اس مدیث کوحفزت''امام محمد بن حسن بیشته'' نے حضرت''امام اعظم ابوضیفه بیشیه'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشیه'' نے فرمایا ہے:ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔''ان شاء لیڈ' کے الفاظ چاہے پہلے کہے یا بعد میں،اگر متصل کہے تو طائق نہ ہوئی۔

﴿ حَضُور مَنْ اللَّهِ حَضُور مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ اللَّهِ وَ الْحَلَيْ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَيْرَنَا وَسُولُ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَيْرَنَا وَسُولُ اللَّهِ عَنْهَا قَالَتْ خَيْرَنَا وَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرُنَاهُ فَلَمْ يُعَدَّ ذَلِكَ طَلاقًا

﴿ حضرت امام اعظم البوحنيفه طِالنَّمُةُ مُتِينة حضرت ''حماد مُتِينة ''سے،وہ حضرت ''ابراہیم مُتِينَة''سے وہ حضرت ''اسود مُتِينة''سے، وہ ام المومنین سیدہ عاکشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ طالبہ و اللہ سے روایت کرتی ہیں'انہوں نے فر مایا:رسول اکرم مُلَاثَیْمَ نے مہیں اختیار دیا تو ہم نے حضور شائیمً کو اختیار کرلیا،اس کو طلاق شارنہیں کیا گیا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) العباس بن عزير القطان المروزى (عن) محمد بن المهاجر (عن) أبى عاصم (عن) أبى عاصم (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخى في مسنده (عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرائي (عن) جده عمرو بن أبى عمرو (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله ابن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبر اهيم (عن) محمد ابن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اں جدیث کو حفزت''ابومحمد بخاری بیستی''نے حفزت''عباس بن عزیر قطان مروزی بیستی''سے، انہوں نے حضرت''محمد بن مہاجر بیستی''سے،انہوں نے حضرت''ابوعاصم بیستی''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ بیستیہ''سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرو بلخی بیسته '' نے اپنی مند میں اردوایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے ) حضرت ''ابوطالب بن یوسف بیسته '' ہے،انہوں نے حضرت ''ابوم جو ہری بیسته '' ہے،انہوں نے حضرت ''ابوم و بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت ''ابوم و بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن حضرت ''ابوع و بہ حرانی بیسته '' ہے، انہوں نے دادا حضرت ''عمرو بن ابوع مرو بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن

( ۱۳۰۶ )اخرجه معددبن العسن الشيباني في الآثار( ٥٤٦ ) والبخارى ( ٤٩٦٢ )و( ٤٩٦٢ )في الطلاق:باب من خير ازواجه ومسلم ( ١٤٧٧ )فسى السطسلاق:بسباب التسخييسر واحسدسد: ٤٥٠ والسدارمسي فسى السنسن١:٥٥ ( ٢٢٧٤ )فسى السطسلاق:بسباب فسي الفيار والترمذي٤٧٤: ١٧٧٤ ) وعبدالرزاق ١١٩٨٤ ) ابن ابي شيبة ٥٩:٥ شیبانی بیانی مینید" سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مینانید" سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بریسته'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشیہ'' سے، انہوں نے حضرت' عبدالله ابن حسن خلال بیشیہ'' سے، انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیشیہ'' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع بیشیہ'' سے، انہوں نے حضرت' حسن بن ریاد بیشیہ'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشیہ'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوهفرت''حسن بن زیاد بیشین'' نے اپنی مندمیں حفرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفزت''محمر بن حسن ٹیسٹ''نے اپنے نسخہ میں حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ ٹیسٹی سے روایت کیا ہے۔

اللہ ہوی کے کسی حصے کا مالک بنا، بیوی شوہر کے کسی حصے کی مالک بنی، نکاح فاسد ہو گیا ا

1305/(اَبُو حَنِيُفَةً) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ إِذَا مَلَكَ الرَّجُلَ شَيْئاً مِنُ اِمُرَاتِهِ فَسَدَ النِّكَاحُ وِإِذَا مَلَكَتُ شَيْئاً مِنْ زَوْجِهَا فَقَدُ فَسَدَ النِّكَاحُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه رُفَائِنُهُ مِیسَدِ حضرت'' جماد مُیسَدُ ''سے، وہ حضرت'' ابراہیم مُیسَدُ ''سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب بندہ اپنی عورت کے کسی جھے کا مالک بنا تو اس کا نکاح فاسد ہو گیا اور اگر عورت اپنے شوہر کے کسی جھے کی مالکہ بنی تو نکاح فاسد ہو گیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن حسرو في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشیه'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیر فی بیشیه' سے، انہول نے حضرت''ابو بکراحمد بن مجمد بن عثمان بیشیه'' سے، انہول نے حضرت''ابو بکراحمد بن جعفر بن حمدال قطیعی بیشیه'' سے، انہول نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری بیشیه'' سے، انہول نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری بیشیه'' سے، انہول نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشیه سے۔ دایت کیا ہے۔

## 🖈 رسول ا کرم مَثَاثِیَّا نِیْ ہے۔ ، سیدہ سونہ کو' تو عدت گزار'' کہد کر طلاق دی 🜣

1306/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْآسُوَدِ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِسَوُدَةَ حِيْنَ طَلَّقَهَا اِعْتَدِّىُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه و النفط منظم الوحنيفه و النفط منظم الوحنيفة و النفط منظم المونين النفط المونين المونين النفط المونين المونين النفط المونين الموني

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازي (عن) عمرو ابن حميد (عن) سلم بن سالم

(عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بیتیهٔ'' نے حفرت''محد بن ابراہیم بن زیاد رازی بیتیهٔ'' سے، انہول نے حفرت''عمرو بن حمید بیتیه'' سے،انہوں نے حفرت''سلم بن سالم بیتیه'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیتیہ سے روایت کیا ہے۔

#### ॐ व हो हिन्दु अने के विश्व क

1307/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عَلْقَمَةَ اَنَّ الْمَوْلَى فَيْنُهُ الْجِمَاعُ إِلَّا اَنُ يَكُونَ بِهِ عُذُرٌ

﴾ ﴿ حضرت امام عظم الوحنيفه بيالية حضرت ' حماد بيالية ' سے ، وہ حضرت ' ابرا ہيم بيلية ' سے ، وہ حضرت علقمه بلالتؤنہ سے روايت كرتے ہيں' بے شك آقا كار جوع جماع ہے ، سوائے اس صورت كے اس كوكو كى عذر ہو۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن محسرو في مسنده (عن) أحمد بن على بن محمد الخطيب (عن) محمد بن أحمد بن الخطيب (عن) على بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبي حنيفة (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محد بن خسر و بخی میشه'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت''احمد بن علی بن محد خطیب میشه'' ہے، انہوں نے حفرت''علی بن ربیعہ میشه'' ہے، انہوں نے حضرت''علی بن ربیعہ میشه'' ہے، انہوں نے حضرت''حد بن انہوں نے حضرت''حد بن محمد بیشه'' ہے، انہوں نے حضرت''حد بیشه' ہیشہ'' ہے، انہوں نے حضرت''حد بیشه' ہیشہ' ہے، انہوں نے حضرت''مام عظم ابوحنیفہ میشہ ہے۔ دوایت کیا ہے۔

## اللہ حیض کی حالت میں دی گئی طلاق واقع ہوجاتی ہے 🖈

1308/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) رَجُلٍ (عَنُ) اِبْنِ عُمَرَ اَنَّهُ طَلَّقَ اِمُرَاتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَعِيْبَ ذَلِكَ عَلَيْهِ فَرَاجَعَهَا فَلَمَّا طَهُرَتْ مِنْ حَيْضَتِهَا طَلَّقَهَا فَاحْتَسَبَ الطَّلَقَةَ الَّتِي كَانَ اَوْقَعَ عَلَيْهَا وَهِيَ حَائِضٌ

ایک حضرت امام اعظم ابوحنیفه نیسته حضرت 'حماد نیسته 'سے، وہ حضرت ' ابراہیم نیسته ' سے روایت کرتے ہیں 'وہ ایک آدمی سے، وہ ابن عمر طاق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے اپنی بیوی کوطلاق دے دی ،اس وقت وہ ایام میں تھی ،حضرت عبداللہ بن عمر طاق کو اس بارے میں ملامت کی گئی تو انہوں نے اپنی بیوی سے رجوع کرلیا، جب اس کا حیض ختم ہوگیا، تب انہوں نے طلاق دی۔ جوطلاق حیض کی حالت میں درک گئی تھی اس کو بھی طلاق ہی شار کیا گیا۔

⁽ ۱۳۰۷ )اخسرجه العصلفى فى مسندالامام ( ۳۱۰ ) وعبدالرزاق ٢٦٦٦ ( ١١٦٧٧ )و( ١١٦٧٧ )فى الطلاق وسعيد بن منصورفى السنس ٢:٤٥ ( ١٩٠١ ) ابن ابى شيبة ٤:١٥٥ ( ١٨٥٨٩ )

⁽ ۱۳۰۸ )اخرجیه البصصیکفی فی مستندالامام ( ۲۹۰ ) وابن حبان ( ۴۲۳ ) واحید ۵۶:۲۰ والنسبانی ۱۳۷:۲فی اول الطلاق و۲:۲۱۲ باب البرجیعة والبدارقیطینی ۷:۴ والبطیبالیسی ( ۱۸۵۳ ) وابین ابنی شیبة ۲:۵-۳ ومسیلیم ( ۱۴۷۱ ) ( ۲ )فی الطلاق: باب تعریب طلاق العائض والطعاوی فی شرح معانی الآثار ۵۳:۳

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) عبد الله بن محمد بن عبد الله النهرواني (عن) سليمان بن الفضل (عن) داود ابن أسد (عن) حماد بن أبي حنيفة (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قبال محمد وبه نأخذ لا نرى أن يطلقها في طهرها من الحيضة التي طلقها فيها ولكنه يطلقها إذا طهرت من حيضة أخرى

اس حدیث کوحفرت''ابومجد بخاری ہے، انہوں نے عبداللہ بن محمد بن عبدالله نهروانی بیتاتی'' ہے، انہوں نے حفرت''سلیمان بن فضل بیتینی'' ہے،انہوں نے حضرت''امام فضل بیتین' ہے،انہوں نے حضرت''امام ابو صنیفہ بیتین' سے،انہوں نے حضرت''امام ابو صنیفہ بیتین' سے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفزت ''امام محمد بن حسن بیشینه'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیشینه کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشینه'' نے فرمایا:ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔جس حیض میں عورت کوطلاق دی،اس کے بعد والے طہر میں دوسری طلاق ندرے، بلکہ جب الگے حیض سے پاک ہوتواس کوطلاق دے۔

# الله طلاق دینے کا طریقہ رہے کہ جس طہر میں ہمبستری نہ کی ہواس میں ایک طلاق دے اللہ طلاق دے اللہ طلاق دے اللہ ا

1309/(اَبُو حَنِيُفَة) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا اَرَادَ الرَّجُلُ اَنُ يُطَلِّقَ اِمُرَاتَهُ لِلسُّنَّةِ تَرَكَهَا حَتَّى تَعَوْمُ اللَّهُ لِلسُّنَّةِ تَرَكَهَا حَتَّى تَنُقَضِىَ عِذَّتُهَا وَإِنْ شَاءَ طَلَقَهَا تَعِيْضَ وَتَطُهُرَ لَمِنْ حَيْضَ وَتَطُهُرَ لَمِنْ حَيْضَةِهَا ثُلِاثًا عَلْمُ لَيُعْ مَنْ غَيْرِ جَمِاعٍ ثُمَّ يَتُرُكُهَا حَتَّى تَنُقَضِىَ عِذَّتُهَا وَإِنْ شَاءَ طَلَقَهَا ثَلاثًا عِنْدَ كُلِّ طُهُرِ تَطْلِيُقَةً حَتَّى يُطَلِّقَهَا ثَلاثًا

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ وَ اللَّهُ اللّلَّةُ اللَّهُ اللَّا اللَّا اللّلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة

Oاس حدیث کو حفزت''امام محمد بن حسن بیشد "' نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفه بیشد " کے حوالے ہے آنار میں نقل کیا ہے۔

#### المنظلاق سنت بیہ ہے کہ ہر ماہ ایک طلاق دے 🗘

1310/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَـمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا اَرَادَ الرَّجُلُ اَنْ يُطَلِّقَ اِمُرَاتَهُ الْحَامِلُ لِلسُّنَّةِ فَلَيُطَلِّقُهَا عِنْدَ غُرَّةِ كُلِّ هِلَالِ

( ۱۳۰۹ )اخرجه مستبدس النصسن الشيباني في الآثار( ٤٦٢ ) وابن ابي ثيبة 6: كافى الطلاق: باب مايستجب من طلاق السنة وكيف هو ! وعبدالرزاق ٢٠١٦ ) في الطلاق: بالبار و وابن حزم في الهصلي بالآثار ١٠٩١ ) في الطلاق. ( ١٣١٠ )اخرجه مستبدسن النصسن الشيباني في الآثار ( ٤٦٤ ) وابن ابي ثيبة ١٨٧٤ ( ١٧٧٤٢ ) في الطلاق: ماقالوافي الصامل كيف

تطلق!

ابوں عظم ابوحنیفہ ہوانہ حضرت' حماد مجالہ ہوانہ ' سے ، وہ حضرت' ابراہیم مجالہ ' سے روایت کرتے ہیں' انہوں انہوں ا نے فرمایا: جب بندہ اپنی حاملہ بیوی کوطلاق سنت دینا چا ہے تو وہ اس کو ہرنیا چا ند طلوع ہونے پر طلاق دے۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه كان يأخذ أبو حنيفة أما في قولنا طلاق الحامل للسنة طلقة واحدة في غرة الهلال أو متى شاء ويتركها حتى تضع حملها وكذلك بلغنا عن الحسن البصرى (و) حابر بن عبد الله وبلغنا نحو ذلك عن عبد الله بن مسعود رضى الله عنهم عن الحسن البصرى (و) حابر بن عبد الله وبلغنا نحو ذلك عن عبد الله بن مسعود رضى الله عنهم الم عنهم الله ومنيفه بيسة "ني حضرت" امام اعظم ابوصنيفه بيسة "كوالے آثار مين نقل كيا ہے۔ وكاور حضرت" امام اعظم ابوصنيفه بيست وين كايم طرفت وي الله بن عبد اله بن عبد الله بن عبد الله

#### المعاملة عورت كى عدت وضع حمل ہے

1311/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ اَنَّ سَبِيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ الْاَسْلَمِيَّةِ مَاتَ عَنْهَا زَوُجُهَا فَوَلَدَتْ لِحَمْسَةٍ وَعِشْرِيْنَ يَوْماً فَمَرَّ بِهَا اَبُو السِّنَابِلِ فَقَالَ لَنَا تَزِيَّنْتِ وَتَصُنَّعْتِ تُرِيُدِيْنَ الْبَاءَةَ كَلَّا وَرَبَّ فَوَلَدَتْ لِخَمْسَةٍ وَعِشْرِيْنَ الْبَاءَةَ كَلَّا وَرَبَّ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَذَبَ اَبُو السَّنَابِلِ إِذَا لَكُعْبَةِ حَتْى يَبُلُغَ أَقُطَى الْآجُلَيْنِ فَاتَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَذَبَ اَبُو السَّنَابِلِ إِذَا كَانَ ذَلِكَ فَآذِنِيْنَا

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوعنیفه بیسته حضرت ' حماد بیسته عضرت ' ابراہیم بیسته " سے دوایت کرتے ہیں ' حضرت ' ابراہیم بیسته عارث اسلمیہ بیسته عضر ان کا شو بر فوت ہوگیا، ان کی وفات کے بیس دن بعدان کے ہاں ولا دت ہوگئی، ابوسنا بل اس کے ' سبیعہ بنت حارث اسلمیہ بیسی ' افراس سے کہا: تو نے زینت اختیار کرر کھی ہے اور خوبصورتی اختیار کرر کھی ہے کیا تو دوسری شادی کرنا چاہتی ہے نہیں، رب کعبہ کی قسم ( تو اس وقت تک شادی نہیں کر سکتی ) جب تک کہ دوعد تو ل میں سے بردی عدت پوری نہ ہوجائے۔ وہ خاتون رسول اکرم من این آئی اور ( حضور سی تین کو اس کی بات بتائی )۔ حضور من این ابوسنا بل نے جھوٹ بولا ہے، جب ایسا معاملہ ہوتو، تو ہمیں بتادینا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي الغنائم بن أبي عثمان (عن) أبي الحسين بن زرقويه (عن) أبي سهل بن زياد (عن) حامد بن سهل البغوي (عن) هوذة (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة غير أنه قال ولدت بعد وفاته بسبع عشرة ليلة الحديث

(ورواه) (عسن) أحسم دبن على بن محمد الخطيب (عن) محمد بن أحمد الخطيب (عن) على بن ربيعة (عن) المحسن ابن رشيق (عن) محمد بن محمد بن مخمد ب

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشیه'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت ''ابوغنائم بن ابوعثان بیشیه'' ہے، انہوں نے حضرت''ابوحسین بن زرقویہ بیشیه'' ہے، انہوں نے حضرت''ابوہ کی بین زیاد بیشیه'' ہے، انہوں نے حضرت'' عام بین بین نیاد بیشیه'' ہے، انہوں نے حضرت'' مام اعظم ابوحنیفہ بیشیه'' سے انہوں نے حضرت'' مام اعظم ابوحنیفہ بیشیه'' سے روایت کیاہے۔

اس مدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی میشهٔ '' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' ابوقاسم بن احمد بن عمر میشه '' سے، انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر میشه '' سے، انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر میشه '' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع تلجی میشه '' سے، انہوں نے حضرت' دصن بن زیاد میشه '' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حقیقه میشه '' سے روایت کیا ہے، اس میں یہ ہول دت بعد و ف انه بسبع عشره لیله (اس کے شوہرکی و فات کے کادن بعد بچے پیدا ہوگیا) اس کے اگلی حدیث بیان کی۔

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محر بن خسر و بلخی برید "نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' احمد بن علی بن مجد خطیب بیسته " ہے، انہوں نے حفرت' علی بن ربیعه بیسته " ہے، انہوں نے حفرت' میں بن ربیعه بیسته " ہے، انہوں نے حضرت' مار بن وضیفه بیسته " ہے، انہوں نے حضرت' مار بن ابوطنیفه بیسته " ہے، انہوں نے حضرت' مار بن ابوطنیفه بیسته بیسته " ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوطنیفه بیسته " ہے بہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کی ہے۔

# ⇔ جس میاں بیوی میں لعان ہوگیا، وہ بھی بھی جمع نہیں ہو سکتے نہیں

1312/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَلُقَمَةَ بُنِ مَرْ ثَلِهِ (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ الْمُتَلاَعِنَان لاَ يَجْتَمِعَان اَبَداً

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه بَيَالَة حضرت ''حماد بَيَالَة '' ہے، وہ حضرت ''ابراہیم بَیَالَة '' ہے، وہ حضرت ''علقمه بن مرثد بینائیڈ'' ہے وہ حضرت ''ابن عمر فاتھ'' ہے وہ حضرت ''سیارسول اکرم مَثَالَیُوْم نے ارشاد فرمایا: دولعان کرنے والے بھی بھی آپس میں جمع نہیں ہو کتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى وإبراهيم بن الجراح (عن) أبى سعيد (عن) أبى حنيفة

ال حدیث کوحفرت' ابومحد بخاری بیشت' نے حفرت' محد بن منذر بن سعید ہروی بیشت' ہے، انہوں نے حفرت' احمد بن عبدالله کندی بیشت' اورحضرت' ابراہیم بن جراح بیشتہ' ہے، انہوں نے حضرت' ابوسعید بیشتہ' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشتہ'' ہے روایت کیا ہے۔

## انت طالق البتة كها، نيت تين كي هي تو تين بوكي ، ورنه ايك بائنه

1313/(أَبُو حَنِيْفَةً) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ أَنَّ عُرُوةَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ أَرْسَلَ إِلَى شُرَيْحٍ وَهُوَ آمِيْرٌ عَلَى

( ۱۲۱۲ )اخسرجسه البيهقسى فسى السنس السكبسرى ٤٠٩٠٧ ومسسلسم ( ١٤٩٢ )عن ابن جبيسر عن ابن عسر:ان رسول اللهملية وال قال:حسابكماعلى الله احدكما كاذب لاسبيل لك عليها والبخارى( ٥٣١٢ ) وابن حبان ( ٤٢٨٧ ) الْكُوْفَةِ فَسَالَهُ يَقُولُ الرَّجُلِ لِإِمْرَاتِهِ آنْتِ طَالِقٌ ٱلْبَتَّةَ فَقَالَ كَانَ عَلِيٌّ بُنُ آبِى طَالِبٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ يَجْعَلُهَا وَاحِدَةً وَهُوَ آمُلَكَ بِرَجْعَتِهَا فَقَالَ عُرُوةٌ بُنُ الْمُغِيْرَةِ فَمَا تَقُولُ ٱنْتَ قَالَ شُرينَ عُمَدُ رَضِي اللهُ عَنْهُ يَجْعَلُهَا وَاحِدَةً وَهُوَ آمُلَكَ بِرَجُعَتِهَا فَقَالَ عُرُوةٌ بُنُ الْمُغِيرةِ وَهُو آمُلكَ بِرَجُعَتِهَا فَقَالَ عُرُوةٌ بُنُ الْمُغِيرةِ عَزَمْتُ عَلَيْكَ لِمَا قُلْتَ فِيْهَا قَالَ شُرَيْحٌ اُرَاهُ قَدُ خَرَجَ مِنْهُ شُرَينَ عُلَاقً وَهُو اللهُ عَنْدَ بِدُعَة فَوَاحِدَةً بَائِنَةً وَهُو الطَّلَاقُ وَقُولُهُ ٱلْبَتَّةَ بِدُعَةٌ فَوَاحِدَةً بَائِنَةً وَهُو خَاطِبٌ ثُمَّ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ وَقُولُ شُرَيْحَ آحَبُ إِلِى مِنْ قَوْلِهِمَا

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابو صنيفه بُياسة حضرت ''حماد بُياسة ''سے، وہ حضرت ''ابراہيم بُياسة ''سے حضرت ''عروہ بن مغيرہ بُياسة ''نے حضرت ''فرمانا سے بوجھا الم يک آدمی ابن ہوں مغيرہ بُياسة ''نے حضرت ' شرح بُياسة ''ن واس کے بارے میں کیا تھم ہے؟ )انہوں نے فرمایا: حضرت علی ابن ابی طالب بڑا تھیٰ اس کو تین طلاقیں قرار دیا کرتے تھے، اور حضرت عمر بڑا تھیٰ اس کوایک طلاق قرار دیتے تھے۔ وہ مخص رجوع کرنے کا حق رکھتا ہے

حضرت عروہ بن مغیرہ مُنِیسَّۃ نے کہا: آپ کیا کہتے ہیں؟ حضرت شرح مُنِیسَۃ نے کہا: میں نے ان دونوں کا مؤقف آپ کو بتا دیا ہے۔حضرت عروہ بن مغیرہ مُنِیسَۃ نے کہا: آپ اپنی رائے بتا ہے۔حضرت شرح مُنِیسَۃ نے کہا: میرا بیدمؤقف ہے کہ طلاق اس (کے ہاتھ ) سے نکل چکی ہے اوراس نے جو' البتہ' کا لفظ بولا ہے، یہ بدعت ہے، تو اس بدعت کے وقت اس کی نیت دیکھی جائے گی ،اگر اس نے تین کا ارادہ کیا تھا تو ایک کا ارادہ کیا تھا تو ایک با کنہ طلاق ہوگی اوروہ آ دمی دوبارہ پیغام نکاح بھیج سکتا ہے بھر حضرت ابراہیم مُنِیسَۃ نے کہا: مجھے حضرت شرح مُنِیسَۃ کا مؤقف ان دونوں کے مؤقف سے اچھالگا۔

(أخرجه) المحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن (عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن ابن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بُیسته'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اساویوں ہے) حضرت''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بیسته'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیسته'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد مجتالیة'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفیہ مجتالیہ ہے۔ دوایت کیا ہے۔

⇔ جس کا شوہر صحبت کرنے کے قابل نہ ہو،اس کو اختیار دیا جاتا ہے شوہر کے ساتھ رہنے نہ رہنے کا ﷺ

1314/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) إِسْمَاعِيْلِ بُنِ مُسْلِمِ الْبَصَرِى وَيُعْرَفُ بِالْمَكِّى (عَنِ) الْحَسَنِ (عَنُ) عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ اَنَّ اِمِرْأَةً ذَكَرَتُ لِعُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ رَضِى اللهُ عَنْهُ اَنَّ زَوْجَها لاَ يَقُرُبُهَا فَاجَلَهُ حَوْلاً فَلَمْ يَقُرُبُهَا فَخَيَّرَهَا حُصَيْنِ اَنَّ اِمِرْأَةً ذَكَرَتُ لِعُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ رَضِى اللهُ عَنْهُ اَنَّ زَوْجَها لاَ يَقُرُبُهَا فَاجَلَهُ حَوْلاً فَلَمْ يَقُرُبُهَا فَخَيَّرَهَا

( ۱۳۱۳ )اخرجيه منصبدين العسين الشبيباني في الآثار( ٤٩٧ ) وعبدالرزاق ٢٥٦١ ( ١١١٧٦ ) في الطلاق:باب طلاق البتة والغلية · وابن ابي شيبة ١: ٦٨٢ ( ١٦٦٤ ) في الطلاق:باب البتة والبريةالغلية والعرام وسعيدين منصورفي السنين ١٦٦١ ( ١٦٦٤ )

ِ فَاخۡتَارَتُ نَفۡسَهَا فَفَرَّقَ بَيۡنَهُمَا وَجَعَلَهَا تَطۡلِيُقَةً بَائِنَةً

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه رئی تنویسته حضرت 'اساعیل بن مسلم بھری بیسته' '(ان کوکی کے نام سے پہچا نا جا تا ہے) وہ حضرت حسن بیسته سے ، وہ حضرت عمر ان بن حصین بیسته سے روایت کرتے ہیں: ایک خاتون نے حضرت 'عمر بن خطاب رئی تنو' 'کو بتا کہ اس کا شوہراس کے قریب نہیں آتا تو حضرت عمر رئی تنوز نے اس کوایک سال کی مہلت دی لیکن اس نے پوراسال اپنی ہیوی سے ہمبستری نہیں کی تو حضرت عمر رٹی تنوز نے اس عورت کواختیار دیا، اس عورت نے اپنے آپ کواختیار کرلیا تو ان دونوں کے درمیان تفریق کردی گئی اور اس تفریق کواکہ طلاق بائند قرار دیا گیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد ابن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن حسرو البلحى في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون عبن أبي على الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب البخارى (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

و (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الحافظ (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة

اس حدیث کوحفرت''حافظ طلحہ بن محمد بیسی '' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت''احمد ابن محمد بیسین ' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوطنیفہ بیسین'' ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوطنیفہ بیسین'' ہے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرو بلخی نیستهٔ ' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوضل احمد بن حسن بن خیرون نیستهٔ ' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان نیستهٔ ' سے، انہوں نے حضرت ''ابولفر احمد بن اشکاب بخاری نیستهٔ ' سے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن طاہر قزوینی نیستهٔ ' سے، انہوں نے حضرت''اساعیل بن توبه قزوینی نیستهٔ ' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه نیستهٔ ' سے روایت کیا ہے۔ قزوینی نیستهٔ ' سے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن اصحد بن کو حضرت''ابوقاسم بن احمد بن عمر نیستهٔ ' نے حضرت' عبدالله بن حسن حافظ نیستهٔ ' سے، انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر نیستهٔ ' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع نہیسته' سے، انہوں نے حضرت' حسن بن عمر نیستهٔ ' سے، انہوں نے حضرت' حضرت' محمد بن شجاع نہیستهٔ ' سے، انہوں نے حضرت' دسن بن

زیاد بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسته'' ہے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد بیسته'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ' ہے روایت کیا ہے۔

🖈 ثابت بن قیس بن شاس رٹائٹو کی زوجہ نے حق مہروالا باغ واپس کر کے خلع لیا 🗘

1315/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) اَبِي بَكْرِ اَيُّوْبِ بُنِ اَبِي تَمِيْمَةَ كَيْسَانَ الْبَصَرِيِّ اَنَّ اِمْرَاَةَ ثَابِتِ ابْنِ قَيْسِ بُنِ

( ۱۳۱٤ )اخرجه مصدبن الصسن الشبيبانى فى الآثار( ٤٩٣ ) والبيهقى فى السنن الكبرى ٢٢٦٠٧فى النكاح بباب اجل العينين 'وسعيد بسن مستنصبورفى السسنسن٢٠١١ ( ٢٠١٠ ) ابسن ابسى شيبة٤٠٤٤ ( ١٦٤٨٦ )فى البطيلاق: بسباب مساقبالوافى امرأة العنيين 'وعبدالرزاق ٢٠٣٥٦ ( ١٠٧٢٠ )و( ١٠٧٢٢ )فى الطلاق: بباب اجل العنيين شَمَاسٍ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ لَا يَجُمَعُنِى وَثَابِتُ سَقُفُ اَبَداً فَقَالَ اَتَحْتَلِعِيْنَ مِنْهُ بِحَدِيْ قَتِهِ الَّتِي اَصُدَقَكِ قَالَتُ اَجَلُ وَزِيَادَةٌ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الزِّيَادَةُ فَلَا ثُمَّ اَشَارَ إِلَى ثَابِتٍ بِحَدِيْ قَتِهِ الَّتِي اَصُدَقَكِ قَالَتُ اَجَلُ وَزِيَادَةٌ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الزِّيَادَةُ فَلَا ثُمَّ اَشَارَ إِلَى ثَابِتٍ فَفَعَلَ فَفَعَلَ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابو صنیفہ رٹاٹیؤ حضرت' ابو بکر ابوب بن انی تمیمہ کیبان بھری میرائیو'' سے روایت کرتے ہیں حضرت امام اعظم ابو صنیفہ رٹاٹیؤ کی بارگاہ میں آئی اور اس نے آکر کہا: میں اور ثابت بھی بھی جمع '' ثابت بن قیس بن شاس رٹاٹیؤ '' کی بیوی ، رسول اکرم مُلاٹیؤ کی بارگاہ میں آئی اور اس نے آکر کہا: میں اور ثابت بھی بھی جمع نہیں ہوتے حضور مُلاٹیؤ نے دریافت کیا: اس نے جو باغ تہمیں تن مہر کے طور پر دیا تھا ، خلع لینے کیلئے تو وہ چھوڑ نے پر تیار ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں بلکہ کچھوڑیادہ بھی دوں گی۔رسول اکرم مُلاٹیؤ نے فر مایا: زیادہ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ پھر حضور مُلاٹیؤ نے فر مایا: زیادہ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ پھر حضور مُلاٹیؤ نے فر مایا: ویا ہواباغ واپس لے ) تو انہوں نے اس یومل کیا۔

(أحرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن (محمد بن الحسن البزار (عن) محمد بن عبد الرحمن (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم ابن أيوب (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) المحسن بن محمد الفارسي (عن) الحافظ محمد ابن المظفر (عن) عبد الصمد بن على بن أحمد (عن) محمد بن أحمد بن أحمد بن أحمد البلدي (عن) صالح بن أحمد الترمذي (عن) حماد بن أبي حنيفة (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن على بن محمد الخطيب (عن) محمد بن أحمد الخطيب (عن) أبى على بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبى حنيفة (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) أبى الفضل أحمد ابن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشنائي (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) يونس بن بكير (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه (وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنائي بإسناده المذكور إلى أبى حنيفة

اس حدیث کو حفرت '' حافظ طلحہ بن محمہ بوئینی'' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حفرت '' احمہ بن محمہ بن سعید ہمدانی بوئینی'' ہے، انہوں نے حفرت '' محمہ بن بنہوں نے حفرت '' محمہ بن مغیرہ بیٹین'' ہے، انہوں نے حفرت '' حکم بن مغیرہ بیٹین'' ہے، انہوں نے حضرت '' حضرت امام اعظم ابو صنیفہ بھینین'' ہے، انہوں نے حضرت '' حضرت امام اعظم ابو صنیفہ بھینین'' ہے، انہوں نے حضرت '' حضرت کا ہے۔

اس حدیث کو حفرت ''ابوعبدالله حین بن محمد بن خرونی بیشته '' نے اپی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت ''مبارک بن عبد الجبار صرفی بیشته '' ہے، انہوں نے حفرت ''حسن بن محمد فاری بیشته '' ہے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن محمد فاری بیشته '' ہے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن محمد بن احمد بلدی بیشته '' ہے، منہوں نے حضرت''محمد بن احمد بلدی بیشته '' ہے، انہوں نے حضرت'' محمد بن احمد بن احمد بر ندی بیشته '' ہے، انہوں نے حضرت'' مام اعظم انہوں نے حضرت'' صالح بن احمد تر فدی بیشته '' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم

( ١٣١٥ )اخرجيه البصيصيكيفي في مستنبدالامسام ( ٣٠١ ) وابسن حبان ( ٤٢٨٠ ) ومالك في البوطا٢:٦٢٥ في الطلاق نباب ماجاء في البخسلسع ومسن طريق مالك اخرجه الشيافعي ٢:٥٠-٥١ واحدد٢:٣٣ وابوداود( ٢٢٢٧ )في الطلاق نباب في الفلع كوابن الجارودفي الهنتقي ( ٧٤٩ ) والبيهقي في السنن الكبرى ٣١٣:٧

ابوحنیفہ بھالتہ''ےروایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محد بن خسر و بلخی بیشیهٔ "نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''احمد بن علی بن محد خطیب بیشیهٔ " ہے، انہوں نے حفرت''ابوعلی بن ربیعہ بیشیهٔ " ہے، انہوں نے حفرت''ابوعلی بن ربیعہ بیشیهٔ " ہے، انہوں نے حضرت''حسن بن رشیق بیشیه' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن رشیق بیشیه' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن رشیق بیشیه' سے، انہوں نے حضرت''حام بیشیه' سے، انہوں نے حضرت''حماد بن ابوحنیفہ بیشیه بیشیه' سے، انہوں نے حضرت''مام اعظم ابوحنیفہ بیشیه' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرو بلخی میشد' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' ابوقطل احمد ابن خیرون میشد' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت' ابوعلی میشد' سے، انہوں نے حضرت' ابوعبد الله بن دوست علاف میشد' سے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد میشد' سے، انہوں نے اپنے ماموں نے اپنے ' سے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد میشد' سے، انہوں نے اپنے ' سے، انہوں نے حضرت' مام اعظم ابوحنیفہ میشد' سے روایت کیا ہے۔ ' والد میشد' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میشد' سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت' قاضی عمر بن حسن اشانی میشد' نے اپنی فدکورہ اساد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میشد سے روایت کیا ہے۔

#### اللہ غلام دوعورتوں سے نکاح کرسکتا ہے، اور اس کے پاس دوطلاقوں کاحق ہے 🖈

1316/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) جَعْفَرِ بُنِ مُحَمَّدٍ (عَنْ) اَبِيهِ (عَنْ) عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَنْكِحُ الْعَبُدُ زَوْجَتَيْنِ وَيُطَلِّقُ تَطُلِيْقَتَيْنِ

﴾ ﴿ حضرَت امام اعظم ابوحنیفه بُیستهٔ حضرت'' جعفر بن محمد بُیستهٔ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت''علی رہائیو'' سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فر مایا: غلام دوعور تول سے زکاح کرسکتا ہےاور دوطلاقیں دےسکتا ہے۔

(أخرجه) المحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد رُوسَتُه'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے ،اس کی سندیوں ہے ) حضرت'' ابوعباس احمد بن محمد بن استعید روستُه'' سے ،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صغید روستُه'' سے ،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ مُوسَدُه'' سے روایت کیا ہے۔

## ا اعتبار کیا جاتا ہے اور عدت کی مدت میں عورتوں کا اعتبار کیا جاتا ہے

1317/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَزِيْدِ الْمَكِّيُ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ آبِي رَبَاحٍ يَقُولُ قَالَ عَلِيٌّ بْنُ آبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ اَلطَّلاقُ بِالنِسَاءِ وَالْعِدَّةُ بِالنِسَاءِ

( ۱۳۱7 )اخرجه مسمسدبسن السمسسن الشيبسانى فى الآثار( ٤٢٧ ) فى النكاح:باب الزوج يتزوج الامة ثم يشتريها اويعتق وفى السموطسا۱۸۷۷ ( ۱۵۵۸ ) ابسن ابسى شيبة ١٠٤٥ فى النسكساح:بساب مساقسالوافى السعبسدتسكون تحتسه العرة اوالعرتكون تحتسه الامة كم طلاقها!وعبدالرزاق ( ۱۲۹۵ )فى الطلاق:باب طلاق العرة ومعيدابن منصورا:۳۱۲ ( ۱۳۶۰ )

( ۱۳۱۷ )قدتقدم

حضرت''عطاء بن ابی رباح بیسی ''کویہ کہتے ہوئے سناہے' حضرت علی ابن ابی طالب بڑاٹٹونے ارشا دفر مایا: طلاق بھی عورتوں کے لخاظ سے ہے اور عدت بھی عورتوں کے لحاظ سے ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كانت المرأة حرة فطلاقها ثلاث وعدتها ثلاث حيضحراً كان زوجها أو عبداً وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشهٔ'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیشهٔ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشهٔ'' نے فرمایا ہے:ہم اس کو اختیار کرتے ہیں۔ جبعورت آزاد ہوتواس کی طلاقیں تین اوراس کی عدت تین حیض ہے۔اس کا شوہرخواہ آزاد ہویاغلام۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابو حنیفه بیشهٔ'' کاموقف ہے۔

## 🗘 دوسر ہے شو ہر کی وطی دوطلاقوں کا اثر بھی ختم کر دیتی ہےاور تین کا بھی 🌣

1318/(آبُ و حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْرٍ آنَّهُ قَالَ كُنْتُ جَالِساً عِنْدَ عَبُدِ اللهِ بُنِ عُتَبَةَ إِذُ آتَاهُ آتِ يَسْاَلُهُ عَنْ رَجُلٍ طَلَقَ إِمْرَاتَهُ تَطْلِيُقَتَيْنِ ثُمَّ تَرَكَهَا حَتَى إِنْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ تَزَوَّجَتُ زَوُجاً غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِهَا ثُمَّ طَلَّةَ عَنْ وَجُلٍ طَلَقَ إِمْرَاتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ تَرَكَهَا حَتَى إِنْقَضَتُ عِدَّتُهَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا فَقَالَ لِي السَمِعْتَ فِيهَا مِنْ اِبْنِ عُمَرَ شَيْناً فَقُلْتُ لَا وَلِكِنِي ثُمَّ طَلَّقَهَا او مَاتَ عَنْهَا ثُمَّ ارَادَ الْآوَلَ اَنْ يَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لِي اسَمِعْتَ فِيهَا مِنْ اِبْنِ عُمَرَ شَيْناً فَقُلْتُ لَا وَلِكِنِي سَمِعْتُ اللهَ عَنْهُ مَا يَقُولُ يَهُدِمُ جَمَاعُ الآخِرِ الثِنْتَيْنِ وَالثَّلاثَ فَقَالَ إِذَا لَقِيْتَ ابْنَ عُمَرَ فَسَلُهُ عَنْهُ مَرَ فَسَالُهُ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ اِبْنُ عَبَّاسٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ مَا يَقُولُ يَهُدِمُ جَمَاعُ الآخِرِ الثِنْتَيْنِ وَالثَّلاثَ فَقَالَ إِذَا لَقِيْتَ ابْنَ عُمَرَ فَسَلُهُ عَنْهُ مَا لَيْفُولُ مَنْ اللهَ عُنْهُمَ وَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ إِبْنُ عَبَّاسٍ مَنْ اللهَ عُمْرَ فَسَالُهُ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ إِبْنُ عَبَّاسٍ لَهُ فَقَالَ إِبْنَ عَبَاسٍ وَالثَّلاثَ فَقَالَ إِبْنَ عُمَرَ فَكَالُ مِثْلُ مَا قَالَ إِبْنُ عَبَّاسٍ وَاللّهُ اللّهُ وَالَا مِثْلُ مَا قَالَ إِبْنُ عَبَاسٍ مَعْتُ الْمَالُ اللّهَ الْمَالُهُ اللّهُ اللّهُ الْمَالِمَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الل

﴿ ﴿ ﴿ وَصَرَتِ امَامِ اعْظُمُ الوَعنيفَ اللهِ اللهِ عَلَى المَّهِ اللهِ عَلَى اللهِ وَاللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ الل

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا كله كان يأخذ أبو حنيفة أما قولنا فهي على ما بقي من طلاقها إذا بقي منه شيء وهو قول عمر بن الخطاب وعلى بن أبي طالب ومعاذ بن جبل وأبي بن كعب وعمران بن حصين وأبي هريرة رضى الله عنهم

⁽ ۱۳۱۸ )اخرجه مصدبن العسسن الشبيبائى فى الآثار( ٤٦٧ ) وابن ابى شيبة( ١٨٣٨٠ )فى الطلاق:باب من قال:هى عنده على طلاق جديد وعبدالرزاق( ١١١٦٨ ) والبيريقى فى السنن الكبرى٣٥٥:٧

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشت' نے اپی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت' عبدالله بن حسن خلال بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیشتہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' محمد بن ابراہیم بیشتہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع بیشتہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیف بیشتہ'' ہے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیانیی' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیانیا کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد بیانیا' ' نے فرمایا جم اس کواختیار کرتے ہیں ،اور حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیانیا' ' بھی اس تمام کو مانتے ہیں۔ ہم یہ کہتے ہیں :اگراس کی ایک یا دوطلا قیس باقی تھیں ، تو جب وہ دوسر سے طلاق لے کر آئے گی تو ان باقی ماندہ طلاقوں کا حق تب بھی اس پہلے شوہر کے پاس موجود ہوگا۔ حضرت عمر بن خطاب بڑا تیز ، حضرت علی بن ابی طالب بڑا تیز ، حضرت معاذ بن جبل بڑا تیز و حضرت ابی بن کعب ڈائٹو ، حضرت عمر ان بن حصیل بڑا تیز اور حضرت ابو ہریرہ بڑا تیز کا بہی مذہ ہے۔

﴿ عَرْتَ كَ دوران رجوع عدت كوباطل كرديتا بدوباره طلاق مولَى توعدت من عسر عسيم موكى الله عن المنافقة وران رجوع عدت كوباطل كرديتا بدوباره طلاق مولَى توعدت من عن المنطقة عنه وعن حرف المنطقة وعن إبراه في المنطقة والمنطقة و

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابو صنیفہ بھیلیہ حضرت''حماد بھیلیہ'' سے ،وہ حضرت''ابراہیم بھیلیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب کوئی شخص اپنی بیوی کوطلاق دے ، پھراس سے رجوع کر ہے تواس کی عدت کے جتنے ایام گز ر چکے ہوتے ہیں ،وہ ختم ہوجاتے ہیں ، اس کے بعدا گروہ پھرطلاق دے تو وہ منظے مرے سے عدت شروع کرے گیا۔

رأخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشت'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشتی کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشتی'' کاموقف ہے۔ بعد حضرت''امام عظم ابوحنیفہ بیشتی'' کاموقف ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد 'بیسته'' نے اپنی مسند میں حضرت''حضرت امام اعظیم ابوصنیفه بیسته میسته میسته'' سے روایت کیا ہے۔

الله بیوی کوایک یا دوطلاق رجعی دیں عدت گزرنے سے پہلے جماع کرلیا، رجوع ہوگیا 🜣

1320/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ بُنِ عُتَيْبَةَ (عَنْ) مِقْسَمٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا اَنَّ الْفَيْءَ الْجِمَاعُ وَعَزِيْمَةُ الطَّلاقِ اِنْقِضَاءُ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ

﴾ حضرت امام اعظم البوحنيفه بيات خضرت ' حكم بن عتيبه بيات ' سے، وہ حضرت ' مقسم بيات ' سے، وہ حضرت ' عبداللّٰد بن عباس بيات ' سے، وہ حضرت ' عبداللّٰد بن عباس بیات ' سے روایت کرتے ہیں : بے شک رجوع جماع ہے اور طلاق کی پابندی میہ ہے کہ چار ماہ گز رجا کیں -

⁽ ۱۳۱۹ )اخرجه معبدبن العسن الشيباني في الآثار( ٤٦٧ ) وعبدالرزاق٣٠٦:٦٥ ( ١٠٩٤٦ ) في الطلاق:باب الرجل يطلق العرأة شم يراجعها في عدتهاثم يطلقها من اى يوم تعتد!

⁽ ١٣٢٠ )اخرجه ابن ابي شيبة ١٣٦٤ ( ١٨٥٩٦ )في الطلاق وسعيدبن منصور٢:٥٢ ( ١٨٩٣ ) والبيهقي في السنن الكبرى٢٧٩٠٧

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) على بن محمد بن عبيد (عن) على بن عبد الملك بن عبد ربه (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة رضى الله عنهما (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعد أحمد بن عبد الجبار بن أحمد (عن) القاضي أبي القاسم على بن أبي على (عن) أبي القاسم ابن الشلاج (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) عبد الواحد بن الحارث الخجندي (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن المغيرة المروزي (عن) محمد بن مزاحم (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد بُرِیَشَیُّ' نے اپنی مندمیں (ذکرکیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''علی بن محمد بن محمد

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بریانیه '' نے اپی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوتاسم بن ''ابوسعداحمد بن عبدالجبار بن احمد بیشید '' سے،انہوں نے حضرت'' قاضی ابوقاسم علی بن ابوعلی بیشید '' سے، انہوں نے حضرت''ابوقاسم بن خلاج بیشید '' سے، انہوں نے حضرت''ابوعباس احمد بن عقدہ بیشید '' سے، انہوں نے حضرت''عبدالواحد بن حارث جحمد بن مزاحم بیشید '' سے، انہوں نے حضرت'' والد بیشید '' سے، انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن مغیرہ مروزی بیشید '' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن مزاحم بیشید '' سے، انہوں نے حضرت'' مام ابوحنیفہ بیشید سے روایت کیا ہے۔

#### النائدي كوآزادكرديا كيا، تواس كوشو هرك ساتھ رہنے، ندر ہنے كا اختيار ملے گا 🗘

1321/(اَبُو حَنِيُ فَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْاَمَةَ فَتُعْتَقُ قَالَ تُخَيَّرُ فَإِنْ اِخْتَارَتُ وَوَجَهَا فَهِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْاَمَةَ فَتُعْتَقُ قَالَ تُخَيَّرُ فَإِنْ اِخْتَارَتُهُ فَعِلَّتُهَا اَرُبَعَهُ اَشُهُرٍ وَوَجَهَا فَهِي المُعَدَّرَتُهُ اللَّهُ عَلَيْهَا سَبِيلٌ وَإِنْ مَاتَ وَقَدُ اِخْتَارَتُ نَفُسَهَا فَعَدَّتُهَا ثَلاثَ حَيْضٍ وَلَا مِيْرَاثَ لَهَا وَعَلَى الْحَتَارَتُ نَفُسَهَا فَعِلَّتُهَا ثَلاثَ حَيْضٍ وَلَا مِيْرَاثَ لَهَا

ایک جو حضرت امام اعظم ابو حنیفه بُرِیاتی حضرت' حماد بُرِیاتی 'سے، وہ حضرت' ابراہیم بُرِیاتی 'سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے لونڈی سے شادی کی ، پھراس کوآزاد کر دیا گیا، آپ فر ماتے ہیں اس لونڈی کواختیار دیا جائے گا، اگر وہ عورت اپنے شوہر کو اختیار کر لے توان دونوں کے درمیان کوئی گنجائش نہیں ہے اورا گر وہ آدمی فوت ہوجائے اور عورت اس کواختیار کر چی تھی تواس عورت کی عدت جا رمہینے ، دس دن ہے اوراس کواس شوہر کی وراثت بھی ملے گی اورا گر شوہر فوت جائے اوراس سے پہلے عورت اپنے آپ کواختیار کر چکی تھی تواس کی عدت تین جیض ہیں اوراس کو میراث بھی نہیں ہے گی ۔

⁽أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه ناخذ وهو (قول) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشد'' کے حوالے ہے آ ثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشد'' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اوریبی موقت حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیشد'' کا ہے۔

⁽ ۱۳۲۱ )اخرجيه مسعسديسن السعسن الشبيباني في الآثار( ٤٢٨ )في النكاح نباب يتزوج الامة ثم يشتريهااويعتق وابن ابي شيبة ١٦٨:٥في الطلاق:باب ماقالوافي الامة تكون للرجل فيعتقها تكون عليهاعدة ؛

#### الله شادی شده لونڈی کوآزادی ملے تو شوہر کے بارے میں بھی اِختیار ملتاہے 🖈

1322/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا أُعْتِقَتِ الْمَمْلُوُكَةُ وَلَهَا زَوْجُ خُيِّرَتُ فَإِنُ اِخْتَارَتُ زَوْجَهَا فَهُمَا عَلَى نِكَاحِهِمَا فَإِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا كَانَ الصَّدَاقُ لِمَوْلَاهَا وَإِنْ اِخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَمْ يَدُخُلُ بِهُا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَكُنُ لَهَا صَدَاقٌ مِنْ يَوْمِهَا ذَلِكَ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه نیسته حضرت' حماد نیسته ' سے ، وہ حضرت' ابراہیم نیسته ' سے روایت کرتے ہیں' جب کسی مملوکہ کوآزاد کر دیاجائے اوراس کااس وقت کوئی شوہر بھی موجود ہوتو عورت کو اختیار دیاجائے گا ،اگروہ اپنے شوہر کواختیار کرلے تو ان دونوں کا نکاح برقر ارر ہے گااگروہ عورت مدخول بہاہے تو اس کے آقا کے ذمے اس کا مہر ہے۔اورا گروہ عورت اپنے آپ کو اختیار کرلے اوروہ مدخول بہانہ ہوتو ان دونوں کے درمیان تفریق کردی جائے گی اوراس عورت کواس سے مہز ہیں ملے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بُرُتِیت'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بُرِینید'' کے حوالے ہے آ ثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بُرِینید'' کاموقف ہے۔ بعد حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بُرِینید'' کاموقف ہے۔

النائدي كوعدت طلاق كے دوران آزاد كرديا گيا، لونڈيوں والى عدت كزارے

1323/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِى الْآمَةِ يَمُوْتُ عَنُهَا زَوْجُهَا فَتُعَتَّ فِى عِدَّتِهَا اَنَّهَا تَعَتَّدُّ عَنَّا الْآمَةِ وَلَا تَرِثُ وَإِنْ طَلَّقَهَا تَطُلِيُقَتَيْنِ ثُمَّ أُعْتِقَتُ اِعْتَذَتْ عِدَّةَ الْآمَةِ

﴿ ﴿ حضرَت امام اعظم ابوحنیفه مِیسَیْ حضرَت' حماد بیسیّی' سے، وہ حضرت' ابراہیم مِیسَیّی' سے روایت کرتے ہیں' کسی
لونڈی کا شوہر فوت ہوجائے اور دوران عدت اس لونڈی کوآزاد کر دیا جائے تو وہ لونڈی لونڈیوں والی عدت گزار ہے گی اور وراثت
نہیں پائے گی اور اگر اس کے شوہر نے اس کو دوطلاقیں دی تھیں پھر اس کوآزاد کر دیا گیا تھا تو تب بھی وہ لونڈیوں والی عدت
گزار ہے۔

⁽أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشه'' نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفه بیشه'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشه'' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اوریبی حضرت''امام اعظم ابو حنیفه بیشید'' کاموقف ہے۔

⁽ ۱۳۲۲ )اخرجه مسعديس السعيس الشيبسانى فى الآثبار ( ۴۶۹ )فى النسكاح :باب الزوج يتزوج الامة ثم يشتريها اويعتق. وعبدالرزاق ( ۱۳۰۵ )باب الامة تعتق عندالعبد وابن ابى شيبة ٥٧٥ فى الطلاق:باب ماقالوافى الامة تخير فتختار نفسها ( ۱۳۲۲ )اخرجه مسعدين العسن الشيبانى فى الآثار ( ۴۳۰ )فى النكاح :باب الزوج يتزوج الامة ثم يشتريهااويعتق. وابن ابى شيبة ٥٠١٦ فى الطلاق:باب ماقالوافى الامة تكون للرجل فيعتقها تكون عليهاعدة ؛

## الله عورت کوایک طلاق ہوئی اور وہ عدت گزرنے سے پہلے فوت ہوگئ

1324/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) عَلْقَمَةَ اَنَّهُ طَلَّقَ اِمْرَاتَهُ تَطْلِيُقَةً فَحَاضَتْ حَيْضَةً ثُمَّ اِرْتَفَعَ حَيْضُهَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ هَذِهِ اللهِ بَنِ مَسْعُوْدٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ فَقَالَ هَذِهِ اِمُرَاةٌ حَبَسَ اللهُ مِيْرَاتُهَا عَلَيْكَ فَكُلُهُ

﴿ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابو صنیفه جیستهٔ حضرت ''حماد جیستهٔ ' سے ، وہ حضرت ''ابراہیم جیستهٔ ' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت علقمہ جیستہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے اپنی بیوی کوایک طلاق دے دی ، پھراس کوایک حیض آیا ، پھر کا مہینے اس کوجیض نہ آیا ، پھر وہ عورت دوسراحیض آنے سے پہلے مرگئ (اس کے بارے میں کیا تھم ہے؟) اس بات کا ذکر حضرت ''علقمہ ڈٹائٹو'' نے حضرت ''عبداللہ بین مسعود جائیو'' سے کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ ایس عورت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی میراث تم سے روک وی ہے۔ سے کیا تو استعال کر۔

(أحرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن حسرو (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخسل الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

ثم قال محمد وبه نأخذ تعتد بالحيض أبداً حتى تئس من المحيض فتعتد بالشهور ويرثها زوجها ما كانت في عدته وهو قول أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی نہیت'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر بہیت'' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن حسن خلال بہیت'' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر نہیست'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم نہیست'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع نہیستہ'' ہے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد نہیستہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیف'' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیستی 'نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیستی کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد بیستی''نے فرمایا ہے: ہم اس کوا ختیار کرتے ہیں۔ جب تک وہ حیض سے مایوس نبیں ہوتی، وہ مسلسل حیضوں کے ذریعے بعد حضرت''امام محمد بیستی'' نے فرمایا ہے: ہم اس کوا ختیار کرتے ہیں۔ جب تک وہ حیض سے مایوس ہوجائے تب وہ مہینوں کے لحاظ سے عدت گزار ہے گی ،اگروہ عدت میں فوت ہوگی تواس کا شوہراس کا دارث بنے گا۔ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ ڈائٹو کا بہی مذہب ہے۔

اس حدیث کوحفرت' 'حسن بن زیاد جیست' 'نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظیم ابوحنیفیہ جیستی سے روایت کیا ہے۔

## 

1325/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ عَبُدِ الرَّحُمْنِ بُنِ اَبِي حُسَيْنِ (عَنُ) عَمْرٍ و بُنِ دِيْنَارٍ (عَنُ) عَطَاءٍ عَنُ الْبُنِ عَبُ اللهِ عَنُهُمَا اَنَّهُ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ طَلَّقُتُ اِمْرَاتِي ثَلاَثًا فَقَالَ عَصَيْتَ رَبَّكَ وَحَرَّمْتَ عَلَيْكَ حَنْ اِبُنِ عَبُ اسٍ رَضِي اللهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ طَلَّقُتُ اِمْرَاتِي ثَلاَثًا فَقَالَ عَصَيْتَ رَبَّكَ وَحَرَّمْتَ عَلَيْكَ حَنْ اِبْنِ عَبُ اللهَ عَنُهُمَا اللهِ عَلَيْكَ وَحَرَّمْتَ عَلَيْكَ حَنْ اللهَ عَنُولَ عَنْ اللهَ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ المُلْمُ اللهِ اللهُ اللهِ الللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابو حنیفه میسید حضرت ''عبدالله بن عبدالرجلن بن ابی حسین بیسید ' سے، وہ حضرت ''عمرو بن دینار میسی ' سے، وہ حضرت ''عمره بن ایک دینار میسید ' سے، وہ حضرت ''عطاء میسید ' سے، وہ حضرت ( عبدالله ) ابن عباس بی ایک سے روایت کرتے ہیں: ان کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے آکر کہا: میں نے اپنی بیوی کوئین طلاقیں دے دی ہیں۔ انہوں نے فر مایا: تو نے اپنے رب کی نافر مانی کی ہے اور وہ عورت اب تھے پرحرام ہے جب تک کہ وہ کسی دوسرے مردسے نکاح نہ کرلے۔

. (أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن سلام (عن) عيسى بن محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(قال) الحافظ ورواه أبو يوسف (عن) أبى حنيفة فقال (عن) عبد الله بن أبى حسين (عن) عمرو (عن) عطاء (عن) ابن عباس والأول أصح

(وأخرجه) أبو عبد الله التحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي عبد الله التحسن بن أحمد بن أحمد بن أحمد بن القاضي أبي نصر أحمد بن الشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بھٹی ''نے اپنی مندمیں ( ذکرکیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید بیسی ''سے،انہوں نے حضرت''حسن بن سلام بیسی ''سے،انہوں نے حضرت'' عیسی بن محمد بن حسن بیسی ''سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیسی ''سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیسیّهٔ ''فرماتے بین ای حدیث کو حضرت'' ابو یوسف بیسیّه'' نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ نہیسیّہ'' سے روایت کیا ہے ، انہول نے حضرت'' عطاء بیسیّه'' سے ، انہول نے حضرت'' ابن عباس پڑھا'' سے ، روایت کیا ہے ۔ بہلی روایت صحیح ہے ۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیسته'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوضل احمد بن حسن بن خیرون بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''ابوکلی حسن بن احمد بن شاذان بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''قاضی ابو نصر الله بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''اساعیل بن توبہ قزویٰی بیسته'' نصراحمد بن اشکاب بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''عبدالله بن طاہر قزویٰی بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''اساعیل بن توبہ قزویٰی بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسته ہے۔

## 🚓 يا گل كى طلاق نافذنهيس، باقى سب طلاقيس واقع ہوجاتى ہيں 🖈

132 أَرُسُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) سُلَيْمَانَ بُنِ مِهُرَانِ الْاَعُمَشِ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عَامِرِ بُنِ رَبِيْعَةَ (عَنُ) آمِيْرِ الْمُعُورِ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُلُّ الطَّلاَقِ جَائِزٌ إِلَّا طَلاقُ الْمَعْتُوهِ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُلُّ الطَّلاَقِ جَائِزٌ إِلَّا طَلاقُ الْمَعْتُوهِ

علی این میران امام اعظم ابوحنیفه مینید حضرت''سلیمان بن مهران اعمش مینید'' سے، وہ حضرت''ابراہیم مینید'' سے، وہ حضرت' میں نور اسے میں نور میں کی این ابی طالب طالب طائعہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: مضرت' عامر بن ربیعہ مینید'' سے، وہ امیر المومنین''حضرت علی ابن ابی طالب طالب طائعہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: تمام طلاقیں جائز ہیں، سوائے پاگل کی طلاق کے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسن بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) محمد بن عمر بن عثمان المحسراني (عن) أبيه (عن) على بن الربيع (عن) أبيه قال كنت عند أبي حنيفة فسئل (عن) طلاق السكران فقال حدث عنى الهيثم الصيرفي (عن) عامر وشريح أنهما قالا طلاق السكران جائز فقلت له قال الأعمش (عن) إبراهيم (عن) عامر ابن ربيعة (عن) على رضى الله عنه قال كل طلاق جائز إلا طلاق المعتوه فقال أبو حنيفة هذا أحسن مما في يدنا ثم ذهب إلى سليمان الأعمش فسأله عن هذا الحديث

## ت نشہ کی حالت میں دی گئی طلاق ہوجاتی ہے 🜣

1327/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) هَيْتِمِ الصَّيْرِفِي (عَنُ) عَامِرٍ وَشُرَيْحِ انَّهُمَا قَالَا طَلاَقُ السُّكُرَانِ جَائِزٌ

( ۱۳۲۲ )اخرجسه عبدالرزاق ( ۱۳۲۷ ) وابس ابس شيبة ٤:٤٧ ( ۱۷۹٦ ) والبيهقس في السسنن الكبرى ٣٩٥٠٧ ( ١٥١١٠ ) وفي البعرفة ٤٤٨٥ ( ٤٤٧٩ ) وقدد كره البسخسارى تسعليضاً في الطلاق بابب الطلاق في الاغلاق وسعيدبن منصور١٠١٠٣ ( ١١١٣ ) وابن الجعدفي الهسنند١:١٠١ ( ٧٤٢ )

( ۱۳۲۷ )اخسرجیه ایسن ایسی شیبة ۷۸:۱۷ (۱۷۹۲ )فنی الطلاق:بیاب طلاق السیکران بوعبدالرزاق۷:۳۲ (۱۲۳۰۲ ) این حزم فی العملی پیالآثار۴:۷۲:۹ ﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه تریشهٔ حضرت' بیثم صیر فی تریشهٔ ' سے ، وہ حضرت' عامر تریشهٔ ''اور حضرت' شرح تریشه سے روایت کرتے ہیں'ان دونوں نے فر مایا: نشہ کی حالت میں دی گئی طلاق ہوجاتی ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن حسرو البلحى بالإسناد السابق إلى أبى حنيفة رضى الله عنه (أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو بلخي يُشَدُّ ''نے اپني سابقد اسنادك بمراه حضرت' امام اعظم ابوصيفه بيسة ''سے روايت كياہے۔

ایلاءکیا، جار ماه گزرے، رجوع نہ کیا، ایک طلاق بائنہ ہوگئی، تین حیض عدت گزارے 🗘

1228/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَمُرِو بُنِ مُرَّةَ (عَنُ) اَبِى عُبَيْدَةِ بُنِ عَبُدِ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ الل

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفَه بَینالله حضرت 'عمرو بن مره بَینالله ' سے ، وه حضرت ' ابوعبیده بن عبدالله بن مسعود بَینالله ' سے ، وه حضرت ' ابوعبیده بن عبدالله بن مسعود بَینالله عند می این بیوی کے ساتھ ایلاء کر لے سے ، وه حضرت ' عبدالله بن مسعود ظافیو' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فر مایا: جب کوئی آ دمی اپنی بیوی کے ساتھ ایلاء کر لے اور چارمہینے گزرجا کیں اور وہ اس کے ساتھ رجوع نہ کرے تو اس کو ایک طلاقی بائد ہوجائے گی اور اس کے اوپر تین حیض عدت لا زم

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسئده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن محمد بن عبيدة النيسابوري (عن) أحمد بن جعفر (عن) أبيه (عن) إبراهيم ابن طهمان (عن) أبي حنيفة (و أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسئده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي على الحسن بن أحمد بن إبراهيم ابن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن نصر بن اشكاب القاضي البخاري (عن) عبد الله بن طاهر القرويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة غير أنه زاد في آخره بانت منه بتطليقة وكان خاطبها في العدة ولا يخطبها في العدة غيره

(ورواه) (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) أبى عبيد الله أحمد بن محمد بن يوسف (عن) الحسين بن يحيى بن عباس (عن) أبى على الحسن بن أحمد (عن) أبى الشكاب (عن) محمد بن ربيعة (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عين) أبي القاسم وأخيه عبد أنه ابني أحماً، بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحس بين عسمر (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (واحرج ) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة في مسنده باللفظ الذي رواه محمد بن الحسن رحمهم الله

Oاں حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد میسید'' نے اپنی مندمیں ذکر کیا ہے (اس کی سندیوں ہے )انہوں نے حضرت''ابوعراس احمد بن محمد

( ۱۳۲۸ )اخسرجسه مسحسدبن الحسيس الشيبيانى فى الآثار( ۵۲۹ ) والبيهقى فى السنس الكبرى ۴۸۹:۷ وعبدالرزاق ٢:٤٥٪ ١٧٦٤ )فى الطُلاق:بباب انقضاء العدة محابس ابى شيبة ٢٠١٤ ( ١٨٥٣٧ )فى الطلاق:بباب ماقالوافى الرجل يؤلى من امرأنه فتهضى عدة الايلاء موسعيدبن منصورفى السنس ١٠١٥ ( ١٨٨٦ ) بن سعید بیشین سے، انہوں نے حفرت' احمد بن محمد بن عبیدہ نیشا پوری بیشین سے، انہوں نے حضرت' احمد بن جعفر بیشین سے، انہوں نے السیخ' والد بیشین سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم البوصنیف بیشین سے روایت کیا ہے۔
کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت ''ابوعبرالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیسته '' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون بیسته '' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفل احمد بن ابراہیم بن شاذان بیسته '' سے، انہوں نے حضرت ''ابونفر احمد بن الله بن طاہر قزوینی بیسته '' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن ابونفر احمد بن اشکاب قاضی بخاری بیسته '' سے، انہوں نے حضرت'' عبدالله بن طاہر قزوینی بیسته '' سے، انہوں نے حضرت'' میں بناوں نے حضرت'' عبدالله بن طاہر قزوینی بیسته '' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن بیسته '' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بیسته '' سے، دوایت کیا ہے۔ اس کے آخر میں بیاضا فہ ہے باست مسه بتسطیقه وکسان خاطبها فی العدہ و لا بخطبها فی العدہ غیرہ (اس کوایک طلاق بائنہ ہوگئی، عدت کے دوران اس کا شوہراس کو بیغام نکاح دے سکتا ہے، اورکوئی نہیں دے سکتا

اس حدیث کو حضرت ' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشین ' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشین ' سے، انہوں نے حضرت ' ابوعبیدالله احمد بن محمد بن محمد بن محمد بن عمر بیشین ' سے، انہوں نے حضرت ' ابوعلی حسن بن احمد بیشین ' سے، انہوں نے حضرت ' ابوعلی حسن بن احمد بیشین ' سے، انہوں نے حضرت ' ابوعلی حسن بن احمد بیشین ' سے، انہوں نے حضرت ' ابوعلی حسن بن احمد بیشین ' سے، انہوں نے حضرت ' ابوعلی میں ابوحلیفه بیشین ' سے، انہوں نے حضرت ' ابام اعظم ابوحلیفه بیشین ' سے، انہوں نے حضرت ' ابام اعظم ابوحلیفه بیشین ' سے، انہوں نے حضرت ' ابام اعظم ابوحلیفه بیشین ' سے، انہوں نے حضرت ' ابام اعظم ابوحلیفه بیشین ' سے، انہوں نے حضرت ' ابام اعظم ابوحلیفه بیشین ' سے۔ دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبلخی بیشین' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بیسین' اوران کے بھائی حضرت''عبدالله بیشین' ہے (ید دونوں حضرت''احمد بن عمر بیسینے بیٹے بیں) ہے،انہوں نے حضرت ''عبدالله بن حسن خلال بیسین' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیسین' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم بیسین' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع بیسین' ہے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بیسین' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوضیف' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد بیست'' نے اپنی مسند میں اما ماعظیم ابوطنیفہ بیسی سے ای طرح روایت کیا ہے، جیسے اس کوحفرت''محمد بن حسن بیسیت'' نے روایت کیا ہے۔

﴿ شُومِرِ نَعُورت كُوجُورَ يَا مُلِع كَيْ صورت مِين است زياده والين لينانا بينديده هِ الله عَلَى رَضِى الله الله عَنْ الله عَنْهُ اللهُ عَنْهُ الله عَنْ الله عَنْهُ الله عَنْهُ الله عَنْ الله عَنْهُ اللهُ عَنْهُ الله عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ الله عَنْهُ الله عَنْهُ الله عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ الله عَنْهُ عَلَمُ عَنْهُ الله عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَ

﴿ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم البوحنيفه مِيَالَةِ حضرت ' عمار بن عبدالله بن بيارجهني كوفى مِيالَة ' سيے ، وه اپنے والد سے ، وه حضرت على طلق الله على الله والله على الله والله عليات سے خلع کے بدلے میں اس كود ئے گئے عطيات سے زياده لياجائے۔

(أحرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبي بلال (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد ابن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الحبار الصيرفي (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد ابن عقدة (عن) محمد بن عبد الله بن سعيد الكندي (عن (عبد الله بن عامر بن زرارة (عن) المسيب بن شريك (عن) أبي حنيفة

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحه بن محمد بیشین' نے اپی مند (میں ذکر کیاہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت'' احمد بیشین' ہے، انہوں انہوں نے حضرت'' ابو بلال بیشین' ہے،انہوں نے حضرت'' امام ابویوسف بیشین' ہے،انہوں نے حضرت'' امام ابو خضم ابو حنیفہ بیشین' ہے۔انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیشین' ہے۔وایت کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرو بلخی بیسته '' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبد الجبار صیر فی بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن البول میں بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن اللاح بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ بیسته '' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد ب

# 🗘 ایلاء کیا، حیار ماه گزر گئے ،قربت نه کی ،عورت کوایک طلاق با ئنه ہوگئ 🌣

اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلِيِّ بُنِ بَلِيْمَةَ (عَنُ) عَلِيِّ بُنِ بَلِيْمَةَ (عَنُ) اَبِي عُبَيْدَةَ (عَنُ) مَسُرُوقٍ آنَّهُ قَالَ إِذَا آلَى الرَّجُلُ مِنُ اِمْرَاتِهٖ فَمَضَتُ اَرْبَعَةُ اَشُهُرِ وَلَمْ يَفِيءُ إِلَيْهَا بَانَتُ مِنْهُ بِتَطْلِيْقَةٍ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیات حضرت' علی بن بذیمه بیات' سے، وہ حضرت' ابو مبیدہ بیاتہ' سے، وہ حضرت ''مسروق بیاتہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب کوئی شوہرا پی بیوی سے ایلاء کرے پھر چار مہینے گز رجا کیں اور وہ اس کے قریب نہ جائے ، اس عورت کوایک طلاق بائنہ ہوجاتی ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن محسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن المحسن المحسن المحسل المحسن المحسن المحسن بن عمر (عن) محمد بن شجاع المثلجي المحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (عن) المحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (عن) المحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (عن) المحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه الله عنه الوقام بن المحديث كوحفرت "ابوعبدالله حين بن محمد بن خير أبي منديل (روايت كياب، الله كي الناديول به) حفرت "ابوقام بن المحديث بن عمر بينية" به المهول في حفرت "عبدالحمن بن عمر بينية" به المهول في حفرت "حسن بن المهول في حفرت "المهول في حفرت "حسن بن المهول في حفرت "المهول في حفرت "حسن بن المهول في حفرت "المهول في حفرت "حسن بن المهول في حفرت "حسن بن المهول في حفرت "المهول في حفرت "المهول في حفرت "حسن بن المهول في حفرت "حسن بن المهول في حفرت "المهول في حفرت "المهول في حفرت "حسن بن المهول في حفرت "حمد بن شجاع المهول في حفرت "المهول في حفرت "المهول في حفرت "حمد بن شجاع المهول في حفرت "المهول في حفرت "كسن بن المهول في حفرت "المهول في حفرت "المهول في حفرت "كسند" المهول في حمد المهول في حم

🔾 اس حدیث کوحضرت'' حسن بن زیاد بیستهٔ ''نے اپی مسند میں حضرت'' امام اعظیم ابوحنیفه بهتیه سے روایت کیا ہے۔

## 🕸 تین کی نیت سے ایک طلاق صرح دی ، ایک واقع ہو کی 🜣

1331/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) مُوسَى بُنِ عَقِيلٍ (عَنُ) عَمُرِو بُنِ عُبَيْدٍ (عَنِ) الْحَسَنِ اَنَّ مَنْ طَلَقَ اِمْرَاتَهُ وَاحِدَةً يَنُوى ثَلاثَاً فَهِيَ وَاحِدَةٌ

﴾ ﴿ حضرت اَمَامِ اعظم البوصنيفه مَنِينَهُ حضرت' مویٰ بن قبل مَنِينَهُ ''سے، وہ حضرت' عمر و بن عبيد مَنِينَهُ ''سے، وہ حضرت' حسن مَنِينَهُ ''سے روایت کرتے ہیں' جس نے تین طلاق کی نیت سے اپنی بیوی کو ایک طلاق (صریح) دی ، ایک ہی طلاق واقع ہوئی۔

(وأخرجه) المحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي بكر أحمد بن على بن على بن الأخشيد (عن) القاضى المقاسم بن كائن (عن) الربيع بن سليمان وسليمان ابن الربيع كلاهما عن أبي مطيع البلخي (عن) موسى بن عقيل قال سألت أبا حنيفة عن رجل طلق امرأته واحدة ينوى ثلاثاً قال هي ثلاث فحدثته عن عمرو بن عبيد عن الحسن أنها واحدة فكان يفتي أنها واحدة بعد ذلك

ان حدیث کو حضرت ' حافظ طلح بن محمد بیشین' نے اپی مند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت ' ابو براحمد بن علی بن اختید بیشین' ہے، انہوں نے حضرت ' رہی بیسین' اور حضرت ' سلیمان بیسین' اور حضرت ' سلیمان بیسین' ہی بیسین' ہی بیسین' ہی بیسین' ہی بیسین' ہی بیسین بیسین

#### اللہ جس عورت کے بارے میں کہا: اگر میں اس سے شادی کروں تواسے طلاق اللہ

1332 (اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنَ) مُحَمَّدٍ بَنِ قَيْسِ الْهَمْدَانِيُ (عَنُ) إِبُواهِيْمَ وَعَامِرِ الشَّغْيِي (عَنِ) الْأَسُودِ بَنِ يَنِدِيدٍ اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِإِمْرَاةٍ ذُكِرَتُ لَهُ إِنْ تَزَوَّ جُتُهَا فَهِي طَالِقٌ فَلَمْ يَرَ الْاَسُودُ ذَلِكَ شَيْناً وَسَالَ اَهْلَ الْحِجَازِ فَلَمْ يَرَوُا ذَلِكَ شَيْناً فَتَزَوَّ جَهَا وَدَحَلَ بِهَا فَذُكِرَتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللهِ بَنِ مَسْعُودٍ فَامَرَهُ اَنُ يُحْبِرَهَا النَّهَا اَمْلَكُ بِنَفْسِهَا يَرَوُا ذَلِكَ شَيْناً فَتَزَوَّ جَهَا وَدَحَلَ بِهَا فَذُكِرَتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللهِ بَنِ مَسْعُودٍ فَامَرَهُ اَنُ يُحْبِرَهَا النَّهَا اَمْلَكُ بِنَفْسِهَا يَرَوُ اذَلِكَ شَيْناً فَتَزَوَّ جَهَا وَدَحَلَ بِهَا فَذُكِرَتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللهِ بَنِ مَسْعُودٍ فَامَرَهُ اَنُ يُحْبِرَهَا الْمُلكُ بِنَفْسِهَا عَلَى مَعْمَ وَ وَمَعْرَتُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

⁽ ١٣٣١ )اخرجه ابن ابي شيبة ١١٥:٤ ( ١٨٣٦٢ )عن الحسس

⁽ ۱۳۳۲ )اخرجیه مصدین الصسن الشیبانی فی الآثار( ۵۰۸ ) وابن ابی شیبة ( ۱۷۸۳۸ )فی الطلاق نباب من کان یوقعه علیه ویلزمه الطلاق اذاوقعت

ے۔

(أحرجه) أبو عبد الله بن حسرو البلحى (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) الأخوين عبد الله وأبى القاسم ابنى أحمد بن عمر (عن) عبد الله ابن الحسن الخلال (عن) عبد المرحمين بن عمر (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی برسید" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفسل احمد بن خیرون بیسید" ہے، انہوں نے حضرت'' ابوعلی بن شاذان بیسید" ہے، انہوں نے حضرت' قاضی ابو نصر احمد بن اشکاب بیسید" ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن طاہر قزوینی بیسید" ہے، انہوں نے حضرت'' اساعیل بن تو بہتر وینی بیسید" ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیسید" ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیسید" ہے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت ''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرو بلخی بیشتا' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت ''عبدالله بیشتا' کے بیٹے بیں) انہوں نے حفرت ''عبدالله بیشتا' کے بیٹے بیں) انہوں نے حفرت ''عبدالله ابن حسن خلال بیشتا' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر بیشتا' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بیشتا' سے، انہوں نے حضرت ''مام اعظم انہوں نے حضرت ''مام اعظم انہوں نے حضرت ''امام اعظم البوطنیفه بیشتا' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم البوطنیفه بیشتا' سے، انہوں الله حضرت ''امام اعظم البوطنیفه بیشتا' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد بیسته'' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظیم ابوحنیفه بیسته سے روایت کیا ہے۔

## النہ جس نے اپنی لونڈی سے ظہار کیا ،اس پر کفارہ ظہار نہیں ہے

1333/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) اَبِي خُوَيُطَرِ بُنِ طَرِيُفٍ (عَنُ) اِبُنِ اَبِي مَلَيُكَةَ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنُهُمَا اَنَّهُ قَالَ مَنْ شَاءَ بَاهَلُتُهُ اَنُ لا كَفَّارَةَ عَلَى مَنْ ظَاهَرَ مِنْ اَمَتِه

﴿ ﴿ ﴿ حَضِرت امام اعظم الوصنيف مِينَة حَضِرت ' الوخويطر بن طريف مِينَة ' سے ، وہ حضرت ' ابن ابی مليکہ مِينَة ' سے ، وہ حضرت ' ابن ابی مليکہ مِينَة ' سے ، وہ حضرت ( عبدالله ) ابن عباس مِنْ الله عبد روایت کرتے ہیں انہوں نے فر مایا: جو جا ہے میں اس کے ساتھ اس بات پرمبابلہ کرنے کسلئے تیار ہوں ، کہ جس نے اپنی لونڈی سے ظہار کیا ، اس پر کفارہ ہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة وبهذا الإسناد (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة وبهذا الإسناد (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي خويطر نفسه

Oاس حدیث کو حضرت' وافظ طلحہ بن محمد بیشہ'' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت' ابوعہاس احمد بن

( ۱۳۳۳ )اخسرجسه ابدوپدوشف فسی الآتسار۱۵۱ ( ۲۹۷ ) والبیهقسی فسی السشس الیکبسری ۳۸۳:۷فسی الظهبار والدارقطنسی فسی السنس۱۹۱:۳ ( ۲۸۱۲ )فی النیکاح عقدہ بیٹیو'' ہے،انہوں نے حضرت'' اساعیل بن حماد بیٹیو'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام ابو یوسف قاضی بیٹیو'' ہے،انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوصنیفہ بیٹیو'' ہے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوائی ایناد کے ہمراہ حضرت''اسد بن عمر و جیایا'' نے حضرت''امام اعظیم ابوحنیفہ جیایا'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کواسی اسناد کے ہمراہ حضرت'' اسدین عمر و رئیسیّا' نے حضرت'' ابوخو یطر'' سے روایت کیا ہے۔

## 🗘 سیده سوده کوطلاق هوئی ،ان کی گزارش پر حضور شاتین نے رجوع کرلیا 🗘

1334/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنِ) الْهَيُشَمِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِسَوْدَةَ اِعْتَدِّى فَقَعَدَتُ لَهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِسَوْدَةَ اِعْتَدِّى فَقَعَدَتُ لَهُ عَلَيْ طَرِيْقٍ وَقَالَتُ يَا نَبِيَّ اللهِ رَاجِعْنِى فَإِنِّى قَدُ وَهَبْتُ يَوْمِى فِى الْقَسَمِ لِعَائِشَةَ فَرَاجَعَهَا

﴿ مَلَى اللهِ مَلَى اللهِ عَلَمُ البُوحِنيفِ بَهِينَةِ ، حَضرت ' دميثم طِيْنَةُ ' سے روایت کر نتے ہیں رسول اکرم طَانِیَّةِ نے سیدہ ' سودہ' سے فرمایا: تو عدت گزار۔ وہ راستے میں بیٹھ گئیں اور کہا: اے اللہ کے نبی! آپ مجھے سے رجوع فرمالیس ، میں اپنی باری کا دن عائشہ طِیْنِیْ کے لئے ہبہ کرتی ہول۔ رسول اکرم طَانِیْنِیْم نے ان سے رجوع کرلیا۔

رأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن حسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين على بن الحسين المعنو بن المعنو بن المعنو البن البنوار (عن) المقاضي أبي العلاء محمد بن على بن يعقو بن المواسطى (عن) أبي بكر أحمد ابن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه حمدان (روايت كياب، الله عنه حضرت "ابو عبدالله حمد بن عمر والمن المول في حضرت "ابو من بن الوبل المول في حضرت "الوبل المول ا

## ا يلاء بھی کيا،طلاق بھی دی،جو پہلے پہنچ گيا،وہ واقع ہو گيا 🖈

1335/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) زَيْدِ بْنِ الْوَلِيْدِ (عَنُ) آبِيُ الدَّرُدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا آلَى الرَّجُلُ مِنْ إِمْرَاتِهِ ثُمَّ طَلَّقَهَا فَالطَّلَاقُ وَالْإِيلَاءُ كَفَرِسَى رِهَانِ اَيُّهُمَا سَبَقَ وَقَعَ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا آلَى الرَّجُلُ مِنْ إِمْرَاتِهِ ثُمَّ طَلَّقَهَا فَالطَّلَاقُ وَالْإِيلَاءُ كَفَرِسَى رِهَانِ اَيُّهُمَا سَبَقَ وَقَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا آلَى الرَّجُلُ مِنْ إِمْرَاتِهِ ثُمَّ طَلَّقَهَا فَالطَّلَاقُ وَالْإِيلَاءُ كَفَرِسَى رِهَانِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْإِيلَةِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَالطَّلَاقُ وَالْإِيلَاءُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ مَنْ إِمْرَاتِهُ فَلَا قَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) المنذر بن محمد ( ١٣٣٤ ) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار ( ٥١٦ ) والعصكفي في مسندالامام ( ٢٨٩ ) والبيريقي في السنن الكبرى

( ۱۱۱۶ )احسرجية منحسسندسن السيبياسي في الاسار( ٥١٦ ) والعصلفي في مستندالا مام ( ١٨٩ ) والبييريقي في السنين اللبري ٢٩٧١٧ وابن سعدفي الطبقات٥٠٠١٨

( ۱۳۳۵ )وسعیسدسن منصور۱۰۵۰ (۱۹۲۳ ) وعبدالرزاق۲:۳۶۱ (۱۲۹۷ )عن ابن مسعودموقوفاً وابن ابی شیبة ۱۳۸۰ (۱۸۶۱ )عن علی

(عن) أيمن (عن) يونس بن بكير (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''حافظ طلحہ بن محمد بیشیّه''نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حفرت''ابوعباس احمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بیشیّه'' ہے،انہوں سعید بیشیّه'' ہے،انہوں نے حضرت''ایمن ہے،انہوں نے حضرت''ایمن منظم ابوحنیفہ بیشیّه'' ہے روایت کیا ہے۔

## المنتراب بی کرطلاق دینے والے کے بارے امام اعظم ،سفیان توری اور شریک کاموقف 🗘

1336 / (أَبُو حَيِثُقُهُ) جَاءَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ يَا اَبَا حَيِيْفَةَ شَرِبْتُ الْبَارِحَةَ نَيِنْداً فَلاَ آذرِى اَطَلَّقُتُ اِمْرَاتِى اَمُ وَعَى لَسُتَيْقِنَ اتَّكَ طَلَقْتَهَا قَالَ فَتَرَكَهُ ثُمَّ جَاءَ إِلَى سُفْيَانِ النَّوْرِي فَسَالَهُ عَنْهُ فَقَالَ رَاجِعْهَا فَإِنَّ كُمْتَ قَدْ طَلَقْتَهَا فَلَا تَصُرُكُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ فَقَالَ يَا اَبَاعِهُ الرَّحُمٰنِ شَرِبْتُ الْبَارِحَةَ نَيْداً قَلا آذرِي اَطَلَقْتُ اللهِ فَقَالَ يَا اَبَاعِهُ الرَّحُمٰنِ شَرِبْتُ الْبَارِحَة نَيْداً قَلا آذرِي اَطَلَقْتُ اللهِ فَقَالَ يَا اَبَاعِهُ الرَّحُمٰنِ شَرِبْتُ الْبَارِحَة نَيْداً قَلا آذرِي اللهِ فَقَالَ اللهُ فَقَالَ يَا اللهِ فَقَالَ يَا اللهِ فَقَالَ يَا اللهُ فَقَالَ اللهُ عَلَى اللهُ وَقَالَ مَنْ اللهُ وَقَالَ مَلُ سَأَلْتَ اَحْداً قَيْلِي فَقَالَ القُورِي قَالَ اللهُ وَقَالَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَالَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الل

﴾ ﴿ حضرت امام عظم ابوحنیفہ جینے کے بارے میں مروی ہے'ان کے پاس ایک آ دمی آیا اوران ہے کہا:اے ابوحنیفہ! میں نے گزشتہ رات نبیذ بیا ، مجھے نہیں معلوم کہ میں نے اپنی بیوی کوطلاق دے دی ہے یانہیں ۔حضرت امام اعظم ابوحنیفہ نہیں نے اس سے کہا: وہ عورت تیری بیوی ہے جب تک کہ تجھے یہ یقین نہ ہوجائے کہ تونے واقعی اس کوطلاق دی ہے۔

راوی کہتے ہیں: آپ نے اس کو چھوڑ دیا اور وہ حضرت سفیان توری براٹرڈ کے پاس آیا اوران سے آگر مسئلہ بو چھا: تو انہوں نے کہا: تو اس کے ساتھ رجوع کر لے۔ اگر تو نے طلاق دی ہی نہیں ہے تب بھی کہا: تو اس کے ساتھ رجوع کر لے۔ اگر تو نے طلاق دی ہی نہیں ہے تب بھی کوئی نقصان نہیں ہے۔ پھراس کو چھوڑ دیا۔ وہ آ دمی حضرت'' شریک بن عبداللہ نہیسائڈ' کے پاس آیا اور کہا: اے عبدالرحمٰن! میں نے گزشتہ رات شراب پی اور مجھے نہیں معلوم کہ میں نے اپنی ہوی کو طلاق دے دی یا نہیں دی۔ انہوں نے کہا: تو جا اور جا کر طلاق دے دے اور پھراس سے رجوع کر لے۔

وہ آ دمی پھر حضرت زفر ہیں۔ کے پاس آیا اور آ کران سے مسئلہ پوچھا، انہوں نے کہا: کیا تونے بیمسئلہ مجھ سے پہلے بھی کسی سے پوچھا ہے؟ اس نے کہا: ابو حنیفہ سے ۔ انہوں نے پوچھا: حضرت امام اعظم ابو

حنیفہ بھانہ نے کھے کیا جواب دیا؟اس نے کہا: انہوں نے مجھے یہ کہا ہے'' جب تک مجھے یہ یقین نہ ہو کہ تو نے اس کوطلاق دے دی ہے، تب تک وہ عورت تیری بیوی ہے۔

حضرت امام زفر بیشتی نے کہا: انہوں نے جو کچھفر مایا: وہ درست ہے۔ پھر حضرت زفر بیشتی نے اس سے پوچھا: کیا تونے ان کے علاوہ بھی کسی سے پوچھاہے؟ اس نے کہا: حضرت سفیان توری بیشتی سے پوچھاہے۔ حضرت زفر بیشتی نے کہا: حضرت سفیان توری بیشتی نے بچھے کیا جواب دیا؟ اس نے بتایا: حضرت سفیان توری بیشتی نے مجھے کہا: تو جاکر اس سے رجوع کر لے۔ حضرت زفر بیشتی نے کہا: انہوں نے جو بچھ کہا ہے کتنا ہی اچھا کہا ہے۔

پھراہام زفر نیشنٹ نے پوچھا: کیاان کےعلاوہ بھی کسی سے مسئلہ پوچھا ہے؟ اس نے کہا: حضرت شریک بن عبداللہ نمیشاہ سے پوچھا ہے۔ حضرت زفر ڈلٹٹؤ نے کہا: شریک نے کیا جواب دیا؟ اس نے بتایا: شریک بن عبداللہ نے کہا: تو جااور جا کراس کوطلاق دیدے اور پھررجوع کر لے۔

وہ کہتے ہیں' یہن کرحضرت امام زفر مبینیا ہنس پڑے۔ پھر فر مایا: میں تخصے ایک مثال سنا تا ہوں ، ایک آ دمی نے گزرگاہ میں بہتے ہوئے پانی ہے ہوئے پانی ہے موٹ پانی ہے وضو کیا ،حضرت امام اعظم ابوحنیفہ مبینیا نے فر مایا: تیرا کپڑا پاک ہے اور تیری نماز مکمل ہے یہاں تک کہ تخصے پانی کے بارے میں یقین ہوجائے۔

۔ حضرت سفیان نے کہا: اس کودھولو، اگر وہ نجس ہوگا تو پاک ہوجائے گا اور اگرنجس نہیں ہےتو دھونے کا تو بچھے کوئی نقصان نہیں

",.. *'2*>

حضرت "شريك بينية" فرمايا: تواس پر يهلے بييناب كردے اس كے بعداس كودهود ال ـ

(أخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) أبى الحسين بن المهتدى بالله (عن) أبى حفص عسر ابسن إبراهيم الكنانى (عن) أبى بكر أحمد بن عبد الرحمن بن الفضل الدقاق (عن) عبد الله بن أبى حنيفة أيوب النخزاز المقرى عن سعيد بن يحيى الآمدى (عن) عبد الرحمن ابن مالك بن مغول (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' قاضی ابو بکرمحد بن عبدالباقی انصاری بیشین' نے اپی مندمیں حضرت' ابوحسین بن مہتدی باللہ بیشین' سے، انہوں نے حضرت' ابوحف عمرابن ابراہیم کنانی بیشین' سے، انہوں نے حضرت' ابو بکراحمد بن عبدالرحمٰن بن فضل وقاق بیشین' سے، انہوں نے حضرت ' عبداللہ بن ابوب خزاز مقری بیشین' سے، انہوں نے حضرت' معید بن کی آمدی بیشین' سے، انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن ما لک بن مغول بیشین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

# الله ستاروں کی تعداد کے برابرطلاقیں دیں ،ان میں سے تین ہوگئیں 🗘

1337/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ بُنِ حَبِيْبٍ (عَنُ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ رَجُلاً اَتَى شُرَيْحاً فَقَالَ لَهُ إِنِّى طَلَّقُتُ اِمْ رَاتِـى عَـدَدَ الـنُّجُوْمِ فَقَالَ لَهُ يَكُفِينُكَ مِنْ ذَٰلِكَ ثَلاَتٌ فَقَالَ بَيِّنُ لِى فَإِنِّى تَرَكُتُ رَاحَلَتِى فَقَالَ اِثْتِ رَاحِلَتَكَ

( ۱۳۲۷ )وابن ابی شیبهٔ ۵:۱۲ ( ۱۷۸۰۳ )فی الطلاق وعیدالرزاق ۲

فَشَدَّ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْطَلَقَ حَتَّى تَحِلَّ بِوَادِيَ النَّوْكِي

﴿ حضرت امام اعظم البوصنيفَه بَيَالَيْهِ حضرت ' بيثم بن صبيب بَيَالَيْه ' سے ، وہ حضرت ' عامر ضعی بَيَالَيْه ' سے روايت کرتے بين ايک مخص حضرت ' شرح کے بَيَالَيْه ' پاس آيا اور اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کوستاروں کی تعداد کے برابر طلاقیں دے دی بیں ۔ حضرت ' شرح بین بیان نے کہا: ان میں سے تیرے لئے تین کافی ہیں۔ اس نے کہا: مجھے بتا ہے ، کیونکہ میں نے اپنی سواری کو چھوڑا ہے ۔ انہوں نے فرمایا: تو اپنی سواری کے پاس جااور اس کے اوپر سامان با ندھ اور چلا جا یہاں تک کہ تو ' واد ک نوکی' میں بینج جائے۔

(أخرجه) المحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

(واخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي على الحسين بن على بن أيوب البزار (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن على بن يعقوب الواسطى (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بہت ''نے اپنی مند(میں ذکرکیاہے،اس کی سند یول ہے) حضرت ''ابوعبر الله محمد بن مخلد بہت '' ہے،انہول نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری بہت '' ہے،انہول نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری بہت '' ہے،انہول نے حضرت ''امام ابوضیفہ بہت '' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحضرت' ابوعبدالله حسین بن محر بن خسر ولخی میشد" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوعلی حسین بن علی بن ایوب بزار میشد" ہے، انہوں نے حضرت' قاضی ابو علاء محمد بن علی بن یعقوب واسطی میشد" ہے، انہوں نے حضرت ' ابو بکر احمد بن جعفر بن حمدان میشد" ہے، انہوں نے حضرت' بیشد " ہے، انہوں نے حضرت' ابوعبدالرحمٰن مقری میشد " ہے، انہوں نے حضرت' ابوعبدالرحمٰن مقری میشد " ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ میشد " ہے دوایت کیا ہے۔

الله نے جا ہاتو تھے طلاق ہے، طلاق نہ ہوئی ،اس کے ارادے سے تھے طلاق ہے، ہوگئ ا

1338/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِإِمْرَاتِهِ آنْتِ طَالِقٌ بَمَشِيْنَةِ اللهِ اَوْ بِإِرَادَةِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِإِمْرَاتِهِ آنْتِ طَالِقٌ بَمَشِيْنَةِ اللهِ اَوْ بِإِرَادَةِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَالَى لا يَقَعُ بِهِ الطَّلاقُ وَالْإِرَادَةُ يَقَعُ بِهِ الطَّلاقُ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم البوصنيف مُيسَلَم حضرت "حماد مُيسَلَم" سے، وہ حضرت "ابراہیم مُیسَلَم" سے، وہ "خضم البوصنیف مُیسَلَم حضرت "حماد مُیسَلَم" سے، وہ حضرت "عبدالله بن مسعود رفائین سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مُلَائِم نے ارشاد فر مایا: جب کسی آدمی نے اپنی بیوی سے کہا" انتصال کے ساتھ طلاق والی ہے ) مشیت خاص الله تعالیٰ کے لئے ہوتی ہے اس کے ساتھ طلاق واقع نہیں ہوتی اورارادہ کے (الفاظ ہولنے کے ) ساتھ طلاق ہوجاتی ہے۔

(اخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي بكر أحمد بن على الخطيب البغدادي (عن)

محسد بن على بن أحمد المقرى (عن) محمد بن إسحاق القطيعي (عن) أبي حامد أحمد بن حامد بن أحمد البلخي (عن) الإمام أبي البلخي (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

آن حدیث کو حضرت'' قاضی ابو بکرمحد بن عبدالباقی انصاری نهید'' ہے، انہوں نے حضرت''ابو بکراحمد بن علی خطیب البغدادی نهید'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر احمد بن علی خطیب البغدادی نهید'' ہے، انہوں نے حضرت'' محمد بن اسحاق قطیعی نهید'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوحالداحمد بن حامد بن احمد بخلی نہید'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوسلیمان جوز جانی نہید'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوسلیمان جوز جانی نہید'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوسلیمان جوز جانی نہید'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ نہید'' ہے دوایت کیا ہے۔

🗘 مسىعورت كواختيارديا، تووه اسى مجلس ميں استعال كرسكتى ہے، اٹھ گئي تو اختيار جاتار ہا 🖈

1339 (اَبُو حَنِيلُفَةَ) (عَنُ) عَمْرِو بُنِ دِيْنَارٍ (عَنُ) جَابِرٍ رَضِىَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا خَيَّرَ اِمُرَاتَهُ لَهَا الْخَيَارُ مَا دَاءَتُ فِي مَجْلِسِهَا فَإِذَا قَامَتُ فَالاَ حِيَارَ لَهَا

﴿ ﴿ ﴿ وَصَرِتِ المامِ اعْظَمِ الوحنيفِهِ مِينَةِ مِعَرِتُ ' عَمِرُو بن دينار مُبَيِّنَةِ '' ہے،وہ حضرت '' جابر مُلاَثَةُ '' ہے روایت کرتے ہیں' جب کسی عورت کواختیار دیا گیا تو اسے ،اُسی مجلس میں اختیار ہے ،اگروہ اٹھ کر کھڑی ہوگئی تو وہ اختیار دیا گیا تو اسے ،اُسی مجلس میں اختیار ہے ،اگروہ اٹھ کر کھڑی ہوگئی تو وہ اختیار دیا گیا تو اسے ،اُسی مجلس میں اختیار ہے ،اگروہ اٹھ کر کھڑی ہوگئی تو وہ اختیار دیا گیا تو اسے ،اُسی مجلس میں اختیار ہے ،اگروہ اٹھ کر کھڑی ہوگئی تو وہ اختیار دیا گیا تو اسے ،اُسی مجلس میں اختیار ہے ،اگروہ اٹھ کر کھڑی ہوگئی تو وہ اختیار دیا گیا تو اس

(أخرجه) الحافظ محمد أبن المظفر في مسنده (عن) الحسن بن محمد الكوفي (عن) الحسن بن على بن عفان (عسن) أبى يحيى عبد الحميد الحماني (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبى الحسين على بن أيوب القزاز (عن) أبى القاسم عبد الله بن أحمد بن عثمان (عسن) أبى بكر محمد ابن إسماعيل بن العباس الوراق (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه عن نصر بن مزاحم (عن) الأبيض بن الأغر عن الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت' حافظ محمد این مظفر بیستان نے اپی مندمیں حضرت' حسن بن محمد کوئی بیستان سے ، انہوں نے حضرت' حسن بن علی بیستان سے ، انہوں نے حضرت' امام عظم الوصنیفہ بیستان سے ، وایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر و بنی نہیتان نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے ، اس کی اسناویوں ہے) حضرت' ابو حسین علی بن ابوب قزاز نہیتان کی بن ابوب قرات کی استان کی بن ابوب کی بن ابوب قرات نہیتان کی بن ابوب کی بن مروان نہیتان کی بن ابوب کی بن ابوب کے دسترت' ابوبل نے حضرت' اسماق بن محمد بن مروان نہیتان کی انہوں نے دسترت' ابوبل نے دسترت ' ابوبل نے دسترت ' اسماق بن حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ نہیتا ہے۔

🛱 طلاق سے رجوع کیا، پھر طلاق دی،عدت نئی شروع ہوگی 🖈

🗘 رجوع نه کیا،ایک اور طلاق دی،عدت پہلی طلاق والی ہے شار ہوگی 🖈

1340/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا طَلَقَ اِمْرَاتَهُ وَلَمْ يُرَاجِعُهَا وَطَلَقَهَا تَطُلِيْقَةً أُخُرِي

( ۱۳۳۹ )اضرجيه منصبسرسن التصنسن الشبيباني في الآثار( ۵۲۳ ) وسعيدين منصورفي السنين ٢٠٦١ ( ١٦٤٠ ) باب:الرجل أمرامرأته بيندهنا والبيرشقي في السندن البكبسري ٢٤٧٧ في البضلع والطلاق:باب ماجاء في التعليك وابن ابي شيبة ١٦٤٠ ( ١٨١٠٧ ) عبد الرزاق: ٥٢٥١ ( ١٩٣٥ ) فَعِدَّتُهَا مِنْ أَوَّلِ التَّطُلِيٰقَتَيْنِ وَإِنْ طَلَّقَ ثُمَّ رَاجَعَ ثُمَّ طَلَّقَ فَعِدَّتُهَا عِدَّةًمُؤتَنِفَةً

ار ماتے ہیں: جب کوئی شخص ابو حنیفہ بیستہ حضرت''حماد بیستہ'' سے، وہ حضرت''ابراہیم بیستہ'' سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے اور اس سے رجوع نہ کرے اور پھر دوسری طلاق ہمی دیدے تو اس کی عدت دونوں طلاقوں میں سے پہلی سے بی ہے۔اورا گر طلاق دے پھر رجوع کر لے اور پھر طلاق دے تو پھر اس کی عدت نئے سرے سے شروع ہوگی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیسیّه' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیسیّه' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت' امام عظم ابوحنیفه بیسیّه' کاموقف ہے۔ بعد حضرت' امام عظم ابوحنیفہ بیسیّه' کاموقف ہے۔

🚓 غير مدخول بها كوطلاق ثلاثه دى، وه مغلظه ہوگئى، الگ الگ الفاظ سے دى توايك بائنہ ہوگئى 🖈

1341/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنُ حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ (عَنُ) رَجُلٍ طَلَّقَ إِمْرَاتَهُ ثَلَاثاً قَبُلَ اَنُ يَلَدُخُلَ بِهَا بَانَتْ بِهِنَّ جَمِيعاً وَكَانَتْ حَرَاماً عَلَيْهِ حَنِّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ وَإِذَا فَرَقَ بَانَتْ بِالْآوُلَى وَوَقَعَتِ التَّانِيةُ عَلَى غَيْرِ إِمْرَاتِهِ جَمِيعاً وَكَانَتْ حَرَاماً عَلَيْهِ حَنْى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ وَإِذَا فَرَقَ بَانَتْ بِالْآوُلَى وَوَقَعَتِ التَّانِيةُ عَلَى غَيْرِ إِمْرَاتِهِ جَمِيعاً وَكَانَتْ حَرَاماً عَلَيْهِ بَيْنَ عَلَى عَيْرِ إِمْرَاتِهِ بَيْنُ وَمَادِ بَيْنَ عَلَى مَا الْحَدُولِ بَهَا مَاعَلَمُ الْحِنْفَة بَيْنَ عَلَى عَيْرِ الْمَرَاتِينَ عَلَى عَيْرِ الْمَالِقِينَ وَعَرَت مَرْول بِهَا نَهِي اللَّهُ وَالْمَا عَلَى عَيْرِ الْمَالِقِينَ وَمَا يَا اللَّهُ وَمَا يَعْ بَيْنُ عَلَى اللَّهُ وَمَا يَعْ وَلَا بَهُ اللَّهُ وَمَا عَنْ اللَّهُ وَمَا عَلَى اللَّهُ وَمَا عَلَى اللَّهُ وَمَا عَلَى اللَّهُ وَمَا عَنْ اللَّهُ وَمَا عَلَى اللَّهُ وَمَا عَلَى اللَّهُ وَمَا عَنْ اللَّهُ وَمَا عَلَى اللَّهُ وَمَا عَلَى اللَّهُ وَمِا عَنْ مَوْمِا عَلَى اللَّهُ وَمَا عَلَى اللَّهُ وَمِا عَلَى الْعَالِ اللَّهُ وَمَا عَلَى اللَّهُ وَمِا عَلَى اللَّهُ وَمِا عَلَى اللَّهُ وَمَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَمَا عَلَى اللَّهُ وَمَا عَلَى اللَّهُ وَمَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُوالِقُلُ وَمِنْ عَلَى اللَّهُ وَمِا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِقُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ اللَ

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه ناخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بینیا'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفد بینیا کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بینیا'' نے فرمایا: ہم اس کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بینیا'' کا موقف ہے۔

🚓 عورت عدت میں تھی ،شو ہرفوت ہو گیا ،اب وہ عدت و فات گزار ہے گی ،وراثت بھی پائے گی 🌣

1342/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي مَوِيْضٍ طَلَّقَ اِمْرَاتَهُ فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ تَنْقَضِى عِلَّاتُهَا اَنَّهَا رَثُهُ وَتَعْتَدُ عِلَّةَ الْوَفَاةِ

⁽ ١٣٤٠ )اخرجه مصدبن العسن الشيباني في الآثار( ٤٧٤ )في الطلاق:باب مِن طلق تهم راجع 'من اين تعتد!

[;] ١٣٤١) اخبرجيه منعسب بين النصين الشبيباني في الآثار( ٤٧٥) في الطلاق: بناب من طلق تلاثاقبل ان يدخل بريا وابن ابي شيبة ١٣٤٥) اخبرات في الدجل بين الدخل بريا متى يقع عليها! وعبدالرزاق ( ١٠٦٨) في الطلاق: بناب طلاق البكر ومعيدين منصور ( ١٠٧٨) باب التعدى في الطلاق

⁽ ١٣٤٢ )اخرجه مصدبن العسسن الشبيباني في الآثار( ٤٧١ ) وابن ابي شيبة ٤٠٧٠ ( ١٩٠٣٢ ) وعبدالرزاق ٣٤٢:٦ ( ١١١٠٦ ) في الطلاق

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه بینیا حضرت' حماد بینیا "سے، وہ حضرت' ابراہیم بینیا "سے روایت کرتے ہیں' مریض نے اپنی بیوی کوطلاق دی، اس کی عدت نہیں گزری تھی ، شو ہر مرگیا ، وہ عورت اس کی وارث بھی بنے گی اور عدتِ و فات گزارے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان طلاقاً يملك الرجعة فإن كان الطلاق بائناً فعليها من المدة بعد الأجلين من ثلاث حيص من يوم طلق ومن أربعة أشهر وعشراً من يوم مات وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشین' نے حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیشین' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشین' نے فرمایا ہے: ہم اس کو اختیار کرتے ہیں۔ جب ایس طلاق ہو، جس میں شو ہر رجوع کا حقد ار ہوتا ہے،اگر وہ طلاق بائن ہے تو وہ کمبی عدت گزار ہے گی، جاہے وہ طلاق والے دن سے تین حیض ہوں یا اس کی وفات سے چار ماہ دس دن ہوں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوضیفه بیشین' کاموقف ہے۔

الله مرض الموت میں طلاق دی،عدت گزرنے سے پہلے شو ہرمر گیا،عورت وارث ہوگی ا

1343/ (أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْمَرِيْضِ طَلَّقَ اِمْرَاتَهُ ثَلاَثًا فِي مَرْضِ مَوْتِهِ فَإِنْ مَاتَ فِي مَرَضِهِ ذَٰلِكَ قَبْلَ اَنْ تَنْقَضِى عِدَّتُهَا وَرِثَتُ وَاعْتَدَّتُ عِدَّةَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا فَإِذَا اِنْقَضَتْ عِدَّتُهَا قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتَ لَمْ تَرِثُهُ وَلَمْ يَكُنُ عَلَيْهَا عِدَّةٌ

﴾ حضرت امام اعظم الوحنيفه مُنِيَاتُة حضرت' حماد مُنِيَاتُهُ 'سے، وہ حضرت' ابراہیم مُنِیَاء 'سے روایت کرتے ہیں' مریض نے مرض الموت میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں ، عورت کی عدت نہیں گزری تھی ، شوہر مرگیا، عورت وارث بھی ہوگی اور عدتِ وفات گزارے گی۔ اگر اس کے مرنے سے پہلے طلاق والی عدت ختم ہوگئ تو وہ عورت نہ تو اس کی وراث بنے گی اور نہ ہی اس کے ذھے اب عدت وفات ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا كله ناخذ إلا في خصلة واحدة إذا ورثت اعتدت بأبعد الأجلين كما وصفت لك وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه

اں حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشین' نے حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیشین' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت'' امام محمد بیشین' نے فرمایا: ہم اس کوا پناتے ہیں۔ تا ہم ایک صورت میں ہماراموقف مختلف ہے، جب وہ وارث ہوگی تو کمبی عدت گزارے گی جیسا کہ پہلے بیان کردیا گیا ہے۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابو حنیفه بیشین' کا موقف ہے۔

﴿ عُورت نِے مریض شو ہر سے خلع لیا، عدت میں شو ہر فوت ہوگیا، عورت وارث نہیں ﴿ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا اِخْتَلَعَتِ الْمَرُاةُ مِنْ زَوْجِهَا وَهُو مَرِيْضٌ فَمَاتَ فِي مَرْضِهِ فَلاَ مِيْرَاتَ لَهَا

⁽ ۱۳٤۳ )قدتقدم

⁽ ۱۳۶۲ )اخرجه عبىدالرزاق٥:٥٥( ١٢٢١١ )( ١٢١٢ )فى الطلاق:باب من تخلع من زوجهاوهومريض أوتقول :لاصداق لها وابن ابى شيبة ١٢٧٥فى الطلاق:باب ماقالوافيه اذااختلعت من زوجهاوهومريض فهات فى العدة ؛

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم البوحنيفه مُعِيَّلَةً حضرت''حماد مُعِيَّلَةُ ''سے، وہ حضرت''ابراہیم مُعِیَّلَةُ ''سے روایت کرتے ہیں'انہوں نے فرمایا: جبعورت اپنے شوہر سے خلع لے اوراس کا شوہر سریفن ہواورائی مرض میں وہ مرجائے توعورت کومیراث نہیں ملے گ۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لأنها طلبت ذلك وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشین 'نیسین'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیشین 'کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشین 'نیسین'' امام محمد بیشین 'نیسین'' امام اعظم البعد حضرت''امام اعظم البعد عضرت'' امام اعظم البعد عضرت' کاموقف ہے۔

# 🗘 ایک لمحے کیلئے بھی بیچے کا قرار کرلیا پھرا نکار کی گنجاکش نہیں 🖈

1345/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) خَالِدِ بُنِ سَعِيُدٍ (عَنِ) الشَّعُبِيِّ (عَنُ) عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ إِذَا اَقَرَّ الرَّجُلُ بَوَلَدِهٖ طُرُفَةَ عَيْنِ لَمْ يَكُنُ لَهُ اَنْ يَّنْفِيَهُ

﴾ ﴿ حضرَت امام اعظم الوحنيفه بين حضرت ' خالد بن سعيد بين ' عند وه حضرت ' شعمی بين ' ہے، وہ حضرت ' معروفات ' عمروفاتیٰ ' ہے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب آ دمی ایک لیے کے لئے بھی اپنے بچے کا قر ارکر لے تواس کے بعدوہ اس کا افکار نہیں کرسکتا۔

اس حدیث کوحضرت'' حافظ محمد بن مظفر مینیهٔ''نے اپنی مندمیں حضرت''محمد بن ابراہیم احمد بغوی مینیهٔ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع مجمی مینیهٔ''سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد لولوئ مینیهٔ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مینیه''سے روایت کیا ہے۔

### 🗘 نابالغہ کوطلاق ہوئی تو عدت مہینوں کے مطابق گزارے 🗘

1346/(اَبُسُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنُ) حَسَمَادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ اِمْرَاتَهُ وَهِيَ جَارِيَةٌ لَمْ تَحِضُ فَلْتَعْتَدَّ بِالشُّهُوْرِ فَإِنْ حَاضَتْ قَبْلَ اَنْ تَمْضِيَ الشَّهُوْرُ لَمْ تَعْتَذَ بِالشَّهُوْرِ وَاعْتَذَتْ بِالْحَيْضِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه بيسة حضرت ' حماد بيسة ' سے ، وہ حضرت ' ابراہيم بيسة ' سے روايت کرتے ہيں وہ فرماتے ہيں جب بندہ اپنی بیوی کوطلاق دے اوراس کی بیوی اتنی کم سن ہو کہ اس کوچض آ ناشر وع نہ ہوا ہوتواس کی عدت مہینوں کے ساتھ ہوگی ، پھر مہینوں والی عدت نہیں بلکہ حضوں ساتھ ہوگی ، پھر مہینوں والی عدت نہیں بلکہ حضوں کے ساتھ عدت بوری کرے گی۔

⁽ ۱۳٤٦ )اخىرجسه مستسبسين السعسين الشيبسانسي فني الآثسار( ٤٧١ )فني البطسلاق، بناب طلاق الجارية التي كبم تعف وعدتها · وعبدالرزاق ( ١١١٠٧ ) وابن ابي شيبة ٤:٤١٥ في الطلاق نباب الجارية تطلق وليم تبلغ العصيض ماتعتد !

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه ناخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشت' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیشت' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشین' نے فرمایا ہے:ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیشین' کاموقف ہے۔

# 🚓 جس کے حیض ختم ہو چکے، وہ عدت مہینوں کے مطابق گزارے 🗘

1347 (أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ اِمْرَاتَهُ وَقَدُ يَئِسَتُ مِنِ الْحَيُضِ اِعْتَدَّتُ بِالشَّهُوْرِ فَإِنْ هِى يَئِسَتُ مِنْ قَبُلِ اَنْ تَسْتَكُمِلَ عِدَّةَ الْحَيْضِ فَإِنْ هِى يَئِسَتُ مِنْ قَبُلِ اَنْ تَسْتَكُمِلَ عِدَّةَ الْحَيْضِ اِسْتَأْنَفَتُ بِالشَّهُوْرِ فَإِنْ هِى حَاضَتُ بَعُدَ ذَلِكَ اعْتَدَّتُ بِمَا مَضَى مِنْ حَيْضَتِهَا ٱلأُولَىٰ

اس کے بعد پھراس کو چین آ جائے تو کہ اور دینوں کے ساتھ جوں تا ہے، وہ حضرت''ابراہیم ہیں۔ "سے روایت کرتے ہیں وہ مورت میں جب کوئی بندہ ابنی بیوی کوطلاق دے اور وہ عورت حیض سے مایوس ہو چکی ہو(یعنی سن ایاس کو پہنچ چکی ہو) تو وہ عورت مہینوں کے ساتھ عدت گزارے گی ،اگراس کے بعداس کوچیش آ جائے تو پھر وہ حیضوں کے ساتھ عدت گزارے گی ،اگر وہ عدت میں کرے گی ،اگر وہ عدت شروع کرے گی ،اگر میں کے بعد پھراس کوچیش آ جائے تو پہلے حیضوں کے ساتھ جوعدت گزار چکی تھی ان کو بھی شار کر کے حیضوں والی عدت پوری کرے گئی ۔ اس کے بعد پھراس کوچیش آ جائے تو پہلے حیضوں کے ساتھ جوعدت گزار چکی تھی ان کو بھی شار کر کے حیضوں والی عدت پوری کرے گئی ۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه ناخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن ہیں۔'' نے حضرت''امام اعظم الوضیفیہ بھیڈ'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد ہیں۔'' امام اعظم ابوحنیفیہ بیسیڈ'' کاموقف ہے۔

### ایک دوحیض گزار کرحیض آنابند ہو گئے ،تو مہینوں کے مطابق عدت گزارے 🜣

1348/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا طَلَقَ الرَّجُلُ إِمْرَاتَهُ فَاعْتَدَّتْ بِشَهُرٍ اَوْ شَهْرَيْنِ ثُمَّ عَاضَتْ حَيْضَةً اَوْ ثِنْتَيْنِ ثُمَّ يَئِسَتْ اِسْتَأْنَفَتِ الشَّهُوْرَ وَإِنْ حَاضَتْ بَعْدَ ذَلِكَ اعْتَدَّتْ بِمَا مَضَى مِنَ الْحَيْضِ حَاضَتْ حَيْضَةً اَوْ ثِنْتَيْنِ ثُمَّ يَئِسَتْ اِسْتَأْنَفَتِ الشَّهُورَ وَإِنْ حَاضَتْ بَعْدَ ذَلِكَ اعْتَدَّتْ بِمَا مَضَى مِنَ الْحَيْضِ حَاضَتْ حَيْضَةً اَوْ ثِنْتَيْنِ ثُمَّ يَئِسَتْ اِسْتَأْنَفَتِ الشَّهُورَ وَإِنْ حَاضَتْ بَعْدَ ذَلِكَ اعْتَدَّتْ بِمَا مَضَى مِنَ الْحَيْضِ حَاصَتُ حَيْضَةً اَوْ ثِنْتَيْنِ ثُمَّ يَئِسَتُ اِسْتَأْنَفَتِ الشَّهُورَ وَإِنْ حَاضَتْ بَعْدَ ذَلِكَ اعْتَدَّتُ بِمَا مَضَى مِنَ الْحَيْضِ خَرَتَ المَامَ اعْظَمُ الوحنيفِ بَيْنَ حَمْرت 'مماد بَيْنَ الْمَامِ عَنْمَ الوحنيفِ بَيْنَ الْمَالِ عَلَى مَا يَعْدَى اللَّهُ عَلَى الْمُولِ عَنْ مَا يَعْدَى الْمَالِ فَي مِولِي وَلِي اللَّهُ عَلَى الْمَالِقُ مَا يَعْدَى الْمَالِ فَي مِن وَلِي وَلِي اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمَالِيْ فَلَ عَنْ مَا يَعْدَى الْمَالُولُ الْمَالُولُ وَلِي الْمَلْقُ الْمَالُ عَلَى الْمَالُولِ عَنْ مَا يَعْدَى الْمُعْلَى الْمُنْ الْمَالُ عَلَى الْمَالُ عَلَيْنَ الْمُعْلِقِ الْمَالُ عَلَى الْمَالُ عَلَى الْمَالُ عَلَى الْمَالُولِ الْمَالُ عَلَى الْمَالُولُ الْمَالُ عَلَى الْمَالُ عَلَى الْمَالُ الْمَالُ الْمَالُ عَلَى الْمَالُ عَلَى الْمَالُ الْمَالُ عَلَى الْمَالُ الْمَلْمُ الْمَالُ الْمَالُ الْمَالُ الْمَلِي الْمَالُ الْمَالُ الْمُعْلِي الْمُعْلِقِ الْمَالُ الْمَالُولُ الْمَالُ الْمَالُ الْمَالُ الْمَالُ الْمَالُ الْمَالُ الْمَلْمُ الْمَالُ الْمُلْمُ الْمَالُ الْمَالُولُ الْمَالُ الْمَالُ الْمُلْمُ الْمَالُ الْمُلْمُ الْمُلْمَالُ الْمَالِقُ الْمُلْمِ اللَّهُ الْمَلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُعْلِي الْمُلْمُ الْمُلِمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلِلْمُ

ً ( ١٣٤٧ )اخبرجيه منصبسدسن السيبسائسي فني الآشار( ٤٨١ )في الطلاق ثباب عدة العطلقة التي قديشست من العصيض و عبدالرزاق ( ١١٠٩٩ )في الطلاق نباب البرأة يحسبون ان يكون العصيض قدادبرعشها

( ١٣٤٨ )اخرجه مصيدين العسين الشبيباني في الآثار( ٤٨٦ )في الطلاق:باب عدة العطلقة التي قديشست من العيض

#### آ جائے تو گزشتہ حیضوں کوشار کر کے حیضوں والی عدت گزارے گی۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفرت''امام محمد بن حسن بیشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشد'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشد'' نے فرمایا ہے:ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔اوریبی حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشید'' کاموقف ہے۔

الله عورت کو بیاری کاخون آتا ہو، وہ عدت کیلئے اپنے حیضوں کے ایام شارکر لے 🖈

لَّ 1349/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ اِمْرَاتَهُ وَهِي مُسْتَحَاضَةٌ قَالَ تَعْتَدُّ بِاَيَّامِ إِقْرَائِهَا قَالَ وَكَذَلِكَ إِذَا اسْتَحَاضَتُ بَعُدَمَا طَلَّقَهَا

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ رہے مصرت' حماد بھاتے'' سے، وہ حضرت' ابراہیم بھاتے'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فر مایا: ایک شخص نے اپنی بیوی کوطلاق دی اور اس وقت وہ بیاری کےخون میں مبتلاتھی ( بیعنی اس کے حیض کا خون رکتا ہی نہیں تھا) آپ نے فر مایا: وہ اپنے جیش کے ایام کوشار کرے گی اور فر مایا: اس طرح اس عورت کا حکم ہے جس کوطلاق ہوجانے کے بعد استحاضہ شروع ہوا ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفرت''امام محمد بن حسن بیست' نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیست' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیست' نے فرمایا ہے:ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔اور یبی حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیست' کاموقف ہے۔

استحاضہ والی عورت کوطلاق ہوئی ، وہ حیض والے ایام شارکر کے عدت گزارے ا

1350/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ قَالَ تَغْتَلُ الْمُسْتَحَاضَةُ بِالَيَّامِ اَقُرَائِهَا فَإِذَا فَرَغَتُ حَلَّتُ وَاج

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بہت حضرت''حماد بہتیہ''سے، وہ حضرت''ابراہیم بہتیہ''سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: استحاضہ والی عورت اپنے حیض کے ایام کوشار کرے گی، جب ان سے فارغ ہوگئی تو وہ دوسری جگہ شادی کرنے کے لئے حلال ہوگئ۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رحمه الله

⁽ ١٣٤٩ )اخرجه مسحسدبين السعسين الشبيباني في الآثبار( ٤٨٦ )في الطلاق:باب عدة الهستعاضة وابن ابي شيبة ١٥٨:٥ في الطلاق:باب ماقالوافي الرجل يطلق امرأته وهي مستعاضة بهاتعتد؛

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن میسید'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میسید'' کے حوالے سے آٹار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد میسید'' نے فرمایا ہے۔ ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میسید'' کاموقف ہے۔

الله تیسر دوع کرلیا، ابھی عسل نہیں کیا، شوہر نے رجوع کرلیا، رجوع ہوگیا 🗘

1351/(أَبُو حَنِيُفَة) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ أَنَّ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ رَضِى اللهُ عَنُهُ آتَتُهُ اِمُرَاةٌ فَقَالَتُ طَلَّمَ فَرَوْجِي وَحِنْ اللهُ عَنُهُ آتَتُهُ اِمُرَاةٌ فَقَالَتُ مَلْ النَّالِفَةِ حَتَّى اِنْقَطَعَ دَمِى وَدَخَلْتُ مَغْتَسَلِى فَادُنيَتُ مَاثِى طَلَّقَ فِي النَّالِفَةِ حَتَّى اِنْقَطَعَ دَمِى وَدَخَلْتُ مَغْتَسَلِى فَادُنيَتُ مَاثِى وَدَخَلْتُ فِي النَّالِفَةِ حَتَّى اِنْقَطَعَ دَمِى وَدَخَلْتُ مَعْتُولِي فَادَ وَاجَعْتُكِ قَبْلَ آنَ أُفِيضَ عَلَى الْمَاءِ فَقَالَ عُمَرُ لِعَبْدِ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ قُلُ فِيها فَقَالَ وَوَضَعْتُ ثَوْبِي آثَانِي فَقَالَ قَدُ رَاجَعْتُكِ قَبْلَ آنَ أُفِيضَ عَلَى الْمَاءِ فَقَالَ عُمَرُ لِعَبْدِ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ قُلُ فِيها فَقَالَ وَوَضَعْتُ ثَوْبِي اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ قُلُ فِيها فَقَالَ عُمَرُ وَانَا آرَى ذَلكِ آيضاً فَرَدَها عَلَى زَوْجِها وَقَالَ عُمَرُ وَآنا آرَى ذَلكِ آيضاً فَرَدُها عَلَى زَوْجِها وَقَالَ عُمَرُ وَآنا آرَى ذَلكِ آيضاً فَرَدُها عَلَى زَوْجِها وَقَالَ عُمَرُ وَآنا آرَى ذَلكِ آيضاً فَرَدُها عَلَى زَوْجِها وَقَالَ عُمَرُ وَآنا آرَى ذَلكِ آيضاً فَرَدُها عَلَى زَوْجِها وَقَالَ كَنِيهُ مَمْدُودٌ عُنِها لِاللّهُ اللّه الصَّلاقُ فَقَالَ عُمَرُ وَآنا آرَى ذَلكِ آيضاً فَرَدُها عَلَى زَوْجِها وَقَالَ كَنِيهُ مَمْدُودٌ عَنِها لِللهُ عُلْلُى اللّهُ السَّلاقُ فَقَالَ عُمَرُ وَآنا آرَى ذَلكِ آيضاً فَرَدُها عَلَى مُعْدُلُ وَيُعَلَى الْعَلْ عُمْدُودً عَنِها لِللهِ السَّلاقُ عَلَى السَّالِي السَّلاقُ السَّلاقُ السَّالِي السَّلَاقُ السَّعُودُ اللْكِ آيَا السَّلاقُ السَالِي السَّقَالُ عُمْرُ وَآنا آرَى ذَلكِ آيضا السَّعُودُ اللهِي السَّلَاقُ السَّعُودُ اللْكِ آيَا السَّلَاقُ السَّالِي السَّلِي السَّلَاقُ السَّالِي السَّلَاقُ السَّلَاقُ السَّالِي السَّلَاقُ السَالَعُ السَالِي السَّلَاقُ السَالَةُ السَالِي السَّالِي السَالِي السَّلَاقُ السَالَةُ السَالَةُ السَالَةُ السَالِي السَّالِي السَالِي السَالَةُ السَالَةُ السَالَةُ السَالَةُ السَالَةُ السَالَةُ السَالِهُ السَالَةُ السَالَةُ السَالَةُ السَالِي السَالِي السَالَةُ السَالَةُ السَالَةُ السَالَةُ السَالِي السَالَةُ السَالَةُ السَالَةُ السَالِي السَالِي السَالَةُ السَالَةُ السَالَةُ ا

(أحرجه) الإصام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ الزوج أحق برجعتها حتى تغتسل من حيضتها الثالثة فإن أخرت الغسل حتى يمضى وقت الصلاة قد كانت تقدر فيه على الغسل قبل أن يمضى فقد انقطعت الرجعة وحلت للرجال ووجب عليها الصلاة وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه المعنى فقد انقطعت الرجعة وحلت للرجال ووجب عليها الصلاة وهو قول أبي حنيفة رئيسة "كوالے سروايت كيا ہے۔ اس اس حديث كو حفرت "امام محمد بيسة" نے اپنى مند ميں حضرت "امام اعظم ابوطنيفه بيسة "كوالے سروايت كيا ہے۔ اس كي بعد حضرت "امام محمد بيسة" نے فرمايا ہے: ہم اس كوافقياد كرتے ہيں۔ جب تك ورت اپنى تيسرے فيلى كافسل نبيلى كرليتى تب تك شو ہر رجوع كاحق ركھتا ہے، اگر اس نے شمل كرنے ميں در كردى اور نماز كاوقت كر ركيا، جبك اس وقت ميں اتى گنجائش تھى كدوه وقت كر رئيا، جبك طال ہوگى، اس پرنماز فرض ہوچكى۔ اور يہى حضرت "امام اعظم ابوطنينه بيسة" كاموقف ہے۔

⁽ ۱۳۵۱ )اخرجه مسسسسب السسس الشيبسانى فى الآثسار( ٤٨٨ )فى الطلاق:باب من طلق ثم راجع فى العدة وعبدالرزاق ( ١٠٩٨٨ )فى الطلاق:باب الاقراء والعدة وابن ابى شيبة ١٩٢٢فى الطلاق:باب من قال هواحق يرجعتهاماله تغتسل من العيضة الثالثة والطبرانى فى الكبير( ٩٦١٦ ) والبيهقى فى السنن الكبرى ٤١٧٠٧

# ترجوع کابیوی کونہ بتایا،اس نے دوسری شادی کرلی، پیر پہلاشو ہرآ گیا ب

2135 (ابُو حنیه فَهُ ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِیْمَ اَنَّ اَبَا کَنَفِ طَلَّقَ اِمْرَاتَهُ تَطْلِیْفَةً ثُمَّ غَابَ عَنْهَا وَاشْهَدَ عَلَی رَجُعَتِهَا فَلَمْ یَبُلُغُهَا ذٰلِكَ حَتَّى تَزَوَّجَتُ فَجَاءَ وَقَدُ هَیْئَتُ لِتَزِفَّ إِلَیٰ زَوْجِهَا فَاتَى عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ فَذَكَرَ خَلِی وَجُدَتَهَا وَقَدُ دَحَلَ بِهَا فَهُو اَحَقُ بِهَا وَإِنْ وَجَدَتَهَا وَقَدُ دَحَلَ بِهَا فَهِى ذَلِكَ لَهُ فَكَتَبَ إِلَى عَامِلِهِ اَنُ اَدُرَكَهَا فَإِنْ وَجَدَتَهَا وَلَمْ یَدُخُلُ بِهَا فَهُو اَحَقُ بِهَا وَإِنْ وَجَدَتَهَا وَقَدُ دَحَلَ بِهَا فَهِى ذَلِكَ لَهُ فَكَتَبَ إِلَى عَامِلِهُ اَنُ اَدُرَكَهَا فَإِنْ وَجَدَتَهَا وَقَدُ مَكِنَ بِهَا فَهُو اَحَقُ بِهَا وَإِنْ وَجَدَتُهَا وَقَدُ دَحَلَ بِهَا فَهِى اللهُ عَنْهُ فَاخُبَرَهُ فَعَلِمَ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَنْهُ فَاخُبَرَهُ فَعَلِمَ اللهُ عَلَمُ الْمَوْ بَيْنِ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَنْهُ فَاخُبَرَهُ فَعَلِمَ اللهُ عَلَمُ الْمُولِمِينَ اللهُ عَنْهُ فَاحْبَرَهُ فَعَلِمَ اللهُ عَلَمُ الْمُولِمُ بَيْنِ اللهُ عَنْهُ فَالْعُبُولُ وَعَلَمُ الْمُولِمُ الْمُولِمُ الْمُولِمُ اللهُ عَنْهُ فَاللهُ عَنْهُ فَاخُبُرَهُ فَعَلِمَ اللهُ عَلَمُ الْمُعَلِمُ الْمُ اللهُ عَلَمُ الْمُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ وَاللهُ عَلْهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلْهُ وَلَالَ عَلَى اللهُ عَلَالَ عَلَى اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ اللهُ اللهُ عَلَمُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَمُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَمُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَمُ الل

وہ حضرت عمر بن خطاب ڈٹاٹٹؤ کے پاس آیا اور سارا واقعہ بتایا۔حضرت عمر ڈٹاٹٹؤ نے اپنے عامل کی جانب بیہ متوب لکھا کہ اگر تو اس عورت کواس حالت میں پائے کہ دوسرے شوہرنے اس کے ساتھ ہمبستری نہ کی ہوتو پہلا شوہراس عورت کا زیادہ حق رکھتا ہے اور اگر دوسرا شوہراس کے ساتھ ہمبستری کرچکا ہوتو پھرییاس کی بیوی ہے۔

راوی کہتے ہیں: عامل وہاں پہنچاتو عروی والی رات اس کادوسراشوہراس سے صحبت کر چکاتھا۔ پھر اگلے دن وہ حضرت عمر ڈاٹٹوز کے اس عامل کے پاس گیا،اورصحبت کے بارے بتادیااس سے حضرت عمر کے عامل کومعلوم ہو گیا کہ وہ واضح دلیل لایا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة

Oاس حدیث کوحضرت' امام محمد بن حسن میسید' نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفه میسید' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

# المنارجوع كاعلم ندتها ، عورت نے دوسری شادی كرلی ، وہ پہلے كولوٹائی جائے گی اللہ

1353/(اَبُو حَنِينُفَة) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ (عنُ) اَميرِ الْمُؤْمنينَ على بنِ اَبِي طَالَبٍ رَضَى اللهُ عنهُ اَسْهُ كَانَ يَعُولُ إِذَا طَلَقَ الرَّجُلُ إِمْرِاتَهُ ثُمَّ اَشُهَدَ عَلَى رَجْعَتِهَا قَبْلَ اَنْ تَنْقَضِى عِذَّتُهَا وَلَمْ يَعُلَمُهَا حَتَّى اِنْقَضَتُ عِلَاتُهَا وَلَمْ يَعُلَمُهَا حَتَّى اِنْقَضَتُ عِلَاتُهَا وَلَمْ يَعُلَمُهَا حَتَّى اِنْقَضَتُ عِلَا يَعُلَمُهَا وَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسَّتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَهِى إِمُرَاةُ الْاَوَّلِ تُرَدُّ عَلَيْهِ وَلَا عِلَى مَا وَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسَّتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَهِى إِمُرَاةُ الْاَوَّلِ تُرَدُّ عَلَيْهِ وَلَا عُلَقَ مِنَ الْآحَر

( ۱۳۵۲ )اخرجه مسعدس النصسن الشيبسانسي فني الآثسار( ٤٨٩ )فني البطلاق:بناب من طلق وراجع ولم تعلم 'وعبدالرزاق ( ١٠٩٧٧ )فني البطلاق:باب ارتجعت ولم تعلم حتى نكصت 'وابن ابي شيبة ١٩٤٠٥في الطلاق:بناب ماقالوافي الرجل يطلق امرأته فيعلسهاالطلاق:وسعيدبن منصور١:١١١ ( ١٣١٤ )

( ۱۲۵۳ )اخرجه مسسدبسن السسسن الشيبسانسي في الآثسار( ٤٩٠ )في البطلاق:باب من طلق وراجع ولم تعلم وعبدالرزاق ( ١٠٩٧٩ )في البطبلاق:بساب ارتبعت وفلم تعلم حتى نكصت وابن ابي شيبة٥:١٩٤ بعيدبن منصور ٢١٢٠ والبيهفي في السنس الكبري٢٧٣٠

امیرالمومنین حضرت'' علی ابن الی طالب ڈاٹنٹؤ'' فر مایا کرتے تھے'جب کوئی آ دمی اپنی بیوی کوطلاق دے پھراس کی عدت گز رنے سے پہلےاس کے ساتھ رجوع کرےاور رجوع پر گواہ قائم کر لےاور اس عورت کو پتانہ چلےاور اس کی عدت گز رجائے اور وہ زکاح 💆 لے توان دونوں کے درمیان تفریق کرا دی جائے گی اوراس عورت کوحق مہر ملے گا کیونکہ اس شو ہرنے اس کی شرمگاہ کواستعال کیا ہے اور یہ پہلے شوہر کی بیوی ہے اس کی طرف لوٹائی جائے گی لیکن وہ اس کے ساتھ اس وقت تک ہمبستری نہیں کرے گا جب تک دوسرے شوہر کی عدت نہ گز رجائے۔

(أخـرجـه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبقول على رضي الله عنه يجب الأخذ وهو أحب إلينا من القول الأول وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اں حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن بیسیّی'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیسیّی'' کے حوالے ہے آثار میں تقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد جہانی'' نے فرمایا حضرت علی جو تناکے قول کواپنا ناضروری ہے،اور ہمارے نزد یک پہلے قول کی بہنست بیقول زیادہ بہتر ہے۔اوریہی' حضرت''امام اعظم ابوحنیفه جیلییّ'' کاموقف ہے۔

# البابُ الْحَامِس وَالْعِشْرُونَ فِي النَّفَقَاتِ

یجیسواں باب: نفقہ کے بیان میں

کہ تواور تیرامال، تیرے باپ کا ہے کہ

1354/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مُحَمَّدِ بُنِ الْمُنْكَدَرِ (عَنُ) جَابِرٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيْكَ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه جیشه حضرت''محمد بن منکد رئیسهٔ ''سے، وہ حضرت'' جابر مُنافیوُ'' سے روایت کرتے ہیں 'رسول اکرم طَافِیْم نے ارشا دفر مایا: تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

(أحرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبي الفضل جعفر بن محمد بن أحمد (عن) يعقوب بن شيئة (عن) عيسى بن موسى الليثي من أهل البحرين (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری بیت'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوضل جعفر بن محمد بن احمد بیت'' ہے، انہوں نے حضرت''عیسیٰ بن مویٰ لیثی بیتیت'' (جو کہ اہل بحرین سے امہوں نے حضرت''عیسیٰ بن مویٰ لیثی بیتیت'' (جو کہ اہل بحرین سے ہیں) سے، انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ بیتیت سے روایت کیا ہے۔

### 🚓 حضرت عمر بن خطاب طالبينان مطلقه ثلاثه كيلئے ربائش اور نفقه كاحكم ديا 🗘

1355/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ (عَنُ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ فِي الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثاً إِنَّا لاَ نَدَعُ كِتَابَ رَبِّنَا بِقَوْلِ إِمْرَاةٍ لا نَدْرِى أَصَدَقَتُ أَمْ لا فَجَعَلَ لَهَا النَّفُقَةُ وَالسُّكُنَى

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم البوحنيفه مُيَالَةُ حضرت ' حماد مُيَالَةُ ' سے ، وہ حضرت ' ابرائيم مُيَالَةُ ' سے روايت كرتے ہيں وہ حضرت ' عمر بن خطاب بڑائیو' سے روایت كرتے ہیں انہوں نے تین طلاق یا فتہ عورت کے بارے میں فرمایا: میں ایک ایمی عورت کے کہنے کی وجہ سے اپنے رب کی کتاب کوئییں جھوڑ سكتا جس کے بارے میں ہمیں یہ پتاہی نہیں ہے کہ وہ سے بول رہی ہے یا جھوٹ؟ پھررسول اکرم شاہی آئی اس عورت کے لئے نان ونفقہ اور رہائش كا حكم دیا۔

⁽ ١٣٥٤ )اخسرجيه البطيعياوى في شرح مبعيانيي الآشيار؟:١٥٧ ) وفي مشكل الآثيار؟:١٥٨ )والبيريقي في السنين الكبرى ٤٨:٧ وابن ماجة ( ٢٩٩٢ )في التجيارات

⁽ ۱۳۵۵ )اخسرجیه البطیعیباوی فی شرح میعیانی الآثیار۴:۲۲٪ (۴۲۲ )فی الطلاق ومسلم ( ۱۴۸۰ ) ۱۴۸۰ ) والترمذی ۴۸۵٪ ( ۱۸۸۰ )فی الطلاق واصد ۲:۱۵۰٪ الدارمی ( ۲۲۷۷ ) والبیسیقی فی السنن الکبری ۲۰۷۰نفی النفقات

(أحرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) القاسم بن زكريا المقرى (عن) أحمد بن عثمان بن حكيم (عن) عبيد الله ابن موسى (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحسين بن محمد بن خسرو فى مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى بإسناده إلى أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت' قاضی عمر بن حسن اشانی بینیه" نے حضرت' قاسم بن زکریا مقری بیشیه" سے، انہوں نے حضرت' احمد بن عثمان بین حکیم بیسیه" سے، انہوں نے حضرت' میں بیا ہے۔

بن حکیم بیسیه " سے ، انہوں نے حضرت' عبیداللہ بن موکی بیسیه " سے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حفیفه بیسیه " سے ، انہوں ہے ) حضرت آلو صلی سے ، انہوں ہے ) حضرت ' ابو علی اسادیوں ہے ) حضرت ' ابو صلی اسادیوں ہے ) حضرت ' ابو صلی اسادیوں ہے ، انہوں نے اپنی ماموں حضرت' ابو علی بیسیہ" سے ، انہوں نے حضرت' ابو عبد اللہ بن دوست آلو صلی بیسیہ " سے ، انہوں نے حضرت' ابو عبد الله بن دوست ملاف بیسیہ " سے ، انہوں نے حضرت' ابو عبد الله بن دوست الله بیسیہ " سے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ بیسیہ " سے ، انہوں نے ابنی اساد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ بیسیہ " سے ، دوایت کیا ہے ، انہوں نے ابنی اساد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ بیسیہ " سے ، دوایت کیا ہے ، انہوں ہے ۔

# المن شوہرا پنے اہل وعیال کو جو کچھ کھلاتا ہے ،اس پراس کوصدقہ کا تواب ملتاہے ا

1356/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ (عَنُ) اَبِيهِ (عَنُ) سَعْدِ بُنِ اَبِي وَقَاصِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفُقَةً تُرِيْدُ بِهَا وَجُه اللهِ تَعَالَى إِلَّا أُجِرُتَ عَلَيْهَا حَتَّى اَلْلُقْمَةِ تَرُفَعُهَا إِلَى فِي اِمْرَاتِكَ فَي اَمْرَاتِكَ

کی سی وہ اپنے والد ہے، وہ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ بیٹانیڈ حضرت' عطاء بن سائب بیٹانیڈ' سے، وہ اپنے والد ہے، وہ حضرت' سعد بن ابی وقاص ڈلٹٹنڈ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مُنٹٹینڈ نے ارشاد فر مایا: تواللہ کی رضا کے لئے جوبھی خرچہ کرے گااس پر مجھے تواب ملے گا یہاں تک کہ وہ لقمہ جوتوا بنی بیوی کے منہ میں ڈالتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده عن أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبي على على أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابو محد بخاری بیشهٔ "نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید بیشهٔ " سے، انہوں نے حضرت'' جعفر بن محمد بن مروان بیشهٔ " سے ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو بیشهٔ " سے ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ بیشهٔ " سے ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ بیشهٔ " سے ، والیت کیا ہے۔

( ۱۳۵۲ )اخسرجسه البصصيكيفسى فسى مستندالامسام ( ۳۰۳ )و البطهساوى فنى شرح معيانسى الآشار٤:۳۷۹ وابن حبسان ( ٤٢٤٩ )٠ احسيد١:۱۷۹ والبهسيدى ( ٦٦ ) وابن سعدفى الطبقات الكبرى ٢٤٤:٢ والبخارى ( ٣٧٣٣ )فى الفراثض:باب ميراث البنيات ومسلم ( ١٦٢٨ )( ٥ )فى مالايجوزلليوصى بيباله وابن ماجة ( ٢٠٠٨ )فى الوصايانياب الوصيةبالثلث اس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشانی بُیشهٔ "نے حضرت'' احمد بن محمد بن سعید بُیشهٔ "سے، انہوں نے حضرت'' جعفر بن محمد بیسیہ بُیشهٔ "سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو محمد بیسیہ "سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بُیسهٔ "سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بُیسهٔ "سے، انہوں ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محد بن خسرو بلخی بھتی '' نے اپنی مسند میں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابو فضل احمد بن خیرون بھتی '' ہے، انہوں نے اپنے مامول حضرت''ابو کی بھتی '' ہے، انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ بن دوست علاف بھتی '' ہے، انہوں نے حضرت'' قائنی عمر اشنانی بھتی '' ہے روایت کیاہے ،انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم الوصنیفہ بھتی '' ہے روایت کیاہے۔

# اللہ تمہاری اولا دتمہاری کمائی ہے، اللہ تعالیٰ کا تحفہ ہے

1357/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْآسُوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَهِبَةُ اللَّهِ لَكُمْ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ إِنَاثاً وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ اللَّهِ لَكُمْ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ إِنَاثاً وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذَّكُورُ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه بَيْنَةَ حضرت ' حماد بَيْنَةَ ' سے ، وہ حضرت ' ابراہيم بَيْنَةَ ' سے روايت كرتے ہيں 'وہ حضرت ' اسود بَيْنَة ' سے ، وہ ام المونين سيدہ عائشہ صديقه طيبه طاہرہ ﴿ فَيْنَا سے روايت كرتے ہيں رسول اكرم مَنَا فَيْزَمُ نے ارشا دفر مايا: تمہارى اولا دتمہارى كمائى ہے اور الله تعالىٰ كى طرف ہے تمہارے لئے تخفہ ہے۔ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآء ُ إِنشَّا وَ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآء ُ اللَّهُ مُورَ

'' جسے جا ہے بیٹیاں عطافر مائے اور جسے جا ہے بیٹے دے''۔ (ترجمہ کنزالایمان،امام احمدرضا ہیں ؟)

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبى رميح كتابة (عن) محمد بن محمد بن سليمان (عن) الحسين بن عبد الله بن شاكر (عن) عمه أحمد بن شاكر (عن) أبى معاذ النحوى عن أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد لا بأس إذا كان محتاجاً أن يأكل من مال ولده بالمعروف وإذا كان غنياً فأخذ منه شيئاً فهو دين عليه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت' ابومحد بخاری بیشة " نے حفرت' صالح بن ابور میج بیشیة " سے (تحریری طور پر ) انہوں نے حضرت' محمد بن مثاکر بیشیة " سے ، انہوں نے اپنے چپا حضرت' احمد بن شاکر بیشیة " سے ، انہوں نے حضرت' اوم عاذنحوی بیشیة " سے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه " سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' امام محمد بن حسن بیسیّه' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بیسیّهٔ کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت' امام محمد بیسیّه' نے فرمایا: جب باپ مال دار ہواور محمد بیسیّه' نے فرمایا: جب باپ مال دار ہواور اول دے مال میں سے کھاسکتا ہے ، جب باپ مال دار ہواور اولاد کے مال میں سے کھاسکتا ہے ، جب باپ مال دار ہواور اولاد کے مال میں سے پچھ لے گاتو وہ اس کے ذمہ قرضہ ہوگا،اور یہی حضرت' امام اعظم ابوضیفه بیسیّه' کاموقف ہے۔

### 🗘 ہرذی رحم کونفقہ پر مجبور کیا جا سکتا ہے 🗘

1358/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أُجْبِرَ عَلَى النَّفُقَةِ كُلُّ ذِي رَحْمٍ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مجینیهٔ حضرت' حماد مجینیهٔ 'سے، وہ حضرت' ابراہیم مجینیهٔ 'سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: ہرذی رحم کونفقه پرمجبور کیا جائے گا۔

(أخـرجـه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد أما نحن فلا نجبر على النفقة إلا كل ذي رحم محرم وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن بیسته'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیسته'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد بیسته'' نے فرمایا: ہم صرف ذی رحم محرم رشتہ داروں کو نفقه پر مجبور کرتے ہیں۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیسته'' کاموقف

﴿ بَا پَكُمَا نَے ، پِیخِ لَبَاسَ كَاضَر ور تمند موتو وہ بقدر ضرورت اپنی اولا دے مال میں سے لے سکتا ہے اللہ مِن مَالِ اللهِ بَنِ شَیْءٌ إِلَّا اَنْ يَتُحْتَاجَ إِلَيْهِ مِنْ طَعَام اَوْ شَرَابِ اَوْ كِسُوةٍ وَ كَانَى عَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ لَيْسَ لِللَّابِ مِنْ مَالِ الْإِبْنِ شَیْءٌ إِلَّا اَنْ يَتُحْتَاجَ إِلَيْهِ مِنْ طَعَام اَوْ شَرَابِ اَوْ كِسُوةٍ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ بین حضرت''حماد بین ''سے، وہ حضرت''ابراہیم بین ''سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: باپ کے لئے بیٹے کے مال میں کوئی حینہیں ہے سوائے اس کے کہوہ کھانے ، پینے یالباس کاضرورت مندہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بریند'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بریند'' کے حوالے ہے آ ٹار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بریند'' نے فر مایا: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بریند'' کاموقف ہے۔

## 🗘 حضرت عمر رہائیڈنے مطلقہ ثلاثہ کیلئے رہائش اور نفقہ کا حکم دیا 🗘

1360/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ (عَنِ) الْاَسُوَدِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ رَضِى اللَّهُ عَنُهُ لاَ نَدُعُ اللَّهُ عَنُهُ لاَ نَدُعُ اللَّهُ عَنُهُ لَا نَدُعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ اِمْرَاَةٍ لاَنَدُرِى اَصَدَقَتْ اَمْ كَذَهَ أَلُهُ طَلَّامَةُ لَلْاَثًا لَهُ السُّكُنَى وَالنَّفُقَةِ

الم اعظم ابو حنیفه بینه حضرت ''حماد بینه ' سے، وہ حضرت'' ابراہیم بینیه ' سے روایت کرتے ہیں'وہ

( ۱۳۵۸ )اخرجه مسحدين الحسس الشيبانى فى الآثار( ۷۰۷ )فى الهيرات:باب من احق بالولدومن يجبرعلى النفقة وابن حزم فى العصلى بالآثار٢٠:٠٧

( ١٣٥٩ )اخرجه مصدبين الحسين الشيباني في الآثار( ٨٧٦ )

( ۱۳۶۰ )قدتقدم فی ( ۱۳۵۰ )

حضرت''اسود مُنِينَة''سے روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رُٹائیڈ نے فرمایا: ہم کسی الیی عورت کے کہنے کی وجہ سے اپنے رب کی کتاب اور اپنے نبی کی سنت کونہیں چھوڑ سکتے جس کے بارے میں ہمیں یہ پتا ہی نہیں ہے کہ اس نے سچ بولا ہے یا جھوٹ بولا ہے۔ جس کونین طلاقیں ہوگئ ہیں اس کور ہائش بھی ملے گی اور اس کوخر چہھی ملے گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن حماد بن حكيم الطالقاني (عن) أبيه (عن) خلف بن ياسين الزيات (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بیشین' نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید بُریشین' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن حماد بن حکیم طالقانی بیشین' سے، انہوں نے حضرت''امام طالقانی بیشین' سے، انہوں نے حضرت''امام ابوحنیفه بیشین نیات بیشین سے، انہوں نے حضرت''امام ابوحنیفه بیشین سے دوایت کیا ہے۔

# الله عاملة عورت كوطلاق موكى خلع ليا، ايلاء موا، عدت وضع حمل ہے

1361/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ فِي الْمُطَلَّقَةِ وَالْمُخْتَلِعَةِ وَالْمُولِي مِنْهَا إِنْ كَانَتُ حُبْلَى اَوُ غَيْرَهَا اَنَّ لَهَا السُّكُنَى وَالنَّفُقَةُ حَتَّى تَضَعَ إِلَّا اَنْ يَّشُتَرِطَ زَوْجُ الْمُخْتَلِعَةِ عِنْدَ الْخُلْعِ اَنُ لا نَفْقَةَ لَهَا

﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بہت حضرت ' حماد بہت ' سے ، وہ حضرت ' ابراہیم بیشت ' سے روایت کرتے ہیں ، جس کو طلاق دی گئی یا جس نے ضلع لیا یا جس کے ساتھ ایلاء ہوا، یا کوئی اور صورت ہو، وہ حاملہ ہوتو اس کور ہائش بھی ملے گی اور اس کوخر چہ بھی ملے گا، یہاں تک کہ بچہ بیدا ہوجائے ، ہاں اگر خلع دیتے وقت شوہر پیشر طرکھ دے کہ وہ نفقہ ہیں دے گا۔ ( ایسی صورت وہ رہائش اور خریجے کی اہل نہیں ہے )۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفرت''امام محمد بن حسن بیشین'' نے حفرت''امام اعظم ابوصیفه بیشینے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیسین'' کاموقف ہے۔

### 🜣 ماں بیٹاغلام ہوں، بیٹے کو ماں سے الگ کر کے نہ بیچا جائے 🌣

1362/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنِ) الْحَسَنِ بُنِ الْحَسَنِ (عَنُ) عَلِيّ بُنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اَقَبَلَ زَيْدُ بُنُ حَارَثَة برَقِيْقِ مِنَ الْيَمَنِ فَاحْتَاجَ إِلَى نَفْقَةٍ يُنْفِقُهَا عَلَيْهِمُ فَبَاعَ غُلاَماً مِنَ الرَّقِيْقِ لاَ مَعَ أُمِّهِ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ الرَّقِيقُ وَقَالَ مالَى ارَى هذه وَ اللها قالَ احْتَجْنَا إلى نَفْقَةٍ فَبِعْنَا ابْنَهَا فَامَرَهُ انْ يرُدَّهُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ تَصَفَّحَ الرَّقِيقُ وَقَالَ مالَى ارَى هذه وَ اللها قالَ احْتَجْنَا إلى نَفْقَةٍ فَبِعْنَا ابْنَهَا فَامَرَهُ انْ يرُدَّةً

⁽ ۱۳۶۱ )اخرجه مسهدبس البعسس الشيبسانس في الآشار( ٤٧٠ )في البطلاق:باب من طلق امرأته وهي حبلي وعبدالرزاق ( ١١٨٦٥ )في الطلاق:باب نفقة الهختلعة الصامل وسعيدبن منصور١٠٧١ ( ١٣٨٩ )باب ماجاء في نفقة العامل وابن ابي شبية ١٢٠٠٥في الطلاق:باب ماقالوافي الهختلعة تكون لرباتفقة أم لا!

⁽ ۱۳۶۲ )اخرجه عبدالرزاق ۲۰۷۱ ( ۱۵۲۱۲ )فی البیع بوابن ابی شیبة ۲۲۷۵ (۲۲۷۹۷ )فی البیوع

﴿ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه مُرِيالَة حضرت' وحسن بن حسن مُرِيلَة ' سے ، وہ حضرت' علی ابن ابی طالب ولائنو' ' سے روایت کرتے میں انہوں نے فر مایا: حضرت' زید بن حارثہ ولائنو' ' یمن سے کچھ غلام لائے ، پھران پرخر چہ کرنے کے لئے نفقہ کی ضرورت پڑی ، ان غلاموں میں سے ایک غلام ہج دیا ، کین اس کی ماں کواپنے پاس رکھا۔ جب وہ رسول اکرم مُلَّاثَیْنِ کے پاس آئے تو حضور مُلَّاثِیْنَ نے غلاموں کو بہت غور سے دیکھا ، پھر فر مایا: کیا وجہ ہے؟ میں اس کو پریثان حال دیکھ رہا ہوں۔ انہوں نے بتایا: ہمیں نفقہ کی ضرورت تھی تو ہم نے اس کا بیٹا ہج دیا۔ حضور مُلَّاثِیْنَ نے تھم دیا: اس کا بیٹا اس تک واپس بہنچاؤ۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد بیشہ "نے اپنی مند (میں ذکرکیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن محمد سعید بیشه " ہے،انہوں نے حضرت''امام سعید بیشه " ہے،انہوں نے حضرت''امام ابو حنیفہ بیسه " ہے،انہوں نے حضرت''امام ابو حنیفہ بیسه " ہے روایت کیا ہے۔

### اللہ جس عورت کا شوہر فوت ہو گیا ،اس پراس کے حصے سے خرچہ کیا جائے ا

1363/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنُ) حَبِيْبِ بُنِ اَبِي ثَابِتٍ (عَنِ) ابُنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا آنَهُ قَالَ اَلْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا يُنْفِقُ عَلَيْهَا مِنْ نَصِيْبِهَا وَإِنْ كَانَتُ حُبُلى

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه جينية حضرت'' حبيب بن الى ثابت جينية'' سے، وہ حضرت (عبداللہ) ابن عباس الله اللہ عبار وابیت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' جس عورت کا شوہر فوت ہو گیا ہو، اس عورت پر اس کے حصے میں سے خرج کیا جائے اگر چہوہ حاملہ ہو۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة رحمه الله

اس حدیث کوحفرت''حافظ محمد بن مظفر مُیْسَیّه''نے اپی مندمیں حضرت''محمد بن ابراہیم مِیْسِیّه' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن ایجاع مِیْسِیّه'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن ایجاع مِیْسِیّه'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ' سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد مِیْسِیّه'' نے اپنی مندمیں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ مُیْسَیّه'' ہے روایت کیا ہے۔

### 🗘 ایک روایت پیرے کہ مطلقہ ثلا نہ کور ہائش اور نفقہ نہیں ملے گا 🗘

1364/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ بُنِ حَبِيْبِ الصَّيْرَفِيّ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنُ) فَاطِمَةَ بِنُتِ قَيْسٍ قَالَتُ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلاَثًا فَاتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجْعَلُ لِي نَفْقَةً وَلَا سُكُنى

( ۱۳۱۳ )اخسرجیه عبیدالرزاق۷:۷۷ ( ۱۲۰۸۲ )فی الطلاق وسعیدین من منصور ( ۱۳۷۲ ) واین حزم فی البصلی بالآثار،۱۳۰۸ فی واین ابی شیبة ۱۷۱:۷ ( ۱۸۹۷۷ )فی الطلاق

( ۱۳۷۶ )اخـرجــه ابـن حبـــان ( ۲۶۰ ) ومـــالك فـى الـــوطـــا۲:۸۵فى الـطـلاق :بــاب مــاجــاء فى نفقة البطلقة والشــافعى فى البـــند۲:۱۸:واحـد۲:۲۱:ومـــایم ( ۱۶۸۰ ) ۲۲ ) وابو داود( ۲۲۸ ) واطبرانى فى الکبير۲:۹۷:۴والبيـهقى فى السنن الکبرى ۱۳۵:۷ ﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه میشند حضرت' بیثم بن حبیب صیر فی میشند' سے، وہ حضرت' شعبی میشند' سے، وہ سیدہ'' فاطمہ بنت قیس ڈاٹٹنا سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیدیں، میں رسول اکرم مُلْقَیْنِم کی بارگاہ میں آئی تو آپ مُلْقَیْم نے فرمایا: مجھے نہ نفقہ ملے گااور نہ ہی رہائش ملے گی۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي عبد الله الحسين بن أيوب بن عبد الله الهاشمي (عن) أبي العباس يحيى ابن على بن محمد بن هاشم الحراني (عن) جده الأمه محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد ابن المظفر بإسناده إلى أبي حنيفة

(ورواه) ابن خسرو (عن) أبي المعالى ثابت بن بندار (عن) أبي على الحسن النعماني (عن) أبي جعفر محمد بن الحسن بن على الحسن بن على المحسن بن على المحسن بن على بن محمد بن هاشم (عن) أحمد بن محمد بن البراهيم (عن) أبي سكينة (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) والده أبي طاهر عبد الباقي بن محمد (عن) أبي الحسن بن عبد العزيز الظاهري (عن) أبي جعفر محمد بن الحسن بن على اليقطيني عن أبي العباس يحيى بن على بن محمد بن هاشم (عن) أحمد بن محمد بن إبراهيم بن أبي سكينة (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

اس حدیث کوحفرت' حافظ محمد بن مظفر بُرَینیَه' نے اپنی مندمیں حضرت' ابوعبداللہ حسین بن ابوب بن عبداللہ ہاشی بَرِینیَه' سے ، انہوں نے حضرت' ابوعباس یحیٰ بن علی بن محمد بن ہاشم حرانی بیسیّه' سے ، انہوں نے حضرت' ابوعباس یحیٰ بن علی بن محمد بن ہاشم حرانی بیسیّه' سے ، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیسیّه' سے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیسیّه' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی نبید'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صرفی نبید'' سے، انہوں نے حضرت''ابومحمد جو ہری نبید'' سے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر نبید'' نے روایت کیا ہے۔ روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ نبید'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشته' نے اپی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یول ہے) حضرت' ابنول نے خسر و بیشته' ہے، انہول نے حضرت' ابوعلی حسن نعمانی بیشته' ہے، انہول نے خسر و بیشته' ہے، انہول نے حضرت' ابوعلی حسن نعمانی بیشته' ہے، انہول نے حضرت' ابوجعفر محمد بن باشم بیشته' ہے، انہول نے حضرت' امر بن محمد بن باشم بیشته' ہے، انہول نے حضرت' ابوسکینہ بیشته' ہے، انہول نے حضرت' محمد بن حسن بیشته' ہے، انہول نے حضرت' ابوسکینہ بیشته' ہے، انہول نے حضرت' محمد بن حسن بیشته' ہے، انہول نے حضرت' امام ابوحنیفہ بیشته' ہے، انہول نے حضرت' ابوسکینہ بیشته' ہے۔ انہول نے حضرت' محمد بن حسن بیشته' ہے۔ انہول نے حضرت' ابوسکینہ بیشته' ہے۔ انہول نے حضرت' محمد بن حسن بیشته' ہے۔ انہول نے حضرت' ابوسکینہ بیشته' ہے۔ انہول نے حضرت' محمد بیشته' ہیشته' ہیسته' ہیشته' ہیسته' ہیسته ہیسته ہیسته ہیسته' ہیسته' ہیسته' ہیسته' ہیسته ہیسته ہیسته ہیسته' ہیسته ہیسته ہیسته ہیسته' ہیسته' ہیسته' ہیسته ہی

آس حدیث کوحسزت' قاضی ابو بکرمحد بن عبدالباقی میشین' ہے، انہوں نے اپنے والد حضرت' ابوطا ہر عبدالباقی بن محمد میشین' ہے، انہوں نے حضرت ' ابو عضرت ' ابو حسن بن علی یقطینی میشین' ہے، انہوں نے حضرت ' ابو عضر محمد بن علی یقطینی میشین' ہے، انہوں نے حضرت ' ابو عباس کچی بن علی بن محمد بن ہاشم میشین ' ہے، انہوں نے حضرت' احمد بن محمد بن ابوسکیند میشین ' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن میشین' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن میشین ' ہیسین ' بیسین '

### الله عمر والنفية كا تين طلاق والى عورت كوعدت مين نفقه دينه كا فيصله كيا الله

1365/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ سُئِلَ عَلْقَمَةُ عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثاً هَلُ لَهَا سُكُنى وَنَفُقَةٌ قَالَ قَالَتُ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقِنِى زَوْجِى ثَلاثاً فَلَمْ يَجْعَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِى سُكُنى وَلاَ قَالَتُهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِى سُكُنى وَلاَ نَفُطَةً فَقَالَ عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ لَا نَدَعُ كِتَابَ اللهِ بِقَوْلِ اِمْرَاةٍ لَا نَدُرِى آصَدَقَتْ آمُ كَذَبَتْ قَالَ نَفُعَةً فَقَالَ عُمَرُ لِلْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثاً الشُكْنَى وَالنَّفُقَةَ مَا دَامَتُ فِى الْعِدَةِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُیاللهٔ حضرت' حماد بیاللهٔ 'سے،وہ حضرت' ابراہیم بُیاللهٔ 'سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں' حضرت' مام اعظم ابوحنیفه بُیاللهٔ حضرت ' حماد بیان حضرت ' ابراہیم بُیالله بیان اور نان ونفقہ کی مستحق خرماتے ہیں' حضرت' عاقمہ بیت قیس بی چھا گیا: جس عورت کو تین طلاقیں دے دی ہیں، تو رسول اکرم مُنافِیا مِن انہوں نے اس کور ہائش اور نفقہ کی مستحق قر از ہیں دیا تھا۔

حضرت عمر بن خطاب ڈپھٹڑنے فرمایا: ہم کسی عورت کے کہنے کی وجہ سے کتاب اللّٰد کونہیں چھوڑ سکتے جس کے بارے میں ہمیں یہ بھی معلوم نہیں کہاس نے سچ کہاہے یا جھوٹ آپ فرماتے ہیں: پھر حضرت عمر رٹیلٹئڑنے تین طلاق یا فتہ عورت کے لئے رہائش اور خرچے کا حکم دیا جب تک کہوہ عدت میں ہو۔

(أخوجه) المحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الله بن الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه الحسن بن زياد فى مسنده (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه الحسن بن زياد فى مسنده (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه المحسن بن زياد فى مسنده (دوايت كياب،اس كى امناديول بي) حفرت (ابوقاسم بن المحد بن عمر بينية "في الجي منديس (روايت كياب،اس كى امناديول بي حفرت (ابوقاسم بن احمد بن عمر بينية "في منديس بينية" عنه المهول في حضرت "عبد الله بن عمر بينية "في بينية "فينية "في بينية المينية بينية "في بينية "في بينية المينية بينية "في بينية "في بينية المينية المينية بينية المينية المين

اں حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد ہیں۔''نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ہیں۔'' سے روایت کیا ہے۔

# اَلْبَابُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُون فِي الْعِتَاقِ الْعِتَاقِ الْعِتَاقِ جَمِيهِ الْعِتَاقِ جَمِيهِ الْعِتَاقِ جَمِيهِ الْعِلَامِ آزاد كرنے كے بارے ميں

عبدالله بن رواحه نے لونڈی تو میٹر ماردیا ،حضور منافیظِ نے فرمایا: اس کوآزاد کرو 🗘

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللهُ وَاللَّهُ اللهُ وَاللَّهُ اللهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّه

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد ابن سعيد النيسابورى (عن) محمد بن حميد (عن) هارون بن المغيرة (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده عن ابن عقدة (عن) عبد الله بن محمد بن عبد الله (عن) ابن منيع (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي على الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن نصر بن اشكاب البخاري (عن) عبد الله بن طاهر القرويني (عن) إسماعيل بن توبة القرويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

اں حدیث کوحفرت'' ابومجمہ بخاری ہیں۔'' نے حضرت'' احمدا بن سعید نیشا پوری ٹہتے۔'' سے ،انہوں نے حضرت''محمد بن محمید ٹبیتیہ'' سے ، انہوں نے حضرت'' بارون بن مغیرہ ٹبیتہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ٹبیتہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیسیّی' نے اپنی مسندمیں ذکر کیا ہے (اس کی سندیوں ہے) حضرت'' ابن عقدہ بیسیّی' سے ،انہوں نے حضرت'' ابن منع بیسیّی' سے ،انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن بیسیّی' سے ، نے حضرت'' عبداللّٰہ بن محمد بن عبداللّٰہ بیسیّی' سے ،انہوں نے حضرت'' ابن منع بیسیّی' سے ،انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن بیسیّی' سے ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بیسیّی'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محد بن خسر وبلخی بیسته'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوضل احمد بن حسن بن خیرون بیسته'' ہے،انہول نے حضرت''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''قاضی ابو نصراحمد بن نصر بن اشکاب بخاری بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''عبدالله بن طاہر قزونی بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''اساعیل بن تو به قزونی بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیسته' ہے روایت کیا ہے۔

### ایک غلام دوافراد کے مابین مشترک ہو،ایک نے آزاد کیا تواس کا حصہ آزاد ہو گیا 🖈

7367 (اَبُو حَنِيُفَة) قَالَ قَدِمَ عَلَيُنَا رَبِيُعَةُ الرَّأَى (وَ) يَحْيَىٰ بُنُ سَعِيْدِ قَاضِى الْكُوفَةِ فَقَالَ لِرَبِيْعَةَ الآ الْعَجِبُ لِهِذَا الْمِصْرِ إِذَا اِجْتَمَعَ اَهُلُهَا عَلَى رَأْى رَجُلٍ وَاحِدٍ فَارْسَلْتُ إِلَيْهِ زُفَرَ وَيَعْقُوْبَ فَقَالَ يَعْقُوبُ مَا يَقُولُ لَا يَنْفِذُ عِتْقُهُ لِآنَهُ ضَرُرٌ وَالنّبِيُّ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ قَالَ لا يَنْفِذُ عِتْقُهُ لِآنَهُ ضَرُرٌ وَالنّبِيُّ صَلّٰى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ قَالَ لا يَعْقُوبُ فَإِنْ اَعْتَقَهُ الآخِرُ قَالَ نَفَذَ عِتْقُهُ فَقَالَ لَهُ تَرَكُتَ الْقُولُ الْآوَلَ قَالَ لا ضَرَرَ وَلا ضِرَارَ فِى الْإِسُلامِ فَقَالَ يَعْقُوبُ فَإِنْ اَعْتَقَهُ الآخِرُ قَالَ نَفَذَ عِتْقُهُ فَقَالَ لَهُ تَرَكُتَ الْقُولُ الْآوَلَ قَالَ لَهُ مَرْدَ وَلا ضَرَارَ فِى الْإِسُلامِ فَقَالَ يَعْقُوبُ فَإِنْ اَعْتَقَهُ الآخِرُ قَالَ نَفَذَ عِتْقُهُ فَقَالَ لَهُ تَرَكُتَ الْقُولُ الْآوَلَ قَالَ لَهُ مَا لَكُولَ الْآوَلَ لَهُ مَا لَا قَلْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ يَغُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ يَقَعُ بِهِ عِتُقٌ وَقَدُ اعْتَقَهُ النَّانِيُ وَهُو عَبُدٌ وَلَا فَرُقَ بَيْنَ الْحَالَتَيْنِ فَالْقَمَهُ وَلِهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ لَى الْكَلَامُ الْآوَلَ لَمْ يَنْفِذُ وَلَمْ يَقَعُ بِهِ عِتُقُ وَقَدُ اعْتَقَهُ النَّانِي وَهُو عَبُدٌ وَلا فَرُقَ بَيْنَ الْحَالَتَيْنِ فَالْقَامَهُ حَجُواً

 فرمایا:اسلام میں نقصان پہنچانے کی اورکسی کوحرج میں مبتلا کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

یعقوب نے کہا: اگر دوسرا بھی اس کوآزاد کردے؟ اس نے کہا: اس کاعتق نافذ ہوجائے گا۔اس نے کہا: آپ نے پہلے قول کو جھوڑ دیا۔اس نے پوچھا: وہ کیسے؟انہوں نے کہا:اس لئے کہ پہلے کا کلام نا فذنہیں ہوااوراس کےساتھ آزادی لاحق نہیں ہوئی اور دوسرے کے کلام سے وہ آ زاد ہو گیا جبکہ وہ (اب بھی تو) غلام تھا۔اوران دونوں حالتوں میں فرق تو کو کی نہیں ہے۔اس طرح ان

(أحرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عمر بن جعفر المدني (عن) إبراهيم بن محمد الزارع (عن) يوسف بن خالد قال سمعت أبا حنيفة يقول قدم علينا الخ

ن مریث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد بیشتا' نے اپی مندمیں (ذکر کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) احمد بن محمد بن سعید بیشتا' ہے، انہوں نے حضرت''عمر بن جعفرمدنی ٹیسیڈ''سے، انہوں نے حضرت''ابراہیم بن محمد زارع ٹیسٹیڈ''سے، انہوں نے حضرت''یوسف بن خالد ٹیسٹی'' ہے روایت کیاہے، وہ فرماتے ہیں'حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ٹیسٹی''فرماتے ہیں' ہمارے پاس تشریف لائے۔(اس کے

## 🗘 آزاد کئے ہوئے کی ولاء اس کے آزاد کنندہ کے لئے ہوتی ہے 🌣

/1368/(اَبُ و حَنِيْفَةَ) ﴿ عَنِ ) الْهَيْشَمِ (عَنُ ) عِمْرَانَ بُنِ مُسْلِمٍ (عَنُ ) اَبِيْهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ اَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ ثُمَّ قَالَ اَمَّا إِنَّ مَالَكَ لَنَا وَلِكِنْ سَنَدَعُهُ لَكَ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه میشد حضرت ' دبیثم میشد '' سے وہ حضرت' عمران بن مسلم میشد '' سے، وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت'' عبداللہ ﷺ''نے اپناغلام آزاد کیا اور پھر کہا: بیشک تیرامال ، ہماراہے،کیکن عنقریب وہ بھی ہم تیرے کئے حچوڑ دیں گے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي محمد رزق الله بن عبد الوهاب بن عبد العزيز (عن) أبي الحسين على بن محمد بن بشر (عن) أبي الحسن على بن محمد بن أحمد (عن) أحمد بن يحيى بن خالد بن حسان (عن) زهير بن عباد (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی میشه'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابومحمد رزق الله بن عبدالو ہاب بن عبدالعزیز بہتے'' سے،انہول نے حضرت''ابوحسین علی بن محمد بن بشر میسیّ ' سے،انہوں نے حضرت''ابوحس علی بن محمد بن احمد بيشية " ہے، انہوں نے حضرت ' احمد بن ليجيٰ بن خالد بن حسان ميشية " ہے، انہوں نے حضرت ' زہير بن عباد ميسية " ہے، انہوں نے حضرت''سوید بن عبدالعزیز میں '' ہے،انہول نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' ہےروایت کیا ہے۔

### 🗘 حضرت عبدالله بن عمر والفيئان اپنی دوکنیزوں کومد بربنایا تھا 🖈

1369/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا آنَّهُ كَانَ يَطَأُ جَارِيَتَيُنِ اَعْتَقَهُمَا عَنْ دَبَرِ مِنْهُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مبینی حضرت''عطاء بن بیار مبینیی ''سے، وہ حضرت'' ابن عمر رفاقها''سے روایت کرتے میں ان کے پاس دو کنیزیں تھیں، وہ دونوں سے صحبت کیا کرتے تھے، ان دونوں کے بارے میں فرمادیا کہ میری وفات کے بعد آزاد ہیں۔

(أخرجه) التحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن الحسن بن جعفر الخراف (عن) إبراهيم ابن سليمان التيمي (عن) الصلت بن العلاء (عن) الإمام أبي حنيفة

(و احرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) الحسن بن القاسم (عن) محمد بن موسى (عن) عباد بن سهبب رعن) الإمام أبي حنيفة

(و أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن حسرو في مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده

(ورواه) عن أبى سعيد أحمد بن عبد الجبار بن أحمد (عن) أبى القاسم التنوخي (عن) أبى القاسم بن الثلاج (عن) أبى العباس أحمد بن عقدة (عن) محمد بن الحسن بن جعفر الخلال عن إبراهيم بن سليمان التيمى عن صلت بن العلاء الكوفى عن الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده عن الإمام أبى حنيفة

اس حدیث کو حفرت ''حافظ طلحہ بن محمد بیستی''نے اپنی مند (میں ذکر کیاہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن

اس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر نیشت' نے اپنی مسند میں حضرت' حسن بن قاسم میسین' ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن موئی بیسین' ہے، انہوں نے حضرت' عباد بن صبیب بیسین' ہے، انہوں نے حضرت' امام عظم ابوصنیفہ بیسین' ہے، انہوں ہے۔ موئی بیسین' ہے، انہوں نے حضرت' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر وبخی بیسین' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' مبارک بن عبدالجبار میر فی بیسین' ہے، انہوں نے حضرت' ابومحمد جو ہری بیسین' ہے، انہوں نے حضرت' حافظ محمد بن مظفر بیسین' سے انہوں نے حضرت' حافظ محمد بن مظفر بیسین' سے انہوں کے جمراہ روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر بیستان نے اپی مسند میں حضرت' حسن بن قاسم بیستان سے، انہوں نے حضرت' ابوسعیداحمد بن عبدالجبار بن احمد بیستان سے، انہوں نے حضرت' ابوقاسم بن ثلاث بیستان سے، انہوں نے حضرت' ابوقاسم بن ثلاث بیستان سے، انہوں نے حضرت' ابوقاسم بن ثلاث بیستان سے، انہوں نے حضرت' ابراہیم بن حضرت' ابوابیم بن حضرت' ابوابیم بن مسلمان بیمی بیستان سے، انہوں نے حضرت' صلت بن علاء کوئی بیستان سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیستان سے روایت

( ۱۳۶۹ )اخرجيه مبالك في السيوطيا۲:۸۱٤ في السيدير:باب مس الرجل وليدته اذادبرها ومن طريقه الشيافعي في الام ۲۹:۸ وابن حجرفي تلفيخ الصبير ۲۰۱۰:والبيرهي في السنن الكبرى ۲۰۱۰وفي الهعرفة ۲۰:۰۷ اس حدیث کوحفرت' حسن بن زیادا پی مندمیں حضرت' امام ابوحنیف' سے حوالے سے رویت کیا ہے۔

الله لونڈی کی شادی کرادی، پیدا ہونے والا بچہ شو ہر کا ہے، آقا سے پیچ نہیں سکتا 🖈

1370/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) سَلْمَةَ بُنِ كُهَيُلِ (عَنِ) الْمُسْتَوْرِدِ بُنِ الْآخْنَفِ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً اتَاهُ فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّجُتُ وَلِيُدَةً لِعَيِّى فَوَلَدَتْ مِنِّى وَآنَهُ يُرِيْدُ بَيْعَ وَلَدِى قَالَ كَذِبَ لَيْسَ

ام عظم ابوحنیفه بیناته حضرت ' سلمه بن کهیل بیناته' سے وہ حضرت' مستورد بن احنف بیناته' سے وہ حضرت' حضرت ' عبدالله بن مسعود طالفيز'' سے روایت کرتے ہیں'ایک آ دمی ان کے پاس آیا اوراس نے کہا: میں نے اپنے جیا کی لونڈی سے شادی کی تھی ،وہ فوت ہوگئی ہے،اب میرا ججامیرے بیٹے کو بیچنا جا ہتا ہے۔حضرت عبداللہ بن مسعود ڈالٹٹڈنے نے کہا: وہ جھوٹا ہےا سیانہیں

(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه الص حديث كوحفرت "حسن بن زياد بيني" ني اپني مندمين حضرت" امام اعظم ابوصنيفه بينية" سے روايت كيا ہے۔

🗘 ابن مسعود نے غلام آ زاد کیا ،فر مایا: تیرا مال میرا ہے ،کیکن میں وہ تیرے لئے جھوڑ جاؤں گا 🖈

1371/(أَبْنُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عِمْرَانَ بُنِ عُمَيْر مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ (عَنْ) أَبِيهِ (عَنْ) عَبُدِ اللهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ آنَّهُ آعُتَقَ عَبْداً فَقَالَ إِنَّ مَالَكَ هُوَ لِي وَلَكِنْ سَادَعُهُ لَكَ وَفَعَلَ

♦ ♦ حضرت امام اعظم ابو صنیفه میشهٔ حضرت و عمران بن عمیر میشهٔ " (جو که عبدالله بن مسعود ولاتفاک آزاد کرده ہیں) سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود ڈلٹٹڈے بارے میں روایت کرتے ہیں'انہوں نے غلام آ زاد کیااور پھر کہا: تیرا مال میراہے،کین میں عنقریب وہ تیرے لئے چھوڑ دونگا۔ پھرانہوں نے ایساہی کیا۔

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن نعيم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) إسحاق بن محمد ابن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبي حنيفة

(و أخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) بشر بن موسى (عن) عمه بشر بن غياث (عن) القاضي أبي يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسن بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ من أعتق

مملوكاً وكاتبه فماله لمولاه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد بُرِیَاتین' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بہتین'' ہے، انہوں نے حضرت''امام ہمدانی بہتین'' ہے، انہوں نے حضرت''امام ابوضیفہ بہتین'' ہے، انہوں نے حضرت''امام الوضیفہ بہتین'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بیشتہ''نے اپی مند(میں ذکرکیاہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن محمد بیستہ'' ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم سعید بیستہ'' ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیستہ'' ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیستہ'' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حفزت''حافظ طلحہ بن محمد بیسیّ''نے اپنی مند(میں ذکر کیاہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت''اسحاق بن محمد ابن مروان بیسیّ''سے،انہوں نے اپنے''والد بیسیّ''سے،انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام بیسیّ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیسیّ''سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیشت' نے حضرت''بشر بن موئ بیشت' سے، انہوں نے اپنے چپاحضرت''بشر بن غیاث بیشت' سے، انہوں نے اپنے چپاحضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیشت' سے روایت کیا ہے۔
عیاث بیشت' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر والمئی بیشت' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت '' ابوغلی بیشت' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبد اللہ بن ووست '' ابوغلی بیشت' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبد اللہ بن ووست علاف بیشت' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم علاف بیشت' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشت' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشت' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشت' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشت' سے، انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشت' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشت' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بُرِیسَة'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بُرِیسَة کے حوالے سے آثار میں ذکر کیاہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بُرِیسَةِ'' نے فرمایا ہے:ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔جس نے کسی مملوک کوآزاد کیایا اس مکا تب بنایا، تواس کامال اس کے آزاد کنندہ کا ہے۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بریسَة'' کاموقف ہے۔

### الله آزادی کے فضائل سن کرمرد، غلام کواور عورتیں لونڈیاں آزاد کرنا پیند کرتے تھے ا

1372/(اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُراهِيُم مَنُ اَعْتَقَ نَسُمَةً اَعْتَقَ اللَّهُ تَعَالَى بِكُلِّ عُضُو مِنْهَا عُضُواً مِنْهُا مِنْهُ مِنَ النَّادِ حَتَّى إِنْ كَانَ الرَّجُلُ يَسْتَحِبُ اَنْ يُعْتِقَ الرَّجُلُ لِكَمَالِ اَعْضَائِهِ وَالْمَرُاةُ تَعْتِقُ لِكَمَالِ اَعْضَائِهَا مِنْهُ مِنَ النَّادِ حَتَى إِنْ كَانَ الرَّجُلُ يَسْتَحِبُ اَنْ يُعْتِقَ الرَّجُلُ لِكَمَالِ اَعْضَائِهِ وَالْمَرُاةُ تَعْتِقُ لِكَمَالِ اَعْضَائِهَا مِنْهُ مِنَ النَّهُ عَلَامَ الوَحْنَيْهُ أَنِي الرَّجُلُ يَسْتَحِبُ اَنْ يُعْتِقَ الرَّجُلُ لِكَمَالِ اَعْضَائِهِ وَالْمَرُاةُ تَعْتِقُ لِكَمَالِ اَعْضَائِهَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى ال

⁽ ۱۳۷۲ )اخرجه مسمسدسن السيسين الشبيباني في الآثار( ٦٦٥ ) والطعاوى في مشكل الآثار ، ٣١٠: والبخارى ( ٦٧١٥ ) في كفارات الايسسان :بساب قبول السلسه تبعيالي : ( وتبصريسررقية ) ومسسلسم ( ١٥٠٩ ) ( ٢٣ )في العتق نباب فضل العتق والترمذي ( ١٥٤١ )في النذوروالايعان :باب ماجاء في ثواب من اعتق رقبة واحدد ٢٠:٠٤

(انحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه اس صديث كو حفرت "امام محمر بن حسن بيسة" نن حضرت "امام اعظم ابوصنيفه بيسة" كحوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔

### ۞ مد برغلام كو بيجنے كے بارے ايك روايت ۞

1373 (اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ اَبِي رَبَاحٍ (عَنُ) جَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللهِ رَضِيَ اللهِ عَنْهُمَا اَنَّ عَبُداً كَانَ لِإِبْرَاهِيْمَ بُنِ نُعَيْمِ النَّحِامِ دَبَرَهُ ثُمَّ إِخْتَاجَ إِلَى ثَمَنِهِ فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ بِثَمَانِ مِائَةَ دِرُهَمِ لِإِبْرَاهِيْمَ بُنِ نُعَيْمِ النَّحِامِ دَبَرَهُ ثُمَّ إِخْتَاجَ إِلَى ثَمَنِهِ فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِثَمَانِ مِائَةَ دِرُهَمِ لِإِبْرَاهِ مِنْ فَعَرِت وَ حَضِرت وَ مَعْرَت وَاللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِثَمَانِ مِائَةَ دِرُهَمِ لِللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ بِثَعَلَمَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِعُلَاللهِ عَلَيْهُ وَاللهِ وَسَلَّمَ بِعُلَاللهُ عَلَيْهُ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِعَلَمُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِعُلَاللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِعَلَمُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ بِعَلَمُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهُ وَاللهِ وَسَلَّمَ بَعْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَلَهُ وَاللهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللهِ وَاللّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَلَيْنَ عَلَيْهِ وَاللهُ وَلَهُ وَلَهُ وَلَا عَلَيْهِ وَاللّهُ مَعْلَيْهُ وَاللّهُ وَلَيْلُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ وَلَهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَلّهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلِي الللهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِمُ الللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَلّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِي الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلِمُ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلِلْهُ وَلَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْه

(أخرجه) البحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) على بن معبد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور من قبل

اس حدیث کو حضرت'' حافظ محر بن مظفر بیشتی'' نے اپنی مندمیں حضرت''حسین بن حسین انطاکی بیشتی'' سے، انہول نے حضرت''احمہ بن عبداللّٰد کندی بیشیّی'' سے، انہول نے حضرت''علی بن معبد بیشیّی'' سے، انہول نے حضرت''امام ابو بوسف قاضی بیشیّ حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ بیشیّی'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محد بن خسر ولمنی بیشید' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابو حسین مبارک بن عبد الجبار عیر فی بیشید' سے، انہوں نے حضرت' ابومحد بن مظفر بیشید' سے، انہوں نے حضرت' حافظ محمد بن مظفر بیشید' سے ان کی سابقہ اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

# 🗘 لونڈی کومد بربنانے کے باوجوداس سے جمبستری کی جاسکتی ہے 🌣

1374/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبْدِ اللَّهِ بُنِ سَعِيْدِ بُنِ اَبِى سَعِيْدِ الْمُقْبَرِيِّ (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ يَسَارِ (عَنِ) أَبُنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا آنَّهُ كَانَتْ لَهُ جَارِيَتَانِ فَدَبَّرَهُمَا فَكَانَ يَطَأُهُمَا

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بَهِیَیَ حضرت' عبدالله بن سعید بن ابی سعیدمقبری بینیی' سے، وہ حضرت' عطاء بن سیار بینیی' سے، وہ حضرت' ابن عمر الله بن عمر الله بن ان کی دولونڈیاں تھیں، انہوں نے ان دونوں کو مد بر بنادیا، اس کے بعد بھی وہ ان سے جمہستری کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن ( ١٣٧٣ ) أخرجه العصكفي في مسندالا مام ( ٣٠٤ ) و البخارى ( ٢٥٣٤ ) في العتوه: باب بيع المدبر والترمذي ( ١٢١٩ ) في البيوع :باب بيع المدبر وابن ماجة ( ٢٥١٣ ) في العتوه: بابيع المدبر والصيدي ١٣٢٥ ) وابويعلي ( ١٨٢٥ ) وابويعلي ( ١٨٢٥ ) في العتوه: بابيع المدبر والصيدي ١٣٧٤ ) وابويعلي ( ١٨٢٥ )

الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الجمام أبي حنيفة رضي الله عنهما

اس حدیث کو حفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشین' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشین' سے، انہوں نے حفرت' عبدالله بن حسن خلال بیشین' سے، انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیشین' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع کمجی بیشین' سے، انہوں نے حضرت سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع کمجی بیشین' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد بیشین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیف' سے روایت کیا ہے۔

﴿ مَدِيره كَنِير كَا ولا داور تدبير كَى حالت مِين بيدا ہونے والى بَكِي، مال كَحَكم مِين ہے ﷺ 1375/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُى حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ أَوْلاَدُ الْمُدَّبَرَةِ وَالْمَوْلُودَةِ فِي حَالِ تَدْبِيْرِهَا بِمَنْزَلِهَا ﴿ اَلْمُدَّبَرَةِ وَالْمَوْلُودَةِ فِي حَالِ تَدْبِيْرِهَا بِمَنْزَلِهَا ﴿ حَرْتَ امَامُ اعْظُمُ الْوحْنِيفَةُ بَيْنِيَةً حَرْتُ ' حَمَاد بَيْنَانَهُ ' ہے، وہ حضرت ' ابراہیم بُیَاتَیْد' ہے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: مدبرہ کی اولا داوروہ نیکی جواس کی تدبیر کی حالت میں بیدا ہوئی وہ مدبرہ کی طرح ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه ناخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیتاتی'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیتید'' کے حوالے ہے آ ثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیتید'' کاموقف ہے۔ بعد حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیتید'' کاموقف ہے۔

الم ولدکو بیخا حرام ہے، وہ بچہ پیدا کرنے کے بعد آزاد ہوجاتی ہے

1376/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ آنَّهُ كَانَ يُنَادِى عَـلْى مَنْبَرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِى بَيْعِ أُمَّهَاتِ الْاَوْلَادِ آنَّهُ حَرَامٌ إِذَا وُلِدَتُ لِسَيِّدِهَا عَتَقَتُ وَلَيْسَ عَلَيْهَا بَعُدَ ذَلِكَ رِقٌ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابو صنیفہ بین عضرت''حماد بین ''سے، وہ حضرت'' ابراہیم بین ''سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت عمر بن خطاب واللہ سے روایت کرتے ہیں'وہ رسول اکرم طالبی کے منبر پریہ اعلان کیا کرتے تھے کہ بچوں کی ماؤں کو بیچنا حرام ہے، جب وہ آتا کے لئے بچہ بیدا کردی ہے تو آزاد ہوجاتی ہے اوراس کے بعدوہ بھی بھی غلام نہیں ہوتی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کوحفرت' امام محمد بن حسن بیشیز'' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیشیز'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

( ۱۳۷۵ )اخسرجه مصدبن الصسن الشيبانى فى الآثار( ٦٦٦ ) وابويوسف فى الآثار( ١٩٤ ) وعبدالرزاق ( ١٣٥٩ ) باب عتق ولدام الولد والبيريقى فى السنس الكبرى ( ١٠٣٤٩ ) فى عتق امهات الأولاد نباب ولدام الولدمن غيرسيدها بعد الاستيلاد وابن ابى شيبة ( ٢٢٦٠٣ ) فى ولدالعكاتبة اذاماتت وبقى عليريا

( ۱۳۷۱ )اخسرجسه منصب بن النفسين الشيبسانسي فسى الآشار( ۲٦۸ ) والدارقطنسي ( ٤٢٠٥ )في الهكباشيب ابن ابني شيبة ٤: ٤٠٠ ( ۱۳۷۳ )والدرجسة منصب بن النفس الدولاد والبيريقني في السنس ( ۲۱٤۷۱ )بساب بيع امهبات الأولاد والبيريقني في السنس الكبرى ٢٤٤١٠ في عنق امهات الأولاد:باب الغلاف في امهات الاولاد

﴿ ﴿ حَضرت امام اعظم البوصنيفه مُبِينَةِ حَضرت''حماد مُبِينَةِ ''ہے، وہ حضرت''ابراہیم مُبینیہ ''سے روایت کرتے ہیں' لونڈی کا جو بچہضا کع ہوجائے جس کے اعضاء میں منہ، آنکھاورانگلیاں واضح نہ ہوں، وہ عورت آزاد بھی نہیں ہوگی اوراس کی بنیاد پروہ''ام ولد' بھی قرار نہیں مائے گی۔

رأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه اس حديث كوحفرت' امام محر بن حسن بيسة "نے حضرت' امام اعظم ابوصنيفه بيسة" كے حوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔

ام ولدزنا كاارتكاب كريتواس حالت ميس اس كوبيچنانهيس چاہئے

1378/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي أُمِّ الْوَلَدِ تَفْجُو ُ قَالَ لاَ تُبَاعُ بِحَالٍ ﴿ ﴿ حَضرت امام اعظم الوحنيفه بُيَانَةُ حَضرت ' مُعاد بُيَانَةُ ' ہے، وہ حضرت ' ابراہیم بُیَانَةُ ' ہے روایت کرتے ہیں' کوئی ''ام ولد'' ہواوروہ بدکاری کرے تو (اس کا کیا کیا جائے؟ ) آپ نے فرمایا: اس کواس حال میں نہ پیچا جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه Oاس محمد بن المعنافي الأثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

﴿ ام ولدكا ثكاح غلام سے كيا، بيج بيدا ہوئے، آقام كيا، كنيز اوراس كے بية آزاد بين الله عنه في رَجُلٍ يُزَوِّجُ أُمَّ 1379/ (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبُراهِيْمَ (عَنْ) عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ رَضِى الله عَنهُ فِي رَجُلٍ يُزَوِّجُ أُمَّ وَلَدِه عَبْداً لَهُ فَتَلِدُ اَوْلاداً ثُمَّ يَمُوْتُ قَالَ هِي حُرَّةٌ وَاوُلادَها أَحُرَارًا وَهِيَ بِالْحِيَارِ إِنْ شَاءَ تُ كَانَتُ مَعَ الْعَبْدِ وَإِنْ شَاءَ تُ كَانَتُ مَعَ الْعَبْدِ

﴿ ﴿ حَضَرت امام اعظم ابوحنیفه مُیَّاتُهُ حَضِرت ' حماد مُیَّاتُهُ ' ہے، وہ حضرت ' ابراہیم مِیْاتَهُ ' ہے روایت کرتے ہیں 'وہ حضرت عمر بن خطاب والنَّوٰ ہے روایت کرتے ہیں: ایک آوئی اپنی ' ام ولد' کا نکاح اپنے غلام سے کردے پھر پچھ نچے ہیدا کرے ، پھر وہ آوئی فوت ہوجائے فرمایا: وہ آزاد ہے اور اس کے نچے آزاد ہیں اور اس عورت کو اختیار ہے، اگر غلام کے ساتھ رہنا چاہے تو ہمی ٹھیک ہے۔

⁽ ۱۳۷۷ )اخرجيه منصب دبسن العسسن الشبيباني في الآثار( ٥٢٣ ) وفي الطلاق نباب عدة ام الولد وعبدالرزاق ٧:٢١٥ ( ١٣٢٤ ) في الطلاق: باب مايعتقهاالسقط

⁽ ١٣٧٨ )اخرجه مصيدين الحسين النسيساني في الآشار( ٦٧٠ ) وابن ابي شيبة ( ٢١٥٩٣ )

⁽ ١٣٧٩ )اخرجه مختبرين العسين الشبيباني في الأشار( ٦٧١ )

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حفرت''امام محمد بن حسن میسین''نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میسین''کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد نیسین''نے فرمایا ہے:ہم اسی کواختیار کرتے ہیں ۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میسین'' کاموقف ہے۔

🚓 مشتر کہ غلام کا ایک ما لک موجود نہ تھا، حاضرین نے آزاد کر دیا، توغیر موجود کو تاوان دیں 🌣

1380/(أَبُو حَنِيُفَاةً) (عَنُ) يَزِيْدَ الْسَلَمِيِّ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ النَّخُعِيِّ (عَنِ) الْاَسُوَدِ آنَّ نَفَراً مِنَ النَّخُعِ اِنْطَلَقُوُا حَجَّاجاً فَلَمَّا قَضُوْا تَفَتَهُمُ اَرَادُوا عِتْقَ رَقْبَةٍ فِيهَا نَصِيْبٌ لِغَائِبٍ فَلَاكُرُوا ذَٰلِكَ لِعُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَامَرَهُمُ بِعِتْقِهِ وَانْ يَضْمِنُوا نَصِيْبَ الْغَائِبِ وَلَهُمْ وِلاَقُهُ

﴿ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ بیاتی خضرت' یزید سلمی بیاتی 'سے، وہ حضرت' ابراہیم نخعی بیاتی ' سے، وہ حضرت ' اسود بیاتی ' سے روایت کرتے ہیں 'نخع قبیلے کا ایک وفد جج کرنے کے لئے آیا، جب انہوں نے جج کے ارکان پورے کر لئے تو انہوں نے ایک غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا، جس میں ایک ایسے خص کا حصہ تھا جو وہاں پرموجو دنہیں تھا۔ اس بات کا ذکر انہوں نے حضرت عمر بن خطاب بڑائی ہے کیا۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ اس کو آزاد کردیں جو یہاں موجود نہیں ہیں اس کے حصے کا تا وان دیں اور سبب کے لئے اس کی ولاء ہوگی۔

(أخبرجمه) المحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) محمد بن عبد الله بن الصباح البلخي (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عبد العزيز بن داو د بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

آس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد بہتائی' نے اپنی مند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بہت'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللّٰہ بن صباح بلخی بھلات' ہے،انہوں نے حضرت''احمد بن یعقوب بہت'' ہے،انہوں نے حضرت''عبدالعزیز بن داؤ دبن زیاد بہت'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ نہتائی'' ہے روایت کیا ہے۔

🗘 آزاد کئے گئے مشتر کہ غلام میں نابالغوں کا حصہ تھا،ان کی بلوغت تک آزادی ملتوی ہوگی 🖈

1381/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) يَزِيُدِ بُنِ عَبُدِ الرَّحُمٰنِ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسُوَدِ اَنَّهُ اَعْتَقَ مُمُلُو كَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْحُوَدِ اللَّهُ عَنْهُ فَاَمَرَهُ اَنْ يُقَوِّمَهُ وَاَنْ يُرْجِئَهُ حَتَّى تُدُرِكَ الصَّبِيةُ اللَّهُ عَنْهُ فَاَمَرَهُ اَنْ يُقَوِّمَهُ وَاَنْ يُرْجِئَهُ حَتَّى تُدُرِكَ الصَّبِيةُ فَإِنْ شَاؤُوا اَعْتَقُوا وَإَنْ شَاؤُوا ضَمِنُوا

الوحنيفه بيسة حضرت الم اعظم الوحنيفه بيسة حضرت' يزيد بن عبدالرحمٰن بيسة ''سے، وہ حضرت' ابراہيم بيسة ''سے، وہ حضرت'

( ۱۳۸۰ )قلت:وقداخرج احبد۲۰۵۱ والبيهقى فى السنن الكبرى۲۸۰:۱۰ والصهدى ( ۱۰۹۳ ) وابن ابى شيبة ۲: ۴۵۱ والطعاوى فى شرح معانى الآثار۲۰۷۳ وابن حبان ( ٤٣١٨ )عن ابى هريرة عن النبى عليه النهى عليه النهن كاله بتقص فى معلوك فاعتق نصفه فعليه خلاصه ان كان له فان له يكن له مال استسع العبدفى ثبن رقبته غيرمشقوق عليه

( ۱۳۸۱ )اخرجـه مسحـدبسن السعسن الشيبانى فى الآثار( ٦٨٢ )فى العتق:باب العبديكون بين الرجلين فيعتق احبد هما نصيبه والبيريقى فى السنن الكبرى ٢٧٨:١٠ اسود مُنِیَاتُ ''سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے ایک مملوک کوآ زاد کردیا، وہ اس کے اور اس کے چھوٹے بہن بھائیوں کے درمیان مشترک تھا۔ اس بات کا ذکر حضرت عمر بن خطاب رٹائٹؤ سے کیا گیا تو انہوں نے تھم دیا کہ اس غلام کی قیمت کا تخمیندلگایا جائے اور اس کی آزادی کو ملتو کی کردیا جائے یہاں تک کہ چھوٹے نیچے بالغ ہوجائیں، بالغ ہوکر ان کی مرضی ہے جیا ہے اس کوآ زاد کردیں اور چیا ہیں تو اس کا ضان لے لیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة إذا كان المعتق موسراً وأما في قولنا فإذا أعتق أحدهم فقد صار العبد حراً كله ولا سبيل للباقين إلى عتقه بعد ذلك فإن كان المعتق موسراً ضمن حصص أصحابه وإن كان معسراً سعى العبد لأصحابه في حصصهم من قيمته المعتق موسراً ضمن حصص أصحابه وإن كان معسراً سعى العبد لأصحابه في حصصهم من قيمته المعتق موسراً ضمن حريث وصف أصحابه وإن كان معسراً علم البوطيف بيشية "كوالے سے آثار مين فقل كيا ہے۔ پر حضرت" امام محمد بيشية "كوالے سے آثار مين فقل كيا ہے۔ پر حضرت" امام عظم البوطيف بيشية كا ذہب ہے۔ ياس وقت ہے كہ آزادكنده فوشحال ہو۔ اور ہمارا جو يموقف ہے كہ آران ميں سے ایک نے بھی ازادكر دیا تو پوراغلام آزاد ہوجائے گااوراس كے بعد دوسر سے شريكوں كا آزادكر نے ميں كوكى اختيار نہيں رہے گا۔ اگر آزادكنده فوشحال ہوتو وہ با قول كے جھے كا تاوان دے گااورا گر تنگدست ہوتو غلام خودا ہے دیگر مالكول كوان كے جھے كی قیمت اداكر ہے گا۔

### الكامشتر كه غلام ايك ما لك في آزاد كرديا، دوسرول كوان كے حصے كا تاوان دے

1382/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ فِي الْعَبُدِ بَيْنَ اِثْنَيْ اَعْتَقَ اَحَدُهُمَا نَصِيْبَهُ قَالَ الْآخَرُ بِالْخَيارِ إِنْ شَاءَ اَعْتَقَ وَكَانَ الُولاءُ بَيْنَهُمَا وَإِنْ شَاءَ يَضْمَنُهُ وَيَكُونُ الُولاءُ لِلضَّامِنِ وَإِنْ كَانُ مُعْسِراً اِسْتَسْعَىُ وَكَانَ الْوِلاءُ بَيْنَهُمَا

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوصنيفه بين حضرت "مهاد بيناته" ، وه حضرت "ابرا بيم بيناته" ، سے روايت کرتے بيں ايک غلام دوآ دميوں كے درميان مشترك تھا ،ان ميں سے ايک نے اپنا حصه آزاد کرديا ،انہوں نے فرمايا: دوسرے کواختيار ہے که اگروہ على مورت ميں ولاء دونوں كے درميان ہوگى اوراگر چاہتواس (آزاد کرنے والے) سے ضان لے ، على صورت ميں ولاء دونوں كے درميان ہوگى اوراگر چاہتواس (آزاد کرنے والے) مخت الى صورت ميں ولاء دونوں (آزاد کرنے والا) تنگدست ہےتو (آزاد ہونے والاخود) محنت مشقت كرے (اورائي قيمت اداكر عے)۔اورائي صورت ميں ولاء دونوں (آزاد كننده اورآزاد كرده) كى ہوگى۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة فأما في قبل محمد وهو قول أبي حنيفة فأما في قبولنا فلا سبيل إلى عتقه بعد عتق صاحبه فصار حراً حين أعتقه صاحبه فإن كان المعتق موسراً ضمن حصة صاحبه وإن كان معسراً استسعى العبد في حصة صاحبه ليس له غير ذلك والولاء في الوجهين جميعاً للمعتق الأه ل

( ۱۳۸۲ )اخرجه مسسسس السيساني في الآشار( ۱۸۳ )في العتسق نباب العبديكون بين الرجلين فيعتق احمدهما نصيبه وعبدالرزاق ( ۱۲۷۲ )في الهدبر:باب من اعتق شركاًله في عبد وابن ابي شيبة ۲:۵۶ في البيوع والاقضية:باب العبديكون بين الرجلين قيعتق احدهمانصيبه اس حدیث کوحفرت' امام محمد بن حسن بیتیت' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیتیت' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام محمد بیتیت نے فرمایا: یہی حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیتیت' کا مذہب ہے۔ ہم نے جو کہا ہے کہ جب ایک مالک نے مشترک غلام کو آزاد کردیا تو پھراس کی آزادی کا دوسرے کے پاس کوئی اختیار نہیں رہے گا، وہ اس وقت آزاد ہوجا تا ہے جس وقت ایک مالک نے آزاد کیا۔ اگر آزاد کنندہ خوشحال ہوتو این دوسرے شریک کواس کی قیمت کا تاوان ادا کرے اورا گر تنگدست ہوتو غلام خود محنت مزدوری کر کے اُس کے حصے کی قیمت خودادا کرے۔ اس کے علاوہ کوئی صورت نہیں ہے۔ دونوں صورتوں میں پوری ولاء معتق اول کی ہوگی۔

﴿ صحت كِ عالم ميں غلام كا جتنا حصه آزادكيا تھا، اتنائى آزاد ہے، بقيه حصے كيلئے وہ خودكوشش كرے ﴿ اللّٰهِ صحت كِ عالَم مِينَ غلام كا جتنا حصه آزادكيا تھا، اتنائى آزاد ہے، بقيه حصے كيلئے وہ خودكوشش كرے ﴿ اللّٰهِ عَلَيْهُ إِلّٰهِ اللّٰهِ عَلَيْهُ إِلّٰهِ اللّٰهِ عَلَيْهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ ا

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه بَيْنَا حضرت ''حماد بُيْنَا ''ے، وہ حضرت ''ابراہيم بُيَانَة ''سے روايت كرتے ہيں'وہ فرماتے ہيں جب كوئى آ دى اپن صحت كے عالم ميں اپنا آ دھاغلام آ زاد كردے تو وہ اتناہى آ زاد ہواہے جواس نے آ زاد كياہے، باقی كے بارے ميں وہ خودمحنت مزدورى كرے۔

(أحسرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة أما في قولنا إذا أعتق منه جزء أعتق كله ولم يسع له في شيء

اس حدیث کوحفرت' امام محمد بن حسن بیشته' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیشته کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت' امام محمد برسته' نے فرمایا: یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیشته کا ند بہ ہے۔ جب کسی غلام کا ایک حصه آزاد کردیا جاتا ہے تو وہ مکمل ہی آزاد ہوجاتا ہے، اس کے کسی حصه میں بھی کسی کی ملکیت نہیں رہتی۔

# الم ولدكواس كابچه آزاد كرواديناهي، اگرچه نامكمل مو الله

1384/(اَبُو حَنِينُ فَةَ) (عَنُ) أَبِى سُفْيَانَ (عَنُ) شَرِيْكٍ (عَنُ) حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ (عَنُ) عِكْرِمَةَ اَنَّ عُمَرَ بَنِ الْخَطَّابِ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ فِي أُمِّ الْوَلَدِ يُعْتِقُهَا وَلُدُهَا وَإِنْ كَانَ سِقُطاً

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بَعَالَة حضرت ' ابوسفیان بَعَالَة ' سے، وہ حضرت ' شریک بَعَالَة ' سے، وہ حضرت مسین معلم بینالیّت ' سے، وہ حضرت ' عکرمہ بینالیّت ' سے روایت کرتے ہیں ' حضرت ' عمر بن خطاب رُلائیّن ' نے ام ولد کے بارے میں فرمایا: اس کا بچهاس کوآزاد کروادیتا ہے اگر چہوہ نامکمل ہو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) محمد بن أحمد البلخي (عن) أبيه (عن) عصام بن يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة

⁽ ۱۳۸۳ )اخسرجه مسحسدبن العسن الشيبانى فى الآثار( ٦٨٤ )فى العتق نباب عتق نصف عبده وابن ابى شيبة ٤٩٦:٦ فى البيوع والاقضية:باب اذاعتق بعض عبده فى مرضه

⁽ ۱۳۸۶ )اخسرجیه عبیدالبرزاق ( ۱۳۲۲ )بساب مایعتقها السفط والبیریقی فی السنین الکبری ۳۶۹:۱۰فی عتق امهات الأولاد:بیاب الرجل پطشی امته بالهلك فتلدله وسعیدابن منصور۳:( ۲۰۶۱ )

اس حدیث کوحضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیشین' نے اپنی مسندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد عطار بیشین' سے، انہوں نے حضرت'' عصام بن عطار بیشین' سے، انہوں نے حضرت'' عصام بن یوسف بیشین' سے، انہوں نے حضرت'' عصام بن یوسف بیشین' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

### 🗘 آزادی کے بعدعورت کوشو ہر کے ساتھ رہنے یا ندر ہنے کا اختیار ملتا ہے 🌣

1385/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسُوَدِ (عَنُ) عَائِشَةَ اَنَّهَا اَرَادَتُ اَنُ تَشُتَرِى بَرِيُرَةَ فَتُعْتِ قُهَا فَقَالَ مَوَالِيُهَا لاَ نَبِيْعُهَا إِلَّا اَنُ تَشُتَرِ طِى لَنَا وِلاَءَهَا قَالَ فَذَكَرَتُ ذَلِكَ عَائِشَةُ رَضِى اللَّهُ عَنُهَا لِرَسُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالِهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْوِلاَءُ لِمَنُ اعْتَقَ فَاشْتَرَتُهَا عَائِشَةُ فَاعْتَقَتُهَا وَلَهَا زَوْجٌ مَوْلَى لِآلِ اَبِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَالْحَتَارَتُ نَفْسَهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتُ نَفْسَهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلله بن خلك الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیشیا'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد عطار بیشیا'' سے، انہوں نے حضرت''عصام بن عطار بیشیا'' سے، انہوں نے حضرت''عصام بن یوسف بیشیا'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشیا'' سے، وایت کیا ہے۔

# البابُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ فِي الْمَكَاتِب

# ستائیسواں باب: مکاتب کے بیان میں

الله صدقداس كيلئے ہے جس كوصدقد ديا گيا، وه آ گے دے توبير بديہ ہے

1386/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسُوَدِ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتُ تُصُدِّقَ عَلَى بَرِيْرَةَ بِلَحْمِ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَذُيَةٌ

الم اعظم ابو حنیفه رنگی میسد حضرت ''حماد میشد' سے، وہ حضرت ''ابراہیم میشد' سے، وہ حضرت ' ''اسود ہونیات'' سے روایت کرتے ہیں:ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ڈاٹٹٹا بیان کرتی ہیں: بربرہ کے پاس گوشت صدقہ آیا،رسول اکرم مَنْ اللِّیمَ اس کود یکھا اور فر مایا: بیاس کے لئے صدقہ ہے ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن الحسن البزاز البلخي عن هلال بن يحيي (عن) يوسف بن خالد السمتي (عن) أبي حنيفة

Oاس حدیث کوحفرت''ابوڅمر بخاری پیشته'' نے حضرت''محمر بن حسن بزاز بلخی بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت''ہلال بن یجیٰ بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت''یوسف بن خالد متی میشد'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصیفہ میشد'' سے روایت کیا ہے۔

### 🗘 بدل کتابت کا ایک درہم بھی باتی ہوتو وہ مکا تب ہی ہے 🖈

1387/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) زَيْدِ بُنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ الْمَكَاتِبُ عَبُدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَمْ مِنَ الْكَتَابَةِ

الم اعظم ابو حنیفه میشد حفرت "حماد میشد" سے، وہ حضرت "ابراہیم میشد" ہے، وہ حضرت "زیدین ثابت ر النيون سے راویت کرتے ہیں وہ فرمایا کرتے تھے: مکاتب اس وقت تک بھی غلام ہے جب تک بدل کتابت کا ایک درہم بھی اس کے ذہے۔

( ۱۲۸۲ )اخسرجیه ایس حیبان( ۲۲۶۹ ) احید-٤٥:۱-۲3 ومیسلیم ( ۱۰۷۵ ) ۱۷۲ )فی الزکاة نیاب اباحة الهدیه للنبی علیمتنگ ولبنی هاشیم وبنى عبدالهطلب والنسبائى ٢:٦٢١فى الطلاق بباب خيارالأمة

( ۱۲۸۷ )اخسرجته مستسسستست النسيباني في الآثار( ۲۷۹ )والطعاوي في شرع معاني الآثار۲۰۱۲:۴وابن ابي شيبة ( ۲۰۵۹ )في السسكساتسب نيساب عبدمابقي عليه شيء وعبدالرزاق ( ١٥٨٢١ )باب عجز السكاتب وغير ذلك والبيهقي في السنين الكبرى ١٠٤١٠ في العكاشب:باب العكاشب عبدمابقي عليه درهم اوفي العدرفة ( ٦٠٩٩ )في العكاشب تبائب الهنكائب عبدواحقي عليه درهس (أحرجه) الحافظ الحسين ابن محمد بن حسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الله عبد الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) أبي عبد الله محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفرت ''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرو بلخی میشد'' نے ابنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اساد بول ہے) حفرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر میشد'' سے، انہول نے حفرت ''عبد الله بن حسن میشد'' سے، انہول نے حفرت ''عبد الله محمد بن شجاع احمد میشد'' سے، انہول نے حضرت ''ابوعبد الله محمد بن شجاع احمد میشد'' سے، انہول نے حضرت ''ابوعبد الله محمد بن شجاع ملحلی میشد'' سے، انہول نے حضرت ''ابوعبد الله محمد بن شجاع ملحلی میشد'' سے، انہول نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ' سے روایت کیا ہے۔

الله می میشد'' سے، انہول نے حضرت ' حسن بن زیاد میشد'' نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ میشد کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

الله می میشد کو حضرت ' امام محمد بن حسن میشد'' نے حضرت ' امام اعظم ابوصنیفہ میشد کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفزت' حسن بن زیاد بیشت' نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیشته' سے حوالے سے روایت کیا ہے۔

### الله مكاتب في جتنابدل كتابت اداكرديا، اتناآزاد بوكيا، باقى غلام ہے

1388/(اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيمَ (عَنُ) عَلِيّ بُنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي الْمُكَاتَبِ يُعْتَقُ مِنْهُ بِقَدْرِ مَا اَدَّى وَيُرِقُ مِنْهُ بِقَدْرِ مَا عَجِزَ

﴾ ﴿ حَضرت امام اعظم ابوحنیفه مِیْنَا مِیْنَا مِیْنَا این ابی این ابی طالب را ایم مُیْنَانَا ''سے، وہ حضرت' علی ابن ابی طالب رفائنیٰ ''سے مکا تب کے بارے میں روایت کرتے ہیں: اِس کا اتنا حصہ ادا ہوجا تا ہے جتنی وہ ادا ئیگی کر دیتا ہے اور جتنے سے وہ عاجز رہا اتنا حصہ اس کا غلام رہتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنهما ال المحديث كوحفرت' امام محمد بن حسن مُيسَدُ ''نے حضرت' امام اعظم الوحنيفه مُيسَّدُ كے حوالے ہے آثار میں ذكر كيا ہے۔

### الماتب جب بدل كتابت اداكرد عق آزاد م

1389/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عُنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ فِي الْمُكَاتَبِ قَالَ إِذَا اَذَى قِيْمَةَ رَقْبَتِهِ فَهُوَ حُرُّ

الم اعظم الوحنيف أيسلة حفرت "حماد أيسلة" سے، وہ حضرت "ابراہيم أيسلة" سے، وہ حضرت "عبدالله بن

** ( ۱۳۸۸ )اخسرجه مصدبن الحسس الثبيبانى فى الآثار( ۳۷۷ ) وعبدالرزاق۸:۲۰۱ (۱۵۷۲ )باب عجزالعكاتب وغير ذلك بحالبيهقى فى السسنن الكبرى۱:۱۳۲۱فى الهكاتب:باب موت الهكاتب بوفى البعرفة فى الهكاتب نباب موت الهكاتب وابن ابى شيبة ( ۲،۵۷۷ ) باب من قال:اذاادى مكاتبته فلاردعليه فى الرق

( ۱۳۸۹ )اخسرجه مسحسدبن الصسن الشيبانى فى الآثار( ۲۸۷ ) عبدالرزاق( ۱۵۷۲۱ ) وابن ابى شيبة( ۲۰۵۱ ) من قال: اذاادى مكاتبته فسلاردعسليسه فى السرق والبيرسقى فى السنن الكبرى ۲۲۶۰۰ والبغوى فى شرح السنة فى ذيل( ۲۶۲۲ ) والطعاوى فى شرح معانى الآثار۲:۲۱ ( ٤۷۱۹ )فى العتاق: باب العكاتب متى يعتق؛

### مسعود ڈلائٹؤ'' سے مکاتب کے بارے میں روایت کرتے ہیں: جب اس نے اپنی گردن کی قیمت ادا کر دی تو وہ آزاد ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وقول زيد بن ثابت أحب السنا وإلى أبى حنيفة وهو قول عائشة رضى الله السنا وإلى أبى حنيفة وهو قول عائشة رضى الله عنها فيما بلغنا وبه نأخذ

ال حدیث کوحفرت ''امام محمد بن حسن بیشهٔ ' سے کتاب الآ ثار میں، حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ ' سے حوالے سے روایت کیا ہے۔
پھرفر مایا: حضرت ''امام محمد بیشهٔ ' فرماتے بین بہیں اور حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ بیشهٔ ' کو حضرت ''علی بیان اور حضرت عبداللہ بن مسعود بیشهٔ کے قول کی بہنست حضرت ''زید بن ثابت بیشهٔ ' کا قول زیادہ لیند ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ بیسهٔ ' فرماتے بین : جومرویات ہم کک بینی بین، ان کے مطابق ام المونین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ بی بی موقف ہے اور ہم ای پرعمل کرتے بیں۔

### الله مشترک غلام کوایک مالک مکاتب بنانا چاہے تواپیخ شریک سے اجازت لے

1390/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْمَمْلُولِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ لاَ يَجُوزُ مُكَاتَبَةُ اِحُداهُمَا إِلَّا إِذُن شَرِيْكِهٖ

ی کی کی سے دوارت امام اعظم ابو حنیفہ میں حضرت''حماد میں ہے، وہ حضرت''ابراہیم مُیالیّۃ''سے روایت کرتے ہیں'وہ مملوک جودوآ دمیوں کے درمیان مشترک ہے، ان میں سے اگرایک خفس اس کوم کا تب بنانا جاہے تواپنے شریک کی اجازت کا محتاج

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه ناحذ وهو قول أبي حنيفة

اس حدیث کو حفرت''امام محمد بن حسن بیشین' نے حضرت''امام اعظیم ابوصیفیہ بیشین' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشین' نے فرمایا ہے۔ ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اوریبی حضرت امام اعظیم ابوصیفہ بیشینہ کاموقف ہے۔

الكاني دومشتر كه غلاموں كاايك مالك اپنے جھے كوشريك كى اجازت كے بغير مكاتب نہيں بناسكتا 🖈

1391/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَبُدِ يَكُونُ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَكَاتَبَ اَحَدُهُمَا نَصِيْبَهُ قَالَ لِشَوِيْكِهِ اَنْ يَرُدُّ الْمُكُونُ بَيْنَ اِثْنَيْنِ فَارَادَ اَحَدُهَمَا اَنْ يُكَاتِبَهُ عَلَى نَصِيْبِهِ قَالَ لاَ يَجُوزُ مُكَاتَبَتُهُ عَلَى نَصِيْبِهِ قَالَ لاَ يَجُوزُ مُكَاتَبَتُهُ عَلَى نَصِيْبِهِ إِلَّا بِإِذُن صَاحِبِهِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه بَيْنَالَةُ حضرت' حماد بَيْنَالَةُ ''سے، وہ حضرت' ابراہیم بَیْنَالَةُ ''سے روایت کرتے ہیں'ایک غلام دوآ دمیوں کے درمیان مشترک ہو، ان میں سے ایک نے اپنے حصے کا مکاتب کردیا اور دوسرے شریک کو جب پتا چلے تووہ

( ١٣٩٠ )اخرجه معمدبن الصسن الشيباني في الآثار( ٦٧٥ ) وابويوسف في الآثار١٩١

( ۱۳۹۱ )اخرجه معهدبن العسن الشيباني في الآثار( ٦٧٦ ) وَابويوسف في الآثار ١٩١

مکا تبت کومستر دکرسکتا ہے اور جب مملوک دوآ دمیوں کے درمیان مشترک ہوں اور ان میں سے ایک شخص اپنے جھے کو مکا تب کرنا چاہے تو فر مایا: وہ اپنے جھے کو بھی مکا تب نہیں بنا سکتا جب تک کہ اس کا شریک اجازت نہ دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشین' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشین' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشین' کاموقف ہے۔ بعد حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشین' کاموقف ہے۔

الله مكاتب بورابدل اداكئے بغير مركيا، بقيه بدل اس كے مال سے اداكريں جو بي وارثوں كوديں اللہ مكاتب بورابدل اداكئے بغير مركيا، بقيه بدل اس كے مال سے اداكريں جو بي اللہ مكاتب بيارہ اللہ بيارہ اللہ بيارہ بيار

1392/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُواهِيْمَ (عَنُ) عَلِيّ بُنِ اَبِي طَالِبٍ (وَ) عَبُدِ اللّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ وَشُويُحٍ رَضِىَ اللّهُ عَنْهُمُ آنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ إِذَا مَاتَ الْمُكَاتَبُ وَتَرَكَ وَفَاءً أُحِذَ مِمَّا تَرَكَ مَا بَقِىَ مِنْ مُكَاتَبَةٍ فَدُفِعَ إِلَى مَوْلَاهُ وَصَارَ مَا بَقِىَ بَعُدَهُ لِوَرَثَةِ الْمُكَاتَبِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مینید حضرت' حماد مینید "سے، وہ حضرت' ابراہیم مینید "سے، وہ حضرت' علی ابن ابی طالب والنیو' اور حضرت' عبد اللہ بن مسعود' والنیوٰ اور حضرت' شرح والنیو' سے روایت کرتے ہیں' وہ سب کہا کرتے تھے: جب مکا تب مرجائے اور یکھ چھوڑ ہے تو اس کا جتنا بدل کتابت رہتا ہواس کے ترکہ میں سے لے کراس کے مولی کی جانب لوٹا یا جائے گا اور اس کے بعد جو باتی بچے گاوہ مکا تب کے وارثوں کو دیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشین' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیشین' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشین'' کاموقف ہے۔ بعد حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیشین'' کاموقف ہے۔

🗘 کوئی غلام مکاتب ہونے کی گزارش کرے تواس کوموقع دو 🖈

1393/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَكَاتِبُوهُمُ إِنْ عَلِمْتُمُ فِيهُمْ خَيْراً) قَالَ إِنْ عَلِمْتُمْ عِنْدَهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيهُمْ خَيْراً) قَالَ إِنْ عَلِمْتُمْ عِنْدَهُمْ اَدَاءٌ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُیانیا حضرت''حماد بُیانیا'' سے، وہ حضرت''ابراہیم بُیانیا'' سے روایت کرتے ہیں'اللہ تعالیٰ کاارشاد:

⁽ ۱۳۹۲ )اخبرجيه منصب دبن العسين الشبيباني في الآثار( ٩٨٠ ) وابن ابي شيبة ( ٢١٥٠٩ ) في البيوع والاقضية:باب في مكاتب مات وترك ولداً حراراً

⁽ ۱۳۹۳ )اخرجه مسعدين الصين الشيباني في الآثار( ۲۸۱ ) وعبدالرزاق ( ۱۵۷۷ )في العكاتب بهاب قوله للعكاتب : ( ان علمتم فيهم خيراً )وابن ابي شيبة ۲۲۸٤۰ (۲۲۸۰ )في البيوع والاقضية والبيهقي في السنن ۲۱۸:۱۰

فَكَاتِبُوْهُمُ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمُ خَيْرًا

"جوبه چاہیں کہ کچھ مال کمائے کی شرط پرانہیں آزادی لکھ دوتو لکھ دواگران میں کچھ بھلائی جانو"۔

(ترجمه كنزالا يمان، امام احمد رضا بينية)

کے بارے میں فر مایا: اس کا مطلب بیہ ہے کہ اگرتم ان کے پاس ادائیگی کی گنجائش جانو۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنهما المحرجه) الإمام محمد بن المحربن من المينية "في من المعلم الوصيفه المينية" كروال سرة المرين تقل كياب ـ

🗘 دوغلامول کودو ہزار پرایک میعاد پرمکا تب کیا، آزادی کیلئے دونوں ہزارادا کریں 🖈

1394/(اَبُو حَنِيُهُ فَهَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِى رَجُلٍ كَاتَبَ عَبُدَيْهِ عَلَى اَلْفِ دِرُهَمٍ مُكَاتَبَةً وَاحِدَةً وَجَعَلَ نَجُومَهُمَا وَاحِدَةً وَقَالَ إِنْ اَدَّيَا فَهُوَ حُرَّانِ وَإِنْ عَجِزَا رُدَّا فِى الرِّقِ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ لاَ يَعْتِقَانِ حَتَّى يُؤَدِّيَانِ جَمِيْعاً ٱلْاَلِفَ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوصنيفه مُواليَّة حضرت ' مماد مُؤاليَّة ' سے ، وہ حضرت ' ابراہیم مُوالیّه ' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فر مایا: ایک آدمی جس نے اپنے دوغلاموں کو ایک ہزار درہم پر یکبارگی مکا تب بنایا اور ان کی ایک میعاد مقرر کردی اور کہا: اگروہ دونوں ادا کردیں تو دونوں آزاد ہیں اور اگر وہ دونوں عاجز رہے تو وہ دونوں غلامی میں لوٹائے جا کیں گے۔ حضرت ' ابراہیم مُولیّن ' فر ماتے ہیں: وہ جب تک دونوں ہزار ہزاراد انہیں کریں گے آزاد نہیں ہوئیگے۔

آب حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن مُتِنَّة'' نے حضرت''امام اعظم ابوصیفد مُتِنَیِّک حوالے ہے آ ثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد مُتِنَیّه'' کا موقف ہے۔

اللہ دوغلاموں کوایک ہزار درہم پرمکا تب بنایا ،ایک غلام فوت ہوگیا ،اس میں تفصیل ہے

1395 (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ إِذَا كَاتَبَ غُلَامَيْنِ لَهُ عَلَى اَلْفِ دِرُهَمٍ ثُمَّ مَاتَ اَحَدُهُما فَإِنَّهُ عَلَى اَلْفِ دِرُهَمٍ ثُمَّ مَاتَ اَحَدُهُما فَإِنَّهُ يَأْخُذُ مِنَ الْحَدُهُ مَا اللَّهُ الْآلُفَ فَانْتُمَا حُرَّانِ وَإِلَّا فَانْتُمَا مَمُلُو كَانِ ثُمَّ مَاتَ اَحَدُهُما فَإِنَّهُ يَأْخُذُ مِنَ الْحَدِي اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْآلِفِ وَلَمُ يَشْتَرِطُ فَإِنَّهُ لاَ يَأْخُذُ إِلَّا بِالْحِصَّةِ بِنِصْفِ الْآوَلِ اَوْ بِقِيْمَةِ الْبَاقِيْ وَلَمُ يَشْتَرِطُ فَإِنَّهُ لاَ يَأْخُذُ إِلَّا بِالْحِصَّةِ بِنِصْفِ الْآوَلِ اَوْ بِقِيْمَةِ الْبَاقِيْ وَلَمُ يَشْتَرِطُ فَإِنَّهُ لاَ يَأْخُذُ إِلَّا بِالْحِصَّةِ بِنِصْفِ الْآوَلِ اَوْ بِقِيْمَةِ الْبَاقِيْ

⁽ ۱۳۹٤ )اخرجـه مسحــدبن الحسس الشيبانى فى الآثار( ٦٨٢ ) وابويوسف فى الآثار١٩١ وعبدالرزاق( ١٥٦٤٥ )فى العكاتب :باب كتابته وولده فعات منهم احداواعتق

⁽ ۱۳۹۵ )اخرجه مسعدین المسسن الشیبانی فی الآثار( ۱۸۳ ) وعبدالرزاق ( ۱۵۹۵۵ )فی العکاتب نباب کتابته وولده فعات مشهم احداواعتق

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُینَاتُهٔ حضرت ' حماد بُینَاتُهُ ' ہے، وہ حضرت ' ابراہیم بُینَاتُ ' ہے روایت کرتے ہیں ایک آدمی جب دوغلاموں کوایک ہزار درہم پرمکا تب بنائے بھران دونوں میں ہے ایک مرجائے تو اگر طے یہ ہواتھا کہ جبتم دونوں ایک ہزارادا کردوتو تم دونوں آزادہوورنہ تم دونوں مملوک ہو پھران دنوں میں ہے ایک مرجائے تو وہ زندہ رہ جانے والے پورے کا پورا ہزار لے سکتا ہے یا پورا ہزار لے سکتا ہے یا بورا ہزار کے سکتا ہے یا بیاتی کوئی شرط نہیں رکھی تو وہ پہلے نصف کا حصہ لے سکتا ہے یا باقی کی قیمت۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ في جميع الحديث إذا لم يشترط شيئاً ومات أحدهما قسمت المكاتبة على قيمتهما فيبطل من المكاتبة حصة قيمة الميت ووجب على الآخر حصة قيمته وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن میسید'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میشید'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد میسید'' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ پوری حدیث میں بیہ ہے کہ جب اس نے کوئی شرطنہیں رکھی تھی اوران میں سے ایک فوت ہوگیا تو مکا تبت کوان کی قیمت برتقسیم کیا جائے گا اور فوت شدہ کے حصے کی مکا تبت باطل ہوجائے گی اور جوزندہ رہااس پر اپنی قیمت کے حصے میں آتی مکا تبت لازم ہوگی۔اور یہی حضرت' امام اعظم ابوحنیفه میشید'' کا موقف ہے۔

#### ا مکا تبت کی کفالت جا تر نہیں ہے

1396/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْكَفَالِةِ فِي الْمُكَاتَبِةِ لَيْسَتُ بِشَيْءٍ إِنَّمَا هُوَ مَالِكٌ كُفِلَ لَكَ بِهِ وَذَٰلِكَ اَنَّهُ لَوْ عَجِزَ وَقَدْ أُخِذَتْ مِنَ الْكَفَالَةِ بَعْضُ مُكَاتَبَتِه رُدَّ الْمُكَاتَبِ فِي الرِّقِ وَلَمْ يَكُنُ لَكَ مَا اُخِذَتْ لِآنَ مَا أُخِذَتْ مِنْهُمْ فَهُوَ مِلْكٌ لَهُمْ وَفِي رَقْبَةٍ عَبْدِكَ

﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه مُنِيَّةُ حضرت ' حماد مُنِيَّةُ ' ہے، وہ حضرت ' ابراہیم مِنِیَّةُ ' ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے مکا تبت کی کفالت کی گفالت کی گفالت کی گفالت کی گئی ہے اور اس کی وجہ ہے کہ اگر وہ (بدل کتاب اداکرنے ہے) عاجز ہو جائے اور کفالت کے کھاتے ہے اس کی مکا تبت کا پچھ حصہ اداکردیا گیا ہوتو (عجز کی وجہ ہے) مکا تب کو غلامی میں دوبارہ لوٹادیا جائے گا اور جو پچھ بدل کتابت کفالت کے حساب سے دیا گیااس میں سے تھے پچھ بین ملے گا، کیونکہ جو لے لیا گیاوہ ان (آقاؤں) کی ملکیت ہے اور تیرے غلام کے گردن میں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه ناخذ إذا كفل الرجل الرجل بالمكاتبة عن مكاتبه فالكفالة باطلة وهو قول أبي حنيفة رضى الله تعالى عنه والله أعلم

اس حدیث کو حفرت ''امام محمد بن حسن بُرِیاتی '' نے حفرت''امام اعظم ابوصیفه بُرِیاتی '' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حفرت''امام محمد بُرِیاتی '' نے فرمایا ہے :ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ جب کوئی شخص کسی کی مکا تبت کا ضامن بنتا ہے، تو بیضانت باطل ہے۔ حضرت امام اعظم ابوضیفه بُرِیاتی کا یہی مذہب ہے۔

## اَلْبَابُ الثَّامِنُ وَالْعِشُرُونَ فِي الْوَلاَءِ

#### اٹھائیسوں باب: ولاءکے بارے میں

🗘 آزاد کردہ فوت ہوئی، ایک بٹی جھوڑی، اس کونصف دے کرباقی آزاد کنندہ کا ہے 🗘

1397 (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَكِمِ بُنِ عُتَيْبَةَ (عَنُ) عَبُدِ اللّٰهِ بُنِ شَدَّادٍ اَنَّ اِبْنَةً لِحَمُزَةَ بُنِ عَبُدِ الْمُطَّلِبِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبِنْتَ النَّصِفَ وَاَعْطَى اِبْنَةَ حَمُزَةً اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبِنْتَ النَّصِفَ وَاعْطَى اِبْنَةَ حَمُزَةً اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبِنْتَ النَّصِفَ وَاعْطَى اِبْنَةَ حَمُزَةً اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبِنْتَ النَّصِفَ وَاعْطَى اِبْنَةَ حَمُزَةً اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبِنْتَ النَّصِفَ وَاعْطَى الْبُنَةَ حَمُزَةً اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبِنْتَ النَّصِفَ وَاعْطَى الْبُنَةَ حَمُزَةً اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبِنْتَ النَّصِفَ وَاعْطَى الْبُنَةَ حَمُزَةً اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبِنْتَ النَّصِفَ وَاعْطَى الْبُنَةَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبِنْتَ النَّامِ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ مُن اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهَ عَلَيْهِ وَاللّٰمِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ مُنْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللللّٰهُ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الل

﴾ ﴿ حضرت امام اغظم الوحنيفه بَيْنَاتُهُ حضرت حَكُم بن عتيبه بَيْنَاتُ سے، وہ حضرت''عبداللہ بن شداد بَيْنَاتُهُ'' سے روايت کرتے ہيں' حضرت'' حمزہ بن عبدالمطلب ڈلاٹنؤ'' کی بیٹی نے ایک مملوک کوآزاد کیا، وہ مرگیا اوراس نے ایک بیٹی حچوڑی _ رسول اکرم مَثَاثِیْنَا نے بیٹی کونصف دیااور باقی حضرت حمزہ کی بیٹی (جو کہاس کی آزاد کنندہ تھی) کودے دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضى (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) أحمد ابن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسن بن محمد بن على (عن) أبي يوسف القاضى (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسن بن محمد بن على (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) حماد بن أحمد المروزي (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسين بن على بن هاشم قال هذا كتاب الحسين بن على فقرأت فيه

(حدثنا) يحيى بن الحسن (حدثنا) زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حمزة بن حبيب الزيات أخبرنا أبو حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم

( ۱۳۹۷ )اضرجیه اصد۳:۰۵:۱بن ابی شیبه۱۱:۲۷۷ومن طریقه ابن ماجه ( ۲۷۳۶ ) والطبرانی فی الکبیر ۲۶ ( ۸۷۶ ) والنسباشی فی الکبری ( ۱۳۹۸ ) والصاکیم فی البستندرك ۲۲۱۲ وسعیدبن منصور ( ۱۷۶ ) وابوداودفی البراسیل ( ۳۶۴ ) وعبدالرزاق ( ۱۶۲۱۱ )

(عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) على بن محمد بن عبد (عن) على بن عبد الملك بن عبد ربه (عن) الإمام أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنهما

(وأحرجه) الحافظ الحسن بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن على بن ميمون (عن) الشريف أبي عبد الله العلوى (عن) جعفر بن محمد ابن الحسين بن الحاجب إذناً (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت سمعت أبي يقول هذا كتاب حمزة ابن حبيب فقرأت فيه (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) القاسم بن محمد بن عمر (عن) أبى بكر عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الحافظ القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) القاسم بن زكريا (عن) أحمد بن عثمان بن حكيم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اں حدیث کوحفرت' ابو محر بخاری بیتاتی' نے حفرت' احمد بن محمد بیتاتی' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن حازم بیتاتی' سے، انہوں نے حضرت' عبیداللہ بن موی بیتاتی' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیتاتی' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومجد حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن حسن بزار بیشین' سے، انہوں نے حضرت''بشر بن ولید بیشین' سے، انہوں نے حضرت''امام ابو پوسف قاضی بیشین' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

ان اس حدیث کوحفرت''ابومجد حارثی بخاری بیشهٔ "نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بیشهٔ "سے، انہوں نے حضرت''منذربن محمد بیشهٔ "سے، انہوں نے حضرت''حسن بن محمد بن علی بیشهٔ "سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی بیشهٔ "سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابوئمد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد بن مجمد بیشین' ہے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد ہے، انہوں نے حضرت' دسن بن محمد بن علی بیشین' سے، انہوں نے حضرت' اسد بن عمر و بیشین' سے، انہوں نے حضرت' اما ماعظم ابوحنیفہ' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومجد حارثی بخاری بُرِسَة ''نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''حماد بن احمد مروزی بُرِسَند'' سے،انہوں نے حضرت''ولید بن حماد برسید'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بُرِسَند'' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بُرِسَند'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بیشته'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' محمد بن رضوان بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت امام بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت امام ابو حضیفه بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت امام ابو حضیفه بیشته'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومجد حارثی بخاری رئیسین' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بیسین'' ہے،انہوں نے حضرت''حسین بن علی بن ہاشم بیسین' سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا' بیر حضرت''حسین بن علی میسین'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھاہے،اس میں ہے، ہمیں صدیث بیان کی حضرت' کیلی بن حسن مُولَّدُ '' نے ،وہ کہتے ہیں' ہمیں صدیث بیان کی حضرت' زیاد بن حسن مُولِّدُ '' نے ،انہوں نے اپنے'' والد مُولِّدُ '' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مُولِّدُ '' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری مُیشنیُ' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' احمد بن محمد مُیشنیُ' سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا' میں نے حضرت' حمزہ بن حبیب زیات مُیشید'' کی کتاب میں پڑھا ہے،اس میں ہے،ہمیں حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مُیشید'' نے حدیث بیان کی ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری مُیتندُ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حفرت''احمد بن محمد مُیتندُ'' ہے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد مُیتندُ'' ہے، انہوں نے اپنے''والد مُیتندُ'' ہے، انہوں نے حضرت'ایوب بن ہانی مُیتندُ'' ہے،انہوں نے حضرت امام عظم ابوحنیفہ مُیتندُ'' ہے روایت کیا ہے۔

ن اس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری بیشته'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بریشته'' ہے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رئیشته'' ہے، انہوں نے اپنے''والد رئیشته'' ہے، انہوں نے اپنے'' انہوں نے اپنے والد حضرت''سعید بن ابوجهم بڑیشیہ'' ہے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بڑیشیہ'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت '' حافظ طلحہ بن محمد رُوالد '' نے اپنی مندمیں ( ذکرکیا ہے،اس کی سند یول ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبد رہیں ہوں نے دخترت ''امام عبد رہیں ہوں نے اپنے ''والد رہیلی '' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابوطنیفہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابوطنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بنخی بریانی مسند میں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' ابوغنائم محمد بن میں بن میں میں بن محمد بن حضرت' شریف ابوعبدالله علوی بریسین سے،انہوں نے حضرت' جعفر بن محمد بن حسین بن حاجب بیاتیہ'' (اجازت کے طور پر)انہوں نے حضرت' ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ بریسینیہ'' سے،انہوں نے حضرت' واطمہ بنت محمد بن حبیب بیسینہ'' سے روایت کیاہے،انہوں نے کہا: میں نے اپنے والدکویہ کہتے ہوئے ساہے: یہ حضرت' حمزہ بن حبیب بیسینہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں بڑھا ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسینہ'' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محد بن خسر و بخی میشین نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت' قاسم بن محد بن عمر مُیسین بن محد بن عمر مُیسین بن محد بن مُیسین بن محد بن مرمیسین بن محد بن محد بن عمر مُیسین کے انہوں نے حضرت' محد بن ابرا ہیم میسین کے دست بن زیاد مُیسین کے حضرت' محد بن ابرا ہیم میسین کیا ہے۔ حضرت' محد بن ابرا ہیم میسین کیا ہے۔ حضرت' امام اعظم ابو حنیف، سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ما فظ قاضی عمر بن حسن اشنانی بُرِسَیّه' نے حضرت' قاسم بن زکریا بُرِسَیّه' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن عثمان بن حکیم بُرِسَیّه' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ' سے روایت کیا ہے۔ حکیم بُرِسَیّه' سے، انہوں نے حضرت' عبیداللّٰہ بن موکی بُرِسَیّه' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بُرِسَیّه' سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت' حسن بن زیاد بُرِسَیّه' نے اپنی مسند میں حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بُرِسَیّہ سے روایت کیا ہے۔

⇔ ولا نسبی رشته داری کی طرح ہے،اس کو بیجا بھی نہیں جا سکتا، ہبہ بھی نہیں کیا جا سکتا ہے؛

1398/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ دِيْنَارٍ (عَنُ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اَلْوِلاَءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ لاَ يُبَاعُ وَلاَ يُوْهَبُ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مُنظِید حضرت ' عبدالله بن دینار مُنظِید' سے، وہ حضرت ' عبدالله بن عمر رہا گھا' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مُنظِیم نے ارشا وفر مایا: ولا نوسبی رشتہ داری کی طرح ایک رشتہ داری ہے اس کونہ بیچا جا سکتا ہے اور نہ ہی ہبدکیا جا سکتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي العباس محمد ابن أحمد بن عمرو بن عبد الخالق (عن) أحمد بن محمد بن الحجاج بن رشيد بن سعيد (عن) على بن سليمان الأخميمي (عن) محمد بن إدريس الشافعي (عن) محمد بن الحسن صاحب أبي يوسف (عن) أبي يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنهم (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فيمسنده عن أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة (وأخرجه) أبو بكر محمد بن عبد الباقي قاضي بيمارستان (عن) أبي الفتح عبد الكريم بن محمد بن أحمد بن المحد المدين عمرو بن عبد الخالق الرزاز (عن) المحدملي (عن) أبي الحسن الدارقطني (عن) أبي العباس محمد بن أحمد بن عمرو بن عبد الخالق الرزاز (عن)

(واخرجه) ابو بكر محمد بن عبد الباقى قاضى بيمارستان (عن) ابى الفتح عبد الكريم بن محمد بن احمد بن المحمد بن المحمد بن المحمد بن أبى العباس محمد بن أحمد بن عمرو بن عبد الخالق الرزاز (عن) أحمد بن محمد بن الحجاج (عن) على بن سليمان الأخميمي (عن) محمد بن إدريس الشافعي (عن) محمد ابن الحسن (عن) أبى يوسف (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنهم

اس حدیث کوحفرت'' حافظ محر بن مظفر بیشین 'نے اپنی مند میں حضرت'' ابوعباس محمد بن احمد بن عمر و بن عبدالخالق بیشین 'نے ابنوں نے حضرت'' احمد بن محمد بن حجاج بن رشید بن سعید بیشین 'نے انہوں نے حضرت' محمد بن محمد بن حجاج بن رشید بن سعید بیشین 'نے حضرت' محمد بن حسن صاحب ابو یوسف بیشین 'نے، انہوں نے حضرت' 'امام ابولی نے حضرت' 'امام ابولی نے حضرت' 'امام عظم ابوحنیف بیشین 'نے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسروبلخی بیشین' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت ''ابوحسین مبارک بن عبدالجبار میر فی بیشین' سے،انہول نے حضرت''ابومحمد جو ہری حافظ محمد بن مظفر بیشین' سے روایت کیاہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حفرت "ابو بکر محمد بن عبد الباقی قاضی بیارستان میشید" ہے، انہوں نے حفرت "ابوقتی عبد الکریم بن محمد بن احمد بن احمد بن احمد بن احمد بن عبد الخالق محالی میشید" ہے، انہوں نے حفرت "ابوعباس محمد بن احمد بن عمر و بن عبد الخالق رزاز میشید" ہے، انہوں نے حفرت "علی بن سلیمان محمد می میشید" ہے، انہوں نے حفرت "علی بن سلیمان محمد می میشید" ہے، انہوں نے حضرت "محمد بن ادریس شافعی میشید" ہے، انہوں نے حضرت "محمد بن ادریس شافعی میشید" ہے، انہوں نے حضرت "محمد ابن حسن میشید" ہے، انہوں نے حضرت "امام ابو یوسف میشید" ہے، انہوں نے حضرت "مام ابو میشید" ہے۔ انہوں نے حضرت "امام ابو میشید" ہے۔ انہوں نے حضرت "مام ابو میشید" ہے۔ انہوں نے حضرت "مام ابو میشید" ہے۔ انہوں نے حضرت "امام ابو میشید" ہے۔ انہوں نے حضرت "امام ابو میشید" ہے۔

#### المناموالي ميں ولاء کے حقد ارصر ف مرد ہوتے ہیں ا

1399/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ قَالَ الْوِلَاءُ لِلْيَنِيْنَ الذَّكُورِ دُوْنَ الْإَنَاثِ فَإِذَا دَرَجُوْا وَذَهَبُوْا رَجَعَ الْوَلَاءُ إِلَى الْعَصَبَةِ

( ۱۳۹۸ )اخرجه صصیکفی فی مستند الاصام( ۳۰۶ ) وابس حبان ( ۴۹۱۸ ) والطخاری( ۲۰۲۰ )فی العتق:باب بیع الولاء وهبته *والبیهقسی فسی السنسن الکبسری ۲۹۲۰۱۰ وابدوداود( ۲۹۱۹ )فسی البفرائض نهیاب فی بیع الولاء واحدد ۲۰۲۰ والطیسانسسی ( ۱۸۸۵ ) ومسلم ( ۱۵۰۲ )فی العتق:باب انشهی عن بیع الولاء وهبته ﴿ حضرت امام اعظم ابو حنیفه مجیلیة حضرت' حماد مجیلیة' سے، وہ حضرت' ابراہیم مُیالیّیْ ' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: ولاءمردوں کوئیں ہوں تو ولاءمردوں کوئیں ہوں تو ولاءمردوں کی طرف کوئی ہوں اورعورتیں بھی ہوں تو ولاءمردوں کی طرف کوئی ہے۔

(أخسرجمه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفزت''امام محمد بن حسن بیانیا'' نے حفزت''امام اعظم ابوحنیفه بیانیا'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیانیا'' کاموقف ہے۔ بعد حضرت''امام عظم ابوجنیفه بیانیا'' کاموقف ہے۔

🖈 کوئی ذمی کسی مسلمان کواپنی ولاء کاما لک بناسکتا ہے 🖈

1400/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا تَوَلَّاكَ الرَّجُلُ مِنْ اَهُلِ الذِّمَّةِ فَعَلَيْكَ عَقْلُهُ وَلَكَ مِيْرَاثُهُ زَلَهُ اَنُ يَّتَحَوَّلَ بِوَلاَئِهِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابو حنیفه بُیاللهٔ حضرت''جماد بُیاللهٔ'' ہے، وہ حضرت''ابراہیم بُیاللهُ' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: جب تجھے کوئی شخص اہل ذمہ میں سے اپنی ولاء دیتو تیرے ذہے اس کی دیت بھی ہے اور اس کی میراث بھی تجھے ملے گی اوروہ اپنی ولاء کسی اور کی طرف منتقل کرنے کاحق بھی رکھتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بُرتارین 'نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بُرتاریکی حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیرتینی'' کاموقف ہے۔ بعد حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیرینی'' کاموقف ہے۔

الكرم مُثَاثِيرًا نے وَلاء بیجنے اور ہبدکرنے سے منع فر مایا ہے

1401/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ (عَنُ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ نَهَى بَيْعَ الْوِلاَءِ وَهِبَتَهُ

﴾ حضرتُ امام اعظم ابوحنیفه مِینهٔ حضرت''عطاء بن بیار مِینیهٔ''سے، وہ حضرت''عبداللہ بن عمر بڑا کھا''سے روایت کرتے ہیں:رسول اکرم مُناکِیْزَانے ولاء بیچنے اور ہبہ کرنے ہے منع فر مایا ہے۔

( ۱۳۹۹ )اخرجيه مستسدس العسن الشيباني في الآثار( ٦٩٣ ) وابن ابى شيبة ( ٣١٥٠٢ ) في الفراثض :فيعاترت النسباء من الولاء ومساهسو؛ وعبسدالسرزاق ( ١٦٢٦١ )في البولاء:بساب ميسرات السبوالي للبرأة اوالبيهقي في السنن الكبرى ٣٠٦:١٠ في الولاء:بناب لاترث النسباء الامن اعتقن

( ۱٤۰۰ )اخرجه مصيدين الصين الشيبانى فى الآثار( ٧٠٥ ) فى الهيراث:باب ميراث البولى وعبدالرزاق( ٩٨٧٣ )فى الولاء:باب التصرانى يسلم على يدرجل

( ۱٤٠١ )قدتقدم في ( ۱۳۹۸ )

رأحرجه) أبو محمد البخاري (عن) المنذر بن محمد (عن) إبراهيم بن يوسف (عن) يونس بن بكير (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

آس حدیث کوحفرت''ابوگھر بخاری بیست'' نے حفرت''منذر بن گھر بیستی'' ہے، انہوں نے حفرت''ابراہیم بن یوسف بیستی'' ہے، انہوں نے حضرت''یونس بن بکیر بیستی'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیستی'' ہے روایت کیا ہے۔

#### 

1402/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسُوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا آنَهَا اَرَادَتُ اللهُ عَنْهَا وَلَا اللهُ عَنْهَا وَلَا اللهُ اللهُ عَنْهَا لَا نَبِيُعُهَا إِلَّا اَنْ تَشْتَرِطَ الْوِلاءَ لَنَا فَذَكَرَتُ ذَٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلُوكَ لِهُ أَعْتَقَ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُیسَة حضرت' حماد بُیسَة ' سے ، وہ حضرت' ابراہیم بُیسَة ' سے ، وہ حضرت' اسود بُیسَة ' نسے ، وہ حضرت' ابراہیم بُیسَة ' سے ، وہ حضرت بریرہ بُرسَة ' کسے ، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ بُرسُق سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے آزاد کرنے کے لئے حضرت بریرہ بُرسُق کو خرید نے کا ارادہ کیا تو اس کے آ قاؤں نے کہا: ہم صرف اس کواس شرط پر ہیجیں گے کہ اس کی ولاء ہماری ہوگی۔انہوں نے رسول اکرم مُنافِیْنَم سے اس بات کا ذکر کیا تو آ پ مُنافِیْم نے فرمایا: ولاء تواس کے لئے ہوتی ہے جوآ زاد کرتا ہے

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن أبى صالح البلخى (عن) أحمد بن يعقوب (عن) أبى يحيى عبد الحميد الحمانى (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمير (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبى عبد الله محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن ابن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة وزاد فى آخره واشترتها عائشة وأعتقتها ولها زوج مولى لآل أبى أحمد فخيرها رسول الله صلى الله عَلَيْه وَآلِه وَسَلَّمَ فاختارت نفسها ففرق بينهما

(ورواه) أيضاً بهذا الإسساد أطول من هذا فقال أرادت عائشة أن تشترى بريرة فتعتقها فأبى أهلها أن يبيعوها إلا ولهم ولاؤها فذكرت ذلك للنبى صَلّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فقال لا يمنعك ذلك فإنما الولاء لمن أعتق (قال) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو قال أبو عبد الله محمد بن شجاع التأويل في ذلك عند أهل العلم أنهم أرادوا شيسًا لا يبجوز فقال صَلّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لا يمنعك الذي قالوا فإنه لا يجوز فلما أخبروا بأنه لا يجوز رجعوا وباعوا على أن الولاء لمن أعطى الثمن

(أخرجه) الحسن ابن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنهما

اس حدیث کوحفرت''ابو محمد بخاری بیشین' نے حضرت''احمد بن ابوصالح بلخی بیشین' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن یعقوب بیشین' سے،انہوں نے حضرت''ابویجیٰ عبدالحمید حمانی بیشین' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' سے روایت کیاہے۔

⁽ ۱٤۰۲ )اخرجيه العصكفى فى مستندالامام ( ٣٠٥ )والطعاوى فى شرح معانى الآثار٢٠٢٣ وابن حبان ( ٤٢٧١ ) والبيهقى فى الستنن السكبسرى ٢٢٣٢ والبسخسارى( ٦٧٥٤ )فى البفراشيض:بساب ميبراث السسائية واحسيد٢٠٨٦ وابوداود ( ٢٩١٦ )فى الفرائض:باب فى الولام والترمذى ( ١٢٥٦ )فى البيوع :باب ماجاء فى اشتراط الولاء

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبدالله حسبن بن مجر بن خسرو بلخی بوشیه '' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشیه '' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالله بن حسن بیشیه '' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالله محمد بن ابراتیم تی بیشیه 'بیشیه ' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالله محمد بن شجاع کمجی بیشیه ' سے، انہوں نے حضرت 'ابوعبدالله محمد بن شجاع کمجی بیشیه ' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالله محمد بن ابراتیم تی بیشیه بیشیه ' سے، انہوں نے حضرت ابام اعظم ابوعنیفه بیشیه ' سے روایت کیا ہے، اوراس کے آخر میں بیاضافہ ہے واشتہ رتھا عمله واعتقتها ولها زوج مولی لال ابواحمد فخیرها رسول الله صَلّی الله عَلَیه وَ آلِه وَسَلّمَ فاختارت نفسها ففرق بینهما (پھرام المونین اس کوخرید کرآزادکردیا، آل ابواحمد کے موالی میں اس کا شوہرتھا، رسول اکرم مُنافیق نے بریرہ کوافتیار عطاکیا، بریرہ نے خودکوافتیار کرلیا، حضور مُنافیظ نے ان میں تفریق بی کروادی)

اس حدیث کو حفرت ''ابوع الله حسن بن محمد بن خسر و بلخی بیشید' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد پہلی اسناد سے بھی طویل ہے اس بی ام المونین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ڈٹٹٹٹ بریرہ کوخرید کرآزاد کرنے کاارادہ کیا، اس کے آتا وَل ولاء مشروط کئے بغیر بیچنے سے انکار کردیا،ام المونین نے رسول اکرم مٹائٹٹٹم کی بارگاہ میں اس کاذکر کیا، حضور مٹائٹٹٹم نے بیشرط تسلیم کرواکر بھی وہ ولاء تیرے یاس آنے سے روک نہیں سکتے، کیونکہ ولاء تواس کی ہوتی ہے جس نے آزاد کیا ہو۔

صفرت'' حافظ حمین بن محمد بن خسر و کہتے ہیں' حضرت'' ابوعبداللہ محمد بن شجاع ہیں ہن اہل علم کے زد کیاس کی تاویل ہیہ کہ انہوں نے ہیں' اہل علم کے زد کیاس کی تاویل ہیہ کہ انہوں نے ایک ناجائز چیز کاارادہ کیا تھا، تو رسول اگرم ٹائٹی نے فرمایا: جوانہوں نے کہاہے تو تہہیں روک نہیں سکتا کیونکہ وہ ناجائز ہے۔ جب ان لوگوں کو اس بات کا پتا چلا کہ ان کا مطالبہ غیر شرع ہے تو انہوں نے رجوع کرلیا اور اس بنیاد پر بریرہ کو بچے دیا کہ جوہمیں اس کی قیت دے گا، اس کی ولا ، اس کیلئے ہوگی۔

اس حدیث کوحفزت' حسن ابن زیاد بیشد'' نے اپنی مند میں حضرت' امام ابوصنیف' سے حوالے سے روایت کیا ہے۔

🗘 حضرت علی رہائینہ کا سیدہ صفیہ کے ساتھ ان کے آزاد کردہ کی ولاء کے بارے اختلاف 🜣

1403/(أَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ أَنَّ عَلِيّ بْنِ آبِى طَالِبٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَامِ اِخْتَصَمَا فِى مَوْلَى لِصَفِيَّةَ بْنَتِ عَبْدِ الْمُظَّلِبِ فَمَاتَ وَهِى عَمَّةُ عَلِى وَأُمِّ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَامِ فَقَالَ عَلِى (رَضِى اللهُ عَنْهُ) عَمَّتِى مَوْلَى لِصَفِيَّةَ بْنَتِ عَبْدِ الْمُظَّلِبِ فَمَاتَ وَهِى عَمَّةُ عَلِى وَأُمِّ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَامِ فَقَالَ عَلِى (رَضِى اللهُ عَنْهُ) عَمَّتِى وَإِنَّهُ وَقَالَ الزُّبَيْرُ رَضِى اللهُ عَنْهُ هِى أُمِّى أَنَّا اَرِثُهَا فَلِى وِلاءً مُوالِيْهَا أَنَا ارِثُهُ وَقَالَ الزُّبَيْرُ وَبِالْعَقْلِ لِعَلِى (رَضِى اللهُ عَنْهُ) بِاللهُ عَنْهُ بِاللهُ عَنْهُ ) مَوَالِيْهَا أَنَا ارِثُهُ وَقَالَ الزُّبَيْرِ وَبِالْعَقْلِ لِعَلِى (رَضِى اللهُ عَنْهُ)

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُیاتی حضرت' مهاد بیتاتی عضرت' ابراہیم بُیاتی "سے دوایت کرتے ہیں' حضرت دعلی ابن ابی طالب رفایتیٰ "اور حضرت' زبیر بن عوام رفائیٰ "کا حضرت' صفیہ بن عبدالمطلب رفائیٰ "کے آزاد کردہ کے بارے میں تنازع ہوگیا،ان کا انتقال ہوگیا اور یہ حضرت علی رفائیٰ کی پھو پھی ہیں اور حضرت زبیر بن عوام رفائیٰ کی والدہ ہیں، حضرت علی رفائیٰ نے کہا: میری پھو پھی ہیں اور عیں اس کا خصبہ ہوں ، میں اس کا ذمہ دار ہوں لہذا اس کے آزاد کردہ کی ولا عجمی میرے لئے ہوگی ، میں ہی اس کا وارث ہوں ،اس کے موالی کی ولا عجمی میرے لئے ہوگی میرے لئے سے میں اس کا وارث ہوں ،اس کے موالی کی ولا عظمی میرے لئے ہوگی میرے لئے ہوگی میرے لئے ہوگی میرے لئے کا میانہ سے میں اس کا وارث ہوں ،اس کے موالی کی ولا عصبہ میں اس کا وارث ہوں ۔ دستورت زبیر رفائین نے کہا : بیر میری والدہ ہے میں اس کا وراث ہوں ،اس کے موالی کی ولاء بھی میں اس کا وراث ہوں ،اس کے موالی کی ولاء بھی میں اس کا وراث ہوں ۔

( ۱٤۰۳ )اخرجيه منصيدين التقسين الشيبياني في الآشار( ۷۰۲ ) في البيراث:باب ميراث البولي وعبدالرزاق ( ۱۹۲۰۵ ) في الولاء:باب ميراث البرأةوالعبدبستاع نفسه و( ۱۹۲۹۵ )باب الرجل يلدالأحراروهوعبدشم يعتق وسعيدبن منصور ۱٬۹۲۱ ( ۲۷۶ ) ہوگی اور میں ہی اس کا دراث ہوں۔حضرت عمر ڈلٹنؤ نے حضرت زبیر ڈلٹنؤ کے حق میں درا ثت کا فیصلہ کیا اور حضرت علی ڈلٹنؤ کے حق میں دیت کا فیصلہ کیا۔

أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) أبي عبد الله محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) أبي عبد الله محمد بن الحسن في الآثار فرواه شيجاع الشلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا نأخذ وهو قول أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی میشین' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر میشین' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن حسن خلال میشین' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر میشین' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبدالله محمد بن شجاع بلجی میشین' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبدالله محمد بن شجاع بلجی میشین' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد میشین' سے، انہوں نے حضرت''مام اعظم ابوحنیف' سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حفرت' امام محمد بن حسن مُیسیّد' نے حفرت' امام اعظم ابو حنیفه مُیسیّد کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حفرت' امام محمد مِیسیّد' نے فر مایا: ہم اس کواپناتے ہیں اور حضرت' امام اعظم ابو حنیفه مِیسیّد' کا بھی یہی مذہب ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد سیسی'' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظیم ابوحنیف'' سے حوالے سے رویات کیا ہے۔

### 🗘 ذمی نے جس کے ہاتھ براسلام قبول کیا، ذمی کی ولاءاس کیلئے ہے

1404/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مُحَمَّدٍ بُنِ قَيْسٍ الْهَمْدَانِيّ قَالَ اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللهُ اللهُ

﴿ وَى نَے جَسَ كُوا بِنِي وَلا عَكَاما لَك بِنايا، وه ويت كا وَمه دار بَهِى ہے اوراس كا وارث بهى ہے ﴿ اَلَٰهُ وَلَكَ اللَّهُ وَلَكُ اللّهُ وَلَكُ اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَكُ اللّهُ وَلَهُ اللّهُ وَلَهُ اللّهُ وَلَكُ اللّهُ وَلَكُ اللّهُ وَلَهُ اللّهُ وَلَكُ اللّهُ وَلَكُ اللّهُ وَلَا لَهُ اللّهُ وَلَكُ اللّهُ وَلَكُ اللّهُ وَلَكُ اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَلَلْ اللّهُ وَلَلْهُ وَلَا لَهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

الم عظم الوحنيفه بَيْلَة حضرت "حماد بَيْلَة" سے، وہ حضرت "ابراہیم بَیْلَة" سے روایت کرتے ہیں وہ

( ١٤٠٤ )اخرجه محبدبن الحسن الشيباني في الآثار( ٧٠٤ ) في البيراث:باب ميراث البولى

( ۱٤۰۵ )اخرجه مصدبن الحسن الشيبانی فی الآثار( ۷۰۵ ) فی الهيراث:باب ميراث الهولی وعبدالرزاق( ۹۸۷۳ )فی کتاب اهل الکتاب :باب من اہلہ علی پدرجل فهومولاء فرماتے ہیں: جب کوئی ذمی تخصے اپناوالی بنائے تو تیرے ذھے اس کی دیت ادا کرنا بھی ہے اور اس کی میراث بھی تخصے ملے گی۔اور اس کے لئے یہ بھی جائز ہے کہ اپنی ولاء کسی اور کود ہے سکتا ہے جب تک کہ اس کی طرف سے دیت وغیرہ نہ دی گئی ہو۔اگر تونے اس کی طرف سے دیت دے دی ہے تو پھر دہ اپنی ولاء کو بھی تبدیل نہیں کرسکتا۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو (عن) الأخوين أبى القاسم (و) عبد الله ابنى أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد ابن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه ناخة وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه عنه الحسن بن زياد في مسئده (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حفرت''ابوعبدالله حسین بن محد بن خسرونکی بیشهٔ "نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت ''ابوقاسم بیشهٔ "اور حفرت' عبدالله بن احمد بن عمر بیشهٔ " ہے (یہ دونوں بھائی ہیں)،انہوں نے حفرت 'عبدالله بن حسن خلال بیشهٔ " ہے،انہوں نے حضرت' عبدالله بن حسن خلال بیشهٔ " ہے،انہوں نے حضرت' محد بن ابراہیم بن بیش بیش بیشهٔ " ہے،انہوں نے حضرت' محد بن شجاع بیشهٔ " ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حفیف " ہے دوایت کیا ہے۔ شجاع بیشهٔ " ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حفیف " ہے دوایت کیا ہے۔ اس کے حصرت کو حضرت' امام محمد بن حسن بیشهٔ بیشهٔ " نے حضرت' امام اعظم ابو حفیف بیشهٔ کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے حصرت کو حضرت' امام اعظم ابو حفیف بیشهٔ کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے

بعد حفرت''امام محمد ٹرینھی'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔اوریہی حفرت''امام اعظیم ابوحنیفہ ٹرینھی'' کاموقف ہے۔ Oاس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد ٹرینھی'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظیم ابوحنیفہ ٹرینھیڈ'' سے روایت کیا ہے۔

# اللَّابُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُونَ فِي الْجَنَايَاتِ

#### انتیسوال باب: جنایات کے بارے میں

الله جس فِي معاف كرديا،اس كوجنت سے كم كوئى تواب بيس ديا جائے گا 🗘

1406/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَفَا عَنْ دَمِ لَمْ يَكُنْ لَهُ ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةَ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بُینی حضرت''عطاء بن بیار بُینیڈ'' سے، وہ حضرت''عبداللہ بن عباس ڈٹائھ'' سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم مَثَاثِیَا نے ارشاد فر مایا: جوتل معاف کر دیتا ہے اس کے لئے تواب صرف جنت ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبى رميح (عن) محمد بن إسحاق الصغانى (عن) أحمد بن أبى ظبية (عن) أبى الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

اں حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بُیسَیّه'' نے حضرت''صالح بن ابور شیح بیشیّه'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن اسحاق صغانی بیشیّه'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن ابوظبیہ بیشیّه'' سے، انہوں نے حضرت''ابواسحاق فزاری بیشیّه'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشیّه'' سے روایت کیا ہے۔

﴿ جَانِ بُوجِهِ كُوْلَ كِيا، آلَةُ لَ دهارى دارنه تها، يَهِ لَ شَبِهُ مُدَبِهِ دِيت غَلِظُ واجب بِ، قصاص بَهِ ب 1407 (أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبُرَاهِيْمَ مَا تَعْمِدُ بِهِ الْإِنْسَانُ بِغَيْرِ حَدِيْدَةٍ فَقَتَلَهُ فَهُوَ شِبْهُ الْعَمَدِ تَغُلُطُ فِيْهِ الدِّينَةُ وَلاَ يُقْتَلُ بِهِ

المسترس الم المنظم الوصنيفه مِينظ حضرت "مهاد مُينظة" سے، وہ حضرت "ابراہیم مُینظة" سے روایت کرتے ہیں وہ خرمات ہو ایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: کوئی انسان دھاری دار چیز کے بغیر جان ہو جھ کرجس کوئل کرے، اس کافٹل شبہ عمد ہے اس میں دیت غلیظہ ہے اور اس کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن ( ١٤٠٦) اخرجه المحصكفي في الداالمنتور ٢٨٩٠٢ وعلى المنتور ٢٨٩٠٢ وعلى المنتور ٢٨٩٠٢ وعلى المنتور ٢٨٩٠٢ وعلى المنتور ٢٩٨٤٠ وعلى المنتور ٢٩٨٥٤ وعلى المنتور ٢٩٨٥ وعلى المنتور وعلى المنتور

( ۱٤۰۷ )اخسرجسه عبىدالسرزاق ۲۸۰۱۹ ( ۱۷۲۰۲ )فسى العقول:بساب ثبسه العبيد وابن ابسى ثيبة ۲۷۱۵ (۲۷۲۷۳ )فسى الديسات:من قال:العبدبالصديد الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی میشین نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت ' ابوقاسم بن احمد بن عمر میشین سے، انہوں نے حضرت' عبد الله بن حسن خلال میشین سے، انہوں نے حضرت' عبد الرحمٰن بن عمر میشین سے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابراہیم بن حمیش میشین سے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع بلجی میشین سے، انہوں نے حضرت' حصن بن زیاد میشین نے اپنی مندمیں حضرت امام اعظم ابوحنیفه میشین سے، وایت کیاہے۔

Oاس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد میشد'' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میشد'' سے روایت کیاہے۔

#### ت یہودی اور نصرانی کی دیت مسلمان کی طرح ہے 🖈

1408/(اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنِ) الزُّهُ رِى (عَنِ) النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ دِيَةُ الْيَهُوْدِى وَالنَّصُرَانِى مِثْلَ دِيَةَ الْمُسْلِمِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مینید حضرت' نز ہری مینید'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں ُ رسول اکرم مَثَاثَیْمُ نے ارشاد فرمایا: یہودی اورنصرانی کی دیت مسلمان کی دیت کی طرح ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبى على الدقاق (عن) الحسن بن يزيد بن يعقوب الهمدانى (عن) أبى على المحسن ابن يز داد الخشاب الهمدانى (عن) محمد بن عبيد الهمدانى (عن) أبى حذيفة إسحاق بن بشر البخارى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشید' نے اپنی مندمیں (ذکرکیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوعلی وقاق بیشید' ہے، انہوں انہوں نے حضرت' ابوعلی حسن بن یز دادخشاب ہمدانی بیشید' سے، انہوں نے حضرت' ابوعلی حسن بن یز دادخشاب ہمدانی بیشید' سے، انہوں نے حضرت' ابوحذیفہ اسحاق بن بشر بخاری بیشید' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشید' سے، داید کیا ہے۔ البود ایک بیشید' سے، دوایت کیا ہے۔

#### 🗘 ایک ذمی مقتول کی دیت بیت المال سے اوا کی گئی 🖈

( ۱٤٠٩ )اخرجه مسمسدس السسس الشيبسانس فى الآثار( ٥٩٠ ) وابن ابى شيبة ٢٠٤٥٤ ( ٢٧٤٥٤ )فى الديات:من قال: اذاقتل الذمى السسسلم قتل به وابن عبدالبرفى الاستذكار ١٢٢:٨٠ وعبدالرزاق ١٠٥١٠ ( ١٨٥١٥ )فى العقول:باب قودالسسلم بالذمى والبيهقى فى السنن الكبرى ٢٢:٨

فَارِسٌ مِنْ فُرْسَانِ الْعَرْبِ

﴾ ﴿ حضرت امام أعظم ابو صنيفه بُرَّاللَةُ حضرت' حماد بُرِّاللَةُ ' ہے، وہ حضرت' ابراہیم بُرِیَّالَّةِ ' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں بنی شیبان کے آ دمی نے جذبید دینے والے ایک نصرانی کوئل کردیا، کوفہ کے گورنر نے حضرت عمر بن خطاب ڈاٹیوُ کی جانب اس معاملے میں خطاکھاتو حضرت عمر دُلاوو و جاہیں تو جانب اس معاملے میں خطاکھاتو حضرت عمر دُلاوو کے جوانی مکتوب میں لکھا''اس کی دیت بیت المال میں سے اداکردو' بیاس لئے ہوا کہ ان تک بیات بہنی تھی کہوہ (قاتل) شخص عرب کے شہسواروں میں سے ایک ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الشلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی میدین' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر میرینین' سے، انہوں نے حضرت''عبد الله بن حسن خلال میرینین' سے، انہوں نے حضرت''عبد الرحمٰن بن عمر میرینین' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم بن حمیش بغوی میرینین' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع کجی میرینین حضرت''حسن بن زیاد میرینید'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوطنیفہ میرینید'' سے روایت کیاہے۔

Oاس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد نمیشد'' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظیم ابوحنیفہ نمیشد'' ہے روایت کیا ہے۔

#### الكرم مَنَا لَيْمَ فَعَ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ وَي كَ بدل مسلمان وقل كرواديا الله

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ مُسُلِماً بِمُعَاهِدٍ وَقَالَ اَنَا اَحَقُّ مَنُ وَفَى بِذِمَّتِهِ الرَّحُمَنِ بُنِ سُلَيْمَانَ قَالَ قَتَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ مُسُلِماً بِمُعَاهِدٍ وَقَالَ اَنَا اَحَقُّ مَنُ وَفَى بِذِمَّتِهِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابو حنیفه مُیشاً حضرت ''ربیعه بن ابو عبدالرحمٰن رائی مُیشاً '' سے، وہ حضرت ''عبدالرحمٰن بن سلیمان وٹائٹؤ'' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم سُلاٹیؤم معاہدے والشخص کے بدلے میں مسلمان کوئل کروایا اور فر مایا: جوشخص اپنا ذمه پورا کرتا ہے اس کاحق میں دلواؤں گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن قدامة الزاهد البلخي (عن) محمد بن عبدة بن الهيثم (عن) شبابة بن سوار (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری بیشین' نے حضرت''محد بن قدامه زاہد بنی بیشین' سے، انہوں نے حضرت''محد بن عبدہ بن بیثم بیشین' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشینسے روایت کیا ہے۔

⁽ ۱٤۱۰ )اخسرجـه السطحاوی فی شرح معانی الآثار۳:۱۹۵٪ ( ۵۰٤۵ )فی الجنباییات:باب الهومن یقتل الکافرمتعبداً • والبیهقی فی السنین الکبری ۲۰:۸ وعبدالرزاق ۱۰۱:۱۰ ( ۱۸۵۱۶ ) وابن ابی شیبة ۲۷:۵۱٪ ( ۲۷٤۵ ) والدارقطنی ۲۲۱۹:۳۲۱فی العدودوالدیات

#### الله ذمی کے قاتل مسلمان کو حضرت عمر والٹیؤ کے حکم پر مقتول کے وار توں کے سپر دکر دیا گیا 🗘

1411/(اَبُو حَنِيُفَة) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ اَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِى شَيْبَانَ قَتَلَ نَصُرَانِياً مِنُ اَهُلِ الْجِزُيَةِ فَكَتَبَ وَالى الْكُوْفَةِ فِى ذَٰلِكَ إِلَى عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ اَنُ اَدُفَعَهُ إِلَى اَوْلِيَائِهِ فَإِنْ شَاءُ وَالَى اللهُ عَنْهُ وَالْحَفَو اللهُ عَنْهُ إِلَى وَلِي يُقَالُ لَهُ حُنَيْنِ فَجَعَلُوا يَقُولُونَ لَهُ اُقْتُلُ فَيَقُولُ حَتَّى يَجِيءَ الْغَضَبُ فَقَالُوا يَقُولُونَ لَهُ الْقَتُلُ فَيَقُولُ حَتَّى يَجِيءَ الْغَضَبُ فَقَالُوا يَقُولُونَ لَهُ الْقَتُلُ فَيَقُولُ حَتَّى يَجِيءَ الْغَضَبُ فَهَ قَتَلَهُ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوصنيفه بَيَنْهَ حضرت ' حماد بَيْنَهَ ' ہے، وہ حضرت ' ابراہیم بَیْنَهُ ' سے روایت کرتے ہیں 'وہ فرماتے ہیں: بی شیبان کے ایک آ دمی نے اہل جذیبہ کے ایک نصرانی کوئل کردیا، کوفہ کے گورنر نے اس بارے میں حضرت عمر بڑا تھا ' کی اس کو مقتول کے ورثاء کے سپر دکر دووہ چا ہیں تو اس کوئل جانب ایک مکتوب کھا۔ حضرت عمر بڑا تھا نے جوالی مکتوب میں یہ ہدایت کی کہ اس کومقتول کے ورثاء کے سپر دکر دووہ چا ہیں تو اس کو گئی کہ اس کو میں اور چا ہیں تو اس کو کہنے گئے:

اس کوئل کردے۔ لاس نے کہا: مجھے غصہ آنے دو۔ انہوں نے کئی مرتبہ اس کو یہی کہا، وہ ہر مرتبہ یہی کہتا رہا کہ مجھے غصہ آنے دو۔ انہوں نے کئی مرتبہ اس کو یہی کہا، وہ ہر مرتبہ یہی کہتا رہا کہ مجھے غصہ آنے دو، پھراس کو گئی کہا، وہ ہر مرتبہ یہی کہتا رہا کہ مجھے غصہ آنے دو، پھراس کو ٹی کردیا۔

ت جب تک زخم ٹھیک نہ ہوجائے ، زخم لگانے والے سے قصاص نہیں لیاجائے گا ا

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لاَ يُسْتَقَادُ مِنَ الْجَرَّاحِ حَتَّى تَبُرَا اللهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لاَ يُسْتَقَادُ مِنَ الْجَرَّاحِ حَتَّى تَبُرَا

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مُیانیهٔ حضرت' دفعی مُیانیهٔ '' سے ، وہ حضرت' جابر بن عبداللّٰد انصاری دفائیہ'' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مَلَا ﷺ نے ارشاد فر مایا: زخم لگانے والے سے اس وقت تک قصاص نہیں لیا جائے گا جب تک زخم کھیک درد کا بنتہ متبہ منہ درد کا درد کا بنتہ متبہ منہ درد کا بنتہ متبہ منہ درد کا بنتہ کا درد کا بنتہ کے بنتہ کا بنتہ کے بنتہ کا بنتہ

( ۱۶۱۲ )اخسرجیه السعبصسکیفی فی مسیندالامسام ( ۴۸۸ )والبطیعیاوی فی شرح معانی الآثار۱۸۶:۱۸۶باب الرجل یقتل الرجل کیف یقتل! والبیسهقی فی السنن الکبری ۱۳۰۸ وابن ابی شیبة۳۹۹ والدارقطنی ۸۹٬۳ والطبرانی فی الصغیر ۱۳۵:۱

#### نہ ہوجائے۔

(اخسرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبى رميح كتابة (عن) محمد بن إبراهيم بن عبد الحميد أبى بكر القاضى بحلوان عن مهدى بن جعفر (عن) ابن المبارك (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه القاضى بحلوان عن مهدى بن جعفر (عن) ابن المبارك عن ابوريح بُينية "سے (تحريرى طور پر)،انہول نے حفرت "محمد بن ابراہيم بن عبدالحميد ابو بكر قاضى حلوان بُينية "سے، انہول نے حفرت "مهدى بن جعفر بُينية" سے، انہول نے حفرت "ابن مبارك بينية" سے، انہول نے حفرت "ابام اعظم ابوحنيفه بُينية سے روايت كيا ہے۔

#### الله ويت ميں ديئے جانے والے اونٹوں کی مختلف اقسام کابيان 🖈

1413/(أَبُو حَنِيُفَةً) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيُمَ (عَنُ) عَبُدِ الله بُنِ مَسْعُودٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ آنَهُ قَالَ فِي دِيَةِ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ آنَهُ قَالَ فِي دِيَةِ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ آنَهُ قَالَ فِي دِيَةِ اللهِ بَنِ مَسْعُودٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ آنَهُ قَالَ فِي دِيَةِ الْمَعْرُونَ ابْنَةَ مَخَاصٍ وَعِشُرُونَ ابْنَةَ لَبُونٍ وَعِشُرُونَ ابْنَهُ لَبُونٍ وَعِشُرُونَ إِبْنَهُ لَبُونٍ وَعِشُرُونَ إِبْنَهُ لَبُونٍ وَعِشُرُونَ إِبْنَهُ لَبُونٍ وَعِشُرُونَ جِذَعَةً وَفِى شِبُهِ الْعَمَدِ اَرْبَاعٌ خَمْسَةٌ وَعِشُرُونَ ابْنُهُ مَخَاصٍ وَخَمُسَةٌ وَعِشُرُونَ ابْنَهُ لَبُونٍ وَعِشُرُونَ جِذَعَةٌ وَعِشُرُونَ إِبْنَهُ لَبُونٍ وَعِشُرُونَ جِفَةً وَخَمُسَةٌ وَعِشُرُونَ إِبْنَهُ مَخَاصٍ وَخَمُسَةٌ وَعِشُرُونَ إِبْنَهُ لَبُونٍ وَعِشُرُونَ حِقَةٌ وَخَمُسَةٌ وَعِشُرُونَ جِذَعَةٌ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه مُنِينَة حضرت '' حماد مُنِينَة '' ہے ، وہ حضرت '' ابراہیم مُرَائیۃ'' ہے ، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رُخاتُنَۃ ہے روایت کرتے ہیں: انہوں نے قتلِ خطاکی دیت کے بارے میں فرمایا: اونٹ والے لوگ ایک سواونٹ دیں ، جن میں سے ہیں اونٹنیاں ایک سالہ ہوں ، اور ہیں اونٹ تین سالہ ہوں ، ہیں میں اونٹ تین سالہ ہوں ، ہیں اونٹ جا رہے ہیں اونٹ ایک سالہ ، پجیس اونٹ ایک سالہ ، پجیس اونٹ تین سالہ ، پجیس اونٹ جا رہے ہیں اونٹ تین سالہ ، پجیس اونٹ ایک سالہ ، پجیس اونٹ ایک سالہ ، پجیس اونٹ جا کیں ۔ اونٹ تین سالہ اور پجیس اونٹ جا کیں ۔ '

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبلخی براید'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر مِینید'' سے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن حسن خلال مِینید'' سے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر مِینید'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی مِینید'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع کجی مِینید'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد مِینید'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ مِینید'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت' حسن بن زیاد نمیشت' نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوحنیفه نمیشین' سے روایت کیا ہے۔

#### الکے جوجس نوعیت کے مال کا مالک ہے، اس پراسی انداز میں دیت لازم ہے

المُلُهُ عَنُهُ آنَهُ قَالَ فِي وَيَةِ الْحَطَّ مِانَةٌ مِنَ حَبِيْبِ الصَّيْرَفِيّ (عَنُ) عَامِرِ الشَّعْبِي (عَنُ) عُمَرَ ابْنِ الْحَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ آنَّهُ قَالَ فِي وَيَةِ الْحَطَّ مِانَةٌ مِنَ الْإِبِلِ فِي آهُلِ الْإِبِلِ وَعَلَى آهُلِ الْبَقَرِ مِاثَتَا بَقَرَةٍ وَعَلَى آهُلِ الْعَنَمِ اللَّهُ عَنْهُ آنَهُ وَيُنَا الْعَرَقِ وَعَلَى آهُلِ الْعَنَمِ الْفَاشَاةِ وَعَلَى آهُلِ الْقَاشَاةِ وَعَلَى آهُلِ الْوَرَقِ عَشَرَةُ آلافِ دِرُهَمِ وَعَلَى آهُلِ الذَّهَبِ الْفُ دِيْنَارِ

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الحسين على بن الحسين بن أيوب (عن) القاضى أبى العلاء محمد بن على بن يعقوب الواسطى (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) أبى على بشر بنموسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

اں حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بریافیہ'' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے ) حضرت''ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار بیافیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن موکی بیوافیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری بیوافیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے زوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی مُیسَدُنْ نے اپی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابو حسین علی بن حسین علی بن ایوب مُیسَدُنْ سے، انہوں نے حضرت ' قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن لیقوب واسطی مُیسَدُنْ سے، انہوں نے حضرت ' ابوعبد الرحمٰن ''ابو بکر احمد بن جعفر بن حمدان مُیسَدُنْ سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری مُیسَدُنْ سے دوایت کیا ہے۔ مضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری مُیسَدُنْ سے دوایت کیا ہے۔

#### 🗘 عورتوں کے زخم کی دیت مردوں ہے آ دھی ہے جبکہ آل کی دیت برابر ہے 🜣

1415/(أَبُو حَينِيهُ فَهَ) (عَنُ) حَسَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) عَيلِيّ بُنِ آبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ آنَّهُ قَالَ جَرَاحَاتُ النِّسَاءِ عَلَى النِّصُفِ مِنْ جَرَاحَاتِ الرِّجَالِ مَا دُوْنَ النَّفُسِ

الم الم اعظم الوحنيفه مُسَاللة حضرت' حماد مُسَاللة ''سے، وہ حضرت' ابراہیم مُسَاللة ''سے، وہ حضرت' علی بن ابی

( ۱٤۱٤ )اخرجـه مسمسدبسن السسسن الشيبسانس فسى الآشار( ٥٥٤ ) وابسن عبدالبرفى التسهيد٣٤٢:١٧ والصارث بن ابى اسامة فى مستنسدالسصارث زواشدالهيشسى ٢:٢٧٢ بالديات والطبرانى فى الكبير ١٥٠:٧ ( ١٦٦٦٤ ) وعبدالرزاق١٩١:٩٥ ( ١٧٢٥٥ ) فى العقول نباب كيف أمرالدية ؛ وابن ابى ثيبة ٢٤٤٠٥ ( ٢٦٧١٨ )فى الديات

( ١٤١٥ )اخرجهُ البيهِقي في السنن الكبرى ٩٦:٨ في الديات:في جراحات الرجال والنسساء

طالب ڈٹاٹٹؤ''سے روایت کرتے ہیں:عورتوں کے زخم کی دیت مردوں کے زخموں سے آدھی ہے، جب تک کہ جان نہ ماری جائے (اگر جان ماری جائے توعورت کی دیت مرد کی دیت کے برابرہوتی ہے)۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن حسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد ابن عمر (عن) عبد الله بن المحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الشلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفزت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرونلخی نوشهٔ'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت ''ابوقاسم بن احمد ابن عمر میشهٔ'' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن حسن خلال نوشهٔ'' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر میشهٔ'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی نوشهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع مجلجی نہیسیہ'' ہے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد نمیسیہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' اما م اعظم ابو صنیفہ نمیسہ'' ہے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' 'حسن بن زیاد ترایشی'' نے اپنی مند میں حضرت' امام اعظیم ابوصیفه ترایشی'' ہے روایت کیا ہے۔

اللہ دانت اور چہرے کے زخم کے علاوہ عورتوں کے زخم کی دیت مردوں سے آ دھی ہے اللہ

1416/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيُمَ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ آنَّهُ قَالَ تَسْتَوِى جَرَاحَاتُ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءُ فِى السَّنِّ وَالْمُوْضِحَةِ وَمَا كَانَ مِمَّا سَولى ذَلِكَ فَالنِّسَاءُ عَلَى النِّصْفِ مِنْ جَرَاحَاتِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءُ عَلَى النِّصُفِ مِنْ جَرَاحَاتِ الرِّجَالِ ( ) الرَّجَالِ ( ) المَّنْ فَيْ السَّنِ وَالْمُونِ مِنْ جَرَاحَاتِ الرِّجَالِ ( ) المَّالِّ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ اللهُ الل

﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُینی حضرت' حماد بیسی " سے ، وہ حضرت' ابراہیم بُینی " سے ، وہ حضرت' عبداللہ بن مسعود وٹائی " سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فر مایا عورت کے دانت یا چبرے پر لگے زخم کی دیت مرد کی دیت کے برابر ہے ،اس کے علاوہ ہر خم کی دیت مرد کی دیت سے آدھی ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده بالإسناد السابق سواء (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحضرت''ابوعبدالله حسین بن محمر بن خسر و بخی میسهٔ '' نے اپنی سابقه اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد بیشت''نے اپنی مسندمیں حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشت'' کے حوالے ہے روایت کیا ہے۔

ایک دیت کے ایک تہائی ہے کم میں مردوں عورتوں کے زخموں کی دیت برابرہے 🜣

1417/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ جَرَاحَاتُ النِسَاءِ مِثْلُ

( ١٤١٦ )اخرجه البيريقى فى السنن الكبرى ٩٦:٨فى الديات نباب ماجاء فى جراح البرأة بوابن ابى شيبة ٤١١٠٥ ( ٢٧٤٨٦ )فى الديات نباب فى جراحابت الرجال والنسباء

( ١٤١٧ )اخرجيه ابنى شيبة ١١١٥٥ ( ٢٧٤٨٩ )فى الديسات:بساب فى جداحسات الرجال والنسساء والبيهقى فى السنين الكبرى٩٦٠٨فى الديبات:باب ماجاء فى جراح البرأة جَرَاحَاتِ الرِّجَالِ مَا بَيْنَهُا وَبَيْنَ ثُلُثِ الدِّيَةِ فَإِذَا زَادَتِ الْجَرَاحَةُ عَلَى الثَّلاثِ كَانَتُ جَرَاحَاتُ الْمَرُاةِ عَلَى الثَّلاثِ كَانَتُ جَرَاحَاتُ الْمَرُاةِ عَلَى النَّلاثِ كَانَتُ جَرَاحَاتُ الْمَرُاةِ عَلَى النَّلاثِ كَانَتُ جَرَاحَاتِ الرِّجَالِ النِّصْفِ مِنْ جَرَاحَاتِ الرِّجَالِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابو حنیفه تریشانی حضرت' حماد تریشانی' سے، وہ حضرت' ابراہیم تریشانی' سے، وہ حضرت' زید بن ثابت بڑائیو'' سے روایت کرتے ہیں عورتوں کے زخموں کی دیت مردوں کے زخموں کی دیت کی طرح ہے اس کے اور ایک دیت کے ثلث کے درمیان۔ جب زخموں کی دیت ایک دیت کے تیسرے حصے سے براھ جائے تو پھرعورت کے زخموں کی دیت مردوں کے زخموں کی دیت ہے آدھی ہوتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده بالإسناد المذكور سواء (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

اں حدیث کوحضرت'' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبلخی مُشِیّد'' نے اپنی مندمیں اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفزت' حسن بن زیاد بیشیز'' نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظیم ابوصیفه بریشیز''حوالے سے روایت کیا ہے۔

#### ا دوسرے کی زمین میں گڑھا کھودا، جانورگر کرمر گیا، تاوان دے

1418/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْتُمِ (عَنِ) الشَّعْبِيّ اَنَّ عَمُرَو بُنَ حُرَيْثٍ اِحْتَفَرَ بِنُواً بِفَنَاءِ دَارِأُسَامَةَ فَعَطَبَ فِيْهَا فَرَسٌ فَرُفِعَ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ عَمُرٌ و إِنَّمَا اِحْتَفَرْتُهَا لِاصْلُحَ وَانْصَفَ بِهَا الطُّرُقَ فَقَالَ شُرَيْحٌ صَدَقْتَ إِنَّمَا تَضْمَنُ الْفَرَسَ مَرَّةً وَاحِدَةً فَضَمِنَ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه میسید حضرت' بیثم میسید' سے، دہ حضرت' بشعبی میسید' سے روایت کرتے ہیں: حضرت ' عمر و بن حریث میسید' عمر و بن حریث میسید معاملہ حضرت ' عمر و بن حریث میسید معاملہ حضرت نظر میں ایک کنواں کھودا، اس کے اندر ایک گھوڑا گر گیا، یہ معاملہ حضرت شرح خوالی نظر سے خوالی اس لئے کھودا تھا تا کہ اس کو درست کروں گا اور اس کے ساتھ راستہ واضح کروں گا۔ حضرت شرح نے کہا: تو بچ کہدر ہا ہے لیکن ایک دفعہ تو گھوڑ ہے کی ضمان دے گا تو انہوں نے ضمان دیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الله عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى الحسين على بن الحسين بن أيوب البزار (عن) القاضى أبى العلاء محمد بن على الواسطى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بڑتات''نے اپی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد عطار بہتین'' ہے، انہوں نے حضرت'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام

اعظم ابوصنیفه نی_{شت}ه'' ہےروایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشته'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن حسن خلال بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت'' محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع مجمحی بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه بیشته'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشهٔ "نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یول ہے) حضرت''ابو حسین علی بن حسین بن ابوب بزار بیشهٔ " ہے، انہول نے حضرت''قاضی ابوعلاء محمد بن علی واسطی بیشهٔ " ہے، انہول نے حضرت''ابو بکراحمد بن علی واسطی بیشهٔ " ہے، انہول نے حضرت''ابو بکراحمد بن جعفر بن حمدان بیشهٔ " ہے، انہول نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری بیشهٔ " سے، انہول نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری بیشهٔ " سے، انہول نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفه' سے روایت کیا ہے۔

Oاس مدیث کوحفزت' حسن بن زیاد بیشت' نے اپنی مند میں حضرت' امام اعظیم ابوحنیفیہ بیشتہ'' ہے روایت کیا ہے۔

#### 🚓 کویں میں لاش ملی ،قریبی ہیں ہے ۵ کو گوں ہے تشمیں لی گئیں 🌣

1419/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيُمَ آنَّهُ وَجَدَ قَتِيُلَ عَلَى عَهُدِ عُمَرَ رَضِى اللَّهُ عَنُهُ فِى بِئْرٍ لاَ يَـدُرُونَ مَـنُ قَتَلَهُ بَيْنَ وَادِعَةٍ وَجَيْرَانٍ فَبَلَغَ ذَٰلِكَ عُمَرَ فَكَتَبَ اَنُ قِيْسُوا مَا بَيْنَهُمَا فَايَّهُمَا كَانَ اَقُرَبَ إِلَى الْقَتِيُلِ يُخُرَجُ مِنْهُمْ خَمْسُونَ رَجُلاً فَيَقُسِمُونَ بِاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ وَلاَ نَعْلَمُ لَهُ قَاتِلاً وَعَلَيْهِم اَلدِّيَةُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه نیزانیهٔ حضرت' حماد نیزانیهٔ 'سے، وہ حضرت' ابراہیم نیزانیهٔ 'سے روایت کرتے ہیں حضرت عمر وٹائیؤا کے زمانے میں ایک مقتول ملا، اس کے قاتل کا پتانہیں تھا، یہ کنواں' و داعہ' اور' جیران' قبیلوں کے درمیان تھا، اس بات کاعلم حضرت عمر وٹائیؤ کو ہوا، تو انہوں نے یہ خط لکھا کہ ان دونوں کی جانب زمین کی بیائش کرو، جوعلاقہ مقتول سے زیادہ قریب ہوگا اس بستی میں بیچاس آ دمی نکالواور وہ سب اللہ کی شم کھائیں کے ہم نے نہ اس کوئل کیا ہے اور نہ ہی اس کے قاتل کو جانب ہیں اور ان کے ذمے دیت ہوگی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن النخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الشلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشین' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشین' سے،انہوں نے حضرت''عبدالله بن حسن خلال بیشین' سے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیشین' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی بیشین' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع بلجی بیشین' سے،انہوں نے حضرت

( ۱٤۱۹ )اخرجيه البطيعياوى في شرح معياني الآشار٢٠١٣ ( ٥٠٥ )في البجنيايات:باب القسامة كيف هي أوالبيهقي في السنين البكبسري١٢٣:٨في الديسات:بساب أصبل القسيسامة والبيداية فيهساميع البليوش بسايسسيان الهدعي والدارقطنسي في السنين ٢٩٦٢ وعبدالرزاق١٥:١٠ ( ١٨٢٦٦ )وابن ابي شيبة ٤٠٠١ ( ٢٧٨٠ )في الديبات:باب ماجاء في القسامة اں حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد جیاتیا''نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ جیاتیا'' سے روایت کیا ہے۔

اللہ غلام کوتل کردیا،اس کی قیمت آزاد کی دیت کے برابزہیں دی جائے گی ا

1420/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ لاَ يَبْلُغُ بِقِيْمَةِ الْعَبُدِ إِذَا قُتِلَ دِيَةُ الْحُرِّ

﴾ ﴿ وصرت امام اعظم ابوحنیفه مُیشدُ حضرت' حماد مُیشدُ' سے، وہ حضرت'' ابراہیم مُیشدُ' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں:غلام آل کردیا گیاتو اس کی قیمت،آ زاد کی دیت تک نہیں پہنچ سکتی۔

(أخبرجه) البحسيين بين خسيرو في مسنده بإسناده السابق إلى أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عرب) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اں حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبلخی مِیسَنه'' نے اپنی میند میں اپنی اسناد حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میسَنه'' تک پہنچا کر روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد 'بیسیّه''نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوصنیفه 'بیسیّه''حوالے ہے روایت کیا ہے۔

الله جہاں آزاد کی دیت ہے، غلام کی آ دھی دیت ہے اور آزاد کی آ دھی دیت ہے کم میں فرق نہیں ا

1421/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الْحُرِّ فِيْهِ اللِّيَةُ فَهُوَ مِنَ الْعَبُدِ فِيْهِ الْقِيْمَةُ وَكُلُّ شَيْءٍ مِنَ الْحُرِّ فِيْهِ نِصْفُ الدِّيَةِ فَهُوَ مِنَ الْعَبْدِ فِيْهِ نِصْفُ الْقِيْمَةِ

﴾ ﴿ ﴿ حضرت اَمام اعظم ابوحنیفه بُیاللهٔ حضرت' مهاد بُیاللهٔ ''سے، وہ حضرت' ابراہیم بُیاللهٔ ''سے روایت کرتے ہیں' آزاد کے جس معالم میں دیت ہوتی ہے غلام کے اس معالم میں قیمت ہوتی ہے اورآ زاد کے جس معالم میں نصف دیت ہوتی ہے ،غلام میں بھی نصف قیمت ہوتی ہے۔

(و أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر باسناده إلى أبي حنيفة (و أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشین' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشین' سے روایت کیاہے،انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیشین سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد بیشین' نے اپنی مندمیں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ' ہے روایت کیا ہے۔

🗘 ذمی کی دیت آزادمسلمان کی دیت کے برابر ہے 🗘

1422 (اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) اَبِي بَكْرٍ عَنِ الزُّهُرِي (عَنُ) اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُمَا آنَّهُمَا قَالَا دِيَةُ اللهِ عَنُهُمَا اللهُ عَنُهُمَا آنَّهُمَا قَالَا دِيَةً اللهِ عَنُولُ دِيَةِ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ

⁽ ۱۲۲۱ )اخسرجسه مسحسسست السسيسسانسي فني الآثسبار( ۵۸۱ )وعبسدالسرزاق۱۰۱۰۸ ( ۱۸۱۲۸ )بساب جراحسات العبديوابن ابي شيبة ۲۷۲۱۷ (۲۷۲۱۷ )في الديبات:بياب في سن العبدوجراحه

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بَیْنَانَهٔ حضرت''ابوبکر بَیْنَانَهُ''سے،وہ حضرت'' زہری بَیْنَانَی''سے،وہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر ڈاٹھٹا سے روایت کرتے ہیں'وہ دونوں فرماتے ہیں: ذمیوں کی دیت آ زادمسلمان کی دیت کے برابر ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) القاسم بن محمد (عن) أبي هلال (عن) أبي يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد میشانی'' نے اپنی مندمیں ( ذکرکیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت'' ابوعباس احمد بن عقدہ میشانی'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام عقدہ میشانی'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام ابوضیفہ میشانی'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ میشانی'' ہے ردایت کیا ہے۔

﴿ قَاتُلَ كَنْخُواه دارر شته دارول سے دیت لی جائے گی ہر خص کی تخواہ سے ۲۰ درہم منہا کئے جائیں ﴿ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهِ كَالّٰهِ اللّٰهُ كَالّٰهِ اللّٰهِ كَالّٰهِ اللّٰهُ كَالّٰهِ اللّٰهُ كَالّٰهُ اللّٰهِ كَالّٰهُ اللّٰهِ كُلِّ وَجُلِّ اَرْبَعَهُ اللّٰهِ كُلِّ وَجُلِّ اَرْبَعَهُ اللّٰهِ كَالّٰهُ اللّٰهِ كَالّٰهُ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهِ كَالْهُ عَلَىٰ اللّٰهِ كُلُّ اللّٰهِ كَالّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهِ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهُ اللّٰهُ

(أخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) القاضى أبى الحسين محمد بن على بن محمد بن الحسين بن على محمد بن المهتدى بالله (عن) أبى الحسين بن على المحمد بن المحمد بن الحسين بن على المروزى (عن) عباس بن أحمد بن الحارث بن محمد بن عبد الكريم المروزى العبدى (عن) أبى جعفر محمد بن عبد الكريم (عن) اللهيشم بُنِ عَدِيٍّ (عن) الإمام أبى حنيفة

اس مدیث کوحفرت'' قاضی ابو بکر محمد بن عبدالباقی انصاری بیشته'' نے اپی مندمیں حضرت'' قاضی ابوسین محمد بن علی بن محمد بن مهندی بالله میشته'' سے ، انہوں نے حضرت' ابوصا بداحمد بن سین بن علی مروزی میشته'' سے ، انہوں نے حضرت' ابوصا بین بین میں موزی میشته'' سے ، انہوں نے حضرت' ابوجعفر محمد بن عبد انہوں نے حضرت' ابوجعفر محمد بن عبد الکریم مروزی عبدی میشته'' سے ، انہوں نے حضرت' ابوجعفر محمد بن عبد الکریم میشته'' سے ، انہوں نے حضرت' بیا میں میں عدی میشته'' سے ، انہوں نے حضرت' امام عظم ابوصنیف'' سے روایت کیا ہے۔

#### 🗘 یہودی اورنصرانی کی دیت آزادمسلمان کے برابرہے 🜣

1424/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) اَبِى الْعَطُوْف الْجَرَّاحِ بَنِ الْمِنْهَالِ (عَنِ) الزُّهْرِيِّ (عَنُ) اَبِى بَكُوٍ وَعُمَرَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ دِيَةَ الْيَهُوْدِيِّ وَالنَّصُرَانِيِّ مِثْلُ دِيَةِ الْحُرِ الْمُسْلِمِ

المعظم الوحنيفه رَيِّنَا المُعظم الوحنيفه رَيِّنَا اللهُ عظوف جراح بن منهال رَيِّنَا "سے، وہ حضرت ' زہری رَيِّنَا ' سے، وہ اللہ عظم الوحنيفه رَيِّنَا اللهُ عظم اللهُ علم اللهُ

( ۱۶۲۲ )اخرجه مسعدين العسن الشيبانى فى الآثار( ٥٨٩ ) وعبدالرزاق ١٥٤١ (١٨٤٩ ) فى العقول:باب دية البجوسى والبيرقى فى السنن الكبرى ١٠٢:٨ فى الديات:باب دية اهل الذمة وابن ابى شيبة ٢٠٤٥ (٢٧٤٤ ) فى الديات:من قال دية اليربودى والنصرائى مثل دية البسلم!

( ۱٤۲۳ )اخرجـه مصدبن العسن الشيبانى فى الآثار( ٥٧١ ) و وعبدالرزاق ١٠٨١٥ ( ١٧٨١٥ )فى العقول بباب عقوبة القاتل بوابن ابى شيبة ٤٠٥٠٥ ( ٢٧٤٣٠ )فى الديات: الدية فى كم تؤدى!

( ۱٤٢٤ )قدتقدم في ( ۱٤٢٢ )

#### حضرت ابوبکراور حضرت عمر ﷺ ہے روایت کرتے ہیں: یہودی اور نصرانی کی دیت آزاد مسلمان کی دیت کے برابر ہے۔

(أحرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن المحسن بن خيرون (عن) أبي على المحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب البخارى (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه الله عنه الله عنه المعرب وحضرت "ابوعبدالله حسين بن محمد بن خروبي بي منديس (روايت كياب،اس كي اناديول ب) حضرت "ابوضل احمد بن حن بن خيرون بينية" به انهول نے حضرت "ابوعلي حسن بن اجمد بن المام المون عن بن شاذان بي انهول نے حضرت "ابول بن حضرت "عبدالله بن طام قزويني بينية" به انهول نے حضرت "اساعیل بن توبه قزويني بينية" به انهول نے حضرت "اساعیل بن توبه قزويني بينية" به انهول نے حضرت "اساعیل بن توبه قزويني بينية" به انهول نے حضرت "محمد بن حسن بينية" به انهول نے حضرت "امام اعظم ابوحنيفه بينية" به دوايت كيا ہے۔

الله مكان سے آگے جوشیر بر هایا، اگر كسي كولگ گیااور نقصان ہواتو مالك مكان تاوان دے گا 🗘

1425/(اَبُو حَنِيُفَة) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَى حَائِطَةٍ الصَّخُرَةَ يَسْتَتِرُ بِهَا مِنَ الْحَمُولَةِ اَوْ يُخْرِجُ الْكَنِيُفَ إِلَى الطَّرِيْقِ قَالَ يَضْمَنُ كُلَّ شَيْءٍ اَصَابَ هٰذَا الَّذِي ذُكِرَ لِآنَّهُ اَحُدَثَ شَيْناً فِيْمَا لَا يَمُلِكُ فَقَدُ ضَمِنَ مَا اَصَابَ

﴾ ﴿ حفرت امام اعظم ابوحنیفه بین حضرت' حماد بین بین "سے ، وہ حضرت' ابراہیم بین الله "سے روایت کرتے ہیں جو مخص اونٹوں سے بچاؤ کیلئے اپنے باغ کی دیوار پر پھر رکھ دے یاوہ اپنے مکان کااوپر جھجابا ہرکی طرف نکالے ،یہ پھر اور چھجا جس کولگ گیا (اوراس کا نقصان ہوگیا تو ) یہ اس کا تاوان دے گا ، کیونکہ بیاس نے اپنی غیر ملکیتی جگہ پر تصرف کیا ہے لہذا جونقصان ہوگا ، اس کا تاوان دے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس مدیث کو حفزت' امام محمد بن حسن بیشته' نے حفزت' امام اعظم ابوحنیفه بیشته' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت' امام محمد بیشته' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اوریہی حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیشته' 'کاموقف ہے۔

🗘 کنویں میں گرکر مرا، جانور کے حملہ کردیئے سے مرا، اس کا خون رائیگال گیا 🗘

1426/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْعُجَمَاءُ جُبَارٌ وَالْقَلِيْبُ جُبَارٌ وَالْمَعُدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ اَلْخَمْسُ

( ١٤٢٥ )اخرجيه معهدين العسين الشبيباني في الآثار( ٧٨٧ ) وابن ابي شيبة ٣٩٨:٥ (٢٧٣٤ )في الديبات:باب الرجل يغرج من حده شيأ فيصيب انسباناً و٢٣:٥) (٢٧٦٠ )في الديبات:الصائط الهائل يشبهدعلي صاحبه

( ٢٣٢٦ ) والبيريقي في السنن الكبرى ٢٥٥:٤ واحد ٢٣٩٠٦

المح الم اعظم الوحنيفه مُناللة حضرت' حماد مُناللة' سے، وہ حضرت'' ابراہیم مُناللة' سے روایت کرتے ہیں' رسول ا کرم مَنَا ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کوکسی جانور نے حملہ کر کے ماردیا ،اس کا خون رائیگاں ہے۔ جوکسی کنویں میں گر کرمر گیا اس کا خو<del>ق</del> رائیگاں ہے۔جس کوجانورنے پاؤں سے کچل دیااس کاخون رائیگاں ہے۔معدن میں گر کرمرنے والے کاخون رائیگاں ہےاورر کاز کے اندریانچوال حصد دیناہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت''ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی میشد'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اساد یوں ہے)ا ہے والدحضرت'' محمد بن خالد بن خلی بیشت'' ہے، انہوں نے اپنے والدحضرت'' خالد بن خلی بیشتہ'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی میٹین'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشیسے روایت کیا ہے۔

# اَلْبَابُ التَّلاثُونَ فِي الْحُدُودِ

#### تیسواں باب: حدود کے بیان میں

1427/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنُ) مِقُسَمٍ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُمَا قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اَدُرؤُا الْحُدُودَ بِالشُّبُهَاتِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بریشه حضرت مقسم میشدی ، وه حضرت عبدالله بن عباس رفای است کرتے ہیں رسول اکرم منافی نظر نے ارشاد فر مایا: شبه کی بنا پر حدنا فنه ٹال دو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد بن جعفر الجرمي (عن) يحيى بن فروخ (عن) محمد بن بشر (عن) الإمام أبي حنيفة

اس حدیث کو حفزت''ابومحد حارثی بخاری بیسته''نے اپی مندیس ( ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوسعید بن جعفر جرمی بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''یکی بن فروخ بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن بشر بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیف'' ہے روایت کیا ہے۔

#### الله مشروبات میں سے نشہ آوراور شراب ذاتی طور پرحرام ہے

1428/(اَبُو حَنِيْفَةَ) وَمِسْعَرِ بُنِ كُذَامٍ وَعَبْدِ اللهِ بُنِ عَيَّاشٍ كُلُّهُمْ (عَنُ) اَبِى عَوْنِ (عَنُ) عَبْدِ اللهِ بُنِ شَدَّادٍ (عَنَ) اللهِ بُنِ شَدَّادٍ (عَنَ) النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُسْكِرُ مِنْ كُلِّ (عَنِي النَّحُمُرُ لِعَيْنِهَا الْقَلِيْلُ مِنْهَا وَالْكَثِيْرُ وَالْمُسْكِرُ مِنْ كُلِّ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُسْكِرُ مِنْ كُلِّ شَرَابِ

﴾ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مُیَانَیْهٔ اور حضرت مسعر بن کدام مُیَانَیْهٔ اور حضرت عبدالله بن عیاش مُیَانَیْهٔ سے وہ حضرت ابو عوف مُیَانَیْهٔ سے روایت کرتے ہیں ٔ رسول اکرم مُلَاثِیْمْ نے ارشاوفر مایا: شراب بعینه حرام کی گئی ہے جا ہے تھوڑی ہویازیادہ اور ہرنشہ آور مشروب بھی حرام کیا گیا ہے۔

(أخرجه) القاضى أبو بكر محمدبن عبد الباقى الأنصارى (عن) القاضى هناد بن إبراهيم (عن) أبى محمد جعفر بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن سعيد (عن) محمد بن المجمد بن سعيد (عن)

( ١٤٢٧ )اخرجه العصكفى في مسندالامام ( ٣١٧ ) وعلى الهتقى في الكنز( ١٢٩٧٢ )

( ۱٤٢٨ )اخسرجسه الطبسرانسي فسى الكبيسر( ١٠٨٣٧ )و( ١٠٨٣٩ ) وابونسيسم فسى البصلية ( تنقسريسب البغية بتسرتيسب العلية ) ٢:٩٢١ ( ٢٢٨٧ ) والنسسائسي ٢٨٥٠٨-٢٨٧ فسى الاشربة:بساب ذكسرالاخبسارالتسى اعتسل بهامسن ابساح شراب العسكر والدار قطنى ٢:٤٦١ ( ٤٦١٩ ) في الاثربة وغيرها أحمد بن محمد بن يحيى الجبائي (عن) أبيه وحماد بن أبي حنيفة ومسعر وعبد الله بن عياش (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس مدیث کوحفرت' قاضی ابو بکر محربن عبدالباتی انصاری رئیسیّه' نے حفرت' قاضی مناد بن ابراہیم رئیسیّه' سے، انہول نے حفرت ''ابوم جعفر بن محمد بن محمد بن محمد بن ابول نے حضرت' ابوعبدالله محمد بن ابوصیفه رئیسیّه' سے، انہول نے حضرت' احمد بن محمد بن انہول نے حضرت' مام اعظم ابوحنیفه رئیسیّه' سے روایت کیا ہے۔ اور حضرت' محمد بن محمد ب

#### المنتراب توذاتی طور پرحرام ہے جبکہ مشروبات میں سے نشہ آور بھی حرام ہیں ا

1429 / الله حَنِيهُ فَهَ وَسُفُيانَ الثَّوْرِى (عَنَ) عَوْنِ بَنِ آبِي جُحَيْفَة (عَنَ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُرِّمَتِ الْحَمُّرُ لِعَيْنِهَا قَلِيْلُهَا وَكَثِيْرُهَا وَالشَّكُرُ مِنْ كُلِّ شَوَابٍ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُرِّمَتِ الْحَمُّرُ لِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالشَّكُرُ مِنْ كُلِّ شَوَابٍ وَسُلَّمَ قَالَ حُرِّمَتِ الْحَمُّرُ لِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالشَّكُرُ مِنْ كُلِّ شَوَابٍ وَسُلَّمَ قَالَ حُرِّمَتِ الْحَمْرُ لِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالشَّكُرُ مِنْ كُلِّ شَوَابٍ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُرِّمَتِ الْحَمْرُ لِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالشَّكُرُ مِنْ كُلِّ شَوابٍ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَعَرْتُ مَا إِن قَوْمِ عَلَيْهِ مَالِمُ وَمُعْمَلُونَ وَمُعْرَتُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَى مُنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَنْهُمَا وَاللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَمُعْمَلًا اللهُ عَلَيْهُ مَعْمُولُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَكُولُ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ مَلْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ مَلّ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ الل

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن عقدة (عن) أحمد بن محمد بن ثابت الضبعي (عن) محمد بن صبيح (عن) أبي حنيفة وسفيان (قال) الحافظ المحفوظ (عن) أبي حنيفة (عن) أبي عون (عن) عبد الله بن شداد (عن) ابن عباس على ما حدثنا صالح بن أحمد بن ملاعب (عن) هو ذة بن خليفة (عن) أبي حنيفة (عن) أبي عون (قال) وأحبرنا إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة (عن) أبي عون (قال) وأخبرنا ابن مخلد (عن) العباس بن محمد (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة (عن) أبي عون (قال) وأخبرنا ابن مخلد (عن) العباس بن محمد (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة (عن) أبي عون (الله وأخبرنا ابن مخلد (عن) العباس بن محمد (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة (عن) أبي عون عقده بينية "عن أبول في حضرت" ابن كاسنديول عن المهول في حضرت" ابن عن المول في حضرت" المن المول في حضرت "محمد بن المعلى بينية" عن المهول في حضرت "المول في حضرت" الموليفة بينية "اور حضرت" مفيان" عن دوايت كيا ب

O حفرت' عافظ محفوظ بَيَّالَة 'ن نے اس کی اسناد یوں بیان کی ہے، امام اعظم ابوصنیفہ بُرِیَّالَة ' سے، انہوں نے حضرت' ابوعون بُیُّالَّة ' سے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن عباس بُیُّالِیّا ' سے روایت کیا ہے، جبیا کہ میں حدیث بیان کی ہے حضرت' عبدالله بن عباس بُیُلِیّا ' سے روایت کیا ہے، جبیا کہ میں حدیث بیان کی ہے حضرت' صالح بن احمد بن ملاعب بُیُلِیّا ' نے حضرت' ' ہوذہ بن خلیفہ بُیُلِیّا ' کے واسطے سے، حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بُیُلِیّا ' نے حضرت' ' ہوذہ بن خلیفہ بُیُلِیّا آنہوں نے حضرت' ' ابوعون بُیلِیّا ' سے۔

اور ہمیں خبر دی ہے حضرت''اسحاق بن مروان رئے اللہ میں انہوں نے اپنے ''والد رئے اللہ کا انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام رئے اللہ کا کا کے اللہ کا کا اللہ کا اللہ کا کا اللہ کا اللہ کا کا کا کے اللہ کا کے کا ال

Oاورہمیں خبردی ہے حضرت''ابن مخلد میں ''نے ،انہول نے حضرت' عباس بن محمد میں اللہ انہوں نے حضرت' مصعب بن

( ۱۶۲۹ )اخرجسه ابس حبسان ( ۵۳۵۱ ) واحسد ۱۲۱۳۰۱ لسطيسرانسي في السكبيسر( ۱۲۹۷۲ ) والسعساكم في الهستندك ۱۶۵:۵ وعبدين حسيد( ۲۸۲ ) والصافظ الهنذري في الترغيب والترهيب۲۰۰۳ مقدام بيسة " ـ ، انهول نے حضرت ' امام اعظم ابوحنيفه بيسة " ـ ، انهول نے حضرت ' ابوعون بيسة " ـ ـ ـ ـ

#### 🗘 د باءاورخنتم نامی برتوں میں تیار کئے گئے مشروب کو پینے کا حکم 🖈

1430/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) نَافِعِ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ نَقِيْعِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتُم

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه بُيَالَةَ حضرت نافع بُيَالَةً سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رُقَافِهٰ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم مَنَافِیْنَ دباء (کدوکواندر سے کرید کرخشک کرلیا جاتا ہے جب خشک ہوجائے تواس کوشراب پینے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے) اور صنتم (ایک روغنی مٹکا، ش میں شراب تیار کی جاتی تھی) میں تیار کئے گئے مشروب سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح (عن) محمد بن نصر التاجر (عن) خالد بن خداش (عن) محماد بن زيد (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوهفرت' ابومحر بخاری بیشتی' نے حفرت' صالح بیشتی' سے، انہوں نے حفرت' محمد بن نفر تاجر بیشتی' سے، انہوں نے حفرت' خالد بن خداش بیشتی' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشتی' سے حضرت' خالد بن خداش بیشتی' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشتی' سے دوایت کیا ہے۔

#### المام كے پاس حدوالاكيس آئے توحد نافذ كئے بغير ندام الله الله

1431/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنُ) يَحْيلى بُنِ عَامِرٍ عَنُ رَجُلٍ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهِ وَسَلَّمَ يَنْبَغِى لِلْإِمَامِ إِذَا رُفِعَ إِلَيْهِ حَدٌّ اَنُ لاَ يَقُومَ حَتَّى يُقِيمَهُ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه بُرَاتَ يَحِيٰ بن عامر بُرَاتَ ﴾ وه حضرت عبدالله بن مسعود والله عبدالله بن مسعود والله عبدالله بن مسعود والله عبدالله بن مسعود والله عبد الله عبر منافع المرم من النوام عبدالله بن مسعود والله المرم من النوام عبدالله بن مسعود والله المرم من النوام عبدالله بن مسعود والله بنام عبد الله بنام عبد الله بنام عبد الله بن مسعود والله بن منافع الله بنام منافع الله بنام عبد الله بنام عبد الله بنام عبد الله بن منافع الله بن منافع الله بنام عبد الله بن منافع الله بنام عبد الله بن منافع الله بن منافع الله بنام بن منافع الله الله بن منافع الل

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبى على أبى الفضل أحمد بن محمد بن على أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر أحمد بن اشكاب (عن) أبى إسحاق إبر اهيم بن محمد بن على الصير فى (عن) أبى يونس إدريس بن إبر اهيم المقانعي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه الصير فى (عن) أبي عنه الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه الله عنه الله عنه الموحد ثن ابوعبدالله حمين بن محمد بن خروبي من شروبي مندمين (روايت كياب، الله كا امناه يول ب) حفرت "ابوفيل احمد بن خيرون مُنافيد" هن انهول نے حضرت "ابولى بن شاذان مُنافيد" هن، انهول نے حضرت "قاضى ابو نصر احمد بن

( ١٤٣٠ )اخسرجيه البطسصياوى في شرح مبعبانسي الآشار٤:٦٥٥ وأصيد٢:٣ وابن ابي شيبة ١٩٥٥ ( ٢٣٧٧٦ )في الا ثربة :باب ماذكرعن صلاله النبسيعليه وملم فيسهباتصصى عنه من الظروف ومالك في الهوطا٢:٣٤٢ والشيافعي في الهستند٢:٣١٢ ومسلم ( ١٩٩٧ ) ( ٤٨ )و٤٩ وابن ماجة ( ٣٤٠٢ )

( ۱٤٣١ )اخرجه البيرسة في السـنسن الـكبـرى ٣٣١٠٨في الاشربة نباب ماجاء في السترعلي اهل العدود وابويعلي ( ٥٤٠١ )وفي البقصدالاعلى ٢٤٣١/ ٢٨٣٢ )في العدود:باب العفوعن العدودمالم تبلغ السلطان واحبد ٤٣٨:١٠ والصبيدي ٤٨:١ ( ٨٩ ) اشکاب بیست "سے، انہوں نے حضرت" ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن علی صیر فی بیستین سے، انہوں نے حضرت" ابویونس ادریس بن ابراہیم مقانعی بیستین سے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیستین سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیستین سے روایت کیاہے۔

#### الله جب صد کا مقدمہ بادشاہ تک پہنچ جائے تو پھر حدرو کنے کی کوئی صورت نہیں ہے

1432/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) يَحْيَى بُنِ عَبُدِ اللهِ التَّيْمِيّ الْكُوفِيُ الْجَابِرِ (عَنُ) اَبِى مَاجِدِ الْحَنَفِيّ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ اللهِ عَبُدِ اللهِ عَبُدِ اللهِ عَبُدِ اللهِ عَنُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَهَى الْحَدُّ إِلَى السُلْطَانِ فَلاَ سَبِيلَ إلى دَرْبِهِ

﴾ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیستی حضرت کی بن عبداللہ تیمی کوفی جابر بھیلیا سے، وہ حضرت ابو ماجد حنفی بھیلیا سے، وہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیلیا جائے تو پھر حضرت عبداللہ بن مسعود بڑائیا ہے۔ روایت کرتے ہیں رسول اکرم مُٹائیا ہے ارشاد فر مایا: جب حد کا مقدمہ با دشاہ تک پہنچ جائے تو پھر حدرو کنے کی کوئی صورت نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طحہ بن محر مینیہ'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حفرت'' صالح بن احمد میں انہوں نے مفرت'' امام اعظم انہوں نے حضرت'' ابو کی حمانی مینیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ میں سند'' سے روایت کیا ہے۔

### ایک ہی نوعیت کے متعدد جرائم کی حدایک دفعہ نافذ ہوگی 🜣

1433/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِى رَجُلٍ قَذَفَ رَجُلاً بِالْكُوْفَةِ وَآخَرُ بِالْبَصُرَةِ وَآخَرُ بِوَاسَطٍ فَضَرَبَ الْحَدَّ قَالَ هُوَ لِذَٰلِكَ كُلِّهٖ وَكَذَٰلِكَ إِنْ سَرَقَ غَيْرُ مَرَّةٍ مِنْ أُنَاسٍ شَتَى وَقُطِعَ كَانَ الْقَطْعُ لِذَٰلِكَ كُلِّهٖ وَكَذَٰلِكَ الزِّنَا وَكَذَٰلِكَ شُرُبُ الْخَمُرِ

﴿ ﴿ حضرت المام اعظم الوحنيفه بَيْنَةَ حضرت ' حماد بَيْنَةَ ' سے ، وہ حضرت ' ابراہیم بَیْنَةَ ' سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے دوسرے آ دمی پرتہت لگائی تھی ، ایک دفعہ کوفہ میں ، ایک دفعہ بھر ہ اور ایک دفعہ واسط میں ۔ آپ نے حد نافذکی اور فر مایا:
یسب جرموں کی سزا ہے ۔ اسی طرح اگر کوئی شخص کئی مرتبہ متعدد لوگوں کی چوری کرے اور اس کا ہاتھ کا اٹ ویا جائے تو وہ ہاتھ کا ثنا
اس کی تمام چور یوں کے بدلے ہے اسی طرح زنا کا تھم ہے اور اسی طرح شراب پینے کا۔

(أخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبى العوام السغدى في مسنده (عن) محمد بن أحمد بن حماد (عن) يعقوب بن إسحاق (عن) أبي إسرائيل (عن) أبيه (عن) أبي مطيع قاضى بلخ (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله

( ۱٤۲۲ )قدتقدم

⁽ ۱٤۲۲ )اخسرجـهٔ ابس ابی شیبة ٤٧٥:٥ ( ٢٨١٦٦ )فی الصدود:فی الرجل پسسرق ویشسرب الضعرویقتل ۱۵۰۰۵ ( ۲۸۱٦۱ )فی الصدود:فی الرجل پسسرق مراراًویزنی ویشسرب ماعلیه! وعبدالرزاق ۱۹۰۱ ( ۱۸۲۱۷ )باب الذی یأتی الصدودشم یقتل

اس حدیث کوحفرت'' حافظ ابوقاسم عبدالله بن محمد بن ابوعوام سغدی بیشین' نے اپنی مندمیں حفرت''محمد بن احمد بن حماد مُوافیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' یعقوب بن اسحاق مُوافیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابواسرائیل مُوافیہ مُوافیہ '' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مُوافیہ مُوافیہ اسے دوایت کیا ہے۔

#### الله نبیذیینا جائز ہے، بدرسول اکرم سَلَا اَیْرَا سے ثابت ہے

1434/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ (عَنُ) عَلْقَمَةَ قَالَ رَايَتُ عَبُدَ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ يَأْكُلُ طَعَاماً ثُمَّ دَعَا بَنَبِيْذٍ فَشَرِبَ فَقُلُتُ لَعَمُرُكَ تَشُرَبُ النَّبِيْذَ وَالْأَمَّةُ تَقْتَدِى بِكُ فَقَالَ اِبْنُ مَسْعُودٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ رَايُتُهُ دَعُ اللهُ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ النَّبِيْذَ وَلَوْلاَ اَنِى رَايُتُهُ يَشُرَبُهُ مَا شَوِبُتُهُ

﴿ حضرت امام اعظم الوصنيفه مُتِلَةُ حضرت ' حماد مُتِلَةُ ' سے ، وہ حضرت ' ابراہیم مُتِلَّةُ ' سے ، وہ حضرت علقمہ رالتُون سے روایت کرتے ہیں ' وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رالتُون کو دیکھا ، وہ کھانا کھار ہے تھے ، انہوں نے نبیذ منگوا کر پیا۔ میں نے کہا تمہیں تمہاری عمر کی قتم ہے تم نبیذ پی رہے ہوا ورامت آپ کی اقتداء کرے گی۔ ابن مسعود رالتُون نے کہا: میں نے رسول اکرم مُلَّاتِيْنَا کونبیذ بیتے ہوئے دیکھا ہے اگر میں نے حضور مُلَّاتِیْنَا کو بیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی نہ بیتا۔

(أخسر جمه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) محمد بن إسرائيل البلخى (عن) أبى معاذ النحوى (عن) أبى يوسف القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه محمد بن إسرائيل البلخى (عن) أبى معاذ النحوى (عن) أبى يوسف القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه الله عنه الله عنه الوحم وحفرت "ابوحم بخارى بُيسَة" عنه الله عنه كندى بُيسَة" عنه انهول نے حفرت "الجمعاذ نحوى بيسة" سے، انهول نے حفرت "الم الم الوطنيف بيسة" سے، انهول نے حفرت "الم الوليسف قاضى بُيسَة" سے، انهول نے حفرت "امام اعظم الوطنيف بيسة" سے روايت كيا ہے۔

#### الكشراب خوركورسول اكرم مَثَاثِينًا نه اورحضرت ابوبكر والنيئز في جوت مروائ الم

( ۱٤۲۵ )اخسرجسه مسعسسسبس السيباني في الآثار( ۸٤۱ ) واحبده ۲۵۰۰ وابن ابي شيبة ۳۲:۲۳ ومسلم ( ۹۷۷ ) ( ۱۰٦ ) والنساشي ٤:۹۸ وابوعوانة ( ۷۸۸۲ ) وابن حبان ( ۵۲۹۱ ) والبسهقي في السنن الكبرى ۲۹۸:۸

#### لوگوں کو حکم دیا کہ اپنے جوتے مارو۔ جب حضرت عمر وہاٹنؤ کوخلافت ملی تو آپ نے کوڑے مارنا شروع کردیتے۔

(انحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه ناخذ نرى الحد على السكران من النبيذ أو غيره شمانين جلده بالسوط يحبس حتى يصحو أو يذهب عنه السكر ثم يضرب الحد ويفرق على الأعضاء ويجرد إلا أنه لا يضرب الفرج ولا الوجه ولا الرأس وضربه أشد من ضرب القاذف اس حديث كوحفرت "امام محمد بن حسن مُنافية" نے حضرت "امام محمد بن حسن مُنافية" نے حضرت "امام محمد مؤلفة" نے حوالے سے آثار مين فقل كيا ہے۔ اس كے بعد حضرت "امام محمد مؤلفة" نے فرمايا ہے: ہم اى كوافتياركرتے ہيں۔ ہمارے نزد يك نبيذياكى اور چيز كانشكر نے والے كوه ٨كوڑے مارے جاكيں گے اوران كواس وقت تك قيدركها جائے گا جب تك ان كانشد نہ از جائے۔ پھران پر حدلگائی جائے گی ، مختلف اعضاء پر مارا جائے گا، اور كيرُ اہٹاكر مارا جائے گا، مر، چرے اور شرمگاہ پرنہيں مار سكتے ، اس كى مار شهت لگانے والے كى مارسے تخت ہے۔

#### 🗘 شراب کاایک گھونٹ پینے پر بھی حد لگے گی 🌣

1436/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا شَرِبَ حَسُوةً مَنْ خَمْرٍ ضُرِبَ الْحَدُّ ﴿ ﴿ حَرْتَ امَامَ عَظَمَ البُوصَنِفَهِ مُعَالِدٌ حَصْرَتُ' حَمَّاد مُعَالِدٌ ' ہے، وہ حضرت' ابراہیم مُعَالِدٌ ' ہے روایت کرتے ہیں اگر کوئی شخص شراب کا ایک گھونٹ بھی چیئے گا اس کوحدلگائی جائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة حني في الحد في الحسوة من الخمر فأما من السكر فلا يحد حتى يسكر ولكنه يعزر وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشین' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشین' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشین' نے فرمایا ہے: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشین' کا بھی یہی فدہب ہے۔شراب کا ایک گھونٹ پنے پر بھی حدلگائی جائے گی ،اوردیگرنشہ آورمشروبات پنے پر اس وقت تک حدنہیں لگائی جائے گی جب تک وہ بالفعل نشه نہ دے، تا ہم اس کوتعزیز کے طور پر سزاتو بہر حال ملے گی۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشین' کا موقف ہے۔

#### الله حد کامقدمہ قاضی تک پہنچنے کے بعداس میں سفارش کرنے والے پرلعنت ہے

1437 (أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) يَحْيَى بُنِ عَبُدِ اللهِ الْجَابِرِ الْكُوْفِيِّ (عَنُ) آبِى مَاجِدِ الْحَنَفِى (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَلَغَ الْحَدُ السُّلُطَانَ فَلَعَنَ اللهُ الشَّافِعَ وَالْمُشْفَعَ الْمُشْفَعَ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مِیْنَدِ حضرت' کیی بن عبدالله جابر کوفی مِیْنَدُ ' سے ، وہ حضرت' ابو ماجد حنفی مُیْنَدُ ' سے ، وہ حضرت' ابو ماجد حنفی مُیْنَدُ ' سے ، وہ حضرت' عبدالله بن مسعود رِیْنِیُوْ ' سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مَنْ ایُنِیْمُ نے ارشاد فر مایا: جب حد کا مقدمہ قاضی تک پہنچ جائے تو اس وقت شفاعت کرنے والے کے لئے بھی لعنت ہے اور جس کے قق میں سفارش کی جائے اس پر بھی لعنت ہے۔

⁽ ١٤٣٦ )اخرجه مصدبن العسن الشبيباني في الآثار( ٦٣٦ )في العدود:باب حدالسكران

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' مافظ طلحہ بن محمد بیسیا' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت' صالح بن احمد بیسیا' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیا' سے روایت کیا ہے۔

#### 

1438/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي رَجُلٍ لَقِيَ قَوْماً فَقَالَ اَحَدُّكُمْ زَانِ قَالَ لاَ حَدَّ عَلَيْهِ

﴿ ﴿ حَرْتَ المَا الْمُعْمُ الْوَصْنِفَد بَيْنَةً حَصْرَت ' حَمَاد بَيْنَةً ' ہے، وہ حضرت ' ابراہیم بَیْنَةُ ' ہے روایت کرتے ہیں' ایک ایسا شخص جوکسی قوم ہے جا کرماتا ہے اور کہتا ہے کہتم میں سے ایک شخص زانی ہے۔ فرمایا: اس پرصنہیں گے گی۔

(أخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبى العوام السغدى في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن حماد (عن) أحمد بن منصور الرمادى (عن) محمد بن سعيد الأصفهاني (عن) ابن المبارك (عن) عيسى بن ماهان (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه (وأخرجه) الحافظ أيضاً بلفظ آخر (عن) محمد بن أحمد بن حماد (عن) محمد بن شـجاع (عن) إسحاق بن سليمان الرازى (عن) أبي حنيفة (عن) حماد (عن) إبراهيم في رجل لقى ثلاثة فقال أحدكم زان قال لا حد عليه

اس حدیث کوحفرت' حافظ ابوقاسم عبدالله بن محمد بن ابوالعوام سغدی بیسین' نے اپنی مند میں حضرت' احمد بن محمد بن محمد بن محمد بن المجول نے حضرت' ابن انہوں نے حضرت' ابن انہوں نے حضرت' ابن مضور ر مادی بیسین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفه بیسین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفه بیسین' سے، انہوں نے حضرت' عیاہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ ابوقاسم بیسین' نے الفاظ کے تغیر کے ہمراہ حضرت' محمد بن احمد بن حماد بیسین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحلیفه بیسینن' سے، انہوں نے حضرت' محمد بین شجاع بیسین' سے، انہوں نے حضرت' اسماق بیسین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحلیفه بیسینن ' سے، انہوں نے حضرت' ابراہیم بیسین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحلیفه بیسینن نے حضرت' مماد بیسین' سے، انہوں نے حضرت' ابراہیم بیسین' سے روایت کیا ہے، ایک خض تین افراد سے ملا اوران سے کہا بتم میں سے ایک ذانی ہے، اس برحدلا گونیس ہوتی۔

﴿ شُراب بنانے اور بنوانے والے ، بیجنے اور خرید نے والے ، پینے اور پلانے والے پرلعنت ﴿ اللهُ عَنْهُمَا آنَّهُ قَالَ لُعِنَتُ الْخَمْرُ وَعَاصِرُهَا وَمُعْتَصِرُهَا وَسَاقِیْهَا وَشَارِ بُهَا وَمُشْتَرِیْهَا

﴿ ﴿ ﴿ حَضرت امام اعظم الوصنيف بَيْاللَّهِ حَضرت ' حماد بَيْاللَّه عن ، وه حضرت سعيد بن جبير رَفَّافَيْ ہے ، وه حضرت عبداللّه بن عمر والله عن عبدالله بن عمر والله بن عبر الله بن عبر الله بن عمر والله بن عبر الله بن عبر الله بن بنوانے والے پر ، بنا الله والله والله

#### پر، بیچنے والے پر ،خریدنے والے پر بھی لعنت کی گئی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) سهل بن بشر الكندي البخاري (عن) الفتح ابن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن النحسن الخلل (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن ابن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابومحد بخاری میشد'' نے حضرت''سہل بن بشر کندی بخاری میشد'' سے، انہوں نے حضرت'' فتح ابن عمر و میشد'' سے،انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد میشد'' سے،انہوں نے حضرت''اما م اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله سین بن محمد بن خسروبلخی بیشت' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشتہ'' سے،انہوں نے حضرت' عبدالله بن حسن خلال بیشتہ'' سے،انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیشتہ'' سے،انہوں نے حضرت' حضرت' محمد بن شجاع مجمی بیشتہ'' سے،انہوں نے حضرت' حسن بین زیاد بیشتہ'' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیف'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت' 'حسن بن زیاد میسید'' نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوحنیفه میسید'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

#### الم محجور اور منقع کوملا کرمشروب تیار کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے

1440/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) نَافِعِ (عَنِ) ابُنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنُهُمَا آنَهُ قَالَ لاَ بَأْسَ بِالتَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ يَخُلُطَانِ وَإِنَّمَا يَكُرَهُ ذَٰلِكَ لِشِدَّةِ الزَّمَانِ

کوئی حرج نہیں ہے کہ محبوراورمنقع کوملالیا جائے۔ یہ کالات کی تنگی کی وجہ سے ناپبند کیا گیا تھا۔ کوئی حرج نہیں ہے کہ محبوراورمنقع کوملالیا جائے۔ یہ تکم حالات کی تنگی کی وجہ سے ناپبند کیا گیا تھا۔

(أخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) أبي يعقوب القاضى الشنوى (عن) على بن عجرة (عن) داود بن الخربرقان (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده هذا إلى أبي حنيفة رضى الله عنه

( ، ١٤٤ )اخسرجيه مسعسدسين السيبسانسي في الآثار( ٨٤١ )في الاشربة بباب الاشربة والأنبذة والشرب قائسأومايكره في

روایت کیاہے۔

﴿ رسول اكرم سَنَا عَيْمَ كَيلِيَ هجورا ورمنقع كانبيذتياركياجا تا تقاء آپ سَنَا عَيْمَ بياكرتے تھے ﴿ اللَّهُ عَنْهُمَا اللَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لِابْنِ عُمَرَ الزَّبِيْبَ وَالتَّمَرَ جَمِيْعاً فَيَشُرَبُهُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیشانیه حضرت نافع میشد سے، وہ حضرت ابن عمر پڑا ﷺ سے روایت کرتے ہیں: حضرت ابن عمر پڑا ﷺ کے لئے تھجورا ورمنقع کوملا کر نبیذیتیار کیا جاتا تھا اور وہ پیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي القاسم الحسين بن محمد بن بشر بن داود (عن) جعفر بن محمد بن سواء بن سنان النيسابوري (عن) على بن عجرة (عن) داود بن الزبرقان قال سئل أبو حنيفة عن المخليطين خليط البسر والتمر وخليط الزبيب والتمر فقال حدثنا حماد (عن) إبراهيم أنه كان لا يرى بذلك بأساً فقلت له هل كان إبراهيم يحدث فيه برخصة كما كان يحدث في نبيذ التمر وقد قيل ما قيل في نبيذ التمر قال لا أعلمه قلت ما تصنع بحديث إبراهيم وقد جاء النهى فيه عن رسول الله صلى الله عَلَيْه و آلِه و سَلَّم قال أبو حنيفة أما إنى أزيدك حدثني نافع أن ابن عمر خلطهما إنما صنع ذلك مرة واحدة من وجع رأسه وقيل من وجع أصاب صدره (ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إبراهيم (عن) أبي عبد الله البلخي (عن) الحسن ابن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد ابن المظفر بأسانيده المذكورة إلى الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حفرت' توافظ محر بن مظفر میشین نے اپنی مندیں حفرت' ابوقا سم حسین بن مجمہ بن بشر بن داور میشین سے ، انہوں نے حفرت' علی بن عجر میشین سے ، انہوں نے حفرت' داو د بن زبرقان میشین سے ، انہوں نے حفرت' داو د بن زبرقان میشین سے ، انہوں نے حفرت' داو د بن در اور ترکی مجودوں کو ملا کر یا مقع در تا اور ترکی مجودوں کو ملا کر یا مقع در تا اور ترکی مجودوں کو ملا کر بیا تا ہے ، وہ فرماتے ہیں ، حضرت' امام اعظم ابوضیفہ میشین سے بوچھا گیا بہراور ترکی مجودوں کو ملا کر یا مقع دورت کی ہے حضرت' اور ترکی مجودوں کو ملا کر جونبیز تیار کیا جاتا ہے (اس کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں ) انہوں نے کہا: بمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ' ابراہیم میشین نے ، انہوں نے حضرت ' ابراہیم میشین نے ، انہوں نے حفرت کی بارے میں اورت کی ہودوں کو کی حری نہیں دیکھے علم نہیں ہے۔ بھر آپ حضرت ' ابراہیم میشین' کے پاس اس کے جواز پر رسول اکرم می گیٹا کے حوالے سے کوئی حدیث موجود ہیں۔ انہوں نے کہا: مجھے علم نہیں ہے۔ پھر آپ حضرت ' ابراہیم میشین' کی بات پر کیے عمل کر سے ہیں جکہ رسول اکرم می گیٹا کے حوالے سے اس بارے ممانعت موجود ہے ۔ حضرت' امام اعظم ' ابراہیم میشین' کی بات پر کیے عمل کر سے ہیں جکہ رسول اکرم می بین کی ہوسین' نے کہا یہ کی بات پر کیے عمل کر سے جین بیان کی ہے حضرت' نافع بیسین' نے کہا یہ دورک کا کر ہے حضرت' نافع بیسین' نے کہا یہ میں مربد دورک کا بنیذ تیار کروایا تھا۔ ابوضیفہ میسین مربد دورہ واتو انہوں نے ان دونوں کا نبیذ تیار کروایا تھا۔

آس حدیث کوحفرت''حافظ محمد بن مظفر بریسته'' نے اپنی مندمیں حضرت''حفرت''جعفر بن محمد بن سواء بن سنان نمیشا پوری بهیسته'' سے، انہول نے حضرت''محمد بن ابراہیم بڑیسته'' سے، انہول نے حضرت''ابوعبداللہ بلخی بڑیسته'' سے، انہوں نے حضرت''حسن ابن زیاد بہیسته'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بڑیسته'' سے روایت کیا ہے۔ اس مدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محد بن خسر و بخی میشد "نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اساویوں ہے) حضرت''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صرفی میشد " ہے، انہوں نے حضرت''ابومحد جو ہری میشد " ہے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد ابن مظفر میشد " سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسانید کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میشد " سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے اپنی اسانید کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میشد " سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے اپنی مندمیں حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میشد " کے حوالے ہے روایت کیا ہے۔

#### الله كسى بھى مشروب سے نشه آجانا حرام ہے

1442/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ قَوْلُ النَّاسِ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ خَطَأٌ مِنَ النَّاسِ إِنَّمَا اَرَادُوا اَنْ يَقُولُوا اَلشَّكُرُ حَرَامٌ مِنْ كُلِّ شَرَابِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه میسته حضرت' حماد میسته "سے، وہ حضرت' ابراہیم میسته "سے روایت کرتے ہیں'لوگول کا پیکہنا' مرنشہ آور حرام ہے' غلط ہے۔ ان کے کہنے کا مطلب میہ ہے کہ ہر پی جانے والی چیز سے جونشہ آتا ہے وہ حرام ہے۔

(أخرجه) الإمام الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصبرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشته "نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صرفی بیشته "سے،انہوں نے حضرت' ابو بکراحمد بن جمد بن محمد بن عبدالله بن بیشته "سے،انہوں نے حضرت' ابو بکراحمد بن محمد بن محمد ان قطیعی بیشته "سے،انہوں نے حضرت' عبدالله بن بزیدمقری بیشته "سے،انہوں نے حضرت' عبدالله بن بزیدمقری بیشته "سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفه بیشته "سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشت'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشتہ کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے بُریشتہ'' سے، انہول نے حضرت''امام اعظم ابوصنیف'' سے روایت کیا ہے۔

#### المنقع کانبیز پرانا ہوجائے توشراب بن جاتی ہے 😭

1443/ (أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ إِذَا عَتَفْتَ نَبِيْذَ الزَّبِيْبِ فَهِيَ الْحَمُّرُ الْحَمْرُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الله

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان السواق (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) عبد الله

( ۱۶۴۲ )اخرجه مصیدین الحسین الشیبیانی فی الآثار( ۸۵۳ )فی الاشربة:بیاب الشریب فء الأوعیة والظروف والجر وغیره ( ۱۶۴۳ )اخبرجیه ایسن ایسی شیبة0:00( ۲۳۸۲۹ )و( ۲۳۸۲۲ )فی الاشربة:فی نسقیعی الزبیب ونبیذالعنب قلت:وقداخرج این حبان ( ۵۳۸۶ )پومسسلیم( ۲۰۰۶ )( ۸۳ )فی الاشربة:بیاب ایاحة النبیذالذی لیم پشتدولیم پصرسکراً عن این عباس مرفوعاًفکان پنبذله من الیل فیبیج فیشربه پومه ذلك ولیلة التی پستقبل یومن الغدحتی پیمسی فاذاامسی فشرب وسقی فاذااصبیج منه شیء اهراقه

بن يزيد المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حفرت ''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسروبلخی مینید' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبارصرفی بینید' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکسور محمد بن محمد بن عثان سواق بینید' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکسوں میں بینید' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن یزید مقری مینید' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن یزید مقری مینید' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ مینید' سے روایت کیا ہے۔

﴿ يَهُ عُوه كَجُورا وَمُنْقِع كَ نبيذ سے حضرت عبدالله بن مسعود پرا تنااثر بواكه هم پُنجِنا وشوار بوگيا تھا ﴿ الله مُسَوّا بَالله عَلَمُ الله عَلَمُ الله عَمْرَ فَسَقَاهُ شَرَاباً لَهُ اَنُهُ اَفُطَرَ عِنْدَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فَسَقَاهُ شَرَاباً لَهُ فَكَ اللهِ مَا وَمُنَ اللهِ مَا وَمُنَا اللهِ مَا وَدُناكَ لَهُ فَكَانَ هُ اَخَذَهُ فَيْهِ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ مَا هَذَا الشَّرَابُ مَا كِدُتُ اَنُ اَهُ تَدِى إِلَى مَنْزَلِى فَقَالَ عَبُدُ اللهِ مَا وَدُناكَ عَنْدَ عَجُوةٍ وَزَبِيْب

﴾ سو حضرت امام اعظم ابوحنیفه جینهٔ حضرت سلیمان شیبانی بینهٔ سے، وہ حضرت ابن زیاد بینهٔ سے روایت کرتے ہیں:
انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر بی انہائے پاس روز ہ افطار کیا، انہوں نے اپنامشر وب ان کو پلایا، ان پراس کا اثر ہوگیا، جب صبح ہوئی
تو انہوں نے فر مایا: یہ کیسا مشر وب تھا؟ مجھے گھر تک پہنچنامشکل ہوگیا تھا۔ حضرت عبداللہ ڈلائوڈ نے کہا: ہم نے تو صرف مجمور اور منقع کے علاوہ اور پچھاس میں ڈالا ہی نہیں۔

( خرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفرت''امام محمد بن حسن بیشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشد'' کے حوالے ہے آ خار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشد'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔اوریبی حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشد'' کاموقف ہے۔

الله حضرت عبدالله بن عمر ولله المليح منقع كانبيذ تياركيا كياءانهول نے اس ميں تھجوريں ڈلوا كيس 🚓

1445/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) نَافِعٍ (عَنُ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا آنَّهُ كَانَ نُبِذَ لَهُ الزَّبِيْبِ فَلَمُ يَكُنُ يَسْتَمُونُهُ فَقَالَ لِلْجَارِيَةِ اِطْرِحِى فِيْهِ تَمَرَاتٍ

﴿ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه عَيْنَة حضرت ' حماد مِينَة ' سے، وہ حضرت ' ابراہیم مِینَة ' سے، وہ حضرت نافع مِینَة سے، وہ حضرت عبدالله بن عمر والله بن عمر والله بن کرتے ہیں: ان کے لئے منقع کا نبیذ تیار کیا گیا، کیکن وہ ان کو پچھزیادہ مزیدار نہوں نے اپنی لونڈی سے کہا: اس کے اندر تھجوریں ڈال دو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة

( ١٤٤٤ )اخرجه مسمسديسن السسسن الشبيباني في الآثار( ٨٣٩ )في الاشربة بباب الاشربة والانبذة والشرب قائما!ومايكره في الشراب

( ١٤٤٥ )اخبرجيه منصب دبسن السعيسسن الشبيب انى فى الآثار( ٨٤٠ )فى الاشربة نباب الاشربة والانبذة والشرب قائبهاوماييكره فى الشراب

# اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیشیا" نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشیا کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ ﷺ کی ملے زمانے میں تھجوریا منقع کا نبیذ حالات کی شدت کی وجہ ہے تھا ﷺ

1446/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ لاَ بَأْسَ بِشُرْبِ نَبِيْذِ التَّمْرِوَالزَّبِيْبِ إِذَا خَلَطَهُمَا فَإِنَّهُمَا إِنَّا كُوهَ السَّمَنُ وَاللَّحْمُ فَامَّا إِذَا وَسَعَ اللَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَلاَ بَأْسَ بِهُذَا وَسَعَ اللَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَلاَ بَأْسَ بِهُذَا

کُ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم البوحنیف مُیانید حضرت' حماد مُیانید'' وہ حضرت' ابراہیم مُیانید'' سے روایت کرتے ہیں' کھجوراور منقع کوملاکر تیار کئے ہوئے نبیذ کو پینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ پہلے زمانے میں حالات کی شدت کی وجہ سے ناپسند تھے جس طرح کہ گھی اور گوشت ناپسند تھے۔ جب اللہ تعالی نے مسلمانوں پروسعت کردی ہے تواب اس کے پینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وقول أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشد'' کے حوالے سے آٹار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشد'' نے فر مایا ہے:ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اور حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بیشد'' کا بھی یہی موقف ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد بیشد'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشد'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

#### ابوبكر بن ابوموسىٰ اشعرى نے حضرت انس بن مالك كيلئے مظے كانبيزمنگوايا 🖈

1447/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) انَسِ بُنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَنْزِلُ عَلَى اَبِي بَكُرِ بُنِ اَبِي مُؤْسِلِي اللهُ عَنْهُ النَّبِيْذَ مِنَ الْخَوَابِي

﴾ ﴿ حَضَرَتَ امام اَعظم البوحَنَيفِه بَيْنَا لَهُ حَضَرت ' حَمَاد بَيْنَا أَنْ ﴿ صَرَتَ اللَّ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّمُ عَلَى اللَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَى اللّّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّ

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعد أحمد بن سعيد (عن) أحمد بن عبد الحبار الصيرفي (عن) أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) أحمد ابن عبد الحميد بن محمد الحارثي (عن) محمد بن عمر بن عتبة (عن) عبد الرحمن بن معن أبي زهير الدوسي الرازي (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی رئیسته'' نے اپنی مسندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوسعداحمد بن سعید رئیسته'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن عبدالجبار صیر فی رئیسته'' سے، انہوں نے حضرت''ابوقاسم تنوخی رئیسته'' سے، انہوں نے حضرت''ابوقاسم بن ثلاج رئیسته'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعباس احمد بن عقدہ رئیسته'' سے، انہوں نے حضرت''احمد ابن عبدالحمید بن

( ١٤٤٦ )اخـرجـه مــمــدبـن الــمــن الشيبـانى فى الآثار( ٨٤١ )فى الانربة بباب الانربة والانبذة والشرب قائساومايكره فى

محمد حارثی بیشت '' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عمر بن عتب بیشت' سے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بیشت' سے،انہوں نے حضرت''ابو زہیرالدوی رازی بیشت'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشت'' سے روایت کیا ہے۔

### الله بن مسعود طالفه کھانے کے بعد نبیذ بیا کرتے تھے ا

1448/(اَبُو حَنِيُفَة) (عَنُ) حَمَّادٍ قَالَ كُنْتُ اتَّقِى النَّبِيْذَ فَدَخَلْتُ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَهُوَ يَطْعَمُ فَطَعَمْتُ مَعَهُ فَنَاوَلِنِى قَدُحاً فِيهِ نَبِيْذٌ فَلَمَّا رَآنِى اَتَعَافَى عَنْهُ قَالَ حَدَّثِنِى عَلْقَمَةُ (عَنُ) عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ آنَّهُ كَانَ رُبَمَا طَعَمَ عِنْدَهُ ثُمَّ دَعَا بِنَبِيْدٍ لَهُ تَنْبِذُهُ لَهُ سِيْرِينُ أُمُّ وَلَدِهِ فَشَرِبَ وَسَقَانِى

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه مُنِیاتَ حضرت' حماد مُنِیاتَ ' سے روایت کرتے ہیں 'وہ فرماتے ہیں: میں نبیذ ہے بچا کرتا تھا،
پھر میں حضرت ابراہیم مُنِیاتَ کے پاس گیا، وہ کھانا کھارہ ہے تھے، میں نے بھی ان کے ہمراہ کھانا کھایا، انہوں نے مجھے ایک پیالہ دیا
اس میں نبیذ تھا، جب انہوں نے مجھے ببلوتہی کرتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ مجھے حضرت علقمہ مُنیاتَ نے بتایا ہے کہ وہ عبداللہ بن مسعود ﴿ اللهُ مَن نبیذ تھا ، جب انہوں نے نبیذ منگوایا جوان کے لئے ان کی ام ولد' سیرین' نے بنایا تھا پھر انہوں نے خود بھی پیا اور مجھے بھی بلایا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهذا قول أبي حنيفة وأبي يوسف

اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن موسید'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه میسید'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد میسید'' نے فرمایا: حضرت''امام اعظم ابوصنیفه میسید'' اور حضرت''امام ابو یوسف میسید'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

🗘 حضرت عبدالله بن مسعود رُثالتُهُ؛ كاليك سبز مثلًا تها،اس ميس ان كيليَّ نبيذ تياركيا جاتا تها 🖈

1449/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) مَزَاحِم بُنِ زُفَرَ (عَنِ) الضَّحَّاكِ بُنِ مُزَاحِمٍ قَالَ اِنْطَلَقَ إِلَيْهِ اَبُو عُبَيْدَةَ فَارَاهُ جَرَّةً خَضْرَاء لِعَبْدِ اللهِ بُنِ مَسْعُودٍ كَانَتُ لَهُ يُنْبَذُ فِيهَا

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم البوحنيفه مُنِينَة حضرت مزاحم بن زفر مُنِينَة ﷺ وه حضرت ضحاك بن مزاحم مُؤاللة سے روایت کرتے میں: ان کے پاس حضرت البوعبیدہ مُنِینَة آئے اورانہوں نے حضرت عبداللّٰہ بن مسعود رہائیٰ کا وہ سبر مٹکا ان کو دکھایا جس کے اندروہ نبیذ بیا کرتے تھے۔

﴿ حضرت عمر نے فرمایا: ان اونوں کا گوشت ہمارے معدے میں شدت والا نبیذ ہی ہضم کرواسکتا ہے ایک حضرت عمر نے فرمایا: ان اونوں کا گوشت ہمارے معدے میں شدت والا نبیذ ہی ہضم کرواسکتا ہے ایک معدے میں اللہ عَنْهُ آنَهُ قَالَ لا یَقْطَعُ لُحُوْمَ هٰذِهِ الْإِبلِ فِی بُطُوٰنِنَا إِلَّا النَّبِیْدُ الشَّدِیْدُ

⁽ ۱٤٤٨ )اخرجه مصدبن العسن الشيبانى فى الآثار( ٨٣٢ ) وابويوسف فى الآثارص٢٢٣ وابن حزم فى البعلى بالآثار٢١٩٠١ ( ١٨٤٠ )اخرجه مصدبن العسن الشيبانى فى الآثار( ٨٣٢ ) وعبدالرزاق٤٠٠١ ( ١٦٩٥١ )فى الاثربة:باب الظروف والاطعبة وابن ابى شيبة٥٠٦٥ ( ٢٣٩٠٣ )فى الاثربة:من رخص فى نبيذالجرالاخضر

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میشارے ابواسحاق سبعی میشارے، وہ حضرت عمر بن خطاب والنوئیے روایت کرتے میں' آپ نے فرمایا: ان اونٹوں کا گوشت ہمارے پیٹ میں صرف شدت والا نبیز ہی ہضم کرواسکتا ہے۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قولأبي حنيفة وأبي يوسف رضي الله عنهما

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن مِن الله '' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه مُن الله '' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد مُن الله کاموقف ہے۔ بعد حضرت'امام محمد مُن الله کاموقف ہے۔

الله مشروب و پیا کر جب تیسراحصه باقی نیج جاتا،حضرت ابرا ہیم مخعی میشدوہ پیا کرتے تھے 🗘

1451/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ اَنَّهُ كَانَ يَشُرَبُ الطِّلَاءَ قَدُ ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِى ثُلُثُهُ وَيَجْعَلُ لَهُ مِنْهُ نَبِيْذٌ فَيَتُرُكُهُ حَتَّى يَشُتَدَّ ثُمَّ يَشُرَبُهُ وَلَمْ يَرَ بِذَلِكَ بَأْساً

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه بَيَّلَةُ حضرت' حماد بَيِّلَةُ ' ہے، وہ حضرت' ابراہیم بَیْلَةُ ' ہے روایت کرتے ہیں'وہ گاڑھامشروب پیا کرتے تھے جس کا دو تہائی ختم ہو چکا ہواورایک تہائی بچا ہواوران کے لئے اسی سے نبیذ تیار کیا جاتا تھا۔وہ اس کو چھوڑ دیتے تھے یہاں تک کہ اس میں شدت آ جائے اور پھراس کو پیتے تھے اور اس میں کوئی حرج بھی نہیں محسوس کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة وأبي يوسف رضي الله عنهما

اس حدیث کوحفرت' امام محد بن حسن بُیستا' نے حفرت' امام اعظم ابوصنیفه بُیستا' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حفرت' امام محمد بُیستا' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اوریبی حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُیستا' کاموقف ہے۔

## 🗘 حضرت انس بن ما لک ڈاٹنئ گاڑھامشروب پیا کرتے تھے 🗘

1452/(اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنِ) الْوَلِيُدِ بُنِ سَرِيُعٍ مَوُلَى عَمْرِو بُنِ حَرِيْثٍ (عَنُ) اَنَسِ بُنِ مَالِكٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَشُرَبُ الطَّلاءَ عَلَى النِّصْفِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم البوحنيفه بَيْنَاتُهُ حضرت وليد بن سريع عمرو بن حريث بَيْنَاتِيَكِ مولى سے، وہ حضرت انس بن مالک ڈلائٹؤ سے روایت کرتے ہیں: وہ گاڑھامٹروب پیا کرتے تھے۔ جس کو پکا پکاصرف آ دھابا قی بچاہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولا ينبغي

( ١٤٥٠ )اخرجه مصدبن الصسن الشيبانى فى الآثار( ٨٤٤ )فى الاشربة باب النبيذالشديد وابن ابى شيبة ٤٢٠٧فى الاشربة نباب فى الرحضة فى النبيذومن شربه والطحاوى فى شرح معانى الآثار٤٢١٨فى الاشربة نباب مايعرم من النبيذ

( ۱٤٥١ )اخرجيه مستسدبس التصسين الشيبسانسي في الآشار( ٨٣٧ ) وابن ابي شيبة ٨٩٠٤ (٢٣٩٨٥ ) في الاثربة :في الطلاء من قال ناذاذهبت ثلثاه فاثريه!

( ۱٤٥٢ )اخرجه مسعسديسن العسسن الشيبانى فى الآثار( ٨٣٨ ) والطبرانى فى الكبير٢:٢٤٦ ( ٦٧٢ ) وابن اب**ى** شيهة ٩٣:٥ ( ٢٤٠٢٧ ) فى الاشربة :من رخص فى شرب الطلاء على النصف؟ أن يشرب من الطلاء إلا ما ذهب ثلثاه وبقى ثلثه وهو قول أبي حنيفة

اس حدیث کوحفرت' امام محمد بن حسن بہتین' نے حفرت' امام اعظم ابوحنیفہ بھیلائے حوالے سے آٹار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حفرت امام محمد بھیلائے خوالے سے آٹار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حفرت امام محمد بھیلائے نے فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے ،اوراہیامشروب نہیں بینا چاہے جس کو پکا کردو تہائی ختم ہو چکا ہواور صرف ایک تہائی باقی بیاموں اور نہیں موقف ہے۔

#### الله بن مسعود والنين نے کھانے کے بعد نبیز بیا 🗘

1453/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمِّمَادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عَلْقَمَةَ آنَّهُ قَالَ رُبَمَا دَخَلْتُ عَلَى عَبُدِ اللهِ بُنِ مَسُعُودٍ مَنْزَلَهُ وَطَعَمْتُ عِنْدَهُ ثُمَّ يَدْعُو بِنَبِيْدٍ تَنْبِذُهُ لَهُ سِيْرِيْنُ أُمُّ وَلَدِهِ فَيَشُرَبُ وَشَرِبُتُ مَعَهُ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بینید حضرت' حماد بینید " سے، وہ حضرت' آبراہیم بینید " سے روایت کرتے ہیں ' حضرت ' ان کے گھر گیا،ان کے ساتھ کھانا کھایا،انہوں نے نبیذ منگوایا،وہ ان کے گئے ان کی ام ولدسیرین نے بنایا تھا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

ابوقاسم بن احمد بن عمر نیسین " ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی نیسین " نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت" ابوقاسم بن احمد بن عمر نیسین " عبدالرحمٰن بن عمر میسینین " ہے، انہوں نے حضرت" عبدالرحمٰن بن عمر میسینین " ہے، انہوں نے حضرت" حسن بن انہوں نے حضرت" حسن بن انہوں نے حضرت" حسن بن زیاد ہیسینین ہے، انہوں نے حضرت" حسن بن زیاد ہیسینین ہے، انہوں نے حضرت" سے مانہوں نے حضرت " حسن بن زیاد ہیسینین ہے ، انہوں نے حضرت" ہیستین ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت' دسن بن زیاد بیشت' نے اپی مندمیں حضرت' اما ماعظم ابوحنیفه میشیسے روایت کیا ہے۔

الله نبیذ پکانے سے دو تہائی ختم ہوگیا ،ایک تہائی باقی بچا،نشہ موجود نہ ہو،مٹھاس ہو، جائز ہے

1454/(اَبُو حَنِيُفَة) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ إِلَى عَمَّارِ بُنِ يَاسِرٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا وَهُوَ عَامِلٌ لَهُ عَلَى الْكُوْفَةِ اَمَّا بَعُدُ فَإِنَّهُ اِنْتَهَى إِلِىَّ شَرَابٌ مِنَ الشَّامِ مِنْ عَصِيْرِ الْعِنَبِ وَقَدْ طُبِخَ وَهُوَ اللهُ عَنْهُمَا وَهُوَ عَامِلٌ لَهُ عَلَى الْكُوْفَةِ اَمَّا بَعُدُ فَإِنَّهُ اِنْتَهَى إِلَى شَرَابٌ مِنَ الشَّامِ مِنْ عَصِيْرِ الْعِنَبِ وَقَدْ طُبِخَ وَهُوَ عَصِيْرٌ قَبْلَ اَنْ يَعَلِى حَتَّى ذَهَبَ ثُلُثَهُ وَبَقِى ثُلُثُهُ فَذَهَبَ شَيْطَانُهُ وَبَقِى حُلُوهُ وَحَلالُهُ فَهُو شَبِيْةٌ بِطَلاءِ الْإِبِلِ فَمُن عَصِيْرٌ قَبْلَ اَنْ يَعَلِى حَتَّى ذَهَبَ ثُلُثَهُ وَبَقِى ثُلُثُهُ فَذَهُ مَ شَيْطَانُهُ وَبَقِى حُلُوهُ وَحَلالُهُ فَهُو شَبِيْةٌ بِطَلاءِ الْإِبِلِ فَمُن عَصِيْرٌ قَبْلَكَ فَلْيَتَوَسَّعُوا بِهِ شَرَابَهُمُ

﴿ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مُیسَنیهٔ حضرت'' حماد نبیسیا'' ہے، وہ حضرت'' ابراہیم مُیسَنیه'' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب بیسی نے گورنر تھے، خط کی جانب خطاکھا، یہاس وقت کوفیہ میں ان کے گورنر تھے، خط کی تجریری پیشی :

⁽ ۱٤۵۳ )اخرجه مصدين الصين الشيباني في الآثار( ۸۳۲ ) وابويوسف في الآثارص٢٢٣وابن حرم في العصلي بالآثار٢٠٥٠ ( ١٨٥٠ )اخرجه ابن ابي شيبة ٥٩٥٠ ( ٢٤٠٠٠ ) في الاشربة:في الطلاء من قال:اذاذهب ثلثاه فاشربه!

''امابعد! میرے پاس شام کے انگوروں کے رس کی شراب پہنی ہے اس کو پکایا گیا ہے اور بیا لینے سے پہلے پہلے مشروب ہے یہاں تک کہ اہل کر اس کا دو تہائی ختم ہوکر ایک تہائی رہ جائے ، اس کا شیطان ( یعنی اس کا نشہ ) چلا جاتا ہے اور اس کی مٹھاس باقی رہتی ہے اور یہ حلال ہے۔ یہ اونٹوں کے طلاء کے مشابہ ہے اپنی طرف سے یہ تھم دے دو کہ لوگ اپنے مشروبات میں وسعت کرلیں''۔

أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسروفي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الله محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) أبي عبد الله محمد بن الحسن الخلال (عن) عبد الله محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) أبي عبد الله محمد بن شيجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حفرت ''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرو بلخی میشد' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حسرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر میشد' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر میشد' ن سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر میشد' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع بمجی میشد' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع بمجی میشد' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد میشد' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوعنیفہ میشد' سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت ''دیاد میشد' نے اپنی مندمیں حضرت ''امام اعظم ابوعنیفہ میشد سے روایت کیا ہے۔

🗘 جوس کو پکایا، ایک تہائی باقی رہ گیا، اگر جوش نہیں آیا، تو بینا جائز ہے 🌣

1455 / (أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيمَ إِذَا طُبِخَ الْعَصِيرُ فَلَاهَبُ ثُلُثَاهُ وَبَقِى ثُلُثُهُ قَبُلَ اَنْ يَغُلِى فَلا بَأْسَ بِشُرْبِهٖ

﴾ حضرت امام اعظم ابوصنیفه بُنالیّهٔ حضرت''حماد بیلیّه'' سے، وہ حضرت'' ابراہیم بُنیلیّه'' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: جب رس پکالیا جائے ، دوتہا کی ختم ہوجائے اورا یک تہا کی باقی بچے تواس کے جوش مارنے سے پہلے پینے میں کو کی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن التسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه ناحد وهو قول أبي حنيفة وأبسي يوسف (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خالد بن خلى (عن) أبي حنيفة رضى الله على محمد بن خالد الوه ي (عن) أبي حنيفة رضى الله على محمد بن خالد الوه ي (عن) أبي حنيفة رضى الله على المام محمد بن خالد بن خلى (عن أبيه على الله على عن المام على المام الموليسف أبيات المام الموليسف أبيات المام على المام على المام المام على الم

، الله مدیث کو حضرت''ابو بکراحمہ بن محمہ بن خالد بن خلی کلاعی نیشیہ'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے )اپ اللہ حضرت''محمہ بن خالد من خلی بیشیہ'' ہے، انہوں نے حضرت''محمہ بن خالد من خلی بیشیہ'' ہے، انہوں نے حضرت''محمہ بن خالد

( ١٤٥٥ ) أخرجيه معبدين الصيب الشبيباني في الآثار( ٨٣٦ ) إبن ابي شيبة ١٩٥٥ (٢٣٩٨ ) في الاشربة :في الطلاء من قال:اذاذهب

وہبی میں '' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ مُتاللة ہے روایت کیا ہے۔

🛱 عمر بن خطاب طالبانا گاڑھامشروب پسند کرتے تھے، نبیذ سے نشختم کردیا جائے تو پینا جائز ہے 🗘

1456/(اَبُو حَنِيهُ فَهُ ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ أَتِى بِأَعْرَابِي قَدُ سَكَرَ فَطَلَبَ لَهُ عُذُراً فَلَمَّا اَعْيَاهُ قَالَ فَاحْبِسُوهُ فَإِنْ صَحَّا فَاجْلِدُوهُ وَدَعَا عُمَرُ بِفَضْلِهِ وَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ فَكَسَرَهُ ثُمَّ شَيْطَانُهُ قَالَ وَكَانَ يُعِبُ فَكَسَرَهُ ثُنَمَّ شَيْطَانُهُ قَالَ وَكَانَ يُعِبُ الشَّدَابَ الشَّدَابَ الشَّدَابَ

﴿ حضرت اما معظم البوصنيفه بُيسة حضرت' حماد بُيسة " سے، وہ حضرت' ابراہیم بُیستة " سے روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب بڑائٹوئے پاس ایک دیہاتی کو لایا گیا، وہ نشے میں تھا، آپ نے اس سے عذر پوچھا، وہ ضحے طور پر بول نہیں پار ہاتھافر مایا: اس کو قید کر دو جب اس کا نشرا بر جائے تو اس کو کوڑے مارو۔ پھر حضرت عمر بڑائٹوئٹ نے اس کی بچی ہوئی شراب منگوائی اور پانی منگوایا اور اس کے اوپر پانی بہادیا، اس طرح اس (کے نشے کے اثر) کوتو ڑدیا پھر بیا اور وہاں پر بیٹھے ہوئے لوگوں کو بھی پلایا پھر فرمایا: جب نبیذ نشہ آور ہوجائے تو اس کو پانی کے ساتھ اس طرح اس کا اثر تو ڑدیا کرو۔ فرمایا: وہ گاڑھا مشروب زیادہ پسند کرتے ہور مایا: وہ گاڑھا مشروب زیادہ پسند کرتے ہے۔

(أخرجه) التحافظ الحسين بن محمد بن حسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بالإسناد السابق إلى أبي حنفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اں حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر وبلخی بیشت' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بُنِشَیُّ' نے سابقہ اساد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابو صنیفہ بُنِشیّہ سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحفزت' امام محمد بن حسن بریسته'' نے حفزت' امام اعظم ابوحنیفه بریسته کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس حدیث کوحفزت'' حسن بن زیاد بریسته'' نے اپنی مند میں حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بریسته سے روایت کیا ہے۔

# الله نبیذ کے جس پیالے سے نشرآ یاوہ حرام ہے 🗘

1457/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) حَـمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَشْرَبُ النَّبِيْذَ حَتَّى يَسُكُرَ مِنْهُ قَالَ اَلْقَدُحُ الْاَحِيْرُ الَّذِيْ سَكَرَ مِنْهُ هُوَ الْحَرَامُ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه مُينية حضرت' حماد مُينية' سے، وہ حضرت' ابراہیم مُینینہ' سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے نبیذ بیا،اس سے اس کونشد آگیا،فر مایا: آخری پیالہ جس سے اس کونشد آیا ہے وہ حرام ہے۔

⁽ ١٤٥٦ )اخرجه مصدبن العسس الشيباني في الآثار( ٨٤٥ )'ابن ابي شيبة ١٤٦٤عن ابن عسر والبيريقي في السنن الكبرى ٥٠٨٠في الأشربة:باب ماجاء في الكسروالها،

(أخرجه) الحافظ الحسن بن حسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بإسناده المذكور إليأبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشته'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بیشته'' نے اپنی سابقه اسناد کے ہمراہ حضرت مصرت امام اعظیم ابوصنیفه بیشته'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت'' حسن بن زیاد مُیشند'' نے اپنی مسند میں حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه مُیشند سے روایت کیا ہے۔

الیشخص کے ہاتھ جوس بیخا جوشراب بنا تاہے، جائزہے 🜣

1458/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ فِي الْعَصِيْرِ لاَ بَأْسَ بَاَنْ تَبِيْعَهُ مِمَّنْ يَصْنَعُهُ خَمُراً

♦ ﴿ حضرت امام اعظم الوصنيف بَيْنَاهُ بَعْنَاهُ مُعَنَاهُ مُعَنَاهُ عَلَمُ الوصنيف بَيْنَاهُ عَلَمُ الوصنيف بَيْنَاهُ عَلَمُ الوصنيف بَيْنَاهُ عَلَمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ عَلَمُ

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' امام محد بن حسن بیشد' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بیشد' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محمد بیشد' نے فرمایا ہے۔ ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔اور یبی حضرت' امام عظم ابوصنیفه بیشد' کاموقف ہے۔

#### ت بذريعة شراب يرقان كاعلاج جائز نهيس 🜣

1459/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ بْنِ سَعِيْدٍ آنَّهُ اَتَاهُ رَجُلٌ بِهِ صَفْرٌ فَسَالَهُ عَنِ السُّكُو فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ اللهُ اللهُ عَنْ السُّكُو فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ اللهُ اللهُ عَنْ السُّكُو فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ اللهُ ا

(اخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وقول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیشت' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بیشت 'کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس ک بعد حضرت' امام محمد بیشت' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اوریبی حضرت امام اعظم ابوصنیفه بیشتہ کا موقف ہے۔

#### 🗘 رسول اكرم مَثَاثِينًا نے فر مایا: نشه آ ورمشروب مت بیبوک

1460/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عنْ) حماً ﴿ (عنْ) عَلْقَمَةَ بِي مِرْثَدِ الكُوْفِي (عنْ) عبدِ الله بنِ بُرَيْدَةَ الأَسُلَمِيّ (عنْ)

( ١٤٥٨ )اخسرجـه مـحـــــبسن الـحــسن الشـيبــانى فى الآثار( ٧٥٢ ) ابن إبى شيبة ٤:٤٢٤ ( ٢٢١٢٦ )فى البيوع والاقضية: بـاب فى بيع العصير

( ١٤٥٩ )اخسرجيه مستعدين الحسين الشبيباني في الآثار( ٨٤٩ ) ابن ابي شيبة ٢٣٦٧في الاشربة:باب في السكرماهو! والبيقهي في السنين الكبرى١٠:في الضحايا:باب النهي عن التداوى بالسكر وعبدالرزاق٥:٠٥١ ( ١٧٠٩٧ )في الهناسك:باب التداوى بالضهر اَبِيهِ (عَنْ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ انَّهُ قَالَ لاَ تَشُرَبُوا مُسْكِراً

﴾ ﴿ حَضرت امام اعظم البوحنيف مُنِينَة حضرت' حماد مُنِينَة ' سے وہ حضرت علقمہ بن مر ثد کو فی مُنِينَة سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت عبد الله بن بریدہ اسلمی مُنِینَة سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مَنَّ النَّیْرَ نے ارشاد فر مایا: نشه آ ورمشروب مت بیبؤ۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) محمد بن إسماعيل الترمذي (عن) عبد الله بن صالح (عن) الليث (عن) أبي عبد الرحمن الخراساني (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) عبد الله بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الله عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبى عبد الله محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) المقاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) القاضى أبى الحسين بن المهتدى بالله (و) أبى يعلى محمد بن الحسين محمد بن نوح يعلى محمد بن الحسين بن المهتدى المهتدى المهتدى عبد الله بن بزيع (عن) أبى حنيفة المجنديسابورى (عن) الفضل ابن العباس الشيسيني (عن) يحيى بن غيلان (عن) عبد الله بن بزيع (عن) أبى حنيفة المجنديسابورى (عن) الفضل ابن العباس الشيسيني (عن) يحيى بن غيلان (عن) عبد الله بن بزيع (عن) أبى حنيفة المحتدث الوحمد بخارى بينية "غرت" عمر بن سعيد بهداني يستية "عن، انهول في حفرت" محمد بن اساعيل ترفذى بينية "عن، انهول في حفرت" ابوعبد الله بن صالح بينية "عن، انهول في حفرت" ابوعبد الرحمن خراساني بينية "عن، انهول في حفرت" الموقيفة بينية "عن وايت كيا هيد"

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشیهٔ ' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''عبد الله بن احمد بن عمر بیشیهٔ ' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''عبد الله بن عمر بیشیهٔ ' نے ، انہوں نے حضرت'' عبد الله بن عمر بیشیهٔ ' نے ، انہوں نے حضرت ' ابوعبدالله محمد بن شجاع تلجی بیشیهٔ ' نے ، انہوں نے حضرت ' ابوعبدالله محمد بن شجاع تلجی بیشیهٔ ' نے ، انہوں نے حضرت ' دسن بن زیاد بیشیهٔ ' نے ، انہوں نے حضرت ' ابوعبدالله محمد بن شجاع تلجی بیشیهٔ ' نے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت'' قاضی ابو بکرمحمد بن عبدالباقی انصاری بُیتاتیا'' ہے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابو حسین بن مہتدی باللہ بُیتاتیا'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابویعلیٰ محمد بن حسین بن فراء بُیتاتیا'' ہے، ان دونوں نے حضرت'' عیسیٰی بن علی الوزیر بُیتاتیا'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوحسن محمد بن نوح جند بیابوری بُیتاتیا'' ہے، انہوں نے حضرت'' فیلان بُیتاتیا'' ہے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن بزلع بُیتاتیا'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بُیتاتیا'' ہے، دوایت کیا ہے۔

# اللہ جانور کے ساتھ بدفعلی کی شریعت میں کوئی مقررہ سز انہیں ہے

1461/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَاصِمِ بُنِ اَبِيُ النَّجُودِ (عَنُ) اَبِيُ رَزِيْنٍ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا آنَّهُ قَالَ مَنْ اَتَى بَهِيْمَةً لَا حَدَّ عَلَيْهِ

( ۱٤٦٠ )اخرجسه البصصيكيفي في مستندالامسام ( ٤٢٣ )'ابس حبسان ( ٣١٦٨ )'ومسيلم ( ٩٧٧ )'والترمذي ( ١٠٥٤ )' والطيساليسي ( ٨٠٧ ) والصاكم في البستدرك٢٠٥١'واحدد٣٥٥'وابوداود( ٣٢٣٥ )'والبيهقي في السنن الكبرى ٧٦:٤

( ۱٤٦١ )اخرجه مسحدين العسن الشيبانى في الآثار( ٦٢٥ ) وعبدالرزاق ٣٦٦٠ ( ١٣٤٩ )باب الذي يأتى البهيعة وابن ابى شيبة · ١:٥( ٨٥٥٢ )فى العدود:باب من قال:لاحدعلى من اتى بهيعة والبيريقى فى السنن الكبرى٢٤٤١ فى العدود:باب من اتى البيهية ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم البوحنيفه مِينَا مَعْمَ البوحنيفه مِينَالله عاصم بن الى نجود مِينَاتِي سے وہ حضرت ابورزين مِينَاتَة سے ، وہ حضرت عبداللہ بن عباس وَالله وَالله عباس وَالله وَلَّالله وَالله وَالله

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده عن أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان عن القاضي أبى أبى على بن شاذان عن القاضي أبى نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشته'' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت'' ابوضل احمد بن خیرون بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت''ابولی بن شاذان بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت''قاضی ابو نفر احمد بن اشکاب بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن طاہر بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت''اساعیل بن تو بہ قزوینی بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت''عمر بن حسن بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشته'' ہے دوایت کیا ہے۔

🗘 د باء منتم اور مزفت نامی برتنول میں تیار کیا گیامشروب پینے میں حرج نہیں ہے جبکہ وہ نشہ آورنہ ہو 🌣

1462/(اَبُو حَنِينُفَةَ) (عَنُ) إِسْحَاقِ بُنِ ثَابِتٍ (عَنُ) اَبِيْهِ (عَنُ) عَلِيّ بُنِ الْحُسَيْنِ (عَنِ) النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالْهُ وَسَلَّمَ اَنَ عَزَا غَزُوةَ تَبُولِ فَمَرَّ بِقَوْمٍ يُزَقِّتُونَ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا اَصَبُنَا مِنُ شَرَابٍ لَهُمْ فَنَهَاهُمُ اَنُ يَشُرَبُوا مَا اشْتَدَّ فِي الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَّقَّتِ فَلَمَّا مَرَّ بِهِمْ رَاجِعاً مِنُ غَزَاتِهِمْ شَكُوا إِلَيْهِ مَا لَقُوا مِنَ التَّحُمَةِ فَا فَا ذِنَ لَهُمْ اَنْ يَشُرَبُوا مُسْكِراً

اللہ جہ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ مُریّن حضرت اسحاق بن ثاقب مُریّنی ہے ، وہ اپ والد سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ مُریّن حضرت اسحاق بن ثاقب مُریّن ہیں جسین ڈائیڈ سے روایت کرتے ہیں : رسول اکرم مُلیّنی غزوہ ہوک کے لئے روانہ ہوئے ، آپ ایک قوم کے پاس سے گزر برال سے برتن بھر رہے تھے آپ نے دریافت فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہمیں ان کے مشر وبات ملے ہیں ۔حضور مُلیّنی ہوئی ہے حضور مُلیّن ہے کہا ہوں کے اس عرف و و باء ، جنتم اور مزفت میں بنائے گے مشر وبات مت پیش ، جب اس غزوے سے واپسی پران کے پاس سے گزر بے تو انہوں نے حضور مُلیّن ہے کہا بارگاہ میں شکایت کی کہ ان کو بدہضمی کی شکایت ہوگئی ہے حضور مُلیّن ہے ان کواجازت باس سے گزر بے تقام اور مزفت نامی برتنوں میں جو نبیذ تیار کیا جاتا ہے وہ پی سکتے ہواور حضور مُلیّن ہے ان کونشہ آور مشر وب پینے سے منع فرمادیا۔

(دباء: کدوکواندرے کریدکرخشک کرلیاجا تاہے جب خشک ہوجائے تواس کوشراب پینے کیلئے استعال کیاجا تاہے۔ حنتم:ایک روغنی مٹکا،جس میں شراب تیار کی جاتی تھی۔

مزفت: شراب کے لئے استعال ہونے والا ایسابرتن جس میں رال کاروغن کیا جاتا ہے۔)

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبي القاسم

عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الشلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحضرت'' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی ایش '' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر بيسة'' سے، انہوں نے حضرت''ابوقاسم عبداللہ بن حسن خلال بیسیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر میں " ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم بن حبیش میں " ہوں نے حضرت''محمد بن شجاع بلجی میں " سے، انہوں نے حضرت ' 'حسن بن زیاد بھی '' ہے، انہوں نے حضرت' 'امام اعظم ابوصنیف' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت'' امام محمد بن حسن بیشه'' نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بیشہ کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔

ال حدیث کوحفرت ' دحسن بن زیاد جیسته' نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوصنیفه بیسته' سے روایت کیا ہے

🔾 اس حدیث کو''حسن بن زیاد مینه'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظیم ابوحنیفہ پڑینیڈ'' سے روایت کیا ہے۔

🌣 حضرت ما عزبن ما لک اسلمی ڈائٹیڈ کور جم کیا گیا ،ان کا جناز ہ پڑھا گیا، تد فین بھی کی گئی 🖈

1463/(اَبُو حَنِيْفَةً) (عَنُ) عَلْقَمَةَ بُن مَرُ ثَلِهِ (عَنْ) اِبُن بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ مَاعِزَ بُنَ مَالِكٍ اَتَى النَّبِيِّ صَلَّى اللُّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْآخَرَ قَدُ زَنِي فَاقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَرَدَّهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اتَكَى الشَّانِيَةَ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَٰلِكَ فَرَدَّهُ ثُمَّ اتَّى الثَّالِئَةَ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَٰلِكَ فَرَدَّهُ ثُمَّ اتَّى الرَّابِعَةَ فَقَالَ إِنَّ الْآخِرَ قَدُ زَنَا فَاقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَسَالَ اَصْحَابَهُ هَلْ تُنكِرُونَ مِنْ عَقْلِهِ شَيْناً قَالُوا لاَ قَالَ اِنْطَلِقُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ قَالَ فَانطَلَقَ بِهِ فَرَجَهَ سَاعَةً بِالْحِجَارَةِ فَلَمَّا أَبُطَا عَلَيْهِ الْقَتُلُ اِنْصَرَفَ إِلَى مَكَان كَثِيْرِ الْحَجَارَةِ فَقَامَ فِيْهِ فَٱتَاهُ الْمُسْلِمُونَ فَرَمَوْهُ بِالْحَجَارَةِ حَتَّى قَتَلُوهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَّا خَلَّيْتُمْ سَبِيلَهُ فَاخْتَلَفَ النَّاسُ فِيهِ فَقَالَ قَائِلٌ هٰذَا مَاعزٌ اَهْلَكَ نَفْسَهُ وَقَالَ قَائِلٌ أَنَا اَرْجُو اَنْ يَكُونَ مَوْتُهُ سَبَبَ تَوْبَتِهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدُ تَابَ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ لَقُبِلَ مِنْهُمْ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ اَصْحَابَهُ طَـمَعُوا فِيهِ فَسَالُوهُ مَا يَصِٰنَعُ بِجَسَدِهِ قَالَ اِنْطَلِقُوا فَاصْنَعُوا بِهِ مَا تَصْنَعُونَ بِمَوْتَاكُمْ مِنَ الْكَفَنِ وَالصَّلاَةِ عَلَيْهِ وَالدَّفَنِ قَالَ فَانْطَلَقَ بِهِ أَصْحَابُهُ فَصَلُّوا عَلَيْهِ

امام اعظم ابوحنیفه میشد حضرت علقمه بن مر ثد میشد سے وہ حضرت ابن بریدہ میشد سے وہ اپنے والدروایت کرتے ہیں: حضرت ماعز بن مالک رہائیڈرسول اکرم منافیظ کی بارگاہ میں آئے اور کہا: بےشک وہ زنا کے مرتکب ہوئے ہیں، آپ ان پر حدنا فذکر دیجئے۔ رسول اکرم مُثَاثِیْم نے ان کووایس بھیج دیا۔ وہ دوسری مرتبہ آئے اور آکر پھر اسی طرح عرض کیا۔حضور مُثَاثِیْم نے ان کو پھر واپس بھیج دیا، وہ تیسری مرتبہ پھرآئے اور اسی طرح عرض کیا۔حضور طافیق نے ان کو پھر واپس بھیج دیا۔وہ چوتھی مرتبہ 

( ٢٣٢٠ ) وابوعوائة ( ١٢٩٤ ) ومسلم ( ١٦٩٥ ) ( ٢٣ ) وابوداود ( ٤٤٣٤ ) والصاكم في الهستدرك ٢٦٢٠٠

آئے اور کہا: بے شک ایک آ دمی نے زنا کیا ہے،اس پر حدنا فذکر دیجئے ۔حضور مٹائیٹی نے ان کے ساتھیوں سے پوچھا: کیاتم اس کی عقل میں کچھنة ریاتے ہو؟ لوگوں نے کہا: جی نہیں۔آپ مٹائیٹی نے فر مایا:اس کولے جاؤاور جاکر رجم کردو۔

راوی کہتے ہیں:ان کو لے جایا گیا اور ایک میدان کے اندر پھروں کے ساتھ اس کور جم کردیا گیا۔ جب ان کے قل میں کا فی در ہوگئ تو وہ بہت سارے پھروں والی جگہ پرآگئے اور وہاں آکررک گئے ، وہاں پر مسلمان جمع ہوگئے اور اس کو پھر مارنے لگے ، یہاں تک کہ اس کو مارڈ الا۔ اس بات کی اطلاع رسول اکرم منظی تا تھی بینی تو آپ منگی آئے نے فرمایا: ہم امیدر کھتے ہیں کہ اس کی دیا۔ لوگوں کا اس بارے ہیں اختلاف ہوگیا، کوئی یہ کہتا: ماعز نے اپنے آپ کو ماراہے۔ اور کوئی کہتا: ہم امیدر کھتے ہیں کہ اس کی موت اس کی تو ہوگا سبب بن گئی ہوگی۔ اس بات کی اطلاع رسول اکرم منگی ہوگئی تو آپ منگی تو آپ منگی ہوگئی نے فرمایا: اس نے ایسی تو بہ کہ اس کی تو ہوگا ہوگئی ہوگئ

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) عبد الله بن محمد بن على البلخي (عن) يحيى بن موسى (عن) عبد العزيز بن خالد الترمذي (و) محمد بن الميسر أبي سعد الصغاني كلاهما (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) عباس بن عزير القطان (عن) بشر بن يحيى (عن) عبد الله بن المبارك وأسد بن عمرو والنضر بن محمد (عن) أبي حنيفة إلى قوله هلا خليتم سبيله

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضى (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن جابر ابن أبي خالد البخارى (عن) أبي الحسين عمر بن شقيق (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة بتمامه

(ورواه) أينضاً (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل من درب أبي هريرة ببغداد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة إلى قوله هلا خليتم سبيله

(ورواه) (عن) صالح بن أبى مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحماني (عن) أبى حنيفة إلى قوله فأمر به فرجم به

اس حدیث کوحفزت''ابومحد بخاری بیشین' نے حضرت''عبدالله بن محمد بن علی بلخی بیشین' سے،انہوں نے حضرت''یکیٰ بن موکی بیشین' سے، انہوں نے حضرت''عبدالعزیز بن خالد تر مذی بیشین' اور حضرت''محمد بن میسر ابوسعد صغانی بُیشین' سے،ان دونوں نے حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحم حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' عباس بن عزیر قطان بیشین' سے، انہوں نے حضرت' عبراللہ بن مبارک بیشین' اور حضرت ' عبراللہ بن مبارک بیشین' اور حضرت ' اسد بن عمر بیشین' اور حضرت' امام اعظم ابو صنیفه بیشین' سے ان الفاظ تک هلا خلیتم سبیله روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو صنیفه بیشین' سے ان الفاظ تک هلا خلیتم سبیله روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری میشین' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' محمد بن حسن بزار میشین' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابویوسف قاضی میشین ' ہے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوصنیفہ میشین ' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحم حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمد بن جابرابن ابوخالد بخاری بُیشین' سے،انہوں نے حضرت' ابوحسین عمر بن شقیق بیشین' سے،انہوں نے حضرت' امام ابو یوسف بُیشین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' سے کمل حدیث روایت کی ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بُونِیَیِ "نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' صالح بن احمد بن ابو مقاتل بُونِیَیْ " سے بغداد میں درب ابو ہریرہ سے روایت کیاہے۔ انہوں نے حضرت' شعیب بن ابوب بُرِیَیْیُ " سے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بُرِیِیْتُ " سے ان الفاظ ھلا حلیت سبیلہ تک روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحد حارثی بخاری بُینته' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت' صالح بن ابومقاتل بُیسَیّه' سے، انہوں نے حضرت' شعیب بن ابوب بُیسَیّه' سے، انہوں نے حضرت' ابو بچیٰ حمانی بُیسَیّه' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بُیسَیّه' سے ان الفاظ فامر به فرجہ به تک روایت کیا ہے۔

## الله حضرت ماعز اسلمی را النین کی توبہ قبول ہے

1464/(اَبُو حَنِيُفَة) (عَنُ) عَلْقَمَةَ بُنِ مَرْقَدٍ (عَنُ) سُلَيْمَانَ بُنِ بُرَيُدَةَ (عَنُ) اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا هَلَكَ مَاعِزُ بُنُ مَا اللهِ صَلَّى اللهُ مَالِكِ اِخْتَلَفَ النَّاسُ فِيْهِ فَقَالَ قَائِلٌ هَلَكَ مَاعِزٌ وَاهْلَكَ نَفُسَهُ وَقَالَ قَائِلٌ تَابَ فَبَلَغَ ذَٰلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدُ تَابَ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مِكْسِ لَقُبِلَ مِنْهُ أَوْ تَابَهَا فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ لَقُبِلَ مِنْهُمُ.

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُرَالَة حضرت علقمہ بن مرثد بُرَالَة ہے، وہ حضرت سلیمان بن بریدہ بُرَالَة سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: جب حضرت ماعز بن مالک رٹائن کورجم کردیا گیا توان کے بارے میں لوگوں کا اختلاف ہوگیا، کوئی کہتا: ماعز نے اپنے آپ کو ہلاک کرلیا۔ کوئی کہتا: ان کی تو بہ قبول ہے۔ اس بات کا ذکر رسول اکرم مُنائیا کم کیا گیا، آپ مُنائیا کے اپنی تو بہ کر لیا گیا ہے۔ اس بات کا ذکر رسول اکرم مُنائیا کم کیا گیا، آپ مُنائیا کہ فرمایا: اس نے ایسی تو بہ کر لے تو اس کی طرف سے قبول ہوجائے یا لوگوں کی جماعت کی طرف سے بھی قبول ہوجائے۔

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) أبيه (عن) أحمد بن حفص (عن) أبي معاوية (عن) أبي حنيفة الحديث بتمامه إلى قوله والصلاة عليه والدفن ففعلوا

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن قدامة بن سيار الزاهد البلخي (عن) أبي كريب (عن) أبي معاوية (عن) أبي حنيفة مثله

(ورواه) (عن) المحسن بن سفيان النسوى (و) على بن محمد السمسار كلاهما (عن) أبى بكر بن أبى شيبة (عن) أبى معاوية (عن) أبى حنيفة إلا آخر الحديث من قوله ما نصنع به

(ورواه) كذلك أيضاً (عن) حاتم بن زيد بن الخطاب (و) محمد بن مكتوم بن ثعلب الترمذيان كلاهما (عن) الجارود بن معاذ (عن) أبى معاوية (عن) الإمام أبى حنيفة إلى آخر الحديث من قوله لما هلك ماعز قالوا ما نصنع به

(ورواه) أيضاً (عن) إبراهيم بن على بن يحيى النيسابورى (عن) الجارود بن يزيد (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله (عن) عيسى بن أحمد (عن) المقرى (عن) أبى حنيفة (عن) علقمة (عن) عبد الله بن بريدة (عن) أبيه الحديث بتمامه من أوله إلى آخره

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب الزيات قالت هذا كتاب حمزة بن حبيب الزيات فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة الحديث إلى قوله هلا خليتم سبيله

(ورواه) (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) أحمد بن محمد (عن (المنذر بن محمد (عن) أبيه كلاهما (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) حمدان بن ذي النون (عن) إبراهيم بن سليمان (عن) زفر (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن على قال هذا كتاب الحسين بن على فقرأت فيه (أخبرنا) يحيى بن الحسن (عن) أبيه الحسن بن الفرات (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى عن الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن محمد ابن عبد الله بن محمد بن مسروق قال هذا كتاب جدى محمد بن مسروق فقر أت فيه أخبرنا أبو حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) صالح بن أبى مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) أبى حنيفة مختصراً ومطولاً

(قال) الحافظ ورواه (عن) الإمام أبى حنيفة حمزة بن حبيب الزيات وزفر وأبو يوسف والحسن وأيوب بن هانى وأبو عبد السرحين الخراسانى ومصعب ابن المقدام رحمة الله عليهم (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى القاسم وعبد الله ابنى أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو زياد فى مسنده (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

الله بن عبد الله بن شرح بينية "عنارى بينية "غارى بينية" غير اوراساد كي مراه (بھى روايت كيا ہے، اس كى ابناديوں ہے) حضرت" عبد الله بن عبد الله بن شرح بينية "سے، انہوں نے حضرت" والد بينية "سے، انہوں نے حضرت" احمد بن حفص بينية "سے، انہوں نے حضرت" اور معاويه بينية "سے ممل حديث والصلاة عليه والد فن ففعلواتك روايت كى ہے۔ الومعاويه بينية "سے، انہوں موحضرت" ابو محمد حارثی بخاری بينية "نے ايك اوراساد كے ہمراه (بھى روايت كيا ہے، اس كى اساديوں ہے) حضرت" محمد من قدامه بن سيار زام بلخی بينية "سے، انہوں نے حضرت" ابو محمد عضرت" ابو محمد عضرت" ابو محمد عضرت" ابو معاويه بينية "سے، انہوں نے حضرت" ابو معاويه بينية "سے، انہوں نے حضرت" ابو محمد عضرت" ابو معاويه بينية "سے، انہوں نے حضرت" ابو معاويه بينية "سے، انہوں نے حضرت" ابو معاوية بينية "سے، انہوں کے حضرت" ابو کی مثل حدیث بيان کی ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحم حارثی بخاری بُیسَیّه'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حفرت''حسن بن سفیان نسوی بُیسَیّه'' سے،انہوں نے حضرت 'ابوبکر بن ابوشیبہ بیسیّه'' سے،انہوں نے حضرت 'ابومعاویہ بیسَیّه'' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیسیّه'' سے حدیث کے ان آخری الفاظ تک میا نصص نصص بیسه تک روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابو محمد حارثی بخاری بهتهٔ ''نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''حاتم بن زید بن خطاب بیستهٔ ''اور حضرت''محمد بن مکتوم بن تعلب تر مذی ان بیستهٔ ''سے، ان دونوں نے حضرت' جارود بن معاذ بیستهٔ ''سے، ان دونوں نے حضرت'' ابومعاویہ بیسته ''سے مدیث کے آخری ان الفاظ تک لے الله ماعز قالوا ما نصنع به روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت'' ابو محمد حارثی بخاری بریشته'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابراہیم بن علی بن کی نیشتا بوری بیشته' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیشته' ہوں سے روایت کیاہے۔
سے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشهٔ ' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' عبداللہ بن عبیداللہ بیشیہ' سے،انہوں نے حضرت ' عبداللہ بن عبیداللہ بیشیہ' سے،انہوں نے حضرت ' عضرت ' عنداللہ بن بیشیہ' سے،انہوں نے حضرت ' عنداللہ بن بریدہ بیشیہ' سے،انہوں نے اپنے ' امام اعظم ابو حنیفہ بیشیہ' سے،انہوں نے حضرت ' عبداللہ بن بریدہ بیشیہ' سے،انہوں نے اپنے والدے شروع سے آخرتک مکمل حدیث روایت کی ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشین نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حفرت''احمد بن محمد بن محمد بن محمد بنت محمد بن حبیب زیات بیشین سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا'یہ حفرت''حمزہ بن حبیب زیات بیشین کے کہا کہ عند میں نے کہا کہ عفرت''امام اعظم بن حبیب زیات بیشین کہ سیل کی سے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیشین کے بیروایت ھلا خلیتہ سبیلہ کے الفاظ تک ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومحد حارثی بخاری برتایین' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''سہل بن بشر بیسین' سے، انہوں نے حضرت'' سے، انہوں نے حضرت'' امر بن مخد بیسین' سے، انہوں نے حضرت'' منذر بن محمد بیسین' سے، انہوں نے حضرت'' بیسین' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم محمد بیسین سے، انہوں نے حضرت'' بیسین سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بیسین سے، انہوں نے حضرت'' بیسین سے، انہوں نے حضرت' بیسین سے، انہوں ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابو محد حارثی بخاری برسینی' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون بیسین' سے، انہوں نے حضرت''ابراہیم بن سلیمان بیسین' سے، انہوں نے حضرت''زفر بیسین' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیسین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' ابو محد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت' احمد بن محمد بیشتی' ہے،انہوں نے کہا' ید حفرت' حسین بن علی بیشتی' کی کتاب ہے بن محمد بیشتی' ہے،انہوں نے کہا' ید حفرت' حسین بن علی بیشتی' کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے،ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت' حضرت' حضرت' حضرت' مضرت' من بیشتی' نے ،انہوں نے اپنے والد حضرت' حسن بیشتی' نے ،انہوں نے اپنے والد حضرت' حضرت' مضرت' میں بیشتی' نے ،انہوں نے اپنے والد حضرت' حسن بیشتی' نے ،انہوں نے اپنے والد حضرت' حضرت' میں بیشتی' نے ،انہوں نے اپنے والد حضرت' حسن بیشتی' نے ،انہوں نے اپنے والد حضرت' میں بیشتی' نے ،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ بیشتی' نے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محمد حارثی بخاری میسیّه' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد میسیّد' سے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد میسیّد' سے، انہوں نے اپنے'' والد میسیّد' سے، انہوں نے اپنے'' چیا ہیسیّد' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت' سعید بن ابوجم میسیّد' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوصنیفہ میسیّد' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری مُیسَدُ" نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد میسید'' ہے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد مُیسَدُ'' ہے، انہوں نے اپنے'' دالد مُیسَدُ'' ہے، انہوں نے حضرت''ایوب بن مانی مِیسَدُ'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ مِیسَدُ'' ہے روایت کیا ہے۔

⊙اس حدیث کوحفرت''ابوځد حارثی بخاری بهیشت''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن مجمد بہیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللہ بن محمد بن مسروق بہیشیم'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا' یدمیرے دا داحضرت''محمد بن مسروق بہیشیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھاہے،ہمیں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بہیشیہ'' نے خبر دی ہے۔

اس حدیث کو حضرت' مافظ طلحہ بن محمد بیتاتیا 'نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت' صالح بن ابومقاتل بیتیا '' ہے، انہوں نے حضرت' ابو یجیٰ حمانی بیتیا '' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیتیا '' ہے، انہوں کے حضرت کیا ہے مخضر بھی اور طویل حدیث بھی روایت کی ہے۔

⊙ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمر نہیں ''فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام ابو حنیفہ نہیں ''سے حضرت '' حمزہ بن حبیب زیات نہیں ''اور حضرت''زفر نہیں ''اور حضرت''ابو پوسف نہیں ''اور حضرت'' حسن نہیں ''اور حضرت''ابوب بن ہانی نہیں '' ابوعبدالرحمٰن خراسانی نہیں ''اور حضرت' مصعب بن مقدام نہیں ''' نے روایت کی ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر ولمی بیشهٔ ' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہ، اس کی اسادیوں ہے) حضرت''
ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشهٔ ' اور حضرت' عبدالله بن احمد بن عمر بیشهٔ ' نے ، انہوں نے حضرت' عبدالله بن حسن خلال بیشهٔ ' نے ، انہوں نے حضرت'' عبد الرحمٰن بن عمر بیسهٔ ' نے ، انہوں نے حضرت'' محمد بن ابراہیم بن حبیش بیشهٔ ' نے ، انہوں نے حضرت'' محمد بن انہوں نے حضرت'' مام اعظم ابو حنیفهٔ ' نے روایت کیا ہے۔

مراس من کر حضرت '' حسن بین این بین نیاد بیشهٔ ' نے ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفه، ' نے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد بهته "نے اپنی مندمیں حفرت''امام اعظم ابوحنیفہ بھتی "کے حوالے سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کوحفرت''ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی نہتیہ "نے اپنی مندمیں (وکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت''ابومحمد بن خالد بن خلی بہتیہ "سے، انہوں بنے حضرت''محمد بن خالد وہبی نہیسیہ "سے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی نہیسیہ "سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بہتیہ "سے روایت کیا ہے۔

🗘 کسی عورت سے جبرازیادتی کی ،حدیامہر میں سے ایک چیز لازم ہوگی 🖈

الله عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ حُرَّاً أَوْ مَمْلُوكاً غَصَبَ اِمُرَاةَ نَفُسِهَا فَعَلَيْهِ الْحَدُّ وَلاَ صَدَاقَ عَلَيْهِ قَالَ وَإِذَا وَجَبَ الصَّدَاقُ دَرَا عَنْهُ الْحَدُّ وَإِذَا ضَرَبَ الْحَدُّ سَقَطَ عَنْهُ الصَّدَاقُ فَعَلَيْهِ الْحَدُّ وَلاَ صَدَاقَ عَلَيْهِ قَالَ وَإِذَا وَجَبَ الصَّدَاقُ دَرَا عَنْهُ الْحَدُّ وَإِذَا ضَرَبَ الْحَدُّ سَقَطَ عَنْهُ الصَّدَاقُ فَعَلَيْهِ الْحَدُّ وَلاَ صَدَاقً عَنْهُ الصَّدَاقُ مَعْ مَا لَهُ مَا لَهُ مَا لَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَمُعْمَ الوصِيفَه بَيْنَ وَهُ فَرَا عَنْ وَوَحْمَرَ وَالْمَامِ الْمُعْمُ الوصِيفَه بَيْنَ وَهُ فَرَا عَنْهُ الْمُعَمِّدُ وَالْمَامُ اللهُ وَاللّهُ وَالْمَامُ اللّهُ وَالْمَامُ اللّهُ وَالْمَامُ اللّهُ اللّ

( ١٤٦٥ )اخسرجسه مسعه مدبسن السعسسن الشيبسيانسي فسي الآنسار( ٦١٢ ) وفي الهوطية ٣٠٩ وعبدالرزاق٧:١٠٠ في الطلاق، بساب الامة تستكرد وابن ابي شيبة٥:١٠٥( ١٨٤١٨ )في العدود:في الهستكرد ہیں:لوگوں میں سے کوئی شخص آ زاد ہو یا غلام ہوااور کسی غورت پر جبراً زیادتی کرے اس پر حد ہے اور اس پر کوئی حق مہز ہیں ہے اور جب اس نے مہر لازم کرلیا تو اس سے حد ختم ہوگئی اور جب حدلگ گئی تو اس سے مہر ساقط ہوگیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهذا كله قه ل أبي حنيفة الخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد بن من مُتاللة المحمد بن من مُتاللة المحمد بن من مُتاللة المحمد بن من من مُتاللة المحمد بنا من محمد بنالله المحمد المحمد بنالله المحمد بنالله المحمد بنالله المحمد المحمد بنالله المحمد بنالله المحمد بنالله المحمد المحمد المحمد بنالله المحمد المحمد

## المناوير الموامول كي كوائي كي بنياد برحدزنا يارجم ثابت موتاہے

1466/ البُو حَنِيْفَةً ) (عَنُ ) جَمَّادٍ (عَنُ ) إِبُرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا شَهِدَ اَرْبَعَةٌ بِالزِّنَا اَحَدُهُمْ زَوْجُهَا أُقِيْمَ عَلَيْهَا الْحَدُّ وَإِذَا شَهِدُوا وَاَحُدُهُمْ زَوْجُهَا رُجِمَتُ إِنْ كَانَ زَوْجُهَا دَحَلَ بِهَا وَجَازَتُ شَهَادَتُهُمْ إِذَا كَانُوا عَدُولاً الْحَدُّ وَإِذَا شَهِدُوا وَاَحُدُهُمْ زَوْجُهَا رُجِمَتُ إِنْ كَانَ زَوْجُهَا دَحَلَ بِهَا وَجَازَتُ شَهَادَتُهُمْ إِذَا كَانُوا عَدُولاً الْحَدُّ وَإِذَا شَهِدُوا وَاَحُدُهُمْ زَوْجُهَا رُجِمَتُ إِنْ كَانَ زَوْجُهَا دَحَلَ بِهَا وَجَازَتُ شَهَادَتُهُمْ إِذَا كَانُوا عَدُولاً عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَى اللّهُ اللّهُ وَلَ اللّهُ وَلَا لَا عَلَى اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَ اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَ اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَ اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَ اللّهُ وَلَ اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَ اللّهُ وَلَ اللّهُ وَلَ اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلّهُ وَلَى اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَهُ وَلَا لَهُ وَلَى اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَى اللّهُ ولَى اللّهُ ولَى اللّهُ ولَى اللّهُ ولَى اللّهُ ولَى اللّهُ ولَا اللّهُ ولَا اللّهُ ولَا اللّهُ ولَا اللّهُ ولَا اللّهُ ولَا لَهُ ولَا لَهُ ولَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ ولَا اللّهُ ولَا الل

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قولنا وقول أبي حنيفة إذا كان دخل بها زوجها رجمت وإلا جلدت مائة جلدة

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بڑیاتیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بڑیاتیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد بڑیاتیہ'' نے فرمایا: یہی ہمارا بھی مذہب ہے اور حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بڑیاتیہ کا بھی مذہب ہے۔ جب وہ عورت مدخول بہا ہوتواس کورجم کیا جائے گا، ورنہ • • اکوڑے مارے جا کیں گے۔

النہ کنوارامرد کنواری لڑی سے زنا کرے ،ان کوکوڑے ماریں اورایک سال کیلئے شہر بدر کردیں 🗘

1467/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ فِي الْبَكَرِ يَفُجُرُ بِالْبَكَرِ اَنَّهُمَا يُجُلَدَانِ وَيُنْفَيَانِ سَنَةً وَقَالَ عَلِيٌّ بْنُ اَبِي طَالِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَفْيُهُمَا مِنَ الْفِتْنَةِ

﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بَرَاهَ عضرت ' ماد بَرَاهِ ' سے ، وہ حضرت ' ابراہیم' سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں۔ حضرت عبداللّٰد بن مسعود رفی اللّٰہ بن کو اللّٰہ بن اور ایک سال کے لئے ان کوشہر بدر کردیا جائے۔ حضرت علی ابن ابی طالب رفی اللّٰه فرماتے ہیں: ان کوشہر بدر کرنا فتنے کی مارے جا کیں اور ایک سال کے لئے ان کوشہر بدر کردیا جائے۔ حضرت علی ابن ابی طالب رفی اللّٰه اللّٰه بندالہ اللّٰہ بندالہ اللّٰہ بندواعلی امر اُنہ الطلاق الله الله بنا الله الله بندواعلی امر اُنه و بجبیء بشلائه بشہدون وابن ماجه ۵۰۵ (۱۸۷۹ )فی الصدود: باب فی اربعه شہدواعلی امر اُنه الطلاق الله الله بنا الله الله بندواعلی امر اُنه

باالزنااحدهم زوجها وسعیدبن منصور۱:۳۶۵ ( ۱۵۸۰ ) ( ۱٤٦۷ )اخرجه مسعدسن السسسن الشیبسانسی فی الآشار ( ۲۱۶ ) وعبدالرزاق۲۱:۷ ( ۱۳۲۱ )باب البکر و ( ۱۳۳۲ ) باب النفی والبیریقی فی البعرفة ۲:۳۵۱ ( ۵۰۷۱ )فی العدود:باب جلدالبکرونفیه

#### وجہ ہے ہوتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي جنيفة رضى الله عنه الله عنه الله عنه المام محربن عن يُنتين من يُنتين في الآثار عن المام عظم الوطنيفه يُنتين كوالے سے آثار مين فقل كيا ہے۔

## الله شهر بدر کرنے کے حوالے سے آز مائش ہی کافی ہے

1468/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ كَفَى بِالنَّفِي فِتْنَةً

﴾ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بینالله حضرت ''حماد بینالله ''سے ،وہ حضرت'' ابراہیم' سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں : شہربدر کیلئے آز ماکش ہی کافی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد قلت لأبي حنيفة ما يعني إبراهيم بـقـولـه كـفـي بالنفي فتنة أي لا ينفيا قال نعم قال محمد وهو قول أبي حنيفة وقولنا نأحذ بقول على بن أبي طالب رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''امام محد بن حسن بُوَنَدُهُ' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بُونَدُهُ' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد بُونَدُهُ' نے فرمایا: میں نے حضرت' امام محمد بُونَدُهُ' کے اس قول کے فسے بال نفسی فتنه کامطلب سے ہے ناں؟''ان کوشہر بدرنہیں کیا جائے گا' انہوں نے کہا: جی ہاں۔ پھر حضرت''امام محمد بُرینَدُهُ' نے فرمایا: حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بُرینَدُهُ' کا یہی مُدہب ہے، جب کہ جم حضرت علی ابن ابی طالب بڑا تھی کا قول اپناتے ہیں۔

۔ ۔ ۔ ﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ مِیْشَدِ حضرت''حماد مِیْشَدُ'' ہے۔ ﴿ ہ حضرت''ابراہیم'' ہے۔ روا۔ یہ کرتے ہیں'وہ فر ماتے ہیں۔ مسلمان یہود بیاورنصرانیہ کے ساتھ شادی نہ کرے بلکہ وہ صرف مسلمان خاتون ، کیساتھ شادی کر۔ ۔۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد والمناخذ ولا قول أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشانه'' نے حضرت''امام اعظم ابود' بی بیک بین کر حوالے کی ہے۔ ارب کے بعد حضرت''امام محمد بیشانه'' نے فرمایا ہے : ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔اوریبی حضرت''امام محمد بیشانه'' کام چف ہے۔

⁽ ١٤٦٨ )اخرجه مصدبن الحسس الشيباني في الآثار( ٦٢٤ )في الصدود:بباب البكريفجر بالبكر

⁽ ١٤٦٩ )اخرجه مسعسدبس السعسس الشيبسانس في الآثار( ٤١٩ )في النكاح نباس من تزوير اليهودية المنطق المية المرية المسلم السرجسل وعبسدالرزاق ( ١٣٠٠ )في الطلاق:باب الاحصان بالبرأة من اهل «كمتا ، اوا ، عابه شيبة ١٥٥١ ، إلى رودنبا به في الرجل يتزوج الامة فيفجر ماعليه !

# اللہ شرک کی حالت میں شاوی کی ، پھرمسلمان ہوا ، زنا کا مرتکب ہوگیا محصن نہیں ہے ا

1470/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيُمَ فِي الَّذِي يَتَزَوَّجُ فِي الشِّرُكِ وَيَدُخُلُ بِإِمْرَاتِهِ ثُمَّ اَسُلَمَ بَعْدَ ذَلِكَ ثُمَّ يَزُنِي أَنَّهُ لاَ يُرْجَمُ حَتَّى يَحْصِنَ بِإِمْرَاةٍ مُسُلِمَةٍ ذَلِكَ ثُمَّ يَزُنِي أَنَّهُ لاَ يُرْجَمُ حَتَّى يَحْصِنَ بِإِمْرَاةٍ مُسُلِمَةٍ

ا من الم اعظم الوحنیفہ بیستا حضرت'' حماد بیستا عضرت'' ابراہیم' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں۔ دہ خض جوحالت شرک میں شادی کرے اور پھراپی ہیوی سے دخول بھی کرلے، اس بعد ساتھ اسلام لے آئے پھروہ زنا کا مرتکب ہوتواس کور جمنہیں کیاجائے گا یہاں تک کہوہ کسی مسلمان عورت کے ساتھ شادی کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بھیتا'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بھیتا'' کے حوالے سے آ ثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بھیتا'' نے فرمایا ہے:ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اوریبی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بھیتا'' کاموقف ہے۔

🗘 زیارتِ قبوراورقربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنا، پہلے منع تھا، پھر جائز کردیا گیا 🗘

1471/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَلْقَمَةَ بُنِ مَوْتَدٍ (عَنُ) سُلَيْمَانَ بُنِ بُرَيُدَةَ (عَنُ) اَبِيهِ (عَنِ) النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ نَهَيْنَاكُمُ عَنُ زِيَارِةِ الْقُبُورِ وَقَدُ أَذِنَ لِمُحَمَّدٍ فِي زِيَارَةٍ قَبُرِ أُمِّهِ فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا هَجَراً وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى الله

الله حضرت امام اعظم ابو حنیفه بینیا حضرت علقه بن مرثد نویسی سے وہ حضرت سکیمان بن بریدہ بیسی سے ،وہ اپنے والدہ کی قبر سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم علیہ نیاز نے ارشاد فرمایا: ہم نے تہہیں زیارت قبور سے روکا تھا، جب کہ شریبی کواپنی والدہ کی قبر کی زیارت کرلیا کرولیکن وہاں جا کرنازیبا گفتگومت کرواور ہم نے تہہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ تک رو کئے ہے منع کیا تھا اس کی وجہ یتھی تا کہ تم میں سے مال داراوگ فقراء پروسعت کریں۔ اب تم کھا بھی لیا کرواور جمع بھی جمع بھی کرتے تھا بتم (ان برتنوں میں کھا) پی لیا کرو، اس لئے جمع بھی کررتے تھا اب تم (ان برتنوں میں کھا) پی لیا کرو، اس لئے کہ برتن کسی چیز کوحلال یا حرام نہیں کرتا البتہ نشہ آور چیز مت پیؤ۔

(دباء: کدوکواندرہے کرید کرخٹک کرلیا جاتا ہے جب خٹک ہوجائے تواس کوشراب پینے کیلئے استعال کیا جاتا ہے ہمنتم: ایک رغنی مٹکا،جس میں شراب تیار کی جاتی تھی)

( ١٤٧٠ )اخرجه منصب بسن العسن الشيباني في الآثارفي النكاح:باب من تزوج في الشرك ثب اسلم. وعبدالرزاق ( ١٣٣٠٣ )في الطلاق:باب الرجل يعصن في الشرك ثب يزني في الأسلام

( ۱۲۷۱ )قدتقدم فی ( ۱۲۲۰ )

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أحمد القيراطي (و) محمد بن عمر التيمي كلاهما (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود الطائي (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن محمد بن صالح (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود (عن) أبي حثيفة

(ورواه) (عن) حمدان بن ذى النون (عن) إبراهيم ابن سليمان الزيات (عن) زفر بن الهذيل (عن) أبى حنيفة غير أنه قال نهيتكم عن ثلاث عن زيارة القبور فزوروها ولا تقولوا هجراً ونهيتكم أن تمسكوالحوم الأضاحي فوق ثلاثة أيام فامسكوها وتزودوا فإنما نهيتكم ليوسع غنيكم على فقيركم ونهيتكم أن تشربوا في الدباء والمزفت فاشربوا فيما بدا لكم من الظروف فإن الظرف لا يحل شيئاً ولا يحرمه ولا تشربوا مسكراً

(ورواه) بهذا اللفظ (عن) عبد الصمد بن الفضل وإسماعيل بن بشر وأحيد بن الحسين كلهم (عن) مكي بن إبراهيم (عن) أبي حنيفة (عن) علقمة (عن) عبد الله بن بريدة غير أنه زاد فيه الحنتم

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) العباس السغدى الأنطاكي ومحمد بن إسماعيل بن يوسف كلاهما (عن) عبد الله بن صالح (عن) الليث بن سعد قال العباس (عن) أبي عبد الله الخراساني وقال محمد بن إسماعيل (عن) أبي عبد الرحمن الخراساني (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن سعيد (عن) أحمد ابن جنادة (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) عبيد الله بن متحمد بن على الحافظ البلخي (عن) يحيى بن موسى (عن) أبي مطيع البلخي (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن على بن شاذان التنوخي (عن) حامد بن آدم (عن) النضر بن محمد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال أعطاني إسماعيل بن محمد بن إسماعيل بن يحيى كتاب جده فقرأت فيه (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد ابن محمد قال أعطاني الحسين بن على كتاب الحسين بن على فقرأت فيه حدثنا يحيى ابن الحسن (عن) زياد بن الحسن بن الفرات (عن) أبيه لحسن بن الفرات (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد المسروقي قرآءة قال وجدت في كتاب جدى (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) صالح ابن سعيد بن مرداس (عن) صالح بن محمد عن حماد بن أبي حنيفة (عن) الإمام أبي

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البلخى (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) أحسد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) الحسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) سهل بن بشر الكندي (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أبيه سعيد بن أبى الجهم (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) حسين بن إبراهيم المقرى (عن) أبيه (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن أحمد المكى (عن) المقرى (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) أيسضاً (عن) سهل بن المتوكل الشيباني البخارى (عن) محمد ابن سلام (عن) القاسم بن عبادة الترمذي (و) السحسن بن عبد الأول (وعن) بدر ابن الهيثم (عن) أبي كريب كلهم (عن) أبي معاوية الضرير (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه (و أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ لا بأس بزيارة القبور والدعاء للميت لتذكيره الآخرة وهو قول أبي حنيفة ثم قال محمد الدباء القرع والحنتم جرار خضر كان يؤتي بها من مصر

(وأخرجه) أيضاً في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة بسماعه (عن) الإمام أبي حنيفة (عن) علقمة بن مرثد (عن) ابن بريدة (عن) أبيه لكن بلفظ آخر قال خرجنا مع النبي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ في جنازة فأتى قبر أمه فجاء وهو يبكى أشد البكاء حتى كادت نفسه تخرج من بين جنبيه قال قلنا يا رسول الله ما يبكيك قال استأذنت ربى في زيارة قبر أمى فأذن لى فاستأذنته في الشفاعة فأبي على

(ورواه) بهذا النفظ (عن) بدر بن الهيثم الحضرمى (عن) أبى كريب (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبى حنيفة إلى قوله ولا يحرمه (و أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبى حنيفة باللفظ الأول من أوله إلى آخره

(ورواه) (عن) صالح بن أبى مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود الطائى (عن) الإمام أبى حنيفة

الورواه) (عن) ابن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) إسماعيل بن محمد بن أبي كثير (عن) مكى بن إبراهيم (عن) الإمام أبي حنيفة (قال) الحافظ ورواه (عن) أبي حنيفة حمزة بن حبيب الزيات وزفر والنضر ابن محمد والحسن بن زياد (وأخرجه) المحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي على المحسن بن أحمد بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) أبي الغنائم محمد بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن زوقويه (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن زياد (عن إسماعيل بن محمد (عن) مكي بن إبراهيم (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني

(عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في

اس حدیث کو حضرت''ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی بیشت'' نے اپنی مند میں ( ذکرکیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)اپنے والد حضرت''محمد بن خالد بہتی بیشتہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی بیشتہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی بیشتہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی بیشتہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیف بیشتہ'' سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حفرت'' ابومحد بخاری بیشنی'' نے ،انہوں نے حضرت'' صالح بن احمد قیراطی بیشنی'' اور حفرت''محمد بن عمر سی ان دونوں نے حضرت'' شعیب بن ابوب بیشنی'' سے، انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام بیشانی'' سے، انہوں نے حضرت'' داؤد طائی بیشنی'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشنی'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت "ابو محد بخاری مُنته" نے ،انہوں نے حضرت "صالح بن احمد قیراطی مُنته" اور حضرت "احمد بن محمد بن سعید جدانی مُنته" سے ، انہوں نے حضرت "شعیب بن ابوب مُنته" سے ، انہوں نے حضرت "شعیب بن ابوب مُنته" سے ، انہوں نے حضرت "مصعب بن مقدام مُنته" سے ،انہوں نے حضرت "داور مِنته" سے ،انہوں نے حضرت "مصعب بن مقدام مُنته" سے ،انہوں نے حضرت "داور مِنته" سے ،داور سے کا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابوئم بخاری بیشد'' نے ،انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی بیشد'' اور حضرت ''حمدان بن ذی النون بیشد'' سے ،انہوں نے حضرت ''نظرت' ابراہیم ابن سلیمان زیات بیشد'' سے ،انہوں نے حضرت''زفر بن البذیل بیشد'' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشد'' سے روایت کیا ہے ،اس میں کچھالفاظ مختلف ہیں ،وہ یہ ہیں

نهيتكم (عن) ثلاث (عن) زياره القبور فزوروها ولا تقولوا هجراً ونهيتكم ان تمسكوالحوم الاضاحي فوق ثلاثه ايام فامسكوها وتزودوا فانما نهيتكم ليوسع غنيكم على فقير كم ونهيتكم ان تشربوا في الدباء والمزفت فاشربوا فبسا بدالكم من الظروف فان الظرف لا يحل شيئاً ولا يحرمه ولا تشربوا مسكراً

میں نے تمہیں تین چیزوں سے روکا تھا، زیارت قبور سے، ابتم زیارت کرلیا کرولیکن وہاں کوئی نازیبابات مت کرو۔ میں نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ تک روک کرر کھنے ہے منع کیا تھا، میر منع کرنے کی وجہ یتھی تا کہ مالدارلوگ غربیوں پرصد قد کریں۔ میں نے منہیں دباءاور حنتم نامی برتنوں میں پینے سے منع کیا تھا، ابتم جس برتن میں چاہو پی سکتے ہو، کیونکہ برتن کی وجہ سے کوئی مشروب جائزیا ناجائز منہیں ہوتا، تا ہم کسی بھی نشد آ ورمشروب کومت پیؤ۔

اس مدیث کوحفرت' ابومحد بخاری بیستی' نے ،ایک اوراسناد کے ہمراہ (سابقہ الفاظ میں روایت کیا ہے،اس کی اسناد بول ہے) حضرت' عبد الصمد بن فضل میستین بیستی ' اور حضرت' اور حضرت' اور حضرت' احید بن حسین بیستی' سے،ان سب نے حضرت' عبد الله ابراہیم میستی' سے، انہول نے حضرت' عبد الله بیستی' سے، وایت کیا ہے، اس روایت میں مستم کے نیاظ کا اضافہ بھی ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابو محد بخاری بیشد'' نے، ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اساد بول ہے) حفرت''احمد بن محمد بن اساعیل بن بوسف بیشید'' ہے، ان دولوں بن سعید ہمدانی بیشید'' ہے، انہوں نے حضرت''عباس سغدی انطاکی بیشید'' اور حضرت''محمد بن اساعیل بن بوسف بیشید'' ہے، انہوں نے حضرت''عباس بیشید'' ہے، انہوں نے حضرت''عباس بیشید'' ہے، انہوں نے حضرت''عباس بیشید'' ہے، انہوں نے حضرت''ابوعبد اللہ خراسانی بیشید'' ہے، انہوں نے حضرت'' محمد بن اساعیل بیشید'' ہے، انہوں نے حضرت''ابوعبد الرحمٰن خراسانی نہیں ہے، انہوں نے حضرت''ابوعبد الرحمٰن خراسانی نہیں انہوں نے حضرت''ابوعبد الرحمٰن خراسانی بیشید'' ہے۔ انہوں نے حضرت''ابوعبد الرحمٰن خراسانی بیشید'' ہے۔ انہوں نے حضرت''ابام اعظم ابوعنیفہ بیشید'' ہے۔ دوایت کیا ہے۔

راس حدیث کوحفرت'' ابومحمہ بخاری ہیں۔'' نے ،ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمہ بن محمہ

بن سعید ہمدانی بیشین سے ، انہوں نے حضرت 'احمد بن سعید بیشین 'سے ، انہول نے حضرت 'احمد بن جنادہ بیشین 'سے ، انہول نے حضرت ' معبیدالله بن موی بیشین 'سے ، انہول نے حضرت امام اعظم ابوضیفہ بیشین 'سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابوئمر بخاری بیشین 'نے ،ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' عبداللہ بن محمد بن ملی حافظ بلخی بیشین سے ،انہوں نے حضرت' یکی بن موک بیسین 'سے ،انہوں نے حضرت' ابومطیع بلخی بیسین سے ،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیسین' سے روایت کیا ہے۔

ال حدیث کو حضرت' ابو محمد بخاری بیسته' نے ،ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمد بن علی بن شاذ ان تنوخی بیسته' سے،انہوں نے حضرت میں محمد بیسته' سے،انہوں نے حضرت مضرت' نضر بن محمد بیسته' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ بیسته' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت'' ابو تمد بخاری بیت "نے ،ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بیت " سے روایت کیا ہے ،وہ کہتے ہیں' مجھے حضرت'' اساعیل بن محمد بن اساعیل بن مجلی نے اپنے دادا کی کتاب دی ، میں نے اس میں پڑھاہے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیت " سے روایت کیاہے۔

ال حدیث کو حضرت' ابونند بخاری بیسیّ 'نے ،ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمدابن محمد بیسیّ '' نے دھزت' حسین بن علی بیسیّ '' کی کتاب دی ، میں نے محمد بیسیّ '' نے دھزت' حضرت' دسین بن علی بیسیّ '' کی کتاب دی ، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت' کی ابن حسن بیسیّ '' نے ،انہوں نے حضرت' زیاد بن حسن بن الفرات بیسیّ '' نے ،انہوں نے حضرت' زیاد بن حسن بن الفرات بیسیّ '' سے ،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ بیسیّ '' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محمد بخاری بیت ، نیے ، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے ، اس کی اسنادیوں ہے ) حفرت' احمد بن محمد مسروقی بیشت ' نے (قراءت کے طور پر )وہ کہتے ہیں' میں نے اپنے دادا کی کتاب میں یہ پایاہے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیستہ سے روایت کیاہے۔

ن حدیث کوحفرت' ابو محمد بخاری بیت " نے ،ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' صالح بن سعید بن مرداس بیسی " ہے ،انہوں نے حضرت' صالح بن محمد نیسی " ہے،انہوں نے حضرت' حماد بن ابوحنیفہ بیسی " ہے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیسی " ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' اوقیر بخاری کیتین' نے ،ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفزت' محمر بن حسن کی بیلین ' ہے،انہول نے حضرت' بشر بن ولید بیلینی'' ہے،انہول نے حضرت'' امام ابویوسف بیلینی'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بیلین ' ہے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کو حضرت''ابو تحد بخاری بیشته'' نے ،ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بیشته'' ہے،انہول نے حضرت''منذر بن محمد بیشته'' ہے،انہول نے حضرت''حسین بن محمد بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیشته'' ہے روایت کیا ہے۔

آل حدیث کوحفرت' ابو محد بخاری بینین نے ،ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یول ہے) حضرت' سہل بن بشر کندی بینین ' ہے، انہول نے حضرت' فتح بن عمرو بینین ' ہے، انہوں نے حضرت' دسن بن زیاد بینین ' ہے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بینین ' ہے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کوحفرت''ابو محمد بخاری بیشیّه'' نے ،ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن رضوان بیسیّه'' ہے، انہوں نے حضرت''مام رضوان بیسیّه'' ہے، انہوں نے حضرت''امام ابوصنیفہ بیسیّه'' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محر بخاری بیشین' نے ،ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بیشین' ہے،انہوں نے اپنے'' بھی بیشین' ہے،انہوں نے اپنے'' بھی بیشین' ہے،انہوں نے اپنے'' بھی بیشین' ہے،انہوں نے اپنے والدحفرت' سعید بن ابوجهم بیشین' ہے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابو صنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابوم بخاری بیشین نے ،ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بیشین سے، انہوں نے حضرت' ابوب بن محمد بیشین سے، انہوں نے حضرت' ابوب بن محمد بیشین سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوضیفہ بیشین سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوگر بخاری بیشین' نے ،ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے)حفرت''احمد بن محمد بیشین' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم محمد بیشین' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم البوصنیفہ بیشین' سے،وایت کیاہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محر بخاری نیسته' نے ،ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حفرت' عبداللہ بن محمد بن علی حافظ بیسته' ' ہے،انہوں نے حضرت' مقری بیسته' ' ہے،انہوں نے حضرت' مقری بیسته' ' ہے،انہوں نے حضرت اللہ بن احمد مکی بیسته' ' ہے،انہوں نے حضرت' مقری بیسته' ' ہے،انہوں نے حضرت الم اعظم ابوصنیفہ بیسته' ' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابومجد بخاری بیشین' نے ،ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''سہل بن متوکل شیبانی بخاری بیشین' ہے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن عبادہ تر مذی بیشین' اور حضرت' موکل شیبانی بخاری بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''ابومعاویہ ''حسن بن عبدالاول بیشین' ہے،ان سب نے حضرت''ابومعاویہ ضریر بیشین' ہے،ان سب نے حضرت''ابومعاویہ ضریر بیشین' ہے،انہوں نے حضرت''اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' امام محد بن سن بیتین' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه برین کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفه بیتین' سے روایت کیا ہے، پھر حضرت'' امام محمد بریت '' نے فرمایا: ہم ان سب برعمل کرتے ہیں۔ہم زیارت قبور میں اور میت کیلئے وعاما نگنے میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے ، کیونکہ یہ آخرت کی یادولاتے ہیں۔حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه بریت ' کا بھی یہی نذہب ہے۔ پھر حضرت'' امام محمد بریت ' نے فرمایا: دباء کریدا ہوا پیالہ ہوتا ہے اور سبزرنگ کا منکا ہوتا ہے جو کہ مصر سے لایا جاتا تھا۔

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بیشهٔ ''نے اپنے نسخه میں بھی ذکر کیا ہے۔انہوں نے حضرت''امام اُعظم ابوحنیفه بیشه '' سے (ساعت کے طور پر )انہوں نے حضرت''ابن بریدہ بیشه'' سے،انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے ،انہوں نے حضرت''ابن بریدہ بیشه'' سے،انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے ،انہوں کے الفاظ کچھ مختلف ہیں، وہ یہ ہیں۔

خرجنما مع النبي صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ في جنازه فاتى قبر امه فجاء وهو يبكى اشد البكاء حتى كادت نفسه تخرج من بين جنبيه قال قلنا يا رسول الله ما يبكيك قال استاذنت ربى في زياره قبر امى فاذن لى فاستاذنته في الشفاعه فابي على

ہم رسول اکرم نگیا کے ہمراہ ایک جنازے میں نکلے،رسول اکرم نگیا اپنی والدہ محترمہ کی قبرمبارک پرتشریف لے گئے اورواپس تشریف

لائے تو بہت شدید گریہ زاری فرمائی، یوں لگتا تھا کہ آپ مگائی کی روح پرواز کرجائے گی، ہم نے گریہ کی وجہ پوچھی،حضور مُنائی نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت ما تھی،اللہ تعالی نے مجھے اجازت عطافر مادی، میں نے ان کی شفاعت کی اجازت ما تکی، تواللہ تعالی نے منع فرمادیا۔

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن بیشد '' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کے الفاظ وہی ہیں اوراس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''بدر بن بیثم حضری بیشد '' ہے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام بیشد '' ہے، انہوں نے حضرت ''مصاب مقدام بیشد '' ہے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیشد '' ہے حدیث کے ان الفاظولا یحرمہ تک روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت' وافظ طلحہ بن محمد بھائیہ'' نے اپنی مندمیں ( ذکرکیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت' اسحاق بن محمد ب

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بُرِیسَّیْ' نے اپی مندمیں ( ذکرکیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابی مقاتل برسیّ '' ہے، انہوں نے حضرت''شعیب بن ایوب برسیّ '' ہے، انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام بُرِیسَّیْ' ہے، انہوں نے حضرت'' داؤدطائی برسیّ '' ہے، انہول نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بُریسیّ '' ہے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیشین' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے ) حضرت''احمد بن حازم بیشین' سے، انہوں نے حضرت''عبیداللہ بن موکی بیشین' ہے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیشین ' سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد نیستی'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت'' ابن عقدہ نیستی'' ہے،انہوں نے حضرت'' اساعیل بن محمد بن ابوکشر نیستی'' ہے،انہوں نے حضرت'' مکی بن ابرا ہیم نیستی' سے،انہوں نے حضرت'' امام ابو منیف روایت کیا ہے۔

Оحفزت'' حافظ طلحہ بن محمد بیشیہ''فرماتے ہیں: بیرحدیث حفزت''امام اعظم ابوصیفیہ بیشیہ'' ہے حفزت'' حمزہ بن حبیب زیات بیشیہ'' اور حضرت''زفر بیشیہ''اور حضرت''نضر ابن محمد بیشیدہ''اور حضرت''حسن بن زیاد بیشیدہ'' ہے روایت کیاہے۔

ال حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرونی نیسته'' نے اپنی مندمین (روایت کیا ہے،اس کی اساویوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون نیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان نیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''اضی ابو فعر احمد بن اشکاب بیسته'' ہے، انہوں نے حضرت'' عبد الله بن طاہر قزوینی نیسته'' ہے، انہوں نے حضرت''اساعیل بن تو بہ قزوینی نیسته'' ہے،انہوں نے حضرت'' اساعیل بن تو بہ قزوینی نیسته'' ہے،انہوں نے حضرت'' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرونی نیسته'' ہے،انہوں نے حضرت' ابوعنی نیسته'' ہے،انہوں نے حضرت'' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرونی نیسته'' نے اپنی مندمین (روایت کیا ہے،اس کی اساویوں ہے) حضرت ''ابوعنائ بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت' ابوحنی نیسته'' ہے،انہوں نے حضرت'' ابوعبال احمد بن محمد بن ابوعنائ بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت'' ابوحنی نیسته'' ہے،انہوں نے حضرت'' ملی بن ابراہیم بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت'' اباعیل بن محمد بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت'' ملی بن ابراہیم بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت'' اباعیل بن محمد بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت'' ملی بن ابراہیم بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت'' اساعیل بن محمد بیسته '' ہوں نے حضرت'' ملی بن ابراہیم بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت'' اباعیل بن محمد بیسته '' ہوں نے حضرت'' ملی بن ابراہیم بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت'' ملی بن ابراہیم بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت'' اساعیل بن محمد بیسته '' ہوں ابوحنی نیسته'' ہوں ابراہیم بیسته'' ہوں نے دھرت'' ملی بن ابراہیم بیسته'' ہوں نے دھرت'' اباعیل بن محمد بیسته '' ہوں ابوحنی نیسته' ہوں ابراہیم بیسته' ہوں نے دھرت'' ابوحنی نیسته' ہوں نے دھرت' کی بن ابراہیم بیسته' ہوں نے دھرت' ابوحنی نیسته' ہوں نے دھرت' کی بن ابراہیم بیسته' ہوں نے دھرت' اساعیل بن محمد بیسته کیسته کے دھرت' کی بن ابراہیم بیسته کیسته کیسته کیسته کیسته کیسته کے دھرت '' ابوحنی نے دھرت' کیسته کیست

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیسته'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت''ابوطالب بن یوسف بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''ابومجد جو ہری بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''ابو برانی بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''ابوعرو بہرانی بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''امام حضرت''ابوعرو بہرانی بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''امام

اعظم ابوحنیفہ ^{ہیں}'' ہےروایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن بیشته'' نے حضرت''امام اعظم ابوصیفه بیشیه کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔

# ت کسی پر حد کے نفاذ کی قلب مصطفیٰ کو کتنی تکلیف ہوتی ہے ت

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ آتَاهُ رَجُلٌ بِابْنِ آخِ لَهُ نَشَوَانُ قَدُ ذَهَبَ عَقُلُهُ فَامَرِ بِهِ فَحُبِسَ حَتَّى إِذَا صَحَّا دَعَا بِالسَّوْطِ فَقَطَعَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ آتَاهُ رَجُلٌ بِابْنِ آخِ لَهُ نَشَوَانُ قَدُ ذَهَبَ عَقُلُهُ فَامَرَ بِهِ فَحُبِسَ حَتَّى إِذَا صَحَّا دَعَا بِالسَّوْطِ فَقَطَعَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ دَقَّهُ وَدَعَا جَلَّادَاً فَقَالَ لَهُ اجْلِدُهُ عَلَى جِلْدِه وَارْفَعْ يَدَكُ فِى جِلْدِكَ وَلاَ تُبُو صَبُعَيْكَ قَالَ وَآنَشَا عَبُدُ اللَّهِ مَا يَعِدُ حَتَّى آكُمَلَ ثَمَانِينَ جَلُدةً حَلَّى سَبِيلَهُ فَقَالَ الشَّيْخُ يَابَا عَبُدِ الرَّحُمٰنِ وَاللّهِ اللَّهُ كَإِبْنُ آخِي وَمَالِى وَآلِي الْيَبْمِ آنَتَ كُنْتَ وَاللّهِ مَا آخَسَنْتَ ٱدْبَهُ صَغِيراً وَلاَ سَتُوتَهُ كَبُوا ثُمُ آنُشَا عَبُدُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَإِلَى الْيَبْمِ آنَتَ كُنْتَ وَاللّهِ مَا آخَسَنْتَ ٱدْبَهُ صَغِيراً وَلاَ سَتُوتَهُ كَبُوا أَعُ آنُشَا يَعْرُهُ فَقَالَ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ فَلَمَّا قَامَتُ عَلَيْهِ النَّيْنَ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَالْهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ لَكُمُ وَاللّهُ لَكُمْ وَاللّهُ الْعَلْعُ وَاللّهُ الْعَلْعُ الْعَلْعُ الْعَبُولُ وَلَوْلُوا وَلَيْعُفُوا وَلَيْصَفَحُوا اللّهُ تُحِرُونَ الْ تُعْفِرُ وَاللّهُ لَتُ وَاللّهُ لَكُمْ وَاللّهُ لَكُمْ وَاللّهُ لَكُمْ وَاللّهُ لَكُمْ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ لَكُولُ اللّهُ لَكُمْ وَاللّهُ الْعُرُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعَلَالَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعُلُولُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابو صنیفه بین عضرت یجی بن عبدالله بین مسعود و این این کرتے بین ان کے پاس ایک آدمی این برمست بھتیج کولا یا ، اس کی عقل ضائع ہو چکی تھی ، اس کو حکم دیا گیا کہ اس کی عقل ٹھانے نے تک اے تدرکھا جائے ، جب وہ تندرست ہوگیا تو اس کو بلوایا ، اور کوڑ امنگوایا ، اس کے سرے کی گرہ کا دی اور اس کو بار یک کردیا اور جلاد کو بلایا اور اس کو کہا: اس کی جلد پر کوڑے مارواور کوڑ امار نے میں اپنے ہاتھ کو اونیجا کرولیکن تمہاری کہنیاں پہلوؤں سے جدانہیں ہونی چاہیں۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ ڈائٹیز نے کئتی شروع کی جب • ۸کوڑ ہے پور ہو گئے تواس کوچھوڑ دیا، شخ نے کہا: اے ابو عبدالرحلن! اللہ کی تئم! بیمیر ہے بھائی کا بیٹا ہے، اس کے علاوہ میر ااور کوئی بیٹانہیں ہے۔ انہوں نے کہا: کتنا ہی برا چچا ہے اللہ کی تئم! اس بیتیم کی کفالت کا نوالہ کتنا ہی برا ہے۔ اللہ کی قتم! تو نے نہ تواس کو بچپن میں ادب سمھایا اور نہ ہی اس کے بڑا ہونے پر تو نے اس کو چھپایا۔ پھر انہوں نے فرمایا: ب شک پہلی حد جو اسلام کے اندر قائم کی گئی جب (متعلقہ شخص کو) رسول اکرم مُن ایکی کی بارگاہ میں لایا گیا، جب اس کے خلاف گواہی قائم ہوگئی تو فرمایا: اس کو لے جاؤ اور اس کے ہاتھ کا نے دو، جب اس کو ہاتھ کا شنے کیلئے لے گیا، جب اس کے خلاف گواہی قائم ہوگئی تو فرمایا: اس کو اور اس کے ہاتھ کا نے دو، جب اس کو ہاتھ کا شنے کیلئے لے (۱۲۷۲) اخسر جسہ الدصف کے فی السنس نی مجمع الزواندہ: ۲۷۰ والمسیدی فی الکنز (۲۵۰۰) والدیوں فی الکنز (۲۵۰۰)

جایا جارہاتھا تو کسی نے رسول اکرم طافیہ کے چہرے کی جانب دیکھا (غم کی وجہ سے یوں لگ رہاتھا) جیسے چہرے خاک بھیری گئی ہو۔ وہاں بیٹھے ہوئے کسی شخص نے کہا: اللہ کی قتم یارسول اللہ طافیہ ہوئے ہوئے کسی شخص نے کہا: اللہ کی قتم یارسول اللہ طافیہ ہوئے ہوئے اس کا راستہ کیوں نہیں چھوڑ دیا؟ فر مایا: یہ گزرے؟ تم لوگ اپنے بھائی کے خلاف شیطان کے مددگار ہو۔ لوگوں نے کہا: آپ نے اس کا راستہ کیوں نہیں چھوڑ دیا؟ فر مایا: یہ میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہیں ہوگیا؟ اس لئے کہ جب امام کے پاس حدوالا مقدمہ بھنچ جائے تو پھروہ اس کو معطل نہیں کرسکتا پھر ہوآ یت بڑھی:

وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا آلَا تُحِبُّونَ آنُ يَّغْفِرَ اللهُ لَكُمُ

''اور چاہئے کہ معاف کریں اور درگز رکریں کیاتم اسے دوست نہیں رکھتے کہ اللہ تمہاری بخشش کر ہے''

(ترجمه كنزالا يمان،امام احمد رضا بينالة)

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى قال قرأت فى كتاب الحسين بن على (حدثنا) يحيى بن الحسين (عن) زياد بن الحسن (عن) أبيه الحسن بن الفرات (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أبى يوسف القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن على (عن) يحيى بن موسى (عن) محمد بن الميسر أبى سعد الصغانى (عن) أبى حنيفة (عن) يحيى التيمى

اس حدیث کو حفرت' ابو محر بخاری بُیسَدُ '' نے حضرت' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بُیسَدُ '' ہے روایت کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت' دیاو بن حضرت' دیاو بن حضرت' دیاو بن میں بہت میں پڑھا ہے، اس میں ہے، حضرت' کی بن حسین بُیسَدُ '' نے ، انہوں نے حضرت' دیاو بن حسن بُیسَدُ '' ہے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بُیسَدُ '' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''یکی بن حسین بُینید'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمہ بن محمد بریافید'' ہے، انہوں نے حضرت''امام محمد بریافید'' ہے، انہوں نے حضرت''امام ابول نے حضرت''امام ابول ہے۔ انہوں نے حضرت امام عظم ابول نے میں بیافید'' ہے۔ انہوں نے حضرت امام عظم ابول نے میں بیافید'' ہے۔ انہوں نے حضرت امام عظم ابول نے میں بیافید بریافید بریافید

اس حدیث کوحفرت''یکی بن حسین بیشین' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت''احمد بن محمد بیشین' ہے،انہوں نے اپنی ''نام بیشین' ہے،انہوں نے اپنی بیشین' ہے،انہوں نے اپنی بیشین' ہے،انہوں نے اپنی بیشین' ہے،انہوں نے اپنی واید حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' کی بن حسین بیست' نے ایک اورا بناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناویوں ہے) حفرت''احد بن محد بیست'' ہے، انہوں نے حفرت''منذر بن محد بیست'' ہے، انہوں نے اپنے ''والد بیست' ' ہے، انہوں نے حفرت''ایوب بن بانی بیست "عدانهون نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفه میست" سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحفر نیز ''یکی بن حسین بیشین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''عبداللہ بن محمد بن علی بیشین' سے،انہوں نے محمد بن علی بیشین' سے،انہوں نے محمد بن علی بیشین' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن علی بیشین' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بیشین' سے،انہوں نے حضرت'' کی التیمی'' سے روایت کیا ہے۔

## 🗘 نشے میں بدمت ایک شخص کوحد لگنے کا واقعہ 🜣

لَّهُ وَعَنُ اللهُ عَنُهُ اللهُ عَنُهُ اللهِ (عَنُ) اَبِي مَاجِدٍ (عَنُ) اِبِي مَاجِدٍ (عَنُ) اِبْنِ مَسْعُودٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً أَتِى بِابْنِ اَخٍ لَهُ سَكُرَانَ فَقَالَ تَرْتِرُوه وَمَزْمِزُوهُ وَاسْتَنْكِهُوهُ فَتَرْتَرُوه وَمَزْمَزُوهُ وَاسْتَنْكَهُوهُ فَوَجَدُوا مِنْهُ رَائِحَة شَرَابِ فَامَرَ بِحَبْسِهِ فَلَمَّا صَحَّا دَعَا بِهِ وَدَعَا بِسَوْطٍ فَامَرَ بِهِ فَقَطَعَتْ ثَمْرَتَهُ فَذكرَ الْحَدِيْتَ بِطُولِهِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیات حضرت بیخی بن عبداللہ بیات ہے، وہ حضرت ابو ماجد بینات ہے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رٹی ایٹ کر ایٹ اور اس نے آکر کہا: جلدی کرو، اس مسعود رٹی ایٹ کر ایٹ اور اس نے آکر کہا: جلدی کرو، اس کو ہلاؤ،اس کے منہ کی بوسو کھی ہوا نہوں نے اس سے شراب کی بو پائی تو اس کو قید کرنے کا حکم دیا، جب وہ تیجے ہوگیا تو اس کو بلایا اور ایک کوڑ امنگوایا اور حکم دیا کہ اس سے کی رسی کا بدو،اس کے بعد کمبی حدیث بیان کی۔

(وأخبرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب (عن) عمها حمزة بن حبيب (عن) أبي حنيفة باللفظ الأول

(ورواه) باللفظ الأخير (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) عبيد الله بن محمد بن على (عن) محمد بن موسى (عن) أبي سعد محمد بن الميسر الصغاني (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبى عبد الله محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) أبيه عنه خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حفرت''حافظ طلحہ بن محمد بُیسَیّه''نے اپنی مندمیں ( ذکر کیاہے،اس کی سندیوں ہے) حفرت''ابوعباس احمد بن عقدہ بُیسَیّه''سے،انہوں نے حضرت''فاطمہ بنت محمد بن حبیب بُیسیّه''سے،انہوں نے اپنے چپاحفرت''حمزہ بن حبیب بیسیّه' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسیّه''سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کیاہے۔

آس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیسیّن' نے اپنی مندمیں ذکر کیا ہے (اس کی سندیوں ہے،اس میں الفاظ دوسر نے بیں) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ بیسیّن' ہے، انہوں نے حضرت''عبیداللّٰہ بن محمد بن علی بیسیّن' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن موئی بیسیّن' ہے، انہوں نے حضرت''ابوسعدمحمد بن میسر صغانی بیسیّن' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوضیفۂ' ہے روایت کیا ہے۔ آس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشین'' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے،اس کی اساد یوں ہے) حضرت''
ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن حسن خلال بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیشین' ہے،
انہوں نے حضرت'' محمد بن ابراہیم بن حبیش بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''ابوعبدالله محمد بن شجاع تلجی بیشین' ہے، انہوں نے حضرت
''حسن بن زیاد بیشین' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشین ' سے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد مبینیین'' نے اپنی مسند میں حضرت'' امام اعظیم ابوحنیفه مبینیته سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی بُنِینیُ'' نے اپنی مند میں ( ذکرکیا ہے،اس کی اسادیوں ہے)اپنے والد حضرت''محمد بن خالد بن خلی بُنِینیَّ'' ہے، انہوں نے اپنے والد حضرت''خالد بن خلی بُنِینیَّ' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہی بُنِینیُ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بُنِینیَّ ہے روایت کیا ہے۔

# استعال میں لا نابھی حرام ہے، اس کونیج کراس کی رقم استعال میں لا نابھی حرام ہے

1474/(أَبُو حَنِيُفَة) (عَنُ) مُحَمَّدٍ بُنِ قَيْسٍ أَنَّ رَجُلاً مِنُ بَنِى ثَقِيْفٍ بَكَى أَبَا عَامِرٍ كَانَ يَهُدِى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كُلَّ عَامٍ رَاوِيَةً مِنَ الْخَمْرِ فَاهْدَى لَهُ فِى الْعَامِ الَّذِى حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فِيْهِ رَاوِيَةً مِنَ الْخَمْرِ فَاهْدَى لَهُ فِى الْعَامِ الَّذِى حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فِيْهِ رَاوِيَةً مِنَ الْخَمْرِ فَاهْدَى لَهُ فِى الْعَامِ الَّذِى حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فَلاَ حَاجَةً لَنَا فِى الْخَمْرِ كَمَا كَانَ يُهْدِيهُا فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَابَا عَامِرٍ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ الْخَمْرَ فَلا حَاجَةً لَنَا فِى الْخَمْرِ كَمَا كَانَ يُهُدِيهُا وَاسْتَعِنُ بِثَمَنِهَا عَلَى حَاجَتِكَ فَقَالَ إِنَّ الله تَعَالَى حَرَّمَ شُرْبَهَا وَحَرَّمَ بَيْعَهَا وَحَرَّمَ اللهُ تَعَالَى حَرَّمَ شُرْبَهَا وَاسْتَعِنُ بِثَمَنِهَا عَلَى حَاجَتِكَ فَقَالَ إِنَّ الله تَعَالَى حَرَّمَ شُرْبَهَا وَحَرَّمَ بَيْعَهَا وَحَرَّمَ اللهُ لَكُ لَلْهُ مَنْ اللهُ لَهُ اللهُ عَلَى عَرَّمَ شُرَابَهَا وَحَرَّمَ بَيْعَهَا وَحَرَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَرَّمَ شُرَابَهَا وَحَرَّمَ بَيْعَهَا وَحَرَّمَ اللهُ لَعَلَى اللهُ لَكُولُ ثَمَنِهَا

﴿ حضرت امام اعظم الوحنیفه بُرَیْنَ حضرت جمی بن قیس بُرِیْنَ سے روایت کرتے ہیں: بنی ثقیف کا ابوعام نامی ایک شخص تھا جورسول اکرم مُنَا پُرِیْمَ کو ہرسال شراب کا ایک منکا تخفہ دیا کرتا تھا، اس نے اس سال بھی تخفہ بھیجا جس سال شراب حرام کی گئی اس نے شراب کا منکا بھیجا جس طرح کہ پہلے بھیجا کرتا تھا۔ رسول اکرم مُنا پُرِیْمَ نے فرمایا: اے ابوعام اللہ تعالیٰ نے شراب حرام فرمادی ہے، اس نے کہا: آپ اس کو لے کرنے دیں اور اس سے ملنے والی رقم کو اپنی ضرور توں میں فرج کر لیجئے۔ آپ مُنا پُرُیْمَ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے اس کا بینا بھی حرام کیا ہے اور اس کو بھی حرام کیا ہے اور اس کو بھی کر استعالی کرنا بھی حرام کیا ہے۔ اس کی رقم استعالی کرنا بھی حرام کیا ہے۔ اس کی رقم استعالی کرنا بھی حرام کیا ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) الأخوين عبد الله وأبى القاسم ابنى أحسد بن عسر (عن) عبد الله ابن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبى عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي

( ۱٤۷٤ )اخرجه ابويعلى( ٢٤٦٨ ) واحبد٢٠٠١ والدارمى فى السنن٢:٤١١ فى الاشربة بباب النهى عن الخبر وشرائها ومالك ( ١٢ )فى الاشربة بساب جسامسع تسحريه الخبر ومسلم ( ١٥٧٩ )( ٦٨ )فى البساقاة بباب تحريب الخبر والبهيقى فى السنن الكبرى١٠١١فى البيوع:باب تحريب التجارة فى الخبر اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله سین بن محمد بن خسر و بلخی بیشین نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' عبد الله بیشین' اور حفرت''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشین' سے، انہول نے حضرت' عبد الله بیشین ' سے، انہول نے حضرت' عبد الرحمٰن بن عمر بیشین' سے، انہول نے حضرت'' ابوعبدالله محمد بن شجاع بیشین' سے، انہول نے حضرت'' ابوعبدالله محمد بن شجاع بیشین' سے، انہول نے حضرت'' ابوعبدالله محمد بن شجاع بیشین' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفه بیشین شکار سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محمد بین حسن بی واقعیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت' امام اعظم ابو صنیفه بیشین' کا موقف ہے۔ بعد حضرت' امام محمد بین حسن بیشین کے اور یہی حضرت' امام اعظم ابو صنیفه بیشین' کا موقف ہے۔

## 🜣 شراب، جوا، بانسری، شطرنج اور دف ناپندیده بین 🜣

1475/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مُسْلِمٍ بُنِ اَبِي عِمْرَانَ (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْرٍ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهُ تَعَالَىٰ تَكِرة لَكُمُ الْخَمْرَ وَالْمَيْسَرَ وَالْمِزْمَارَ وَالْكُوبَةَ وَالدَّقَ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهُ تَعَالَىٰ تَكِرة لَكُمُ الْخَمْرَ وَالْمَيْسَرَ وَالْمِزْمَارَ وَالْكُوبَةَ وَالدَّقَ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهُ تَعَالَىٰ تَعَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهُ تَعَالَىٰ تَعَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَرِهُ وَالدَّقَ وَالدَّقَ عَلَيْهِ وَالدَّهُ وَاللَّهُ وَالدَّهُ وَالدَّهُ وَالدَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَ

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح ابن أبى رميح (عن) محمد بن أبى محمد (عن) سليمان (ورواه) (عن) نجيح بن إبراهيم (عن) شريح بن سلمة (عن) هياج بن بسطام (عن) الإمام أبى حنيفة الورواه) (عن) نجيح بن إبواهيم رعن) شريح بن سلمة (عن) هياج بن بسطام (عن) الإمام أبى حنيفة الموروات الوجم بيسة "عنه الوجم بيسة" عنه الموروات الموروات

اس حدیث کوحفرت' ابومحد بخاری بیشت' نے حفرت' صالح بن ابور میج بیشت' سے، انہوں نے حفرت' کی بن ابراہیم بیشت' سے، انہوں نے حفرت' امام اعظم ابو انہوں نے حفرت' امام اعظم ابو حفیف بیشت' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیشت' سے روایت کیا ہے۔

# 🗘 نبیز پیئواگر چهوه ایسی کشتی میں ہو،جس میں تارکول ملا ہواہے 🌣

1476/(اَبُو حَينِيُفَةَ) (عَنُ) عَامِرِ بُنِ شَرَاحِيُلِ الشَّعْبِيِّ آنَهُ قَالَ يَا نُعُمُانَ اِشْرَبِ النَّبِيُذَ وَإِنْ كَانَ فِى سَفِيْنَةٍ يَرَةٍ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه مُیسَدِ حضرت عامر بن شراحیل معنی مُیسَدِ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں اُ استعمان انبیذ پئیواگر چہوہ تارکول ملی ہوئی کشتی میں ہو۔

أحمد بن حنبل (عن) إسراهيم بن سعيد الجوهري (عن) أبي معاوية الضرير (عن) الإمام أبي حنيفة (و أخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده إلى أبي حنيفة

اس حدیث کو حفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشید'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت'' ابوضل احمد بن خیرون بیشید'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعلی بیشید'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبد الله بن دوست علاف بیشید'' سے،انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن جہن اشنانی بیشید'' نے حضرت''عبدالله بن احمد بن حنبل بیشید'' سے،انہوں نے حضرت' علاف بیشید جو ہری بیشید'' سے،انہوں نے حضرت''ابوم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفزت' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیشته' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضر ت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشیہ' سے روایت کیا ہے۔
ﷺ منقع کا نبیذ بینیا مشکل تھا، حضر ت ابن عمر نے اس میں کھنجوریں بھی شامل کروائیں نہا

1477 (أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَـنُ) نَافِع (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا آنَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ فَقَالَ لِلْخَادِمَةِ اللّٰهِ عَنْهُمَا آنَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ فَقَالَ لِلْخَادِمَةِ اللّٰهِ عَنْهُمَا آنَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ فَقَالَ لِلْخَادِمَةِ اللّٰهُ عَنْهُمَا آنَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ فَقَالَ لِلْخَادِمَةِ اللّٰهُ عَنْهُمَا آنَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ فَقَالَ لِلْخَادِمَةِ اللّٰهُ عَنْهُمَا آنَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ فَقَالَ لِلْخَادِمَةِ اللّٰهُ عَنْهُمَا آنَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ فَقَالَ لِلْخَادِمَةِ اللّٰهُ عَنْهُمَا آنَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ فَقَالَ لِلْخَادِمَةِ اللّٰهُ عَنْهُمَا آنَةُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ فَقَالَ لِللّٰهُ عَنْهُمَا آنَهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ فَقَالَ لِللْحَادِمَةِ اللّٰهُ عَنْهُمَا آنَهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ فَقَالَ لِللّٰعَادِمَةِ اللّٰهُ عَنْهُمَا آنَاهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ فَقَالَ لِللّٰعَادِمَةِ عَنْهُ مَا اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ إِنْهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهُ عَنْهُمَا آنَاهُ لِلللّٰهُ عَنْهُ لِيلًا لَقُولُ لِلللّٰهُ عَنْهُ اللّٰ اللّٰهُ عَنْهُ لَا اللّٰهُ عَنْهُ لَا اللّٰهُ عَنْهُ لَا اللّٰهُ عَلَى لَا اللّٰهُ عَلْمُ لْهُ لَا اللّٰهُ عَلْمُ لَا اللّٰهُ عَلْمُ لِلللّٰهُ عَلْمُ لَا اللّٰهُ عَلَىٰ لَا اللّٰهُ عَلْمُ لَا اللّٰهُ اللّٰ عَلَالِهُ لِلّٰهُ لَا اللّٰهُ عَلَىٰ لَا اللّٰهُ لَا اللّٰهُ عَلَىٰ لَا اللّٰ لِللّٰهُ عَلَىٰ لَا اللّٰهُ عَلَىٰ لَا اللّٰهُ عَلْمُ لَا اللّٰ لِلللّٰهُ عَلَى لَا اللّٰهُ عَلَالَاللّٰهُ عَلَالُهُ لَا اللّ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ نبیشہ حضرت نافع نبیشہ ہے روایت کرتے ہیں:حضرت عبداللہ بنعمر ڈلھٹھاکے لئے منقع کا نبیذ تیار کیا جاتا تھا،آپ نے اپنی خادمہ ہے کہا:اس کے اندر کچھ تھجوریں بھی ڈال دیا کرواس لئے کہ بیا کیلا بپینامشکل ہے

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود الطائي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنهما

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد میں انہوں نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حفرت' صالح بن احمد میں انہوں نے انہوں نے حضرت'' مصعب بن مقدام میں انہوں نے حضرت'' داؤد طائی میں نہوں نے حضرت'' داؤد طائی میں نہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیف'' ہے روایت کیا ہے۔

🗘 ابوعبیدہ ڈلاٹنڈ نے ضحاک بن مزاحم کوابن عمر کاوہ مطکا دکھایا جس میں نبیذیتیار کیا جاتا تھا 🗘

1478/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) مُزَاحِمِ بُنِ زُفَرَ (عَنِ) الضَّحَاكِ بُنِ مُزَاحِمٍ اَنَّهُ قَالَ اَدُخَلِنِي اَبُو عُبَيْدَةَ مَنْزِلَهُ فَارَانِي الْجَرَّ الَّذِي كَانَ يُنْبَذُ فِيهِ لِعَبُدِ اللهِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بُیانیهٔ حضرت مزاحم بن زفر بیسیٔ سے ،وہ حضرت''ضحاک بن مزاحم بُیانیهُ'' سے روایت کرتے ہیں'انہوں نے فرمایا:حضرت' ابوعبیدہ بیسیہ'' مجھےا پنے گھر لے گئے اور مجھے حضرت عبداللّٰہ کاوہ مٹکا دکھایا جس کے اندران کے لئے نبیذ تیار کیا جاتا تھا۔

⁽ ۱٤۷۷ )اخرجه مسهدس السمسس الشيبساني في الآثار( ٨٤٠ )في الاشربة بباب الاشربة والانبذة والشرب قائماًومايكره في الشراب

⁽ ١٤٧٨ )اخرجيه منصبستين المسنن الشبيباني في الآثار( ٨٤٣ )في الاشربة:باب النبيذالشديد وعبدالرزاق ( ١٦٩٥١ )في الاشربة نباب الظروف والاشربة والاطعية وابن ابي شيبة ٧:٠٥٠في الاشربة:باب من رخص في نبيذالجرالاخضر

(أحرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) عبد الله بن أحمد ابن عمر وأخيه أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة ثم قال الحسن بن زياد في مسنده كان أبو حنيفة يأخذ بهذه الأحاديث ويقول لا بأس بشرب نبيذ التمر ونبيذ الزبيب إذا طبخ بالنار ثم يجعل فيه الدردي ثم يترك حتى يشتد فلا بأس بشربه ما لم يسكر منه وما لم يجلسوا حولهم الرياحين كما يصنع الشياطين وكان يكره الاجتماع وقال الحسن بن مالك سمعت الشافعي يسأل أبا يوسف رضى الله عنهما هل في نفسك شيء من النبيذ فقال أبو يوسف كيف لا يكون فينفسي شيء من النبيذ وقد اختلف فيه أصحاب رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ في نفسي منه مثل الجبال

قال الحسن بن أبى مالك إذا وضع النبيذ وأراد الشارب أن يسكر منه فالقليل منه حرام كالكثير وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی میشهٔ'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''عبد الله بن احمد بن عمر ابوقاسم بن احمد بن عمر نيسية "ئے، انہوں نے حضرت "عبدالله بن حسن خلال مبسلة" سے، انہوں نے حضرت "عبدالرحمٰن بن عمر مینیه' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم میں ' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ محمد بن شجاع میں ' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد بیشد'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم الوحنیفہ بیشد'' ہے روایت کیا ہے۔

Oاس جدیث کوحضرت''حسن بن زیاد مسلین' نے اپنی مسندمیں ذکر کیا ہے۔انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفیہ میسین'' سے روایت کیا ہے۔ پھر حضرت''حسن بن زیاد ہیں۔''نے اپنی مند میں فرمایا:حضرت''امام اعظم ابوحنیفیہ ہیں۔''انہی مرویات کواپناتے تھے اور فرماتے تھے'' تمر تھجوروں اور منقع کا کٹھانبیذ تیارکرنے میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ اس اس کوآگ پریکایا جائے ، پھراس میں تلجھٹ ڈال دو پھراس کو حپھوڑ دوختیٰ کہ وہ گاڑھا ہوجائے ،اس کو پینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ جب تک کہ وہ نشہ آور نہ ہو،اور جب تک اس کےاردگر ڈنشنی لوگ جمع نہ ہوں،جبیبا کہ نشکی لوگ کرتے ہیں،یوں انکھے ہوکراس کو پینے کوآپ مکروہ قراردیتے ہیں۔اورحضرت''حسن بن مالک بیٹیڈ''فرماتے ہیں' میں نے حضرت'' امام شافعی میں '' کو بیفر ماتے ہوئے ساہے، انہوں نے حضرت امام ابو یوسف میں ہے یو چھا: کیا آپ کے دل میں نبیز کے بارے کچھ ہے؟ تو حضرت امام ابو یوسف میں نے فرمایا: میرے دل میں نبیز کے بارے میں بات کیوں نہ ہو، جبکہ اس کے بارے رسول اکرم من المنظم کے صحابہ میں اختلاف ہے۔ میرے دل میں اس کے بارے پہاڑوں کی مثل خیالات ہیں۔حضرت دوسن ابن ابی ما لک میند "فرماتے ہیں: جب نبیذ رکھا گیا ہو،اور پینے والے کاارادہ اس سے نشہ حاصل کرنے کا ہوتواس کا ایک گھونٹ بھی اسی طرح حرام ہے جیسے اس کوزیادہ مقدار میں بینا حرام ہے۔اوریہی حضرت''امام عظیم ابوحنیفہ مِیسَیّن'' کاموقف ہے۔

# الله شراب توقلیل وکثیر سب حرام ہے باقی مشروب نشه آور حد تک حرام ہیں ایک

1479/(اَبُو حَنِيُ فَةَ) (عَنُ) أَبِي عَوْن مُحَمَّدِ بِن عَبُدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بِن شَدَّادٍ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا آنَّهُ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمُرُ قَلِيلُهَا وَكَثِيْرُهَا وَمَا بَلَغَ السُّكُرَ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ ا بعضرت امام اعظم البوحنيفه ميسته حضرت'' البوعون محمد بن عبدالله تقفي ميسة'' سے، وہ حضرت'' عبدالله بن شداد ميسته'

#### ہے، وہ حضرت'' عبداللہ بن عباس بھا تھا'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: شراب تھوڑی اور زیادہ حرام ہے اور ہروہ مشروب جونشہ دینے کی کیفیت تک پہنچ جائے۔

(أحرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى واخرجه) البعد خالد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) إبراهيم بن عبد الله بن أبي شيبة (و) أحمد بن زياد البزار كلاهما (عن) هوذة بن خليفة (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) أبي هشام الرافعي (عن) يحيى بن اليمان (عن) أبي حنيفة بلفظ آخر قال حرمت الخمر بعينها قليلها وكثيرها والسكر من كل شراب

(ورواه) كذلك (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) إسحاق بن أبي إسرائيل (عن) إسحاق الطالقاني (عن) الهياج بن بسطام (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) أبي غالب محمد بن سعيد العطار (عن) أبي قطن عمرو بن الهيثم القطيعي (عن) أبي حنيفة مثله

(ورواه) (عن صالح بن أحمد بن أبي مقاتل (عن) أحمد بن ملاعب بن حيان (عن) هوذة بن خليفة (عن) الإمام أبي حنيفة باللفظ الأول حرمت الخمر قليلها وكثيرها وما بلغ السكر من كل شراب

(ورواه) (عن) أبى محمد الهمداني (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدى إسماعيل بن حماد بن أبى حنيفة بإسناده أنه قال حرمت الخمر قليلها وكثيرها والسكر من كل شراب

قال الشيخ أبو محمد البخاري قد حدث (عن) أبي حنيفة بهذا اللفظ جماعة

(منهم) الأبيض بن الأغر على ما أخبرنا أحمد بن محمد الهمداني (عن) يعقوب بن يوسف (عن) نصر بن مزاحم (عن) الأبيض (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) عبيد الله بن موسى على ما حدثنا يحيى بن محمد بن صاعد (عن) محمد ابن عثمان بن كرامة وإبراهيم بن هاني وأحمد بن حازم كلهم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) أبو يوسف على ما أحبرنا محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف (عن) أبى عرسف (عن) أبى حنيفة (ومنهم) أسد بن عمرو على ما أخبرنا محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة

(ومنهم) زفر على ما حدثنا حمدان بن ذى النون (عن) إبراهيم بن سليمان (عن) زفر (عن) الإمام أبي حنيفة (ومنهم) المحسن بن زياد على ما أخبرنا أحمد بن عمر النجار (عن) الحسن بن حماد (عن) ابن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) حبان بن على على ما أخبرنا أحمد بن محمد (عن) زكريا بن شيبان (عن) إبراهيم بن حبان (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) النضر بن محمد على ما أخبرنا سعيد بن مسعود الخجندي (عن (عبد الواحد بن حماد (عن) أبيه (عن)

النضر (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) سعيد بن أبى الجهم على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبى الجهم (عن) الإمام أبى حنيفة

(ومنهم) أيوب بن هاني على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) حمزة بن حبيب على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حمزة بن حبيب (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) الحسن بن الفرات على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حسين بن على (عن) يحيى بن الحسن (عن) زياد بن الحسن بن الفرات (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان الغزال (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدم (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) على بن محمد بن عبيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله ابن موسى (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) أحمد بن ملاعب (عن) هوذة بن خليفة (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) على بن محمد بن عبيد عن أحمد بن حرب (عن) هوذة ابن خليفة (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خيرون (عن) خاله أبى على الباقلانى (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشنائى (عن) أحمد ابن محمد بن ثابت قال وجدت فى كتاب جدى محمد بن ثابت (عن) محمد بن صبيح (عن) الإمام أبى حنيفة وسفيان

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة (وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الساقى الأنصارى (عن) أبي الحسين ابن المقرى (عن) القاضى أبي عبد الله الحسين بن هارون بن محمد الضبي (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) يحيى بن زكريا بن شيبان (عن) إبراهيم بن حبان ابن على (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابوبکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی بیشیه'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت'' محمد بن خالد بن خلی بیشیه'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن خالد وہبی مخصرت'' خالد بن خل بیشیه'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن خالد وہبی بیشیه'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابومحد بخاری بیشت' سے، انہول نے حفرت' احمد بن محمد بن سعید بهدانی بیشین' سے، انہول نے حفرت' ابراہیم بن عبداللّٰہ بن ابی شیبہ بیشین' اور حضرت' احمد بن زیاد بزار بیشین' سے، ان دونول نے حضرت' بہوذہ بن خلیفہ بیشین' حضرت' امام اعظم ابوصیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوگر بخاری بیشت' سے، انہوں نے حفرت''احد بن گھر بن سعید ہمدانی بیشت' سے، انہوں نے حضرت''کھر بن حسن بزار بیشت' سے، انہوں نے حالت ' بشتا ' سے، انہوں نے حسن بزار بیشت' سے، انہوں نے حضرت'' ہشام رافعی بیست' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بیشت' اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں، وہ یہ ہیں حرمت النجم بعینها قلیلها و کثیر ها والسکر من کل

شراب (شراب حرام کی گئی ہے، یہ تھوڑی، زیادہ سب حرام ہے،اور باقی تمام شروبات میں جونشہ آور ہوں،وہ حرام ہیں )

اس حدیث کوحفرت' ابو محد بخاری بیسته' سے، انہول نے حضرت' احمد بن محد بن سعید ہمدانی بیسته' سے، انہول نے حضرت' محرمحد بن حسن بزار بیسته' سے، انہول نے حضرت' اسحاق طالقانی بیسته' سے، انہول نے حسن بزار بیسته' سے، انہول نے حضرت' اسحاق طالقانی بیسته' سے، انہول نے حضرت' ہیاج بن بسطام بیسته' سے، انہول نے حضرت امام اعظم ابوضیفہ بیسته' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابو محد بخاری بیشین سے ،انہول نے حضرت' احمد بن محید بهدانی بیشین سے ،انہوں نے حضرت' محمد عبدالله بن عبید الله بن شرح بیسین سے ، انہول نے حضرت' ابوغالب محمد بن سعید عطار بیشین سے ، انہوں نے حضرت' ابوقطن عمرو بن بیشم قطیعی بیشین سے ،انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسین سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابو محمد بخاری بہت ' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن محمد بن محمد بن انہوں نے حضرت' بہوذہ بن خلیفہ مجمد سالح

بن احمد بن ابومقاتل بہت ' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن ملاعب بن حیان بہت ' سے، انہوں نے حضرت' بہوذہ بن خلیفہ بہت ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بہت ' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے، وہ الفاظ یہ بیں۔ حرمت المحمر قلیلها و کثیر ها انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بہت ہیں۔ کو مطلب الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے، وہ الفاظ یہ بین ۔ حرمت المحمر قلیلها و کثیر ها وما بلغ السکر من کی شراب (شراب قلیل وکثیر سبحرام ہے اور باقی مشروبات جب نشری حدتک بہنے جا کیں تو حرام بیں)

Oاس حدیث کو حضرت' ابو محمد بخاری بہت ' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن محمد ابوم بین یہ بیر نے دوادا حضرت' اساعیل بن ہمدانی بہت ' سے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن

ہمدانی نیستا' ہے، انہوں نے حضرت' عبداللہ بن احمد بن بہلول بیسیا' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں یہ میرے دادا حضرت' اساعیل بن حماد بن البی حنیفہ بیسیان کی ہے میرے والد نے ، انہوں نے حضرت' قاسم بن معاد بن البی حنیفہ بیسیان کی ہے میرے والد نے ، انہوں نے حضرت' قاسم بن معن بیسیان کی ہے میرے والد نے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیسیات کیا اساد کے ہمراہ روایت کیا ہے' شراب حرام کردی گئی ہے، یہ لیل وکشر مسب حرام ہے اور باقی تمام مشروبات میں جونشہ آور ہوں، وہ حرام ہیں۔

○ حفرت'' ابو محمہ بخاری بیشین' فرماتے ہیں' میر حدیث حضرت'' امام اعظم ابوصیفہ بیشین' ہے محدثین کی پوری ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ (ان میں سے بعض کے اساء بمع اسانید درج ذیل ہیں)

(۱) حضرت "ابوض بن اغر بیسیّه" نے ہمیں خبردی ہے حضرت "احمد بن محمد ہمدانی مُیسیّه" نے ،انہوں نے حضرت "لیعقوب بن پوسف مِیسیّه" سے ، انہوں نے حضرت "نصر بن مزاحم مِیسیّه" ہے ، انہوں نے حضرت "الا بوض مِیسیّه" سے ، انہوں نے حضرت "امام ابو حنیمیسے ، وایت کیا ہے۔

(۲) حضرت' عبیدالله بن موکی بیشت' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت' کی بن محمد بن صاعد بیشت ' نے ، انہوں نے حضرت' محمد ابن عثمان بن کرامہ بیشت' اور حضرت' ابراہیم بن ہانی بیشت' اور حضرت' احمد بن حازم' سے ، ان سب نے حضرت' عبیداللہ بن موکی مُیشتہ'' سے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشتہ سے روایت کیا ہے۔

(٣) حضرت''ابو یوسف علی بیست'' نے جمیں حدیث بیان کی ہے حضرت''محد بن حسن بزار بیستہ'' نے ،انہوں نے حضرت''بشر بن ولید بیستہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام ابو یوسف بیستہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام ابو یوسف بیستہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام ابو یوسف بیستہ'' نے ،انہوں نے حضرت''جمعہ بن عبد (۲) حضرت''اسد بن عمرو نے جمیں حدیث بیان کی ہے حضرت''محد بن اسحاق سمسار بیستہ'' نے ،انہوں نے حضرت''جمعہ بن عبد اللہ بیستہ'' ہے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو بیستہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ بیستہ'' ہے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن (۵) حضرت''زفر بن علی بیستہ'' نے ،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن

سلیمان نیستین سے ،انہوں نے حضرت'' زفر نیستین سے ،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ نیستین سے روایت کیا ہے۔

(۱) حضرت "حسن بن زیاد بیسی از بیسی حدیث بیان کی ہے حضرت "احمد بن عمر النجار بیسی "نے ،انہول نے حضرت "حسن بن حماد بیسی " سے ،انہول نے حضرت "ابام اعظم ابوحنیفہ بیسی "سے ،انہول نے حضرت "ابام اعظم ابوحنیفہ بیسی "سے ،انہول نے حضرت "ابن زیاد بیسی " سے ،انہول نے حضرت "زکریا بن شیبان بیسی " سے ، انہول نے حضرت "زکریا بن شیبان بیسی " سے ،انہول نے حضرت "ابام اعظم ابوحنیفہ بیسی " سے ،انہول نے حضرت "ابام اعظم ابوحنیفہ بیسی " سے ،انہول نے حضرت "ابام اعظم ابوحنیفہ بیسی سے ،انہول نے حضرت "ابام اعظم ابوحنیفہ بیسی سے ،انہول نے حضرت "ابام اعظم ابوحنیفہ بیسی سے دوایت کیا ہے۔

(۸) حفرت "كفر بن محر بُيسَة" في بميل خبروى ب حفرت "سعيد بن مسعود فجندى يُيسَة" في حفرت "عبد الواحد بن مماد بيسَة" ب انهول في الهول في حفرت "منذر بن الوجهم بيسة" في الهول في حفرت "احمد بن محمد بيسة" في انهول في حفرت "منذر بن محمد بيسة" في انهول في الهول في المول في الهول ف

(۱۰) حفزت ''ایوب بن ہانی بُرِیَیْد' ' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''احمد بن محمد بُریید' نے ،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد بُریید'' سے ، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو محمد بُریید'' سے ، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ بُریید'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۱) حضرت' ممزه بن صبیب بیشیا' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت' احمد بن محمد بیشیا' نے ، انہوں نے کہا: میں نے حضرت' ممزه بن محرد بن محرد بیشیا' کی کتاب میں پڑھا ہے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشیا' سے روایت کیا ہے۔

(۱۲) حفرت''حسن بن الفرات مبتلیا' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت''احمد بن محمد مبتلیا' نے ،انہوں نے کہا: میں نے حضرت'' حسین بن علی مبتلیا'' کی کتاب میں پڑھاہے ،انہوں نے حضرت'' کی بن حسن مبتلیا' سے، انہوں نے حضرت''زیاد بن حسن بن فرات مبتلیا'' سے،انہوں نے ایے''والد مبتلیا'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مبتلیا'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' مافظ طلحہ بن محمد بیشیہ'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت' اسحاق بن محمد بن مروان غزال بیشیہ'' ہے، انہوں نے اپنے'' والد بیشیہ'' ہے، انہوں نے حضرت' مصعب بن مقدم بیشیہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشیہ'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بھالیہ''نے اپنی مندمیں ( ذکرکیاہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بیا عبید بھالیہ''سے،انہوں نے حضرت''احمد بن عازم بھالیہ'' ہے،انہوں نے حضرت' عبیداللہ بن موکی بھیلیہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بھالیہ'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت'' حافظ طلحہ بن محمد مَیْنَدُ'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے ) حضرت'' صالح بن احمد نیسیّن' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوشیہ ہے۔ انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوشیہ ہے۔ روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ طحه بن محمد بیشین' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حفرت' علی بن محمد بن عدید بیشین' ہے، انہوں نے حضرت'' احمد بن حرب بیشین' ہے، انہوں نے حضرت'' ہوذہ بن خلیفہ بیشین' ہے، انہوں نے حضرت'' امام انظم ابوصنیفہ بیشین' ہے روایت کیا ہے۔ ان حدیث کو حضرت' ابوعبرالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشین نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوغلی با قلانی بیشین ہے، انہوں نے حضرت' ابوعبدالله بن ابوضل احمد بن حسن بن خیرون بیشین سے، انہوں نے اپنے مامول حضرت' ابوعلی با قلانی بیشین سے، انہوں نے حضرت' ابوعبدالله بن ووست علاف بیشین سے، انہوں نے حضرت' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیشین نے حضرت' احمد بن محمد بن ثابت بیشین سے دوایت کیا ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن ثابت بیشین سے داوا کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں ہے حضرت' محمد بن ثابت بیشین سے، انہوں نے حضرت' محمد بن صبیح بیشین سے، انہوں نے حضرت' محمد بن ثابت بیشین ہے، انہوں نے حضرت' محمد بن ثابت بیشین ہے۔

اس حدیث کو حفرت' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیشید' نے اپنی ندکورہ اسناد کے ہمراہ حفرت امام اعظم ابو حنیفہ بیشید سے دوایت کیا ہے اس حدیث کو حفرت' قاضی کا سرحدیث کو حفرت' قاضی ابو عبداللد حسین بن ہارون بن محمد بن عبد کر بیشید' سے ، انہوں نے حضرت' احمد بن محمد بن سعید بیشید' سے ، انہوں نے حضرت' کریا بن شیبان بیشید' سے ، انہوں نے حضرت' ابرا ہیم بن حبان بن علی بیشید' سے ، انہوں نے حضرت' امام ابو حنیفہ بیشید' سے ، انہوں نے حضرت' امام ابو حنیفہ بیشید' سے دوایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد به سیر'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظیم ابوحنیفه به الله'' سے روایت کیا ہے۔

## الشاراب بینا بھی حرام ہے اس کونیج کراس کی رقم استعمال کرنا بھی حرام ہے

1480/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) مُحَمَّدٍ بَنِ قَيْسٍ (عَنُ) اَبِى مَخُرَمَةَ الْهَمُدَانِيّ آنَهُ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنُهُ مَا يُسْئِلُ عَنُ بَيْعِ الْخَمُرِ وَاكُلِ ثَمَنِهَا قَالَ سَمِعُتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَاتَلَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَاتَلَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَا يُسْعَ الْخَمُرِ وَاكُلِ ثَمَنِهَا إِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمُرِ وَشُرْبَهَا اللهُ عَلَيْهِمِ الشَّحُومُ فَحَرَّمُوا اَكُلَ قَالَ اللهُ تَعَالَىٰ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمُرِ وَشُرْبَهَا وَاسْتَحَلُّوا اكْلَ ثَمَنِهَا إِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمُرِ وَشُرْبَهَا وَاكْلَ ثَمَنِهَا إِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمُرِ وَشُرْبَهَا وَاكُلَ ثَمَنِهَا إِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمُرِ وَشُرْبَهَا وَاكُلُ ثَمَنِهَا إِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمُرِ وَشُرْبَهَا

﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیستہ حضرت محمد بن قیس بیستہ ہے، وہ حضرت ابو مخر مہدانی بیستہ ہے روایت کرتے ہیں مصرت عبداللہ بن عمر بیستہ ہے اور اس کو بیچ کر اس کی قیمت استعال کرنے کے بارے میں پوچھا گیا توانہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم بیستہ کو یہ کہتے ہوئے ساہے: اللہ تعالی یہود یوں کو برباد کرے، ان پرچر بی حرام کی گئی تھی تو انہوں نے اس کو کھانا تو حرام سمجھ لیالیکن اس کو بیچنا بھی حرام کی استعال کرنا حلال سمجھا۔ بے شک اللہ تعالی نے شراب کو بیچنا بھی حرام کی استعال کرنا حلال سمجھا۔ بے شک اللہ تعالی نے شراب کو بیچنا بھی حرام کیا ہے اور اس کی رقم استعال کرنا بھی حرام قرار دیا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن عبد الله بن الصباح (عن) على بن أبي مقاتل (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) أبى بكر أحمد بن على الخطيب البغدادى (عن) المحسين بن على الصيمرى (عن) عبد الله ابن محمد بن عبد الله الحلواني (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) أحمد ابن عبد الله بن الصباح (عن) على بن أبى مقاتل (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي

حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیشیّن' نے اپنی مندمیں ( ذکرکیا ہے،اس کی سند بول ہے) حفرت'' احمد بن محمد بیرانی بیشیّن' نے حضرت'' علی بن ابی مقاتل بیشیّن' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بین حسن بیشیّن' سے،انہوں نے حضرت'' امام عظم ابو حنیف'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت' قاضی ابو بکر محمد بن عبد الباقی انصاری بُیتینی' نے ، حفرت' ابو بکر احمد بن علی خطیب البغد اوی بُیتینی' ۔ انہوں نے حضرت' احمد بن عبد الله علی میں بن علی صیری بیتین بن علی صیری بیتین ' سے ، انہول نے حضرت' احمد بن محمد بن عبد الله حلوانی بیتین ' سے ، انہول نے حضرت' احمد بن محمد بن سعید بهدانی بیتین ' سے ، انہول نے حضرت' احمد ابن عبد الله بن صباح بُرینید' ' سے ، انہول نے حضرت' محمد بن حسن بیتین ' سے ، انہول نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفه بُرینید' ' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بُنِینین' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بُنِینین' کے حوالے ہے آ ثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت''امام محمد بُنِینین' نے فرمایا ہے: ہماسی کواختیار کرتے ہیں۔اوریبی حضرت''امام عظم ابوصنیفه بُنِینین' کاموقف ہے۔

## ایک غلام کوتهمت کی سزا کے طور پر چاکیس کوڑے مارے گئے 🌣

1481/(اَبُو حَنِيُ فَةَ) (عَنُ) جَعُفَرِ بَٰنِ مُحَمَّدٍ (عَنُ) اَبِيْهِ (عَنُ) عَلِيٍّ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ عَبْداً فِي فِرْيَةٍ اَرْبَعِيْنَ سَوْطاً

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيفه مِنْ الله حضرت جعفر بن محمد مِنْ الله على الله والدروايت كرتے ہيں' وہ حضرت علی الله نوانسون روايت كرتے ہيں' انہوں نے ايك غلام كوتهمت لگانے (كى سز ا) ميں چاليس كوڑے مارے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن أحمد بن نعيم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حفرت' ما فظ طلحہ بن محمد بُیتَهُ '' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بن سعید بُیتَهُ '' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابویوسف '' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابویوسف قاضی بیتَهُ '' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابوحنیفہ بُیتَهُ '' ہے، انہوں نے حضرت' امام ابوحنیفہ بُیتَهُ '' ہے روایت کیا ہے۔

## ایک غیرمحصنه اونڈی کوزنا کی حدمیں بچاس کوڑے لگائے گئے 🌣

1482/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَشَادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ اَنَّ مَعُقَلَ بُنِ مَقُرَنِ اَتَى عَبُدَ اللَّهِ بُنِ مَسُعُوْدٍ رَضِىَ اللَّهُ عُنَدُهُ فِى اَمَةٍ لَهُ زَنَتُ فَقَالَ اَجُلِدُهَا خَمُسِيْنَ قَالَ إِنَّهَا لَمُ تُحْصِنُ قَالَ عَبُدُ اللهِ إِسْلَامُهَا إِحْصَانُهَا قَالَ فَإِنَّ عَبُداً عُنَهُ فِى اَمَةٍ لَهُ زَنَتُ فَقَالَ اَجُلِدُهَا خَمُسِيْنَ قَالَ إِنَّهَا لَمُ تُحْصِنُ قَالَ عَبُدُ اللهِ إِسْلَامُهَا إِحْصَانُهَا قَالَ فَإِنَّ عَبُداً لِى اللهِ اللهُ إِسْلَامُهَا إِحْصَانُهَا قَالَ فَإِنَّ عَبُداً لِى اللهُ إِسْلَامُهَا إِحْصَانُهَا قَالَ فَإِنَّ عَبُداً لِى اللهُ الله

( ١٤٨٢ )اخرجه مسعدين العسن الشيباني في الآثار( ٦٢٧ )في العدود:باب حدلامة اذازنت وعبدالرزاق ٣٩٤:٧ ( ١٣٦٠٤ )فى البطيلاق:بساب زنساالامة وابسن ابسى شيبة ١٤٠٩ وو ٤٤٠فى العدود:باب فى الرجل يزنى معلوكه يقام عليه العدام لا ! وباب فى العبدوالأمة يزنيان والبربيقى فى السنن الكبرى ٢٤٣٠ فى الكبير( ٩٦٩١ ) اَبَداً أُرِيُـدُ الْعِبَادَةَ قَالَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَـدُوا إِنَّ الـلَّـهَ لَا يُـحِـبُّ الْـمُعْتَدِيْنَ) قَالَ الرَّجُلُ لَوْلَا هَذِهِ الآيَةُ لَمْ اَسْاَلُكَ وَإِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ لِاَنَّهُ كَانَ رَجُلاً مُوْسِراً فَامَرَهُ اَنْ يَكُفُرَ بِعِتْقِ رَقْبَةٍ وَاَنْ يَّنَامَ عَلَى فِرَاشِ

﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیشہ حضرت معقل بن مقرن بیشہ ،حضرت عبداللہ بن مسعود رفائی کے باس آئے ،ان کی ایک لونڈی زنا کی مرتکب ہوئی تھی ، آپ نے فرمایا: اس کو پچاس کوڑے مارو۔لوگوں نے کہا: یہ محصنہ (یعنی شادی شدہ) نہیں ہے۔حضرت عبداللہ نے فرمایا: اس کا اسلام لا نا ہی اس کا احصان (شادی شدہ ہونا) ہے۔ فرمایا: میر اایک غلام تھا ،اس نے میر بے دوسرے غلام کی چوری کر لی۔انہوں نے کہا: اس کے ہاتھ نہیں کائے جا کیں گے کیونکہ تیرا مال ان دونوں کے پاس ہے اور فرمایا: میں نے تما کا ارادہ رکھتا ہوں۔حضرت عبداللہ بن فرمایا: میں نے قسم کھائی ہے کہ میں اس بستر کبھی نہیں سوؤں گا جس پر میں عبادت کا ارادہ رکھتا ہوں۔حضرت عبداللہ بن مسعود راہ نی نے فرمایا:

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ الْمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوُا طَيِّبْتِ مَآ اَحَلَّ اللهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوُا إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ''اےایمان والوحرام نگشبراؤوہ تقری چیزیں کہاللہ نے تمہارے لئے حلال کیس اور حدسے نہ بڑھو بے شک حدسے بڑھنے والے اللہ کونا پبند ہیں'۔ (ترجمہ کنزالا بمان، امام احمد رضائیے

اس آ دمی نے کہا: اگریہ آیت نہ ہوتی تومیں آپ سے نہ بوچھتا۔ یہاس کئے کہا کہ ایک آ دمی وسعت والاتھا،اس کو کھم دیا کہوہ غلام آ زاد کرکے کفارہ دے اور بستر پر سوجایا کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة وبه نأخذ إلا في خصلة واحدة لأن الحدود لا يقيمها إلا السلطان فإذا زنى العبد أو الأمة كان السلطان هو الذي يحددون المولى

اں حدیث کو حفزت' امام محمد بن حسن بیسیّ ' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیّ ' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت' امام محمد بیسیّ ' نے فرمایا: یہی حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیّ ' کا قول ہے اور ہم بھی اس کو اپناتے ہیں، سوائے ایک صورت کے۔ کیونکہ حدود کا قیام امیر وقت کا کام ہوتا ہے، اس لئے اگر غلام یا لونڈی زنا کے مرتکب ہول تواس پر حدقائم کرنے کاحق اس کے آقا کونہیں ہوگا بلکہ حکمران کو ہوگا۔

### 🗘 مملوک کیلئے تہمت کی حد، آزاد سے آ دھی ہے 🖈

1483/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) جَعُفَرِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيِّ بُنِ الْحُسَيْنِ بُنِ عَلِيِّ ابُنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمُ (عَنْ) عَلِي آنَهُ قَالَ حَدُّ الْمَمُلُولِ إِذَا قَذَفَ نِصْفُ حَدِّ الْحُرِّ

الله الله الم اعظم ابوصنیفه بیات حضرت ''جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی ابن ابی طالب والنوز'' سے روایت کرتے

( ۱٤۸۳ )اخسرجيه ابسن ابسى شيبة ٢٥٣١٥ (٢٨٢١٧ )فبى البصدود:فبى العبديقذف العركب يضرب! وعبدالرزاق ٢٧٧١٤ (١٣٧٨٨ )باب العبديفترى على العر والبهيقى في السنن الكبرى٢٥١٠٨فى العدود:باب العبديقذف حرا

### میں حضرت علی رہا تھؤنے فرمایا جملوک جب کسی پرزنا کاالزام لگائے تواس کی حدآ زاد کی حد سے نصف ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن على بن ميمون (عن) الشريف العلامة أبي عبد الله محمد بن على بن عبد الرحمن العلوى (عن) جعفر بن محمد بن حاجب (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت سمعت أبي يقول هذا كتاب حمزة فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة

(ورواه) (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) أبى عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشین'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اساویوں ہے) حضرت'' ابوغنائم محمد بن علی بن میمون بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''شریف علامہ ابوعبداللہ محمد بن علی بن عبدالرحمٰن علوی بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن ماجب بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ بیشین' ہے، انہوں نے سیدہ'' فاطمہ بنت محمد بن صبیب بیشین' ہے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا'میر ہے والد کہتے ہیں' یہ جضرت'' من و میشینین' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حضرت'' امام الوضیف بیسین نے بید کی میں ہے۔

اس حدیث کو حفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر ولی پیشین' نے اپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''
ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشین' سے،انہوں نے حضرت' عبدالله بن حسن خلال بیشین ' سے،انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیشین' سے، انہوں نے حضرت' حسن بن انہوں نے حضرت' حسن بن انہوں نے حضرت' حسن بن انہوں نے حضرت' دوایت کیا ہے۔
زیاد بیشین' نے اپی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوحنیف' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت' 'حسن بن زیاد نبیسته' نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوحنیفه نبیسته' سے روایت کیا ہے۔

### 🗘 حضرت علی طالفیزنے شراحہ بمدانی کورجم کروادیا تھا 🗘

1484/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) صَالِحِ بُنِ حَى (عَنِ) الْفَصُٰلِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيِّ الْهَمُدَانِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيّاً رَضِى اللّهُ عَنْهُ يَقُولُ وَقَدُ رَجَمَ شُرَاحَةً الْهَمُدَانِيَّةَ هَنِيْناً لَهَا لاَ تُسْنَلُ عَنْ ذَنْبِهَا اَبُداً

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه بَیناتی حضرت صالح بن حی بَیناتی ہے، وہ حضرت فضل بن محمد بن علی ہمدانی مُیناتی ہے روایت کرتے ہیں'انہوں نے حضرت علی نٹائی کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: انہوں نے شراحہ ہمدانیہ کورجم کروادیا تھا، انہوں نے کہا: مجھے مبارک ہو، تجھے اس گناہ کے بارے میں بھی نہیں بوچھا جائے گا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد ابن عقدة (عن) أحمد بن عبد الله بن الصباح (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد میسین''نے اپی مندمیں ( ذکر کیاہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت''ابوعباس احمد ابن

( ۱٤۸٤ )اخرجه الطـصـاوى فى شرح مـعـانـى الآشار۳: ۱۵۰۰واحــد۱:۹۳ والـنـــائـى فى الكبرى ( ۷۱٤۱ ) وابوالقاسم البغوى فى الجعديات ( ۵۰۵ ) وابونعيم فى الصلية ۲۲۹:۴ والصاكم فى العستدرك۲۹۰:۴ عقدہ بیاتی '' ہے، انہوں نے حضرت' احمد بن عبداللہ بن صباح بیاتی '' ہے، انہوں نے حضرت' احمد بن یعقوب بیاتی ' ہے، انہوں نے حضرت' عبدالعزیز بن خالد بیاتی '' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیاتی '' ہے دوایت کیا ہے۔

### الا اواطت كرنے والا ، زناكرنے والے كى طرح ہے

1485/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ اَللُّوْطِيِّ بِمَنْزِلَةِ الزَّانِي الله الله المعرف المعرف الموضيف مُنِينَة انهول فِي مايا: لواطت كرفِ والازنا كرفِ والله كل طرح ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان محصناً رجم وإن كان غير محصن جلد

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشت'' نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیشت'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد بیست'' نے فرمایا ہے:ہم اس کو اختیار کرتے ہیں۔جب وہ محصن (شادی شدہ) ہوتواس کو رجم کیا جائے ، گااورا گرغیرمحصن (غیرشادی شدہ) ہوتواس کوکوڑے مارے جائیں گے۔

### 🗘 جس نے کسی پرلواطت کا الزام لگایا، اس پر حد لگے گی 🜣

1486/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ حَمَّادٍ (عَنُ إِبُرَاهِيْمَ مَنُ قَذَفَ بِاللَّوْطِيَّةِ صُرِبَ بِالْحَدِّ * * حضرت امام عظم ابوحنيفه بَيْنَيْوه فرمات بين: جس نِي كسي پلواطت كالزام لكاياس برحدلكا تى جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قولنا إذا بين أما إذا قال يا لوطي فهذه لها مصدر غير القذف فلا نحده حتى يبين

اں حدیث کو حضرت''امام محمد بن سن بیشید'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشید کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد بیشید'' نے فرمایا: یہی ہماراند ہب ہے، جب وہ کھل کر کیے (کہ اس نے لواطت کی ہے) اورا گراس نے''اے لوطی'' کہدکر لیکارا، بیہ مصدر ہے، یہ ہمت نہیں ہے، لہذااس صورت میں حدقذ ف نہیں گے گی۔ جب تک کہ وہ واضح طور پرلواطت کا الزام ندلگائے۔

### الله جان بیانے کیلئے مجبوری سے زنا کروایا توعورت پر حذبیں لگے گی

1487/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنِ) الْوَلِيُدِ بُنِ عَبُدِ اللّهِ بُنِ جَمِيْعِ الزُّهُوى الْكُوُفِى (عَنُ) اَبِى الطَّفَيْلِ وَاللّهَ بُنِ اللّهَ بُنِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الللهُ اللّهُ عَلَى الللهُ اللهُ اللّهُ عَلَى الللهُ اللهُ الللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله

وَلَمُ يُقِمُ عَلَيْهَا الَّحَدَّ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ بین استع بین استع بین استع بین استع بین وہ حضرت ولید بن عبداللہ بن جمیع زہری کو فی بین ہے۔ روایت کرتے ہیں اوہ حضرت ابوطفیل واثلہ بن استع بین ہے۔ روایت کرتے ہیں: ایک عورت اپنی بھائیوں کے ہمراہ نکلی ، انہوں نے اپنے سامان اس کونہ دیا ، پھر اس کا کھانا پینا بھی روک لیا ، جس کی وجہ سے وہ عورت شدید بھوک اور پیاس میں مبتلا ہوگئی ، جب وہ بہت پریثان ہوگئی تو واپس آگئی ، راستے میں ایک چرواہے سے اس کی ملاقات ہوئی ، عورت نے اس سے پائی مانگا ، چرواہے نے انکار کردیا اور شرط پر کھی کہ وہ خود پر اس کوقد رت دے ۔ عورت مان گئی ۔ اس چرواہے نے اس سے زنا کرلیا پھروہ عورت جب مدینہ میں آئی تو حاملہ تھی ، اس کے بھائی حضرت عمر بن خطاب ڈاٹٹو کے پاس آئے اور اس بات کاذکر کیا تو حضرت عمر بن خطاب ڈاٹٹو کے پاس آئے اور اس بات کاذکر کیا تو حضرت عمر بن خطاب ڈاٹٹو نے اس کومعاف کردیا اور اس پر حدنا فذنہ ہیں گی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) أحمد بن محمد بن عبيد النيسابوري (عن) أحمد بن جعفر (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه النيسابوري (عن) أحمد بن جعفر (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه المال عند بن أبول عنه أبول عنه المول في المول عند من المول في المول ا

### الله تمر تھجوروں اور منقع کوملا کر ،بسر اور تمر تھجوروں کوملا کر نبیذ تیار کرنامنع ہے

1488/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَطَاءِ بُنِ اَبِي رَبَاحٍ (عَنُ) جَابِرِ بنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ نَهِى عَنِ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ نَقِيْعاً وَعَنِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ كَذَٰلِكَ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیشتهٔ حضرت عطاء بن ابی رباح بیشتهٔ سے، وہ حضرت جابر بن عبدالله بی شاہد سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم من پیزام نے منقع اور کھجور کو ملا کر نبیذتیار کرنے سے منع فر مایا ،اسی طرح بسر اور تمر کھجوروں کو بھی ملانے سے منع فر مایا۔ فر مایا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) أبي خاقان بن الحجاج (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) أبي خاقان بن الحجاج (عن) مسعر وأبي حنيفة

⁽ ۱٤۸۸ )اخرجه العصكفى فى مستدالامام ( ٤٢٦ ) وابن حبان ( ٥٣٧٩ ) وابن ماجة ( ٣٣٩٥ ) فى الاشربة نباب النهى عن الخليطين ومسسلسم ( ١٩٨٦ )( ١٧ )و( ١٩ )فى الاشربة نباب كراهية انتباذالتهروالزبيب مخلوطين وابوداود ( ٣٧٠٣ ) فى الاشربة نباب فى الخليطين والبيهقى فى السنن الكبرى ٣٠٦٠٠ واحد ٢٩٤٠

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور أيضاً

آس حدیث کوحفرت'' حافظ طلحہ بن محمد بریشیّه'' نے اپی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حفرت'' احمد بن محمد بن سعید بُولیّیّه'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوخا قان بن جمر بن مروان بُولیّی '' ہے، انہوں نے اپنے'' والد بُولیّی'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوخا قان بن حجاج بُرائید'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بُرائید'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشته' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوعلی با قلانی بیشته' ہے، انہوں نے حضرت' ابوعبدالله بن دوست ابوضل احمد بن خیرون بیشته' ہے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت' ابوعلی با قلانی بیشته' ہے، انہوں نے حضرت' ابوعبدالله بن دوست علاف بیشته' ہے، انہوں نے حضرت' جعفر بن محمد بن مروان بیشته' ہے، انہوں نے اپنے الله بیشته' ہے، انہوں نے حضرت' ابوخا قان بن حجاج بیشته' ہے، انہوں نے حضرت' مسر بیشته' اور حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیشته' سے دوایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی میشد'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے۔

### ⇔ حضرت علقمہ نے اپنی بیوی کی لونڈی اور غیر کی لونڈی میں فرق نہیں کیا ⇔ حضرت علقمہ نے اپنی بیوی کی لونڈی اور غیر کی لونڈی میں فرق نہیں کیا ⇔ حضرت علقمہ نے اپنی بیوی کی لونڈی اور غیر کی لونڈی میں فرق نہیں کیا ⇔ حضرت علقمہ نے اپنی بیوی کی لونڈی اور غیر کی لونڈی میں فرق نہیں کیا ⇔ حضرت علقمہ نے اپنی بیوی کی لونڈی اور غیر کی لونڈی میں فرق نہیں کیا ⇔ حضرت علقمہ نے اپنی بیوی کی لونڈی اور غیر کی لونڈی میں فرق نہیں کیا ہے۔

1489/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُواهِيْمَ (عَنُ) عَلْقَمَةَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنُ جَارَيِةِ اِمُرَاتِهِ فَقَالَ مَا أَبَالِيُ اللهُ اللهُ عَنْ جَارِيةِ اِمُرَاتِهِ فَقَالَ مَا أَبَالِيُ اللهُ اللهُ عَنْ جَارِيَةَ عَوْسَجَةَ وَعَوْسَجَةُ مَنْكِبُ حَيَّةٍ

﴿ ﴿ حضرتَ امام اعظم البوصنيفه مُوَاللَّهُ و مُصَرِّت علقمه مُوَاللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللْمُلْكُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة وقولنا جارية امرأته وغيرها سواء إلا أنه إذا أتاها على وجه الشبهة درأنا عنه الحد وكذلك بلغنا (عن) على بن أبي طالب وابن مسعود شم روى محمد (عن) سفيان الثورى (عن) مغيرة الضبي (عَنِ) الْهَيْثَمِ بن بدر (عن) حرقوص (عن) أمير المؤمنين على بن أبي طالب رضى الله عنه أنه أتته امرأته يعنى امرأة حرقوص فقالت زوجى وقع على جاريتي فقال صدقت هي ومالها لى فقال اذهب فلا تعد قال محمد درأ الحد عنه لأنه ادعى شبهة

اس حدیث کوحفرت''امام محد بن حسن بینید'' نے حفرت''امام اعظم ابوصنیفه بینید'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ کار حفرت'' امام محمد بینید'' نے فرمایا: یہی حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بینید'' کا فد بہ ہے۔ اور ہم نے جو کہا ہے: اس کی بیوی کی لونڈی اور کس اور کی اور کی اور کی اور کی اور کی اور کی بیار ہیں، تا ہم اگروہ شبہ کی بناء پراس میں مبتلا ہوتو ہم اس سے حدکوروکیس گے۔

یم حکم ہم تک پہنچا ہے، حضرت 'علی بن ابی طالب بینیڈ' اور حضرت عبداللہ بن مسعود بینیڈ' اور حضرت محمد بینیڈ' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان توری بینیڈ' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان توری بینیڈ' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان توری بینیڈ' سے، انہوں نے حضرت ''مغیرہ ضمی بینیڈ' سے، انہوں نے حضرت ''حقوص بینیڈ' سے، انہوں نے حضرت'' امیرالمونین علی بن ابی طالب رٹائٹو'' سے روایت کیا ہے، ان کے پاس اُن کی بیوی یعنی حقوص کی

( ۱۶۸۹ )اخرجه مسعدبن العسس الشيبانى فى الآثار( ٦٢٨ )فى العدودنباب من اتى فرجاًبشهوة بوعبدالرزاق ( ١٣٤٢٦ ) وابن ابى شيبة ١٠:١٢فى العدودنباب الرجل يقع على جارية امرأته بیوی آئی اوراس نے کہا: میرے شوہرنے میری لونڈی سے جماع کیا۔اس نے کہا: اس نے سیج کہا۔وہ اوراس کامال میراہے۔انہوں نے فرمایا: توجااورد دبارہ ایسے مت کرنا۔ حضرت' امام محمد میشید'' فرماتے ہیں'اس سے حداس لئے ہٹادی تھی کداس نے شبہہ کا دعویٰ کیا تھا۔

### الامكان صحتى الامكان حدكوثا لنے كى كوشش كرو 🗘

1490/(أَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ رَضِى اللهُ عَنُهُ آنَّهُ قَالَ آذْرِؤُوْا الْحُدُودَ عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ مَا اسْتَطَعْتُمُ فَإِنَّ الْإِمَامَ آنُ يَّخُطَءَ فِى الْعَفْوِ خَيْرٌ مِنْ آنُ يَّخُطَءَ فِى الْعُقُوبَيَةِ فَإِذَا وَجَدَتُمُ لِلْمُسْلِمِ مَخْرَجاً فَاذْرِءُ وَا عَنْهُ

﴾ ﴿ حضرت امام المنظم ابو حنیفه بُیَاهَا ،حضرت ' حماد بُیَهٔ این سے ،وہ حضرت ' ابراہیم بُیَهُ این نہوں نے کہ ام خطاب ڈاٹیؤ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فر مایا: جہاں تک ہو سکے اہل اسلام سے حدود کوٹا لنے کی کوشش کرو۔اس لئے کہ امام معاف کرنے میں خطا کرے ، بیاس سے بہتر ہے کہ سزا دینے میں خطا کرے۔ جب تم مسلمان کے لئے کوئی بھی راستہ پاؤتو اس سے حدکوٹال دو۔

(أخرجه) الحسن ابن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحفرت' حسن این زیاد مجیسیا'' نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوحنیفه میسید'' سے روایت کیا ہے۔

🗘 آزادکوکوڑے مارے جائیں تو مختلف اعضاء پر مارے جائیں 🗘

1491/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ فِي جِلْدِ الْحُرِّ يُفُرَقُ عَلَى اَعْضَائِه

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم البوصنيفه بَيْنَاللهُ ، حضرت ' حماد بَيْنِاللهُ ' سے ، وہ حضرت ' ابراہیم بَیْناللہ ' سے روایت کرتے' وہ فر ماتے بیں: آزاد کوکوڑے مارے جائیں اور مختلف اعضاء پر مارے جائیں۔

(أخرجه) المحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبى العوام السغدى في مسنده (عن) أبى جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوى (عن) سليمان بن شعيب الكيسانى (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبى القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبى عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن ابن زياد (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

اس حدیث کوحفرت''ابوبکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی بیشین'' نے اپنی مند میں ( ذکرکیا ہے،اس کی اسادیوں ہے)ا پنے والد حضرت''محمد بن خالد بن خلی بیشین'' حضرت''محمد بن خالد بن خلی بیشین'' حضرت''محمد بن خالد وہی بیشین''

⁽ ۱٤٩٠ )اخسرجته منعسسدین العنسن الشیبیانی فی الآثار( ٦٣٠ )فی العدود:بیاب درء العدود؛ وعبدالرازق( ۱۳٦٤١ ) وابن ابی نیب ۱۶۲۰۵فی العدود:بیاب فی درء العدودبالشبهات

ے، انہول نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیف'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحضرت'' حافظ ابوقاهم عبد الله بن محمد بن ابوعوام سغدی بیشهٔ '' نے اپنی مسند میں حضرت'' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامه طحاوی بیشهٔ '' بے، انہوں نے حضرت'' محمد طحاوی بیشهٔ '' بے، انہوں نے حضرت'' محمد طحاوی بیشهٔ '' بے، انہوں نے حضرت'' محمد بین حسن بیسهٔ '' بے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیسهٔ '' بے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشین' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''
ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشین' سے،انہوں نے حفرت' عبدالله بن حسن خلال بیشین' سے،انہوں نے حضرت' عبدالرحمٰن بن عمر بیشین' سے،
انہوں نے حضرت' محمد بن ابراہیم بن حبیش بیشین' سے، انہوں نے حضرت' ابوعبدالله محمد بن شجاع مجلی بیشین' سے، انہوں نے حضرت ''دخسن بن زیاد بیشین' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت''اما محکر بن حسن میسید'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میسید کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔

### 🗘 پيكهنا'' ميں فلاں كا يجهنيں لگتا'' پيچهنيں 🜣

1492/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لَسْتُ لِفُلاَنِ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنيفه بُيَنَةٍ ،حضرت' حماد بُيَنَةٍ ''ہے،وہ حضرت'' ابراہیم بُیَنَةِ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں:جبآ دمی کہے کہ میں فلال کے لئے نہیں ہوں تو یہ کوئی بھی بات نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار (عن) الإمام أبى حنيفة

اس حدیث کوحفرت' امام محمد بن حسن بیسته' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیسته' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

🗘 جس جانور سے بدفعلی کی گئی،اس کوجلاویا گیا،آومی پر جذبیس لگائی گئی 🗘

1493/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنِ) الْهَيُعَمِ بُنِ اَبِي الْهَيْعَمِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اَنَّهُ أَنَّهُ أَنَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ الْهَيْمَةِ فَأُخْرِقَتُ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ مِیسَدِ حضرت بیٹم بن ابی بیٹم مِیسَدِ سے روایت کرتے ہیں' وہ ایک آ دمی ہے روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رفی نیڈ کے پاس ایک آ دمی کولا یا گیا ،اس نے جانور کے ساتھ بدفعلی کی تھی۔ حضرت عمر رفی نیڈ نے اس سے حدکو ٹال دیا اور تھم دیا کہ اس جانور کوجلا دیا جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه ال صديث كومفرت' امام محمد بن حسن بيسيّه'' نے مفرت' امام أعظم ابوصنيفه بيسيّه'' كے حوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔

( ۱٤۹۲ )اخرجه مصدبن العسن الشيبانى فى الآثار( ٦٣٢ )فى العدود:باب درء العدود وابن ابى شيبة ،٦٣:١ فى العدود:باب فى الرجل يقول للرجل:لست بابن فلانة وعبدالرزاق ( ١٣٧٣٥ )عن الشعبى

⁽ ١٤٩٣ )اخرجيه مسعيدين العسس الشبيبانى فى الآثار( ٦٢٤ ) وابن ابى شيبة ٥٠٨٠٥ ( ٢٨٤٩٨ )فى العدود:من قال لاحدعلى من اتى مسالله بهيسة قلت:وقداخرج ابويعلى فى السند( ٥٩٨٧ )عن ابى هريرةقال قال رسول الله عليعوللم:من وقع على بهيسة قاقتلوهامعه

# 🗘 جانور سے بدفعلی کرنے والے پر حدثہیں لگے گی 🌣

1494/(اَبُو حَنِيهُ فَهَ) (عَنُ) عَاصِمِ بُنِ اَبِى النَّجُوْدِ (عَنُ) اَبِى رَزِيْنٍ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُمَا آنَهُ قَالَ مَنُ اَتَى بَهِيْمَةً فَلَا حَدَّ عَلَيْهِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه میسته حضرت عاصم بن ابی نجود میسیسی ، وه حضرت ابورزین میسیسی ، وه حضرت عبدالله بن عباس دانش سے روایت کرتے ہیں'انہوں نے فر مایا: جو جانور کے ساتھ بدفعلی کرے اس پرحذنہیں لگائی جائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة

اس حدیث کوحفرت' امام محمر بن حسن بیسین' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بیسین 'کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

### 🗘 اونٹ کا گوشت ہضم کرنے کیلئے اہل عرب گاڑھا نبیذیپا کرتے تھے 🌣

1495/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) آبِي إِسْحَاقِ السَّبِيْعِيِّ (عَنُ) عَمَرِ بُنِ مَيْمُوُنِ (عَنُ) عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ رَضِى اللهُ عَنْهُ آنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِنَّ لِلْمُسْلِمَيْنَ فِي كُلِّ يَوْمٍ جَزُوْراً وَلِآلِ عُمَرَ فِيْهِ الْعَتِيْقُ وَآنَّهُ لَا يَقُطَعُ لُحُومَ هَاذِهِ الْلِإلِ اللهُ عَنْهُ آنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِنَّ لِلْمُسْلِمَيْنَ فِي كُلِّ يَوْمٍ جَزُوْراً وَلِآلِ عُمَرَ فِيْهِ الْعَتِيْقُ وَآنَّهُ لَا يَقُطعُ لُحُومَ هَاذِهِ الْإِلِلِ عَمْرَ فِيْهِ الْعَتِيْقُ وَآنَّهُ لَا يَقُطعُ لُحُومَ هَاذِهِ الْإِلِلِ عَمْرَ فِيهِ الْعَتِيْقُ وَآنَهُ لَا يَقُطعُ لُحُومَ هَاذِهِ الْإِلِلِ عَمْرَ فِيهِ الْعَتِيْقُ وَآنَّهُ لَا يَقُطعُ لُحُومَ هَاذِهِ الْإِلِيلِ مِنْ مُنْ يَقُولُ إِلَّا النَّالِيلُ اللَّهُ اللَّهِ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللِّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِهُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللللللَّهُ اللللللَّهُ الللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیشید حضرت''ابواسحاق سبعی بیشین'' سے وہ حضرت''عمرو بن میمون بیشید'' سے،وو حضرت''عمر بن خطاب ڈلٹیُز'' سے روایت کرتے ہیں'وہ کہا کرتے تھے بمسلمان ہردن بکری ذبح کرسکتے ہیںاورآل عمراس میں غلام آزاد کرتے ہیںاور ہمارے پیٹوں میںان اونٹوں کے گوشت کوصرف گاڑھا نبیذ ہی ہضم کرسکتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن محمد (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة قال الحافظ ورواه (عن) أبي حنيفة أبو يوسف وأسد بن عمرو رحمة الله عليهم

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت '' حافظ طلحہ بن محمد میں '' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن

( ۱۶۹۶ )اخرجه مسعدبن العسن الشيبانى فى الآثار( ٦٢٥ ) وعبدالرزاق ٣٦٦:٧ ( ١٣٤٩ )باب الذى يأتى البهيعة بوابن ابى شيبة ١٠:٥ ( ٨٥٥٢ )فى السعدود:بساب مسن قسال:لاحدعسلى من اتى بهيعة بوالبيهقى فى السنس الكبرى ٢٣٤١مفى العدود:بساب من اتى الدسسة

( ۱٤۹۵ )اخسرجه مسعهدبن العسسن الشبيباني في الآبُار( ٨٣٤ )والطصاوى في شرح معاني الآثار٢١٨:٤ والبيهقي في السنن الكبرئي ٢٩٩١: والدارقطني ٢٥٩:٤ وابن ابي شيبة ٥٠٨٠ ( ٢٣٨٦٠ )في الاشربة:في الرخصة في النبيذومن تركه سعید بیشین "سے، انہول نے حضرت" قاسم بن محمد بیشین سے، انہول نے حضرت" ولید بن حماد پیشین سے، انہول نے حضرت" حسن بن زیاد بیشین "سے، انہول نے حضرت" امام اعظم ابوصنیفہ بیشین سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت'' حافظ محمد بن طلحه بُرَيْتَةِ''فرماتے بین'اس حدیث کوحضرت''امام اعظم ابوصنیفه بُرَیْتَةِ'' سے حضرت''امام ابو یوسف بُریّتَةِ'' اور حضرت''اسد بن عمر بُریْتَهٔ'' نے بھی روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت'' حافظ محد بن مظفر بینایی مندمین حفرت'' محد بن ابرا ہیم بینایی " سے، انہوں نے حفرت'' محد بن شجاع ملی بینایی " سے، انہوں نے حضرت'' حدیث کی بینایی " سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بینایی " سے، انہوں نے حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن الحد بن الموں نے حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن الحد بن عمر بینایی " سے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن حسن خلال بینایی " سے، انہوں نے حضرت' عبدالله بن حسن بن زیاد بینایی بینای بینایی بینایی بینایی بینایی بینایی بینایی بینایی بینایی بینایی بینای بینایی بینایی بینای بی

اس حدیث کوحفرت' حسن بن زیاد بیاتین' نے اپی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیاتیہ ہے روایت کیا ہے۔

### الله السائل الك كالرهامشروب پياكرتے تھے اللہ

1496/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْوَلِيُدِ بُنِ سَرِيْعِ الْمَخُزُومِيِّ مَوْلَىٰ عَمْرِو بُنِ حُرَيْثِ الْكُوفِيِّ (عَنُ) اَنَسٍ بُنِ مَالِكِ اَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ الطَّلَاءَ عَلَى النِّصُفِ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوصنیفه مُیسنید حضرت' ولید بن سریع مخز وی مُیسنیّ ' (جو که عمر و بن حریث کوفی مُیسنید کے آزاد کر ہ ہیں) سے، وہ حضرت انس بن ما لک ڈلائٹؤ کے بارے میں روایت کرتے ہیں' وہ گاڑھامشر وب پیا کرتے تھے۔ (جس کواتنا پکایا گیا ہو کہ آ دھایا تی بحاہو)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) يحيى بن الربيع البرجمي (عن) محمد بن عاصم (عن) يوسف بن خالد (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) على بن عبيد كلاهما (عَنِ) الْهَيْشَمِ بن خالد عن أبي نعيم (عن) الإمام أبي حنيفة

(واخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضى أبى القاسم التنوخى (عن) أبى القاسم بن الثلاج (عن) أبى العباس أحمد بن عقدة (عن) عبد الله بن إبراهيم بن قتيبة (عن) أبى العلاء بن عمر (عن) سعيد بن موسى الكوفى (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) هناد (عن) إبراهيم (عن) أبى الحسن (عن) أبى المرحد بكر الشافعي (عن) أحمد بن إسحاق بن صالح (عن) خالد بن خداش (عن) خويل الصفار (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

Oاس مدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد مینیا'' نے اپنی مندمین ( ذکر کیاہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت''ابوعباس احمد بن

عقدہ بینیڈ''سے، انہوں نے حضرت'' کی بن ربع برجمی بیشند''سے، انہوں نے حضرت''محمد بن عاصم بیشند''سے، انہوں نے حضرت'' پوسف بن خالد بیشند'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ بیشند'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بیشتہ''نے اپنی مندمیں ( ذکرکیاہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت''علی بن عبید بیشتہ'' ہے،انہوں نے تصرت 'نیکیم بن خالد بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت''ابونعیم بیشتہ'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیشتہ'' ہے روایت کیاہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللهٔ حسین بن محمر بین خسروبلخی مُتاللهٔ '' نے آپی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوسعداحمد بن عبدالجبار مُتِلَلهٔ '' ہے،انہوں نے حضرت''قاضی ابوقاسم تنوخی مُتِللهٔ '' ہے،انہوں نے حضرت''ابوقاسم بن ثلاج مُتِللهٔ ' ہے، انہوں نے حضرت''ابوعباس احمد بن عقدہ مُتِللهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن ابراہیم بن قتیبہ مُتِللهٔ '' ہے،انہوں نے حضرت ''ابوعلاء بن عمر مُتِللهٔ '' ہے،انہوں نے حضرت''سعید بن مویٰ کوئی مُتِللهٔ '' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مُتِللهُ'' ہے روایت کیا ہے۔

آن حدیث کو حفرت'' قاضی ابو بکر محمد بن عبد الباقی انصاری رئیسته'' نے حفرت'' ہناد رئیسته'' سے، انہوں نے حفرت''ابراہیم رئیسته'' سے، انہوں نے حفرت''ابراہیم رئیسته'' سے، انہوں نے حضرت''ابول بن اسحاق بن صالح رئیسته'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن اسحاق بن صالح رئیسته'' سے، انہوں نے حضرت''امام صالح رئیسته'' سے، انہوں نے حضرت''امام ابو حذیفه'' سے، انہوں نے حضرت''امام ابو حذیفه'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفزت''امام محمد بن حسن مجمدین "نے حضرت''امام اعظم ابوصیفه میشند کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔

# اَلْبَابُ الْحَادِي وَالتَّلاثُونَ فِي السَّرُقَةِ السَّرَقِةِ السَّرَقَةِ السَّرُقَةِ السَّرَقَةِ السَّرَقَةِ السَّرَقَةِ السَّرَقَةِ السَّرُقَةِ السَّرَقَةِ السَّرَقَةِ السَّرَقِقِ السَّرَقَةِ السَّرَقِةِ السَّرَقِةِ السَّرَقِةِ السَّرَقِةِ السَّرَقِةِ السَّرَقِةِ السَّرَقِةِ السَّرَقِقِ السَّرَقِةِ السَّرَقِقِ السَّرَقِةِ السَّرَقِقِي السَّلَمِ السَّرَقِةِ السَّلَمِ السَّلَقِةِ

الله الرم مَنْ الله الله عن والدائم كى چورى ير ماته كاث ديئے جاتے تھے

1497/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانْ تُقْطَعُ الْيَدُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي عَشَرَةِ دَرَاهِمٍ

الله الله على الموحديقة الموحديقة المجالية عضرت "قاسم بن عبدالرحمن المجالية" "سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت "عبدالله بن مسعود طالعة" سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم ملائی کے زمانے میں دس درہم کی چوری کے بدلے میں ہاتھ کا اللہ ویا جا تا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغاني عن جده (عن) أبى مقاتل (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) أحسد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) الحسن بن حماد بن حكيم (عن) أبيه (عن) خلف بن ياسين (عن) أبى حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن أبى مقاتل (عن) أبيه (عن) أبى مطبع (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) الحسن بن حماد بن حكيم (عن) سلمة بن عبد الرحمن الترمذى (عن) أبيه (عن) خلف بن ياسين (عن) الإمام أبى حنيفة

(و أخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) أبي الحسن بن على بن مالك (عن) أبي سالم بن المغيرة (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) خياله أبى على الباقلاني (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده إلى أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى الفضل أحمد بن حيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) أبى نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة

Oاس حدیث کوحفزت''ابومحمہ بخاری بیشیّ' نے حفزت''صالح بن منصور بن نفر صغانی بیشیّ' سے، انہوں نے اپنے'' دادا مبسیّ

( ۱۶۹۷ )اخرجسه مسعدس السعسس الشبيسانسي في الآشار( ۱۲۸ ) وابويوشف في الفراج ۱۸۲۲ وعبدالرزاق ۱۲۳:۱۰ ) في اللقطة باب في اللقطة باب في العدود:من قال لاتقطع في اللقطة باب في كم تقطع يدالسارق والطبراني في الكبير ( ۹۷٤۲ ) وابن ابي شيبة ۲۸:۹۵ ) في العدود:من قال لاتقطع في اقل مسن عشسرة دراهم والبربيقي في السنسن الكبرى ۲۲۰:۱۸ والطعاوى في شرح معاني الآثار ۱۲۷:۳۲ في العدود:باب العقدارالذي يقطع فيه السارق

انہوں نے حضرت'' ابومقاتل ہیں: ''سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصیفہ ہیں: ''سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابومحمہ بخاری بیتینی'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمہ بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن بیتین بیتین '' سے، انہوں نے حضرت 'حصن بن حماد بن حکیم بیتین '' سے، انہوں نے حضرت ' صاد بن جانبوں نے حضرت ' دخلف بن یاسین بیتین' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیتین' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت '(ابو محمد بخاری بیشیّه' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفرت '(محمد بن ابومقاتل مِیشیّه' ہے، انہوں نے حضرت '(امام اعظم ابو حضرت '(ابوطیع بیشیّه' ہے، انہوں نے حضرت '(امام اعظم ابو حضفہ' ہے روایت کیا ہے۔

آس مدیث کو حفرت'' حافظ محمر بن مظفر بیشین' نے اپنی مندمیں حضرت'' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیشین' سے، انہول نے حضرت' حسن بن حماد بن علیم بیشین' سے، انہول نے حضرت 'صن بن حماد بن علیم بیشین' سے، انہول نے حضرت ' سلمہ بن عبدالرحمٰن تر ندی سے، انہول نے حضرت ' سلمہ بن عبدالرحمٰن تر ندی سے، انہول نے حضرت ' امام اعظم ابو صنیف' سے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنا فی بیست'' نے حضرت'' ابوحسن بن علی بن ما لک بیسته'' سے،انہوں نے حضرت''ابوسالم بن مغیرہ بیسته'' سے،انہوں نے حضرت''محمہ بن حسن بیسته'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسته'' سے روایت کیا ہے۔

راس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشته'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوضل احمد بن خیرون بیشته'' ہے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت''ابوئل با قلانی بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت''ابوعبدالله بن دوست علاف بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیف' ہے علاف بیشته'' ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیف' ہے روایت کیاہے۔

آس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی بیشته'' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوفضل احمد بن خیرون بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت''ابوعلی بن شاذان بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت''ابونصراحمد بن اشکاب بیشته'' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن طاہر قزوین بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت''اساعیل بن تو بہ قزوینی بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشته'' ہے روایت کیاہے۔

Oاس مدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن میشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میشد کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔

🚓 دس درہم کی مالیت کی ڈھال کی چوری پر ہاتھ کا شنے کی سزانا فذ کر دی گئی 🖈

1498/(آبُ و حَنِيهُ فَهَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِيْمَ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِحَنِّ قَالَ إِبْرَاهِيْمَ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِحَنِّ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَشَرَةَ دَرَاهِمٍ

کی کے چھزت امام اعظم ابوحنیفہ بھیانی ،حضرت''حماد بھانی ''سے ،وہ حضرت''ابراہیم بھیانی ''سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں:رسول اکرم طَالِیْتِا نے ایک ڈھال کی چوری (کی سزا) میں ہاتھ کاٹ دیئے۔حضرت''ابراہیم بھیانی'' کہتے ہیں'اس ڈھال کی قیت دس ورہم تھی۔ (أحرجه) الحافظ الحسن ابن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبي القاسم عمد (عن) أبي القاسم عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الله محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفزت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبلخی بیشته'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفزت''ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشته'' سے، انہوں نے حفزت''عبد الرحمٰن بن عمر بیشته'' سے، انہوں نے حفزت''عبد الرحمٰن بن عمر بیشته'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبدالله محمد بن شجاع کمجی بیشته'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبدالله محمد بن شجاع کمجی بیشته'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه بیشته'' سے،وایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن توانید'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفه توانید''' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

اس حدیث و صفرت ' حسن بن زیاد میسید'' نے اپنی مندمیں حضرت' امام اعظم ابوحنیفه میشد'' سے روایت کیا ہے۔

اسلام میں ہاتھ کا شنے کی سب سے پہلی سز اسناتے وقت رحمت عالم پر رفت طاری ہوگئ 🗘

1499/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) يَحْيِى بُنِ عَبُدِ اللهِ (عَنُ) آبِى مَاجِدِ الْحَنَفِى (عَنُ) عَبُدِ اللهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِى اللهِ عَنْهُ اَنَّهُ حَدَّثَهُمْ اَنَّ اَوَّلَ حَدَّ أُقِيْمَ فِى الْإِسْلامِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَّمَا سَفَى فِى وَجُهِهِ الرماد فَقَالُوا فَقُطِعَتْ يَدُهُ فَلَمَّا اِنْطَلَقَ بِهِ نَظَرَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَّمَا سَفَى فِى وَجُهِهِ الرماد فَقَالُوا فَقُطُعَتْ يَدُهُ فَلَمَّا اِنْطَلَقَ بِهِ نَظَرَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَآنَمَا سَفَى فِى وَجُهِهِ الرماد فَقَالُوا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَآنَمَا سَفَى فِى وَجُهِهِ الرماد فَقَالُوا اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ كَآنَمَا سَفَى فِى وَجُهِهِ الرماد فَقَالُوا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَآنَمَا سَفَى فِى وَجُهِهِ الرماد فَقَالُوا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَآنَمَا سَفَى فِى وَجُهِهِ الرماد فَقَالُوا اللهِ عَلَيْهِ الرَّهُ عَلَيْهُ وَآلِهِ وَسَلَمَ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْ الْعَلْمُ عَلَيْهُ وَاللهِ عَلْهُ وَاللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْلُ لَ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْلُ لَكَانَ هَا اللهِ اللهِ الْعَلْمُ اللهُ الْمَامُ إِذَا رُفِعَ إِلَيْهِ الْحَدُّ فَلَيْسَ يَنْبَغِى لَهُ اَنْ يَدُعُهُ حَتَّى يَمُضِيهُ فَمُ اللهُ الْمُولِ وَلَيْصُفَحُوا ) إلى آخِرِ الْآلِيةِ

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ بَیْنَۂ حضرت یکی بن عبداللہ بَیْنَہ ہے، وہ حضرت ابو ماجد حقی بی بیان ایک چورکو بن مسعود رہ بی بی سب سے پہلی حداسلام کے اندرجوقائم ہوئی، وہ یتھی کہ رسول اکرم ظاہرا کے پاس ایک چورکو لایا گیا، آپ نگیرا نے تھم دیا، اس کا ہاتھ کا خدیا گیا، جب اس کو ہاتھ کا کے جایا جارہا تھا تو رسول اکرم ظاہرہ کا چرہ (غم کی وجہ سے ) یوں تھا جیسے چرے پرغبار پڑا ہو۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ظاہر کا کہا گیا ہے کہ آپ کو بیات کا گوارگز ررہی ہے؟ آپ مؤلیر نے فر مایا: کیا مجھ پریہ بات نا گوار نہیں گز رے گی کہ تم لوگوں نے اپنے بھائی کے خلاف شیطان کی مردد کردی۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ظاہر تھی ہے اس کوچھوڑ دیں۔ فر مایا: میرے پاس لانے سے پہلے تم نے ایسا کیوں نہیں کیا؟ اس لئے کہ امام کے پاس بارسول اللہ ظاہر تھی جائے تو پھر اس کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ دہ اس کوچھوڑ سے اس کولازم ہے کہ وہ صدنا فذکر ہے پھر یہ آ یہ جب صدکا مقدمہ پہنچ جائے تو پھر اس کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ دہ اس کوچھوڑ سے اس کولازم ہے کہ وہ صدنا فذکر ہے پھر یہ آ یہ جب صدکا مقدمہ پہنچ جائے تو پھر اس کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ دہ اس کوچھوڑ سے اس کولازم ہے کہ وہ صدنا فذکر ہے پھر یہ آ یہ جب صدکا مقدمہ پہنچ جائے تو پھر اس کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ دہ اس کوچھوڑ سے اس کولازم ہے کہ وہ صدنا فذکر ہے پھر یہ آ یہ برضی خورشی :

وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا آلَا تُحِبُّونَ آنَ يَّغُفِرَ اللهُ لَكُمْ وَاللهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

### "اور درگزر کریں کیاتم اسے دوست نہیں رکھتے کہ اللہ تمہاری بخشش کرے اور اللہ بخشنے والامہر بان ہے' (ترجمہ کنزالا بمان،امام احمد رضا میں

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد سعيد الهمداني (عن) أحمد بن عبد الله بن المستورد (عن) عقبة بن مكرم (عن) يونس بن بكير (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن على الفقيه (و) عبد الله بن عبيد الله بن شريح كلاهما (عن) عيسى بن أحمد (ورواه) (عن) أبيه وسعيد بن ذاكر بن سعيد كلاهما (عن) أحمد بن زهير

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (و) عبد الله ابن محمد بن على كلاهما (عن) أحمد بن عبد الله المكى كلهم (عن) المقرى (عن) أبى حنيفة الحديث من أوله أن رجلاً أتى بابن أخ له نشوان إلى عبد الله بن مسعود رضى الله عند الله عند الله عند أ فلم يجد له عنداً فأمر بحبسه فلما صحا دعا به ودعا بسوط فأمر به فقطعت ثمرته ثم دعا بجلاد فقال اجلده ولا تمد ضبعيك ثم أنشأ عبد الله يعد له حتى إذا أكمل ثمانين جلدة خلى سبيله فقال الشيخ يا أبا عبد الرحمن والله إنه لابن أخى ومالى ولد غيره فقال له عبد الله بئس العم والله والى اليتيم أنت والله ما أحسنت أدبه صغيراً ولا سترته كبيراً ثم أنشأ عبد الله يحدثنا قال إن أول حد أقيم فى الإسلام لسارق أتى به النبى صَلّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ الحديث إلى آخره

(ورواه) أيضاً (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) حسماد بن أحمد المروزى (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة إلا أنه قال جماء بابن أخ له نشوان قد ذهب عقله وقال ارفع يدك في جلدك و لا تبد ضبيعك وقال أعوان الشيطان على أخيكم المسلم وقال فليس له أن يعطله حتى يقيمه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال حدثنى أبو عبد الله المسروقي قال هذا كتاب جدى محمد بن مسروق فقرأت فيه (حدثنه) أبو حنيفة بإسناده (عن) عبد الله التيمي أنه قال إن أول حد أقيم في الإسلام مثل قول زياد (عن) أبيه المحسن بن الفرات (عن) أبي حنيفة

قال الشيخ أبو محمد البخارى اختلف على أبى حنيفة في هذا الإسناد فروى بعضهم (عن) أبى حنيفة (عن) يحيى بن عبد الله التيمي (عن) أبي ماجد الحندي (عن) عهد الله

وروى بعضهم (عن) يحيى بن عبد الله (عن) أبي ماجد

وروى بعضهم (عن) يحيى بن الحارث (عن) عبد الله بن أبي ماجد قال البخارى والصّحيح من رواه (عن) يحيى ابن عبد الله التيمي (عن) أبي ماجد الحنفي (عن) عبد الله

كذلك رواه سفيان الثوري وزهير بن معاوية وجرير بن عبد الحميد وسفيان بن عيينة وغيرهم ومن روى غير هذا فالخطأ منه لا من أبي حنيفة

فأما من روى (عن) أبى حنيفة بمثل ما روى سفيان الثورى وزهير فهو حمزة بن حبيب الزيات والحسن بن الفرات وأبو يوسف وسعيد بن أبى الجهم وأيوب بن هانى ويونس بن بكير وأبو سعد الصغانى فقالوا (عن) أبى حنيفة

(عن) يحيى بن عبد الله الجابر (عن) أبي ماجد الحنفي (عن) عبد الله بن مسعود

قال أبو محمد البخاري ومن روى غير هذا اللفظ فهو خطأ منه

وأما من روى (عن) يحيى بن الحارث فهو يحيى بن عبد الله أبو الحارث هكذا

قال زهير (عن) يحيى التيمي هو أبو الحارث الجابر أن أبا ماجد رجل من بني حنيفة

قال أبو محمد البخاري وقد حدثنا عبد الله ابن محمد بن نصر المالكي حدثنا الحميدي حدثنا سفيان بن عيينة قيل ليحيى الجابر من أبو ماجد الحنفي قال أعرابي قدم علينا من اليمن

اں حدیث کوحفرت''ابو محد بخاری بیست'' نے حضرت''احمد بن محد سعید ہمدانی بیست'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن عبدالله بن مستورد بیست'' سے، انہوں نے حضرت''امام مستورد بیست'' سے، انہوں نے حضرت''امام ابو صنیفہ بیست'' سے روایت کیا ہے۔

ال حدیث کوحفرت''ابو گرحار فی بخاری بیشت' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حفرت''عبر اللہ بن محمد بن ملی فقیہ بیشت''اور حفرت''عبداللہ بن نثر آئے بیشت' سے،ان دونوں نے حضرت''عیسیٰ بن احمد بیشتی'' سے روایت کیا ہے۔

آس حدیث کوحسرت''ابوئد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)اپنے والداور حضرت''سعید بن ذاکر بن سعید بیشتی'' ہے،ان دونوں نے حضرت''احمد بن زہیر'' ہےروایت کیا ہے۔

اس مدیث کو حفرت' ابوجم حارثی بخاری بیت نیز ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد ہوں ہے) حضرت' احمد بن عبد اللہ کی بیت '' ہے، انہوں نے مضرت' احمد بن عبداللہ کی بیت '' ہے، انہوں نے حضرت' احمد بن عبداللہ کی بیت '' ہے، انہوں نے حضرت' مقری بیت '' ہے، انہوں نے حضرت' مقری بیت '' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیت '' ہے حدیث کے آغاز ہے روایت کیا گیا ہے، کہ ایک مخص اپ بدمست بیت کے کو حضرت' عبداللہ ڈاٹٹو'' نے اس کیلئے سفارش کی ۔ لیکن اس کیلئے کوئی بمرطاد کو بدمست بیت کو حضرت' عبداللہ ڈاٹٹو'' نے اس کیلئے سفارش کی ۔ لیکن اس کیلئے کوئی بھرطاد کو بخوانی نہ بنی اس کو قید کرنے کا حکم دے دیا گیا جب وہ ٹھیک ہوگیا، تو اس کو بلوایا، اور کوڑا بھی منگوایا، اس کی رسی کا ہے وہ کمی بی بیانہیں بلوایا اور اس کو کھوڑ دیا ۔ پھر شخو نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن اللہ کی شم ابدر تم بیٹ کی جو اللہ کی تعمد اللہ ڈاٹٹو'' کہا کہ بی اس کے سوامیر اکوئی بھی بیٹانہیں ہو گئے، تو اس کو چھوڑ دیا ۔ پھر شخو نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن االلہ کی قسم ، اور تم بیت ہی برے والی ہو، اللہ کی تم بات کے بہان وہ بچا کتنا برا ہے، اللہ کی قسم ، اور تم بیت ہی برے والی ہو، اللہ کی تم بے نہ تو بچپن میں اس کے بڑے ہو۔ نہ براس کو بوگیا۔ اس کے بورک تھی، اس کے بڑے ہو۔ کورک تھی، اسک جورک تھی، ایک چورک تھی، ایک کورک تھی، ایک چورک تھی کی بارگاہ میں پیش کیا گیا۔ اس کے بعد کمل صدیت بیان کی دورک تھی، ایک چورک تھی کی کورک تھی کی اس کورک تھی کی تعمد کی تعمد کی تعمد کی گئی دورک تھی کی کورک تھی کی کورک تھی کی کورک تھی کی کورک تھی کورک تھی کی کورک تھی کی کورک تھی کی کورک تھی کی کورک تھی کورک تھی کورک تھی کی کورک تھی کی کورک تھی کی کورک کی کورک کی کورک تھی کی کورک کی کورک کی کورک کی کورک کی

اس حدیث کوحفرت' ابو محمر حارثی بخاری بیشت' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' سہل بن بشر بیشت' سے، انہوں نے حضرت' فتح بن عمر و بیشتہ' سے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیشتہ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیستہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابومجمه حارثی بخاری بیسته'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''حماد بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد بیسته'' ہے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ بیسته'' ہے روایت کیا ہے۔تا ہم اس میں رہے۔وہ اپنے بدمت بھینج کو لے کرآیا،اس کی عقل ضائع ہو چکی تھی،انہوں نے فرمایا:اس کو کوڑے مارتے وقت ہاتھ او پرمت اٹھانا اور بازوؤں کوالگ نہیں کرنا۔اورفر مایا بتم اپنے مسلمان بھائی کے خلاف شیطان کے

مددگار ہو۔اور فرمایا:اس برحد نافذ کئے بغیراب کوئی جارہ ہیں ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابومحد حارثی بخاری بریشد'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یول ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بریشد'' سے، انہول نے حضرت''منذر بن محمد بریشد'' سے، انہول نے حضرت ''منذر بن محمد بریشد'' سے، انہول نے حضرت امام اعظم ابو حضیفہ بریشد'' سے روایت کیا ہے۔
''حسن بن زیاد بریشد'' سے، انہول نے حضرت امام اعظم ابو حضیفہ بریشد'' سے روایت کیا ہے۔

اس مدیث کوحفرت''ابومجم حارثی بخاری بیشین نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت''احمد بین محمد بیشین' فرماتے ہیں' مجھے حدیث بیان کی ، حفرت''ابوعبد الله مسروتی بیشین' نے ، انہوں نے کہا: یہ میرے داداحفرت'' محمد بن مسروق بیشین' کی کتاب ہے ، میں نے اس میں بڑھا ہے ، ہمیں حدیث بیان کی ہے حفرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' نے ، انہوں نے حضرت''عام اعظم ابوحنیفہ بیشین' کے روایت کیا ہے ، وہ فرماتے ہیں' اسلام میں سب سے پہلی حدجونافذ ہوئی ، اس کے بعد حضرت''زیاد بیشین' کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی ، انہوں نے اپنے والد حضرت''دسن بن فرات بیشین' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

نیان کیاہے۔ حفرت''شخ ابومحہ بخاری بیستہ''فرماتے ہیں'اس اسناد میں حفرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیستہ''پراختلاف ہے۔ پجھلوگوں نے اس کو بول بیان کیاہے۔ حفرت''عبداللہ بیستہ'' ہے۔ انہوں نے حفرت''عبداللہ بیستہ'' ہے۔ انہوں نے حفرت''عبداللہ بیستہ'' ہے۔ انہوں نے حفرت''ابو ماجد' سے روایت کیا ہے۔ پچھلوگوں نے اس کو بوں روایت کیا ہے۔ حضرت'' یکیٰ بن عبداللہ بیستہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن ابو ماجد بیستہ'' سے روایت کیا ہے۔ پچھلوگوں نے اس کو بوں روایت کیا ہے حضرت'' یکیٰ بن حارث بیستہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن ابو ماجد بیستہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت''عبداللہ بن ابو ماجد بیستہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت''عبداللہ بن ابو ماجد بیستہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت''عبداللہ بن ابو ماجد بیستہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت''عبداللہ بن ابو ماجد بیستہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت'' عبداللہ بن ابو ماجد بیستہ'' سے دوایت کیا ہے۔ حضرت'

حفزت'' یجی بن عبدالله تیمی بیشین' نے حفزت'' ابو ماجد حنی میشین' ہے، انہوں نے حفزت' عبدالله بیشین' سے روایت کی ہے۔ حضرت'' سفیان توری بیشین' ، حفزت'' زہیر بن معاویہ بیشین' ، حضرت'' جریر بن عبدالحمید بیشین' ، حضرت'' سفیان بن عیبنه بیشین ' اور دیگر محدثین نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے۔ جن کی روایت اس ہے ہٹ کر ہے، ووان کی غلطی ہے۔ حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بیسین' کی غلطی نہیں ہے۔

جنہوں نے یہ حدیث حضرت'' کیل بن حارث بیات'' سے روایت کیا ہے، وہ حضرت'' کیل بن عبداللہ ابوالحارث بیات' بیں۔ حضرت ''زہیر بیات' کہتے ہیں' یہ حدیث'' حضرت کیل تیمی بیات' سے مروی ہے ،اوروہ حضرت''ابوالحارث جابر بیات' ہیں،ان کا کہنا ہے کہ ''ابو ماجد'' بنی حنیفہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہیں۔

○ حفرت''ابومحر بخاری بُیسَیّه''فرماتے ہیں'ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت''عبداللہ بن محمد بن نصر مانکی بیسیّه'' نے ،وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت''سفیان بن عیبنہ بیسیّه'' نے ۔ حضرت'' یکیٰ حدیث بیان کی ہے حضرت''سفیان بن عیبنہ بیسیّه'' نے ۔ حضرت'' یکیٰ بن جابر بیسیّه'' سے بوچھا گیا:ابوماجد حنی کون ہیں؟انہوں ۔ نے کہا:یہا یک دیہاتی ہیں، یمن سے ہمارے پاس آئے تھے۔

🜣 کھجور کی گوند چوری کرنے میں اور کھل چوری کرنے میں ہاتھ کا شنے کی سز انہیں ہے 🜣

1500/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنِ) الْهَيْتَمِ (عَنِ) الشَّغبِيِّ يَرْفَعُهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ

( ۱۵۰۰ )اخرجسه منصب بن التصنين الشيبساني فني الآثبار( ٦٢٩ ) وفي البوطبا٢٦٧ ( ٦٨٣ ) ومبالك في البوطبا ص٦٠٤ ( ١٥٠٠ )٠ واحبد٢: ١٤٠٠ والترمذي ( ١٤٤٩ )وعبدالرزاق ( ١٨٩١٦ ) وابن ابي شيبة١:٩٩١ في العدود نباب الرجل يسبرق الشهروالطعام والطبراني في الكبير ( ٤٢٧٧ ) والبيريقي ٢٦٣:٨ والطعباوي في شرح معاني الآثبار في العدود: باب سرقة الشهروالكنز

لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ فِي كَثَرٍ وَلَا تَمَرٍ

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ والثمر ما كان في رؤوس النخل والشجر ولم يحرز في البيوت فلا قطع على من سرقه والكثر هو جمار النخل فلا قطع على من سرقه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفرت ''امام محمد بن حسن بیشین' نے حفرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیشینے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حفرت ''امام محمد بیشین' نے فرمایا ہے:ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔اور'' تمر' سے مرادوہ پھل ہیں جو درختوں پر گلے ہوئے ہوں،اورا بھی گھر میں نہ لائے گئے ہوں۔جس نے یہ پھل چرائے اس کے ہاتھ نہیں کاٹے جا کیں گے۔اور'' کر'' سے مراد کھجور کے درخت کی گوند ہے اس کی چوری کرنے والے کے ہاتھ بھی نہیں کاٹے جا کیں گے۔اور'ی کرخوانے کا موقف ہے۔

🗘 وی در ہم یا ایک دینارہے کم کی چوری میں ہاتھ نہیں کا ٹا جائے گا 🗘

1501/(اَبُو حَنِيُفَةً) (عَنُ) عَبُدِ الرَّحُمْنِ بُنِ عَبُدِ اللهِ بُنِ عُتُبَةَ الْمَسْعُوْدِيِّ (عَنِ) الْقَاسِمِ (عَنُ) اَبِيهِ (عَنُ) عَبُدِ اللهِ المِلْ المِلْمُولِي المُلْمُ المَا المِلْمُ المَالِمُ اللهِ المُلْمُ المُلْمُ اللهِ اللهِ المُلْمُ المُلْمُ المُلْمُ المُلهِ المُلْمُ المُلْمُ المُلْمُ المُلْمُ المُلْمُ المُلْمُ المُلْمُلْمُ المُلْمُ المُلْمُلْمُ ال

﴿ ﴿ حضرت امام اعظم الوحنيف مُنِيهَ عَنِهِ الرحمٰن بن عبدالله بن عتبه مسعودی مُنِهَ الله سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت قاسم کے مُنِینَهُ واسطے سے ، ان کے والد کے ذریعے ، حضرت عبدالله رفائن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فر مایا: وس درہم یا ایک دنیار سے کم قیمت کی چوری میں ہاتھ نہیں کا ٹا جائے گا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

قال الحافظ ورواه (عن) الإمام أبى حنيفة حمزة بن حبيب وأبو يوسف وعبد الله بن الزبير والحسن بن زياد وأسد بن عمرو وأيوب بن موسى

اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بُرِیَاتُیْ ''نے اپنی مند میں ( ذکرکیا ہے،اس کی سند پوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیکتُیْنُ '' ہے،انہوں نے حضرت''عبیداللہ ہمانی بیکتُیْنُ '' ہے،انہوں نے حضرت''عبیداللہ بیکتُیْنُ '' ہے،انہوں نے حضرت'' عبیداللہ بیکتُیْنُ '' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بیکتُیْنُ '' ہے روایت کیا ہے۔

○ حفرت'' حافظ''طلحہ بن محمد بیسیا'' فرماتے ہیں' یہی حدیث حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسیا'' سے حضرت'' مزہ بن حبیب بیسیا'' حضرت''ابو یوسف بیسیا''،حضرت''عبداللہ بن زبیر بیسیا''،حضرت''حسن بن زیاد بیسیا''،حضرت''اسد بن عمرو بیسیا''،حضرت''ایوب بن مویٰ بیسیا'' نے روایت کی ہے۔

### 🗘 چور سے چوری کاانکار کروا کراس سے حدسا قط کردی 🗘

1502/(اَبُو جَنِيُفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أُتِيَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ الْآنْصَارِيُ بِسَارِقٍ فَقَالَ اَسَرَقْتَ قُلُ لَا فَقَالَ لاَ فَخَلَّى سَبِيُلَهُ

﴿ ﴿ ﴿ حَضِرَتُ أَمَامُ اعْظُمُ الوَصْنِفَهِ بَهِينَةً حَفِرت ' حَمَادِ بَيْنَةَ ' ہے، وہ حضرت ' ابراہیم بَیْنَةَ ' ہے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: حضرت الومسعود انصاری بُلِنَّوْکَ پاس ایک چورلایا گیا، آپ نے اس سے بوچھا: کیا تو نے چوری کی ہے؟ تو کہہ نہیں۔اس نے کہا بنہیں۔ توانہوں نے اس کوچھوڑ دیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة فقال محمد رحمه الله وأما نحن فنقول لا ينبغي للحاكم أن يقول أسرقت ولكنه يسكت عنه حتى يقر أو ينكر قال وكذلك قال أبو حنيفة في الشاهد يشهد عند الحاكم لا ينبغي أن يقول له اشهد بكذا وكذا ولكنه يسكت حتى يأتي بما عنده فإن كانت الشهادة صحيحة نفذها وإلا ردها وكذلك في الحدود

ان حدیث کو حفرت' امام محربن حسن بیستان نیستان نیستان کے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیستان کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت' محمد بیستان نے فرمایا: ہم کہتے ہیں والم کیلئے جائز نہیں ہے کہ اس سے پوچھے؛ کیا تونے چوری کی ہے؟ بلکہ حاکم چپ رہے، وہ خود ہی اقرار کرے یا افکار کرے ۔ حضرت' امام محمد بیستان افرار کرے یا تا کار کرے ۔ حضرت' امام محمد بیستان فرماتے ہیں جب گواہ حاکم کے پاس گواہی و یتا ہے؟' بلکہ حاکم خاموش رہے اور اس کواپنے مافی و سے ، حاکم کیلئے یہ جائز نہیں ہے کہ اس سے خود بو جھے' کیا تو اس کوا نی گواہی و یتا ہے؟' بلکہ حاکم خاموش رہے اور اس کواپنے مافی الضمیر کے اظہار کاموقع و سے۔ اگر اس کے پاس تھے گواہی ہوتھاس کونا فذکر دے ورندرد کردے، کہی طریقہ کارتمام حدود میں بھی ہے۔

#### المن حضرت عمر بن خطاب والنبيُّ نے عورت كا ہاتھ كا شنے ميں بہت احتياط سے كام ليا اللہ

1503/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) إِبُرَاهِيُمَ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنُ) اَبِيهِ (عَنُ) اَبِي كَبْشَةَ (عَنُ) اَبِي الدَّرُدَاءِ اللَّهُ عَنْهُ أَتِي بِسَارِقَةٍ فَقَالَ اَسَرَقُتِ قُولِيْ لاَ فَقَالَتُ لاَ فَقَالُوا تُلَقِّنُهَا قَالَ جِئتُمُونَا بِإِنْسَانٍ لا يَكُرِي مَا يُرَادُ بِهِ الْخَيْرُ آمِ الشَّرُّ لِتُقِرَّ حَتَّى اَقُطَعَهَا

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ وَمَن المَّامُ الْوَصْنِيفَهُ مِن اللَّهِ مِن وَهُمْ مِن مُحْدِ مِن مُنتشَرُ مِن اللَّهِ وَهِ وَهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهِ وَهِ وَاللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ وَهِ وَاللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ وَهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللّهُ اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

⁽ ۱۵۰۲ )اخىرجسه مىصىدىسن الىصسىن الشبيبسانى فى الآثار( ٦٣٤ ) وعبدالرزاق١٩٢١ (١٨٩٢١ ) وابن ابى شيبة ٥١٤:٥ ( ٢٥٨٦٦ )فى العدود:فى الرجل يؤتى به فيقال:اسرقت!قل:لا والبيهقى فى السنن الكبرى٢٧٦:٨

⁽ ۱۵۰۴ )اخرجيه منصب بين النصيب الشبيباني في الآثار( ٦٣٣ )وابن ابي شيبة ٢٠٤٠( ٢٨٤٧٤ )في العدود:باب السيارق يؤتى به فيقال:اسرقت أقل لا وعبدالرزاق٢٠٥:١٠٥ ( ١٨٩٢٢ ) والبيهقي في السنن الكبرى ٢٧٦٠٨

(اخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجي عن الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة غير أنه لم يرفعه إلى عمر بل قال أتى أبو الدرداء وهو على دمشق بجارية سوداء قد سرقت فقال لها أسرقت قولي لا الحديث إلى آخره (أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

آس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بکنی بیشته'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن عمر بیشین' ہے، انہوں نے حضرت''عبدالله بن حسن خلال بیشته'' ہے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر بیشیه'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم بیشیم'' ہے،انہول نے حضرت''محمد بن شجاع کمجی بیشیم'' ہے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بیشیم'' ہے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیشیم'' ہے روایت کیا ہے۔

اں حدیث کو حضرت 'امام تمد بن حسن نہیں ' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیستا کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، وہ حدیث حضرت عمر تک نہیں پہنچتی ، بلکہ انہوں نے فر مایا: حضرت ' ابودر داء جائین' ایک سیاہ فام لونڈی لائے ،اس نے چوری کرلی تھی (بیان دنوں دمشل کے والی تھے ) انہوں نے لونڈی سے بوجھا، کیا تو نے چوری کی ہے؟ تو کہہ بنہیں۔اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔

اں حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد ہیں ''نے اپی مسند میں حضرت'' امام اعظیم ابوحنیفیہ ہوالیہ سے روایت کیا ہے۔

### 🗘 جھٹنے والے کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے 🗘

1504/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عُثْمَانَ بُنِ رَاشِدٍ (عَنُ) عَائِشَةَ بِنُتِ عَجُرَدٍ قَالَتُ قَالَ اِبْنُ عَبَّاسٍ فِي الْمُخْتَلِسِ لَا قُطِعَ عَلَيْهِ وَالْمُغْتَسِلُ إِذَا نَسِيَ الْمَضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ لَا إِعَادَةَ عَلَيْهِ إِلَّا اَنْ يَكُونَ جُنُباً

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیستہ حضرت عثمان بن راشد بیستہ سے وہ عائشہ بنت عجر و بیست سے روایت کرتے ہیں 'وہ فرماتی ہیں: حضرت عبداللّٰہ بن عباس بیستہ حضرت عراقی چیز چھینے والے کے بارے میں فرمایا: اس کے ہاتھ نہیں کا نے جا ئیں گے اور خسل کرنے والا جب عسل کے دوران کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑ ہانا بھول جائے تو عسل دو بارہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے سوائے اس صورت کے کہ دہ جنبی ہو۔

أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن مخلد عن الحسن بن الصباح الزعفراني (عن) أسباط عن أبي حنيفة

⁽ ۱۵۰۶ )قسلست:وقداخسرج مستسدست الصسن الشبيباني في الآثار( ٦٣٧ )وعبدالرزاق ٢٠٨١/ ١٨٨٥١ )في اللقطة:بناب الاختلاس والبيبهقي في السنين الكبرى ٢٨٠٠٨عن على ابن ابي طالب بي شخانه قال:لايقطع مختلب

اس حدیث کوحفرت' حافظ طلحہ بن محمد بیشیا' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حفرت' علی بن محمد بیشیا' ہے، انہوں نے حضرت' قاسم بیشیا' ،اور حضرت' خالد بیشیا' ہے،ان دونوں نے حضرت' ابونیم بیشیا' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ نیشیا' ہے روایت کیا ہے۔

﴿ جَسِ نَے چوری کی ،گرفتار ہوا ، چھوٹ گیا ، پھر چوری کی ، ہاتھ کاٹ دیا جائے ﷺ 1505/ (اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبْرَاهِیْمَ فِی سَارِقٍ سَرَقَ فَاُخِذَ فَانْفَلَتَ ثُمَّ سَرَقَ مَرَّةً اُخُری قَالَ قُطَعُ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه جیستا حضرت' حماد جیستا' ہے، وہ حضرت' ابراہیم جیستا' ہے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ایک چورک کی ۔ آپ نے فر مایا: اس کے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى عليه إلا قطعاً واحداً وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

۔ اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیلید'' نے حضرت''امام اعظم ابوصیفہ بیلید'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے
بعد حضرت''امام محمد بیلید'' نے فر مایا ہے:ہم اس کو اختیار کرتے ہیں۔ہم بیہ بھتے ہیں کہ ہاتھ صرف ایک ہی مرتبہ کائے جا کیں گے۔
اور یہی حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیلید'' کا موقف ہے۔

⇔ حضرت علی نے ایک چوری پر ہاتھ ، دوسری مرتبہ پر یا وُل کا ٹا ، اس کے بعد قطع کی سز انہ دی ایک حضرت علی نے ایک چوری پر ہاتھ ، دوسری مرتبہ پر یا وُل کا ٹا ، اس کے بعد قطع کی سز انہ دی ایک حضرت علی نے ایک چوری پر ہاتھ ، دوسری مرتبہ پر یا وُل کا ٹا ، اس کے بعد قطع کی سز انہ دی ایک حضرت علی ہے۔

1506/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَمُرَوِ بُنِ مُرَّةَ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسُلِمَةَ (عَنُ) اَمِيْ المُؤْمِنِيْنَ عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِى اللَّهُ عَنُهُ النَّهُ قَالَ إِذَا سَرَقَ الرَّجُلُ قُطِعَتُ يَدُهُ الْيُمْنَى وَإِنْ عَادَ قُطِعَتُ رِجُلُهُ الْيُسُرِى وَإِنْ عَادَ يُطالِب رَضِى اللَّهُ عَنُهُ النَّهُ اللَّهُ اللَّهُ تَعَالَى اَنْ اَدَعَهُ لَيُسَتُ لَهُ يَدٌ يَأْكُلُ بِهَا وَيَسْتَنُجِى بِهَا وَرِجُلٌ يَمُشِى عَلَيْهَا لَيَ اللَّهُ عَلَيْهَا وَرِجُلٌ يَمُشِى عَلَيْهَا

﴿ حَصرت علی ابن الی طالب ﴿ وَایت کرتے ہیں' انہوں نے فر مایا: جب کوئی آدمی چوری کرے تو اس کا دایاں ہاتھ کاٹ دیا جائے ، پھراگر دوبارہ چوری کرے تو اس کا دایاں ہاتھ کاٹ دیا جائے ، پھراگر دوبارہ چوری کرے تو اس کا دایاں پاتھ کاٹ دیا جائے ، پھراگر چوری کرے تو اس کوقید کر لیا جائے یہاں تک کہ اس میں بھلائی پیدا ہوجائے (یعنی سرھر جائے)۔ میں اللہ تعالی سے اس بات سے حیاء کرتا ہوں کہ اس کواس طرح چھوڑوں کہ اس کا داری کہ اس کا داری کہ اس کا داری کہ اس کواس طرح جھوڑوں کہ اس کا داری کہ اس کواس طرح جھوڑوں کہ اس کا داری کہ داری کہ دری کے داری کہ دری کے داری کہ دری کہ دری کہ دری کہ دری کو دری کہ دری کو دری کہ دری کہ دری کو دری کہ دری کو دری کہ دری کہ

( ۱۵۰۶ )اخرجه مسعسدسن السيبسانسي في الآشار( ٦٤٠ )في السعدود:باب حدمن قطع الطريق اوسرق وعبدالرزاق. ١٠٦:١٠ (١٨٨٧٦٤ )في القطة:باب قطع السيارق والبيهقي في السنن الكبري١٨٥:١٠

### کوئی ہاتھ ہی نہ ہوجس کے ساتھ وہ کھائے اورجس کے ساتھ استنجاء کرے اور کوئی ایسا پاؤں نہ ہوجس کے ذریعے وہ چلے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي على الحسسن بن أحسد بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب عن عبد الله بن طاهر القزويني (عن) السماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه ناخذ لا يقطع من السارق إلا يحده اليمنى ورجله اليسرى ولا يزاد على ذلك شيء فإن كرر السرقة مرة بعد مرة يعزر ويحبس حتى يحدث خيراً وهو قول أبي حنيفة

اس حدیث کو حضرت'' ابو مبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشهٔ '' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوضل احمد بن خیرون بیشهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابونصر احمد بن شاذ ان بیشهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابونصر احمد بن انہوں بیشهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن طاہر قزوینی بیشهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت'' اساعیل بن تو بہ قزوین بیشهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن تو بہ قزوین بیشهٔ '' ہے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیشهٔ '' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن نہیں 'نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بہت کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد نہیں 'نے فرمایا ہے: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔ چور کا صرف دایاں ہاتھ اور بایاں پاؤں ہی کا ٹاجائے گا،اس سے زیادہ کوئی ہاتھ یا پاؤں نہیں کا ٹے جا کیں گا اس کو قیدر کھا جائے کوئی ہاتھ یا پاؤں نہیں کا ٹے جا کیں گراس کے بعد بھی وہ چوری کرنے تو اس کوتعزیری طور پرکوئی سزادی جائے اوراس کوقیدر کھا جائے رہاں تک کہوہ سدھر جائے۔حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ نہیں خاتم کی بہی خدم ہے۔

# اللہ درختوں پر لگے بھلوں اور تھجور کے درختوں کا گوند چرانے میں قطع پدی سز انہیں ہے ا

1507 (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ بُنِ حَبِيْبِ الصَّيْرَفِي (عَنُ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنُ) عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِى ثَمَرٍ وَلاَ فِى كَثَرٍ قَطُعٌ ٱلْكُثُرُ ٱلْجُمَّارُ

﴾ ﴿ حضرت '' امام اعظم ابوحنیفه میسید'' حضرت بیثم بن حبیب صیر فی میسید سے ، وہ حضرت عامر شعبی میسید سے ، وہ حضرت علی ابن ابی طالب بی تنظم ابوحنیفه میں رسول اکرم شور تی ارشاد فر مایا: کیل میں اور کشر میں ہاتھ کا شیخے کی سر انہیں دی جائے گی کشر سے مراد جمار ( کھجور کے درخت میں بیدا ہونے والا گوند ) ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن حسرو البلحى في مسنده (عن) أبي الغنائم بن أبي عثمان (عن) أبي المحسن بـن زرقويـه (عن) أحمد بن محمد بن زياد القطان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عمن) أبسي النفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله

عنه

اس حدیث کوحضرت'' حافظ طلحہ بن محمد مِیسَد'' نے اپنی مندمیں ذکر کیا ہے (اس کی سندیوں ہے) انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار مُیسَد'' سے، انہوں نے حضرت'' امام عطار مُیسَد'' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابوحنیف'' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابوحنیف'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی بیشته' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوغنائم بن ابوغنائم بن ابوغنائم بن ابوغنائم بن ابوغنائم بن ابول نے حضرت' اجمد بن محمد بن زیاد قطان بیشته' سے، انہول نے حضرت' ابوغنائم بن انہول نے حضرت' ابوغنائم بیشته' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوغنیفہ بیشته' سے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوغنیفہ بیشته' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی نبیشهٔ ''نے اپی مندمیں (روایت کیا۔ به اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابیضال احمد بن خیرون نبیشهٔ ''سے، انہوں نے حضرت''ابعل بن شاذان نبیشهٔ ''سے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابو نصر احمد بن اشکاب نبیشهٔ ''سے، انہوں نے حضرت' معبداللہ بن طاہر نبیشهٔ ''سے ، انہوں نے حضرت'' اساعیل بن تو بہتر و بن نبیشهٔ ''سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن نبیشهٔ ''سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن نبیشهٔ ''سے، انہول نے حضرت' الله عظم ابو صنیفه نبیشهٔ ''سے روایت کیا ہے۔

# ا ہنرنی کرنے والے ، مال لوٹنے اور قت کرنے والے کی سزا کا بیان ا

1508/(اَبُو حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) إِبُراهِيُمَ قَالَ إِذَا خَرَجَ الرَّجُ فُقَطَعَ الطَّرِيْقَ وَاَحَذَ الْمَالَ وَقَتَلَ فَإِنَّ لِلْهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَإِنْ اللَّهُ وَإِنْ اللَّهُ وَإِنْ اللَّهُ وَإِنْ اللَّهُ وَإِنْ اللَّهُ وَإِنْ اَحَذَ الْمَالَ وَلَمْ يَقُتُلُ قَطَع يَدَهُ وَرِجُلَهُ مِنْ خِلاَفٍ فَإِنْ لَمْ يَأْخُذِ الْمَالَ وَلَمْ يَقُتُلُ قَطَع يَدَهُ وَرِجُلَهُ مِنْ خِلاَفٍ فَإِنْ لَمْ يَأْخُذِ الْمَالَ وَلَمْ يَقُتُلُ قَطَع يَدَهُ وَرِجُلَهُ مِنْ خِلاَفٍ فَإِنْ لَمْ يَأْخُذِ الْمَالَ وَلَمْ يَقُتُلُ قَطَع يَدَهُ وَرِجُلَهُ مِنْ خِلاَفٍ فَإِنْ لَمْ يَأْخُذِ الْمَالَ وَلَمْ يَقُتُلُ قَطَع يَدَهُ وَرِجُلَهُ مِنْ خِلاَفٍ فَإِنْ لَمْ يَأْخُذِ الْمَالَ وَلَهُ يَقُتُلُ قَطَع يَدَهُ وَرِجُلَهُ مِنْ خِلاَفٍ فَإِنْ لَمْ يَأْخُذِ الْمَالَ وَلَهُ يَقُتُلُ قَطَع يَدَهُ وَرِجُلَهُ مِنْ خِلاَفٍ فَإِنْ لَمْ يَأْخُذِ الْمَالَ وَلَهُ يَقُتُلُ قَطَع يَدَهُ وَرِجُلَهُ مِنْ خِلاَفٍ فَإِنْ لَمْ يَأْخُذِ الْمَالَ وَلَهُ يَقُتُلُ قَطَع يَدَهُ وَرِجُلَهُ مِنْ خِلاَفٍ فَإِنْ لَمْ يَأْخُذِ الْمَالَ وَلَهُ يَقُتُلُ قَطَع يَدَهُ وَرِجُلَهُ مِنْ خِلاَفٍ فَإِنْ لَمْ يَأْخُذِ الْمَالَ وَلَهُ يَقُتُلُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالَا وَلَهُ مَا يَعْتُلُوا لَا مُالَولُولُ وَلَهُ مَا يَعْتُلُوا لَا مُعَلِي الْعُلَاقُولُ وَاللَّهُ وَلَهُ مَا يَوْلُولُ وَلَوْ مُع يَدُهُ وَرَجُلَهُ مِنْ خِلاَفِ فَإِنْ لَمْ يَأْتُولُ الْمَالُ وَلَهُ مَا لَا مُعَلِّعُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا مُعْرِفُ مَا مُؤْمِنَا الْمُالُولُ وَلَا مُعْلَى الْعُلُولُ وَلِمُ لَا مُعْلِعُولُ مَا مُنْ الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلِقُولُ الْعُلُولُ وَالْمُ الْمُعْلَقِ الْمُعْلَقِ وَالْمُ الْمُعْلِقُولُ وَالْمُولُ وَلَا مُعْلِقُولُولُولُ وَاللَّهُ وَالْمُعُلِقُ الْمُعُلِقُولُ الْمُؤْمِلُولُ وَاللَّهُ وَالْمُ الْمُعْلَقُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُعُولُولُ الْمُعْلِقُولُ وَالْمُعُولُولُ وَالْمُعُولُولُ وَالْمُعُولُولُ وَالْمُعُولُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُعُولُولُ الْمُعَلِقُولُ الْمُعْلِقُولُ وَالْمُولُولُولُ وَالْمُعِلَا لَالِمُ لَا مُعْمُولُ وَالْمُولُولُ

﴿ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ بُیّاتی حضرت ' حماد بُیّاتی ' ہے، وہ حضرت ' ابراہیم بُیّاتی ' ہے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں جب کوئی آ دمی گھر سے نکلا اور ، اس نے راستہ روک لیا سی خص کا مال بوٹا اور اس کوٹل کردیا ، تالی کے لئے بیہ جائز ہے کہ اس کوجس انداز میں چا ہے تقل کرواد ہے، اگر جا ہے تو اس کو بھانسی چڑھا دے ، اور اگر جا ہے تو اس کو بغیر ہاتھ کا فے اور بغیر سولی چڑھا ہے تل کرواد ہے اور اگر جا ہے تو اس کے ہاتھ اور پاؤں الٹے انداز میں کاٹ دے بھر اس تو اس کو ایک نوٹا تھا اور تل لوٹا تھا لیکن قبل نہیں کیا تھا، تو اس کا ایک ہاتھ اور ایک پاؤں الٹی طرف ہے کاٹ دیا جائے گا ، اگر اس نے مال بھی نہیں لوٹا تھا اور تل کھی نہیں کوٹا تھا اور تل کے اس کوٹا تھا اور تل کھی نہیں کیا تھا، تب بھی اس کو خت سز ادی جائے گا اور اس کو قید کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ تو بہ کر لے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ وهو قول أبي حنيفة إلا في خصلة واحدة إذا قتل وأخذ المال قتل صلباً ولم يقطع يده ولا رجله وإذا اجتمع حدان أحدهما أتى على صاحبه بدء بالذي يأتي على صاحبه و درء الآخر

⁽ ۱۵۰۸ )اخبرجیه میصیدین انصبین الشبیبانی نه الآثار( ۹۳۰ ) واین ابی شیبة ۲:۸۵۱ (۳۲۷۸۳ )فی السیر:ماقالوافی العصارب اذاقتل وأخذمالاً والطبرانی فی التفسیر۲:۱۱۰

اس حدیث کوحفرت''امام محمد بن حسن بیشین' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشیئے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد بیشیئ' نے فرمایا' ہم اس کوا پناتے ہیں،اور یمی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشیئ' کا بھی مذہب ہے۔صوائے ایک صورت کے اوروہ یہ ہے جب اس نے قبل کیااور مال لوٹ لیا، تواس کو پھانسی دی جائے گی ،اس کے ہاتھ اور پاؤل نہیں کا نے جا کیں گے۔ جب کسی شخص پر دوجرموں کی مختلف حدودگتی ہوں، توایک حدنا فذکر دی جائے گی اور دوسری کو چھوڑ دیا جائے گا۔

# 🚓 چور کے پاس سے جتنا سامان ضائع ہوگیا، وہ اس کا تاوان نہیں دے گا 🗘

1509/(أَبُو حَنِيُفَةً) (عَنِ) الْهَيْشَمِ بُنِ حَبِيْبِ الصَّيْرَفِيّ (عَنُ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنُ) عَلِيّ ابْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لَا يَضْمَنُ السَّارِقُ مَا ذَهَبَ مِنَ الْمَتَاعِ

﴿ ﴿ ﴿ حَضِرت امام اعظم البوصنيفه مِن مِن حَسِيبُ صِيرٌ فَي مِينَالَةٌ سِے، وہ حضرت عامر شعبی مِنالَةٌ سے، وہ حضرت علی ابن البی طالب طالب طالب طالب طالب طالب علیہ انہوں نے فر مایا: جوسا مان ضائع ہوگیا اس کا چورضامن ہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار عن بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى على الحسين بن أيوب البزار (عن) المقاضى أبى العلاء محمد بن على الواسطى (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبى حنيفة

Oاس حدیث کوحضرت' حافظ طلحہ بن محمد میشد" نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے ) حضرت''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد عطار میشد " ہے،انہوں نے حضرت''بشر بن موکی میشد " ہے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری میشد " ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیف'' ہے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کوحفرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بلخی نبیسته ' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوعلی حسین بن ایوب بزار نبیسته ' سے، انہوں نے حضرت' ابو بکر احمد بن جعفر بن حسین بن ایوب بزار نبیسته ' سے، انہوں نے حضرت' ابو بکر احمد بن جعفر بن حمدان نبیسته ' سے، انہوں نے حضرت' ابوعبد الرحمٰن مقری نبیسته ' سے، انہوں نے حضرت ' ابوعبد الرحمٰن مقری نبیسته ' سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوحنیفه' سے روایت کیا ہے۔

﴿ چور كا ہاتھ بھی كا ٹا جائے گا اور اس كے ہاتھ سے جو مال ضائع ہوا، اس كا تاوان بھی ليا جائے گا ﷺ (عَنْ) جَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ يُقْطَعُ السَّادِقُ وَيَضْمَنُ الْهَالِكَ

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیسة حضرت' حماد بیسیّه' سے، وہ حضرت'' ابراہیم بیسیّه' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں چورکا ہاتھ بھی کا ٹا جائے گا اور جو مال ہلاک ہوگیا اس کی وہ ضمانت بھی دےگا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا بل يقطع

( ۱۵۱۰ )اخرجه مستسدسن السيسسن الشبيسانسي في الآشار( ٦١٤ )في البصدود:باب حدمن قطع الطريق اوسرق وعبدالرزاق ١٩٩٠١( ١٨٩٠٠ )في اللقطة:باب غرم السيارق وابن ابي شيبة ٤٢٢٩( ٨١٨٦ )في الصدود:باب في السيارق تقطع يده

السارق ولا يضمن المتاع الهالك وإذا وجدناه ردعلي صاحبه وهو قول عامر الشعبي وأبى حنيفة رضى الله عنهما Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن میشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میشد'' کے حوالے سے آثار میں لقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محد بیشت'' فرماتے ہیں'ہم اس پر عمل نہیں کرتے ، بلکہ چورے ہاتھ کاٹے جائیں گے، تاہم ہلاک شدہ مال کا تاوان نہیں لیاجائے گا۔البتہ اگراس سے مال برآ مد ہوجائے تواس کے مالک کے سپردکردیاجائے گا۔حضرت ''امام شعبی بھالیہ''اورحضرت ''امام عظم ابوحنیفہ نیتائین'' کابھی یہی مذہب ہے۔

# 🚓 جس نے کسی کا مال لوٹا ، وہ ہم میں سے ہیں 🚓

1511/(اَبُو حَنِيۡفَةَ) (عن) اَبِيُ الزُّبَيْرِ (عَنُ) جَابِرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا

﴾ ﴿ حضرت امام اعظم البو حنيفه مِنْ الله حضرت البو زبير مُناسلت ، وه حضرت جابر طلقفاس روايت كرتے بين رسول ا كرم مَنْ عَيْنَ نِهِ ارشاد فرما ما جس نے سى كامال لوٹاوہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(أخبرجيه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) القاضي أبي الحسين بن المهتدي بالله (عن) أبي القاسم عبيد الله بن محمد بن إسحاق بن حبابة البزار (عن) عبد الله بن محمد البغوى (عن) أبي موسى (عن) أبي نصر (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اں صدیث کوحضرت'' قاضی ابو بکرمحمد بن عبدالباقی انصاری میشیّه'' ہے،انہوں نے حضرت'' قاضی ابوحسین بن مہتدی باللہ میسیّه'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابوقاسم عبیداللہ بن محمد بن اسحاق بن حبابہ بزار بیشیا'' سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن محمد بغوی بیشیا'' سے، انہوں نے حضرت' ابومویٰ بیالیہ'' ہے،انہوں نے حضرت' ابولھر بیالیہ'' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظیم ابوصنیفہ بیالیہ'' ہے روایت کیا ہے۔

# 🗘 جس نے کسی کا مال جھیٹا ،اس کے ہاتھ نہیں کا نے جا نمیں گے 🌣

1512/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) رَجُلٍ (عَنِ) الْحَسَنِ الْبَصَرِيِّ (عَنُ) عَلِيِّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ آنَّهُ قَالَ لا يُقطعُ مُخْتَلِسٌ

ا المعرد الم المعظم ابوحنیفه میشدایک آ دمی سے وہ حضرت حسن بصری میشد سے، وہ حضرت علی بس ابی طالب میں تنظیر سے روایت کرتے ہیں'انہوں نے فر مایا: جھٹنے والے کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔

(أحسرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي

Oاس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن مبید'' نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفه میسید'' کے حوالے ہے آ ثار میں نقل کیا ہے۔اس کے ( ١٥١١ )اخرجية البطيعياوى في شرح مبعياني الآشار١٧١:٣٠ ونبي شرح مشكل الآثار( ١٣١٤ ) وعبدالرزاق ( ١٨٨٤٠ ) وابن ابي شيبة ٥٠:٥٤ والدارمي ( ٢٣١٠ ) وابو داود ( ٢٩٩٣ ) وابن ماجة ( ٥٩١ ) وابن حبان ( ٢٥٥٦ )

( ١٥١٢ )!خسرجيه مستسبسيسين الشبيبسانسي فني الآشيار( ٦٤٦ )فني الصدود:بياب حدمن قطع الطريق اوسرق بحابين ابي شيبة ۱:۲۵ ( ۸۷۱۲ )و( ۸۷۱۳ ) والبيرهقى في السنس الكبرى ۲۸۰:۸

ابلنت وجاعت كاقر آن وسنت كاعظيم اداره

جهال الامي اور عصري علوم كاعظيم امتزاج

شعبه ناظرو:200

شعبه تجويد:11

شعبه خط:145

درس نظامی:105

اورانبی شعبہ جات میں سے 400 سے زاند طلباءاسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈینکل کاخرج مدرسہ بر داشت کرتا ہے۔

شعبه درس نظامی و تجوید: 10 اساتنده

شعبيع صرى علوم (اسكول):11 اساتذه

فادم: 4 يوكيدار: 2

باور جي:2

شعبه خظوناظره: 14 اساتذه

كم وبيش461اور يورااسٹاف431فرادير

وم الاسلاميه اكبدُ في ميٹھادر كراجي

DONATION

C TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST) **ACC NO:**00500025657003

@markazuloloom

waseem ziyai

www.waseemziyai.com

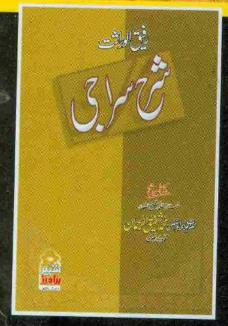
بعد حضرت 'امام محمد بهالیا' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اور یبی حضرت امام اعظم ابوضیفہ بہتی ' کاموقف ہے۔

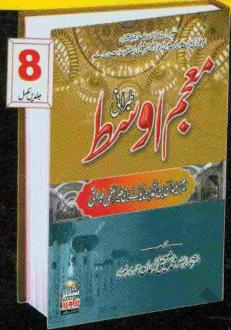
🗘 کفن چور جب مردول کے گفن چوری کر ہے تواس کے ہاتھ کاٹے جائیں 🗘

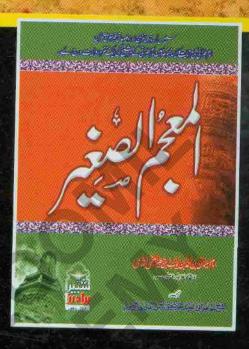
1513/ (اَبُو حَنِيفَةَ) عَنُ حَمَّادٍ عَنُ إِبْرَاهِيمَ آنَّهُ قَالَ فِي النَّبَاشِ إِذَا نَبَشَ عَلَى الْمَوْتَى فَسَلَبَهُمْ قِيْلَ يُقْطَعُ ﴿ لَهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمَوْتَى فَسَلَبَهُمْ قِيْلَ يُقْطَعُ ﴿ لَهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمَوْتِي لَا تَعْ اللَّهُ عَلَى الْمَوْتِي وَمُ اللَّهُ عَنْ يَوْلَ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمَوْتِي اللَّهُ عَلَى الْمُولِي اللَّهُ عَلَى الْمُولِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّ

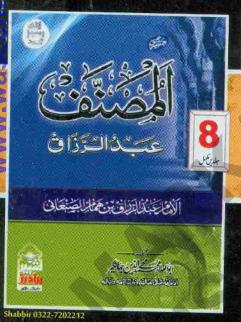
(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وقال أبو حنيفة لا يقطع لأنه متاع غيـر مـحرز ولكن يوجع ضرباً ويحبس حتى يحدث توبة قال محمد وكذلك بلغنا (عن) ابن عباس أنه أفتى مروان بن الحكم أن لا يقطع وهو قولنا

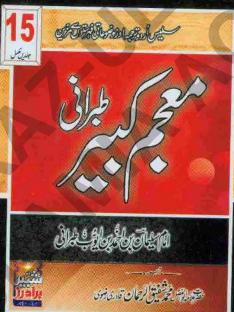
الرسم من المربع المربع

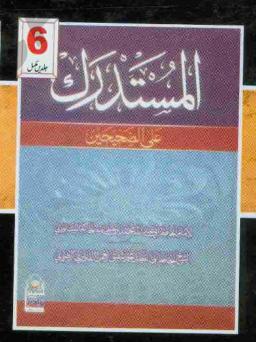












زبيده منظر بهم الزوبازار لا برور فرن : 042-37246006 shabbirbrother786@gmail.com

Bislasin